على الصحيحين

(1)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

المستدرك

على الصحيحين

جلد 1

تصنیف

الإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

نام کتاب	المستدرك
تصنیف	الإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
مترجم	الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي
پروف ریڈنگ	ملک محمد یونس رضوی
باہتمام	ملک شبیر حسین
کمپوزنگ	ورڈز میکر
سن اشاعت	فروری 2010ء
سرورق	باھُو گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تا کہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شرفِ انتساب

میں اپنی اس کاوش کو منسوب کرتا ہوں

والدِ محترم صوفیٔ کامل فنافی الشیخ

قبلہ صوفی محمد رفیق قادری دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کے التزامِ کسبِ حلال، آہِ سحر گاہی اور دعائے نیم شب کی بدولت

بندہ حدیث شریف کی خدمت کے قابل ہوا

اللہ تعالیٰ ان کو صحت، تندرستی اور درازیٔ عمر بالخیر عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نیازمند

محمد شفیق الرحمٰن

ناظمِ اعلیٰ جامعہ غوثیہ رضویہ ایک روڈ میاں چنوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم حدیث کی ترویج واشاعت اور درس وتدریس کرنے والوں کے لیئے

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ

(۹۳۳ء/۳۲۱ھ ـــ ۱۰۱۴ء/۴۰۵ھ)

آپ کا نام محمد بن عبداللہ بن محمد بن حمدویہ بن نعیم بن حاکم ہے اور آپ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔

پیدائش:

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ پیر کے دن، ۱۳ ربیع الاول، ۳۲۱ ہجری میں ''نیشاپور'' میں پیدا ہوئے۔

۳۳۰ ہجری میں انہوں نے اپنے والد اور ماموں کی خاص توجہ اور تربیت کے نتیجے میں احادیث کے سماع کا آغاز کیا۔

۳۳۴ ہجری میں، جب ان کی عمر صرف ۱۳ برس تھی، اس وقت کے شیخ ابوحاتم بن حبان کی احادیث کو املاء کرنا شروع کیا۔

انہوں نے خراسان، عراق اور ماوراء النہر کی بلند مرتبہ اسانید کا علم حاصل کیا۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۰۰۰ کے قریب مشائخ سے احادیث کا سماع کیا تھا۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے صرف نیشاپور میں ایک ہزار مشائخ سے احادیث کا سماع کیا تھا۔

جب امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ ۲۰ برس کے ہوئے تو انہوں نے علم حدیث کے حصول کیلئے عراق کا سفر اختیار کیا۔

جب امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ عراق پہنچے تو اس وقت وہاں کے سب سے جلیل القدر محدث ''اسماعیل صفار'' کا انتقال ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل حضرات سے احادیث کا سماع کیا ہے۔

آپ کے والد عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ (انہوں نے ''صحیح مسلم'' کے مولف امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کی ہے)۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کو اکابر اہل علم نے زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔

☆ شیخ ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، میں نے امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا۔ شیخ ابن مندہ رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ ابن بیع رحمۃ اللہ علیہ (یعنی امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ) دونوں میں سے کون بڑا حافظ ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابن البیع رحمۃ اللہ علیہ (یعنی امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ) مستند حافظ ہیں۔

☆ شیخ ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں ۳۰ برس تک شیخ ابوعبداللہ عصمی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس رہا ہوں۔ میں نے اپنے مشائخ میں ان سے زیادہ پایہ کا عالم نہیں دیکھا لیکن جب انہیں بھی کوئی مشکل درپیش ہوتی تھی تو وہ مجھے یہ ہدایت کرتے تھے کہ میں اس

بارے میں امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کو خط لکھوں اور جب امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کا جوابی خط آتا تو شیخ عصمی رحمۃ اللہ علیہ اس کے مطابق فتویٰ دیتے اور امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کی رائے کو درست سمجھتے تھے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل کتب یادگار چھوڑی ہیں:

☆ المستدرک علی الصحیحین (جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے:

☆ تاریخ نیشاپور

☆ الاکلیل

☆ المدخل الی علم الصحیح

☆ تراجم الشیوخ

☆ فضائل الشافعی

☆ فوائد

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال بدھ کے دن ۳ صفر المظفر ۴۰۵ ہجری میں ہوا۔

قاضی ابوبکر الحیدی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

شیخ حسن بن اشعث قرشی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد) میں نے امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں گھوڑے پر سوار دیکھا۔ ان کی حالت بہت اچھی تھی اور وہ یہ فرمار ہے تھے: مجھے نجات نصیب ہوگئی۔

قرشی کہتے ہیں میں نے دریافت کیا:

اے حاکم! وہ کس وجہ سے؟ تو انہوں نے جواب دیا: احادیث لکھنے کی وجہ سے۔

....

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کے لئے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے جس نے ہمیں اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی امت میں پیدا کیا اور ہمیں یہ توفیق وسعادت عطا کی کہ ہم اس کے پیارے دین کی تعلیمات کی نشر واشاعت کے حوالے سے خدمت کر سکیں۔

حضرت محمد ﷺ پر بے حد وشمار درود وسلام نازل ہو۔ جو اللہ تعالیٰ کے سب سے برگزیدہ، محبوب اور مقدس پیغمبر ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کی آمد کے سلسلہ کو ختم کیا۔

آپ کے ہمراہ آپ کے اصحاب، آپ کی امت کے علماء وصلحاء اور عام افراد پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے تحت آپ کا ادارہ ''شبیر برادرز'' ایک طویل عرصے سے مختلف اسلامی موضوعات سے متعلق کتب تصانیف، تراجم کی شکل میں شائع کر رہا ہے۔ چند برس پیشتر آپ کے ادارے کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ علم الحدیث سے متعلق کتب کے تراجم وتحقیق، تخریج، تشریح کی شکل میں خدمت کے کام کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کروا کے برادرانِ اسلام کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ اس کے نتیجے میں ایک مختصر عرصے میں کئی کتب شائع ہو کر منصۂ شہود پر آ گئیں۔ ان میں بعض وہ کتب بھی ہیں جن کے تراجم پہلے بھی شائع ہو چکے ہیں اگرچہ عام شخص کے نزدیک ایسی کتابوں کا دوبارہ ترجمہ کروا کے انہیں شائع کرنا کوئی بڑا کام نہیں ہے لیکن اہل علم اور باذوق قارئین اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ پہلے سے ترجمہ شدہ کتاب کے مقابلے میں اسی کتاب کا دوبارہ ترجمہ پیش کرنا تکنیکی اعتبار سے زیادہ مشکل ہے۔ کیونکہ ہر شخص یہ سوال کرتا ہے آپ کے شائع کردہ ترجمے میں کیا خصوصیت ہے؟

آپ کے ادارہ شبیر برادرز نے اس نوعیت کے جو تراجم شائع کئے ہیں بلاشبہ وہ دیگر تراجم کے درمیان اپنی مثال آپ ہیں۔ ان کے ہمراہ آپ کے ادارے شبیر برادرز نے ایسی کتب شائع کرنے کی سعادت بھی حاصل کی ہے جن کا پہلے کبھی اُردو زبان میں ترجمہ نہیں ہوا۔ جن میں سنن دارمی شریف، مسند امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، مسند امام زید رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کے نام مثال کے طور پر پیش کئے جا سکتے ہیں۔

اپنی اسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آپ کا ادارہ علم الحدیث کی ایک اور بڑی کتاب ''مستدرک حاکم'' کا ترجمہ آپ کے سامنے پیش کر رہا ہے۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اس کتاب میں وہ تمام احادیث نقل کی ہیں جو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی شرائط پر پوری اترتی ہیں لیکن ان دونوں حضرات نے انہیں نقل نہیں کیا۔ اس اعتبار سے یہ کتاب مستند احادیث کا اہم مآخذ ہے۔ ترجمے کی خدمت حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ نے سرانجام دی ہے۔ آپ پاکستان کی

مشہور دینی درس گاہ جامعہ نظامیہ لاہور کے فارغ التحصیل ہیں اور درسِ نظامی کے کہنہ مشق استاد ہیں۔ ہم اس سے پہلے آپ کی مشہور تصنیف ''شرح سراجی'' شائع کر چکے ہیں۔

''مستدرک حاکم'' کیونکہ اُردو زبان میں پہلی مرتبہ شائع ہو رہی ہے اور یہ علم الحدیث کے بڑے مآخذ میں سے ایک ہے اس لئے اس کی اہمیت کے پیشِ نظر ہم نے استادِ زمن واقف اسرارِ آیات وسنن حضرت ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ سے یہ فرمائش کی کہ وہ اس کی احادیث کی تخریج کر دیں۔ حضرت جہانگیر اگرچہ دیگر اہم معاملات میں مشغول تھے لیکن اس کے باوجود انہیں نے اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر ان احادیث کے دیگر مآخذ کی نشان دہی کی ہے اور کیا خوب کی ہے۔ ہم بحمد تعالیٰ کہہ سکتے ہیں کہ ''مستدرک حاکم'' کے دنیا میں کسی بھی مطبوعہ نسخے میں اتنی تحقیق موجود نہیں ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے ادارے نے احادیث کے متن پر اعراب لگانے کا اہتمام کیا ہے جو کسی عربی نسخہ میں بھی موجود نہیں ہیں۔ یوں یہ کتاب ایک نعمتِ غیر مترقبہ کے طور پر آپ کے سامنے ہے۔

ہم سے جو خدمت ہو سکتی تھی وہ ہم نے کر دی ہے' آپ اس سے اخذ فیض کریں' اسے دوسروں تک پہنچائیں اور اپنی نیک دعاؤں میں کتاب کے مصنف اور مترجم کے ہمراہ' ادارے کی انتظامیہ اور اس کے کارکنان کو بھی یاد رکھیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق اور سعادت عطا کرے (آمین)

ملک شبیر حسین

تقریظ

حضرت ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ

اللہ تعالیٰ کے لئے تمام تر حمد مخصوص ہے جو ہمارا مالک اور ''حاکم'' ہے۔ جو ''ارحم الراحمین'' اور ''احکم الحاکمین'' ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے حدوشمار درود نازل ہو۔ جن کو مخاطب کر کے ان کا پروردگار یہ فرماتا ہے:

''تمہارے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے آپس کے اختلافی معاملات میں تمہیں ''حکم'' تسلیم نہ کریں''۔

اعلیٰ حضرت رضا بریلوی نے کیا خوب کہا ہے:

چور ''حاکم'' سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف

تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آپ کے اہل بیت، اصحاب وتابعین و تبع تابعین' آپ کی امت کے تمام افراد پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث کی تبلیغ واشاعت کرنے والوں کو یہ دعا دی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں خوش رکھے۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام نے احادیث کی تبلیغ کی' جس مقدس مذہبی روایت کا آغاز کیا تھا وہ کسی نہ کسی شکل میں آج تک باقی ہے اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو قیامت تک باقی رہے گی۔

احادیث کی خدمت کے سلسلے میں کی ایک کڑی علم الحدیث کی مشہور کتاب ''المستدرك على الصحيحين'' کا یہ ترجمہ ہے جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ترجمے کی خدمت استاد العلماء حضرت الشیخ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان القادری الرضوی دامت برکاتہم العالیہ نے سرانجام دی ہے اور بلاشبہ بہت بڑی خدمت کی ہے۔ کیونکہ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اس کتاب میں ان احادیث کو جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے جو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں' یا دونوں میں سے کسی ایک کی شرط پر پوری اترتی ہوں' اور ان حضرات نے کسی وجہ سے انہیں نقل نہ کیا ہو۔ اس لئے امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ حدیث نقل کرنے کے بعد اس کی سند اور رواۃ پر تبصرہ بھی کرتے ہیں اور یہ تبصرہ اُردو میں منتقل کرنا بہت مشکل تھا۔ لیکن ہمارے فاضل مترجم نے نہائیت خوبی کے ساتھ اس منزل کو سر کیا ہے جس پر وہ بجا طور پر خصوصی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ آپ عالم اسلام کی مشہور دینی درس گاہ جامعہ نظامیہ لاہور کے فارغ

التحصیل ہیں آپ نے شرفِ ملت حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ جیسے اکابرین سے اخذ و استفادہ کیا ہے۔ علم و فضل اور اخلاق میں آپ اپنے اساتذہ کا پرتوِ جمیل ہیں۔ آپ طویل عرصے سے درسِ نظامی کی تدریس سے وابستہ ہیں اور اس کے ساتھ تقریر و خطبات کی شکل میں دین متین کی خدمت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جب آپ نے تحریر و تصنیف کی طرف توجہ کی تو درسِ نظامی میں شامل علم المیراث کی مشہور کتاب ''سراجی'' کی بہترین شرح تحریر کر دی اس کے بعد ''مستدرک حاکم'' کا یہ ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ فقیر نے بعض مقامات پر اس کا مطالعہ کیا ہے' بلاشبہ یہ ایک بہترین خدمت ہے۔ خداوند کریم مولانا موصوف کے علم و عمل میں برکتیں عطا کرے اور وہ آئندہ بھی علومِ اسلامیہ کی اس نوعیت کی تحریری خدمت کے کام کو برقرار رکھیں۔ (آمین)

عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ کسی بھی حدیث کی ''تصحیح'' کے بارے میں امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ تساہل سے کام لیتے ہیں۔ اس لئے اس فقیر نے ''مستدرک حاکم'' کی بعض احادیث کے دیگر مآخذ کی نشان دہی کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے (آمین)

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

فہرست

✧✧ کتاب الایمان ______ ۱۳
✧✧ کتاب العلم ______ ۱۷۴
✧✧ کتاب الطہارۃ ______ ۲۵۷
✧✧ کتاب الصلوٰۃ ______ ۳۷۳
✧✧ کتاب الامامۃ وصلاۃ الجماعۃ ______ ۴۱۱
✧✧ کتاب الجمعۃ ______ ۵۵۸
✧✧ کتاب صلوٰۃ العیدین ______ ۵۹۵
✧✧ کتاب الوتر ______ ۶۰۸
✧✧ کتاب صلوٰۃ التطوع ______ ۶۲۳
✧✧ کتاب السہو ______ ۶۵۲
✧✧ کتاب الاستسقاء ______ ۶۵۹
✧✧ کتاب الکسوف ______ ۶۶۶
✧✧ کتاب الصلوٰۃ الخوف ______ ۶۷۷
✧✧ کتاب الجنائز ______ ۶۸۴
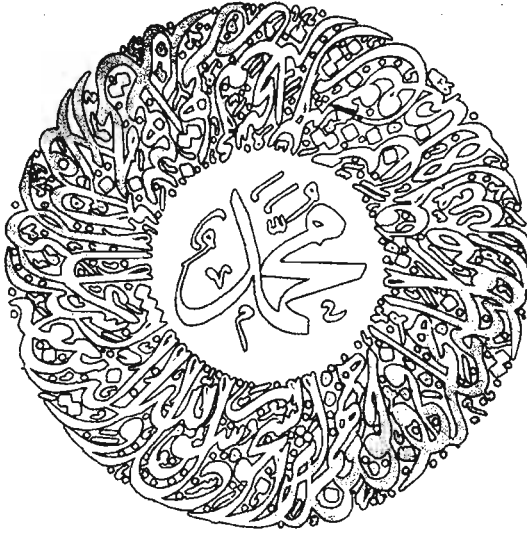
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کِتَابُ الْاِيْمَانِ

ایمان کا بیان

1۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِيْ ابْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کامل ترین مومن وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں۔

حدیث 1:

خرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4682 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1162 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2792 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم حدیث: 7396 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 10110 اخرجه ابوعبدالله شیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 10829 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه رساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 479 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4176 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحدیث: 2 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 20572 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4166 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4240 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 605 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 522 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسيرة النبويه مدینه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحدیث: 848

2۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَمْ يُخَرَّجْ فِى الصَّحِيْحَيْنِ، وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ، فَقَدِ اسْتَشْهَدَ بِاَحَادِيْثَ لِلْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، وَقَدِ احْتَجَّ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ وَقَدْ رُوِىَ هٰذَا الْحَدِيْثُ اَيْضًا، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسٍ وَرَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، وَاَنَا اَخْشَى اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ، عَنْ عَآئِشَةَ

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سب سے زیادہ کامل ایمان اس شخص کا ہے، جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے البتہ اسے ''صحیحین'' میں نقل نہیں کیا گیا۔ تاہم یہ امام مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ کی شرط کے مطابق ''صحیح'' ہے کیونکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے قعقاع کی ابوصالح کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کردہ روایات کو اور محمد بن عمرو نامی راوی کی روایات کو شاہد کے طور پر نقل کیا ہے۔ اسی طرح انہوں نے محمد بن عجلان نامی راوی سے بھی احادیث روایت کی ہیں۔

یہی روایت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور شعیب بن حبحاب کے حوالے سے' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے۔

اسے ابن علیہ نے خالد الحذاء کے حوالے سے' ابوقلابہ کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے۔

(امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) مجھے یہ اندیشہ ہے کہ ابوقلابہ نے یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نہیں سنی۔

3۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِىْ بَلْجٍ وَّاَخْبَرَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِىُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِىُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ سُلَيْمٍ وَّهُوَ اَبُوْ بَلْجٍ وَّهٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ اَبِىْ دَاوُدَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّجِدَ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ، فَلْيُحِبَّ

حدیث: 3

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 7954 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 10749 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث: 7312 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2495 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع عـ 1412ھ/1991ء' رقم الحديث: 366 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بيروت' لبنان 407 1986ء' رقم الحديث: 440 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحديث: 1708

لْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ

هٰـذَا حَـدِيْـثٌ لَّمْ يُخَرِّجْ فِى الصَّحِيْحَيْنِ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِعَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِاَبِىْ بَلْجٍ، وَهُوَ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ لَّا يُحْفَظُ لَهُ عِلَّةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد: جوشخص ایمان کی حلاوت محسوس کرنا چاہے اس کو چاہیئے کہ لوگوں سے محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر محبت کرے۔

✤✤ اس حدیث کو 'صحیحین' میں نقل نہیں کیا گیا حالانکہ (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ) دونوں نے (اس کے راوی) عمرو بن میمون کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوبلج (جو کہ مذکورہ حدیث کے راوی ہیں) سے روایات نقل کی ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے اور اس میں کوئی علت نہیں ہے۔

4۔ حَـدَّثَـنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ، خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ يَوْمًا فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ عِنْدَ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِى، فَقَالَ: مَا يُبْكِيْكَ يَا مُعَاذُ ؟ قَالَ: يُبْكِيْنِى حَـدِيْـثٌ سَـمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْيَسِيْرُ مِنَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ، وَمَنْ عَادٰى اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ فَقَدْ بَارَزَ اللّٰهَ بِالْمُحَارَبَةِ، اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْاَبْرَارَ الْاَتْقِيَاءَ الْاَخْفِيَاءَ، الَّذِيْنَ اِنْ غَابُوْا لَمْ يُفْتَقَدُوْا، وَاِنْ حَضَرُوْا لَمْ يُعْرَفُوْا، قُلُوْبُهُمْ مَصَابِيْحُ الْهُدٰى، يَخْرُجُوْنَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ

هٰـذَا حَـدِيْـثٌ صَحِيْـحٌ وَّلَـمْ يُـخَـرِّجْ فِى الصَّحِيْحَيْنِ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِزَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الصَّحَابَةِ، وَاتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلَى الاحْتِجَاجِ بِحَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ وَهٰذَا اِسْنَادٌ مِصْرِيٌّ صَحِيْحٌ وَّلَا يُحْفَظُ لَهُ عِلَّةٌ

✧✧ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک دن مسجد نبوی میں آئے تو دیکھا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیمزارِ اقدس کے پاس بیٹھے رو رہے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے معاذ! کیوں رو رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سن رکھی ہے (اسے یاد کرکے) رو رہا ہوں (وہ حدیث یہ ہے) آپ نے فرمایا: ذرا سی ریا کاری بھی شرک ہے اور جس نے اللہ کے دوستوں سے دشمنی رکھی، اس نے اللہ تعالیٰ کے خلاف اعلان جنگ کردیا۔ اللہ تعالیٰ ان چھپے ہوئے، پرہیزگار، نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے، اگر کسی محفل میں وہ نہ آئیں تو کوئی ان کی غیر موجودگی کو محسوس نہ کرے اور اگر کسی مجلس میں موجود ہوں تو ان کو کوئی پہچانتا نہ ہو، ان کے دل ہدایت کے روشن چراغ ہوتے ہیں وہ (عموماً) گرد و غبار والے اور تاریک مقامات پر ملتے ہیں۔

حدیث 4:

اخرجه ابو عبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دار الكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث: 7933 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 321

❖❖ یہ حدیث ''صحیح'' ہے لیکن ''صحیحین'' میں اسے نقل نہیں کیا گیا۔ حالانکہ (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ) دونوں نے (اس حدیث کے راوی) ''زید بن اسلم'' کی وہ روایات نقل کی ہیں جن کی سند ان کے والد سے ہوتی ہوئی متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تک پہنچتی ہے اور دونوں نے (اسی حدیث کے راوی) لیث بن سعد کی عیاش بن صالح القتبانی کی روایات نقل کی ہیں۔ یہ سند مصری ہے اور صحیح ہے، اس سند میں کوئی علت موجود نہیں۔

5۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِیْ هَانِءٍ الْخَوْلَانِيِّ حُمَيْدِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَخْلَقُ فِیْ جَوْفِ اَحَدِكُمْ كَمَا يَخْلَقُ الثَّوْبُ الْخَلِقُ، فَاسْاَلُوا اللّٰهَ اَنْ يُجَدِّدَ الْاِيْمَانَ فِیْ قُلُوبِكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ لَّمْ يُخَرَّجْ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَرُوَاتُهُ مِصْرِيُّوْنَ ثِقَاتٌ

وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيْحِ بِالْحَدِيْثِ الَّذِیْ، رَوَاهُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عُمَرَ، عَنِ الْمُقْرِءِ، عَنْ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِیْ هَانِءٍ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی ذِكْرُهُ كَتَبَ مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ الْحَدِيْثَ

❖ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے اندر ایمان پرانے کپڑے کی طرح بوسیدہ ہوتا رہتا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ سے اپنے دلوں میں ایمان تازہ رہنے کی دعا کیا کرو۔

❖❖ اس حدیث کو صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا جبکہ اس کے تمام راوی مصری ہیں اور ثقہ ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں وہ حدیث شریف نقل کی ہے جس کی سند ابن ابی عمر، المقری، حیوۃ، ابوہانی، ابوعبدالرحمٰن الحبلی اور عبداللہ بن عمرو کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہے (حدیث یہ ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی تخلیق سے پہلے مخلوقات کی تقدیریں لکھی ہیں (اور اس میں مذکورہ حدیث کے راوی ابوہانی، ابوعبدالرحمٰن، الحبلی اور عبداللہ بن عمرو موجود ہیں)

6۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث 6:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث:3334 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4244 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 7939 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 930 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2787 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث:3908 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10251 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11658 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 20552

ابو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَذْنَبَ الْعَبْدُ نُكِتَ فِىْ قَلْبِهٖ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، فَاِنْ تَابَ صُقِلَ مِنْهَا، فَاِنْ عَادَ زَادَتْ حَتّٰى تَعْظُمَ فِىْ قَلْبِهٖ، فَذٰلِكَ الرَّانُ الَّذِىْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ لَّمْ يُخَرَّجْ فِى الصَّحِيْحَيْنِ وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِاَحَادِيْثِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے پھر اگر بندہ توبہ کر لے تو وہ مٹ جاتا ہے اور اگر بار بار گناہ کرے تو وہ سیاہ نقطہ اتنا بڑھ جاتا ہے کہ پورا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ یہی وہ ''ران'' ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (مطففین:١٦) ''کوئی نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے'' میں کیا ہے۔

یہ حدیث صحیح ہے لیکن صحیحین میں اسے درج نہیں کیا گیا حالانکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے قعقاع بن حکیم کی ابو صالح سے روایات نقل کی ہیں۔

7۔ حَدَّثَنَا الْاِمَامُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ عَنِ السَّاعَةِ حَتّٰى نَزَلَتْ: فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ لَّمْ يُخَرَّجْ فِى الصَّحِيْحَيْنِ وَهُوَ مَحْفُوْظٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا مَعًا، وَقَدِ احْتَجَّا مَعًا بِاَحَادِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے متعلق مسلسل سوالات کئے جاتے رہے یہاں تک کہ آیت فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا (تمہیں اس کے بیان سے کیا تعلق تمہارے رب ہی تک اس کی انتہا ہے) نازل ہوئی۔

❖❖ اس حدیث کو صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا حالانکہ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق محفوظ صحیح ہے اور دونوں نے ایسی احادیث نقل کی ہیں جن کی سند ابن عیینہ، زہری، عروہ سے ہوتی ہوئی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچتی ہیں۔

8۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِىُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وأبى سعيد أنهما شهدا على رَسُوْلِ اللّٰهِ

حدیث 7:

اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث: 777

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ الْعَبْدُ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهُ رَبُّهُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِىْ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنَـا وَاَنَـا وَحْـدِىْ، وَاِذَا قَـالَ: لَا اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ صَدَّقَهُ رَبُّهُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِىْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنَا وَلَاشَـرِيكَ لِـىْ، وَاِذَا قَـالَ: لَا اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِىْ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنَا لِىَ الْمُلْكُ وَلِىَ الْحَمْدُ، وَاِذَا قَالَ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ: صَدَقَ عَبْدِىْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ لَّمْ يُخَرِّجْ فِى الصَّحِيْحَيْنِ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِحَدِيْثِ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَاَبِىْ سَعِيْدٍ، وَقَدِ اتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلَى الْحُجَّةِ بِاَحَادِيْثِ اِسْرَائِيْلَ بْنِ يُوْنُسَ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان دونوں نے گواہی دیتے ہوئے یہ بات کہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ کہے "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے" اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتے ہوئے یوں فرماتا ہے "میرے بندے نے سچ کہا (واقعی) میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اکیلا ہوں"۔ جب بندہ کہے "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں" اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرماتا ہے "میرے بندے نے سچ کہا (واقعی) میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نہ ہی میرا کوئی شریک ہے"۔ جب بندہ کہے "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد وثناء" اللہ تعالیٰ کی تصدیق کرتے ہوئے فرماتا ہے "میرے بندے نے سچ کہا (واقعی) میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میری ہی حکومت ہے اور میرے لئے ہی حمد وثناء"۔ جب بندہ کہے "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کے سوا کسی کی طاقت اور ہمت نہیں" اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرماتا ہے "میرے بندے نے سچ کہا (واقعی) میرے سوا کسی کی طاقت اور ہمت نہیں"۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے لیکن صحیحین میں اس کو درج نہیں کیا گیا۔ حالانکہ (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اپنی اپنی صحیح میں) ایسی روایات نقل کی ہیں جن کی سند "اسحاق" کے ذریعے "اغر" سے ہوتی ہوئی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے۔ اور دونوں نے اسرائیل بن یونس کی ابواسحاق سے روایت کردہ احادیث بھی نقل کی ہیں۔

9- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِىْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ،

حدیث 8:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث:3430 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:3794 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث:851 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 9858 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1258 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث:6154 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث:943 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث:944

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَعَافِرِيّ الْحُبُلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَسْتَخْلِصُ رَجُلاً مِّنْ اُمَّتِيْ عَلٰى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ سِجِلًّا، كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ هٰذَا، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا؟ اَظَلَمَكَ كَتَبَتِيَ الْحَافِظُوْنَ؟ فَيَقُوْلُ: لَا يَا رَبِّ، فَيَقُوْلُ: اَفَلَكَ عُذْرٌ؟ فَيَقُوْلُ: لَا يَا رَبِّ، فَيَقُوْلُ: بَلٰى، اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً، وَاِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ، فَيُخْرِجُ بِطَاقَةً فِيْهَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ، مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ؟ فَقَالَ: اِنَّكَ لَا تُظْلَمُ، قَالَ: فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِيْ كِفَّةٍ، وَالْبِطَاقَةُ فِيْ كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ، وَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ لَّمْ يُخَرَّجْ فِي الصَّحِيْحَيْنِ، وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَقَدِ احْتَجَّ بِاَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعَامِرِ بْنِ يَحْيٰى مِصْرِيٍّ ثِقَةٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، اِمَامٌ، وَيُوْنُسُ الْمُؤَدِّبُ: ثِقَةٌ، مُتَّفَقٌ عَلٰى اِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيْحَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ میرے ایک امتی کو مخلوق کے سامنے پیش کرے گا، اس کے آگے نامہ اعمال کے ۹۹ رجسٹر رکھے جائیں گے (نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے اشارے سے سمجھاتے ہوئے فرمایا) ہر رجسٹر اتنا بڑا ہوگا، پھر فرمائے گا: کیا تجھے ان میں سے کسی چیز کا انکار ہے؟ کیا میرے کراماً کاتبین نے تجھ پر ظلم تو نہیں کیا؟ وہ جواب دے گا: اے میرے رب نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا (ان سے متعلق) تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ وہ جواب دے گا: یا اللہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہمارے پاس تیری ایک نیکی موجود ہے اور آج تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ ایک پرچہ نکالا جائے گا، جس میں (لکھا ہوگا) اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ وہ کہے گا: یا اللہ اتنے بھاری رجسٹروں کے مقابلے میں اس پرچے کی کیا حیثیت ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آج تجھ پر ظلم نہیں ہوگا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا: پھر یہ سارے رجسٹر (میزان کے) ایک پلڑے میں اور وہ ایک پرچہ دوسرے پلڑے میں رکھا جائے گا تو سارے رجسٹر ہلکے ہو نگے اور وہ ایک پرچہ بھاری ہوگا کیونکہ اللہ کے نام کے مقابلے میں کوئی چیز بھاری نہیں ہوسکتی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن صحیحین میں اسے نقل نہیں کیا گیا حالانکہ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح

حدیث 9:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2639 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4300 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 6994 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 225 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث: 1937 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 4725 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث:339

ہے کیونکہ (انہوں نے اپنی صحیح میں) ابوعبدالرحمٰن الحبلی کی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث نقل کی ہیں (اور اس حدیث کے راوی) عامر بن یحییٰ مصری ہیں، ثقہ ہیں اور لیث بن سعد امام ہیں اور یونس المؤدب ثقہ ہیں، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔

10۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً اَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، وَالنَّصَارٰى مِثْلُ ذٰلِكَ، وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ كَثُرَ فِى الْاُصُوْلِ، وَقَدْ رُوِىَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهٗ وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَاتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلَى الْاِحْتِجَاجِ بِالْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى وَهُوَ ثِقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہودی ۷۱ فرقوں میں یا (شاید فرمایا) ۷۲ فرقوں میں تقسیم ہوگئے تھے، اسی طرح عیسائی بھی (۷۲ یا ۷۳ فرقوں میں بٹ گئے) اور میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی۔

✣✣ یہ حدیث کتب اصول میں کثرت سے موجود ہے اور حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی سے ملتا جلتا فرمان منقول ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے محمد بن عمرو کی ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایات نقل کی ہیں جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے فضل بن موسیٰ کی روایات نقل کی ہیں اور یہ راوی بھی ثقہ ہیں۔

11۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حديث 10:

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4569 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2640 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3991 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3992 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8377 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6247 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 441 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 20690 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5910 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5978 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6117

الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَهْدُ الَّذِیْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ، فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ لَا تُعْرَفُ لَهٗ عِلَّةٌ بِوَجْهٍ مِّنَ الْوُجُوْهِ، فَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِالْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ وَّلَمْ يُخْرِجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيْعًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہمارے اور کفار کے درمیان نماز کا فرق ہے جس نے نماز کو (ہلکا جانتے ہوئے) چھوڑا، اس نے کفر کیا۔

✤✤ اس حدیث کی سند صحیح ہے ۔ہمیں اس میں کسی بھی اعتبار سے علت معلوم نہیں ہوسکی جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اپنی صحیح میں عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ کی ان کے والد کے حوالے سے روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے (اس حدیث کے راوی) حسین بن واقد کی روایات بھی نقل کی ہیں اور دونوں نے (معنوی طور پر اس جیسی حدیثیں اگر چہ نقل کی ہیں لیکن) بعینہ انہی لفظوں کے ہمراہ یہ حدیث نقل نہیں کی۔

اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ شیخین کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔(وہ حدیث درج ذیل ہے)

12- أَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰی، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اُنَيْفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنِ الْجُرَيْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئاً مِّنَ الْاَعْمَالِ تَرْكُهٗ كُفْراً غَيْرَ الصَّلَاةِ.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اصحاب رسول نماز کے علاوہ کسی عمل کے ترک کو کفر نہیں سمجھتے تھے۔

13- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَ حَدًّا فَعَجَّلَ اللّٰهُ لَهٗ عُقُوْبَتَهٗ فِی الدُّنْيَا فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُّثَنِّیَ عَلٰی عَبْدِهِ الْعُقُوْبَةَ فِی الْاٰخِرَةِ، وَمَنْ اَصَابَ حَدًّا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّعُوْدَ فِیْ شَیْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ

حدیث 11:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2621 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1079 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22987 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6291 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 462

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِاَبِىْ جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَاتَّفَقَا عَلٰى اَبِىْ اِسْحَاقَ، وَاحْتَجَّا جَمِيْعًا بِالْحَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِيُوْنُسَ بْنِ اَبِىْ اِسْحَاقَ

✧✧ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کے گناہ کی سزا دنیا میں دیدے تو اس کے عدل سے یہ قوی امید ہے کہ آخرت میں اس کو دوبارہ سزا نہیں دے گا اور جس شخص کے گناہ کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی کی اور سزا نہ دی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ قوی امید ہے کہ جس گناہ کو وہ معاف کر چکا ہے آخرت میں اس کی سزا دوبارہ نہیں دے گا۔

❖ اس حدیث کی سند صحیح ہے لیکن صحیحین میں اس کو نقل نہیں کیا گیا حالانکہ (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ) دونوں نے اس حدیث کے راوی ابوجحیفہ کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایات نقل کی ہیں۔ ابواسحاق سے روایت لینے میں بھی دونوں متفق ہیں اور (اس حدیث کے راوی) حجاج بن محمد کی روایات بھی دونوں نے نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے (اس حدیث کے راوی) یونس بن ابواسحاق کی روایات بھی نقل کی ہیں۔

14- اَخْبَرَنِىْ اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَوْهَرِىُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، اَنَّهٗ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَائَهٗ رَجُلٌ بِفَرَسٍ لَّهٗ يَقُوْدُهٗ عَقُوْقٍ وَّمَعَهَا مُهْرَةٌ لَّهَا يَتْبَعُهَا، فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ: اَنَا نَبِىٌّ، قَالَ: مَا نَبِىٌّ؟ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ، قَالَ: مَتٰى تَقُوْمُ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْبٌ وَّلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: اَرِنِىْ سَيْفَكَ، فَاَعْطَاهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهٗ، فَهَزَّهُ الرَّجُلُ، ثُمَّ رَدَّهٗ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكَ لَمْ تَكُنْ تَسْتَطِيْعُ الَّذِىْ اَرَدْتَّ،

حدیث 13:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث:2626 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2604 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 775 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1365 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/1990ء رقم الحديث: 3664 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/1990ء رقم الحديث: 7678 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/1990ء رقم الحديث: 8165 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 17371 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ه 1985ء رقم الحديث: 46 اخرجه ابوعبدالله القضاعى فى "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ه/ 1986ء رقم الحديث:503

حدیث 14:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث:6245

قَالَ . . . . : وَقَدْ كَانَ، قَالَ: اذْهَبْ اِلَيْهِ فَسَلْهُ عَنْ هٰذِهِ الْخِصَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ اتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلَى الْحُجَّةِ بِاِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِعَيْنِهٖ فَحَدَّثَ، عَنْ اَحْمَدَ بْنِ يُوْسُفَ بِغَيْرِ حَدِيْثٍ

✧✧ ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک شخص گھوڑی پر سوار ہو کر آیا (گھوڑی کے ساتھ اس کا ایک بچہ بھی تھا) کہنے لگا: آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے جواباً فرمایا: میں نبی ہوں۔ اس نے پوچھا: نبی کیا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا رسول۔ اس نے پوچھا: قیامت کب آئیگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (قیامت واقع ہونے کا معین وقت) غیب ہے اور غیب اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ اس نے کہا: اپنی تلوار مجھے دیجیے۔ نبی پاک ﷺ نے اپنی تلوار اسے تھما دی (اس نے تلوار پکڑ کر) ہلائی پھر آپ کو واپس دے دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو جو کچھ کرنا چاہتا تھا وہ نہیں کر سکا (۔۔۔۔۔۔۔اس مقام پر مستدرک کے نسخہ میں جگہ خالی ہے۔۔۔۔۔۔۔) اس نے کہا: اس کے پاس جاؤ اور ان خصلتوں کے بارے میں اس سے سوال کرو۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن صحیحین میں اس کو نقل نہیں کیا گیا حالانکہ ایاس بن سلمہ کی ان کے والد کے حوالے سے روایت کردہ احادیث دونوں نے نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے تو بعینہ اسی سند کے ہمراہ حدیث نقل کی ہے اور احمد بن یوسف کی اس حدیث کے علاوہ دیگر روایات نقل کی ہیں۔

15- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِيْ جَمِيْلَةَ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ خِلَاسٍ، وَمُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتٰى عَرَّافًا اَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ فِيْمَا يَقُوْلُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 15:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 9532 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 16273 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 5408 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث: 1453 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 1005 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 382 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ه/1991ء' رقم الحديث: 503 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ه/1990ء' رقم الحديث: 425 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ه/1990ء' رقم الحديث: 1941 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ه/1990ء' رقم الحديث: 1950 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ه/1990ء' رقم الحديث: 1953

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيْعًا مِّنْ حَدِيْثِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَحَدَّثَ الْبُخَارِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ، عَنْ رَّوْحٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ خِلَاسٍ، وَمُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قِصَّةَ مُوْسٰى اَنَّهُ اٰدَرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نجومی یا کاہن کے پاس آئے اوران کی پیشین گوئی کو سچا جانے، اس نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا انکار کیا۔

❖❖ یہ حدیث (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ) دونوں کے معیار کے مطابق ابن سیرین کی سند کے لحاظ سے صحیح ہے، لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بالترتیب اسحاق، روح، عوف، خلاس اور محمد کے بعد ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے موسیٰ علیہ السلام کے آدر (آماس خصیہ والا) ہونے کا قصہ بیان کیا ہے۔

16۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ، حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ الشَّهِيْدِ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا هِصَّانُ بْنُ كَاهِلٍ، وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِيْ عَدِيٍّ كَاهِنٌ، قَالَ: جَلَسْتُ مَجْلِسًا فِيْهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ وَلَا اَعْرِفُهُ، فَقَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى الْاَرْضِ نَفْسٌ تَمُوْتُ لَا تُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا تَشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ، يَرْجِعُ ذٰلِكَ اِلٰى قَلْبِ مُوْقِنٍ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ، قَالَ: فَقُلْتُ: ءَاَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ مُّعَاذٍ؟ فَعَنَّفَنِيَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: دَعُوْهُ فَاِنَّهُ لَمْ يُسِءْ الْقَوْلَ، نَعَمْ، اَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَزَعَمَ مُعَاذٌ اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّقَدْ تَدَاوَلَهُ الثِّقَاتُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ جَمِيْعًا بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَالَّذِيْ عِنْدِيْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّهُمَا اَهْمَلَاهُ لِهِصَّانَ بْنِ كَاهِلٍ، وَيُقَالُ: ابْنُ كَاهِنٍ، فَاِنَّ الْمَعْرُوْفَ بِالرِّوَايَةِ عَنْهُ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ فَقَطْ وَقَدْ ذَكَرَ ابْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ، اَنَّهُ رَوٰى عَنْهُ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ اَيْضًا، وَقَدْ اَخْرَجَا جَمِيْعًا عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الثِّقَاتِ لَا رَاوِيَ

حدیث 16:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:22053 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 203 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10977 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 219 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2027 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:2366 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث: 170 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحديث: 2949 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث:30428

لَهُمْ اِلَّا وَاحِدٌ، فَيَلْزَمُهُمَا بِذٰلِكَ اِخْرَاجُ مِثْلِهِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ حصان بن کاہل بیان کرتے ہیں: میں ایک ایسی محفل میں گیا جس میں حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ بھی موجود تھے لیکن میں انہیں پہچانتا نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث شریف سنائی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مرتے وقت مشرک نہ ہو اور سچے دل سے میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتا ہو، اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا (حصان بن کاہل کہتے ہیں: میں نے عبدالرحمٰن بن سمرہ سے) کہا: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ (میرے یہ کہنے پر) سارے لوگ میرے اوپر پل پڑے۔ اس پر عبدالرحمٰن نے لوگوں کو سمجھایا کہ اس کو چھوڑ دو کیونکہ اس نے کوئی بری بات نہیں کی (حصان کہتے ہیں: پھر عبدالرحمٰن نے میری طرف متوجہ ہو کر) کہا: جی ہاں! میں نے یہ حدیث حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے سنی ہے اور معاذ کا یہ خیال تھا کہ انہوں نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے اور ثقہ راوی اسے عموماً روایت کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ میں سے) کسی نے بھی اسے ان لفظوں کے ساتھ نقل نہیں کیا۔ حقیقت حال تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اس حدیث کو حصان بن کاہل کی وجہ سے چھوڑ دیا ہے (حصان بن کاہل کو حصان بن کاہن بھی کہا جاتا ہے) (ان کی روایت چھوڑنے کی وجہ شاید یہ ہے کہ) ان کے مشہور شاگرد صرف حمید بن ہلال العدوی ہی ہیں جبکہ ابن ابی حاتم نے لکھا ہے کہ ان سے قرہ بن خالد نے بھی روایت لی ہے (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ) دونوں نے ایسے کتنے ہی ثقہ راویوں کی حدیثیں نقل کی ہیں جن سے روایت لینے والوں کی تعداد ایک سے زیادہ نہیں۔ اسی طرح ان کو حصان بن کاہل کی روایت بھی نقل کرنی چاہیے تھی۔

17۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ دَاوُدَ الْمُنَادِىْ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ غَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِىِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَيَاءُ وَالْعِىُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِيْمَانِ، وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّا بِرُوَاتِهِ عَنْ اٰخِرِهِمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیا اور خاموشی ایمان کی دو شاخیں ہیں۔ بے حیائی اور یاوہ گوئی نفاق کی دو شاخیں ہیں۔

❖❖ یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن صحیحین میں اس کو نقل نہیں کیا گیا۔ حالانکہ (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ) دونوں نے اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔

18۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِىٍّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اُمَامَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ، اَلْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ قَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِصَالِحِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ السَّمَّانِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں ''شکستہ حالی کا تعلق ایمان سے ہے''۔

❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے (اس حدیث کے راوی) صالح بن ابوصالح السمان کی روایات نقل کی ہیں۔

19۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي يَحْيٰى سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ حِجَّةِ الْوَدَاعِ: اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَاَدُّوا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ، وَاَطِيعُوْا ذَا اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلا نَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ بِاَحَادِيْثِ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ وَّسَائِرُ رُوَاتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے دن یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: (اے لوگو) اپنے رب کی عبادت کرو، پنجگانہ نماز ادا کرو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو (اس طرح کرنے سے) تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور اس میں کوئی علت نہیں۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا حالانکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سلیم بن عامر کی احادیث نقل کی ہیں اور اس حدیث کے تمام راوی متفق علیہم ہیں۔

20۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا

حدیث 18:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4161 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4118 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 790 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 791 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه' مکتبه المتنبی' بیروت' قاهره' رقم الحدیث: 357 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بیروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحدیث: 157 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه' مدینه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحدیث: 568

حدیث 19:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 22215 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحدیث: 1741 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 7617 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحدیث: 543

شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، قَالَ: قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهٖ: اذْهَبْ بِنَا اِلٰى هٰذَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْاَلُهُ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ)، فَقَالَ: لَا تَقُولُوا لَهُ نَبِيٌّ، فَاِنَّهُ لَوْ سَمِعَكَ لَصَارَتْ لَهُ اَرْبَعَةُ اَعْيُنٍ، قَالَ: فَسَاَلَاهُ، فَقَالَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَسْحَرُوا، وَلَا تَاْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ اِلٰى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ، وَلَا تَقْذِفُوا مُحْصَنَةً، وَاَنْتُمْ يَا يَهُودُ عَلَيْكُمْ خَاصَّةً اَلَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلَا يَدَهُ وَرِجْلَهُ، وَقَالَا: نَشْهَدُ اَنَّكَ نَبِيٌّ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُسْلِمَا ؟ قَالَا: اِنَّ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا اَنْ لَّا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ نَبِيٌّ، وَاِنَّا نَخْشٰى اَنْ يَّقْتُلَنَا يَهُودُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ لَّا نَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً بِوَجْهٍ مِّنَ الْوُجُوهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَا ذَكَرَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ حَدِيثًا وَاحِدًا سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ الْحَافِظَ، وَيَسْاَلُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: لِمَ تَرَكَا حَدِيثَ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ اَصْلًا ؟ فَقَالَ: لِفَسَادِ الطَّرِيقِ اِلَيْهِ قَالَ الْحَاكِمُ: اِنَّمَا اَرَادَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا حَدِيثَ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ فَاِنَّهُمَا تَرَكَا عَاصِمَ بْنَ بَهْدَلَةَ، فَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ وَيُقَالُ: الْهَمْدَانِيُّ وَكُنْيَتُهُ اَبُو الْعَالِيَةِ، فَاِنَّهُ مِنْ كِبَارِ اَصْحَابِ عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ، وَقَدْ رَوٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَغَيْرِهِمَا مِنَ الصَّحَابَةِ، وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ اَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ وَجَمَاعَةٌ مِّنَ التَّابِعِينَ

✧✧ حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا: میرے ساتھ اس نبی کے پاس چلو، ہم اس آیت وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ''اور بیشک ہم نے موسیٰ کو ۹ روشن نشانیاں دیں'' کے متعلق سوالات کرتے ہیں۔ اس یہودی نے کہا: اس کو ''نبی'' نہ کہو کہ اگر اس نے تیری یہ بات سن لی تو اس کی آنکھیں چار ہو جائیں گی۔

حدیث: **20**

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2733 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3144 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 4078 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 18117 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم حدیث: 18121 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم حدیث: 3541 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم حدیث: 8656 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم حدیث: 16450 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم حدیث: 7396 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1164

(صفوان کہتے ہیں) ان دونوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً فرمایا: وہ ۹ نشانیاں یہ ہیں (۱) شرک نہ کرو (۲) چوری نہ کرو (۳) زنا نہ کرو (۴) ناحق قتل نہ کرو (۵) جادو نہ کرو (۶) سود نہ کھاؤ (۷) کسی بے گناہ کو مروانے کے لئے بادشاہ کے پاس اس کی شکایت نہ کرو (۸) کسی پاک دامن عورت پر تہمت نہ لگاؤ (۹) (اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا): اے یہودیو! (یہ نواں حکم) خاص طور پر تمہارے لئے ہے کہ ہفتے کے دن کے معاملہ میں حد سے تجاوز نہ کرو (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آیت سے متعلق اس قدر واضح تشریح سن کر) انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا اور کہنے لگے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تو پھر تم اسلام قبول کیوں نہیں کر لیتے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت داؤد علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی کہ (یا اللہ) نبی ہمیشہ میری اولاد میں بھیجنا اور ہمیں یہ ڈر ہے کہ (اگر ہم مسلمان ہو گئے تو) یہودی ہمیں مار ڈالیں گے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے اور اس میں کوئی علت نہیں ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا بلکہ انہوں نے تو صفوان بن عسال کا کسی حیثیت سے ذکر تک نہیں کیا۔ محمد بن عبداللہ نے ابوعبداللہ محمد بن یعقوب الحافظ سے پوچھا کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے صفوان بن عسال کی روایت نقل نہ کرنے کی وجہ کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ان تک سلسلہ سند ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے۔

21۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، وَحَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ، وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ، وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ، قَالُوْا: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: جَارٌ لَّا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ، قَالُوْا: وَمَا بَوَائِقُهُ؟ قَالَ: شَرُّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا، اِنَّمَا اَخْرَجَا حَدِيْثَ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خدا کی قسم مومن نہیں ہے، خدا کی قسم مومن

حدیث 21:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: رقم الحدیث: 5670 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 46 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 7865 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 8413 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 8842 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 16419 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 27206 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحدیث: 7299 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 487

نہیں ہے، خدا کی قسم مومن نہیں ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یا رسول اللہ کون؟ فرمایا: وہ شخص جس کا پڑوسی اس کے ''بوائق'' سے محفوظ نہ ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: (یا رسول اللہ) بوائق کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: شر۔

❖❖ یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اسے اس طریق سے نقل نہیں کیا بلکہ انہوں نے یہ حدیث ابوالزناد اعرج کے ذریعے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کی ہے (وہ حدیث شریف یہ ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے اعمال کی وجہ سے اس کے پڑوسی تکلیف میں ہوں۔

22ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهَانِ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ، وَالْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى دِمَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ قَدِ اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِ طَرَفِ حَدِيْثِ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَلَمْ يُخَرِّجَا هٰذِهِ الزِّيَادَةَ وَهِيَ صَحِيْحَةٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ زِيَادَةٌ اُخْرٰى عَلٰى شَرْطِهٖ مِمَّا لَمْ يُخَرِّجَاهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچے اور کامل مومن وہ ہے جو لوگوں کی جان اور مال کو نقصان نہ پہنچائے۔

❖❖ اس حدیث کا ایک حصہ ''اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ'' امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے نقل کیا ہے لیکن دوسرا حصہ چھوڑ دیا حالانکہ یہ حصہ بھی امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

درج ذیل حدیث میں ایک اور اضافہ بھی ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما میں سے کسی

حدیث 22:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2627 اخرجه ابوعبدالرحمن نسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 4995 اخرجه ابوعبدالله شيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8918 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 24004 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم حديث: 24013 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 180 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4862 اخرجه ابوعبدالله نيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 22 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 796 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 232 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 11726 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 336

نے بھی اسے نقل نہیں کیا۔

23- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهِ وَيَدِهِ وَزِيَادَةٌ اُخْرٰى صَحِيْحَةٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچے۔

❖❖ درج ذیل حدیث میں حدیث کے ساتھ کچھ اضافہ بھی ہے جو کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق ہے لیکن دونوں میں سے کسی نے بھی اسے نقل نہیں کیا۔

24- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هَانِءٍ الْخَوْلَانِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حِجَّةِ الْوَدَاعِ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِالْمُؤْمِنِ؟ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ، وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِیْ طَاعَةٍ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ وَزِيَادَةٌ اُخْرٰى عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهَا

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: کیا میں تمہیں مومن کے بارے میں بتاؤں (کامل مومن وہ ہے) جس سے لوگوں کے جان و مال محفوظ ہوں (کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے اور مجاہد وہ ہے جو اللہ کی اطاعت میں اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے اور مہاجر وہ ہے جو گناہوں اور برائیوں کو چھوڑ دے۔

❖❖ درج ذیل حدیث میں کچھ اضافہ ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما میں سے کسی نے بھی اسے نقل نہیں کیا۔

25- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى الْاَشْيَبُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ، وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوْءَ، وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لَّا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ وَزِيَادَةٌ اُخْرٰى صَحِيْحَةٌ سَلِيْمَةٌ مِّنْ رِوَايَةِ الْمَجْرُوْحِيْنَ فِیْ مَتْنِ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (حقیقی) مومن وہ ہے جو لوگوں کے لئے ضرر رساں نہ ہو اور مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمانوں کو تکلیف نہ پہنچے اور مہاجر وہ ہے جو گناہوں کو چھوڑ دے اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جس کی شرارتوں سے اس کے ہمسائے

ضعیف میں ہوں۔

❖❖ درج ذیل حدیث میں کچھ مزید اضافہ ہے جو مذکورہ حدیث کا متن روایت کرنے کے سلسلے میں مجروح راویوں کی روایت سے محفوظ ہے اور صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے بھی نقل نہیں کیا۔

26۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عُمَرَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، وَاَثْنٰى عَلَيْهِ خَيْرًا، عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالشُّحِّ، اَمَرَهُمْ بِالْقَطِيْعَةِ فَقَطَعُوْا، وَبِالْبُخْلِ فَبَخِلُوْا، وَبِالْفُجُوْرِ فَفَجَرُوْا فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ: اَنْ يَّسْلَمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِكَ وَيَدِكَ، فَقَالَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَوْ غَيْرُهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ: اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ، قَالَ: وَالْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ: هِجْرَةُ الْحَاضِرِ، وَهِجْرَةُ الْبَادِيْ، فَهِجْرَةُ الْبَادِيْ: اَنْ يُّجِيْبَ اِذَا دُعِيَ، وَيُطِيْعَ اِذَا اُمِرَ، وَهِجْرَةُ الْحَاضِرِ اَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً وَّاَفْضَلُهُمَا اَجْرًا قَدْ خَرَّجَا جَمِيْعًا حَدِيْثَ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو مُخْتَصَرًا وَلَمْ يُخَرِّجَا هٰذَا الْحَدِيْثَ، وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِيِّ، فَاَمَّا اَبُوْ

كَثِيْرٍ زُهَيْرُ بْنُ الْاَقْمَرِ الزُّبَيْدِيُّ، فَاِنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا وَعَبْدَ اللّٰهِ فَمَنْ بَعْدَهُمَا مِنَ الصَّحَابَةِ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

❖ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ظلم سے بچو کیونکہ قیامت کے روز ظلم تاریکیوں کا باعث ہوگا اور بے حیائی سے بچو، لالچ اور بخل سے بچو کیونکہ تم سے پہلی قومیں بخل اور لالچ کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، انہیں قطع تعلقی سے بچنے کا حکم دیا گیا لیکن وہ قطع تعلقی کرتے رہے، انہیں بخل سے بچنے کا حکم دیا گیا لیکن وہ بخل کرتے رہے، انہیں گناہوں سے بچنے کا حکم دیا گیا لیکن وہ گناہ کرتے رہے۔ ایک شخص کھڑا ہوا کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون

حدیث: 26

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 6487 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 6837 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 5176 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ه/1991ء رقم الحديث: 11583 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2272 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه' بيروت' لبنان' 1409ه/1989ء رقم الحديث: 487

سا عمل اسلام میں سب سے اچھا ہے؟ آپ ﷺ نے جواباً ارشاد فرمایا: (اسلام کا سب سے اچھا عمل یہ ہے کہ) مسلمانوں کو تیری زبان اور ہاتھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اسی شخص نے یا (شاید) کسی دوسرے شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ سب سے اچھی ہجرت کیا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: (سب سے بہترین ہجرت یہ ہے کہ) تم ان چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناپسند ہیں (پھر) آپ ﷺ نے فرمایا: ہجرتیں دو ہیں۔ (۱) شہری کی ہجرت (۲) دیہاتی کی ہجرت۔ دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اسے بلایا جائے تو وہ آجائے اور جو حکم دیا جائے اس پر وہ عمل کرے اور شہری کی ہجرت میں آزمائش بھی زیادہ ہے اور اس کا اجر بھی زیادہ ہے۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے شعبی کی حدیث عبداللہ بن عمرو کے حوالے سے اختصار کے ساتھ نقل کی ہیں لیکن یہ حدیث نقل نہیں کی حالانکہ شیخین (مذکورہ حدیث کے راوی) عمرو بن مرہ اور عبداللہ بن حارث نجرانی کی روایت نقل کرنے میں متفق ہیں (اور اس حدیث کے راوی) ابوفشیر زہیر بن اقمر الزبیدی نے حضرت علی علیہ السلام رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ سے حدیث کا سماع کیا ہے جبکہ بعینہ یہی حدیث اعمش نے عمرو بن مرہ کے حوالے سے روایت کی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

27۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰی، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ وَلِهٰذِهِ الزِّيَادَاتِ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ مِّنْ رِوَايَةِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ظلم سے بچو (پھر اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی)

❖❖ حدیث کے اندر یہ اضافہ جات جو ہم نے عبداللہ بن عمرو کے حوالے سے ذکر کئے ہیں یہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہیں۔ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کی شاہد ہے۔

28۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ وَاللَّفْظُ لَهُ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ، وَاِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَاِنَّهُ هُوَ الظُّلُمَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَاِنَّهُ دَعَا مَنْ قَبْلَكُمْ فَسَفَكُوْا دِمَائَهُمْ، وَدَعَا مَنْ قَبْلَكُمْ فَقَطَعُوْا اَرْحَامَهُمْ، وَدَعَا مَنْ قَبْلَكُمْ فَاسْتَحَلُّوْا حُرُمَاتِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فحاشی اور بے حیائی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ بے

حیا کو پسند نہیں کرتا اور ظلم سے بچو کیونکہ قیامت کے روز یہ تاریکی (کا باعث) ہوگا اور بخل اور حرص سے بچو، اس لئے کہ تم سے پہلی قوموں کو ان باتوں کی تبلیغ کی گئی لیکن انہوں نے قتل و غارت گری کی، انہیں صلہ رحمی کی تبلیغ کی گئی لیکن انہوں نے قطع رحمی سے کام لیا، انہیں حرام سے بچنے کی تبلیغ کی گئی لیکن انہوں نے حرام کو حلال ٹھہرالیا۔

29۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَيُّوْبَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ احْتَجَّا بِهٰؤُلَاءِ الرُّوَاةِ عَنْ اٰخِرِهِمْ، ثُمَّ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَكْثَرُ مَا يُمْكِنُ اَنْ يُقَالَ فِيْهِ: اِنَّهُ لَا يُوْجَدُ عِنْدَ اَصْحَابِ الْاَعْمَشِ وَاِسْرَائِيْلَ بْنِ يُوْنُسَ السَّبِيْعِيِّ كَبِيْرِهِمْ وَسَيِّدِهِمْ، وَقَدْ شَارَكَ الْاَعْمَشُ فِيْ جَمَاعَةٍ مِّنْ شُيُوْخِهِ، فَلَا يُنْكَرُ لَهُ التَّفَرُّدُ عَنْهُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَلِلْحَدِيْثِ شَاهِدٌ اٰخَرُ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن ''لعن طعن کرنے والا'' نہیں ہوتا نہ ''فحاش'' ہوتا ہے اور نہ ہی بے حیا۔

✤✤ یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ دونوں نے اس حدیث کے تمام راویوں کی دیگر روایات نقل کی ہیں لیکن اسے چھوڑ دیا۔ اس سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ یہی کہا جاسکتا ہے کہ اعمش اور اسرائیل بن یونس السبیعی کے اصحاب میں

حدیث 29:

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1977 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 3839 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 3948 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 192 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحدیث: 30 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحدیث: 31 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 20583 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5088 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5369 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5379 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1814 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 10483 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 312 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 332 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 30338

کوئی بڑا امام فی الحدیث نہیں ہے (تو کیا ہوا) اعمش بذات خود روایت کے سلسلہ میں اپنے اساتذہ کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ اس لئے اگر اس حدیث میں وہ اکیلے رہ گئے ہیں تو کوئی حرج نہیں۔ اس حدیث کی ایک دوسری شاہد حدیث بھی ہے جو کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق ہے (وہ حدیث مندرجہ ذیل ہے)

30۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ، وَلَا اللَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِءِ وَلِلْحَدِيْثِ شَاهِدٌ ثَانٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ لَا بُدَّ مِنْ ذِكْرِهٖ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اِسْنَادُهٗ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن لعن طعن کرنے والا، فحاش اور بے حیا نہیں ہوتا۔

❖❖ اس حدیث کی درج ذیل حدیث بھی شاہد ہے جو کہ ابراہیم نخعی سے منقول ہے۔ اس کی سند اگرچہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر صحیح نہیں ہے لیکن اس کے باوجود اس مقام پر میں اس کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں (وہ حدیث درج ذیل ہے)

31۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَاتِيْ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَاكِمِ الْحِيَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبَانَ، حَدَّثَنَا صَبَاحُ بْنُ يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ لَيْسَ بِالطَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ، وَلَا الْبَذِءِ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَاِنْ كَانَ يُنْسَبُ اِلٰى سُوْءِ الْحِفْظِ، فَاِنَّهٗ اَحَدُ فُقَهَاءِ الْاِسْلَامِ وَفَضَلَتِهِمْ، وَمِنْ اَكَابِرِ اَوْلَادِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ مِنَ الْاَنْصَارِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن لعن طعن کرنے والا، فحاش اور بے حیا نہیں ہوتا۔

❖❖ (اس حدیث کے ایک راوی) محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے متعلق اگرچہ حافظہ مضبوط نہ ہونے کی باتیں کی گئی ہیں لیکن (یہ بھی تو دیکھو کہ) یہ اسلام کے معتبر فقہاء میں سے ہیں۔ جید صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اولاد اور تابعین میں سے ہیں۔ مزید یہ کہ "انصاری" ہیں۔

32۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ دَعْلَجُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّايِغُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَكَرِهَهَا حِيْنَ

حدیث 32:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 19583 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ه/1990ء' رقم الحديث: 177

يَعْمَلُ، وَعَمِلَ حَسَنَةً فَسُرَّ بِهَا فَهُوَ مُؤْمِنٌ قَدِ احْتَجَّا بِرُوَاةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اٰخِرِهِمْ وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَا اِنَّمَا خَرَّجَا فِيْ خُطْبَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَهُ شَاهِدٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص گناہ کر بیٹھے اور گناہ کرتے ہوئے اس کو ناپسند کرتا ہو اور نیک عمل کرے اور یہ عمل کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہو وہ مومن ہے۔

✤✤ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس حدیث کے ازاول تا آخر تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث ان دونوں کے معیار کے مطابق صحیح بھی ہے لیکن اس کے باوجود دونوں میں سے کسی نے بھی اسے نقل نہیں کیا۔ ہاں انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے خطبہ کے ضمن میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں۔" وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ" اور درج ذیل الفاظ کے ہمراہ اس کی شاہد حدیث موجود ہے (حدیث یہ ہے)

33- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ جَدِّهٖ مَمْطُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الايْمَانُ ؟ قَالَ: اِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَائَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا الاِثْمُ ؟ قَالَ: اِذَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ

وَهٰكَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ .

اَمَّا حَدِيْثُ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کیا ہے؟ آپ نے جواباً ارشادفرمایا: جب تجھے نیکی پرخوشی ہو اور گناہ برا لگے تو تُو مومن ہے۔ اس نے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گناہ کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تیرے دل میں کھٹکے (وہ گناہ ہے) اسے چھوڑ دے۔

حدیث: 33

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 22253 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 176 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 34 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان 1411ھ/1990ء، رقم الحديث: 7047 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 7540 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 233 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره 1413ھ/1992ء، رقم الحديث: 11 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 2220

✣ یونہی علی بن مبارک اور معمر بن راشد نے بھی یحییٰ بن کثیر کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے۔

علی بن مبارک کی حدیث درج ذیل ہے۔

34۔ فَحَدَّثَنَاهُ مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلابَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلامٍ، عَنْ جَدِّهِ اَبِيْ سَلامٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: سَالَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا الاِيْمَانُ ؟ قَالَ: اِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَائَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَاِنَّكَ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جب تجھے اپنی نیکیاں اچھی لگیں اور گناہوں سے نفرت ہو (تو سمجھ لینا) کہ تو مومن ہے۔

معمر کی روایت یہ ہے۔

35۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلامٍ، عَنْ اَبِيْ سَلامٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: مَا الاِيْمَانُ ؟ فَقَالَ: مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ مُّتَّصِلَةٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اپنی نیکیاں اچھی لگیں اور گناہ برے لگیں وہ مومن ہے۔

✣ مذکورہ بالا تمام احادیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کی شرائط کے مطابق صحیح ہیں، متصل ہیں۔

36۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ، يَقُوْلُ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلاً فَاسْتَيْقَظْتُ مِنَ اللَّيْلِ، فَاِذَا لا اَرٰى فِي الْعَسْكَرِ شَيْئًا اَطْوَلَ مِنْ مُّؤْخِرَةِ رَحْلِيْ، لَقَدْ لَصَقَ كُلُّ اِنْسَانٍ وَّبَعِيْرُهُ بِالْاَرْضِ، فَقُمْتُ اَتَخَلَّلُ النَّاسَ حَتّٰى دَفَعْتُ اِلٰى مَضْجَعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا لَيْسَ فِيْهِ، فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَى الْفِرَاشِ، فَاِذَا هُوَ بَارِدٌ فَخَرَجْتُ اَتَخَلَّلُ النَّاسَ اَقُوْلُ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ذُهِبَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى خَرَجْتُ مِنَ الْعَسْكَرِ كُلِّهِ، فَنَظَرْتُ سَوَادًا فَرَمَيْتُ بِحَجَرٍ، فَمَضَيْتُ اِلَى السَّوَادِ، فَاِذَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَاِذَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا صَوْتٌ كَدَوِيِّ

حدیث 36:

اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث: 221 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 126 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث:575

الرَّحَا، أَوْ كَصَوْتِ الْهَضْبَاءِ حِيْنَ يُصِيبُهَا الرِّيحُ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: يَا قَوْمِ اثْبُتُوا حَتَّى تُصْبِحُوا أَوْ يَأْتِيَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ نَادى أَثَمَّ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَعَوْفُ بْنُ مَالِكٍ؟ فَقُلْنَا: إِي نَعَمْ، فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَخَرَجْنَا نَمْشِي مَعَهُ لَا نَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ وَّلَا نُخْبِرُهُ بِشَيْءٍ فَقَعَدَ عَلٰى فِرَاشِهِ، فَقَالَ: أَتَدْرُوْنَ مَا خَيَّرَنِيْ بِهِ رَبِّيَ اللَّيْلَةَ؟ فَقُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّهُ خَيَّرَنِيْ بَيْنَ أَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ أُمَّتِي الْجَنَّةَ، وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ، فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ، قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَّجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِهَا، قَالَ: هِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَرُوَاتُهُ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيْعًا وَلَيْسَ لَهُ عِلَّةٌ، وَلَيْسَ فِيْ سَائِرِ أَخْبَارِ الشَّفَاعَةِ وَهِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ میں رات کے وقت جاگ رہا تھا (میں نے اپنے چاروں طرف دیکھا) سب انسان اور جانور سو رہے تھے، پورے لشکر میں میرا کجاوا ہی سب سے اونچا نظر آ رہا تھا، میں اپنی جگہ سے اٹھا اور لوگوں کے درمیان سے گزرتا ہوا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب گاہ کے قریب چلا گیا (میں یہ دیکھ کر بہت پریشان ہوا کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خیمے میں موجود نہیں تھے، میں نے زمین پر ہاتھ لگا کر دیکھا تو وہ بھی ٹھنڈی تھی (جس سے مجھے اندازہ ہو گیا کہ آپ کافی دیر سے یہاں پر نہیں ہیں) میں وہاں سے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھتے ہوئے نکلا اور یہ سوچ رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف لے گئے، لوگوں کے درمیان آپ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے میں لشکر سے باہر جا نکلا، میں نے دور ایک سایہ سا دیکھا (یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ کیا چیز ہے) اس کی طرف ایک پتھر پھینکا (مجھے اندازہ ہو گیا کہ کوئی خطرے کی بات نہیں ہے، اس لئے) میں اس سائے کے پاس چلا گیا۔ جب دیکھا تو وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے۔ وہاں ہمیں ایسی آواز سنائی دی گویا کہ چکی چل رہی ہو (جس سے ہم سمجھ گئے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہیں پر ہیں اور وحی نازل ہو رہی ہے) ہم نے ایک دوسرے سے کہا: اگر ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آ جائیں تو ٹھیک ہے ورنہ صبح ہونے تک ہمیں یہیں رکنا چاہئے۔ کافی دیر ہم وہاں کھڑے رہے پھر ہمیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دی: کیا یہاں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو لئے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کی (بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمے تک ہم خاموشی کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلتے رہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیمے میں تشریف لے آئے تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر بیٹھے اور فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ آج کی رات اللہ تعالیٰ نے مجھے کیا اختیار دیا؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے ''آدھی امت جنت میں لے جانے'' یا ''شفاعت'' میں سے کوئی ایک چیز چن لینے کا اختیار دیا تو میں نے ''شفاعت'' کو چن لیا۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن لوگوں کی آپ شفاعت کریں گے، دعا فرمائیے کہ ہم بھی ان میں سے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری شفاعت ہر مسلمان کے لئے ہے۔

✥✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن صحیحین میں اسے نقل نہیں کیا گیا جبکہ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما کی مقرر کردہ شرائط بھی ان میں موجود ہیں اور اس روایت میں کوئی نقص بھی نہیں۔ البتہ شفاعت کی دیگر احادیث میں ''وَهِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

37۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا قَاتَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا حَتّٰى دَعَاهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ مِّنْ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِاَبِيْ نَجِيحٍ وَّالِدِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاسْمُهُ يَسَارٌ، وَهُوَ مِنْ مَّوَالِي الْمَكِّيِّينَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَاتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، كَتَبْتُ اِلٰى نَافِعٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَسْاَلُهُ عَنِ الْقِتَالِ قَبْلَ الدُّعَاءِ فَكَتَبَ اِلَيَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغَارَ عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ الْحَدِيْثَ، وَفِيْهِ وَكَانَ الدَّعْوَةُ قَبْلَ الْقِتَالِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت اسلام دیئے بغیر کبھی بھی جہاد شروع نہیں کیا۔

✥✥ یہ حدیث امام ثوری کی روایت کردہ سند کے ہمراہ ''صحیح'' ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا۔ حالانکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ کے والد ابو نجیح کی روایات نقل کی ہیں۔ ابو نجیح کا نام ''یسار'' ہے اور یہ اہل مکہ کے موالی میں سے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی انہی لفظوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے عبداللہ بن عون کا یہ بیان نقل کیا ہے (عبداللہ بن عون فرماتے ہیں) میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام ''نافع'' کی طرف ایک خط لکھا، جس میں دعوتِ اسلام پیش کئے بغیر قتال شروع کرنے سے متعلق پوچھا تھا، انہوں نے جوابی مکتوب میں بنی مصطلق پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حدیث 37:

اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2444 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2053 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2105 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 2494 اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 2591 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 11269 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 11270 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 11271 اخرجه ابو محمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 697

حملہ کرنے کا پورا واقعہ لکھ بھیجا، جس میں یہ بھی تھا کہ جہاد شروع کرنے سے پہلے انہیں اسلام کی دعوت پیش کی گئی تھی۔

38- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرَافِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْحُسَامِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ عَبَّادٍ الدُّؤَلِيَّ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فِي مَنَازِلِهِمْ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، قَالَ: وَوَرَائَهُ رَجُلٌ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ هٰذَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ، فَسَأَلْتُ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ؟ قِيلَ: أَبُو لَهَبٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَرُوَاتُهُ عَنْ آخِرِهِمْ ثِقَاتٌ أَثْبَاتٌ، وَلَعَلَّهُمَا أَوْ وَاحِدًا مِنْهُمَا يُوهِمُ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ عَبَّادٍ لَيْسَ لَهُ رَاوٍ غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ أَبُو الزِّنَادِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ هٰذَا الْحَدِيثَ بِعَيْنِهِ

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد الدولی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ہجرتِ مدینہ سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ کے مقام پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اے لوگو! اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ صرف اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ (ربیعہ بن عباد کہتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک آدمی کھڑا کہہ رہا تھا: یہ شخص تمہیں، تمہارے آباء واجداد کے دین سے دور کرنے کا حکم دے رہا ہے۔ میں نے (قریب کھڑے ہوئے ایک شخص سے) پوچھا: یہ کون ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ یہ ''ابولہب'' ہے۔

✣✣ یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور اس کے از اول تا آخر تمام راوی ثقہ اور قابل اعتماد ہیں۔ شاید شیخین رحمۃ اللہ علیہما کو یا ان میں سے کسی ایک کو یہ غلط فہمی ہوئی ہو کہ ربیعہ بن عباد سے یہ حدیث صرف محمد بن المنکدر نے ہی روایت کی ہے۔ (جس کی وجہ سے انہوں نے اس روایت کو نقل کرنے سے گریز کیا ہے) حالانکہ (یہ بات صحیح نہیں ہے بلکہ) ربیعہ سے ''ابوالزناد عبداللہ بن ذکوان'' نے بھی بعینہ یہی روایت نقل کی ہے۔ (ابوالزناد کی روایت درج ذیل ہے)

39- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حِمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث 38:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 16070 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دار الراية، رياض، سعودي عرب، 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 962

حدیث 39: اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 16066 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 19026 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ رقم الحديث: 1487 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4582 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4587 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4585 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دار الراية، رياض، سعودي عرب، 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 964

سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ عَبَّادٍ الدُّؤَلِيُّ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَهُوَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، قُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوا، قَالَ: يُرَدِّدُهَا مِرَارًا وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ يَتَّبِعُونَهُ، وَاِذَا وَرَائَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ وَضِيءُ الْوَجْهِ، يَقُوْلُ: اِنَّهُ صَابِىءٌ كَاذِبٌ، فَسَاَلْتُ: مَنْ هٰذَا ؟ فَقَالُوْا: عَمُّهُ اَبُوْ لَهَبٍ وَّاِنَّمَا اسْتَشْهَدْتُّ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ اقْتِدَاءً بِهِمَا فَقَدِ اسْتَشْهَدَا جَمِيْعًا بِهِ

✧✧ حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذی المجاز بازار (یہ دور جاہلیت کا نام ہے بعد میں اس مقام کا نام منیٰ رکھا گیا) میں یہ فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! اس بات کا اقرار کرلو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تم کامیاب ہو جاؤ گے (ربیعہ کہتے ہیں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ یہ الفاظ دہرائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لوگ آپ کے گرد جمع ہو کر آپ کے ساتھ ساتھ لا الہ الا اللہ کا ورد کرنے لگے۔ اچانک میری نظر ایک خوبصورت دو چوٹیوں والے بھینگے شخص پر پڑی، وہ کہہ رہا تھا: یہ شخص خود ستارہ پرست ہے، یہ جھوٹا ہے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ''ابولہب'' ہے۔ میں نے ابوالزناد کے بیٹے عبدالرحمٰن سے اس حدیث کے حوالے سے پوچھا تو انہوں نے بھی ابوالزناد اور محمد بن المنکدر کی اس حدیث کے صحیح ہونے کی گواہی دی۔

40۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَائَتْ عَجُوزٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدِيْ، فَقَالَ: لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْتِ ؟ قَالَتْ: اَنَا جَثَّامَةُ الْمُزَنِيَّةُ، فَقَالَ: بَلْ اَنْتِ حَسَّانَةُ الْمُزَنِيَّةُ، كَيْفَ اَنْتُمْ ؟ كَيْفَ حَالُكُمْ ؟ كَيْفَ كُنْتُمْ بَعْدَنَا ؟ قَالَتْ: بِخَيْرٍ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَلَمَّا خَرَجَتْ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تُقْبِلُ عَلٰى هٰذِهِ الْعَجُوزِ هٰذَا الْاِقْبَالَ ؟ فَقَالَ: اِنَّهَا كَانَتْ تَاْتِيْنَا زَمَنَ خَدِيْجَةَ، وَاِنَّ حُسْنَ الْعَهْدِ مِنَ الْاِيْمَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَقَدِ اتَّفَقَا عَلَى الْاِحْتِجَاجِ بِرُوَاتِهِ فِيْ اَحَادِيْثَ كَثِيْرَةٍ وَّلَيْسَ لَهُ عِلَّةٌ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں موجود تھے کہ ایک بڑھیا بارگاہ عالی میں حاضر ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑھیا سے پوچھا: آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا ''جثّامہ مزنیہ'' (جثّامہ بدصورت کو کہتے ہیں، اس لئے آپ نے تفنن طبع کے طور پر فرمایا) تو ''حسینہ مزنیہ'' ہے (یعنی خوبصورت ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے حال احوال دریافت کئے۔ اس نے عرض کیا: حضور! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، سب کچھ بہتر ہے، میں خیریت سے ہوں۔ (ضروری گفت وشنید کے بعد) جب وہ چلی گئی تو (ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے عرض کیا: حضور! اس بڑھیا کو آپ نے خصوصی توجہ دے کر بڑی عزت سے نوازا ہے (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بڑھیا خدیجہ رضی اللہ عنہا کے زمانے

میں بھی آیا کرتی تھی اور حسن اخلاق سے پیش آنا بھی ایمان کی علامت ہے۔

✤✤ یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے، اس میں کوئی نقص بھی نہیں ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس حدیث کے راویوں کی دیگر روایات متعدد مقامات پر نقل کی ہیں۔

41۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اَيُّوْبَ النَّصِيْبِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْكَرَابِيْسِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِئَةً اِلَّا وَاحِدَةٍ، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، اِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ، الرَّحِيْمُ، الْمَلِكُ، الْقُدُّوْسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ، الْمُهَيْمِنُ، الْعَزِيْزُ، الْجَبَّارُ، الْمُتَكَبِّرُ، الْخَالِقُ، الْبَارِءُ، الْمُصَوِّرُ، الْغَفَّارُ، الْقَهَّارُ، الْوَهَّابُ، الرَّزَّاقُ، الْفَتَّاحُ، الْعَلِيْمُ، الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْخَافِضُ، الرَّافِعُ، الْمُعِزُّ، الْمُذِلُّ، السَّمِيْعُ، الْبَصِيْرُ، الْحَكَمُ، الْعَدْلُ، اللَّطِيْفُ، الْخَبِيْرُ، الْحَلِيْمُ، الْعَظِيْمُ، الْغَفُوْرُ، الشَّكُوْرُ، الْعَلِيُّ، الْكَبِيْرُ، الْحَفِيْظُ، الْمُغِيْثُ، الْمُقِيْتُ، وَاِلَيْهِ ذَهَبَ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ فِيْ مُخْتَصَرِ الصَّحِيْحِ، الْحَسِيْبُ، الْجَلِيْلُ، الْكَرِيْمُ، الرَّقِيْبُ، الْمُجِيْبُ، الْوَاسِعُ، الْحَكِيْمُ، الْوَدُوْدُ، الْمَجِيْدُ، الْبَاعِثُ، الشَّهِيْدُ، الْحَقُّ، الْوَكِيْلُ، الْقَوِيُّ، الْمَتِيْنُ، الْوَلِيُّ، الْحَمِيْدُ، الْمُحْصِي، الْمُبْدِءُ، الْمُعِيْدُ، الْمُحْيِي، الْمُمِيْتُ، الْحَيُّ، الْقَيُّوْمُ، الْوَاجِدُ، الْمَاجِدُ، الْوَاحِدُ، الصَّمَدُ، الْقَادِرُ، الْمُقْتَدِرُ، الْمُقَدِّمُ، الْمُؤَخِّرُ، الْاَوَّلُ، الْاٰخِرُ، الظَّاهِرُ، الْبَاطِنُ، الْوَالِيْ، الْمُتَعَالِيْ، الْبَرُّ، التَّوَّابُ، الْمُنْتَقِمُ، الْعَفُوُّ، الرَّءُوْفُ، مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، الْمُقْسِطُ، الْجَامِعُ، الْغَنِيُّ، الْمُغْنِيْ، الْمَانِعُ، الضَّارُّ، النَّافِعُ، النُّوْرُ، الْهَادِيْ، الْبَدِيْعُ، الْبَاقِيْ، الْوَارِثُ، الرَّشِيْدُ، الصَّبُوْرُ

هٰذَا حَدِيْثٌ قَدْ خَرَّجَاهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ بِاَسَانِيْدَ صَحِيْحَةٍ دُوْنَ ذِكْرِ الْاَسَامِيْ فِيْهِ، وَالْعِلَّةُ فِيْهِ عِنْدَهُمَا اَنَّ الْوَلِيْدَ بْنَ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِسِيَاقَتِهِ بِطُوْلِهِ، وَذَكَرَ الْاَسَامِيَ فِيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْهَا غَيْرُهُ، وَلَيْسَ هٰذَا بِعِلَّةٍ فَاِنِّيْ لَا اَعْلَمُ اخْتِلَافًا بَيْنَ اَئِمَّةِ الْحَدِيْثِ اَنَّ الْوَلِيْدَ بْنَ مُسْلِمٍ اَوْثَقُ وَاَحْفَظُ وَاَعْلَمُ وَاَجَلُّ مِنْ اَبِي الْيَمَانِ وَبِشْرِ بْنِ شُعَيْبٍ وَّعَلِيِّ بْنِ عَيَّاشٍ وَّاَقْرَانِهِمْ مِنْ اَصْحَابِ شُعَيْبٍ، ثُمَّ نَظَرْنَا فَوَجَدْنَا الْحَدِيْثَ قَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ جَمِيْعًا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطُوْلِهِ

حدیث 41:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 808 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحدیث: 42

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں، جوان کو یاد کرے گا، جنتی ہے، اللہ تعالیٰ تنہا ہے اور تنہائی کو ہی پسند کرتا ہے۔ (اللہ تعالیٰ کے نام بمعہ ترجمہ درج ذیل ہیں)

اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ (مہربان)، الرَّحِيْمُ (رحم کرنے والا)، الْمَلِكُ (بادشاہ)، الْقُدُّوسُ (پاک)، السَّلَامُ (سلامتی والا)، الْـمُؤْمِنُ (امن دینے والا)، الْـمُهَيْمِنُ (نگہبان)، الْعَزِيْزُ (غالب)، الْجَبَّارُ (زبردست)، الْمُتَكَبِّرُ (بڑائی والا)، الْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)، الْبَارِئُ (عالم بنانے والا)، الْمُصَوِّرُ (صورت بنانے والا)، الْغَفَّارُ (بخشنے والا)، الْقَهَّارُ (زبردست)، الْوَهَّابُ (بہت دینے والا) الرَّزَّاقُ (رزق دینے والا)، الْفَتَّاحُ (کھولنے والا)، الْعَلِيْمُ (جاننے والا)، الْقَابِضُ (بند کرنے والا)، الْبَاسِطُ (کھولنے والا)، الْخَافِضُ (جھکانے والا)، الرَّافِعُ (بلند کرنے والا)، الْـمُعِزُّ (عزت دینے والا)، الْـمُذِلُّ (ذلت دینے والا)، السَّمِيْعُ (سننے والا)، الْبَصِيْرُ (دیکھنے والا)، الْحَكَمُ (حاکم)، الْعَدْلُ (انصاف کرنے والا)، اللَّطِيْفُ (باریک بین)، الْخَبِيْرُ (خبردار)، الْحَلِيْمُ (بردبار)، الْعَظِيْمُ (بزرگ)، الْغَفُوْرُ (بخشنے والا)، الشَّكُوْرُ (شکر کرنے والا)، الْعَلِيُّ (بلند)، الْكَبِيْرُ (بڑا)، الْحَفِيْظُ (نگہبان)، الْـمُغِيْثُ (مدد کرنے والا)، الْمُقِيْتُ (قوت دینے والا)، الْحَسِيْبُ (کافی)، الْجَلِيْلُ (بزرگ)، الْكَرِيْمُ (سخی)، الرَّقِيْبُ (نگہبان)، الْـمُجِيْبُ (قبول کرنے والا)، الْوَاسِعُ (فراخی والا)، الْحَكِيْمُ (حکمت والا)، الْوَدُوْدُ (محبت کرنے والا)، الْمَجِيْدُ (بزرگ)، الْبَاعِثُ (اٹھانے والا)، الشَّهِيْدُ (گواہ)، الْحَقُّ (سچا)، الْوَكِيْلُ (کارساز)، الْقَوِيُّ (طاقت والا)، الْمَتِيْنُ (مضبوط)، الْوَلِيُّ (دوست)، الْحَمِيْدُ (قابل تعریف)، الْمُحْصِي (گھیرنے والا)، الْمُبْدِئُ (ابتدا کرنے والا)، الْمُعِيْدُ (لوٹانے والا)، الْمُحْيِي (زندگی دینے والا)، الْمُمِيْتُ (موت دینے والا)، الْحَيُّ (زندہ)، الْقَيُّوْمُ (ہمیشہ رہنے والا)، الْوَاجِدُ (پانے والا)، الْمَاجِدُ (بزرگی والا)، الْوَاحِدُ (اکیلا)، الصَّمَدُ (بے نیاز)، الْقَادِرُ (قدرت والا)، الْمُقْتَدِرُ (اقتدار والا)، الْمُقَدِّمُ (پہلا)، الْمُؤَخِّرُ (پچھلا)، الْاَوَّلُ (پہلا)، الْاٰخِرُ (آخری)، الظَّاهِرُ (آشکار)، الْبَاطِنُ (پوشیدہ)، الْوَالِيُ (کارساز)، الْمُتَعَالِيُ (برتر)، الْبَرُّ (احسان کرنے والا)، التَّوَّابُ (توبہ قبول کرنے والا)، الْمُنْتَقِمُ (بدلہ لینے والا)، الْعَفُوُّ (معاف کرنے والا)، الرَّءُوْفُ (بہت مہربان)، مَالِكُ الْمُلْكِ (ملک کا مالک) ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (بزرگی اور بخشش والا)، الْمُقْسِطُ (عدل کرنے والا)، الْجَامِعُ (جمع کرنے والا)، الْغَنِيُّ (بے پرواہ)، الْمُغْنِيُ (دولت مند کرنے والا)، الْمَانِعُ (منع کرنے والا)، الضَّارُّ (ضرر دینے والا)، النَّافِعُ (نفع دینے والا)، النُّوْرُ (روشنی والا)، الْهَادِيُ (راہ دکھانے والا)، الْبَدِيْعُ (نیا پیدا کرنے والا)، الْبَاقِي (ہمیشہ رہنے والا)، الْوَارِثُ (مالک)، الرَّشِيْدُ (راہنما)، الصَّبُوْرُ (بڑا تحمل والا)

❖ یہ حدیث صحیح ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے دیگر صحیح سندوں کے ساتھ اس حدیث کو نقل کیا ہے، البتہ ان میں اللہ تعالیٰ کے اسماء گرامی مذکور نہیں ہیں۔ اس حدیث میں شیخین رحمۃ اللہ علیہما کو جو نقص نظر آیا ہے وہ یہ ہے کہ اس حدیث میں تمام اسماء الحسنیٰ کا ذکر صرف ولید بن مسلم نے کیا ہے ان کے علاوہ اور کسی راوی نے ''اسماء الحسنیٰ'' کا ذکر نہیں کیا ہے (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یہ کوئی نقص

نہیں ہے کیونکہ ائمہ حدیث کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ولید بن مسلم ابوہمان، بشر بن شعیب، علی بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے دیگر معاصرین سے زیادہ ثقہ ہیں۔ ان سے زیادہ مضبوط حافظے کے مالک، ان سے زیادہ علم حدیث رکھنے والے اور ان سب سے زیادہ بزرگ ہیں۔ مزید غور و فکر کرنے سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اس پوری حدیث کو عبدالعزیز بن الحصین نے ابوایوب السختیانی کے ذریعے اور ہشام بن حسان نے محمد بن سیرین کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

42۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ حِمْدَانَ الْحلاب بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا الْاَمِيْرُ اَبُو الْهَيْثَمِ خَالِدُ بْنُ اَحْمَدَ الذُّهْلِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَسَدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ التَّرْجُمَانِ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ: اَللّٰهُ، الرَّحْمٰنُ، الرَّحِيْمُ، الْاِلٰهُ، الرَّبُّ، الْمَلِكُ، الْقُدُّوسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ، الْمُهَيْمِنُ، الْعَزِيْزُ، الْجَبَّارُ، الْمُتَكَبِّرُ، الْخَالِقُ، الْبَارِءُ، الْمُصَوِّرُ، الْحَلِيْمُ، الْعَلِيْمُ، السَّمِيْعُ، الْبَصِيْرُ، الْحَيُّ، الْقَيُّوْمُ، الْوَاسِعُ، اللَّطِيْفُ، الْخَبِيْرُ، الْحَنَّانُ، الْمَنَّانُ، الْبَدِيْعُ، الْوَدُوْدُ، الْغَفُوْرُ، الشَّكُوْرُ، الْمَجِيْدُ، الْمُبْدِءُ، الْمُعِيْدُ، النُّوْرُ، الْاَوَّلُ، الْاٰخِرُ، الظَّاهِرُ، الْبَاطِنُ، الْغَفَّارُ، الْوَهَّابُ، الْقَادِرُ، الْاَحَدُ، الصَّمَدُ، الْكَافِیْ، الْبَاقِیْ، الْوَكِيْلُ، الْمَجِيْدُ، الْمُغِيْثُ، الدَّائِمُ، الْمُتَعَالِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، الْمَوْلٰى، النَّصِيْرُ، الْحَقُّ، الْمُبِيْنُ، الْبَاعِثُ، الْمُجِيْبُ، الْمُحْيِیْ، الْمُمِيْتُ، الْجَمِيْلُ، الصَّادِقُ، الْحَفِيْظُ، الْكَبِيْرُ، الْقَرِيْبُ، الرَّقِيْبُ، الْفَتَّاحُ، التَّوَّابُ، الْقَدِيْمُ، الْوِتْرُ، الْفَاطِرُ، الرَّزَّاقُ، الْعَلَّامُ، الْعَلِیُّ، الْعَظِيْمُ، الْغَنِیُّ، الْمَلِيْكُ، الْمُقْتَدِرُ، الْاَكْرَمُ، الرَّءُوْفُ، الْمُدَبِّرُ، الْمَالِكُ، الْقَدِيْرُ، الْهَادِیْ، الشَّاكِرُ، الرَّفِيْعُ، الشَّهِيْدُ، الْوَاحِدُ، ذُو الطَّوْلِ، ذُو الْمَعَارِجِ، ذُو الْفَضْلِ، الْخَلَّاقُ، الْكَفِيْلُ، الْجَلِيْلُ، الْكَرِيْمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ مَّحْفُوْظٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ وَهِشَامٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا دُوْنَ ذِكْرِ الْاَسَامِیْ الزَّائِدَةِ فِيْهَا، كُلُّهَا فِی الْقُرْاٰنِ، وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْحُصَيْنِ بْنِ التَّرْجُمَانِ ثِقَةٌ، وَاِنْ لَّمْ يُخَرِّجَاهُ،

حدیث: 43

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3910 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 4194 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 44 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5092 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحديث: 488

وَاِنَّمَا جَعَلْتَهُ شَاهِدًا لِلْحَدِيْثِ الْاَوَّلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے''اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسمائے گرامی ہیں جوان کو یاد کرے گا وہ جنتی ہے۔

❖ یہ حدیث ابوسختیانی اور ہشام کی اس سند کے لحاظ سے ''محفوظ'' ہے جوانہوں نے محمد بن سیرین سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ''اسمائے الحسنٰی'' کا ذکر کئے بغیر مختصر طور پر نقل کی ہے اور جن اسمائے حسنٰی کا اضافہ ہے وہ قرآن سے ثابت ہیں اور عبدالعزیز بن الحصین بن الترجمان ثقہ راوی ہیں۔ اگر چہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کی روایت نہیں لی تاہم میں نے اس کو گزشتہ حدیث کے شاہد کے طور پر پیش کیا ہے۔

43ـ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، وَاَبُوْ عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عِيْسٰى، رَجُلاً مِّنْ بَنِيْ اَسَدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ وَعِيْسٰى هٰذَا هُوَ: ابْنُ عَاصِمٍ الْاَسَدِيُّ كُوْفِيٌّ ثِقَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بدشگونی شرک ہے، اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے اس کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

❖ اس کی سند میں جو عیسیٰ (راوی) ہیں وہ عیسیٰ بن عاصم الاسدی ہیں، یہ کوفہ کے رہنے والے تھے، ثقہ راوی تھے۔

44ـ حَدَّثَنَا بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عِيْسٰى بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطِّيَرَةُ مِنَ الشِّرْكِ وَمَامِنَّا، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ سَنَدُهُ، ثِقَاتٌ رُوَاتُهُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَعِيْسٰى بْنُ عَاصِمٍ الْاَسَدِيُّ قَدْ رَوٰى اَيْضًا، عَنْ

حدیث 43:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3910 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 4194 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 44 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5092 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحديث: 488

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، وَغَيْرِهِ، وَقَدْ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ، وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَغَيْرُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بدشگونی کا تعلق شرک سے ہے اور ذہنی الجھاؤ کا باعث ہے لیکن اللہ تعالیٰ اسے توکل کی برکت سے ختم فرما دیتا ہے۔

✣✣ اس حدیث کی سند "صحیح" ہے، اس کے راوی ثقہ ہیں لیکن اس کے باوجود شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا ہے اور عیسیٰ بن عاصم الاسدی نے عدی بن ثابت وغیرہ سے بھی روایت کی ہے اور ان سے روایت لینے والوں میں شعبہ، جریر بن حازم، معاویہ بن صالح اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم کے نام شامل ہیں۔

45- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ كَفَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ احْتَجَّا بِمِثْلِ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَخَرَّجَاهُ فِي الْكِتَابِ، وَلَيْسَ لَهُ عِلَّةٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِشَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيِّ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی قسم کھائی اس نے کفر کیا۔

✣✣ یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق "صحیح" ہے کیونکہ دونوں نے اس قسم کی سند اپنی کتابوں میں ذکر کی ہیں اور اس حدیث میں کوئی نقص نہیں ہے لیکن انہوں نے اسے نقل نہیں کیا ہے۔ اس حدیث کی شاہد ایک دوسری حدیث ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور اس میں کوئی نقص نہیں ہے (حدیث درج ذیل ہے)

46- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، اَنْبَاَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كُلُّ يَمِيْنٍ يُحْلَفُ بِهَا دُوْنَ اللّٰهِ شِرْكٌ

✧✧ حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو "قسم" غیر اللہ کے نام سے کھائی جائے وہ شرک ہے۔

حدیث: 45

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3251 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1535 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 6072 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4358 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحدیث: 169

47۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ التُّوقَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ مَيْسَرَّةَ الْمَكِّيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، قَالَا: اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: اَتَانِيْ اَبُو الْعَالِيَةِ اَنَا وَصَاحِبًا لِيْ، فَقَالَ: هَلُمَّا فَاَنْتُمَا اَشَبُّ وَاَوْعٰى لِلْحَدِيْثِ مِنِّيْ، فَانْطَلَقَ بِنَا حَتّٰى اَتَيْنَا نَصْرَ بْنَ عَاصِمٍ اللَّيْثِيَّ، فَقَالَ حَدِّثْ هٰذَيْنِ حَدِيْثَكَ، قَالَ: نَصْرٌ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَالِكٍ، وَكَانَ مِنْ رَّهْطِهٖ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَاَغَارُوْا عَلٰى قَوْمٍ فَشَذَّ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَاتَّبَعَهٗ رَجُلٌ مِّنَ السَّرِيَّةِ مَعَهُ السَّيْفُ شَاهِرٌ، فَقَالَ الشَّاذُّ مِنَ الْقَوْمِ: اِنِّيْ مُسْلِمٌ، فَلَمْ يَنْظُرْ فِيْهَا، فَضَرَبَهٗ فَقَتَلَهٗ، فَنَمَى الْحَدِيْثُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ قَوْلًا شَدِيْدًا فَبَلَغَ الْقَاتِلَ، فَبَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِذْ قَالَ الْقَاتِلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا قَالَ الَّذِيْ قَالَ اِلَّا تَعَوُّذًا مِّنَ الْقَتْلِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنْ مَّنْ قِبَلَهٗ مِنَ النَّاسِ وَاَخَذَ فِيْ خُطْبَتِهٖ، ثُمَّ قَالَ الثَّانِيَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا قَالَ الَّذِيْ قَالَهٗ اِلَّا تَعَوُّذًا مِّنَ الْقَتْلِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ مَّنْ قِبَلَهٗ مِنَ النَّاسِ وَاَخَذَ فِيْ خُطْبَتِهٖ، ثُمَّ لَمْ يَصْبِرْ اَنْ قَالَ الثَّالِثَةَ: وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا قَالَ الَّذِيْ قَالَ اِلَّا تَعَوُّذًا مِّنَ الْقَتْلِ، فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَفُ الْمَسَائَةُ فِيْ وَجْهِهٖ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَبٰى عَلٰى مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا قَالَهَا ثَلَاثًا

هٰذَا حَدِيْثٌ مُّخَرَّجٌ مِثْلُهٗ فِي الْمُسْنَدِ الصَّحِيْحِ لِمُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِنَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ وَسُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، فَاَمَّا عُقْبَةُ بْنُ مَالِكٍ اللَّيْثِيُّ، فَاِنَّهٗ صَحَابِيٌّ مُّخَرَّجٌ حَدِيْثُهٗ فِيْ كُتُبِ الْاَئِمَّةِ فِي الْوُجْدَانِ، وَقَدْ بَيَّنْتُ شَرْطِيْ فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ بِاَنِّيْ اُخَرِّجُ حَدِيْثَ الصَّحَابَةِ عَنْ اٰخِرِهِمْ، اِذَا صَحَّ الطَّرِيْقُ اِلَيْهِمْ، وَقَدْ تَابَعَ يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ سُلَيْمَانَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ عَلٰى رِوَايَتِهٖ عَنْ حُمَيْدٍ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عتبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہدین کا ایک لشکر روانہ کیا، لشکر نے جا کر حملہ کر دیا (جنگ کے دوران مخالف قبیلے کا) ایک شخص میدان جنگ سے بھاگ نکلا، ایک مسلم مجاہد تلوار سونتے ہوئے اس کے تعاقب میں نکلا (جب یہ مجاہد اس مفرور کے سر پر جا پہنچا تو) اس نے کہا: میں مسلمان ہوں لیکن مسلم مجاہد نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، تلوار ماری اور اسے قتل کر

حدیث 47:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 5972 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6829 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 942 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 28944 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8593 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم و الحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 980

ڈالا۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے ناراضگی کا اظہار فرمایا اور اس ناراضگی کی خبر اس مجاہد تک بھی پہنچ گئی۔ پھر ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ دوران خطبہ وہ مجاہد کھڑا ہو کر کہنے لگا: خدا کی قسم! اس نے اپنے مسلمان ہونے کا اقرار فقط اپنی جان بچانے کے لئے کیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف سے توجہ ہٹائی اور خطبہ جاری رکھا۔ اس نے دوبارہ کہا: حضور! خدا کی قسم! اس نے صرف اپنے بچاؤ کی خاطر اپنے مسلمان ہونے کا اقرار کیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس مرتبہ بھی اس سے توجہ ہٹائی اور خطبہ جاری رکھا۔ اس نے تیسری مرتبہ پھر وہی الفاظ دہرائے تو آپ ﷺ نے اس کی طرف توجہ فرمائی (اس وقت آپ کے چہرہ اقدس پر ناراضگی کے آثار نمایاں تھے) آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کو قتل کرے اللہ تعالیٰ اسے پسند نہیں کرتا۔ آپ نے تین مرتبہ یہی الفاظ دہرائے۔

❖ اس جیسی کئی احادیث صحیح مسلم میں مذکور ہیں۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نصر بن عاصم لیثی اور سلیمان بن مغیرہ کی روایات نقل کی ہیں اور عقبہ بن عامر لیثی کی احادیث آئمہ کی کتابوں میں موجود ہیں جبکہ میں نے اپنا معیار کتاب کے آغاز میں بیان کر دیا تھا کہ میں ہر اس صحابی کی روایت نقل کروں گا جس تک سند درست طریقے سے پہنچتی ہو۔ جس طرح سلیمان بن مغیرہ نے حمید سے روایت لی ہے اسی طرح یونس بن عبید نے بھی حمید سے روایت لی ہے اور وہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے (وہ حدیث درج ذیل ہے)

48- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ الرَّجُلِ يَقْتُلُ الرَّجُلَ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَنَا مُسْلِمٌ؟ فَقَالَ الْقَاتِلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّمَا قَالَهَا مُتَعَوِّذًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا وَكَرِهَ مَقَالَتَهُ، وَحَوَّلَ وَجْهَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَبَى اللّٰهُ عَلٰى مَنْ قَتَلَ مُسْلِمًا، اَبَى اللّٰهُ عَلٰى مَنْ قَتَلَ مُسْلِمًا

✧✧ حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد ارشاد فرمایا: اس شخص کا کیا حشر ہوگا جو ایسے شخص کو قتل کر ڈالے جو اپنے مسلمان ہونے کا اقرار کر رہا ہو۔ وہ قاتل کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ اس نے صرف اپنے بچاؤ کی خاطر اسلام کا اقرار کیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے ہی! آپ ﷺ کو اس کی بات انتہائی ناپسند لگی۔ آپ ﷺ نے اپنا چہرہ اس سے دوسری طرف پھیر لیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو کسی مسلمان کو قتل کرے۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو کسی مسلمان کو قتل کرے۔

49- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْاٰدَمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا

حدیث 49:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:25164 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث:4566

مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ الْاَنْصَارِیُّ، اَنْبَاَ اَبُو الْوَلِیْدِ، وَمُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ یَحْیٰی، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ شَیْبَةُ الْخُضَرِمِیُّ، اَنَّهٗ شَهِدَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَیْرِ، یُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، عَنْ عَآئِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ اَحْلِفُ عَلَیْهِنَّ: لَا یَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهٗ سَهْمٌ فِی الْاِسْلَامِ کَمَنْ لَّا سَهْمَ لَهٗ وَسِهَامُ الْاِسْلَامِ الصَّوْمُ وَالصَّلٰوةُ وَالصَّدَقَةُ، وَلَا یَتَوَلَّی اللّٰهُ عَبْدًا فَیُوَلِّیهِ غَیْرَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، وَلَا یُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا اِلَّا جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعَهُمْ، وَالرَّابِعَةُ اِنْ حَلَفْتُ عَلَیْهَا رَجَوْتُ اَنْ لَّا اٰثَمَ: مَا یَسْتُرُ اللّٰهُ عَلٰی عَبْدٍ فِی الدُّنْیَا اِلَّا سَتَرَ عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرَةِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ: اِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هٰذَا الْحَدِیْثِ یُحَدِّثُ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ فَاحْفَظُوْهُ شَیْبَةُ الْحَضْرَمِیُّ قَدْ خَرَّجَهُ الْبُخَارِیُّ، وَقَالَ فِی التَّارِیْخِ: وَیُقَالُ الْخُضَرِیُّ سَمِعَ عُرْوَةَ وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، وَهٰذَا الْحَدِیْثُ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں تین چیزوں کے حق ہونے پر قسم کھا سکتا ہوں۔(۱) جس شخص کا اسلام میں کوئی حصہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اس شخص کی طرح نہ کرے گا جس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔اور اعمالِ صالحہ، روزہ، نماز اور صدقہ سب اسلام کا حصہ ہیں۔(۲) جس شخص سے اللہ تعالیٰ دنیا میں دوستی رکھے گا، قیامت کے دن بھی اس سے دوستی نبھائے گا۔(۳) جو شخص جس قوم سے محبت رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کا حشر اسی کے ساتھ کرے گا اور چوتھی بات ایسی ہے کہ اگر میں اس پر بھی قسم کھاؤں تو کوئی حرج نہیں (وہ یہ ہے) اللہ تعالیٰ جس کی دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہے قیامت کے دن بھی اس کے گناہوں کو چھپائے گا۔عمر بن عبدالعزیز کہتے ہیں: اس طرح کی کوئی بھی حدیث جب عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے روایت کریں تو اسے یاد کرلیا کرو۔

❖ (اس حدیث کے ایک راوی) شیبہ حضرمی کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کی ہیں۔تاریخ بغداد میں ہے کہ خضری نے عروہ اور عمر بن عبدالعزیز سے حدیث کا سماع کیا ہے۔

50۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَیُّوْبَ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زِیَادٍ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْوَاسِطِیُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ، وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِیْ حَرْبِ بْنِ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ فَضَالَةَ اللَّیْثِیِّ، قَالَ: اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنِّیْ اُرِیْدُ الْاِسْلَامَ فَعَلِّمْنِیْ شَرَائِعَ مِنْ شَرَائِعِ الْاِسْلَامِ، فَذَکَرَ الصَّلٰوةَ وَشَهْرَ رَمَضَانَ وَمَوَاقِیْتَ الصَّلٰوةِ، فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّکَ تَذْکُرُ سَاعَاتٍ اَنَا فِیْهِنَّ مَشْغُوْلٌ، وَلٰکِنْ عَلِّمْنِیْ جِمَاعًا مِّنَ الْکَلَامِ، قَالَ: اِنْ شُغِلْتَ

حدیث 50:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث:19046 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث:1741

فَلَا تُشْغَلْ عَنِ الْعَصْرَیْنِ، قُلْتُ: وَمَا الْعَصْرَانِ ؟ وَلَمْ تَكُنْ لُغَةَ قَوْمِی، قَالَ: الْفَجْرُ وَالْعَصْرُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَفِیْهِ اَلْفَاظٌ لَمْ یُخَرِّجَاهَا بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ، وَاَكْثَرُهَا فَائِدَةً ذِكْرُ شَرَائِعِ الْاِسْلَامِ، فَاِنَّهُ فِیْ حَدِیْثِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ دَاوُدَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ یَعْمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَلَیْسَ مِنْ شَرْطِ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا، وَقَدْ خُوْلِفَ هُشَیْمُ بْنُ بَشِیْرٍ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ خِلَافًا لَا یَضُرُّ الْحَدِیْثَ بَلْ یَزِیْدُهُ تَاْكِیْدًا

✧✧ حضرت فضالہ لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر اسلامی تعلیمات سیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے اور روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی اور نمازوں کے اوقات بھی بتائے۔ میں نے عرض کی: حضور! آپ نے نمازوں کے لئے جو وقت بتائے ہیں، میں ان اوقات میں بہت مصروف ہوتا ہوں، اس لئے آپ مجھ کو مختصر اور جامع سا حکم ارشاد فرما دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مصروفیت کتنی بھی ہو ''عصرین'' کو نہیں چھوڑنا۔ چونکہ یہ لفظ ہماری زبان میں استعمال نہیں ہوتا تھا (اس لئے مجھے سمجھ نہیں آئی، میں نے سمجھنے کے لئے عرض کیا) ''عصران'' کا کیا مطلب؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''فجر اور عصر''۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ''صحیح'' ہے لیکن اس کو صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا جبکہ اس میں (شرائع اسلام کے متعلق) کچھ الفاظ ایسے ہیں جنہیں شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے کسی دوسری سند کے ساتھ بھی روایت نہیں کیا حالانکہ (اگر دیکھا جائے تو) اس کا ذکر کرنے میں فائدہ زیادہ ہے کیونکہ شرائع اسلام کا ذکر عبدالعزیز بن ابوداؤد کی اس روایت میں موجود ہے جس کی سند علقمہ بن مرثد، پھر یحییٰ بن یعمر سے ہوتی ہوئی ابن عمر رضی اللہ عنہما تک پہنچتی ہے۔ اور یہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں میں سے کسی کے بھی معیار پر ''صحیح'' نہیں ہے تاہم اس کی سند میں داؤد بن ابوہند کی طرف سے ہشیم بن بشیر کی کچھ مخالفت ضرور کی گئی ہے لیکن اس طرح کی مخالفت سے حدیث کو نقصان نہیں پہنچتا بلکہ اس کی پختگی میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔

51- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ، وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِیْنَ، قَالَا: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِیْ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حدیث 51:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 428 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1742 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحدیث: 717 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحدیث: 6637 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 826 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 939

وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنِي اَنْ قَالَ: حَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، فَقُلْتُ: هٰذِهِ سَاعَاتٌ لِّيْ فِيهَا اشْتِغَالٌ، فَحَدِّثْنِي بِاَمْرٍ جَامِعٍ اِذَا اَنَا فَعَلْتُهُ اَجْزَاَ عَنِّي، قَالَ: حَافِظْ عَلَى الْعَصْرَيْنِ، قَالَ: وَمَا كَانَتْ مِنْ لُغَتِنَا قُلْتُ: وَمَا الْعَصْرَانِ ؟ قَالَ: صَلٰوةٌ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَصَلٰوةٌ قَبْلَ غُرُوبِهَا وَاَبُوْ حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيُّ تَابِعِيٌّ كَبِيرٌ عِنْدَهُ مِنْ اَكَابِرِ الصَّحَابَةِ لَا يُقْصَرُ سَمَاعُهُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّيْثِيِّ، فَاِنَّ هُشَيْمَ بْنَ بَشِيرٍ حَافِظٌ مَعْرُوفٌ بِالْحِفْظِ، وَخَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيَّ صَاحِبُ كِتَابٍ، وَهٰذَا فِي الْجُمْلَةِ كَمَا خَرَّجَ مُسْلِمٌ فِي كِتَابِ الْاِيْمَانِ حَدِيثَ شُعْبَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَبَعْدَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن فضالہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے جو تعلیمات دی ہیں ان میں یہ بھی تھا کہ نمازِ پنجگانہ پابندی سے ادا کرو (فضالہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی: یہ اوقات تو میری مصروفیت کے ہیں، اس لئے مجھے کوئی ایسا جامع عمل بتا دیجیے جو کہ میرے لئے کافی ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: ''عصرین'' کی حفاظت کرو (فضالہ کہتے ہیں) چونکہ ''عصرین'' ہماری زبان کا لفظ نہیں تھا اس لئے میں نے پوچھ لیا: حضور! ''عصرین'' کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے پہلے کی نمازیں۔

❖❖ اس کی سند میں ابوحرب بن ابوالاسود الدیلی کبیر تابعی ہیں۔ ان کا سماع صرف فضالہ بن عبید لیثی تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ ان کے پاس دیگر اکابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی روایات بھی موجود ہیں۔ سابقہ حدیث میں ہشیم بن بشیر حافظ الحدیث ہیں اور آئمہ حدیث میں معروف بالحفظ ہیں اور خالد بن عبداللہ الواسطی خود صاحب کتاب ہیں۔ المختصر یہ سند شعبہ کی اس روایت کی طرح ہے جو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الایمان میں نقل کی ہے، جس کی حدیث عثمان بن عبداللہ بن موہب، ان کے بعد محمد بن عثمان سے ہوتی ہوئی ان کے والد تک پہنچتی ہے۔

52- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، وَاَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلْاِسْلَامِ ضُوءًا وَمَنَارًا كَمَنَارِ الطَّرِيقِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، فَقَدْ رَوٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيِّ وَاحْتَجَّ بِثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ الشَّامِيِّ، فَاَمَّا سَمَاعُ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ فَغَيْرُ مُسْتَبْعَدٍ، فَقَدْ حَكَى الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: لَقِيتُ سَبْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَعَلَّ مُتَوَهِّمًا يَتَوَهَّمُ اَنَّ هٰذَا مَتْنٌ شَاذٌّ، فَلْيَنْظُرْ فِي الْكِتَابَيْنِ لِيَجِدَ مِنَ الْمُتُونِ الشَّاذَّةِ الَّتِي لَيْسَ لَهَا اِلَّا اِسْنَادٌ وَّاحِدٌ مَّا يُتَعَجَّبُ مِنْهُ، ثُمَّ لِيَقِسْ هٰذَا عَلَيْهَا حَدِيثٌ اٰخَرُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام راستے کے سنگ میل کی طرح ہدایت کا

ایک مینارہ نور ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق "صحیح" ہے کیونکہ انہوں نے محمد بن خلف عسقلانی کی روایات نقل کی ہیں نیز ثور بن یزید (بن زیاد) شامی کی احادیث بھی نقل کی ہیں اور خالد بن معدان کا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع بھی کوئی بعید بات نہیں ہے۔ ولید بن مسلم کا کہنا ہے کہ ثور بن یزید خود اپنے متعلق بیان کرتے ہیں کہ میں سترہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ملاقات کر چکا ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ کسی کو یہ وہم پیدا ہو کہ یہ متن چونکہ شاذ ہے اس لئے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا تو پھر بخاری و مسلم اٹھا کر دیکھیں آپ کو ایسی کتنی روایات ملیں گی جن کے متن شاذ ہیں اور ان کی سند صرف ایک ہی ہے (اس کے باوجود شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل کیا ہے) اسی سند کے ساتھ ایک اور حدیث بھی درج ذیل ہے۔

53ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ، وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ، وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ، وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَتَسْلِيْمُكَ عَلٰى اَهْلِكَ، فَمَنِ انْتَقَصَ شَيْئًا مِّنْهُنَّ فَهُوَ سَهْمٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ يَدَعُهُ، وَمَنْ تَرَكَهُنَّ كُلَّهُنَّ فَقَدْ وَلَّى الْاِسْلَامَ ظَهْرَهُ هٰذَا الْحَدِيْثُ مِثْلُ الْاَوَّلِ فِي الْاِسْتِقَامَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ صرف اسی کی عبادت کرو، نماز و روزہ کی پابندی کرو، زکوٰۃ ادا کرو، حج ادا کرو، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو، اپنے اہل و عیال کو سلام کرو، جس نے ان میں سے کسی بھی عمل کو چھوڑا، اس نے اسلام کا ایک حصہ (اچھا عمل) چھوڑا اور جس نے سب کو چھوڑ دیا، اس نے اسلام سے ہی منہ پھیر لیا۔

❖❖ یہ حدیث بھی گزشتہ حدیث کی طرح "صحیح" ہے۔

54ـ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ، اَوْ قَالَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ تَقُوْلُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَسْلَمَ عَبْدِيْ وَاسْتَسْلَمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَا يُحْفَظُ لَهٗ عِلَّةٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِيَحْيَى بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایک کلمہ سکھاؤں یا (شاید یہ)

حدیث 54:

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 8407 اخرجه ابو الحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحديث: 1707

کہ ایک کلمہ پر راہنمائی کروں جو عرش کے نیچے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ (فرمایا) تم پڑھو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (اس کے جواب میں) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے اقرار کیا اور مان لیا، دل سے تسلیم کر لیا۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے اور ہمیں اس میں کوئی نقص بھی نظر نہیں آیا، اس کے باوجود شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ حالانکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یحییٰ بن ابوسلیم کی روایات نقل کی ہیں۔

55۔ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، وَاَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: ذَكَرَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ رَجُلَيْنِ دَخَلَا فِي الْاِسْلَامِ فَاهْتَجَرَا كَانَ اَحَدُهُمَا خَارِجًا مِّنَ الْاِسْلَامِ حَتّٰى يَرْجِعَ الظَّالِمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ جَمِيْعًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ، وَقَدْ خَرَّجَا جَمِيْعًا لَهٗ غَيْرَ حَدِيْثٍ تَفَرَّدَ بِهٖ، عَنْ اَبِيْهِ، وَشُعْبَةَ، وَغَيْرِهِمَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دو آدمی داخل اسلام ہوں اور وہ آپس میں قطع تعلق کر لیں تو ان میں سے ایک اسلام سے خارج ہوگا جب تک کہ جس کی جانب سے زیادتی ہے وہ اپنی غلطی سے رجوع نہ کر لے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق ''صحیح'' ہے لیکن دونوں نے ہی اس کو نقل کرنے سے گریز کیا ہے، حالانکہ (اس کے راوی) عبدالصمد بن عبدالوارث بن سعید ثقہ ہیں اور جرح سے بھی بچے ہوئے ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ان کی چند (ایسی) روایات (جن کو اپنے والد، شعبہ اور دیگر راویوں سے روایت کرنے میں یہ تنہا ہیں) کے علاوہ باقی تمام روایات نقل کی ہیں۔

56۔ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، وَاَبُو الْحُسَيْنِ الْحِيْرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ، اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَى الْعَبْدُ خَرَجَ مِنْهُ الْاِيْمَانُ، وَكَانَ كَالظُّلَّةِ، فَاِذَا انْقَلَعَ مِنْهَا رَجَعَ اِلَيْهِ الْاِيْمَانُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَقَدِ احْتَجَّا بِرُوَاتِهٖ وَلَهٗ شَاهِدٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

حدیث 56:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4690

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ زنا میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کے دل سے ایمان نکل کر اس کے اوپر سائبان کی طرح ہو جاتا ہے۔ پھر جب بندہ گناہ سے فارغ ہو جاتا ہے تو دوبارہ ایمان اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق ''صحیح'' ہے کیونکہ دونوں نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور اس حدیث کی شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی شرائط کے مطابق ''صحیح'' ہے۔

(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

57- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حِمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ زَنٰى وَشَرِبَ الْخَمْرَ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْهُ الْاِيْمَانَ كَمَا يَخْلَعُ الْاِنْسَانُ الْقَمِيْصَ مِنْ رَّاْسِهٖ قَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُجَيْرَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَهُمَا شَامِيَّانِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص زنا کرتا ہے یا شراب پیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے ایمان اس طرح نکال لیتا ہے جیسے انسان قمیص اتار دیتا ہے۔

❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالرحمٰن بن حجیرہ شامی اور عبداللہ بن ولید شامی کی روایات نقل کی ہیں۔

58- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، اَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلٰى بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَيَاءُ وَالْاِيْمَانُ قُرِنَا جَمِيْعًا، فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُهُمَا رُفِعَ الْاٰخَرُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا، فَقَدِ احْتَجَّا بِرُوَاتِهٖ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیاء اور ایمان دو گہرے دوست ہیں، جب ان میں سے کوئی ایک اٹھ جائے تو دوسرا خود بخود اٹھ جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق ''صحیح'' ہے، دونوں نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں لیکن ان الفاظ کے ساتھ حدیث نقل نہیں کی۔

59- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ رَزِيْنٍ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ صَخْرٍ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَاْلَفُ، وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَّا يَاْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

حدیث 58:

اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحدیث: 1313

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَا اَعْلَمُ لَهٗ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن محبت کرنے والا ہوتا ہے اور وہ شخص اچھا نہیں ہے جو نہ خود محبت کرتا ہو اور نہ اس سے کوئی محبت کرتا ہو۔

❖❖ یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اسے نقل نہیں کیا اور ہمارے علم میں اس حدیث میں کوئی نقص نہیں ہے۔

60- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ، سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَّعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْـئًا، وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ، وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، قَالَ: فَسَاَلُوْهُ مَا الْكَبَائِرُ ؟ قَالَ: الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَا اَعْرِفُ لَهٗ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صرف اللہ کی عبادت کرے، شرک سے بچتا رہے، نماز کی پابندی کرے، زکوٰۃ ادا کرتا رہے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے، وہ جنتی ہے (ابوایوب) کہتے ہیں: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: کبائر کون کون سے گناہ ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، میدان جنگ سے بھاگنا اور ناحق قتل کرنا۔

حدیث 59:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 22891 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 5744 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:8976

حدیث 60:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 4009 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 23549 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 23553 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3247 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 3472 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11100 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 3885 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 3880 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث:8655

✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ''صحیح'' ہے لیکن دونوں نے اسے روایت نہیں کیا اور اس میں کوئی ضعف بھی نہیں ہے۔

61- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ هَانِءٍ، اَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ شَيْءٍ يُوجِبُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْكَلَامِ، وَبَذْلِ الطَّعَامِ

هٰذَا حَدِيْثٌ مُّسْتَقِيْمٌ وَّلَيْسَ لَهُ عِلَّةٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالْعِلَّةُ عِنْدَهُمَا فِيْهِ اَنَّ هَانِءَ بْنَ يَزِيْدَ لَيْسَ لَهُ رَاوٍ غَيْرُ ابْنِهِ شُرَيْحٍ، وَقَدْ قَدَّمْتُ الشَّرْطَ فِي اَوَّلِ هٰذَا الْكِتَابِ اَنَّ الصَّحَابِيَّ الْمَعْرُوفَ اِذَا لَمْ نَجِدْ لَهُ رَاوِيًا غَيْرَ تَابِعِيٍّ وَّاحِدٍ مَعْرُوْفٍ احْتَجَجْنَا بِهِ، وَصَحَّحْنَا حَدِيْثَهُ اِذْ هُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيعًا، فَاِنَّ الْبُخَارِيَّ قَدِ احْتَجَّ بِحَدِيْثِ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ مِرْدَاسٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ وَاحْتَجَّ بِحَدِيْثِ قَيْسٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ وَّلَيْسَ لَهُمَا رَاوٍ غَيْرُ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، وَكَذٰلِكَ مُسْلِمٌ قَدِ احْتَجَّ بِاَحَادِيْثِ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ وَاَحَادِيْثِ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ فَلَزِمَهُمَا جَمِيعًا عَلٰى شَرْطِهِمَا الِاحْتِجَاجُ بِحَدِيْثِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، فَاِنَّ الْمِقْدَامَ وَاَبَاهُ شُرَيْحًا مِّنْ اَكَابِرِ التَّابِعِيْنَ، وَقَدْ كَانَ هَانِءُ بْنُ يَزِيْدَ وَفَدَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧ حضرت ہانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سا عمل ہے جو جنت میں جانے کا باعث بنتا ہے؟ فرمایا: اچھی گفتگو اور کھانا کھلانا۔

✣ یہ حدیث ''صحیح'' ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا حالانکہ اس میں کوئی نقص بھی نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک اس حدیث میں یہ نقص ہو کہ اس کی سند میں ہانی بن یزید کا اس کے بیٹے ''شریح'' کے علاوہ دوسرا کوئی راوی نہیں ہے اور اس کتاب کے آغاز میں یہ بات گزر چکی ہے کہ جب کسی معروف صحابی سے ایک بھی معروف تابعی روایت کرنے والا ہوگا ہم وہ حدیث نقل کریں گے اور اسے ''صحیح'' قرار دیں گے کیونکہ وہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے قیس بن ابوحازم کی وہ روایت جس میں مرداس اسلمی کے حوالے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ''يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ'' (والا) فرمان (موجود ہے) نقل کیا ہے، یونہی قیس کی وہ روایت جس میں عدی بن عمیرہ کے حوالے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ''مَنِ اسْتَعْمَلْنَا عَلٰى عَمَلٍ'' ہے، نقل کیا ہے حالانکہ پہلی حدیث میں مرداس اسلمی اور دوسری میں عدی بن

حدیث 61:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحديث: 470 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بيروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحديث:1140 اخرجه ابوبكر الكوفی' فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 25332 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء' رقم الحديث:490

عمیرہ کا قیس بن ابوحازم کے علاوہ اور کوئی راوی نہیں ہے۔ یونہی امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابومالک اشجعی کی روایات ان کے والد کے حوالے سے اور مجزاۃ بن زاہر اسلمی کی ان کے والد کے حوالے روایات نقل کی ہیں تو ان کو ''شریح'' کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث بھی نقل کرنی چاہئے تھیں کیونکہ مقدام اور اس کے والد شریح اکابر تابعین میں سے ہیں۔ اس کی دلیل ہانی بن یزید کا رسول پاک کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا درج ذیل واقعہ بھی ہے۔

62۔ كَمَا حَدَّثَنَاهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيِّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ هَانِءِ بْنِ يَزِيْدَ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنُّوْنَهُ بِاَبِي الْحَكَمِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ لِمَ تُكَنَّى بِاَبِي الْحَكَمِ ؟ قَالَ: اِنَّ قَوْمِي اِذَا اخْتَلَفُوا حَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ الْفَرِيقَانِ، قَالَ: هَلْ لَكَ وَلَدٌ ؟ قَالَ: شُرَيْحٌ وَّعَبْدُ اللّٰهِ وَمُسْلِمٌ بَنُو هَانِءٍ، قَالَ: فَمَنْ اَكْبَرُهُمْ ؟ قَالَ: شُرَيْحٌ، قَالَ: فَاَنْتَ اَبُوْ شُرَيْحٍ فَدَعَا لَهُ وَلِوَلَدِهِ وَقَدْ ذَكَرْتُ فِيْ كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ فِيْ ذِكْرِ الْمُخَضْرَمِيْنَ شُرَيْحَ بْنَ هَانِءٍ فَاِنَّهُ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَالْاِسْلَامَ، وَلَمْ يَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ عِدَادُهُ فِي التَّابِعِيْنَ

✧✧ حضرت ہانی بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، آپ کو پتہ چلا کہ میری کنیت ''ابوالحکم'' ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حکم'' تو اللہ تعالیٰ ہے تم نے اپنی کنیت ''ابوحکم'' کیوں رکھی ہوئی ہے؟ (شریح کہتے ہیں میرے والد نے) جواب دیا: ہمارے قبیلے میں جب لوگوں کا آپس میں کسی بات پر جھگڑا ہو جاتا ہے تو میں ان میں فیصلہ کرتا ہوں (اس لئے لوگ مجھے ابوالحکم کہتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری اولاد ہے؟ میں نے عرض کیا: میرے تین بیٹے شریح، عبداللہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ان میں بڑا کون ہے؟ میں نے عرض کی ''شریح'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (آج کے بعد تیری کنیت) ابوشریح ہے، اس کے بعد آپ نے میرے لئے اور میری اولاد کے لئے دعا فرمائی اور میں نے اپنی کتاب ''المعرفۃ'' کے اندر مخضرمین کے ذکر میں شریح بن ہانی کا بھی تذکرہ کیا ہے کیونکہ انہوں نے زمانہ جاہلیت بھی پایا ہے اور اسلام کا زمانہ بھی لیکن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کر سکے۔ اس لئے ان کا شمار تابعین میں ہوتا ہے۔

حدیث 62:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4955 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 5387 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 504 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 5940 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 811 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 464 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 466 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 4955

63- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا خَشْنَامُ بْنُ الصِّدِّيقِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِیءُ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ سُلَيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلٰى اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا فَوَضَعَ اِصْبَعَهُ الدُّعَاءِ عَلٰى عَيْنَيْهِ وَاِبْهَامَيْهِ عَلٰى اُذُنَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِحَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ وَاَبِیْ يُوْنُسَ، وَالْبَاقُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِمْ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت ''اِنَّهٗ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا'' پڑھی اور شہادت کی انگلی آنکھوں پر اور اپنے انگوٹھے کانوں پر رکھ لئے۔

✤✤ یہ حدیث ''صحیح'' ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا حالانکہ (اس کی سند کے راوی) حرملہ بن عمران اور ابویونس کی روایات امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کی ہیں اور ان کے علاوہ اس سند کے بقیہ تمام راوی متفق علیہ ہیں۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

64- حَدَّثَنَاهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّیْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنِی ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِیْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَتْ مِنْ فِتْنَةٍ وَّلَا تَكُوْنُ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ اَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَمَا مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا وَقَدْ حَذَّرَ قَوْمَهٗ، وَلَا اَخْبَرْتُكُمْ مِنْهُ بِشَیْءٍ مَا اَخْبَرَ بِهٖ نَبِیٌّ قَبْلِیْ فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى عَيْنِهٖ، ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت تک فتنۂ دجال سے بڑا فتنہ نہ پیدا ہوا ہے، نہ ہوگا اور جو نبی بھی کسی قوم کی طرف آیا، اس نے ان کو متنبہ کیا اور میں بھی تمہیں وہی باتیں بتا رہا ہوں جو مجھ سے پہلے انبیاء بتاتے رہے۔ اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک آنکھوں پر رکھ کر فرمایا: اللہ تعالیٰ ''نابینا'' نہیں ہے۔

65- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِیِّ بْنِ رُسْتُمَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

حدیث 65:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 5223 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 15929 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5416 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث: 7364 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحادوالمثانی" طبع دارالراية' رياض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 1263

عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا قَشِفُ الْهَيْئَةِ، قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَّالٍ ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: مِنْ اَيِّ الْمَالِ ؟ قُلْتُ: مِنْ كُلٍّ مِّنَ الْاِبِلِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ وَالْغَنَمِ، قَالَ: فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ، قَالَ: وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تُنْتَجُ اِبِلُ قَوْمِكَ صِحَاحٌ اٰذَانُهَا فَتَعْمَدُ اِلَى الْمُوْسٰى فَتَقْطَعُ اٰذَانَهَا، وَتَقُوْلُ: هِيَ بُحُرٌ، وَتَشُقُّهَا اَوْ تَشُقُّ جُلُوْدَهَا، وَتَقُوْلُ: هِيَ حَرَمٌ فَتُحَرِّمُهَا عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِكَ ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَكُلُّ مَا اٰتَاكَ اللّٰهُ لَكَ حِلٌّ، وَسَاعِدُ اللّٰهِ اَشَدُّ مِنْ سَاعِدِكَ، وَمُوْسَى اللّٰهِ اَحَدُّ مِنْ مُّوْسِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِّنْ اَئِمَّةِ الْكُوْفِيِّيْنَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، وَقَدْ تَابَعَ اَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو اَبَا اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيَّ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِاَنَّ مَالِكَ بْنَ نَضْلَةَ الْجُشَمِيَّ لَيْسَ لَهٗ رَاوٍ غَيْرُ ابْنِهٖ اَبِي الْاَحْوَصِ وَقَدْ خَرَّجَ الْمُسْلِمُ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيْهِ وَلَيْسَ لَهٗ رَاوٍ غَيْرُ ابْنِهٖ وَكَذٰلِكَ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ وَهٰذَا اَوْلٰى مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس وقت میری حالت بہت پراگندہ تھی۔ آپ ﷺ نے (میری ناگفتہ بہ حالت دیکھ کر) فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی مال ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس نوعیت کا مال ہے؟ میں نے عرض کی: حضور! اونٹ، گھوڑے، بھیڑ، بکریاں، اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا سب کچھ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال دیا ہے تو وہ تمہارے اوپر نظر بھی آنا چاہئے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا ایسا نہیں ہوتا کہ تمہارے قبیلے کی اونٹنیاں جب بچہ پیدا کرتی ہیں تو اس کے کان سلامت ہوتے ہیں لیکن تم کٹوا کر اس کا نام ''بحیرہ'' رکھ دیتے ہو اور ان کے کان یا کھال پھاڑ کر کہتے ہو ''یہ حرام ہے'' پھر اس کو اپنے اوپر اور اپنے اہل وعیال پر حرام سمجھنے لگ جاتے ہو (ابوالاحوص کے والد کہتے ہیں) میں نے کہا: جی ہاں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو حلال رزق تمہیں دیا ہے، اسے کھاؤ (اور یاد رکھو) اللہ تعالیٰ کا بازو تمہارے بازو سے زیادہ مضبوط ہے اور اس کی تلوار تمہاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔

❖❖ یہ حدیث ''صحیح الاسناد'' ہے، اسے کوفی آئمہ حدیث کی ایک جماعت نے ابواسحاق کے حوالے سے نقل کیا ہے اور جس طرح ابواسحاق السبیعی نے یہ روایت ابوالاحوص سے لی ہے، اسی طرح ابوالزعراء عمرو بن عمرو نے بھی ابوالاحوص سے یہ روایت لی ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ مالک بن نضلہ جشمی کا ان کے بیٹے ابوالاحوص کے سوا دوسرا کوئی راوی نہیں ہے جبکہ خود امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوالملیح بن اسامہ کی ان کے والد کے حوالے سے روایات نقل کی ہیں حالانکہ اسامہ کا اپنے بیٹے ابوالملیح کے علاوہ دوسرا کوئی راوی نہیں ہے۔ یونہی ابومالک اشجعی کی ان کے والد کے حوالے سے بھی روایات موجود ہیں حالانکہ یہاں پر بھی والد کا راوی صرف بیٹا ہی ہے اور مالک بن نضلہ جشمی کی سند دیگر سب سے بہتر ہے۔

66۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِيْ عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا

عَفَّانُ، وَاَبُوْ سَلَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، وَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ: فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ بَدَا مِنْهُ قَدْرُ هٰذَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ (الاعراف ۱۴۳) (پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا تو اسے پاش پاش کر دیا) کے متعلق فرمایا: اس سے اس پہاڑ کی عظمت ظاہر ہوتی ہے۔

67۔ وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَبِّ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ، قَالَ: فَاَخْرَجَ مِنَ النُّوْرِ مِثْلَ هٰذَا، وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى نِصْفِ اُنْمُلَةِ الْخِنْصَرِ، فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَ حَمَّادٍ، قَالَ: فَسَاخَ الْجَبَلُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قَالَ: رَبِّ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ (عرض کی: اے میرے رب مجھے اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھوں) آیت پڑھی اور فرمایا: (اس موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چھنگلیا کے آدھے پورے کی طرف اشارہ کیا پھر حماد کے سینے پر مار کر فرمایا) نور کی اتنی سی کرن نکلی، جس سے پہاڑ دھنس گیا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

68۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلْمَانَ الْاَغَرُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ وَيَضْحَكُ اِلَيْهِمْ: الَّذِیْ اِذَا تَكَشَّفَ فِئَةٌ قَاتَلَ وَرَائَهَا بِنَفْسِهٖ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّقَدِ احْتَجَّا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهٖ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِنَّمَا خَرَّجَا فِیْ هٰذَا الْبَابِ حَدِيْثَ اَبِیْ

حدیث 66:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 3074 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12282 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 13201 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 3249 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 4104 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرک" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 4105 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 1836

الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰی رَجُلَیْنِ الْحَدِیْثُ فِی الْجِهَادِ

✧✧ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین اشخاص ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور ان کی طرف دیکھ کر مسکراتا ہے (ان میں ایک وہ شخص بھی ہے) جو دشمن سے مڈبھیڑ کے وقت محض رضائے الٰہی کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں لیکن اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔ البتہ اس باب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا {یَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰی رَجُلَیْنِ "اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کی طرف دیکھ کر مسکراتا ہے"} والا جہاد سے متعلق پورا فرمان ابوالزناد پھر اعرج اور پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا گیا ہے۔

69- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاکِرٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوْدٍ الْبُنَانِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِیْبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیْ یَحْیَی بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِهٖ حَبَّةٌ مِّنْ کِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهٗ لَیُعْجِبُنِیْ اَنْ یَّکُوْنَ ثَوْبِیْ جَدِیْدًا، وَرَاْسِیْ دَهِیْنًا، وَشِرَاكُ نَعْلِیْ جَدِیْدًا، قَالَ: وَذَکَرَ اَشْیَاءَ حَتّٰی ذَکَرَ عَلَاقَةَ سَوْطِهٖ، فَقَالَ: ذَاكَ جَمَالٌ، وَاللّٰهُ جَمِیْلٌ یُحِبُّ الْجَمَالَ، وَلٰکِنَّ الْکِبْرَ مَنْ بَطِرَ الْحَقَّ وَازْدَرَی النَّاسَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِیْعًا بِرُوَاتِهٖ وَلَهٗ شَاهِدٌ اٰخَرُ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے دل میں ذرا سا بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ صاف ستھرے کپڑے پہنے، سر میں تیل لگا کر رکھے (نئے جوتے پہنے) جوتوں کے تسمے تک نئے ہوں (ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس نے متعدد چیزیں گنوائیں حتی کہ چابک کے دستے تک کا بھی ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو جمال ہے اور اللہ تعالیٰ جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر سے مراد اِترانا اور لوگوں کو حقیر جاننا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، حالانکہ دونوں نے اس کے

حدیث 69:

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 91 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4091 اخرجه ابوعیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1999 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 3789 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 5466 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 10533

تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور اس کی شاہد ایک اور حدیث بھی ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔(وہ حدیث درج ذیل ہے)

70- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَلْبِسَ الْحُلَّةَ الْحَسَنَةَ ؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا صاف ستھرا اور اچھا لباس پہننا بھی تکبر میں شامل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ خود صاحب جمال ہے اور وہ جمال کو پسند کرتا ہے۔

71- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اِمْلاءً، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَعَا اللّٰهُ جِبْرَائِيلَ فَاَرْسَلَهُ اِلَى الْجَنَّةِ، فَقَالَ: اُنْظُرْ اِلَيْهَا وَمَا اَعْدَدْنَا فِيهَا لِاَهْلِهَا، فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا، فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ، قَالَ: ارْجِعْ اِلَيْهَا فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَرَجَعَ، فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ لَّا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِزِيَادَةِ اَلْفَاظٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو جنت کی طرف بھیجا اور فرمایا جنت کا بھی مشاہدہ کرو اور اس میں جنتیوں کے لئے ہم نے جو نعمتیں تیار کر رکھی ہیں ان کو بھی دیکھو (جبرئیل علیہ السلام یہ تمام مشاہدہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) عرض کرتے ہیں: یا اللہ! مجھے تیری عزت و جلال کی قسم ہے جو شخص بھی یہ سن لے وہ جنت میں لازمی جائے گا۔ پھر جنت کو تکلیفوں سے ڈھانپ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام سے پھر فرمایا کہ

حديث 71:

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4744 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2560 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3763 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8379 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8633 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8848 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 7394 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 72 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4702 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5940

اب جا کر دیکھو (جبرئیل علیہ السلام نے دوبارہ جنت کا مشاہدہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آ کر) عرض کی: یا اللہ! تیری عزت کی قسم ہے، مجھے اس بات کا خدشہ ہے کہ اس میں کوئی بھی نہیں جا سکے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ جبکہ اسی حدیث کو حماد بن سلمہ نے محمد بن عمرو کے حوالے سے کچھ الفاظ کے اضافے کے ساتھ نقل کیا ہے۔

(الفاظ کے اضافہ کے ساتھ حدیث درج ذیل ہے)

72۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ، قَالَ: يَا جَبْرَائِيْلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا، فَقَالَ: لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا، ثُمَّ حَفَّهَا بِالْمَكَارِهِ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا، قَالَ: فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا، فَقَالَ: وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ، ثُمَّ خَلَقَ النَّارَ، فَقَالَ: يَا جَبْرَائِيْلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا، قَالَ: فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا، فَقَالَ: لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا، قَالَ: فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا، قَالَ: فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا، فَقَالَ: يَا رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَبْقٰى اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو حضرت جبرئیل علیہ السام سے فرمایا: جاؤ جنت کا مشاہدہ کرو (رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام گئے اور جنت کا مشاہدہ کیا اور کہنے لگے: اس میں ہر کوئی داخل ہوگا۔ پھر جنت کو مصیبتوں میں لپیٹ دیا گیا۔ پھر فرمایا: جاؤ اور جنت کا مشاہدہ کرو۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام پھر گئے، جنت کا مشاہدہ کیا، پھر عرض کی: اے اللہ! تیری عزت کی قسم ہے، مجھے یوں لگتا ہے کہ اس میں کوئی بھی داخل نہیں ہو پائے گا۔ پھر دوزخ پیدا کی گئی تو ارشاد فرمایا: جبرائیل علیہ السلام! جاؤ، دوزخ کا مشاہدہ کرو، حضرت جبرائیل علیہ السلام گئے اور دوزخ کا مشاہدہ کرنے کے بعد عرض کی: اس میں کوئی نہیں آئے گا۔ پھر اس کو نفسانی خواہشات میں لپیٹ دیا گیا پھر فرمایا: اب جاؤ اور دوزخ کا مشاہدہ کرو۔ جبرائیل نے پھر جا کر اس کو دیکھا اور عرض کی: یا اللہ مجھے تیری عزت اور جلال کی قسم ہے، مجھے لگتا ہے کہ اس سے کوئی شخص نہیں بچ سکتا۔

73۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِیءٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا السِّرِىُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْأَصْبَهَانِي، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَمَانَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَ لِلسَّمَاءِ أَخْرِجِي شَمْسَكِ وَقَمَرَكِ وَنُجُومَكِ وَقَالَ لِلْأَرْضِ شَقِّقِي أَنْهَارَكِ وَأَخْرِجِي ثِمَارَكِ فَقَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَتَفْسِيْرُ الصَّحَابِي عِنْدَهُمَا مُسْنَدٌ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا (کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ آسمان سے فرمائے گا: اپنے سورج، چاند اور ستارے نکال دے اور زمین سے کہے گا: اپنے دریاؤں کو توڑ دے اور اپنے پھلوں

نکال دے، تو زمین و آسمان عرض کریں گے: ہم نے اطاعت کرتے ہوئے یہ کام کر دیئے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ جبکہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک صحابی کی تفسیر مستند ہے۔

74۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حِمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي نَصْرٍ الدَّرَابَرْدِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِي، وَاَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، فِيمَا قُرِءَ عَلَى مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، سُئِلَ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ: وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ، قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ عَنْهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِيْنِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً، فَقَالَ: خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُوْنَ، ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً، فَقَالَ: خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◇◇ حضرت مسلم بن یسار جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس آیت: وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ سے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی یہی سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، پھر اپنا دست قدرت ان کی پشت مبارک پر پھیرا تو ان کی کچھ اولاد باہر نکل آئی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان لوگوں کو میں نے جنت کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ جنتیوں والے کام کریں گے پھر آدم علیہ السلام کی پیٹھ پر دوبارہ ہاتھ پھیرا تو باقی اولاد بھی نکل آئی، اللہ تعالیٰ نے ان سے متعلق فرمایا: ان کو میں نے جہنم کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ جہنمیوں والے ہی کام کریں گے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 74:

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4703 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3075 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1593 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 6166 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحدیث: 3256 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحدیث: 4001 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 11190

75- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَخَذَ اللّٰهُ الْمِيثَاقَ مِنْ ظَهْرِ آدَمَ فَأَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهِ ذُرِّيَّةً ذَرَاهَا فَنَثَرَهُمْ نَثْرًا بَيْنَ يَدَيْهِ كَالذَّرِّ، ثُمَّ كَلَّمَهُمْ، فَقَالَ: أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؟ قَالُوا: بَلٰى، شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غَافِلِينَ، أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ، وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ، أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِكُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (مذکورہ آیت کی تفسیر کرتے ہوئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے (لوگوں سے اپنی ربوبیت کا جو اقرار کروایا تھا وہ اس طرح تھا کہ) آدم علیہ السلام کی پشت مبارک سے تمام اولاد کو چھوٹی چھوٹی چیونٹیوں کی مانند نکال کر یوں بکھیر دیا جیسے کھیت میں بیج بکھیرا جاتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے ان تمام سے فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے عرض کی: کیوں نہیں۔ ہم گواہ ہوئے کہ کہیں قیامت کے دن کہو کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی یا کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم ان کے بعد بچے ہوئے تو کیا تو ہمیں اس پر ہلاک فرمائے گا جو اہل باطل نے کیا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، حالانکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے کلثوم بن جبر کی روایات نقل کی ہیں۔

76- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى كَانَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ، وَسَرَاوِيلُ صُوفٍ، وَكُمَّةُ صُوفٍ، وَكِسَاءُ صُوفٍ، وَنَعْلَانِ مِنْ جِلْدِ حِمَارٍ غَيْرِ ذَكِيٍّ قَدِ اتَّفَقَا جَمِيعًا عَلَى الْاحْتِجَاجِ بِحَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ، وَحُمَيْدٌ هٰذَا لَيْسَ بِابْنِ قَيْسٍ الْأَعْرَجِ، قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ: حُمَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَعْرَجُ الْكُوفِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ النَّجْرَانِيُّ مُحْتَجٌّ بِهِ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ وَّحْدَهُ بِخَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ،

وَهٰذَا حَدِيثٌ كَبِيرٌ فِي التَّصَوُّفِ وَالتَّكَلُّمِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ

✧✧ حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو ہمکلامی کا شرف بخشا، اس دن موسیٰ علیہ السلام نے اونی لباس پہنا ہوا تھا، جبہ اور چادر بھی اون ہی کی تھی اور چمڑے کے جوتے پہنے ہوئے تھے۔

✣✣ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے (اس حدیث کے ایک راوی) سعید بن منصور کی روایات نقل کی ہیں اور

حدیث 76:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:1734 اخرجه ابو يعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث:4986

(اس سند میں مذکور) ''حمید اعرج'' قیس اعرج کے بیٹے نہیں ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے التاریخ میں لکھا ہے کہ حمید بن علی الاعرج کوفی منکر حدیث تھا اور عبداللہ بن حارث کی روایات شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے خلف بن خلیفہ کی روایات نقل کی ہیں۔ تصوف کے حوالے سے یہ حدیث بہت عظیم الشان ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اسماعیل بن عیاش کی ایک روایت اس حدیث کی شاہد ہے (وہ روایت درج ذیل ہے)

77- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ التَّمَّارُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِلِبَاسِ الصُّوفِ تَجِدُوْنَ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ فِىْ قُلُوبِكُمْ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونی لباس پہنا کرو، اس سے تم اپنے دلوں میں ایمان کی چاشنی پاؤ گے۔

78- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِىْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِىْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ وَقَدْ قَارَبَ بَيْنَ اَصْحَابِهِ السَّيْرُ فَرَفَعَ بِهَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ صَوْتَهٗ: يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ فَلَمَّا سَمِعَ اَصْحَابُهٗ ذٰلِكَ، حَثُّوا الْمَطِيَّ وَعَرَفُوْا اَنَّهٗ عِنْدَ قَوْلٍ يَقُوْلُهٗ، فَلَمَّا تَاَشَّبُوْا عِنْدَهٗ حَوْلَهٗ، قَالَ: هَلْ تَدْرُوْنَ اَىُّ يَوْمٍ ذَاكُمْ؟ قَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، قَالَ: ذَاكَ يَوْمٌ يُنَادِىْ اٰدَمُ فَيُنَادِيْهِ رَبُّهٗ فَيَقُوْلُ: يَا اٰدَمُ، ابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ، فَيَقُوْلُ: وَمَا بَعْثُ النَّارِ؟ فَيَقُوْلُ: مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعُ مِائَةٍ وَّتِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَوَاحِدٌ اِلَى الْجَنَّةِ، قَالَ: فَاَبْلَسُوْا حَتّٰى مَا اَوْضَحُوْا بِضَاحِكَةٍ، فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ قَالَ: اعْلَمُوْا وَاَبْشِرُوْا، فَوَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ، اِنَّكُمْ مَعَ خَلِيْقَتَيْنِ مَا كَانَتَا مَعَ شَيْءٍ اِلَّا كَثَّرَتَاهُ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَمَنْ هَلَكَ مِنْ بَنِىْ اٰدَمَ وَبَنِىْ اِبْلِيْسَ، قَالَ: فَسَرّٰى ذٰلِكَ عَنِ الْقَوْمِ، قَالَ: اعْلَمُوْا وَاَبْشِرُوْا، فَوَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ، مَا اَنْتُمْ فِى النَّاسِ اِلَّا كَالرَّقْمَةِ فِىْ ذِرَاعِ الدَّابَّةِ اَوْ كَالشَّامَةِ فِىْ جَنْبِ الْبَعِيْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِطُوْلِهٖ، وَالَّذِىْ عِنْدِىْ اَنَّهُمَا قَدْ تَحَرَّجَا مِنْ ذٰلِكَ خَشْيَةَ الْاِرْسَالِ، وَقَدْ سَمِعَ الْحَسَنُ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَّهٰذِهِ الزِّيَادَاتُ الَّتِىْ فِىْ هٰذَا الْمَتْنِ اَكْثَرُهَا عِنْدَ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ وَّهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيْعًا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَا وَاحِدٌ مِّنْهُمَا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران سفر اپنے قافلے کے ساتھیوں کو

قریب کیا اور بلند آواز سے یہ آیتیں تلاوت کیں۔ یَاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ کُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَی النَّاسَ سُکَارٰی وَمَا هُمْ بِسُکَارٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ (سورۃ الحج: ۱،۲) ''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے کو بھول جائے گی اور حمل والی اپنے حمل گرا دے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشہ میں ہیں حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا'' جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ آیات سنی تو اپنی سواریاں بھگا کر فوراً رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد جمع ہو گئے کیونکہ وہ سمجھے کہ شاید یہ سب کچھ ابھی رسول پاک کے گفتگو ختم کرتے ہی ہو جائے گا۔ جب تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جانتے ہو وہ دن کون سا دن ہوگا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اللہ عزوجل اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ دن ہوگا جس دن آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کو پکاریں گے، اللہ تعالیٰ آدم سے فرمائے گا: تم جہنمی لوگوں کو جہنم میں بھیج دو۔ آدم علیہ السلام عرض کریں گے: الٰہی جہنمی لوگ کتنے ہیں؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہزار میں سے ۹۹۹ جہنم میں اور ایک جنت میں (عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس قدر غمزدہ ہوئے کہ ان کے چہروں پر ہلکی سی بھی مسکراہٹ نہ رہی۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہ کیفیت دیکھی تو فرمایا: جان لو! تمہیں خوشخبری ہو، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تمہارے اندر دو ایسی مخلوقیں ہیں کہ کسی بھی زیادہ سے زیادہ کثرت والی چیز سے ان کا تقابل کرو تو ہر ایک کے مقابلہ میں وہی زیادہ ہوں گے حتیٰ کہ جتنے انسان اور شیاطین مر چکے ہیں ان سے بھی زیادہ۔ وہ مخلوقیں یاجوج اور ماجوج ہیں (عمران کہتے ہیں) یہ بات سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے وہ غم اور حزن دور ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا: جان لو! تمہارے لئے خوشخبری ہے، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، پوری انسانیت میں تمہاری حیثیت اتنی ہی ہے جتنی کسی چوپائے کے پاؤں کے نیچے زمین آتی ہے (یا یوں سمجھو کہ) جس طرح اونٹ کے پہلو میں چھوٹا سا تل ہو (سارا اونٹ انسان کی مانند اور تم اس کے پہلو میں تل کی مانند ہو)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس قدر تفصیل سے روایت نہیں کیا اور میرا خیال ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ارسال کے خوف کی وجہ سے نقل نہیں کیا حالانکہ حسن نے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے حدیث کا سماع کیا ہے (اور ذیل میں ہم ایک حدیث پیش کر رہے ہیں) اس کے متن میں جو اضافے ہیں وہ مذکورہ حدیث سے بھی زیادہ ہیں اور اس کی سند معمر سے پھر قتادہ سے ہوتی ہوئی حضرت انس رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے اور یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق ''صحیح'' بھی ہے لیکن دونوں میں سے کسی ایک نے کسی بھی حدیث کو نقل نہیں کیا۔

79- اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ: یَاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی: وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِیْ مَسِیْرٍ لَّهٗ فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِهٖ وَقَدِ اتَّفَقَا جَمِیْعًا عَلٰی اِخْرَاجِ حَدِیْثِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ بَعْضَ

هٰذَا الْمَتْنِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب یہ آیت: یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی: وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ تک حالت سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی (اس کے بعد تفصیلی حدیث ذکر کی ہے)

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اعمش کی روایت ابوصالح پھر ابوسعید کے حوالے سے نقل کی ہے اور اس میں اس متن کا کچھ حصہ نقل کیا ہے (حدیث درج ذیل ہے)

80۔ كَمَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتَّابِ الْعَبْدِیُّ بِبَغْدَادَ، وَاَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَیْمٍ الشَّیْبَانِیُّ بِالْكُوْفَةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْسِیُّ، حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَقُوْلُ اللّٰهُ: یَا اٰدَمُ، فَیَقُوْلُ: لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْكَ، قَالَ: یَقُوْلُ: اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ فَذَكَرَ الْحَدِیْثَ مُخْتَصَرًا دُوْنَ ذِكْرِ النُّزُوْلِ وَغَیْرِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ، عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ وَكِیْعٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم! آدم علیہ السلام عرض کریں گے: اے میرے مولیٰ! میں حاضر ہوں (کیا حکم ہے؟) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جہنمی گروہ کو الگ کرلو۔ اس کے بعد ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نزول وغیرہ کا ذکر کئے بغیر اختصار کے ساتھ حدیث مکمل کی۔ جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عمر بن حفص پھر ان کے والد پھر اعمش کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوبکر کی روایت وکیع کے حوالے سے نقل کی ہے۔

81۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ، حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَیْبٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوْا دَعَوَاتِ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهَا تَصْعَدُ اِلَی السَّمَآءِ كَاَنَّهَا شَرَارٌ قَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِعَاصِمِ بْنِ كُلَیْبٍ وَّالْبَاقُوْنَ مِنْ رُوَاةِ هٰذَا الْحَدِیْثِ مُتَّفَقٌ عَلَی الْاِحْتِجَاجِ بِهِمْ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ مظلوم کی بددعا آسمان کی طرف شعلوں کی طرح بلند ہوتی ہے۔

❖❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عاصم بن کلیب کی روایات نقل کی ہیں جبکہ ان کے علاوہ اس سند کے تمام راوی متفق علیہ ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ان کی روایات کو نقل کیا ہے لیکن مذکورہ حدیث کو نقل نہیں کیا۔

82۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، حَدَّثَنَا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِیْ اِسْحَاقُ بْنُ یَحْیٰی،

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ، مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَهُوَ تَحْتَ لِوَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَنْتَظِرُ الْفَرَجَ، وَاِنَّ مَعِي لِوَاءَ الْحَمْدِ، اَنَا اَمْشِي وَيَمْشِي النَّاسُ مَعِي حَتّٰى اٰتِيَ بَابَ الْجَنَّةِ فَاَسْتَفْتِحُ، فَيُقَالُ: مَنْ هٰذَا ؟ فَاَقُوْلُ: مُحَمَّدٌ، فَيُقَالُ: مَرْحَبًا بِمُحَمَّدٍ، فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّي خَرَرْتُ لَهُ سَاجِدًا اَنْظُرُ اِلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ كَبِيْرٌ فِي الصِّفَاتِ وَالرُّؤْيَةِ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں قیامت کے دن سب لوگوں کا سردار ہونگا لیکن مجھے اس پر فخر نہیں ہے اور قیامت کے دن ہر شخص میرے لواء الحمد کے نیچے کھڑا حساب کتاب شروع ہونے کا انتظار کر رہا ہوگا۔ لواء الحمد میرے پاس ہوگا، میں چلوں گا اور سب لوگ میرے ساتھ چلیں گے، میں چلتے چلتے جنت کے دروازے تک پہنچ جاؤں گا، میں دروازے پر دستک دوں گا، اندر سے پوچھا جائے گا: کون؟ میں کہوں گا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ تو مجھے خوش آمدید کہا جائے گا۔ پھر جب میں اپنے رب کا دیدار کروں گا تو اس کا دیدار کرتے کرتے سجدے میں گر جاؤں گا۔

❖ یہ حدیث اللہ تعالیٰ کی صفات اور رویتِ باری تعالیٰ کے سلسلے میں بڑی عظیم الشان حدیث ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے اسے نقل کرنے سے گریز کیا ہے۔

83۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوْتِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمِصِّيْصِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، وَهٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ اَبِي الْعَبَّاسِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ، وَيَحْيَى بْنُ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَيْرُوْزَ الدَّيْلَمِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ فِي حَائِطٍ لَّهُ بِالطَّائِفِ يُقَالُ لَهُ الْوَهْطُ، وَهُوَ مُخَاصِرٌ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ، وَذٰلِكَ الْفَتٰى يَزِنُّ بِشُرْبِ الْخَمْرِ، فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: خِصَالٌ تَبْلُغُنِي عَنْكَ تُحَدِّثُ بِهَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهُ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاخْتَلَجَ الْفَتٰى يَدَهُ مِنْ يَدِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثُمَّ وَلّٰى، فَاِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَاَنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ خَرَجَ مِنْ خَطِيْئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: اَللّٰهُمَّ اِنِّي لَا اُحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَّقُوْلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَةً لَّمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهُ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهُ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَلَا اَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِي الرَّابِعَةِ، قَالَ: فَاِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّسْقِيَهُ مِنْ رَّدْغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ، ثُمَّ اَلْقٰى عَلَيْهِمْ مِنْ نُوْرِهِ، فَمَنْ اَصَابَهُ

مِنْ ذٰلِكَ النُّورِ يَوْمَئِذٍ شَيْءٌ فَقَدِ اهْتَدٰى، وَمَنْ اَخْطَاَهُ ضَلَّ فَلِذٰلِكَ اَقُوْلُ جَفَّ الْقَلَمُ عَلٰى عَلْمِ اللّٰهِ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ سَاَلَ رَبَّهُ ثَلَاثًا فَاَعْطَاهُ اثْنَيْنِ، وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ يَكُوْنَ قَدْ اَعْطَاهُ الثَّالِثَةَ، سَاَلَهُ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ، وَسَاَلَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ بَعْدَهُ فَاَعْطَاهُ، وَسَاَلَهُ اَيُّمَا رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ اَنْ يَخْرُجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ، نَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ يَكُوْنَ اللّٰهُ قَدْ اَعْطَاهُ اِيَّاهُ، قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ: حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فِيْمَا بَيْنَ الْمِقْسِلَاطِ وَالْجَاصِعِيْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ قَدْ تَدَاوَلَهُ الْاَئِمَّةُ، وَقَدِ احْتَجَّا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ، ثُمَّ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَا اَعْلَمُ لَهُ عِلَّةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن فیروز الدیلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ طائف کے علاقہ میں موجود اپنے ''وھط'' نامی باغ میں ایک قریشی نوجوان کے ساتھ بیٹھے محو گفتگو تھے کہ میں بھی وہاں پر جا پہنچا۔ اس نوجوان پر شراب خوری اور زنا کاری کا الزام تھا۔ میں نے عبداللہ بن عمر بن العاص سے کہا: مجھے چند خصلتوں کے بارے میں پتہ چلا ہے جن کے متعلق آپ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہیں: جس نے ایک گھونٹ شراب پی، چالیس دن تک اس کی توبہ قبول نہیں کی جاتی۔ اس پر اس نوجوان نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ عبداللہ کے ہاتھ سے چھڑایا اور یہ کہتا ہوا اٹھ کر چلا گیا کہ: جو بد بخت ہوتا ہے وہ ماں کے پیٹ سے ہی بد بخت پیدا ہوتا ہے اور جو شخص بیت المقدس میں نماز پڑھنے کی نیت سے گھر سے نکلے وہ گھر سے نکلتے ہی گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے گویا کہ آج ہی ماں کے پیٹ سے باہر آیا ہے۔ عبداللہ بن عمرو نے کہا: میں کسی کو یہ حق نہیں دیتا کہ وہ میرے حوالے سے ایسی بات کہے جو میں نے نہیں کہی۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ: جو شخص ایک گھونٹ شراب پیئے، اس کی چالیس دن تک توبہ قبول نہیں ہوتی پھر اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے لیکن دوبارہ پیئے تو پھر چالیس دن تک اس کی توبہ قبول نہیں کی جاتی (عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں: آپ یہ جملہ دہراتے رہے حتیٰ کہ) تیسری یا چوتھی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر پھر شراب نوشی کرے تو اس کو قیامت کے دن مہلک زہر پلایا جائے گا (عبداللہ مزید فرماتے ہیں) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا۔ پھر ان پر اپنا مخصوص نور ڈالا، اس دن جس جس پر ذرا سا بھی نور پڑ گیا وہ دنیا میں ہدایت پائے گا اور جو شخص اس دن نور سے محروم رہا وہ (دنیا میں) گمراہ ہوگا، اسی لئے میں کہتا ہوں کہ جو کچھ ہے، اللہ کے علم میں ہے اور اس کے علاوہ سے قلم خشک ہو چکا ہے۔ اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزیں مانگی تھیں، اللہ تعالیٰ نے دو چیزیں انہیں دے دی ہیں (یہ بات تو پکی ہے) جبکہ ہم یہ بھی امید رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے تیسری بھی ان کو دے دی ہوگی۔ (۱) اللہ تعالیٰ سے اس کی خاص حکمت مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے عطا کر دی (۲) اور ایسی بادشاہی مانگی کہ ان کے بعد کسی کو ایسی بادشاہی نہ مل سکے، اللہ تعالیٰ نے وہ بھی عطا کر دی (۳) انہوں نے یہ دعا مانگی کہ اگر کوئی شخص اپنے گھر سے اس مسجد میں نماز پڑھنے کی نیت سے نکلے تو اس کو ایسا پاک و صاف کر دے جیسا کہ ماں کے پیٹ سے آج ہی نکلا ہو (حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) ہمیں امید ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ فضیلت

بھی عطا کر دی ہوگی۔

❖❖ امام اوزاعی نے کہا: یہی حدیث مجھے ربیعہ بن یزید نے ''مقسلاط'' اور ''جاصعیر'' کے درمیان ایک مقام پر سنائی تھی۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا حالانکہ اس میں کوئی نقص نہیں ہے اور یہ حدیث آئمہ حدیث میں مشہور و معروف ہے اس کے تمام راویوں کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کی ہیں۔

84- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْم، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَّاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قَتَادَةَ السُّلَمِيِّ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ ثُمَّ خَلَقَ الْخَلْقَ مِنْ ظَهْرِهٖ، ثُمَّ قَالَ: هٰؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَلَا اُبَالِيْ، وَهٰؤُلَاءِ لِلنَّارِ وَلَا اُبَالِيْ، قَالَ: فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَلٰى مَاذَا نَعْمَلُ، قَالَ: عَلٰى مُوَافَقَةِ الْقَدَرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ قَدِ اتَّفَقَا عَلَى الاحْتِجَاجِ بِرُوَاتِهٖ، عَنْ اٰخِرِهِمْ اِلَى الصَّحَابَةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَتَادَةَ مِنْ بَنِيْ سَلَمَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَيْسَ لَهٗ رَاوٍ غَيْرُ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، وَكَذٰلِكَ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِحَدِيْثِ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى، وَلَيْسَ لَهٗ رَاوٍ غَيْرُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پھر ان کی پشت میں سے اس کی تمام اولاد کو نکالا پھر (بعض کے متعلق) فرمایا: یہ جنتی ہیں اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے اور بعض کے متعلق فرمایا: یہ جہنمی ہیں اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر ہمارے اعمال کی کیا حیثیت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے اعمال بھی تمہاری تقدیر کے مطابق سرانجام پاتے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس کے اول تا آخر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تک تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور عبدالرحمٰن بن قتادہ جن کا تعلق بنوسلمہ سے ہے، صحابی ہیں اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے زہیر بن عمرو کے حوالے سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کئی احادیث نقل کی ہیں، حالانکہ ابوعثمان النہدی کے سوا کوئی دوسرا شخص ان سے روایت نہیں لیتا۔ یونہی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ابوسعید بن المعلی کی روایات بھی نقل کی ہیں حالانکہ ان سے روایت لینے والوں میں بھی حفص بن عاصم کے سوا کسی اور کا نام نہیں ہے۔

85- حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ خَالِقُ كُلِّ صَانِعٍ وَّصَنْعَتِهٖ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر صانع اور اس کی صنعت کا خالق صرف اللہ تعالیٰ

ہے۔

86- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ خَالِقُ كُلِّ صَانِعٍ وَّصَنْعَتِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر صانع اور اس کی صنعت کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

87- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رُقًى كُنَّا نَسْتَرْقِي بِهَا، وَاَدْوِيَةٌ كُنَّا نَتَدَاوٰى بِهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؟ قَالَ: هُوَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَالَ مُسْلِمٌ فِيْ تَصْنِيْفِهِ فِيْمَا اَخْطَاَ مَعْمَرٌ بِالْبَصْرَةِ اَنَّ مَعْمَرًا حَدَّثَ بِهِ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ مَرَّةً: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ خُزَامَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ الْحَاكِمُ: وَعِنْدِيْ اَنَّ هٰذَا لَا يُعَلِّلُهُ، فَقَدْ تَابَعَ صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ مَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ وَصَالِحٍ، وَاِنْ كَانَ فِي الطَّبَقَةِ الثَّالِثَةِ مِنْ اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ، فَقَدْ يُسْتَشْهَدُ بِمِثْلِهِ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہماری دواؤں اور تعویذات اور دم وغیرہ سے تقدیر بدل جاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (دعائیں اور دم وغیرہ بھی) تقدیر میں لکھے ہوتے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف میں معمر کی ایک خطا کی نشاندہی کی ہے۔ فرماتے ہیں: معمر نے یہ حدیث دو مرتبہ روایت کی ہے، ایک مرتبہ روایت کی تو اس کی سند زہری، پھر ابن ابی حزامہ پھر ان کے والد تک پہنچائی (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میرے نزدیک سند میں اس طرح کی تبدیلی سے حدیث کی صحت پر کوئی فرق نہیں پڑتا اور یہ حدیث جس طرح معمر بن راشد نے زہری کے واسطے سے عروہ

حدیث: 87

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 3090 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2065 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3437 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 15510 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 5468

سے روایت ہے اسی طرح صالح بن ابوالاخضر نے بھی زہری کے واسطے سے عروہ سے روایت کی ہے اور صالح اگرچہ زہری کے اصحاب میں تیسرے درجے کے راوی ہیں لیکن ان جیسے راویوں کی روایت کو بطور شاہد پیش کیا جا سکتا ہے (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

88۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيْ بِبَغْدَادَ، وَاَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رُقًى كُنَّا نَسْتَرْقِي بِهَا وَاَدْوِيَةٌ كُنَّا نَتَدَاوٰى بِهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ، قَالَ: هُوَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جو دوا لیتے ہیں یا دم وغیرہ کرواتے ہیں کیا یہ تقدیر کو بدل دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی تو تقدیر ہی سے ہے۔

89۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْكِرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْرُوْقٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوْسٰى، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: يَا اُمَّاهُ، حَدِّثِيْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتِيهِ، مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّيْرُ تَجْرِي بِقَدَرٍ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْفَالُ الْحَسَنُ قَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِرُوَاةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اٰخِرِهِمْ، غَيْرَ يُوْسُفَ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، وَالَّذِي عِنْدِي اَنَّهُمَا لَمْ يُهْمِلَاهُ بِجَرْحٍ وَّلَا بِضَعْفٍ بَلْ لِقِلَّةِ حَدِيْثِهِ، فَاِنَّهُ عَزِيْزُ الْحَدِيْثِ جِدًّا

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بدشگونی تقدیر کو بدل نہیں سکتی (البتہ آپ) نیک شگونی کو پسند کرتے تھے۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں سوائے ابو یوسف بن ابو بردہ کے۔ اور جہاں تک میں سمجھ پایا ہوں وہ یہ ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ابو یوسف کو کسی ضعف یا جرح کی وجہ سے ترک نہیں کیا بلکہ ان کی روایات قلیل ہونے کی وجہ سے ان کو چھوڑا ہے کیونکہ ان کی اکثر احادیث ''عزیز'' ہیں۔

90۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيْمٍ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حدیث 90:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2145 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 81 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 758 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 178 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 583 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 106 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 75

عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ الْعَبْدُ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ حَتّٰى يَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ، وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَدْ قَصَّرَ بِرِوَايَتِهٖ بَعْضُ اَصْحَابِ الثَّوْرِيِّ، وَهٰذَا عِنْدَنَا مِمَّا لَا يُعْبَاُ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک ۴ چیزوں پر ایمان نہ رکھے۔ (۱) اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک مانے (۲) میرے سچا نبی ہونے کی گواہی دے (۳) قیامت کے دن پر ایمان رکھے (۴) تقدیر پر ایمان رکھے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔تاہم یہ روایت ثوری کے بعض اصحاب تک محدود ہے جبکہ ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

91۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ رَّجُلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ اَبُوْ حُذَيْفَةَ مُوْسٰى بْنُ مَسْعُوْدٍ النَّهْدِيُّ، وَاِنْ كَانَ الْبُخَارِيُّ يَحْتَجُّ بِهٖ، فَاِنَّهٗ كَثِيْرُ الْوَهْمِ لَا يُحْكَمُ لَهٗ عَلٰى اَبِيْ عَاصِمٍ النَّبِيْلِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ كَثِيْرٍ وَّاَقْرَانِهِمْ، بَلْ يَلْزَمُ الْخَطَاُ اِذَا خَالَفَهُمْ، وَالدَّلِيْلُ عَلٰى مَا ذَكَرْتُهٗ مُتَابَعَةُ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الثَّوْرِيَّ فِيْ رِوَايَتِهٖ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَجَرِيْرٌ مِّنْ اَعْرَفِ النَّاسِ بِحَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ

✧✧ اس سند کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

❖ (اس حدیث کی سند میں ایک راوی) ابوحذیفہ موسیٰ بن مسعود النہدی ہیں اگرچہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ان کی روایت لیتے ہیں لیکن چونکہ یہ کثیرالوہم تھے اس لئے ان کو ابوعاصم النبیل محمد بن کثیر اور ان کے دیگر معاصرین پر ترجیح نہیں دی جاسکتی بلکہ اگر ان کی روایت ان کے معاصرین کے خلاف ہو تو ان کی روایت کو خطا سمجھا جائے گا اور جو کچھ میں نے ذکر کیا ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ ثوری کی طرح جریر بن عبدالحمید نے بھی منصور پھر ربعی، پھر علی کے حوالے سے حدیث نقل کی ہے اور منصور کی احادیث روایت کرنے میں جریر سب سے زیادہ مشہور ہے۔ (جریر کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

92۔ حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الطَّالَقَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ: يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ، وَاَنَّهٗ مَبْعُوثٌ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ كُلِّهٖ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لائے۔(۱) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے۔(۲) میرے سچا رسول ہونے کی گواہی دے۔(۳) یوم محشر پر ایمان لائے۔(۴) تقدیر پر مکمل ایمان لائے۔

93۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْاَشْعَثِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَرْبٍ، وَشَيْبَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ صَالِحٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ اَمْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ مُؤَامِرًا اَوْ قَالَ مُقَارِبًا مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوْا فِي الْوِلْدَانِ وَالْقَدَرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَا نَعْلَمُ لَهٗ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس امت کا معاملہ اس وقت تک درست رہے گا جب تک یہ بچوں اور تقدیر کے متعلق بحث مباحثہ نہ کریں گے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ حالانکہ اس میں کوئی نقص نہیں ہے۔

94۔ حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، وَصَالِحُ بْنُ مُقَاتِلٍ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيْصِيُّ، حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَرْزَاقَكُمْ، وَاِنَّ اللّٰهَ يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَّا يُحِبُّ، وَلَا يُعْطِي الْاِيْمَانَ اِلَّا مَنْ يُحِبُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيْصِيُّ، وَهُوَ شَرْطٌ مِّنْ شَرْطِنَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ اَنَّا نُخَرِّجُ اِفْرَادَ الثِّقَاتِ اِذَا لَمْ نَجِدْ لَهَا عِلَّةً، وَقَدْ وَجَدْنَا لِعِيْسٰى بْنِ يُوْنُسَ فِيْهِ مُتَابِعَيْنِ اَحَدُهُمَا مِنْ

حدیث 93:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 6724

حديث 94: اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 3672 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 8990 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ه/1989ء رقم الحديث: 275

شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ اَخُو قَبِيْصَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے رزق بانٹ دیئے ہیں، اسی طرح اخلاق بھی تقسیم کر دیئے ہیں اور اللہ تعالیٰ دنیا کا مال اس کو بھی دیتا ہے جو مال کا طالب ہوتا ہے اور اس کو بھی دیتا ہے جو طالب نہیں ہوتا جبکہ ایمان صرف اس کو عطا کرتا ہے جس میں ایمان کی طلب ہوتی ہے۔

❖❖ اس حدیث کی سند صحیح ہے اور اس میں احمد بن جناب المصیصی ''متفرد'' ہیں اور یہ ہمارے معیار میں شامل ہے جیسا کہ ہم نے کتاب کے آغاز میں کہہ دیا تھا کہ ہم ثقہ راویوں کی روایات نقل کریں گے جب تک ان میں کوئی نقص نہ ہو جبکہ اس سند کے راوی عیسیٰ بن یونس کے ۲ متابع بھی ہمیں مل گئے۔ ان میں سے ایک تو اسی کتاب کے معیار پر ہیں اور وہ ہیں قبیصہ کے بھائی سفیان بن عقبہ۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

95۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا مِهْرَانُ بْنُ هَارُوْنَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا وَهُوَ فَضْلَكُ الرَّازِيُّ الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّوَيْهِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ اَخُو قَبِيْصَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَرْزَاقَكُمْ، وَاِنَّ اللّٰهَ يُعْطِي الْمَالَ مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَّا يُحِبُّ، وَلَا يُعْطِي الْاِيْمَانَ اِلَّا مَنْ يُحِبُّ، وَاِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا اَعْطَاهُ الْاِيْمَانَ وَاَمَّا الْمُتَابِعُ الَّذِيْ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ فَعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبَانَ، وَالْحَدِيْثُ مَعْرُوْفٌ بِهِ، فَقَدْ صَحَّ بِمُتَابِعَيْنِ لِعِيْسٰى بْنِ يُوْنُسَ ثُمَّ بِمُتَابِعٍ لِلثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ وَّهُوَ حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس طرح تمہارے رزق تقسیم کر دیئے ہیں، اسی طرح تمہارے اخلاق بھی تقسیم کر دیئے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دنیا کا مال مانگو یا نہ مانگو، اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کی قسمت دے دیتا ہے لیکن ایمان صرف اسی کو دیتا ہے جو اس کا طلب گار ہوتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے، اسے ایمان کی دولت سے سرفراز فرما دیتا ہے۔

❖❖ اور وہ ''متابع'' جو اس کتاب کے معیار کا نہیں ہے وہ عبدالعزیز بن ابان ہے جبکہ یہ حدیث اسی کے حوالے سے معروف ہے۔ چنانچہ یہ حدیث عیسیٰ بن یونس کے ۲ متابع اور زبید سے روایت کرنے میں ثوری کے متابع ''حمزہ زیات'' کی وجہ سے صحیح قرار پاتی ہے۔

96۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ كُرْزَ بْنَ عَلْقَمَةَ، يَقُوْلُ: سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ

لِلاِسْلامِ مِنْ مُّنْتَهًى ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، اَيُّمَا اَهْلِ بَيْتٍ مِّنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَرَادَ اللّٰهُ بِهِمْ خَيْرًا اَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الاِسْلامَ، ثُمَّ تَقَعُ الْفِتَنُ كَاَنَّهَا الظُّلَلُ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، وَيُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اسلام کی کوئی انتہاء ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی بھی عربی یا عجمی خاندان سے جب اللہ تعالیٰ خیر کا ارادہ کرے گا، ان میں ایمان ڈال دے گا پھر (ایک وقت آئے گا کہ) فتنے بادلوں کی طرح چھا جائیں گے (وہ وقت اسلام کی انتہاء کا ہوگا)

❖ زہری سے روایت کرنے میں محمد بن راشد اور یونس بن یزید، سفیان کے متابع ہیں اور معمر کی حدیث درج ذیل ہے۔

97- فَاَخْبَرَنَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ اَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ لِلاِسْلامِ مِنْ مُّنْتَهًى ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اَيُّمَا اَهْلِ بَيْتٍ مِّنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَرَادَ اللّٰهُ بِهِمْ خَيْرًا اَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الاِسْلامَ، ثُمَّ تَقَعُ الْفِتَنُ كَاَنَّهَا الظُّلَلُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَيْسَ لَهُ عِلَّةٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِتَفَرُّدِ عُرْوَةَ بِالرِّوَايَةِ، عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ وَكُرْزُ بْنُ عَلْقَمَةَ صَحَابِيٌّ مُّخَرَّجٌ حَدِيْثُهُ فِيْ مَسَانِيْدِ الْاَئِمَّةِ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عُمَرَ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: مِمَّا يَلْزَمُ مُسْلِمٌ وَّالْبُخَارِيُّ اِخْرَاجُهُ حَدِيْثُ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ هَلْ لِلاِسْلامِ مُنْتَهًى فَقَدْ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ عنه وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ، قَالَ الْحَاكِمُ وَالدَّلِيْلُ الْوَاضِحُ على ما ذكره أبو الحسن أنهما جميعا قد اتفقا على حديث عتبان بن مالك الأنصاری الذی صلى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ رَاوٍ غَيْرُ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ

✧✧ حضرت کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اسلام کبھی ختم بھی ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً ارشاد فرمایا: کوئی بھی گھرانہ خواہ عربی ہو یا عجمی۔ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمائے گا ان میں اسلام داخل کر دے گا پھر (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) بادلوں کی طرح فتنے پھیل جائیں گے۔

حدیث 96:

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:15958 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5956 اخرجه ابوعبدالله النيسابوری فی "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث: 97 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1290 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبی' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 574 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:442

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس میں کوئی نقص بھی نہیں ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس لئے ترک کر دیا کہ اس کی سند میں عروہ، کرز بن علقمہ سے روایت کرنے میں تنہا ہیں اور کرز بن علقمہ صحابی ہیں اور آئمہ حدیث نے اپنی مسانید میں ان کی روایات نقل کی ہیں۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں نے علی بن عمر الحافظ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو کرز بن علقمہ کی "هَلْ لِلْاِسْلَامِ مُنْتَهًى" والی حدیث نقل کرنی چاہئے تھی کیونکہ اس کو عروۃ بن زبیر، زہری اور عبدالواحد بن قیس نے بھی کرز بن علقمہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ابوحسن نے جو کچھ کہا ہے اس کی واضح دلیل یہ ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ جن کے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تھی کی حدیث نقل کی ہے حالانکہ عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کا راوی محمود بن ربیع کے علاوہ اور کوئی نہیں۔

98۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ هَانِءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَّ اَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، يُخْبِرُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: طُوْبٰى لِمَنْ هُدِيَ اِلَى الْاِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَقَنِعَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَبَلَغَنِيْ اَنَّهُ خَرَّجَهُ بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ

❖❖ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کے لئے خوشخبری ہے جن کو قبول اسلام کی توفیق ملی اور جن کو دو وقت کا کھانا میسر ہے اور اس پر وہ قناعت کرنے والے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور میری اطلاع کے مطابق امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو دوسری سند کے ساتھ نقل کیا ہے۔

99۔ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ فَضْلٍ الْبَجَلِيُّ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْحَذَّاءُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حديث 98:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2349 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23989 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 786 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحديث: 616

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِعُثْمَانَ الشَّحَّامِ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ حالانکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عثمان بن شحام کی روایات نقل کی ہیں۔

100۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِیَادُ بْنُ یَحْیَی الْحَسَّانِیُّ، وَثنا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، وَاِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ یَحْیَی الْحَسَّانِیُّ، اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَیْرٍ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا رَحْمَةٌ مُّهْدَاۃٌ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِهِمَا فَقَدِ احْتَجَّا جَمِیْعًا بِمَالِكِ بْنِ سُعَیْرٍ، وَالتَّفَرُّدُ مِنَ الثِّقَاتِ مَقْبُوْلٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں تو رحم کرنے والا اور ذریعہ ہدایت ہوں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ کیونکہ دونوں نے مالک بن سعیر کی روایات نقل کی ہیں اور ثقہ کا تفرد مقبول ہوتا ہے۔

101۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِیْهُ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّیُّ، ثنا اَبِیْ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّیْبَانِیْ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ لَقَدْ عِشْنَا بُرْهَةً مِنْ دَهْرِنَا وَاِنَّ اَحَدَنَا یُؤْتَی الْاِیْمَانَ قَبْلَ الْقُرْاٰنِ وَتَنْزِلُ السُّوْرَةُ عَلٰی مُحَمَّدٍ فَیَتَعَلَّمُ حَلَالَهَا وَحَرَامَهَا وَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّوْقَفَ عِنْدَهٗ کَمَا تُعَلِّمُوْنَ اَنْتُمُ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُ رِجَالًا یُؤْتٰی اَحَدَهُمُ الْقُرْاٰنُ فَیَقْرَاُ مَا بَیْنَ فَاتِحَتِهٖ اِلٰی خَاتِمَتِهٖ مَا یَدْرِیْ مَا اٰمِرُهٗ وَلَا زَاجِرُهٗ وَلَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّوْقَفَ عِنْدَهٗ مِنْهُ یَنْثُرُهٗ نَثْرَ الدَّقَلِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَا اَعْرِفُ لَهٗ عِلَّةً وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم نے اپنی زندگی کے طویل عرصے میں یہ دیکھا ہے کہ لوگ ایمان پہلے لائے تھے اور قرآن بعد میں نازل ہوا۔ پھر قرآن کے نزول کے بعد اس سے حلال وحرام کا پتہ چل جاتا تھا اور ہونا بھی یہی چاہئے کہ جو کچھ قرآن پاک میں بیان کیا گیا ہے اس کو سمجھا جائے جیسا کہ تم لوگ قرآن سیکھتے ہو (پھر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا) میں نے ایسے کئی لوگوں کو

حدیث 100:

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 15 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ / 1986ء رقم الحدیث: 1160

دیکھا ہے کہ ان کو اگر قرآن پڑھنے کو دیا جائے تو وہ از اول تا آخر سارا قرآن پڑھ ڈالیں گے لیکن انہیں یہ پتہ نہیں چلے گا (کہ کون سی آیت میں ثواب کی بات ہے اور کس میں عذاب کی) کہاں پر کوئی حکم دیا گیا ہے اور کہاں پر ڈانٹا گیا ہے۔ ایسے طریقے سے قرآن نہیں پڑھنا چاہئے کہ اس میں کوئی بات سمجھ میں ہی نہ آسکے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم؛ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس میں کوئی نقص بھی نہیں ہے۔

102 حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْمَوَالِ الْقُرَشِيُّ، وَاَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الْمَوَالِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَوْهَبٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٍ: الْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ، وَالزَّائِدُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوْتِ يُذِلُّ مَنْ اَعَزَّ اللّٰهُ وَيُعِزُّ مَنْ اَذَلَّ اللّٰهُ، وَالْمُسْتَحِلُّ لِحُرَمِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِيْ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الْمَوَالِ،

وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَا اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ۶ آدمیوں پر میں لعنت کرتا ہوں، ان پر اللہ تعالیٰ نے بھی لعنت کی ہے اور ہر مستجاب الدعوات کی ان پر لعنت ہے (چھ آدمی یہ ہیں) (۱) تقدیر کا انکار کرنے والا (۲) قرآن پاک میں اضافہ کرنے والا (۳) ایسا صاحب منصب جو باعزت لوگوں کو ذلیل کرے اور ذلیل لوگوں کو عزت دے (۴) اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال سمجھنے والا (۵) میری آل سے بغض رکھنے والا (۶) میری سنت کو ترک کرنے والا۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، حالانکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالرحمٰن بن الموال کی روایات نقل کی ہیں۔ اس حدیث میں ہمیں کوئی نقص نظر نہیں آیا۔

103۔ اَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً فِيْ شَهْرِ رَبِيْعٍ الْاٰخِرِ سَنَةَ ثَلَاثٍ

حدیث 102:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت ' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 5749 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحدیث: 3940

حدیث 103:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت ' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 103 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث: 437

وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَنْبَانَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَاَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَوْهَرِيُّ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيِّ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَصَمِّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اَرَاَيْتَ جَنَّةً عَرْضُهَا السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ فَاَيْنَ النَّارُ ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ اللَّيْلَ الَّذِیْ قَدْ اَلْبَسَ كُلَّ شَیْءٍ فَاَيْنَ جَعَلَ النَّهَارَ ؟ قَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، قَالَ: كَذٰلِكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَا اَعْلَمُ لَهُ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوکر عرض کرنے لگا: اے محمد! جنت کی چوڑائی تو تمام آسمان اور زمین کے برابر ہے (یہ سب کچھ تو جنت سے گھر گیا) پھر دوزخ کہاں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات ہر چیز کو تاریکی میں ڈبو دیتی ہے، اس وقت دن کہاں جاتا ہے؟ اس نے کہا: اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح (جنت و دوزخ کے مقام کو بھی اللہ تعالیٰ ہی جانتا) ہے، اللہ تعالیٰ جس طرح چاہتا ہے ویسے ہی کرتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ہمیں اس میں کوئی نقص بھی نہیں مل سکا۔

104۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَدْرِیْ تُبَّعٌ اَنَبِيًّا كَانَ اَمْ لَا ؟ وَمَا اَدْرِیْ ذَا الْقَرْنَيْنِ اَنَبِيًّا كَانَ اَمْ لَا ؟ وَمَا اَدْرِی الْحُدُوْدُ كَفَّارَاتٌ لِاَهْلِهَا اَمْ لَا ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَا اَعْلَمُ لَهُ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے نہیں معلوم کہ "تبع" نبی تھے یا نہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ "ذوالقرنین" نبی تھے یا نہیں اور مجھے نہیں معلوم گناہ کی شرعی سزا پانے کے بعد مجرم کا گناہ مٹ جاتا ہے یا نہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس میں کوئی نقص بھی نہیں ہے۔

105۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ

اٰدَمَ صَوَّرَهٗ وَتَرَكَهٗ فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّتْرُكَهٗ، فَجَعَلَ اِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهٖ، فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ عَرَفَ اَنَّهٗ خَلْقٌ لَّا يَتَمَالَكُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَقَدْ بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ اَخْرَجَهٗ فِيْ اٰخِرِ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کے جسم کو تخلیق کرلیا تو انہیں کچھ عرصہ کے لئے جنت میں رکھا۔ اس دوران ابلیس نے ایک مرتبہ آ کر اس جسم کو چاروں طرف سے بہت غور سے دیکھا۔ جب اس نے یہ دیکھا کہ یہ درمیان سے خالی ہے تو سمجھ گیا کہ یہ ایسی مخلوق ہے جو اپنے آپ پر قابو نہیں رکھ سکتی۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب کے آخر میں نقل کیا ہے۔

106- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ السَّمَّاكُ بِبَغْدَادَ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّاَنَا اَسْمَعُ، حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ بَاعًا فَبَاعًا، وَذِرَاعًا فَذِرَاعًا، وَشِبْرًا فَشِبْرًا، حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمُوْهُ مَعَهُمْ، قَالَ: قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى، قَالَ: فَمَنْ اِذًا ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے سے پہلے لوگوں کے رسم ورواج کی قدم بہ قدم اس قدر پابندی سے پیروی کرنے لگ جاؤ گے کہ اگر وہ کسی جان لیوا جانور کے بل میں گھسیں گے تو ان کے پیچھے تم بھی

حدیث 105:

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی صحيحه طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 2611 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 13415 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12561 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 13540 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 13686 اخرجه ابويعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 3321 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2024 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحديث: 1386

حدیث 106:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير يمامه بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 3269 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 10839 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8322

جا گھسو گے (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہود اور نصاریٰ (کے متعلق آپ ارشاد فرما رہے ہیں)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اور کون؟

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

107- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ اَبِىْ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ جَنَازَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ بَعْدُ، قَالَ: فَقَعَدْنَا حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَى السَّمَآءِ وَيَنْظُرُ اِلَى الْاَرْضِ، وَجَعَلَ يَرْفَعُ بَصَرَهُ وَيَخْفِضُهُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ الْمُسْلِمَ اِذَا كَانَ فِىْ قُبُلٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِّنَ الدُّنْيَا جَآءَ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَعَدَ عِنْدَ رَاْسِهِ، وَيَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ مِّنَ السَّمَآءِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الشَّمْسُ مَعَهُمْ اَكْفَانٌ مِّنْ اَكْفَانِ الْجَنَّةِ وَحَنُوْطٌ مِّنْ حَنُوْطِ الْجَنَّةِ، فَيَقْعُدُوْنَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ، قَالَ: فَيَقُوْلُ مَلَكُ الْمَوْتِ: اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اخْرُجِىْ اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ، قَالَ: فَتَخْرُجُ تَسِيْلُ كَمَا تَسِيْلُ الْقَطْرَةُ مِنَ السِّقَاءِ، فَلَا يَتْرُكُوْنَهَا فِىْ يَدِهٖ طَرْفَةَ عَيْنٍ، فَيَصْعَدُوْنَ بِهَا اِلَى السَّمَآءِ، فَلَا يَمُرُّوْنَ بِهَا عَلٰى جُنْدٍ مِّنْ مَّلَائِكَةٍ اِلَّا قَالُوْا: مَا هٰذِهِ الرُّوْحُ الطَّيِّبَةُ ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِاَحْسَنِ اَسْمَائِهٖ، فَاِذَا انْتَهٰى اِلَى السَّمَآءِ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ، ثُمَّ يُشَيِّعُهٗ مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ مُقَرَّبُوْهَا اِلَى السَّمَآءِ الَّتِىْ تَلِيْهَا، حَتّٰى يُنْتَهٰى اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ، ثُمَّ يُقَالُ: اكْتُبُوْا كِتَابَهٗ فِىْ عِلِّيِّيْنَ، ثُمَّ يُقَالُ: اَرْجِعُوْا عَبْدِىْ اِلَى الْاَرْضِ، فَاِنِّىْ وَعَدْتُّهُمْ اَنِّىْ مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيْهَا اُعِيْدُهُمْ وَمِنْهَا اُخْرِجُهُمْ تَارَةً اُخْرٰى، فَتُرَدُّ رُوْحُهٗ اِلٰى جَسَدِهٖ، فَتَاْتِيْهِ الْمَلَائِكَةُ فَيَقُوْلُوْنَ: مَنْ رَّبُّكَ ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُ: اللّٰهُ، فَيَقُوْلُوْنَ: مَا دِيْنُكَ ؟ فَيَقُوْلُ: الْاِسْلَامُ، فَيَقُوْلُوْنَ: مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِىْ خَرَجَ فِيْكُمْ ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُ: رَسُوْلُ اللّٰهِ، قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ: وَمَا يُدْرِيْكَ ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُ: قَرَاْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ، قَالَ: فَيُنَادِىْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ صَدَقَ فَافْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَاَرُوْهُ مَنْزِلَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ، قَالَ: وَيُمَدُّ لَهٗ فِىْ قَبْرِهٖ وَيَاْتِيْهِ رَوْحُ الْجَنَّةِ وَرِيْحُهَا، قَالَ: فَيُفْعَلُ ذٰلِكَ بِهٖ، وَيَمْثُلُ لَهٗ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الثِّيَابِ طَيِّبُ الرِّيْحِ، فَيَقُوْلُ: اَبْشِرْ بِالَّذِىْ يَسُرُّكَ هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِىْ كُنْتَ تُوْعَدُ، فَيَقُوْلُ: مَنْ اَنْتَ فَوَجْهُكَ وَجْهٌ يُبَشِّرُ بِالْخَيْرِ ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ، قَالَ: فَهُوَ يَقُوْلُ: رَبِّ اَقِمِ السَّاعَةَ كَىْ اَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ، ثُمَّ قَرَاَ: يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ وَاَمَّا الْفَاجِرُ فَاِذَا كَانَ فِىْ قُبُلٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ وَانْقِطَاعٍ مِّنَ الدُّنْيَا اَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَيَقْعُدُ عِنْدَ رَاْسِهٖ وَيَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ سُوْدُ الْوُجُوْهِ مَعَهُمُ الْمُسُوْحُ فَيَقْعُدُوْنَ مِنْهُ مَدَّ الْبَصَرِ، فَيَقُوْلُ مَلَكُ الْمَوْتِ:

اخْرُجِي أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيثَةُ إِلٰى سَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَغَضَبٍ، قَالَ: فَتُفَرَّقُ فِي جَسَدِهِ فَيَنْقَطِعُ مَعَهَا الْعُرُوْقُ، وَالْعَصَبُ كَمَا يُسْتَخْرَجُ الصُّوفُ الْمَبْلُوْلُ بِالسَّفُودِ ذِي الشُّعَبِ، قَالَ: فَيَقُومُوْنَ إِلَيْهِ فَلَا يَدَعُونَهُ فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَيَصْعَدُوْنَ بِهَا إِلَى السَّمَآءِ فَلَا يَمُرُّونَ عَلٰى جُنْدٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا، قَالُوْا: مَا هٰذِهِ الرُّوحُ الْخَبِيثَةُ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ: فُلَانٌ بِأَقْبَحِ أَسْمَائِهِ، قَالَ: فَإِذَا انْتُهِيَ بِهِ إِلَى السَّمَآءِ غُلِّقَتْ دُوْنَهُ أَبْوَابُ السَّمٰوَاتِ، قَالَ: وَيُقَالُ اكْتُبُوْا كِتَابَهُ فِي سِجِّينٍ، قَالَ: ثُمَّ يُقَالُ: أَعِيْدُوْا عَبْدِيْ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنِّيْ وَعَدْتُّهُمْ أَنِّيْ مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرٰى، قَالَ: فَيُرْمٰى بِرُوْحِهِ حَتّٰى تَقَعَ فِيْ جَسَدِهِ، قَالَ: ثُمَّ قَرَأَ: وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيقٍ، قَالَ: فَتَأْتِيهِ الْمَلَائِكَةُ، فَيَقُوْلُوْنَ: مَنْ رَّبُّكَ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُ: لَا أَدْرِي، فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ أَنْ قَدْ كَذَبَ فَأَفْرِشُوهُ مِنَ النَّارِ وَأَلْبِسُوهُ مِنَ النَّارِ وَأَرُوْهُ مَنْزِلَهُ مِنَ النَّارِ، قَالَ: فَيَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتّٰى تَخْتَلِفَ فِيهِ أَضْلَاعُهُ، قَالَ: وَيَأْتِيهِ رِيحُهَا وَحَرُّهَا، قَالَ: فَيُفْعَلُ بِهِ ذٰلِكَ، وَيَمْثُلُ لَهُ رَجُلٌ قَبِيحُ الْوَجْهِ قَبِيحُ الثِّيَابِ مُنْتِنُ الرِّيحِ، فَيَقُوْلُ: أَبْشِرْ بِالَّذِيْ يَسُوْؤُكَ هٰذَا يَوْمُكَ الَّذِيْ كُنْتَ تُوعَدُ، قَالَ: فَيَقُوْلُ: مَنْ أَنْتَ؟ فَوَجْهُكَ الْوَجْهُ يُبَشِّرُ بِالشَّرِّ، قَالَ: فَيَقُوْلُ: أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ، قَالَ: وَهُوَ يَقُوْلُ: رَبِّ لَا تُقِمِ السَّاعَةَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کے جنازے میں شرکت کے لئے جا رہے تھے۔ ہم قبر پر پہنچ گئے لیکن ابھی تک قبر کی لحد تیار نہیں ہوئی تھی (تو لحد تیار ہونے کے انتظار میں) ہم لوگ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد جمع ہو کر بیٹھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی آسمان کی طرف نگاہ اٹھاتے تو کبھی زمین کی طرف۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ اسی طرح کیا، پھر یوں دعا مانگی: اے اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ پھر فرمایا: بندۂ مومن کا جب آخری وقت آتا ہے تو ملک الموت آ کر اس کے سرہانے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ آسمان سے فرشتے اترتے ہیں جن کے چہرے سورج کی طرح چمک رہے ہوتے ہیں ان کے پاس جنتی کفن اور جنتی خوشبوئیں ہوتی ہیں۔ یہ مومن کے قریب بیٹھ جاتے ہیں (ان کی تعداد اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ) حد نگاہ تک (یہی نظر آ رہے ہوتے ہیں) پھر موت کا فرشتہ (مومن سے مخاطب ہو کر) کہتا ہے اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی مغفرت اور خوشنودی کی طرف چل۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روح (بندہ مومن کے جسم سے) اس طرح بہہ کر نکل آتی ہے جیسے مشکیزے (کو الٹا دیں تو اس میں) سے قطرے بہہ کر نکلتے ہیں۔ پھر ملائکہ اس روح کو پلک جھپکنے کے برابر بھی ہاتھوں سے نہیں چھوڑتے پھر اس روح کو لے کر آسمانوں کی طرف جاتے ہیں، راستے میں فرشتوں کی جس جماعت کے بھی قریب سے گزرتے ہیں وہ جماعت کہتی ہے: یہ اتنی اچھی روح کس کی ہے؟ فرشتے بتاتے ہیں کہ یہ فلاں بن فلاں ہے اور بہت اچھے اچھے القابات سے پکارتے ہیں۔ پھر جب فرشتے روح کو لے کر آسمان تک پہنچتے ہیں تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ پھر اس آسمان کے فرشتے ان کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور دوسرے آسمان تک پہنچاتے ہیں یونہی ہر آسمان کے مقرب ملائکہ اس کو اگلے آسمان تک چھوڑنے کے لئے ساتھ ساتھ جاتے ہیں۔ جب ساتویں آسمان تک یہ روح پہنچتی ہے تو کہا جاتا ہے:

اس کا نامہ اعمال ''اعلیٰ علیین'' میں لکھ دو۔ پھر کہا جاتا ہے: میرے بندے کو واپس زمین پر لے جاؤ کیونکہ میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ میں نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے پھر اسی میں تمہیں لوٹاؤں گا اور پھر دوبارہ اسی سے نکالوں گا۔ چنانچہ اس کی روح کو اس کے جسم میں لوٹا دیا جاتا ہے پھر اس کے پاس فرشتے آتے ہیں اور آ کر کہتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ (حضور ﷺ نے فرمایا) وہ کہتا ہے: میرا رب ''اللہ'' ہے۔ پھر وہ (دوسرا) سوال کرتے ہیں: تیرا دین کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے: میرا دین اسلام ہے۔ پھر وہ (رسول پاک ﷺ کے چہرہ اقدس کی طرف اشارہ کر کے) پوچھتے ہیں: یہ شخصیت جو تمہارے اندر مبعوث کیے گئے تھے تو ان کے بارے میں کیا جانتا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے: یہ اللہ کے رسول ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں: تجھے کیسے پتہ چلا؟ وہ جواب دیتا ہے: میں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھی، اس پر ایمان لایا، اس کی تصدیق کی (حضور ﷺ فرماتے ہیں: اس کے یہ جواب دینے کے بعد) ایک منادی آسمان سے پکار کر بولتا ہے: اس نے سچ کہا۔ اس کے لئے جنتی بستر بچھا دو، اس کو جنتی لباس پہنا دو اور اس کو اس کا جنت کا ٹھکانہ دکھا دو (حضور ﷺ فرماتے ہیں) پھر اس کی قبر کو کشادہ کر دیا جاتا ہے تاکہ اس میں جنت کی خوشبودار ہواؤں کے جھونکے آتے رہیں (حضور ﷺ فرماتے ہیں) اس بندۂ مومن کے ساتھ یہی معاملہ کر دیا جاتا ہے۔ پھر خوشبودار عمدہ لباس میں ایک خوبصورت شخص اس کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے: تیرے لئے خوشخبری ہے جس سے تو خوش ہو جائے یہ وہی دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا۔ بندہ کہتا ہے: شکل وصورت سے تو تو بہت بھلا معلوم ہوتا ہے تو ہے کون؟ (حضور ﷺ فرماتے ہیں) وہ کہے گا: میں تیرا نیک عمل ہوں۔ پھر بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے: یا اللہ جلدی قیامت قائم کر دے تاکہ میں اپنے اہل وعیال سے مل سکوں پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی: يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (ابراہیم ۲۷) اور کافر شخص کا جب آخری وقت آتا ہے تو ملک الموت آ کر اس کے سرہانے کھڑا ہو جاتے ہیں اور سیاہ صورتوں میں۔ بے شمار فرشتے نازل ہو کر اس کے پاس حدنگاہ تک بیٹھ جاتے ہیں۔ پھر موت کا فرشتہ کہتا ہے: اے خبیث روح! اللہ تعالیٰ کے غضب اور ناراضگی کی طرف چل (یہ سن کر) روح (چھپنے کی کوشش میں) پورے جسم میں پھیل جاتی ہے (پھر موت کا فرشتہ اسے کھینچ کر نکالتا ہے) تو اس کی نسیں اور پٹھے ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں (اور ان کی حالت ایسی ہو جاتی ہے) جیسے دھنی ہوئی روئی میں سے کانٹے دار چھڑی نکالیں (تو روئی کے گالے اس میں پیوست ہوئے ہوتے ہیں) ملائکہ یہ روح نکال کر فوراً آسمانوں کی طرف لے جاتے ہیں پھر ملائکہ کے جس گروہ کے قریب سے گزرتے ہیں وہ پوچھتے ہیں: یہ خبیث روح کس کی ہے؟ تو وہ بہت قبیح القابات بولتے ہوئے جواب دیتے ہیں: فلاں کی ہے۔ پھر جب یہ آسمانوں تک پہنچتے ہیں تو آسمانوں کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور یہ حکم ملتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال ''سجین'' میں لکھ دو۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں: پھر کہا جائے گا: میرے بندے کو زمین کی طرف لوٹا دو کیونکہ میں نے اس سے وعدہ کیا ہے کہ تمہیں زمین سے پیدا کیا ہے، اسی میں لوٹاؤں گا اور پھر دوبارہ اسی میں سے اٹھاؤں گا۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں: اس کی روح کو وہیں سے نیچے پھینک دیا جاتا ہے اور وہ اپنے جسم میں آ کر گرتی ہے (حضرت براء بن عازب ﷺ کہتے ہیں) پھر حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی: وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (الحج: ۳۱) (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) پھر اس کے پاس فرشتے آتے ہیں اور سوال کرتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے: مجھے

نہیں معلوم ۔تو آسمان سے ندا آتی ہے کہ اس نے جھوٹ بولا، اس کے لئے جہنم کا بستر لگا دو، اس کو جہنمی لباس پہنا دو اور اس کو اس کا جہنم میں ٹھکانہ دکھا دو (حضور ﷺ فرماتے ہیں) اس کی قبر اتنی تنگ کردی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں توڑ کر رکھ دیتی ہے۔اس کی قبر میں جہنم کی گرمی، بدبودار ہوائیں آتی رہتی ہیں (ملائکہ اس نداء پر عمل کرتے ہیں) پھر بدبودار، گندے لباس میں ملبوس، انتہائی بدصورت ایک شخص اس کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے: تیرے لئے وہ خبر ہے جو تجھے پریشان کردے گی۔یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا۔وہ کہتا ہے: تو کون ہے؟ (ویسے تیرے چہرے سے تو کوئی بھلائی کی امید نظر نہیں آتی) وہ کہتا ہے: میں تیرا ''برا عمل'' ہوں۔وہ کہتا ہے: یا اللہ! کہیں قیامت قائم نہ ہو جائے۔

108۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، فَذَكَرَهُ بِاِسْنَادٍ نَحْوِهٖ، وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهٖ: وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ فِيْ عَقِبِ خَبَرِهٖ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَحْوًا مِّنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ يُرِيْدُ حَدِيْثَ الْبَرَاءِ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: ارْقُدْ رَقْدَةَ الْمُتَّقِيْنَ، لِلْمُؤْمِنِ الْاَوَّلِ، وَيُقَالُ لِلْفَاجِرِ: ارْقُدْ مَنْهُوْشًا، فَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا وَلَهَا فِيْ جَسَدِهٖ نَصِيْبٌ وَّقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَهُمُ الْاَئِمَّةُ الحفاظ، عَنِ الْاَعْمَشِ

اَمَا حَدِيْثُ الثَّوْرِيِّ،

✧✧ اس مذکورہ بالا سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے تاہم اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں۔اسی حدیث کو سفیان بن سعید، شعبہ بن حجاج اور زائدہ بن قدامہ نے بھی اعمش کے حوالے سے نقل کیا ہے اور یہ تمام لوگ ائمہ اور حفاظ الحدیث ہیں۔اس سلسلہ میں ثوری کی روایت درج ذیل ہے۔

109۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ، بِهَمْدَانَ وَاَنَا سَاَلْتُهٗ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الصُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةٍ فَاَتَيْنَا الْقَبْرَ وَلَمَّا يُلْحَدْ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

وَاَمَّا حَدِيْثُ شُعْبَةَ،

✧✧ شعبہ کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے:

110۔ فَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ سَعِيْدِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ، رَحِمَهُمُ اللّٰهُ وَاَنَا سَاَلْتُهٗ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَدِيْثِ الْقَبْرِ

وَاَمَّا حَدِيْثُ زَائِدَةَ،

✧✧ زائدہ بن روایت کردہ حدیث یہ ہے:

111- فَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَذَكَرَ حَدِيْثَ الْقَبْرِ بِطُوْلِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِالْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو وَزَاذَانَ اَبِيْ عُمَرَ الْكِنْدِيِّ، وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَوَائِدُ كَثِيْرَةٌ لِاَهْلِ السُّنَّةِ وَقَمْعٌ لِّلْمُبْتَدِعَةِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِطُوْلِهِ، وَلَهُ شَوَاهِدُ عَلٰى شَرْطِهِمَا يُسْتَدَلُّ بِهَا عَلٰى صِحَّتِهِ

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے منھال بن عمرو اور زاذان ابوعمر الکندی کی روایات نقل کی ہیں اور اس حدیث میں اہلسنّت کے عقائد کے اثبات اور بدعتیوں کے رد کے سلسلے میں بہت شاندار دلائل موجود ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو اس قدر تفصیل کے ساتھ ذکر نہیں کیا ہے اور اس حدیث کے شاہد کے طور پر کئی حدیثوں کو پیش کیا جا سکتا ہے جو شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہیں اور ان سے اس مذکورہ حدیث کی صحت پر بھی استدلال کیا جا سکتا ہے۔ اس کی ایک شاہد حدیث درج ذیل ہے۔

112- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ، وَاَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنَ وَالْكَافِرَ، ثُمَّ ذَكَرَ طَرَفًا مِّنْ حَدِيْثِ الْقَبْرِ فَقَدْ بَانَ بِالْاَصْلِ وَالشَّاهِدِ صِحَّةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَلَعَلَّ متوهمًا يَتَوَهَّمُ اَنَّ الْحَدِيْثَ الَّذِيْ

❖ اصل اور شاہد کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ حدیث کی صحت روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے اور ہو سکتا ہے کہ کسی کو یہ وہم ہو جائے کہ درج ذیل حدیث:

113- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَزَالٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِبْرَاهِيْمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ، سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، اَنَّهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَتَيْنَا الْقَبْرَ، وَلَمَّا يُلْحَدْ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ

يُعَلَّلُ بِهِ هٰذَا الْحَدِيْثُ، وَلَيْسَ كَذٰلِكَ، فَاِنَّ ذِكْرَ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَهْمٌ مِّنْ شُعَيْبِ بْنِ صَفْوَانَ لِاِجْمَاعِ الْاَئِمَّةِ الثِّقَاتِ عَلٰى رِوَايَتِهِ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ حَدَّثَنَا بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْتُهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الْخُلْدِيُّ، اِمْلَاءً بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَ: اَتَيْتُ يُوْنُسَ بْنَ خَبَّابٍ، بِمِنًى عِنْدَ الْمَنَارَةِ وَهُوَ يَقُصُّ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ حَدِيْثِ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثَنِيْ بِهِ

سے وہ حدیث معلل ہو جاتی ہے، حالانکہ ایسا نہیں ہے کیونکہ اس حدیث کی سند میں ابوالبختری کا ذکر کرنے میں شعیب بن صفوان کو سہو ہوا ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ ثقہ آئمہ حدیث کا اس حدیث کے حوالے سے اس بات پہ اتفاق ہے کہ اس کی سند یونس بن خباب، پھر منہال بن عمرو سے ہوتی ہوئی زاذان تک پہنچتی ہے اور زاذان نے خود براء سے سنا ہے اور اس پر شہادت کے طور پر وہ حدیث بھی پیش کی جا سکتی ہے جو جعفر بن محمد بن نصر الخلدی نے بغداد میں املاء کراتے ہوئے ہمیں بیان کی (اس کی سند کچھ اس طرح ہے) علی بن عبدالعزیز، ابراہیم بن زیاد سبلان کے حوالے سے عباد بن عباد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں منیٰ میں اس منارہ کے قریب یونس بن خباب کے پاس آیا تو وہ احادیث بیان کر رہے تھے، میں نے ان سے عذاب قبر کے متعلق حدیث پوچھی تو انہوں نے مجھے یہی حدیث سنائی (حدیث درج ذیل ہے)

114۔ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عُمَرَ، وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ بُجَيْدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ، أنبأ أبو مسلم إبراهيم بن عبد اللّٰه، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الضَّرِيْرُ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ خَبَّابٍ، وَاَخْبَرَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ، اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَفِيْ حَدِيْثِ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ، اَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةٍ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبْرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ

هٰذَا هُوَ الصَّحِيْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ بْنِ خَبَّابٍ وَّهٰكَذَا رَوَاهُ اَبُوْ خَالِدٍ الدَّالانِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلائِيُّ، والحسن بن عبد اللّٰه النخعي، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو

اَمَّا حَدِيْثُ اَبِيْ خَالِدٍ الدَّالانِيِّ،

❖ یہ حدیث یونس بن خباب کی سند کے حوالے سے محفوظ ہے۔ یونہی ابوخالد دالانی، عمرو بن قیس الملائی اور حسن بن عبید اللہ النخعی نے بھی منہال بن عمرو کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے۔

ابوخالد دالانی کی روایت یہ ہے:

115۔ فَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الدَّالانِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو وَاَمَّا حَدِيْثُ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلائِيِّ،

عمر بن قیس ملائی کی روایت یہ ہے:

116۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدِ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ الْمُلَائِیِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو

وَاَمَّا حَدِیْثُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ،

حسن بن عبداللہ کی روایت یہ ہے:

117۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، کُلُّهُمْ قَالُوْا: عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هٰذِهِ الْاَسَانِیْدُ الَّتِیْ ذَکَرْتُهَا کُلُّهَا صَحِیْحَةٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ

❖❖ مذکورہ تمام روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک صحیح ہیں۔

118۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْجُنَیْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَی بْنُ سُلَیْمَانَ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا فُلَیْحُ بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنِیْ هِلَالُ بْنُ عَلِیٍّ وَّهُوَ ابْنُ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ یَمْشِیَانِ بِالْبَقِیْعِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا بِلَالُ هَلْ تَسْمَعُ مَا اَسْمَعُ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَسْمَعُهُ، قَالَ: اَلَا تَسْمَعُ اَهْلَ الْقُبُوْرِ یُعَذَّبُوْنَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰی حَدِیْثِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَدَافَنُوْا لَسَاَلْتُ اللّٰهَ عَنْهُ اَنْ یُسْمِعَکُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنت البقیع میں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! جو کچھ میں سن رہا ہوں کیا تمہیں سنائی نہیں دے رہا؟ (حضرت) بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدا کی قسم! نہیں مجھے کوئی چیز سنائی نہیں دے رہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نہیں سن رہے ہو؟ اہل قبور کو عذاب دیا جارہا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ حالانکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے شعبہ، پھر قتادہ پھر انس کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے:

اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن کرنا ہی چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذاب قبر سنائے۔

119۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، عَنِ الرَّبِیْعِ بْنِ سُلَیْمَانَ الْمُرَادِیِّ، وَبَحْرِ بْنِ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِیِّ، قَالَ الرَّبِیْعُ، حَدَّثَنَا، وَقَالَ بَحْرٌ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ

حدیث 118:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث:13745

اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَوْعُوكٌ، عَلَيْهِ قَطِيْفَةٌ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَوَجَدَ حَرَارَتَهَا فَوْقَ الْقَطِيْفَةِ، فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: مَا اَشَدَّ حَرَّ حُمَّاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا كَذٰلِكَ يُشَدَّدُ عَلَيْنَا الْبَلَاءُ وَيُضَاعَفُ لَنَا الْاَجْرُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَنْ اَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً؟ قَالَ: الْاَنْبِيَاءُ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ: الْعُلَمَاءُ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ: ثُمَّ الصَّالِحُونَ كَانَ اَحَدُهُمْ يُبْتَلٰى بِالْفَقْرِ حَتّٰى مَا يَجِدُ اِلَّا الْعَبَائَةَ يَلْبَسُهَا، وَيُبْتَلٰى بِالْقُمَّلِ حَتّٰى تَقْتُلَهُ، وَلَا حَدُهُمْ كَانَ اَشَدَّ فَرَحًا بِالْبَلَاءِ مِنْ اَحَدِكُمْ بِالْعَطَاءِ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ، عَنْ بَحْرٍ فِي الْمُسْنَدِ، وَعَنِ الرَّبِيْعِ فِي الْفَوَائِدِ، وَاَنَا جَمَعْتُ بَيْنَهُمَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، ثُمَّ لَهُ شَوَاهِدُ كَثِيْرَةٌ وَّلِحَدِيْثِ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ طُرُقٌ يُتَّبَعُ وَيُذَاكَرُ بِهَا، وَقَدْ تَابَعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ عَلٰى رِوَايَتِهٖ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بخار کی وجہ سے ایک چادر اوڑھ کر لیٹے ہوئے تھے (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے) ہاتھ رکھا تو کمبل کے اوپر سے حرارت محسوس ہوئی۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ عرض کرنے لگے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو تو بہت شدید بخار ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اوپر آزمائشیں بھی سخت آتی ہیں اور ہمیں اجر بھی دگنا ملتا ہے (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے عرض کی) یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے سخت آزمائش کس پر آتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام پر، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ان کے بعد؟ فرمایا: علماء پر، انہوں نے پوچھا: ان کے بعد؟ فرمایا: صالحین پر (پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آزمائشوں کی مثال دیتے ہوئے فرمایا) کسی کو فقر میں اس قدر مبتلا کر دیا گیا کہ پہننے کے لئے صرف ایک چادر کے علاوہ ان کے پاس کچھ نہ بچا۔ کسی کو مہلک بیماری میں مبتلا کر دیا گیا حتیٰ کہ وہ اس بیماری میں انتقال کر گیا (اس کے باوجود وہ لوگ آزمائش میں زبان پر شکوہ تک نہیں لاتے تھے بلکہ) تم کسی نعمت کے ملنے پر اتنے خوش نہیں ہوتے ہو جتنی خوشی ان کو آزمائش میں مبتلا ہونے پر ہوتی تھی (کیونکہ دنیوی آزمائشیں اخروی ثواب کا باعث ہوتی ہیں)

✣✣ ابوعباس نے یہ روایت مسند میں بحر کے حوالے سے اور ''الفوائد'' میں ربیع کے حوالے سے نقل کی ہے اور میں نے دونوں کو یہاں پر جمع کر دیا ہے۔ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے (اس سند کے ایک راوی) ہشام بن سعد کی روایات نقل کی ہیں نیز اس حدیث کی شاہد احادیث بہت ہیں اور عاصم بن بھدلہ نے مصعب بن سعد کے ذریعے ان کے باپ کے حوالے سے جو روایت نقل کی ہے اس کی سند ایک دوسرے طریقے سے بھی ہے وہ یہ ہے کہ جس طرح عاصم بن بھدلہ نے مصعب بن سعد سے روایت لی ہے اسی طرح علاء بن مصیب نے بھی مصعب سے یہ روایت لی ہے (علاء کی مصعب سے روایت درج ذیل ہے)

120- اَخْبَرَنِيهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، فِيمَا قَرَاْتُ عَلَيْهِ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلاءً؟ قَالَ: الْاَنْبِيَاءُ، ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ، فَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ صُلْبَ الدِّينِ يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلٰى قَدْرِ دِينِهِ، فَمَنْ ثَخُنَ دِينُهُ ثَخُنَ بَلاؤُهُ، وَمَنْ ضَعُفَ دِينُهُ ضَعُفَ بَلاؤُهُ وَهٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَشَاهِدُهُ مَا

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ سب سے سخت آزمائش کس کی ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام کی (ان سے کم، ان سے کم درجہ والوں کی) یونہی درجہ بدرجہ آزمائش ہوتی ہے۔ جب بندہ صاحب ایمان ہوتا ہے تو اس کے دین کے مطابق اس کی آزمائش ہوتی ہے۔ چنانچہ جس کا دین مضبوط ہوگا اس کی آزمائش بھی سخت ہوگی اور جس کا دین کمزور ہوگا اس کی آزمائش بھی ہلکی ہوگی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

(اس کی شاہد حدیث درج ذیل ہے)

121- اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْرَائِيلَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، وَاَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَاَبَانُ الْعَطَّارُ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنِي اَبُو عَمْرِو بْنُ اَبِي سَعِيدٍ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ،

حدیث: 120

اخرجه ابو عیسی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2398 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4023 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2783 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1481 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2900 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7481 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 830 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 215 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 146

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَا : حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، وَهٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً؟ قَالَ: النَّبِيُّوْنَ، ثُمَّ الْأَمْثَلُ فَالْأَمْثَلُ يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلٰى حَسَبِ دِيْنِهِ، إِنْ كَانَ صُلْبَ الدِّيْنِ اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ، وَإِنْ كَانَ فِيْ دِيْنِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلٰى حَسَبِ دِيْنِهِ، فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ عَلَى الْعَبْدِ حَتّٰى يَدَعَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ لَيْسَ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے کڑا امتحان کس سے لیا جاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نبیوں سے، پھر ان کے بعد درجہ بدرجہ، انسان کا امتحان اس کے دین کے مطابق لیا جاتا ہے۔ جس کا دین مضبوط ہوگا اس کی آزمائش بھی کڑی ہوگی اور جس کا دین کمزور ہوگا اس کی آزمائش بھی اسی حساب سے کمزور ہوگی اور آزمائشیں انسان کے لئے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں۔

122۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَجَلُ أَحَدِكُمْ بِأَرْضٍ أَثْبَتَ اللّٰهُ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً، فَإِذَا بَلَغَ أَقْصٰى أَثَرِهِ فَتَوَفَّاهُ، فَتَقُوْلُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا رَبِّ، هٰذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِيْ قَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِرُوَاةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اٰخِرِهِمْ وَعُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ مُتَّفَقٌ عَلٰى إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَقَدْ عَنْ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ عَلٰى سَنَدِهِ، عَنْ إِسْمَاعِيْلَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کی موت جس جگہ لکھی ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ بندے (کے مقدر میں وہاں) کا کوئی ضروری کام لکھ دیتا ہے، جب اپنے ضروری کام سے وہاں جاتا ہے تو اس کی روح قبض کر لی جاتی ہے، چنانچہ قیامت کے دن وہ زمین (بندہ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کر کے) عرض کرے گی: یا اللہ یہ ہے وہ امانت جو تو نے میرے سپرد کی تھی۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے از اول تا آخر تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور عمر بن علی المقدمی کی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے صحیحین میں روایات نقل کی ہیں اور اسماعیل سے روایت کرنے میں عمر بن علی المقدمی کی محمد بن خالد الوہبی نے بھی اتباع کی ہے۔ (حدیث درج ذیل ہے)

123۔ حَدَّثَنِيْ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ الْعَدْلُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نُمَيْرٍ الْمَذْحِجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ أَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَتْ مَنِيَّةُ أَحَدِكُمْ بِأَرْضٍ أُتِيحَ لَهُ الْحَاجَةُ فَيَصْعَدُ إِلَيْهَا فَيَكُوْنُ أَقْصٰى أَثَرِهِ مِنْهُ،

فَيُقْبَضُ فِيهَا، فَتَقُوْلُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: رَبِّ هٰذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِي وَقَدْ اَسْنَدَهُ هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ

❖❖ یہی روایت ہشیم نے بھی اسماعیل بن ابوخالد سے نقل کی ہے (ان کی روایت درج ذیل ہے)

124- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ اَجَلُ اَحَدِكُمْ بِاَرْضٍ جُعِلَتْ لَهُ اِلَيْهَا حَاجَةٌ، فَيُوَفِّيهِ اللّٰهُ بِهَا فَتَقُوْلُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: رَبِّ هٰذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِي فَقَدْ اَسْنَدَ هٰذَا الْحَدِيْثَ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الثِّقَاتِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، وَوَافَقَهُ عَنْهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، فَنَحْنُ عَلٰى مَا شَرَطْنَا فِيْ اِخْرَاجِ الزِّيَادَةِ مِنَ الثِّقَةِ فِي الْوَصْلِ وَالسَّنَدِ، ثُمَّ لِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَوَاهِدُ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَمِنْهَا مَا

❖❖ مذکورہ تینوں سندوں میں ثقہ راویوں کے ذریعے اسماعیل سے روایت نقل کی گئی ہے اور اس روایت میں سفیان بن عیینہ نے بھی اسماعیل کی موافقت کی ہے اور ہم اپنی اس شرط پر قائم ہیں کہ ''سند'' اور ''اصل'' کے سلسلے میں ثقہ راوی کا اضافہ ہم نقل کریں گے۔ پھر اس حدیث کی کئی شاہد احادیث بھی موجود ہیں جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کی ہیں۔ (ان شاہد احادیث میں سے ایک یہ درج ذیل ہے)

125- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ الْحَدَّادِ الصُّوْفِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَّطَرِ بْنِ عُكَامِسَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَضَى اللّٰهُ لِرَجُلٍ مَوْتًا بِبَلْدَةٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا حَاجَةً

❖❖ حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کی موت جس مقام پر لکھتا ہے، اس کی کوئی حاجت اس مقام سے منسلک کر دیتا ہے۔

126- وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَّطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَعَلَ اللّٰهُ اَجَلَ رَجُلٍ بِاَرْضٍ اِلَّا جُعِلَتْ لَهُ فِيْهَا حَاجَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ اتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلٰى اِخْرَاجِ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ لَيْسَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ اِلَّا رَاوٍ وَّاحِدٍ، وَلَهُ شَاهِدٌ اٰخَرُ مِنْ رِوَايَةِ الثِّقَاتِ

❖❖ اس مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ایسے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی روایات نقل کی ہیں جن کا صرف ایک ایک راوی ہی ہے اور ثقہ راویوں کی روایت کے ساتھ اس کی درج ذیل شاہد حدیث بھی ہے۔

127۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَحَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ الْحَدَّادِ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ اَبِيْ عَزَّةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ اِلَيْهَا حَاجَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّرُوَاتُهُ عَنْ اٰخِرِهِمْ ثِقَاتٌ، وَسَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوْبَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ، يَقُوْلُ: اسْمُ اَبِيْ عَزَّةَ يَسَارِ بْنِ عَبْدٍ لَّهُ صُحْبَةٌ وَّاَمَّا اَبُو الْمَلِيْحِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عُمَرَ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: يَلْزَمُ الْبُخَارِيَّ وَمُسْلِمًا اِخْرَاجُ حَدِيْثِ اَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ اَبِيْ عَزَّةَ فَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِحَدِيْثِ اَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ بُرَيْدَةَ، وَحَدِيْثُ اَبِيْ عَزَّةَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِّنَ الثِّقَاتِ الْحُفَّاظِ

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے اور اس کے تمام راوی ثقہ ہیں۔ ابوعزہ کا نام ''یسار بن عبد'' ہے اور یہ صحابی رسول ہیں اور ''ابوالملیح'' کے متعلق علی بن عمر الحافظ کا کہنا ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کو ابوالملیح کی ابوعزہ کے حوالے سے روایات نقل کرنی چاہئے تھیں کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ابوالملیح کی بریدہ کے حوالے سے روایات نقل کی ہیں۔ ثقہ اور حفاظ الحدیث راویوں کی ایک تعداد ہے جنہوں نے ابوعزہ کی حدیث نقل کی ہے۔

128۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَحَدَّثَنِيْ اَبُو

حدیث 128:

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4790 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1964 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9107 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 129 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 130 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 132 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6007 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6008 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 166 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحديث: 133 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 418

الطَّيِّبِ طَاهِرُ بْنُ يَحْيَى الْبَيْهَقِيُّ بِهَا مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا خَالِي الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ تَابَعَهُ ابْنُ شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ الْحَنَّاطُ، وَيَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ فِي اِقَامَتِهِ هٰذَا الاِسْنَادِ فَاَمَّا حَدِيْثُ اَبِي شِهَابٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن بھولا بھالا اور شریف النفس ہوتا ہے جبکہ کافر مکار اور کمینہ ہوتا ہے۔

❖❖ اس سند کو ابوشہاب عبدربہ بن نافع الحناط اور یحییٰ بن ضریس نے بھی ثوری سے ہی ثابت رکھا ہے (ابوشہاب کی حدیث درج ذیل ہے)

129۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ الْمُطَّوِعِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ وَاَمَّا حَدِيْثُ يَحْيَى بْنِ الضُّرَيْسِ فَدُوْنَهُ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ هٰذَا الْحَدِيْثُ وَصَلَهُ الْمُتَقَدِّمُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ الثَّوْرِيِّ، وَاَفْسَدَهُ الْمُتَاَخِّرُوْنَ عَنْهُ، وَاَمَّا الْحَجَّاجُ بْنُ فُرَافِصَةَ فَاِنَّ الاِمَامَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ لٰكِنِّي سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوْبَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ، يَقُوْلُ: الْحَجَّاجُ بْنُ فُرَافِصَةَ لَا بَاْسَ بِهِ، وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي حَاتِمٍ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُوْلُ: حَجَّاجُ بْنُ فُرَافِصَةَ شَيْخٌ صَالِحٌ مُتَعَبِّدٌ وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اَقَامَ اِسْنَادَهُ

مذکورہ سند کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

❖❖ جبکہ یحییٰ بن الضریس کی حدیث میں ان سے نیچے راوی محمد بن حمید ہیں، اس حدیث کو سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کے متقدمین اصحاب نے قائم رکھا ہے جبکہ بعد میں آنے والوں نے اس کو فاسد قرار دیا ہے (اس سند میں ایک راوی) حجاج بن فرافصہ کی روایات شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کی ہیں لیکن میں نے ابوالعباس محمد بن یعقوب سے عباس بن محمد الدوری کے حوالے سے یحییٰ بن معین کا یہ بیان سنا ہے کہ حجاج بن فرافصہ کی روایات نقل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور عبدالرحمٰن بن ابی حاتم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ حجاج بن فرافصہ نیک، صالح اور عبادت گزار شخص تھے اور یحییٰ بن کثیر کے حوالے سے اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو اس کی سند کو مزید تقویت دیتی ہے۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

130۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيْمٌ

مذکورہ سند کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

131- سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ بْنَ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِىْ عُثْمَانَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْاِمَامَ اَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ يُوْسُفَ السُّلَمِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ، يَقُوْلُ: كُنْتُ بِمَكَّةَ فَكَلَّمَنِىْ وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْهِ وَعَلٰى ابْنِهٖ كِتَابَ الْوَصَايَا، فَقُلْتُ: اِذَا صِرْتُ حَدَّثْتُ، فَلَمَّا صِرْتُ بِمِنًى حَمَلْتُ كِتَابِىْ فَحَدَّثْتُهٗ، ثُمَّ ذَهَبْتُ اِلٰى مَكَّةَ لِلزِّيَارَةِ فَلَقِيَنِىْ اَبُوْ اُسَامَةَ، فَقَالَ لِىْ: يَا يَمَانِىُّ خَدَعَكَ ذَاكَ الْغُلَامُ الرُّوَاسِىُّ، فَقُلْتُ: مَا خَدَعَنِىْ؟ قَالَ: حَمَلْتَ اِلَيْهِ كِتَابَكَ فَحَدَّثْتَهٗ، فَقُلْتُ: لَيْسَ بِعَجَبٍ اَنْ يَّخْدَعَنِىْ، حَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيْمٌ، قَالَ: فَاَخْرَجَ الْوَاحِدَ، فَقَالَ: اَمْلِ عَلَىَّ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا اُمْلِيْهِ عَلَيْكَ، فَذَهَبَ سَمِعْتُ عَلِىَّ بْنَ عِيْسٰى، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيٰى، يَقُوْلُ: اَبُو الْاَسْبَاطِ الْحَارِثِىُّ هُوَ بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ الْحَاكِمُ: بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ اِنَّمَا ذَكَرْتُهٗ شَاهِدًا وَقَدْ اَلاٰنَ مَشَايِخُنَا الْقَوْلَ فِيْهِ وَقَدْ وَجَدْتُ لَهٗ شَاهِدًا اٰخَرَ مِنْ حَدِيْثِ خَارِجَةَ

✧✧ حضرت عبدالرزاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مکہ المکرمہ میں تھا، وہاں پر وکیع بن جراح نے مجھے کہا کہ میں اور میرا بیٹا آپ سے کتاب الوصایا کی احادیث سننا چاہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ جب میں منیٰ میں پہنچوں گا تو سنا دوں گا۔ پھر جب میں منیٰ میں پہنچا تو میں نے اپنی کتاب نکالی اور (ان کی مطلوبہ) احادیث ان کو سنا دیں۔ پھر جب میں منیٰ سے مکہ میں آیا تو وہاں پر میری ملاقات ابواسامہ سے ہوئی تو انہوں نے کہا: اے یمانی! تجھے اس غلام نے دھوکہ دیا ہے، میں نے کہا: نہیں، اس نے مجھے کوئی دھوکہ نہیں دیا۔ اس نے کہا: یہی کہ دھوکے سے تمہاری احادیث املاء کر لی ہیں۔ انہوں نے کہا: اس کے دھوکے میں تعجب کی بات کیا ہے؟ بشر بن رافع نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "مومن بھولا بھالا شریف النفس ہوتا ہے اور کافر مکار اور کمینہ ہوتا ہے" سنایا، جس کی سند یحییٰ ابن ابی کثیر اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے ہوتی ہوئی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے (عبدالرزاق کہتے ہیں) اس نے میری کتاب میں سے ایک حدیث ڈھونڈ کر نکالی اور مجھے کہنے لگا: یہ مجھے املاء کرا دو، میں نے کہا: خدا کی قسم! میں تجھے یہ املاء نہیں کراؤں گا، تو وہ چلا گیا۔ میں نے علی بن عیسیٰ سے حسین بن محمد بن زیاد کے حوالے سے محمد بن یحییٰ کا یہ بیان سنا ہے کہ ابوالاسباط حارثی، بشر بن رافع (ہی کو کہا جاتا) ہے۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: بشر بن رافع کو شاہد کے طور پر ذکر تو کیا ہے لیکن میرے بعض اساتذہ اس کے متعلق کچھ تحفظات رکھتے ہیں۔

اس کی ایک اور شاہد حدیث خارجہ کی سند سے مجھے مل گئی ہے (وہ درج ذیل ہے)

132- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا خَارِجَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِى الْاَسْبَاطِ الْحَارِثِىِّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيْمٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ تَدَاوَلَهُ الْاَئِمَّةُ بِالرِّوَايَةِ وَاَقَامَ بَعْضُ الرُّوَاةِ اِسْنَادَهُ، اَمَا الشَّيْخَانِ فَاِنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِالْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ وَلَا بِبِشْرِ بْنِ رَافِعٍ

❖ اس روایت کو ائمہ حدیث عموماً بیان کرتے ہیں اور بعض راویوں نے اس کی سند کو قائم کیا ہے، البتہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حجاج بن فرافصہ اور بشر بن رافع کی روایات درج نہیں کی ہیں۔

133۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا وَلَقَبُهُ حَمْدَانُ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رَائِحَتَهَا تُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ وَجَدْنَا لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ شَاهِدًا فِيْهِ

✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کو ناحق قتل کرے (وہ جنت تو کیا) جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکے گا باوجودیکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے سونگھی جا سکتی ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ البتہ ہمیں حماد بن سلمہ کی اس حدیث کی شاہد حدیث ملی ہے (وہ حدیث درج ذیل ہے)

134۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوْنَ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ اَنْ يَّشُمَّ رِيْحَهَا، وَرِيْحُهَا يُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ وَّاَمَّا قَوْلُ مَنْ قَالَ: يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ

❖ اس حدیث کی ایک سند میں یونس بن عبید کے بعد حسن کی بجائے حکم بن اعرج کا نام ہے (جیسا کہ درج ذیل حدیث کی سند سے ظاہر ہے)

135۔ فَاَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ، عَنْ اَبِىْ

حدیث 133:

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 431 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 2923 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دار الکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 8744

بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ،
قَالَ الْحَاكِمُ: قَدْ كَانَ شَيْخُنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحَافِظُ يَحْكُمُ بِحَدِيْثِ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ، وَالَّذِيْ يَسْكُنُ اِلَيْهِ الْقَلْبُ اَنَّ هٰذَا اِسْنَادٌ وَّذَاكَ اِسْنَادٌ اٰخَرُ، لَا يُعَلِّلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ، فَاِنَّ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ اِمَامٌ وَّقَدْ تَابَعَهُ عَلَيْهِ اَيْضًا شَرِيكُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ شَيْخٌ ثِقَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَهْوَازِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

❖❖ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: جس حدیث کی سند یونس بن عبید کے بعد حکم بن اعرج سے ملتی ہے، اس کے متعلق ہمارے استاد ابوعلی الحافظ یہ تسلی بخش فیصلہ فرماتے تھے کہ یہ دونوں الگ الگ سندیں ہیں اور کسی ایک کی وجہ سے دوسری کو ''معلل'' قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ حماد بن سلمہ خود امام فی الحدیث ہیں اور شریک بن خطاب ان کے متابع بھی ہیں اور یہ ثقہ شیخ الحدیث ہیں ان کا تعلق اہواز کے علاقہ سے تھا۔ (واللہ اعلم)

136- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ بَطِلٌ يَدْخُلُ عَلَى الْاُمَرَاءِ فَيُضْحِكُهُمْ، فَقَالَ لَهُ جَدِّيْ: وَيْحَكَ يَا فُلَانُ، لِمَ تَدْخُلُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَتُضْحِكُهُمْ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ، مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَرْضَى اللّٰهُ بِهَا عَنْهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَسْخَطُ اللّٰهُ بِهَا اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ

❖❖ حضرت عمرو بن علقمہ رضی اللہ عنہ اپنے دادا علقمہ بن وقاص کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص امراء کی محفلوں میں جا کر لطیفے سنا کر انہیں ہنسایا کرتا تھا (عمرو بن علقمہ کہتے ہیں) میرے دادا نے اس کو سمجھایا اور امراء کی محفلوں میں جا کر لطیفے سنانے سے منع کیا (اور فرمایا) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے صحابی حضرت بلال بن حارث المزنی سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے کہ ''بندہ کبھی صرف ایک بات اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر بولتا ہے، اس کو یہ گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ بات چلتے چلاتے کہاں تک پہنچ جائے گی اور اس کی صرف یہی ایک بات قیامت تک کے لئے رضائے الٰہی کا ذریعہ بن جاتی ہے اور کبھی بندہ صرف ایک بات ایسی

حدیث 136:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 281 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 657 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1129 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1130 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1135 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 911 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 4550

بولتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب ہوتی ہے اور اس کو یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ بات (کتنی زبانوں سے ہوتی ہوئی) کہاں تک پہنچے گی (جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے) کہ وہی ایک بات اس کے لئے قیامت میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بن جاتی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے محمد بن عمرو کی روایت لی ہے اور اس کی سند کو جس طرح میں نے سند عالی کے طور پر ذکر کیا ہے اسی طرح سعید بن عامر نے بھی محمد بن عمرو کے حوالے سے اس کی سند بیان کی ہے۔ اس حدیث کو سفیان ثوری، اسماعیل بن جعفر، عبدالعزیز دراوردی، محمد بن بشر العبدی اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا ہے۔ سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے۔

137۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّیْ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ اَعْيَنَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يَدْرِیْ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيُكْتَبُ اللّٰهُ لَهٗ سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يَدْرِیْ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيُكْتَبُ اللّٰهُ لَهٗ رِضَاهُ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ

وَاَمَّا حَدِيْثُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ

اسماعیل بن جعفر کی حدیث یہ ہے:

138۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ، وَمَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيُكْتَبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ، وَمَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ وَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَدْ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ

عبدالعزیز بن محمد کی حدیث درج ذیل ہے، اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے۔

139۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ، وَمَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيُكْتَبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ، وَمَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ وَاَمَّا حَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ

محمد بن بشر کی حدیث یہ ہے، (اس کے آخر میں حدیث نبوی کے بعد حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کا تھوڑا تبصرہ بھی ہے)

140۔ فَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ اَبِیْهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ: مَرَّ بِهٖ رَجُلٌ لَّهٗ شَرَفٌ وَّهُوَ بِسُوْقِ الْمَدِیْنَةِ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ، فَقَالَ لَهٗ عَلْقَمَةُ: یَا فُلَانُ، اِنَّ لَكَ رَحِمًا وَلَكَ حَقًّا، وَاِنِّیْ رَاَیْتُكَ تَدْخُلُ عَلٰی هٰؤُلَاءِ الْاُمَرَاءِ فَتَتَكَلَّمُ عِنْدَهُمْ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَتَكَلَّمَ، وَاِنِّیْ سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِیَّ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَیَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ، مَا یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَیُكْتَبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهٗ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَاهُ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَیَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ، مَا یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَیُكْتَبُ اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَاهُ، قَالَ عَلْقَمَةُ: وَیْحَكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَقُوْلُ وَمَاذَا تَتَكَلَّمُ بِهٖ ؟ فَرُبَّ كَلَامٍ مَنَعَنِیْ مَا سَمِعْتُهٗ مِنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ قَصَرَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ بِرِوَایَةِ هٰذَا الْحَدِیْثِ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ یَذْكُرْ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ

❖ یہ روایت مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے لیکن اس کی سند میں محمد بن عمرو کے بعد علقمہ بن وقاص کا ذکر نہیں ہے (حدیث درج ذیل ہے)

141۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسَی الْقَاضِیْ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، فِیْمَا قُرِءَ عَلٰی مَالِكٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زِیَادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ اُوَیْسٍ، حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ، مَا كَانَ یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَیُكْتَبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهٗ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ، مَا كَانَ یَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَیُكْتَبُ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا سَخَطَهٗ اِلٰی یَوْمِ یَلْقَاهُ، قَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا لَا یُوْهِنُ الْاِجْمَاعَ الَّذِیْ قَدَّمْنَا ذِكْرَهٗ بَلْ یَزِیْدُنَا تَاْكِیْدًا بِمُتَابِعٍ مِثْلِ مَالِكٍ، اِلَّا اَنَّ الْقَوْلَ فِیْهِ مَا قَالُوْهُ بِالزِّیَادَةِ فِیْ اِقَامَةِ اِسْنَادِهٖ

❖ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مالک بن انس رضی اللہ عنہ کی سند میں علقمہ بن وقاص کا ذکر نہ ہونا گزشتہ حدیث کی روایت پر اجماع کے لئے نقصان دہ نہیں ہے بلکہ اس سے تو اس روایت کی مزید تاکید ہوتی ہے کہ اس حدیث کی متابعت مالک بن انس رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر محدث سے بھی موجود ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہاں پر یہی کیا جاسکتا ہے کہ (دیگر کی سند میں) زیادتی ہے (جو مالک کی روایت میں نہیں ہے)

142۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، قَالَا: حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِیْمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: سَمِعْتُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

یَقُوْلُ: وَیْلٌ لِّلَّذِیْ یُحَدِّثُ فَیَکْذِبُ وَیُضْحِكُ بِهِ الْقَوْمَ وَیْلٌ لَّهُ وَیْلٌ لَّهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ رَوَاهُ سُفْیَانُ بْنُ سَعِیْدٍ، الْحَمَّادَانِ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِیْدٍ، وَاِسْرَائِیْلُ بْنُ یُوْنُسَ، وَغَیْرُهُمْ مِنَ الْاَئِمَّةِ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَکِیْمٍ وَّلَا اَعْلَمُ خِلَافًا بَیْنَ اَکْثَرِ اَئِمَّةِ اَهْلِ النَّقْلِ فِیْ عَدَالَةِ بَهْزِ بْنِ حَکِیْمٍ، وَاَنَّهُ یُجْمَعُ حَدِیْثُهُ، وَقَدْ ذَکَرَهُ الْبُخَارِیُّ فِی الْجَامِعِ الصَّحِیْحِ، وَهٰذَا الْحَدِیْثُ شَاهِدٌ لِّحَدِیْثِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِیِّ الَّذِیْ قَدَّمْنَا ذِکْرَهُ وَقَدْ رَوٰی سَعِیْدُ بْنُ اِیَاسٍ الْجُرَیْرِیُّ، عَنْ حَکِیْمِ بْنِ مُعَاوِیَةَ، وَرَوٰی عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ الضُّبَعِیِّ، عَنْ مُّعَاوِیَةَ بْنِ حَیْدَةَ

✧✧ حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے پردادا کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس شخص کے لئے ہلاکت ہے جو جھوٹ بول بول کر لوگوں کو ہنساتا ہے، ہلاکت ہے ایسے شخص کیلئے، ہلاکت ہے۔

✧✧ اس حدیث کو سفیان بن سعید، عبدالوارث بن سعید، اسرائیل بن یونس اور دیگر ائمہ حدیث نے بہز بن حکیم کے حوالے سے روایت کیا ہے اور اکثر اہل نقل آئمہ کرام بہز بن حکیم کی عدالت پر متفق ہیں اور ان کی احادیث کو جمع کیا گیا ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''جامع صحیح'' (بخاری شریف) میں اس کا ذکر کیا ہے اور یہ حدیث بلال بن حارث المزنی کی اس حدیث کی شاہد ہے جس کا ذکر ہم نے ابھی کیا ہے اور سعید بن ایاس جریری نے حکیم بن معاویہ سے اور ابوالتیاح الضبعی نے معاویہ بن حیدہ سے روایت کی ہے۔

143۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ، وَاَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، سَمِعْتُ فُلَانًا یَذْکُرُ وَیُثْنِیْ خَیْرًا، زَعَمَ اَنَّكَ اَعْطَیْتَهُ دِیْنَارَیْنِ، قَالَ: لٰکِنْ فُلَانٌ مَّا یَقُوْلُ ذٰلِكَ، وَلَقَدْ اَصَابَ

حدیث 142:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4990 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2315 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2702 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20035 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20058 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20067 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20085 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11126 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11655 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 951 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 952

مِنِّی مَا بَیْنَ مِائَةٍ اِلٰی عَشَرَةٍ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: وَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَخْرُجُ مِنْ عِنْدِیْ بِمَسْاَلَتِهٖ مُتَاَبِّطُهَا، قَالَ اَحْمَدُ: اَوْ نَحْوَهٗ وَمَا هِیَ اِلَّا نَارٌ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَلِمَ تُعْطِیْهِمْ ؟ قَالَ: مَا اَصْنَعُ ؟ یَسْاَلُوْنِیْ وَیَاْبَی اللّٰهُ لِیَ الْبُخْلَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ الرَّقِّیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایک شخص کے بارے میں سنا ہے کہ وہ آپ کی بہت تعریف کرتا ہے، اس کا گمان ہے کہ آپ نے اسے دو دینار عطا فرمائے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً ارشاد فرمایا: لیکن فلاں شخص تو ایسی باتیں نہیں کرتا حالانکہ میں نے اس کو ۱۰۰ دینار دیئے ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کبھی ایسا ہوتا ہے) ایک شخص میرے پاس سے (تحائف) بغل میں دبائے نکلتا ہے حالانکہ (میرے یہ تحائف کوئی جنتی ہونے کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ) وہ جہنمی ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر آپ ایسے شخص کو کوئی چیز کیوں دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کیا کروں؟ لوگ مجھ سے مانگ لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے سائل کو خالی لوٹانے سے منع فرمایا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن انہوں نے اس انداز میں اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو عبداللہ بن بشر الرقی نے اعمش پھر ابوسفیان پھر جابر کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

(حدیث درج ذیل ہے)

144۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْمُزَکِّیْ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ الْقَبَّانِیُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَیْدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ رَجُلَانِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَاهُ فِیْ شَیْءٍ فَدَعَا لَهُمَا بِدِیْنَارَیْنِ فَاِذَا هُمَا یُثْنِیَانِ خَیْرًا، فَقَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَلٰکِنْ فُلَانٌ مَّا یَقُوْلُ ذٰلِكَ، وَلَقَدْ اَعْطَیْتُهٗ مَا بَیْنَ عَشْرَةٍ اِلٰی مِائَةٍ فَمَا یَقُوْلُ ذٰلِكَ، فَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَخْرُجُ بِصَدَقَةٍ مِّنْ عِنْدِیْ مُتَاَبِّطُهَا وَاِنَّمَا هِیَ لَهٗ نَارٌ، فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، کَیْفَ تُعْطِیْهِ وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّهٗ لَهٗ نَارٌ ؟ قَالَ: فَمَا اَصْنَعُ ؟ یَاْبَوْنَ اِلَّا اَنْ یَّسْاَلُوْنِیْ وَیَاْبَی اللّٰهُ لِیَ الْبُخْلَ

اَمَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ الرَّقِّیُّ فَلَمْ یُخَرِّجَاهُ وَقَدْ خَرَّجَ مُسْلِمٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ الرَّقِّیِّ اِلَّا اَنَّ هٰذَا الْحَدِیْثَ لَیْسَ بِعِلَّةٍ لِحَدِیْثِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ فَاِنَّهٗ شَاهِدٌ لَّهٗ بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے معتمر بن سلیمان الرقی کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔ البتہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن بشر الرقی کی روایت نقل کی ہے بہرطور اس حدیث کو اعمش کی ابوصالح سے روایت کردہ حدیث کے لئے علت قرار نہیں دیا جاسکتا۔ بلکہ اس حدیث کے لئے ایک دوسری سند کے ساتھ شاہد حدیث موجود ہے۔

145۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَّكُوْنَ لَعَّانًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کو لعن طعن کرنے والا نہیں ہونا چاہئے۔

146۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِيْ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّكُوْنَ لَعَّانًا، قَالَ سَالِمٌ: وَمَا سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ لَعَنَ شَيْئًا قَطُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ اَسْنَدَهٗ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْاَئِمَّةِ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ، ثُمَّ اَوْقَفَهٗ عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَّحْدَهٗ، فَاَمَّا الشَّيْخَانِ فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ وَّهُوَ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ اَسْلَمَ كُنْيَتُهٗ اَبُوْ مُحَمَّدٍ لَا اَعْرِفُهٗ يُجْرَحُ فِي الرِّوَايَةِ، وَاِنَّمَا تَرَكَاهُ لِقِلَّةِ حَدِيْثِهٖ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَوَاهِدُ بِاَلْفَاظٍ مُخْتَلِفَةٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِي الدَّرْدَاءِ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ يَّصِحُّ بِمِثْلِهَا الْحَدِيْثُ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

فأما حديث أبي هريرة :

✧✧ حضرت سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان کے لئے نامناسب ہے کہ وہ لعن کرے۔ حضرت سالم فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کبھی بھی کسی چیز پر لعن کرتے نہیں سنا۔

❖ اس حدیث کو ائمہ حدیث کی ایک جماعت نے کثیر بن زید سے روایت کیا ہے البتہ حماد بن زید نے اس کو ان سے موقوف رکھا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایت کثیر بن زید کے حوالے سے نقل نہیں کی ہے اور یہ مدینہ کے ایک قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک بزرگ شخص ہیں، ان کی کنیت "ابومحمد" ہے (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میری نظر سے نہیں گزرا کہ روایت کے حوالے سے ان پر کسی نے جرح کی ہو اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے ان کو نظرانداز کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ان کی روایات کی تعداد بہت کم ہے۔ (واللہ اعلم) اس حدیث کے مختلف الفاظ میں شواہد موجود ہیں جو کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اور حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے منقول ہیں اور اس جیسی احادیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر صحیح قرار دیا جاتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت یہ ہے۔

147۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ اَنْ تَكُوْنُوْا لَعَّانِيْنَ صِدِّيْقِيْنَ تَابَعَهٗ اِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ نہیں ہوسکتا کہ تم لعن کرنے والے بھی ہو

اور ایک دوسرے کے دوست بھی ہو۔

❖ اسی حدیث کو ابوحصین سے اسرائیل بن یونس نے بھی روایت کیا ہے۔(حدیث درج ذیل ہے)

148۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِيْ حَصِينٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَجْتَمِعُ اَنْ تَكُوْنُوْا لَعَّانِيْنَ صِدِّيقِيْنَ "

وأما حديث أبي الدرداء:

ابوالدرداء سے منقول حدیث یہ ہے:

149۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَاَبِي حَازِمٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لا يَكُوْنُ اللَّعَّانُوْنَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ وَقَدْ خَرَّجَهُ مُسْلِمٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ

وأما حديث سمره بن جندب:

✧ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لعن کرنے والے نہ گواہ ہو سکتے ہیں اور نہ سفارشی۔

❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ کے ساتھ حدیث نقل کی ہے۔اور سمرہ بن جندب کی روایت کردہ حدیث یہ ہے۔

150۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا

حدیث 149:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2598 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4907 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 316 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 203 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 27569 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5746

حدیث 150:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4906 اخرجه ابوعيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1976 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 20187 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 6858 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 6859 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 911 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 320

مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَلَاعَنُوْا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ، وَلَا بِغَضَبِ اللّٰهِ، وَلَا بِالنَّارِ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ الَّتِيْ خَرَّجَهَا فِيْ هٰذَا الْبَابِ بِاَلْفَاظِهَا الْمُخْتَلِفَةِ كُلُّهَا صَحِيْحَةُ الْاِسْنَادِ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے کو لعنت نہ کرو، اللہ کے غضب کے مستحق نہ ٹھہراؤ اور نہ ہی ایک دوسرے کو جہنمی قرار دو۔

❖ یہ وہ احادیث ہیں جن کو اس باب میں مختلف الفاظ کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے اور یہ تمام احادیث ''صحیح الاسناد'' ہیں۔

151- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْقَمَرِيِّ، وَمَاتَ قَبْلَ ابْنِ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ كَرِيْمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ وَيُحِبُّ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

✧✧ حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ ''کریم'' ہے اور کرم کو پسند کرتا ہے، حسن اخلاق کو پسند کرتا ہے اور بداخلاقی وکمینگی کو ناپسند کرتا ہے۔

152- حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا الصَّنْعَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ كَرِيْمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، وَمَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ، وَيُبْغِضُ سَفْسَافَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَحَجَّاجُ بْنُ قَمَرِيٍّ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ وَّلَعَلَّهُمَا اَعْرَضَا عَنْ اِخْرَاجِهِ بِاَنَّ الثَّوْرِيَّ اَعْضَلَهُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ''کریم'' ہے اور کرم کو پسند کرتا ہے اور حسنِ اخلاق کو پسند کرتا ہے اور بداخلاقی اور کمینگی کو ناپسند کرتا ہے۔

❖ مذکورہ دونوں حدیثیں ''صحیح الاسناد'' ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے انہیں نقل نہیں کیا (اس کی سند میں) حجاج بن قمری مصر سے تعلق رکھنے والے ایک بزرگ شخص ہیں، یہ ثقہ ہیں، ان پر کسی قسم کی کوئی جرح ثابت نہیں ہے۔ اس روایت کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے شاید اس لئے نظرانداز کر دیا ہے کہ ثوری نے اسے ''معضل'' قرار دیا ہے (ثوری کی روایت درج ذیل ہے)

153- كَمَا اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيْزٍ الْخُزَاعِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حديث 151:

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 5928

وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ كَرِيْمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، وَمَعَالِيَ الأُمُوْرِ، وَيُبْغِضُ أَوْ قَالَ: يَكْرَهُ سَفْسَافَهَا وَهٰذَا لَا يُوهِنُ حَدِيْثَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَلٰى مَا قَدَّمْتُ ذِكْرَهُ مِنْ قَبُوْلِ الزِّيَادَاتِ مِنَ الثِّقَاتِ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

✣✣ یہ حدیث سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی گزشتہ حدیث کے لئے نقصان کا باعث نہیں ہے بلکہ ثقہ کی زیادتی قبول ہوتی ہے (واللہ اعلم)

154- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الصَّقْعَبِ بْنِ زُهَيْرٍ، وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا أَبُوْ قُدَامَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ الصَّقْعَبَ بْنَ زُهَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مِّنْ طَيَالِسَةٍ مَكْفُوْفَةٍ بِالدِّيْبَاجِ، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ هٰذَا يُرِيْدُ رَفْعَ كُلِّ رَاعٍ وَّابْنِ رَاعٍ، وَيَضَعُ كُلَّ فَارِسٍ وَّابْنَ فَارِسٍ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضِبًا فَأَخَذَ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَاجْتَذَبَهُ وَقَالَ: أَلَا أَرٰى عَلَيْكَ ثِيَابَ مَنْ لَّا يَعْقِلُ، ثُمَّ رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ، فَقَالَ: إِنَّ نُوْحًا لَّمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ دَعَا ابْنَيْهِ، فَقَالَ: إِنِّيْ قَاصٌّ عَلَيْكُمَا الْوَصِيَّةَ: آمُرُكُمَا بِاثْنَيْنِ وَأَنْهَاكُمَا عَنِ اثْنَيْنِ: أَنْهَاكُمَا عَنِ الشِّرْكِ وَالْكِبْرِ وَآمُرُكُمَا بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِنَّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيْهِنَّ لَوْ وُضِعَتْ فِيْ كِفَّةِ الْمِيْزَانِ وَوُضِعَتْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِي الْكِفَّةِ الأُخْرٰى كَانَتْ أَرْجَحَ مِنْهُمَا، وَلَوْ أَنَّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيْهِمَا كَانَتْ حَلْقَةً فَوُضِعَتْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَلَيْهِمَا لَقَصَمَتْهُمَا، وَآمُرُكُمَا بِسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ فَإِنَّهُمَا صَلٰوةُ كُلِّ شَيْءٍ وَّبِهَا يُرْزَقُ كُلُّ شَيْءٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَا لِلصَّقْعَبِ بْنِ زُهَيْرٍ فَإِنَّهُ ثِقَةٌ قَلِيْلُ الْحَدِيْثِ، سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِيْ حَاتِمٍ، يَقُوْلُ: سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ، عَنِ الصَّقْعَبِ بْنِ زُهَيْرٍ، فَقَالَ: ثِقَةٌ، وَهُوَ أَخُو الْعَلَاءِ بْنِ زُهَيْرٍ، وَهٰذَا مِنَ الْجِنْسِ الَّذِيْ، يَقُوْلُ: إِنَّ الثِّقَةَ إِذَا وَصَلَهُ لَمْ يَضُرَّهُ إِرْسَالُ غَيْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک اعرابی ریشمی جبے میں ملبوس نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، کہنے لگا: تمہارا یہ ساتھی چرواہوں اور نادار لوگوں کو عزت دیتا ہے اور امیر و کبیر لوگوں کو کوئی مقام نہیں دیتا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جلالی کیفیت میں کھڑے ہوئے اور اس کا کپڑا پکڑ کر کھینچا اور فرمایا: میں تیرے بدن پر سمجھدار اور سنجیدہ لوگوں کا لباس نہیں دیکھ رہا ہوں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہٹ کر بیٹھ گئے پھر یوں ارشاد فرمایا: جب نوح علیہ السلام کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹوں کو اپنے پاس بلا کر کہا: میں تمہیں ایک وصیت کر رہا ہوں (اس پر عمل کرنا) دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور دو چیزوں سے منع کرتا ہوں۔ شرک اور تکبر سے بچ کر رہنا اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا کیونکہ تمام آسمان اور زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے سب کچھ میزان کے ایک

پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ رکھ دیا جائے تو لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ والا پلڑا بھاری ہوگا اور اگر زمین اور آسمانوں کا ایک دائرہ بنا کر اس کے اوپر لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کو رکھا جائے (تو لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کے وزن سے زمین و آسمان) دونوں کا دائرہ ٹوٹ جائے اور میں تمہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ یہ ہر چیز کا درود ہے اور اسی کے ذریعے ہر چیز کو رزق ملتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے (اس کے ایک راوی) صقعب ابن زہیر کی وجہ سے نقل نہیں کیا کیونکہ صقعب بن زہیر اگرچہ ثقہ راوی ہیں لیکن ان کی روایت کردہ احادیث کی تعداد بہت کم ہے۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابوزرعہ نے صقعب بن زہیر کے متعلق فرمایا ہے کہ وہ ثقہ ہیں اور یہ علاء بن زہیر کے بھائی ہیں اور قانون یہ ہے کہ جب کسی حدیث کو ثقہ راوی وصل کر دے تو پھر غیر ثقہ کا اس میں ارسال کوئی نقصان نہیں دیتا۔

155- فَقَدْ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِّلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَاَيْتُ رَجُلا اَعْطَى لَرَاعِي الْغَنَمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ، ثُمَّ ذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِّنْهُ

❖❖ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی شخص کو ایسا نہیں دیکھا جو چرواہوں (اور ناداروں) کو عطا کرتا ہو پھر اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح مکمل حدیث ذکر کی۔

156- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَاَبُوْ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، وَمَنْصُورُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّيَالِسِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْ حَصِينٍ، وَفِيْ حَدِيثِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَصِينٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ فَاُتِيَ بِرُؤُوسِ الْخَوَارِجِ كُلَّمَا جَآءَ رَاْسٌ، قُلْتُ: اِلَى النَّارِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيُّ: اَوَلَا تَعْلَمُ يَا ابْنَ اَخِيْ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّ عَذَابَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ جُعِلَ فِيْ دُنْيَاهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَا اَعْلَمُ لَهٗ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

❖❖ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں عبیداللہ بن زیاد کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس خوارج کے "سر" لائے گئے، جب بھی کوئی سر پیش کیا جاتا تو میں کہتا: یہ جہنمی ہے۔ اس پر حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھتیجے! کیا تجھے معلوم نہیں ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے "اس امت کا عذاب اسی دنیا میں ہے"

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور

اس حدیث میں مجھے کوئی علت بھی نہیں مل سکی البتہ اس کی ایک صحیح شاہد حدیث موجود ہے (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

157ـ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيِّ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: عَذَابُ اُمَّتِيْ فِيْ دُنْيَاهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کا عذاب دنیا میں ہی ہے۔

158ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِيْ صَغِيْرَةَ، عَنْ اَبِيْ بَلْجٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُوْنُ عِنْدَ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى: سَاَلْنَا عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِخْوَانِكُمْ، اَوْ قَالَ: اَعْدَاؤُكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَهُوَ لَكُمْ شَهَادَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَهٰكَذَا رَوَاهُ اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِيْ بَلْجٍ

✧✧ حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ہاں طاعون کا ذکر چلا تو ابوموسیٰ نے کہا: ہم نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بھائی یا (شاید یہ) فرمایا: تمہارے دشمن جنات میں سے ہیں اور وہ (طاعون) تمہارے لئے شہادت ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اسی طرح ابوعوانہ نے بھی ابوبلج کے حوالے سے یہ حدیث روایت کی ہے۔ (حدیث درج ذیل ہے)

159ـ اَخْبَرَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّهْقَانُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَتَّابٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بَلْجٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✣✣ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن قیس کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

160ـ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ،

حدیث 157:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المكتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحدیث: 893

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِوَهْمٍ وَّقَعَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ لِسُوْءِ حِفْظِهٖ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو نرد سے کھیلا، اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا، کیونکہ عبداللہ بن سعید بن ابی ہند کو حافظہ کی کمزوری کی وجہ سے وہم پیدا ہوا۔

161۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَّجُلٍ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ لَعِبَ بِالْكِعَابِ، اَوْ قَالَ: بِالْكَعِبَاتِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَهٰذَا مِمَّا لَا يُوْهِنُ حَدِيْثَ نَافِعٍ وَّلَا يُعَلِّلُهُ فَقَدْ تَابَعَ يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ نَافِعًا عَلٰى رِوَايَةِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جوا کھیلے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نافرمان ہے۔

❖❖ یہ ایسی حدیث ہے جو نافع کی حدیث کو نہ تو کمزور کرسکتی ہے اور نہ ہی معلل۔ جبکہ سعید بن ابوہند کی روایت پر یزید بن عبداللہ نے نافع کی متابعت کی ہے۔ (حدیث درج ذیل ہے)

حدیث 160:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4938 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" ' طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3762 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)' رقم الحدیث: 1718 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 19539 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 19569 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 19595 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالة' بیروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحدیث: 5872 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحدیث: 7290 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 510 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ه/1989ء' رقم الحدیث: 1269 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ه/1989ء' رقم الحدیث: 1272 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ه/1988ء' رقم الحدیث: 547

حدیث 161:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 19519 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ه/1988ء' رقم الحدیث: 548

162- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ النَّرْدُ فَقَالَ: عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مَنْ ضَرَبَ بِكِعَابِهَا يَلْعَبُ بِهَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ کے سامنے چوسر کھیلنے کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اُس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی' اُس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی جس نے یہ کھیل کھیلا۔

163- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْعَطَّارُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُرَاعُوْنَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَالْاَظِلَّةَ لِذِكْرِ اللّٰهِ، قَالَ بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى: وَلَمْ يَكُنْ هٰذَا الْحَدِيْثُ عِنْدَ الْحُمَيْدِيِّ فِىْ مُسْنَدِهٖ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ، وَعَبْدُ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ ثِقَةٌ وَّقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ وَّالْبُخَارِيُّ بِاِبْرَاهِيْمَ السَّكْسَكِيِّ وَاِذَا صَحَّ مِثْلُ هٰذِهِ الْاِسْتِقَامَةِ لَمْ يَضُرَّهٗ تَوْهِيْنُ مَنْ اَفْسَدَ اِسْنَادَهٗ

✧✧ حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہیں جو سورج، چاند، تاروں اور بادلوں پر صرف اللہ کی یاد کے لئے دھیان دیتے ہیں۔

❖❖ بشر بن موسیٰ نے کہا: یہ حدیث حمیدی کی مسند میں نہیں ہے، یہ اسناد صحیح ہے اور عبدالجبار عطار ثقہ راوی ہیں، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور بخاری نے ابراہیم سکسکی کی روایات نقل کی ہیں، جب سند اس درجہ پختہ ہے تو کسی شخص کے اس سند کو کمزور کرنے سے کوئی نقصان نہیں ہوسکتا۔

164- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السِّيَارِيُّ بِمَرْوٍ وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ السَّكْسَكِيِّ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَصْحَابُنَا عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ اَحَبَّ عِبَادِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُحَبِّبُوْنَ اللّٰهَ اِلَى النَّاسِ وَالَّذِيْنَ يُرَاعُوْنَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ هٰذَا لَا يُفْسِدُ الْاَوَّلَ وَلَا يُعَلِّلُهٗ فَاِنَّ بْنَ عُيَيْنَةَ حَافِظٌ ثِقَةٌ وَكَذَالِكَ بْنُ الْمُبَارَكِ اِلَّا اَنَّهٗ اَتٰى بِاَسَانِيْدَ اُخَرَ كَمَعْنَى الْحَدِيْثِ الْاَوَّلِ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ کو سب سے زیادہ پسند وہ لوگ ہیں جو اللہ کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں اور شمس وقمر میں غور کرتے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث گزشتہ حدیث کو نہ تو نقصان دے رہی ہے اور نہ معلل کر رہی ہے کیونکہ ابن عیینہ حافظ ہیں، ثقہ ہیں۔ اسی طرح ابن مبارک بھی۔ تاہم ان کی روایات کی سندیں مختلف ہیں جبکہ مفہوم پہلی حدیث کی طرح ہے۔

165- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ

الْفَقِيهُ، وَأَبُو الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَوْصِنِي، قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ، وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ، وَتَصُومُ شَهْرَ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَتَعْتَمِرُ، وَتَسْمَعُ وَتُطِيعُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَإِنَّ رُوَاتَهُ عَنْ اٰخِرِهِمْ ثِقَاتٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ تَوَقِّيًا لِمَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے وصیت فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، بیت اللہ کا حج کرو، عمرہ کرو (احکام شرع) توجہ سے سن کر ان پر عمل کیا کرو۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا، حالانکہ اس کی سند میں موجود تمام راوی ثقہ ہیں۔

166۔ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عِيسٰى يَقُولُ سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلٰى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الدِّينِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِّمْنِي الدِّينَ قَالَ تَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ وَعَلَيْكَ بِالْعَلَانِيَةِ وَإِيَّاكَ وَالسِّرِّ وَإِيَّاكَ وَكُلِّ شَيْءٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ قَالَ فَإِذَا لَقِيتُ اللّٰهَ قُلْتُ أَمَرَنِي بِهٰذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ خُذْ بِهٰذَا فَإِذَا لَقِيتَ اللّٰهَ تَعَالٰى فَقُلْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ الْقَبَانِي قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى أَيُّهُمَا الْمَحْفُوظُ حَدِيثُ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ أَوْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ لِمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدِيثُ الْحَسَنِ أَشْبَهُ قَالَ الْحَاكِمُ فَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى تَوَرَّعَ عَنِ الْجَوَابِ حَذَرًا لِمُخَالَفَةِ قَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يُرِيبُكَ إِلٰى مَا لَا يُرِيبُكَ وَلَوْ تَأَمَّلَ الْحَدِيثَيْنِ لَظَهَرَ لَهُ أَنَّ الْأَلْفَاظَ مُخْتَلِفَةٌ وَهُمَا حَدِيثَانِ مُسْنَدَانِ وَحِكَايَةٌ وَلَا يُحْفَظُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ غَيْرَ حَدِيثِ الْإِمَارَةِ وَقَدْ تَفَرَّدَ بِهِ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِي ثِقَةٌ مَأْمُونٌ وَقَدْ رَوَاهُ عَنْهُ غَيْرُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَلٰى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الصَّبَّاحِ أَيْضًا ثِقَةٌ مَأْمُونٌ

✧✧ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک دیہاتی شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے آپ سے دین کے متعلق کچھ سوالات کئے، کہنے لگا: اے امیر المومنین! مجھے دین سکھائیے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم رکھ، زکوٰۃ ادا کر، ماہ رمضان کے روزے رکھ، بیت اللہ شریف کا حج کر، جو کام اعلانیہ کرنے میں عار محسوس نہ کرے ان پر عمل پیرا رہ، اور جن کاموں کو (لوگوں میں شرم کی وجہ سے) چھپ

کر کرنے کا ارادہ ہو، ان کو چھوڑ دو اور جس کام کے کرنے میں شرمندگی محسوس کرے اس سے بھی دور رہ (جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ دین کی یہ باتیں اسے سمجھا چکے تو) اس نے کہا: جب میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوں گا تو کہہ دوں گا کہ "مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ سب کچھ سکھایا تھا" آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے بندے! اس پر عمل کر اور کل جب اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے تو جو کچھ تجھے سمجھ میں آئے، وہ بول دینا۔

✣✣ قبانی کہتے ہیں: میں نے محمد بن یحییٰ سے پوچھا کہ دونوں حدیثوں میں سے "محفوظ" کون سی حدیث ہے؟ یونس کی حدیث جو انہوں نے حسن کے ذریعے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کی ہے یا نافع کی حدیث جو انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے روایت کی ہے؟ تو محمد بن یحییٰ نے جواب دیا: حسن کی حدیث "اشبہ" ہے۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ محمد بن یحییٰ سے راضی رہے، انہوں نے جواب دینے سے اس لئے پہلوتہی کی، کہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان "جو بات تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور جس پر پختہ یقین ہو اس کو اپنا لو" کی مخالفت نہ ہو جائے۔ اگر (محمد بن یحییٰ) دونوں حدیثوں میں کچھ غور و فکر کر لیتے تو یہ بات ان پر بھی آشکار ہو جاتی کہ صرف الفاظ مختلف ہیں جبکہ دونوں حدیثیں "مسند" ہیں اور "حکایت" ہے اور عبیداللہ کی یونس بن عبید کے حوالے سے صرف "حدیث امارۃ" ہی ہے اور اس میں دراوردی متفرد ہیں۔ سعید بن عبدالرحمٰن الجمحی ثقہ ہیں "مامون" ہیں اور ان سے محمد بن صباح کے علاوہ بھی کئی محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایات نقل کی ہیں، مزید برآں یہ کہ محمد بن الصباح خود بھی ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

167۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَحِيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِي عُرْوَةَ الْغِفَارِيِّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَانَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَا وَاَبِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، مَنْ حَلَفَ بِشَيْءٍ دُوْنَ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (ایک مرتبہ یوں قسم کھائی) لَا وَاَبِي (مجھے میرے باپ کی قسم ہے) اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آباء کی قسمیں مت کھایا کرو، جس نے اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھائی، اس نے شرک کیا۔

168۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْهِ، وَالْاَعْمَشِ، وَمَنْصُوْرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَحْلِفُ وَاَبِي فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ حَلَفَ بِشَيْءٍ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ، وَقَالَ الْآخَرُ: فَهُوَ شِرْكٌ

✧✧ اس مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں الفاظ ذرا مختلف ہیں۔

169۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ

حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ كَفَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَاِنَّمَا اَوْدَعْتُهُ كِتَابَ الْاِيْمَانِ لِلَفْظِ الشِّرْكِ فِيْهِ، وَفِيْ حَدِيْثِ مُصْعَبِ بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ فَقَدْ كَفَرَ فَاَمَّا الشَّيْخَانِ فَاِنَّمَا اَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيْثِ سَالِمٍ، وَنَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَقَطْ، وَهٰذَا غَيْرُ ذَاكَ

✧✧ اس سند کے ساتھ بھی مذکورہ حدیث مروی ہے تاہم اس میں ''شرک'' کی بجائے ''کفر'' کے الفاظ ہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔لیکن انہوں نے ان الفاظ کے ساتھ اسے نقل نہیں کیا ہے اور کیونکہ اس میں شرک کے الفاظ موجود ہیں اس لئے میں نے یہ حدیث ''کتاب الایمان'' میں ذکر کی ہے اور یہی حدیث مصعب بن المقدام سے بھی منقول ہے البتہ اس میں ''فقد کفر'' کے الفاظ ہیں جبکہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو سالم، نافع اور عبداللہ بن دینار کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباء کی قسمیں کھانے سے منع کرتا ہے (شیخین رحمۃ اللہ علیہما کی روایت صرف یہیں تک ہے اس میں شرک اور کفر کے الفاظ نہیں ہیں) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث میں اور گزشتہ حدیث میں فرق ہے۔

170۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِيُّ وَالْحَيَاءُ: شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِيْمَانِ، وَالْبَذَاءُ وَالْجَفَاءُ: شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ وَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عجز اور حیاء ایمان کی شاخیں ہیں جبکہ بے حیائی اور ظلم نفاق کی شاخیں ہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اور اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی ہے جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار پر ''صحیح'' ہے۔

(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

171۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ بِالطَّابِرَانِ، وَاَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ، وَالْاِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ وَلَهُ شَاهِدٌ ثَانٍ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیاء ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں جانے کا باعث ہے اور بے حیائی ظلم ہے اور ظلم جہنم میں جانے کا سبب ہے۔

❖ اس حدیث کی ایک اور حدیث بھی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے) اور یہ شاہد امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے۔

172۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ، وَالْاِيْمَانُ فِى الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِى النَّارِ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

173۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِىُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَكْمَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَاَلْطَفُهُمْ بِاَهْلِهٖ رُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اٰخِرِهِمْ ثِقَاتٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص کامل الایمان لوگوں میں سے ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں اور جو اپنے اہل وعیال پر سب سے زیادہ مہربان ہو۔

❖ اس حدیث کے از اول تا آخر تمام راوی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ثقہ ہیں لیکن اس کے باوجود انہوں نے یہ حدیث ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کی۔

174۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حدیث 171:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2009 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 10519 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 08 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 609 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 5704 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 172 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 1091 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 1314 اخرجه ابوالحسن الجوهرى فى "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحديث: 2874

بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُ رَبَّكَ اَنْ يَّجْعَلَ لَنَا الصَّفَا ذَهَبًا وَنُؤْمِنُ بِكَ، قَالَ: اَتَفْعَلُوْنَ ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، فَدَعَا، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلامَ، وَيَقُوْلُ: اِنْ شِئْتَ اَصْبَحَ الصَّفَا ذَهَبًا فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَذَّبْتُهُ عَذَابًا لا اُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ، وَاِنْ شِئْتَ فَتَحْتُ لَهُمْ اَبْوَابَ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ، قَالَ: بَلْ بَابَ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: قریش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ اگر وہ ہمارے لئے کوہ صفا کو سونا بنا دیں تو ہم ان پر ایمان لے آئیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم واقعی ایمان لے آؤ گے؟ وہ کہنے لگے: جی ہاں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (کوہ صفا کے سونا بننے کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) دعا کی، اس پر جبریل امین علیہ السلام تشریف لے آئے اور آ کر عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ کو سلام فرماتا ہے اور کہتا ہے: اگر آپ چاہیں تو کوہ صفا سونا بن جائے گا (لیکن یہ لوگ اتنی بات یاد رکھیں کہ) پھر اس کے بعد اگر کسی نے آپ کا انکار کیا تو ان کو اتنا سخت عذاب دوں گا کہ کائنات میں کبھی کسی کو ایسا عذاب نہ دیا ہوگا اور اگر آپ چاہیں تو میں ان کیلئے توبہ اور رحمت کے دروازے کھول دیتا ہوں۔ اس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: (ان کا مطالبہ پورا کرتے ہوئے، ایمان کا موقع دے کر، ان کے گرفتار ہلاکت ہونے کی بجائے) توبہ اور رحمت کے دروازے کھلے رہیں۔

175- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، فَذَكَرَهُ بِاِسْنَادِهٖ وَنَحْوِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ مَّحْفُوْظٌ مِّنْ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَّعِمْرَانَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ تَابِعِيٌّ كَبِيْرٌ مُحْتَجٌّ بِهٖ، وَاِنَّمَا اَهْمَلَا هٰذَا الْحَدِيْثَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ لِخِلَافٍ وَقَعَ مِنْ يَحْيٰى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ فِي اِسْنَادِهٖ، وَيَحْيٰى كَثِيْرُ الْوَهْمِ عَلٰى اَبِيْهِ

✧✧ مذکورہ سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے صرف چند الفاظ مختلف ہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے اور ثوری کی اس حدیث۔ سے محفوظ ہے جو انہوں نے سلمہ بن کہیل سے روایت کی ہے اور عمران بن الحکم السلمی کبیر تابعی ہیں، ان کی روایات کو محدثین رحمۃ اللہ علیہم نقل کرتے ہیں اور اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ترک کر دیا ہے۔ واللہ اعلم۔

حدیث: 174

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2166 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 3223 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ه/1990ء' رقم الحديث: 3225 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ه/1990ء' رقم الحديث: 7601 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ه/1988ء' رقم الحديث: 700 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث:12736

اس سند میں یحییٰ بن سلمہ بن کہیل سے اختلاف واقع ہوا ہے اور یحییٰ کو اپنے باپ سے روایت کرنے میں کثیر الوہم قرار دیا گیا ہے۔

176- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرَوَيْهِ الصَّفَّارُ بِبَغْدَادَ، وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ قُرَيْشًا، قَالَتْ: يَا مُحَمَّدُ ادْعُ رَبَّكَ اَنْ يَّجْعَلَ الصَّفَا ذَهَبًا وَنُؤْمِنُ لَكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَفْعَلُوْنَ ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، فَاَتٰى جِبْرِيلُ، فَقَالَ: اسْتَوْثِقْ، ثُمَّ اُتِيَ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطَاكَ مَا سَاَلْتَ اِنْ شِئْتَ اَصْبَحَ لَكَ الصَّفَا ذَهَبًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَذَّبْتُهُ عَذَابًا لاَ اُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ، وَاِنْ شِئْتَ فَتَحْتُ لَهُمْ بَابَ التَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَابُ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ اَحَبُّ اِلَيَّ هٰذَا الْوَهْمُ لاَ يُوهِنُ حَدِيْثَ الثَّوْرِيِّ، فَاِنِّيْ لاَ اَعْرِفُ عِمْرَانَ بْنَ الْجَعْدِ فِي التَّابِعِيْنَ، وَاِنَّمَا رَوٰى اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، فَاَمَّا عِمْرَانُ بْنُ الْجَعْدِ، فَاِنَّهٗ مِنْ اَتْبَاعِ التَّابِعِيْنَ

✧✧ مذکورہ سند کے ساتھ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

✣✣ اور یحییٰ کا وہم ثوری کی حدیث کو کمزور نہیں کرتا کیونکہ میری معلومات کے مطابق عمران بن جعد کا شمار تابعین میں نہیں ہوتا کیونکہ اسماعیل بن خالد، جعد کے بھائی "عمران" سے روایت کرتے ہیں (جن کو عمران بن ابی جعد کہا جاتا ہے) اور جعد کے بھائی خود تبع تابعین میں سے ہیں (تو جب جعد کا بھائی تبع تابعین میں سے ہے تو ان کا بیٹا تابعین میں سے کیسے ہوسکتا ہے)

177- اَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عُمَرَ، وَمَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَكَرِهَهَا حِيْنَ يَعْمَلُ وَعَمِلَ حَسَنَةً فَسُرَّ بِهَا فَهُوَ مُؤْمِنٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَقَدْ ذَكَرْتُ فِيْمَا تَقَدَّمَ مِنْ خُطْبَةِ عُمَرَ بِالْجَابِيَةِ وَاَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ وَهٰذَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ اللَّفْظِ اَيْضًا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص گناہ کرنے پر پریشان ہو اور نیکی کرنے پر خوشی محسوس کرے وہ "مومن" ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو ان لفظوں کے ہمراہ ذکر نہیں کیا۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خطبہ کے ضمن میں اسے ذکر کر دیا ہے اس کو بھی شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کیا جبکہ اس حدیث کے اور اُس کے الفاظ بھی الگ الگ ہیں۔

178- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَمٍ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ كُنْتَ، وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے ابوذر! کہیں بھی رہو، اللہ سے ڈرتے رہو (اوراگرکبھی گناہ کربیٹھوتو) گناہ کے فوراً بعدکوئی نیکی کروتو یہ نیکی اس گناہ کومٹادے گی اورلوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

179- حَدَّثَنَاهُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ، اَنَّ اَبَا السِّمْطِ سَعِيدَ بْنَ اَبِي سَعِيدٍ الْمَهْدِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، اَرَادَ سَفَرًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي، قَالَ: اعْبُدِ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي، قَالَ: اِذَا اَسَاْتَ فَاَحْسِنْ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي، قَالَ: اسْتَقِمْ وَلْتُحَسِّنْ خُلُقَكَ

هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ مِنْ رِوَايَةِ الْبَصْرِيِّينَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ کہیں سفر کا ارادہ رکھتے تھے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی وصیت فرمایئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صرف اللہ کی عبادت کرواور اس کے ساتھ کسی کوشریک مت ٹھہراؤ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: یارسول اللہ! مزید وصیت فرمایئے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی گناہ کربیٹھوتو فوراً کوئی نیک عمل کرو، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مزید کوئی وصیت؟۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی پر ثابت قدم رہواورحسن اخلاق اپناؤ۔

یہ حدیث صحیح ہے اس کی اسناد بصری ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا۔

180- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا

حدیث 178:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1987 اخرجه ابو محمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء رقم الحديث: 2791 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 21392 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 21441 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 21576

حدیث 179:

اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 524 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث: 7616 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 58 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 874

زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ، قَالَ: هُوَ اَنْ يَّاْتِيَ الرَّجُلُ الْفَاحِشَةَ ثُمَّ يَتُوْبُ مِنْهَا، قَالَ: وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اِنْ تَغْفِرْ تَغْفِرْ جَمًّا وَاَيُّ عَبْدٍ لَّكَ لَا اَلَمَّا ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا خَرَّجَا حَدِيْثَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: لَمْ اَرَ شَيْئًا اَقْرَبَ بِاللَّمَمِ مِنَ الَّذِيْ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: كُتِبَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا، اَلْحَدِيْثَ، وَالَّذِيْ عِنْدِيْ اَنَّهُمَا تَرَكَا حَدِيْثَ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ لِلْحَدِيْثِ الَّذِيْ

✧✧ حضرت عطا رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے (اس آیت): اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ ''وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں'' کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: (اس آیت میں گناہوں سے اجتناب کا مطلب یہ ہے کہ) اگر کسی شخص سے گناہ سرزد ہو جائے تو وہ اس سے فوراً توبہ کر لے۔ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ دعا مانگی ''اے اللہ! اگر تو چاہے تو بے شمار گناہوں کو معاف کر دے اور ایسا کوئی بندہ نہیں ہے جس کا تجھے خیال نہیں''

✤✤ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم انہوں نے عبداللہ بن طاؤس سے ان کے والد کے ذریعے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے قول ''اللہ تعالیٰ نے انسان کی تقدیر میں اس کے زنا کا حصہ بھی لکھ دیا ہے الخ۔ سے زیادہ گناہ کے قریب کوئی چیز نہیں ہے (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میرا یہ خیال ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے عمرو بن دینار کی حدیث مندرجہ ذیل حدیث کی وجہ سے چھوڑی ہے۔

181- حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ أَبِيْ إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ هٰذِهِ الْآيَةِ إِلَّا اللَّمَمَ قَالَ الَّذِيْ يُلِمُّ بِالذَّنْبِ ثُمَّ يَدَعُهُ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ الشَّاعِرِ إِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمّاً وَأَيُّ عَبْدٍ لَكَ لَا أَلَمَّا وَهٰذَا التَّوْقِيْفُ لَا يُوْهِنُ السَّنَدَ الْأَوَّلَ فَإِنَّ زَكَرِيَّا بْنَ إِسْحَاقَ حَافِظٌ ثِقَةٌ وَقَدْ حَدَّثَ بِهِ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ زَكَرِيَّا وَقَدْ ذَكَرْتُ فِيْ شَرَائِطِ هٰذَا الْكِتَابِ إِخْرَاجَ التَّفَاسِيْرِ عَنِ الصَّحَابَةِ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت ''اِلَّا اللَّمَمَ'' کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کسی گناہ میں مبتلا ہوا پھر اس کو چھوڑ دے۔ کسی شاعر نے خوب کہا ہے

اے اللہ! اگر تو بخشنے پر آئے تو بے شمار گناہوں کو بخش دے اور اے اللہ! وہ تیرا کون سا بندہ ہے جس کا تجھے خیال نہیں۔

✤✤ یہ سند اگرچہ موقوف ہے لیکن اس کی توقیف گزشتہ حدیث کی سند پر کسی طور پر اثر انداز نہیں ہوتی کیونکہ اس سند میں

''زکریا بن اسحاق'' حافظ ثقہ ہیں۔ یہ حدیث روح بن عبادہ نے زکریا کے حوالے سے روایت کی ہے اور میں نے اس کتاب کی شرائط میں ذکر کر دیا ہے کہ آیات قرآنیہ کی تفسیر کے سلسلے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا قول معتبر ہوگا۔

182۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى، قَالُوْا: وَمَنْ يَّاْبٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ: مَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ اِسْنَادٌ اٰخَرُ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا ہر امتی جنت میں جائے گا سوائے اس شخص کے جس نے انکار کیا (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جنت کا) انکار کون کرے گا؟ فرمایا: جس نے میری نافرمانی کی اس نے جنت کا انکار کیا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کی ایک اور سند بھی ہے جو کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تک ہی پہنچتی ہے۔ وہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر ہے۔

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

183۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى وَشَرَدَ عَلَى اللّٰهِ كَشِرَادِ الْبَعِيْرِ وَلَهٗ شَاهِدٌ اَيْضًا، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لازمی جنت میں جاؤ گے، سوائے اس شخص کے جو منکر ہو اور بدکے ہوئے اونٹ کی طرح اللہ تعالیٰ سے بدک جائے۔

✣✣ اس کی ایک شاہد حدیث ابوامامہ باہلی سے بھی منقول ہے۔

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

184۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ، قَالَ: مَرَّ اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، عَلٰى خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَسَاَلَهٗ عَنْ اَلْيَنِ كَلِمَةٍ سَمِعَهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: كُلُّكُمْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللّٰهِ شِرَادَ الْبَعِيْرِ عَلٰى اَهْلِهِ

حدیث: 182

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 8713

✧✧ ابوخالد کہتے ہیں: ایک مرتبہ ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ خالد بن یزید بن معاویہ کے پاس گئے تو ان سے کہا: مجھے کوئی لطیف بات بتائیے جو آپ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ تم میں سے ہر شخص جنت میں جائے گا سوائے اس شخص کے جو اللہ کی بارگاہ سے ایسے بدک جائے جیسے اونٹ اپنے مالک سے بدکتا ہے۔

185۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، وَخِلاسٌ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ مِئَةَ رَحْمَةٍ قَسَمَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا فَوَسِعَتْهُمْ اِلٰى اٰجَالِهِمْ، وَاَخَّرَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ لاَوْلِيَائِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَابِضٌ تِلْكَ الرَّحْمَةَ الَّتِي قَسَمَهَا بَيْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا اِلٰى تِسْعٍ وَّتِسْعِيْنَ فَكَمَّلَهَا مِئَةَ رَحْمَةٍ لاَوْلِيَائِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا فِيْهِ عَلٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ مُخْتَصَرًا، ثُمَّ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ، مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَكْمَلَ مِنَ الْحَدِيْثَيْنِ وَلَهُ شَاهِدٌ عَلٰى نَسَقِ حَدِيْثِ عَوْفٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ۱۰۰ حصے ہیں، ان میں سے صرف ایک حصہ اہل دنیا کے لئے ہے، قیامت تک اسی حصۂ رحمت سے اہل دنیا پر رحم ہوتا رہے گا اور بقیہ ۹۹ حصے اللہ تعالیٰ نے اپنے دوستوں کے لئے رکھے ہوئے ہیں۔ پھر یہ ایک حصہ بھی اللہ تعالیٰ ان ننانوے حصوں کے ساتھ ملا کر سو پورے کر لے گا پھر یہ سو حصے قیامت کے دن اپنے دوستوں کو عطا کرے گا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان الفاظ کے ہمراہ اس حدیث کو نقل نہیں کیا ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے زہری کی وہ حدیث روایت کی ہے جس کی سند حمید بن عبدالرحمن کے ذریعے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے اور سلیمان التیمی کی وہ حدیث بھی روایت کی ہے جس کی سند ابوعثمان سے ہوتی ہوئی سلمان تک پہنچتی ہے پھر اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالملک بن سلیمان کے حوالے سے بھی نقل کیا ہے، جس کی سند عطاء بن ابی اباح کے ذریعے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے اور یہ حدیث گزشتہ دونوں حدیثوں سے زیادہ جامع ہے۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث عوف کی طرز پر بھی موجود ہے۔

(جو کہ درج ذیل ہے)

186۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِي زَيْنَبَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ مِئَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقُهَا

طِبَاقُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، فَقَسَمَ رَحْمَةً بَيْنَ جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ وَاَخَّرَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ رَحْمَةً لِنَفْسِهٖ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ رَدَّ هٰذِهِ الرَّحْمَةَ فَصَارَ مِئَةَ رَحْمَةٍ يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهٗ وَلَهٗ شَاهِدٌ اٰخَرُ مُفَسَّرٌ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس دن اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان پیدا کئے، اس دن رحمت کے سو حصے پیدا فرمائے۔ ہر حصۂ رحمت کی وسعت زمین و آسمان کے برابر ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایک رحمت مخلوقات میں تقسیم کر دی اور ننانوے رحمتیں اپنے پاس رکھیں، قیامت کے دن یہ ایک رحمت بھی ننانوے رحمتوں کے ساتھ ملا کر سو پوری کرے گا پھر یہ پوری ۱۰۰ رحمتیں اپنے خاص بندوں کو عطا فرمائے گا۔

✣•✣ اس کی ایک اور شاہد حدیث بھی ہے جو کہ جندب بن عبداللہ سے منقول ہے۔

(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

187۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ، حَدَّثَنَا جُنْدُبٌ، قَالَ: جَآءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ، ثُمَّ عَقَلَهَا، فَصَلّٰى خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى رَاحِلَتَهٗ فَاَطْلَقَ عِقَالَهَا، ثُمَّ رَكِبَهَا، ثُمَّ نَادٰى: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِيْ رَحْمَتِنَا اَحَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُوْلُوْنَ اَهُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيْرُهٗ؟ اَلَمْ تَسْمَعُوْا مَا قَالَ؟ قَالُوْا: بَلٰى، فَقَالَ: لَقَدْ حَظَّرَ رَحْمَةً وَّاسِعَةً، اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ مِئَةَ رَحْمَةٍ، فَاَنْزَلَ رَحْمَةً تَعَاطَفَ بِهَا الْخَلَائِقُ جِنُّهَا وَاِنْسُهَا وَبَهَائِمُهَا، وَعِنْدَهٗ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ، تَقُوْلُوْنَ اَهُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيْرُهٗ؟

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، اپنا اونٹ بٹھایا اور اس کو باندھ دیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو اس دیہاتی نے اپنا اونٹ کھولا اور اس پر سوار ہو گیا اور یوں پکارنے لگا: یا اللہ میرے اوپر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور ہمارے حصے کی رحمت میں کسی اور کو شامل نہ کر۔ اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ یہ ناسمجھ ہے یا اس سے زیادہ اس کا اونٹ ناسمجھ ہے؟ تم نے سنا نہیں یہ کیا کہہ رہا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت کو محدود سمجھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا فرمائی ہیں، ان میں سے صرف ایک رحمت کی وسعت یہ ہے کہ جنات، انسان، جانور اور تمام مخلوقات کو اسی رحمت سے حصہ ملا ہے جس کی بناء پر یہ ایک دوسرے پر مہربانی کرتے ہیں جبکہ اس کی رحمت %99 اللہ تعالیٰ کے پاس موجود ہیں۔ (اب بتاؤ) یہ ناسمجھ ہے یا جانور؟

188۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهٗ اَحَدُهُمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جِبْرَائِيْلَ كَانَ يَدُسُّ فِيْ فَمِ فِرْعَوْنَ الطِّيْنَ مَخَافَةَ اَنْ يَّقُوْلَ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام، فرعون کے منہ میں مٹی ٹھونس دیا کرتے تھے کہ یہ کہیں "لا الٰه الا الله" نہ پڑھ لے۔

189۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ الْاَهْوَازِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِيْ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ جِبْرَئِيْلَ جَعَلَ يَدُسُّ فِيْ فَمِ فِرْعَوْنَ الطِّيْنَ خَشْيَةَ اَنْ يَّقُوْلَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ، اَوْ قَالَ: خَشْيَةَ اَنْ يَّرْحَمَهُ اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اس مذکورہ سند کے ساتھ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

190۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ فِيْ بَعْضِ صَلَاتِهِ: اللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا فَلَمَّا انْصَرَفَ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا الْحِسَابُ، قَالَ: يُنْظَرُ فِيْ كِتَابِهٖ وَيُتَجَاوَزُ عَنْهُ، اِنَّهُ مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ يَّا عَآئِشَةُ هَلَكَ، وَكُلُّ مَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ يُلْقِي اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةَ تَشُوْكُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں یہ دعا مانگتے سنا

حدیث 188:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3108 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 3154 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6215 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 3303 اخرجه ابوعبدالله النيسابورى فى "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1990ء رقم الحديث: 7637 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 11238

"اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا" (یااللہ میرا حساب آسانی سے لینا) جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے پوچھا: آپ حساب میں کس طرح کی آسانی کی دعا مانگ رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ صرف نامہ اعمال کو دیکھ کر درگزر کر دیا جائے۔ اے عائشہ! اس دن جس کے حساب کی تحقیقات شروع ہو گئیں وہ مارا جائے گا۔ مومن کو کسی قسم کی کوئی بھی تکلیف پہنچے، اس کا اجر وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پائے گا حتیٰ کہ کسی کے پاؤں میں اگر کانٹا بھی چبھ جائے (اس پر صبر کا اجر بھی بارگاہ الٰہی میں ملے گا)

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔ تاہم دونوں نے ابن ابی ملیکہ کے ذریعے اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے": مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ" جس کے حساب کی تفتیش شروع ہو گئی وہ عذاب میں گرفتار ہو گا۔

191- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا، وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عقل مند وہ ہے جو عاجزی اختیار کرے اور اپنی آخرت کیلئے عمل کرے اور محروم ہے وہ شخص، جو نفسانی خواہشات سے باز نہ آئے اور اللہ سے ثواب کی امید رکھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

192- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُؤْمِنُ مُكَفَّرٌ قَدِ اتَّفَقَا عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ،

حدیث 191:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2459 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4260 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17164 اخرجه ابوعبدالله النيسابوري في "المستدرك" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحديث: 7639 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحديث: 863 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 7141 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1122 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بيروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحديث: 185 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث: 463 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث: 1485

وَهٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِجَهَالَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الزُّهْرِيِّ هٰذَا

❖ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن سخی ہوتا ہے۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے عبدالرحمن بن حمید کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث غریب صحیح ہے۔ شاید شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس روایت کو محمد بن عبدالعزیز الزہری کے حالات معلوم نہ ہونے کی وجہ سے ترک کیا ہے۔

193- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْآدَمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُو قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، وَاَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسٰى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْشَرُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَصْنَافٍ: صِنْفٌ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَصِنْفٌ يُحَاسَبُونَ حِسَابًا يَسِيرًا ثُمَّ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَصِنْفٌ يَجِيئُونَ عَلٰى ظُهُورِهِمْ اَمْثَالُ الْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ ذُنُوبًا، فَيَسْاَلُ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ، فَيَقُولُ: مَا هٰؤُلَاءِ؟ فَيَقُولُونَ: هٰؤُلَاءِ عَبِيدٌ مِنْ عِبَادِكَ، فَيَقُولُ: حُطُّوهَا عَنْهُمْ وَاجْعَلُوهَا عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى وَاَدْخِلُوهُمْ بِرَحْمَتِي الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ مِنْ حَدِيثِ حَرَمِيِّ بْنِ عُمَارَةَ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاَمَّا حَجَّاجُ بْنُ نَصْرٍ فَاِنِّي قَرَنْتُهُ اِلٰى حَرَمِيٍّ لِاَنِّي عَلَوْتُ فِيهِ

❖ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز اس امت کے تین گروہ بنائے جائیں گے۔ ان میں سے ایک گروہ تو بے حساب و کتاب جنت میں چلا جائے گا۔ ایک گروہ کا ہلکا پھلکا حساب لیا جائے گا پھر وہ جنت میں چلے جائیں گے اور ایک گروہ اپنی کمر پر بلند و بالا پہاڑوں کے برابر گناہ لاد کر لائے گا۔ اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا: (حالانکہ اسے پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ خود ان سے بہتر جانتا ہے) یہ کون ہیں؟ جواب دیا جائے گا: یہ تیرے بندے ہیں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ان کے گناہوں کو مٹا کر یہود و نصاریٰ کے کھاتے میں ڈال دو اور ان کو میری رحمت سے جنت میں داخل کردو۔

❖ یہ حدیث حرمی بن عمارہ کی سند کے لحاظ سے صحیح ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا ہے۔ میں نے اس حدیث کی سند حجاج بن نصر سے حرمی بن عمارہ کی طرف بیان کی ہے کیونکہ شداد بن سعید کی طرف جو سند ہے وہ ''عالی'' ہے۔

194- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الزَّمِنُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ صَبِيٌّ عَلٰى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ فَلَمَّا رَاَتْ اُمُّ الصَّبِيِّ الْقَوْمَ خَشِيَتْ اَنْ يُوطَاَ ابْنُهَا فَسَعَتْ فَحَمَلَتْهُ، فَقَالَتْ: ابْنِي،

ابنی، قَالَ الْقَوْمُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا کَانَتْ هٰذِهٖ لِیُلْقِیَ ابْنُهَا فِی النَّارِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَلَا اللّٰهُ یُلْقِی حَبِیْبَهٗ فِی النَّارِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک بچہ راستے میں کھیل رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ہمراہ اس راستہ میں آ رہے تھے کہ اس بچے کی ماں نے اتنے سارے لوگوں کو جب آتے دیکھا تو اس ڈر کے مارے کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روندا ہی نہ جائے۔ میرا بیٹا، میرا بیٹا پکارتے ہوئے اس کو اٹھا کر سینے سے لگالیا، اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ عورت کسی طور بھی اس بات پر راضی نہیں ہوگی کہ اس کے بچے کو آگ میں ڈال دیا جائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (یونہی) اللہ تعالیٰ اپنے کسی دوست کو آگ میں نہیں ڈالے گا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

195۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِیْهُ بِبَغْدَادَ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ الْهَیْثَمِ الْقَاضِیْ وَاَنَا اَسْمَعُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ اَبِی الْخَیْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ، اَنَّ رَجُلًا اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَحَدُنَا یُذْنِبُ، قَالَ: یُکْتَبُ عَلَیْهِ، قَالَ: ثُمَّ یَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَیَتُوْبُ، قَالَ: یُغْفَرُ لَهٗ وَیُتَابُ عَلَیْهِ وَلَا یَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰی تَمَلُّوْا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ.

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر الجھنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی گناہ کرلے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے، اس نے عرض کی: اگر وہ توبہ کرلے تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم گناہ کرکر کے اکتا سکتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کرکر کے نہیں اکتائے گا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

196۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُوْ حُذَیْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَحَدَّثَنَا أَبُوْ زَکَرِیَّا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیْمَ أَنْبَأَ وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْکَبَائِرُ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ النِّسَاءِ إِلٰی أَنْ تَجْتَنِبُوْا کَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ مِنْ أَوَّلِ السُّوْرَةِ ثَلَاثِیْنَ آیَةً

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَجَبَ إِخْرَاجُهٗ عَلٰی مَا شَرَطْتُ فِیْ تَفْسِیْرِ الصَّحَابَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کبیرہ گناہوں کا ذکر سورۃ النساء میں شروع سے أَنْ تَجْتَنِبُوْا کَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ تک ۳۰ آیتوں میں ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔تفسیر صحابہ کے متعلق بیان کردہ شرائط کے مطابق یہ حدیث لازمی نقل کرنی چاہئے تھی۔

197ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيْ، اِمْلاءً، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اَلا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ الْمُصَلُّوْنَ مَنْ يُقِيْمُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ الَّتِيْ كُتِبَتْ عَلَيْهِ، وَيَصُوْمُ رَمَضَانَ، وَيَحْتَسِبُ صَوْمَهُ يَرٰى اَنَّهُ عَلَيْهِ حَقٌّ، وَيُعْطِيْ زَكٰوةَ مَالِهِ يَحْتَسِبُهَا، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ الَّتِيْ نَهَى اللّٰهُ عَنْهَا ثُمَّ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا الْكَبَائِرُ ؟ فَقَالَ: هُوَ تِسْعٌ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ نَفْسِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ، وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ، وَاَكْلُ الرِّبَا، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ، وَاسْتِحْلالُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قِبْلَتِكُمْ اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا، ثُمَّ قَالَ: لا يَمُوْتُ رَجُلٌ لَّمْ يَعْمَلْ هٰؤُلاءِ الْكَبَائِرَ، وَيُقِيْمُ الصَّلٰوةَ، وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ اِلَّا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دَارٍ اَبْوَابُهَا مَصَارِيْعُ مِنْ ذَهَبٍ قَدِ احْتَجَّا بِرُوَاةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ سِنَانٍ، فَاَمَّا عُمَيْرُ بْنُ قَتَادَةَ فَاِنَّهُ صَحَابِيٌّ وَّابْنُهُ عُبَيْدٌ مُّتَّفَقٌ عَلٰى اِخْرَاجِهِ وَالاحْتِجَاجِ بِهِ.

✧✧ حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: خبردار! اللہ کے دوست وہ ہیں جو نماز پنجگانہ پابندی سے ادا کرتے ہیں۔ ماہ رمضان کے روزے رکھتے ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں، اپنے مال سے ذمہ داری کے ساتھ زکوۃ ادا کرتے ہیں اور کبیرہ گناہوں سے بچتے ہیں۔ایک شخص نے کھڑے ہوکر عرض کی: یارسول اللہ کبیرہ گناہ کیا ہوتے ہیں؟ فرمایا: ۹ گناہ کبیرہ ہیں۔(۱) شرک (۲) کسی مومن کو ناحق قتل کرنا (۳) میدان جنگ سے بھاگ جانا (۴) یتیم کا مال ہتھیانا (۵) سود خوری (۶) پاکباز پر زناء کی تہمت لگانا (۷) مسلمان ماں باپ کی نافرمانی کرنا (۸،۹) حرم میں شکار کرنا، زندہ یا مردہ۔ جو شخص ان کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے اور نماز روزے کی پابندی کرے، کل قیامت کے دن وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایسے محل میں رہے گا جس کے دروازے سونے کے بنے ہوئے ہیں۔

✤✤ عبدالحمید بن سنان کے علاوہ اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کی ہیں (اسی سند میں) عمیر بن قتادہ صحابی ہیں اور ان کے بیٹے عبید کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے نقل کی ہیں۔

198ـ حَدَّثَنَاهُ عَلِي بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ حُجْرٍ الشَّامِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي سَلْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ الْتَقٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَبْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اَيُّ اٰيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ أَرْجٰى عِنْدَكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَقَالَ لٰكِنَّ قَوْلَ إِبْرَاهِيْمَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي هٰذَا لِمَا فِي الصُّدُوْرِ وَيُوَسْوِسُ الشَّيْطَانُ فَرَضِيَ اللّٰهُ مِنْ قَوْلِ إِبْرَاهِيْمَ بِقَوْلِهِ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى صَحِيْحٌ عَلٰى

شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت محمد بن المنکدر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا: قرآن کی کون سی آیت تمہیں بخشش کی سب سے زیادہ امید دلاتی ہے؟ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والو! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قول رَبِّ أَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي (البقرة ۲۶۰) ان وسوسوں کے متعلق ہے جو شیاطین انسانوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ابراہیم علیہ السلام کے جواب "بلٰی" سے راضی ہو گیا۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

199۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتِ، قَائِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان اپنے حسن اخلاق کی بناء پر روزہ دار اور شب زندہ دار شخص کے رتبے پر فائز ہو جاتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے مقرر کردہ معیار پر ہے (حدیث درج ذیل ہے)

200۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَاجِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ

حديث 199:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4798، اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 24400 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 24639 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25057 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25578 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 480 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 284 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 835 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 850 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 3970

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُبَلِّغُ الْعَبْدَ بِحُسْنِ خَلْقِهِ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کو اس کے اچھے اخلاق کی بناء پر نمازی اور روزہ دار لوگوں کے درجہ میں داخل فرما دیتا ہے۔

201- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ، اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيِّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ الْمَخْزُوْمِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ لَقِيَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ لَهُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّا بَنُو الْمُغِيْرَةِ قَوْمٌ فِيْنَا نَخْوَةٌ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ ذٰلِكَ شَيْئًا ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَا مِنْ رَّجُلٍ يَّتَعَاظَمُ فِيْ نَفْسِهِ وَيَخْتَالُ فِيْ مِشْيَتِهِ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بن خالد بن سعید بن العاص المخزومی بیان کرتے ہیں' ان کی ملاقات عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بن الخطاب سے ہوئی تو انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہمارا تعلق بنومغیرہ قبیلے سے ہے، ہمارے لوگوں میں تکبر پایا جاتا ہے آپ نے (تکبر سے متعلق) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان سنا ہے؟ تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہو اور اکڑ کر چلتا ہو، جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

202- اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِيْ مُوْسٰى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ ؟ الْمَغْلُوْبُوْنَ الضُّعَفَاءُ، وَاَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں جنتیوں (اور دوزخیوں) کی نشاندہی کروں؟ (پھر فرمایا) کمزور اور عاجزی پسند لوگ (جنتی ہیں) اور اکڑ کر، تکبر سے چلنے والے (جہنمی ہیں)

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

203- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِيْ عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث 201:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 5995 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه' بيروت' لبنان' 1409ه/ 1989ء' رقم الحديث: 549

سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَحْكِيْ عَنْ رَّبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ: الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ، فَمَنْ نَازَعَنِيْ رِدَائِيْ قَصَمْتُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِّنْ طَرِيْقِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: تکبر اور بڑائی میری چادر ہے، جس نے یہ چادر اتاری میں اسے برباد کردوں گا۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے اعز کی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی سند کے حوالے سے نقل کیا ہے لیکن اس میں کچھ لفظوں کی تبدیلی ہے۔

204۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْفَقِيْهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ الْحِمَارَ، وَيَلْبَسُ الصُّوْفَ، وَيَعْتَقِلُ الشَّاةَ، وَيَاْتِیْ مُرَاعَاةَ الضَّيْفِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سواری کرلیا کرتے تھے، اونی لباس پہن لیتے تھے، بکریوں کا دودھ (خود اپنے ہاتھ سے) دوھ لیا کرتے تھے اور مہمان کی عزت و توقیر کرتے تھے۔

205۔ حَدَّثَنَا اَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُعَيْمٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ الْحِمَارَ، وَيَلْبَسُ الصُّوْفَ، وَيَعْتَقِلُ الشَّاةَ، وَيَاْتِیْ مُرَاعَاةَ الضَّيْفِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا ذَكَرْتُهُ فِیْ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ لِاَنَّ هٰذِهِ الْخِلَالَ مِنَ الْاِيْمَانِ وَلَهُ شَاهِدٌ يَنْفَرِدُ بِهِ زَبَّانُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سواری کرلیا کرتے تھے، اونی لباس پہن لیتے تھے (خود اپنے ہاتھ سے) بکریوں کا دودھ دوھ لیا کرتے تھے اور مہمان کی عزت کیا کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ میں نے اس حدیث کو کتاب الایمان میں اس لئے ذکر کیا ہے کہ یہ عادات ایمان کی علامات میں سے ہیں۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث ہے جس میں ''زبان بن فائد'' منفرد ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

206۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَيْهِ تَوَاضُعًا لِلّٰهِ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ، حَتّٰى يُخَيَّرَ فِيْ حُلَلِ الْاِيْمَانِ يَلْبَسُ اَيَّهَا يَشَاءُ

✧✧ حضرت سہل بن معاذ بن انس الجہنی رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: جس شخص نے اچھا لباس پہننے پر قادر ہونے کے باوجود صرف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کرتے ہوئے خوش لباسی ترک کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کو تمام مخلوقات کے سامنے (عزت دے گا) اور اسے اس بات کا اختیار دیا جائے گا کہ ایمان کے حلوں میں سے جو چاہے پہن لے۔

207۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِيْ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ بْنُ عَائِذٍ الطَّائِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الشَّامِ وَمَعَنَا أَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَأَتَوْا عَلٰى مَخَاضَةٍ وَعُمَرُ عَلٰى نَاقَةٍ لَهُ فَنَزَلَ عَنْهَا وَخَلَعَ خُفَّيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَلٰى عَاتِقِهِ وَاَخَذَ بِزِمَامِ نَاقَتِهِ فَخَاضَ بِهَا الْمَخَاضَةَ فَقَالَ أَبُوْ عُبَيْدَةَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْتَ تَفْعَلُ هٰذَا تَخْلَعُ خُفَّيْكَ وَتَضَعُهُمَا عَلٰى عَاتِقِكَ وَتَأْخُذُ بِزِمَامِ نَاقَتِكَ وَتَخُوْضُ بِهَا الْمَخَاضَةَ مَا يَسُرُّنِيْ أَنَّ أَهْلَ الْبَلَدِ اسْتَشْرَفُوْكَ فَقَالَ عُمَرُ اَوَّهْ لَمْ يَقُلْ ذَا غَيْرُكَ أَبَا عُبَيْدَةَ جَعَلْتُهُ نَكَالًا لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا أَذَلَّ قَوْمٍ فَأَعَزَّنَا اللّٰهُ بِالْإِسْلَامِ فَمَهْمَا نَطْلُبُ الْعِزَّ بِغَيْرِ مَا أَعَزَّنَا اللّٰهُ بِهِ أَذَلَّنَا اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ لِاحْتِجَاجِهِمَا جَمِيْعاً بِأَيُّوْبَ بْنِ عَائِذٍ الطَّائِيِّ وَسَائِرِ رُوَاتِهِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ الْأَعْمَشِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ.

✧✧ طارق بن شہاب کہتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے، ان کے ساتھ (میں بھی تھا اور) ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے (چلتے چلتے) ایک جھیل پر پہنچے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی اونٹنی پر سوار تھے۔ آپ اس سے نیچے اترے، اپنے جوتے اتار کر کندھوں پر رکھ لئے اور اونٹنی کی لگام پکڑ کر (پیدل چلتے ہوئے) جھیل میں داخل ہو گئے۔ اس پر حضرت

حدیث 206:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2481 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 15669 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1484 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 386 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 387 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 567

ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین (آپ نے یہ کیا کیا؟) جوتے اتار کر کندھوں پر رکھ لئے ہیں اور اونٹنی کی لگام پکڑ کر پیدل چل رہے ہیں؟ میرا دل یہ چاہتا ہے کہ شہر کے لوگ آپ کی (آپ کے حسب مرتبہ) عزت کریں۔ آپ نے فرمایا: اے ابوعبیدہ! یہ بات تیرے سوا کسی اور نے نہیں کہی۔ میں امت محمدیہ کے لئے اس کو ایک مثال بنانا چاہتا ہوں۔ ہم ذلیل ورسوا لوگ تھے، اللہ تعالیٰ نے اسلام کی بدولت ہمیں عزت بخشی۔ اب اگر ہم اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مقام عزت کو چھوڑ کر کسی دوسری جگہ عزت ڈھونڈیں گے تو اللہ ہمیں ذلیل کرے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ دونوں نے ایوب بن عائذ اور اس حدیث کی سند کے باقی تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود انہوں نے یہ مذکورہ حدیث نقل نہیں کی۔ اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو اعمش نے قیس بن مسلم کے حوالے سے روایت کی ہے۔ (وہ روایت درج ذیل ہے)

208۔ حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى السَّكَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ الشَّامَ لَقِيَهُ الْجُنُوْدُ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ وَخُفَّانِ وَعِمَامَةٌ وَهُوَ اٰخِذٌ بِرَأْسِ بَعِيْرِهٖ يَخُوْضُ الْمَاءَ فَقَالَ لَهُ يَعْنِيْ قَائِلٌ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ تَلْقَاكَ الْجُنُوْدُ وَبَطَارِقَةُ الشَّامِ وَأَنْتَ عَلٰى حَالِكَ هٰذَا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّا قَوْمٌ اَعَزَّنَا اللّٰهُ بِالْإِسْلَامِ فَلَنْ نَبْتَغِيَ الْعِزَّ بِغَيْرِهٖ.

✧✧ طارق بن شہاب روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ملک شام پہنچے اور وہاں کی افواج کے سربراہوں سے ملاقات کی، اس وقت آپ موزے، عمامہ پہنے ہوئے تھے اور ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ اپنی اونٹنی کی مہار پکڑے جھیل سے گزر رہے تھے، کسی نے آپ سے عرض کی: حضور! آپ شام کی افواج کے جرنیلوں سے ملاقات کر رہے ہیں اور اس حالت میں ملاقات کرنا آپ کی عزت وشان کے مطابق نہیں ہے، اس پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام کی بدولت عزت عطا فرمائی ہے، اس لئے ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے ذریعہ سے عزت نہیں پا سکتے۔

209۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَيَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَقَدِ احْتَجَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْيَحْصِبِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَشَاهِدُهُ الْحَدِيْثُ الْمَعْرُوْفُ مِنْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَغَيْرِهٖ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ وَفِيْ حَدِيْثِ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّيَاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَاِنَّمَا تَرَكْتُهُ لِاَنَّ رَاوِيَةَ لَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بچوں پر رحم نہیں کرتا اور بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہمارے طریقہ پر نہیں ہے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ''عبداللہ بن عامر الیحصبی'' کی روایات نقل کی ہیں۔

اس کی ایک شاہد حدیث معروف ہے جس کی سند محمد بن اسحاق اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم کے ذریعے عمرو بن شعیب پھر ان کے والد سے ہوتی ہوئی ان کے دادا تک پہنچتی ہے اور ایک روایت عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بھی نقل کی ہے، اس حدیث میں ''یامر بالمعروف وینھی عن المنکر'' کے الفاظ بھی موجود ہیں (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں نے اس حدیث کو اس لئے ترک کیا ہے کہ اس میں ''لیث بن ابی سلیم'' موجود ہیں۔

210۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ هُشَيْمٍ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا خَالِدُ بْنُ مِهْرَانَ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 209:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4943 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1920 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 6733 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 6935 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7073 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22807 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 458 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3476 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4241 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 8154 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 586 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 353 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 354 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 356 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 586 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه مدینه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحدیث: 798

حدیث 210:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 559 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحدیث: 36

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: برکت تمہارے اکابرین کے ساتھ ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

211۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَثنا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ اُحَرِّجُ عَلَيْكُمْ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيمِ وَالْمَرْاَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں دو کمزور صنفوں کی حق تلفی تم پر حرام کرتا ہوں۔(۱) یتیم (۲) عورت۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

212۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَانَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوْتِيُّ، اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَثِيْرٍ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، وَكَانَ يُجَالِسُ اَبَا ذَرٍّ، قَالَ: فَجَمَعَ حَدِيْثًا فَلَقِيَ اَبَا ذَرٍّ وَّهُوَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطٰى وَحَوْلَهُ النَّاسُ، قَالَ: فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ حَتّٰى مَسَّتْ رُكْبَتِيْ رُكْبَتَهُ، فَنَسِيْتُ ذٰلِكَ الْحَدِيْثَ وَتَفَلَّتَ مِنِّيْ كُلُّ شَيْءٍ اَرَدْتُّ اَنْ اَسْاَلَهُ عَنْهُ، فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ اِلَى السَّمَآءِ فَجَعَلْتُ اَتَذَكَّرُ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ، دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلَ بِهِ الْعَبْدُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ مَعَ الْاِيْمَانِ عَمَلًا ؟ قَالَ: يَرْضَخُ مِمَّا رَزَقَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانَ مُعْدَمًا لَا شَيْءَ لَهُ ؟ قَالَ: يَقُوْلُ مَعْرُوْفًا بِلِسَانِهِ، قُلْتُ: فَاِنْ كَانَ عَيِيًّا لَا يَبْلُغُ عَنْهُ لِسَانُهُ ؟ قَالَ: فَلْيُعِنْ مَغْلُوْبًا، قُلْتُ: فَاِنْ كَانَ ضَعِيفًا لَا قُوَّةَ لَهُ ؟ قَالَ: فَلْيَصْنَعْ لِاَخْرَقَ، قُلْتُ: فَاِنْ كَانَ اَخْرَقَ ؟ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ، فَقَالَ: مَا تُرِيْدُ اَنْ تَدَعَ فِيْ صَاحِبِكَ خَيْرًا ؟ قَالَ: يَدَعُ النَّاسَ مِنْ اَذَاهُ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذَا لَيَسِيْرٌ كُلُّهُ، قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْهُنَّ خَصْلَةٌ يَعْمَلُ بِهَا عَبْدٌ يَبْتَغِيْ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ اِلَّا اَخَذَتْ

حدیث 211:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3678 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 9664 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 5565 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 9149

حدیث 212:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1650

بِيَدِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمْ تُفَارِقْهُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَقَدِ احْتَجَّ فِيْ كِتَابِهِ بِاَبِيْ كَثِيْرٍ الزُّبَيْدِيِّ وَاسْمُهُ يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُذَيْنَةَ وَهُوَ تَابِعِيٌّ مَّعْرُوْفٌ، يُقَالُ لَهُ: اَبُوْ كَثِيْرٍ الْاَعْمَى، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ لَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ ابوکثیر الزبیدی کے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا کرتے تھے اور احادیث جمع کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے گئے تو وہ ''جمرہ وسطیٰ'' کے پاس تشریف فرما تھے اور ان کے اردگرد بہت سارے لوگ جمع تھے (ابوکثیر الزبیدی کے والد) کہتے ہیں: میں اس مجلس میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اتنے قریب جا کر بیٹھا کہ میرے گھٹنے ان کے گھٹنوں سے لگ رہے تھے (ان کے پاس بیٹھتے ہی میں جو کچھ سوچ کر آیا تھا سب کچھ بھول گیا اور) کچھ یاد نہ رہا کہ میں کیا سوال کرنا چاہتا تھا، میں آسمان کی طرف چہرہ کر کے سوچنے لگا (جب مجھے یاد آ گیا) تو میں نے کہا: اے ابوذر! آپ مجھے کوئی عمل ایسا بتا دیں جس پر عمل کر کے میں جنت میں چلا جاؤں، انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ''۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ضروری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر کوئی شخص اتنا محتاج ہو کہ اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو (وہ کیا کرے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ زبان سے اچھی بات کرے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ زبان سے کچھ نہ بول سکے (وہ کیا کرے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کسی مظلوم کی مدد کر دے۔ میں نے عرض کی: اگر وہ خود کمزور و ناتواں ہو، کسی کی مدد نہ کر سکتا ہو (وہ کیا کرے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کسب سے عاجز آدمی کے لئے کسب کرے، میں نے عرض کی: اگر وہ خود کسب سے عاجز ہو (وہ کیا کرے؟) اس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے: تو اپنے ساتھیوں کے لئے کوئی بھلائی نہیں چھوڑنا چاہتا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اس عمل کو چھوڑ دیتے ہیں جو ان کو تکلیف دیتا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے سوالات کا مقصد بھی یہی ہے کہ لوگوں کے لئے آسانی ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، ان مذکورہ خصلتوں میں سے کسی پر بھی بندہ محض رضائے الٰہی کی خاطر عمل کرے تو قیامت کے دن یہ خصلتیں اس وقت تک اس کا ہاتھ نہیں چھوڑیں گی جب تک وہ جنت میں داخل نہ ہو جائے۔

213۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَارِثٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ الْاَعْمَشُ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلتُّؤَدَةُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ اِلَّا فِيْ عَمَلِ الْاٰخِرَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت اعمش بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمالِ آخرت کے سوا ہر کام میں سوچ بچار کرنا اچھا ہے۔

حدیث: 213

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4810 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 792

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

214۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيْ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَنَفَخَ فِيْهِ الرُّوْحَ عَطَسَ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ بِاِذْنِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ: رَحِمَكَ اللّٰهُ رَبُّكَ يَا اٰدَمُ، وَقَالَ لَهُ: يَا اٰدَمُ، اذْهَبْ اِلٰى اُولٰئِكَ الْمَلَائِكَةِ اِلٰى مَلَاٍ مِّنْهُمْ جُلُوْسٍ، فَقُلِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَذَهَبَ، فَقَالُوْا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى رَبِّهِ، فَقَالَ: هٰذِهِ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيكَ وَبَنِيهِمْ، فَقَالَ اللّٰهُ لَهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوْضَتَانِ: اخْتَرْ اَيَّهُمَا شِئْتَ، فَقَالَ: اخْتَرْتُ يَمِيْنَ رَبِّيْ وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّيْ يَمِيْنٌ مُّبَارَكَةٌ، ثُمَّ بَسَطَهَا، فَاِذَا فِيْهَا اٰدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ، فَقَالَ: اَيْ رَبِّ مَا هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: ذُرِّيَّتُكَ، فَاِذَا كُلُّ اِنْسَانٍ مَكْتُوْبٌ عُمْرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَاِذَا فِيْهِمْ رَجُلٌ اَضْوَؤُهُمْ، اَوْ قَالَ: مِنْ اَضْوَئِهِمْ لَمْ يُكْتَبْ لَهُ اِلَّا اَرْبَعِيْنَ سَنَةً، قَالَ: يَا رَبِّ زِدْ فِيْ عُمْرِهِ، قَالَ: ذَاكَ الَّذِيْ كُتِبَ لَهُ، قَالَ: فَاِنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ لَهُ مِنْ عُمْرِيْ سِتِّيْنَ سَنَةً، قَالَ: اَنْتَ وَذَاكَ، قَالَ: ثُمَّ اُسْكِنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ اُهْبِطَ مِنْهَا اٰدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهِ، فَاَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ، فَقَالَ لَهُ اٰدَمُ: قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِيْ اَلْفُ سَنَةٍ، قَالَ: بَلٰى، وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوٗدَ مِنْهَا سِتِّيْنَ سَنَةً، فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ، وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ، فَيَوْمَئِذٍ اُمِرْنَا بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَقَدِ احْتَجَّ بِالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، وَقَدْ رَوَاهُ عَنْهُ غَيْرُ صَفْوَانَ، وَاِنَّمَا خَرَّجْتُهُ مِنْ حَدِيْثِ صَفْوَانَ لِاَنِّيْ عَلَوْتُ فِيْهِ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ،

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور ان میں روح ڈالی تو ان کو چھینک آئی (چھینک آنے پر) آپ نے کہا: الحمدللہ۔ اللہ کے حکم واذن سے۔ انہوں نے اللہ کی حمد بیان کی۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم علیہ السلام! تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ پھر آدم علیہ السلام نے فرمایا: فرشتوں کی وہ جماعت جو بیٹھی ہوئی ہے ان کے پاس جاؤ اور کہو: السلام علیکم! آدم علیہ السلام نے ان کے پاس جا کر اسی طرح کہا۔ تو انہوں نے جواباً کہا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ پھر آدم علیہ السلام لوٹ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تمہارا، تمہاری اولادوں اور ان کی اولادوں کا سلام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں ہاتھوں کو سمیٹ کر فرمایا: ان میں سے جو ہاتھ چاہو پسند کرلو۔ آدم علیہ السلام نے عرض کی: میں اپنے رب کا دایاں ہاتھ اختیار کرتا ہوں حالانکہ اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں اور دونوں میں برکت ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ کھول دیا، اس میں آدم علیہ السلام اور ان کی تمام اولاد موجود تھی۔ یہ دیکھ کر آدم علیہ

حدیث: 214

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3368 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6164 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 10046

السلام نے دریافت کیا: یااللہ! یہ کون ہیں؟ فرمایا: تیری اولاد ہے۔ان میں سے ہر ایک کے ماتھے پر اس کی عمر لکھی ہوئی تھی۔ان میں ایک شخص انتہائی روشن چہرے والا تھا، اس کی عمر صرف ۶۰ سال لکھی گئی تھی۔آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی: یااللہ! اس کی عمر میں اضافہ فرما دے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس کی عمر تو وہی ہے جو لکھ دی گئی ہے۔آدم علیہ السلام نے عرض کی: یااللہ میری عمر میں سے ساٹھ سال اس کو دے دے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جیسے آپ کی مرضی (حضور ﷺ نے) فرمایا: پھر وہ جنت میں رہے جتنی دیر اللہ تعالیٰ نے انہیں وہاں رکھا۔پھر آدم علیہ السلام کو جنت سے اتارا گیا اور اپنی عمر گزارنے لگے، پھر ایک مرتبہ ملک الموت ان کے پاس آئے، آدم علیہ السلام نے کہا: آپ جلدی آ گئے ہیں (ابھی تو میری عمر باقی ہے کیونکہ) اللہ تعالیٰ نے میری عمر ہزار سال لکھی ہے۔ملک الموت نے کہا: کیوں نہیں (آپ کی عمر تو ہزار سال ہی لکھی گئی تھی) لیکن آپ نے اپنی عمر سے ۶۰ سال اپنے بیٹے داؤد کو دے دیئے ہیں۔اس پر آدم علیہ السلام نہ مانے، اسی طرح ان کی اولاد بھی نہیں مانتی۔وہ اپنا وعدہ بھول گئے، ان کی اولاد بھی وعدے بھول جاتی ہے۔اس دن سے ہمیں لکھنے اور گواہ قائم کرنے کا حکم دے دیا گیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حارث بن عبدالرحمٰن بن ابوذباب کی روایات نقل کی ہیں اور ان سے صفوان کے علاوہ بھی کئی محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایات کی ہیں، میں نے صفوان کی روایت اس لئے نقل کی ہے کہ ان کے ذریعے میری سند ''عالی'' ہے۔اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ صحیح ہے۔

(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

215۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْفَقِيْهُ الشَّاشِيُّ فِيْ اٰخَرِيْنَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَرُوبَةُ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

216۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: وَاَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَتَعْجَبُوْنَ اَنْ يَّكُوْنَ الْخُلَّةُ لِاِبْرَاهِيْمَ، وَالْكَلَامُ لِمُوْسٰى، وَالرُّؤْيَةُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الرُّؤْيَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کیا تمہیں یہ بات اچھی لگتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ''خلت'' (دوستی) ابراہیم علیہ السلام کے لئے ہو، کلام موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور دیدار الٰہی محمد مصطفیٰ ﷺ کے لئے۔

حدیث 216:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11539

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اور روایت کے سلسلے میں اس حدیث کی ایک شاہد صحیح حدیث بھی موجود ہے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

217۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ، وَاَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّرْغَاوَشُونِى الْبُخَارِيَّانِ بِبُخَارِى، قَالَا: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدَّوْلَابِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَاٰى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ وَلَهُ شَاهِدٌ ثَالِثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ

❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے۔

اس کی ایک تیسری شاہد حدیث بھی موجود ہے اور یہ صحیح الاسناد ہے۔(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

218۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدْ رَاٰى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ،

❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا۔

219۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَآهُ مَرَّتَيْنِ، حَدِيْثُ كَذَا قَدِ اعْتَمَدَهُ الشَّيْخَانِ فِيْ هٰذَا الْبَابِ اَخْبَارُ عَآئِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيْقِ، وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، وَاَبِىْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاٰى جِبْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهٰذِهِ الْاَخْبَارُ الَّتِىْ ذَكَرْتُهَا صَحِيْحَةٌ كُلُّهَا، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا دومرتبہ دیدار کیا۔

❖ رویت باری تعالیٰ کے باب میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اُمّ المومنین حضرت عائشہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایات پر اعتماد کیا ہے (ان سب کا مقصد یہ ہے کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حديث 217:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3279 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 57 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 11619

حديث 220:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 10771 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 2937

جبریل کو دیکھا تھا اور جن روایات کا تذکرہ میں نے کیا ہے سب صحیح ہیں۔

220۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الرَّازِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَيُّوْبَ الْمُخَرِّمِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْاَنْبِيَاءِ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: فَيَجْلِسُوْنَ عَلَيْهَا وَيَبْقٰى مِنْبَرِي لَا اَجْلِسُ عَلَيْهِ، اَوْ لَا اَقْعُدُ عَلَيْهِ قَائِمًا بَيْنَ يَدَيْ رَبِّي مَخَافَةَ اَنْ يَّبْعَثَ بِيْ اِلَى الْجَنَّةِ وَيُبْقِيَ اُمَّتِيْ مِنْ بَعْدِيْ، فَاَقُوْلُ: يَا رَبِّ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مُحَمَّدُ مَا تُرِيْدُ اَنْ اَصْنَعَ بِاُمَّتِكَ ؟ فَاَقُوْلُ: يَا رَبِّ عَجِّلْ حِسَابَهُمْ، فَيُدْعٰى بِهِمْ فَيُحَاسَبُوْنَ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِيْ، فَمَا اَزَالُ اَشْفَعُ حَتّٰى اُعْطٰى صِكَاكًا بِرِجَالٍ قَدْ بُعِثَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ، وَآتِيْ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ، فَيَقُوْلُ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تَرَكْتَ لِلنَّارِ لِغَضَبِ رَبِّكَ فِيْ اُمَّتِكَ مِنْ بَقِيَّةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يَحْتَجَّا بِمُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، وَهُوَ قَلِيْلُ الْحَدِيْثِ يَجْمَعُ حَدِيْثَهُ، وَالْحَدِيْثُ غَرِيْبٌ فِيْ اَخْبَارِ الشَّفَاعَةِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قیامت کے دن) انبیاء کرام علیہم السلام کے لئے سونے کے منبر بچھائے جائیں گے۔ سب اپنے اپنے منبر پر بیٹھ جائیں گے اور میرا منبر بچ جائے گا۔ میں اس پر نہیں بیٹھوں گا بلکہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑا رہوں گا کیونکہ مجھے یہ خدشہ ہوگا کہ اگر میں پہلے جنت میں چلا گیا تو میرے بعد میری امت کہیں جنت میں جانے سے نہ رہ جائے۔ میں کہوں گا: یا اللہ! میری امت، میری امت، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آپ کیا چاہتے ہیں؟ آپ کی امت کے ساتھ کیا کیا جائے؟ میں کہوں گا: یا اللہ ان کا حساب جلدی لے لیا جائے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو بلا کر حساب لے لیا جائے گا۔ ان میں سے کچھ لوگ اللہ کی رحمت سے جنت میں چلے جائیں گے اور کچھ لوگ میری شفاعت سے، پھر میں مسلسل شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک دوزخ میں جانے والوں کی فہرست مجھے دے دی جائے گی۔ پھر میں داروغہ جہنم کے پاس آؤں گا، وہ کہے گا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اپنا کوئی امتی جہنم میں نہیں چھوڑا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے محمد بن ثابت البنانی کی روایات نقل نہیں کیں کیونکہ ان کی روایات کی تعداد بہت کم ہے اور یہ حدیث، شفاعت کی خبر کے حوالے سے غریب ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

221۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ، يَقُوْلُ: نَزَلْنَا

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَاسْتَيْقَظْتُ مِنَ اللَّيْلِ، فَإِذَا لَا أَرٰى شَيْئًا أَطْوَلَ مِنْ مُؤْخِرَةِ رَحْلِيْ، قَدْ لَصَقَ كُلُّ إِنْسَانٍ وَّبَعِيْرُهُ بِالْأَرْضِ، فَقُمْتُ أَتَخَلَّلُ النَّاسَ حَتّٰى وَقَعْتُ إِلٰى مَضْجَعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ لَيْسَ فِيْهِ، فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَى الْفِرَاشِ فَإِذَا هُوَ بَارِدٌ، فَخَرَجْتُ أَتَخَلَّلُ النَّاسَ وَأَقُوْلُ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ذُهِبَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى خَرَجْتُ مِنَ الْعَسْكَرِ كُلِّهِ فَنَظَرْتُ سَوَادًا فَمَضَيْتُ فَرَمَيْتُ بِحَجَرٍ، فَمَضَيْتُ إِلَى السَّوَادِ، فَإِذَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّأَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَإِذَا بَيْنَ أَيْدِيْنَا صَوْتٌ كَدَوِيِّ الرَّحَا، أَوْ كَصَوْتِ الْهَصْبَاءِ حِيْنَ يُصِيْبُهَا الرِّيْحُ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: يَا قَوْمِ اثْبُتُوْا حَتّٰى تُصْبِحُوْا، أَوْ يَأْتِيَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ نَادٰى أَثَمَّ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَعَوْفُ بْنُ مَالِكٍ ؟فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَخَرَجْنَا نَمْشِيْ مَعَهُ لَا نَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ وَّلَا نُخْبِرُهُ بِشَيْءٍ، فَقَعَدَ عَلٰى فِرَاشِهِ، فَقَالَ: أَتَدْرُوْنَ مَا خَيَّرَنِيْ بِهِ رَبِّي اللَّيْلَةَ ؟ فَقُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّهُ خَيَّرَنِيْ بَيْنَ أَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ أُمَّتِي الْجَنَّةَ، وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ، فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ، قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَّجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِهَا، قَالَ: هِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِسُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، وَأَمَّا سَائِرُ رُوَاتِهِ فَمُتَّفَقٌ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ أَبِيْ عَرُوْبَةَ، وَهِشَامُ بْنُ سِنْبَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ

أَمَا حَدِيْثُ سَعِيْدٍ،

✧✧ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ میں رات کے وقت جاگ رہا تھا (میں نے اپنے چاروں طرف دیکھا) سب انسان اور جانور سو رہے تھے۔ پورے لشکر میں میرا کجاوا ہی سب سے اونچا نظر آ رہا تھا۔ میں اپنی جگہ سے اٹھا اور لوگوں کے درمیان سے گزرتا ہوا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب گاہ کے قریب چلا گیا (میں یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خیمے میں موجود نہیں تھے، میں نے زمین پر ہاتھ لگا کر دیکھا تو وہ بھی ٹھنڈی تھی (جس سے مجھے اندازہ ہوا کہ آپ کافی دیر سے یہاں پر نہیں ہیں) میں وہاں سے انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھتے ہوئے نکلا اور یہ سوچ رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف لے گئے ہیں۔ لوگوں کے درمیان آپ کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے میں لشکر سے باہر جا نکلا۔ میں نے دور ایک سایہ سا دیکھا (یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ کیا چیز ہے) اس کی طرف ایک پتھر پھینکا (مجھے اندازہ ہو گیا کہ کوئی خطرے کی بات نہیں ہے اس لئے) میں اس سائے کے پاس چلا گیا۔ جب دیکھا تو وہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے۔ وہاں ہمیں ایسی آواز سنائی دی گویا کہ چکی چل رہی ہو (جس سے ہم سمجھ گئے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہیں پر

حدیث: 221

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 126 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله بیروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحدیث: 575

ہیں اور وحی نازل ہو رہی ہے) ہم نے ایک دوسرے سے کہا: اگر ابھی رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آجائیں تو ٹھیک ہے ورنہ صبح ہونے تک ہمیں یہیں رکنا چاہئے۔ کافی دیر تک ہم وہاں کھڑے رہے پھر ہمیں نبی پاک نے آواز دی: کیا یہاں معاذ بن جبل، ابوعبیدہ بن جراح اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! تب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہماری طرف تشریف لائے اور ہم آپ کے ساتھ ہو لئے، ہم چپ چاپ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ہمراہ چلتے رہے اور ہم نے آپ سے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کی (جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خیمے میں پہنچے تو) آپ اپنے بستر پر بیٹھے اور فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ آج کی رات اللہ تعالیٰ نے مجھے کیا اختیار دیا؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے آدھی امت جنت میں لے جانے یا شفاعت میں سے کوئی ایک چیز چن لینے کا اختیار دیا، تو میں نے شفاعت کو چن لیا۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جن لوگوں کی آپ شفاعت کریں گے، دعا فرمائیے کہ ہم بھی ان میں سے ہوں، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: میری شفاعت ہر مسلمان کے لئے ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سلیم بن عامر کی روایات نقل کی ہیں ان کے علاوہ اس سند کے باقی تمام راوی متفق علیہ ہیں، اسی حدیث کو سعید بن ابوعروبہ اور ہشام بن سنبر نے قتادہ پھر ابوملیح پھر عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے (سعید بن ابی عروبہ کی روایت درج ذیل ہے)

122- فَحَدَّثَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِى طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَانَا سَعِيدٌ، قَالَ: وَثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِى عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ اَبَا الْمَلِيحِ الْهُذَلِيَّ، حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، اَمَّا حَدِيْثُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ،

ہشام الدستوائی بن سنبر کی روایت درج ذیل ہے۔

123- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنَزِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ، حَدِيْثُ قَتَادَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ اَبُوْ قِلَابَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ الْجَرْمِيُّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ،

❖❖ قتادہ کی یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر صحیح ہے لیکن انہوں نے اسے نقل نہیں کیا، اسی حدیث کو ابوقلابہ عبداللہ بن زید الجرمی نے بھی عوف بن مالک کے حوالے سے روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

224- اَخْبَرَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا

حديث 224:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7207

اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيهِ فَانْتَهَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَمْ نَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَكَانِهِ، وَاِذَا الْاِبِلُ قَدْ وَضَعَتْ جِرَانَهَا فَاِذَا اَنَا بِحِبَالٍ، فَاِذَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَتَصَدّٰى لِيْ وَتَصَدَّيْتُ لَهُ، فَقُلْتُ: اَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: وَرَائِي، وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَهٰذَا صَحِيْحٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَبِيْ قِلَابَةَ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيْثُ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ ابوقلابہ کی یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر ہے اور یہی حدیث ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی سند سے عوف بن مالک کے حوالے سے اسنادِ صحیح کے ساتھ مروی ہے جوکہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر صحیح ہے لیکن انہوں نے اسے نقل نہیں کیا،

(ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث درج ذیل ہے)

225۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَمَّادٍ اَبُوْ بَكْرٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُمْ كَانُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيهِ، قَالَ عَوْفٌ: فَسَمِعْتُ خَلْفِيْ هَزِيْزًا كَهَزِيْزِ الرَّحٰى، فَاِذَا اَنَا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِيْ اَرْضِ الْعَدُوِّ كَانَ عَلَيْهِ الْحُرَّاسُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَانِيْ اٰتٍ مِّنْ رَّبِّيْ يُخَيِّرُنِيْ بَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ شَطْرُ اُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ عَرَفْتَ قِوَائِي فَاجْعَلْنِيْ مِنْهُمْ، قَالَ: اَنْتَ مِنْهُمْ، قَالَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ عَرَفْتَ اَنَّا تَرَكْنَا قَوْمَنَا وَاَمْوَالَنَا رَاغِبًا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ، قَالَ: اَنْتَ مِنْهُمْ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ ثَارُوْا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُقْعُدُوْا فَقَعَدُوْا، كَاَنَّهُ لَمْ يَقُمْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ، قَالَ: اَتَانِيْ اٰتٍ مِّنْ رَّبِّيْ فَخَيَّرَنِيْ بَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ شَطْرُ اُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اجْعَلْنَا مِنْهُمْ فَقَالَ: هِيَ لِمَنْ مَّاتَ وَلَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

❖❖ مذکورہ سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ الفاظ الگ ہیں۔

226۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيْدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ الشَّامِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ

حدیث: 226

اخرجه ابوبكر الشيباني في "الآحاد والمثاني" طبع دار الراية رياض سعودي عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1600 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 1134 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 31740

جُحَيْفَةَ السُّوَائِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَقِيْلٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَفْدِ ثَقِيفٍ، فَعَلَقْنَا طَرِيقًا مِّنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى اَنَخْنَا بِالْبَابِ، وَمَا فِي النَّاسِ رَجُلٌ اَبْغَضُ اِلَيْنَا مِنْ رَّجُلٍ نَلِجُ عَلَيْهِ مِنْهُ، فَدَخَلْنَا وَسَلَّمْنَا وَبَايَعْنَا، فَمَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ حَتّٰى مَا فِي النَّاسِ رَجُلٌ اَحَبُّ اِلَيْنَا مِنْ رَّجُلٍ خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلا سَاَلْتَ رَبَّكَ مُلْكًا كَمُلْكِ سُلَيْمَانَ ؟ فَضَحِكَ وَقَالَ: لَعَلَّ صَاحِبَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ مُلْكِ سُلَيْمَانَ، اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا اِلَّا اَعْطَاهُ دَعْوَةً، فَمِنْهُمْ مَنِ اتَّخَذَ بِهَا دُنْيَا فَاُعْطِيَهَا، وَمِنْهُمْ مَنْ دَعَا بِهَا عَلٰى قَوْمِهِ فَاُهْلِكُوا بِهَا، وَاِنَّ اللّٰهَ اَعْطَانِيْ دَعْوَةً فَاخْتَبَاْتُهَا عِنْدَ رَبِّيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِعَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَقِيْلٍ الثَّقَفِيُّ صَحَابِيٌّ، قَدْ تَحْتَجُّ بِهِ اَئِمَّتُنَا فِيْ مَسَانِيْدِهِمْ، فَاَمَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، فَاِنَّهُ مَنْ يَّجْمَعُ حَدِيْثَهُ، وَيُعَدُّ مَسَانِيْدُهُ فِي الْكُوفِيِّيْنَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابی عقیل الثقفی بیان کرتے ہیں' میں وفد ثقیف کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا۔ وہاں پہنچ کر ہم نے دروازے سے باہر اونٹ بٹھائے اور آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔ سلام عرض کیا اور آپ کی بیعت کی، آپ ﷺ کے پاس جانے سے پہلے اس کائنات میں آپ سے زیادہ مجھے کسی سے نفرت نہ تھی اور جب بیعت کر کے باہر نکلا تو آپ ﷺ سے بڑھ کر مجھے کسی سے محبت نہ تھی (عبدالرحمٰن کہتے ہیں) میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ اللہ تعالیٰ سے حضرت سلیمان علیہ السلام جیسی بادشاہی کیوں نہیں مانگ لیتے ؟ آپ ﷺ مسکرا دیئے اور فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تمہارے ساتھی کے لئے اللہ کے پاس حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہی سے بھی اچھی بادشاہی ہو (پھر آپ ﷺ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو ایک دعا کا اختیار دیا ہے، جس نے وہ دعا دنیا میں مانگ لی ان کو وہ عطا کر دی گئی، جس نے وہی دعا اپنی قوم کے خلاف مانگی، اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی بنا پر قوم کو ہلاک کر دیا۔ مجھے بھی اللہ تعالیٰ نے ایک دعا کا اختیار دیا لیکن میں نے اسے قیامت کے دن رب کی بارگاہ میں اپنی امت کی سفارش کے لئے سنبھال کر رکھا۔

❖❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یعلیٰ بن ہاشم کی روایات نقل کی ہیں اور اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن ابی عقیل الثقفی صحابی ہیں۔ آئمہ حدیث نے ان کی روایات اپنی مسانید میں نقل کی ہیں۔ اسی کی سند میں عبدالجبار بن عباس ایسے راوی ہیں جن کی احادیث کو جمع کیا جاتا ہے اور ان کی مسانید کو کوفی مسانید میں شمار کیا جاتا ہے۔

227- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْبَهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اُرِيتُ مَا يَلْقٰى اُمَّتِيْ بَعْدِيْ، وَسَفْكَ بَعْضِهِمْ دِمَاءَ بَعْضٍ، وَسَبَقَ ذٰلِكَ مِنَ اللّٰهِ كَمَا سَبَقَ فِي الْاُمَمِ قَبْلَهُمْ، فَسَاَلْتُهُ اَنْ يُوَلِّيَنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَاعَةً فِيْهِمْ فَفَعَلَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالْعِلَّةُ عِنْدَهُمَا فِيْهِ اَنَّ اَبَا الْيَمَانِ حَدَّثَ بِهٖ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ مَرَّةً: عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، وَقَالَ مَرَّةً: عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ، عَنْ اَنَسٍ وَّقَدْ قَدَّمْنَا الْقَوْلَ فِیْ مِثْلِ هٰذَا اَنَّهٗ لَا يُنْكَرُ اَنْ يَّكُوْنَ الْحَدِيْثُ عِنْدَ اِمَامٍ مِّنَ الْاَئِمَّةِ عَنْ شَيْخَيْنِ فَمَرَّةً يُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ هٰذَا، وَمَرَّةً عَنْ ذَاكَ، وَقَدْ حَدَّثَنِیْ اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَانِئٍ النَّيْسَابُوْرِیُّ، قَالَ: قَالَ لَنَا اَبُو الْيَمَانِ: اَلْحَدِيْثُ حَدِيْثُ الزُّهْرِیِّ وَالَّذِیْ حَدَّثْتُكُمْ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ غَلِطْتُ فِيْهِ بِوَرَقَةٍ قَلَبْتُهَا، قَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا كَالْاَخْذِ بِالْيَدِ، فَاِنَّ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ هَانِئٍ ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ

✧✧ حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میرے بعد میری امت کے آپس میں کون کون سے فسادات اور خونریزیاں ہوں گی اور اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہو چکا ہے جیسا کہ ان سے پہلی امتوں کے متعلق ہوا تھا تو میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ قیامت کے دن مجھے ان کی شفاعت کرنے کا حق دیا جائے تو میری اس دعا کو قبول کرلیا گیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث میں شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک علت یہ ہے کہ ابو یمان نے اس کو دو مرتبہ روایت کیا ہے، ایک مرتبہ شعیب کی روایت زہری کے حوالے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے اور ایک مرتبہ شعیب کی روایت ابن ابی حسین کے حوالے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔ اس سلسلے میں گفتگو پہلے گزر چکی ہے کہ ایسی حدیث کا انکار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ہوسکتا ہے کہ ایک ہی روایت کسی امام نے دو استاذوں سے حاصل کی ہو، اس کو روایت کرتے ہوئے کبھی ایک شیخ کا نام لیں اور کبھی دوسرے کا (اس میں کوئی حرج نہیں ہے)

(امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ابوحسن علی بن محمد بن عمرو نے یحییٰ بن محمد بن صاعد کے حوالے سے ابراہیم بن ہانی کا یہ قول نقل کیا ہے کہ ہمیں ابو یمان نے کہا: صحیح حدیث زہری کی سند والی ہے اور جو حدیث میں نے تمہیں ابن ابی حسین کے حوالے سے بیان کی ہے اس میں مجھ سے غلطی ہوئی۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں یہ ہاتھ سے پکڑنے کی طرح ہے۔ کیونکہ ابراہیم بن ہانی ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

228۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الصَّنْعَانِیُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

حدیث 227:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:27450 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6949 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 409 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 1133 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث:4648

بْنِ عَبَّادٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْعَنْبَرِیُّ، وَاَبُوْ بَکْرِ بْنُ زَنْجُوَیْهِ، وَاَبُوْ بَکْرِ بْنُ عَسْکَرٍ، وَاِسْحَاقُ بْنُ زُرَیْقٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْسُفَ السُّلَمِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: شَفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اَخْرَجَا حَدِیْثَ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ بِطُوْلِهٖ، وَمَنْ تَوَهَّمَ اَنَّ هٰذِهٖ لَفْظَةٌ مِّنَ الْحَدِیْثِ فَقَدْ وَهَمَ، فَاِنَّ هٰذِهِ الشَّفَاعَةَ فِیْهَا قَمْعُ الْمُبْتَدِعَةِ الْمُفَرِّقَةِ بَیْنَ الشَّفَاعَةِ لِاَهْلِ الصَّغَائِرِ وَالْکَبَائِرِ، وَلَهٗ شَاهِدٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ عَنْ قَتَادَةَ وَاَشْعَثَ بْنِ جَابِرٍ الْحُدَّانِیِّ اَمَّا حَدِیْثُ قَتَادَةَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت میری امت میں سے کبیرہ گناہوں کے مرتکب افراد کے لئے ہے۔

✣•✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔لیکن شیخین علیہما الرحمۃ نے اس حدیث کو ان لفظوں کے ساتھ نقل نہیں کیا بلکہ انہوں نے قتادہ کی حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مفصل بیان کی ہے اور جس شخص نے (اس طرح مختصر انداز میں حدیث بیان کرنے کو) حدیث کا ایک حصہ حذف کرنا قرار دیا ہے یہ اس کا وہم ہے کیونکہ اسی شفاعت میں ان بدعتی فرقوں کے خلاف دلائل ہیں جن کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت صغیرہ گناہوں کے مرتکب لوگوں کے لئے ہے یا کبیرہ والوں کے لئے۔اس حدیث کی ایک شاہد حدیث انہی لفظوں کے ہمراہ قتادہ اور اشعث بن جابر حدانی سے بھی منقول ہے۔(قتادہ کی حدیث درج ذیل ہے)

حدیث 228:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4739 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2435 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2436 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 13245 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6467 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6468 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3284 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4105 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 448 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 749 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1669 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحدیث: 236 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه مدینه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحدیث: 1132

229- فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْمُجَوِّزُ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَبَحُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلشَّفَاعَةُ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ وَاَمَّا حَدِيْثُ اَشْعَثَ بْنِ جَابِرٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شفاعت، میری امت کے کبیرہ گناہوں کے مرتکبین افراد کے لئے ہے۔

(اشعث بن جابر کی حدیث درج ذیل ہے)

230- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، وَاَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ حُرَيْثٍ، عَنْ اَشْعَثَ الْحُدَّانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ اس کی ایک اور شاہد حدیث بھی ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

231- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى التِّنِّيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ قَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِزُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيِّ وَقَدْ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرٍ

✧✧ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے زہیر بن محمد العنبر کی روایات نقل کی ہیں اور محمد بن ثابت بنانی نے بھی زہیر بن محمد کی طرح جعفر بن محمد سے روایات نقل کی ہیں۔

232- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَاِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا، ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ، قَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ: وَقَالَ لِيْ جَابِرٌ: يَا مُحَمَّدُ، مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ الْكَبَائِرِ فَمَا لَهُ وَلِلشَّفَاعَةِ؟

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت، میری امت کے کبیرہ گناہوں کے مرتکب افراد کے لئے ہے۔ ابوجعفر کہتے ہیں: جابر نے مجھ سے کہا: اے محمد (یہ محمد ابوجعفر کا نام ہے) جو شخص کبیرہ گناہ کا مرتکب نہیں ہے، اس کو شفاعت ضرورت نہیں ہے۔

233- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً فِيْ رَجَبٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ،

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِیْ سَالِمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَهُ، يَقُوْلُ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا رَدَّ اِلَيْكَ رَبُّكَ فِی الشَّفَاعَةِ؟ فَقَالَ: وَالَّذِیْ نَفْسِی بِيَدِهِ لَقَدْ ظَنَنْتُ اَنَّكَ اَوَّلُ مَنْ يَسْاَلُنِیْ عَنْ ذٰلِكَ لِمَا رَاَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْعِلْمِ، وَالَّذِیْ نَفْسِی بِيَدِهِ لَمَا يُهِمُّنِیْ مِنَ انْقِصَافِهِمْ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ اَهَمُّ عِنْدِیْ مِنْ تَمَامِ شَفَاعَتِیْ، وَشَفَاعَتِیْ لِمَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا يُصَدِّقُ قَلْبُهُ لِسَانَهُ، وَلِسَانُهُ قَلْبَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَتِّبٍ مِصْرِیٌّ مِّنَ التَّابِعِيْنَ، وَقَدْ اَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ حَدِيْثَ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَنْ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ، الْحَدِيْثُ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ، وَالْمَعْنٰى قَرِيْبٌ مِّنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ شفاعت کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپ کو کیا جواب دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، میرا یہی گمان تھا کہ تو ہی سب سے پہلے مجھ سے سوال کرے گا کیونکہ علم پر تیری حرص مجھے نظر آ رہی ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، میرے امتیوں کا جنت کے دروازے پر بار بار آنا، میری نظر میں اتنا اہم نہیں ہے جتنا اہم شفاعت کو پورا کرنا ہے اور میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہے جو مخلص ہو کر، صدق دل سے، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے (اس کی سند میں) معاویہ بن معتب مصری ہیں اور ان کا شمار تابعین میں ہوتا ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مطلب کے غلام عمرو بن ابی عمرو کی حدیث سعید بن ابی سعید کے ذریعے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کی ہے، فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی شفاعت پانے والا نیک بخت شخص کون ہوگا (اس کے بعد گزشتہ حدیث سے ملتی جلتی حدیث بیان کی)

234- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ الْجَارُوْدِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ جَدِّهِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا

حدیث 233:

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 8056 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 6466 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث: 337

حدیث 234:

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 13958 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 1172

اللّٰهُ وَفِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنَ الايْمَانِ، اَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَوْ ذَكَرَنِيْ اَوْ خَافَنِيْ فِيْ مَقَامٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَا قَوْلَهُ مَنْ ذَكَرَنِيْ اَوْ خَافَنِيْ فِيْ مَقَامٍ وَّقَدْ تَابَعَ اَبُوْ دَاوُدَ، مُؤَمَّلا عَلٰى رِوَايَتِهِ وَاخْتَصَرَهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اس شخص کو دوزخ سے نکال لو،جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا اوراس کے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان موجود ہے،اس شخص کودوزخ سے نکال لوجس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا، یامیراذکر کیا، یاکسی موقع پر مجھ سے ڈرگیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے مَنْ ذَكَرَنِيْ اَوْ خَافَنِيْ فِيْ مَقَامٍ کے الفاظ ذکر نہیں کئے اور ابوداؤد نے مومل کی طرح یہ روایت، مبارک بن فضالہ سے نقل کی ہے۔

(ابوداؤد کی حدیث درج ذیل ہے)

235۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَّحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْجَارُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ: اَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِيْ اَوْ خَافَنِيْ فِيْ مَقَامٍ

236۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَرَ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ اَبِي الْجَدْعَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ اَكْثَرُ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ هٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْجَدْعَاءِ صَحَابِيٌّ مَّشْهُوْرٌ وَّمُخَرَّجٌ ذِكْرُهُ فِي الْمَسَانِيْدِ وَهُوَ مِنْ سَاكِنِيْ مَكَّةَ مِنَ الصَّحَابَةِ

❖❖ حضرت ابن ابی الجدعا رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے''میری امت کے ایک شخص کی شفاعت سے بنی تمیم کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے''۔

❖❖ یہ عبداللہ بن ابی الجدعا مشہور صحابی ہیں۔ مسانید میں ان کا ذکر موجود ہے اور یہ مکہ کے رہنے والے تھے۔

حدیث 236:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2438 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4316 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 15896 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 7376 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 7638 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1283 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية' رياض' سعودي عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث:1222

237۔ حَدَّثَنَا بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْتُهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا اَبُوْ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلٰى قَوْمٍ اَنَا رَابِعُهُمْ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِىْ اَكْثَرُ مِنْ بَنِىْ تَمِيْمٍ، قَالَ: قُلْنَا: سِوَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: سِوَائِى، قُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَلَمَّا قَامَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا ؟ قَالُوْا: هٰذَا ابْنُ اَبِى الْجَدْعَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ قَدِ احْتَجَّا بِرُوَاتِهِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيْقٍ تَابِعِىٌّ مُّحْتَجٌّ بِهِ، وَاِنَّمَا تَرَكَاهُ لِمَا تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ مِنْ تَفَرُّدِ التَّابِعِيِّ، عَنِ الصَّحَابِيِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' میں کچھ لوگوں کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا، وہ تین تھے اور میں چوتھا تھا۔ان میں سے ایک نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے: میری امت کے ایک شخص کی شفاعت سے بنی تمیم کی تعداد سے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے۔وہ شخص کہتا ہے: ہم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ شخص آپ کے علاوہ کوئی دوسرا ہے؟ فرمایا: ہاں۔میرے علاوہ (عبداللہ بن شقیق) کہتے ہیں: میں نے اس شخص سے کہا: کیا تو نے یہ بات خود رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ پھر جب وہ شخص محفل سے اٹھ کر چلا گیا تو میں نے لوگوں سے پوچھا: یہ کون تھے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ حضرت ابن ابی الجدعا رضی اللہ عنہ تھے۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور عبداللہ بن شقیق تابعی ہیں۔محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم ان کی روایات نقل کرتے ہیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ اس میں صحابی سے روایت کرنے والے تابعی منفرد ہیں۔

238۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، وَاَبُوْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الزَّاهِدُ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَانَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ الْاَسَدِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَعْدِمَانِ ثَلَاثَةً لَّمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، اِلَّا اَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ اِيَّاهُمَا، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَذُو الاثْنَيْنِ، قَالَ: وَذُو الاثْنَيْنِ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اُمَّتِىْ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهٖ اَكْثَرَ مِنْ مُضَرَ، وَاِنَّ مِنْ اُمَّتِىْ مَنْ سَيَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتّٰى يَكُوْنَ اِحْدٰى زَوَايَاهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَالْحَارِثُ بْنُ اُقَيْشٍ مُخَرَّجٌ حَدِيْثُهُ فِىْ مَسَانِيْدِ الْاَئِمَّةِ، وَهُوَ مِنَ النَّمَطِ الَّذِىْ قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ مِنْ تَفَرُّدِ التَّابِعِيِّ الْوَاحِدِ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ وَهٰكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ

✧✧ حضرت حارث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جن ماں باپ کے تین نابالغ بچے

فوت ہوگئے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان دونوں کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ جس کے دو بچے فوت ہوئے ہوں (ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: ۲والا بھی جنت میں جائے گا۔ اوررسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: میری امت کے ایک آدمی کی شفاعت سے قبیلہ مضر کی تعداد کے برابر لوگوں کی بخشش ہوگی اور میری امت (میں ایسے لوگ بھی ہونگے کہ ان) میں سے ایک آدمی دوزخ کیلئے اتنا بڑا ہوگا کہ اس کا پورا ایک حصہ اسی ایک آدمی کے بدن سے بھر جائے گا۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور (اس کی سند میں ایک راوی) حارث بن اقیش کی احادیث، ائمہ حدیث نے اپنی مسانید میں لکھی ہیں اور اس حدیث میں بھی صحابی سے روایت کرنے والا تابعی متفرد ہے۔ اسی طرح کی ایک حدیث شعبہ نے داؤد بن ابی ہند کے حوالے سے بھی روایت کی ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

239۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيْبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْجَارُوْدِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اُمَّتِيْ لَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، فَيَشْفَعُ لِاَكْثَرَ مِنْ مُضَرَ

✧✧ حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: میرا ایک امتی جنت میں داخل ہوگا اور وہ ''مضر'' (قبیلہ کی تعداد) سے زیادہ لوگوں کی شفاعت کرے گا۔

240۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ اَيُّوْبَ الطُّوْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرُ فَخْرٍ

✧✧ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: میں قیامت کے دن نبیوں کا امام اور قائد ہوں گا اور مجھے اذن شفاعت ملے گا، لیکن مجھے (ان تمام باتوں میں سے کسی پر بھی) فخر نہیں ہے۔

241۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيْبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرُ

حديث **240**:

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4314 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21283 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 171

فَخْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِتَفَرُّدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلِ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ، وَلِمَا نُسِبَ اِلَيْهِ مِنْ سُوْءِ الْحِفْظِ، وَهُوَ عِنْدَ الْمُتَقَدِّمِيْنَ مِنْ اَئِمَّتِنَا ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا ہے کیونکہ اس کی سند میں عبداللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب سے روایت کرنے میں منفرد ہیں اوران کی طرف کسی نے بھی سوءِ حفظ کی نسبت نہیں کی اور یہ ہمارے ائمہ حدیث کے نزدیک ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

242- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنِّىْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُوْلُهَا عَبْدٌ حَقًّا مِّنْ قَلْبِهٖ فَيَمُوْتُ عَلٰى ذٰلِكَ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ وَلَا بِهٰذَا الاِسْنَادِ اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ، الْحَدِيْثِ الطَّوِيْلِ فِىْ اٰخِرِهٖ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَدِيْثَ وَقَدْ اَخْرَجَاهُ اَيْضًا مِّنْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ، وَبِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِىْ بِشْرٍ، عَنْ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ عُمَرَ، وَلَهٗ شَاهِدٌ بِهٰذَا الاِسْنَادِ عَنْ عُثْمَانَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں ''لا الٰہ الا اللہ'' کے سوااور کوئی ایسا کلمہ نہیں جانتا ہوں جس کو انسان دل کے یقین کے ساتھ پڑھے اوراسی حالت پر مرجائے تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام کردے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔لیکن دونوں نے یہ حدیث ان الفاظ اور اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کی، تاہم دونوں نے عتبان بن مالک کے حوالے سے محمود بن الربیع کی مفصل حدیث بیان کی ہے اس کے آخر میں یہ الفاظ بھی ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ اس شخص پر جہنم حرام کردیتا ہے جو صمیمِ قلب سے ''لا الٰہ الا اللہ'' پڑھے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ومسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے شعبہ، بشر بن المفضل اور خالد الحذاء کی روایت بھی نقل کی ہے جس کی سند ولید ابوالبشر، پھر حمران سے ہوتی ہوئی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے (حدیث یہ ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس بات کا یقین رکھتے ہوئے

حدیث: 242

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 447 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 204 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 1

فوت ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ جنتی ہے۔ اس روایت میں (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بعد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔ اس کی ایک شاہد حدیث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

243- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، قَالَا حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، وَكَانَ قَلِيْلَ الْحَدِيْثِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ عَلِمَ اَنَّ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ حَقٌّ وَّاجِبٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس بات کا یقین رکھتا ہے کہ اس پر نماز فرض ہے، وہ جنتی ہے۔

244- حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيْ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْاَعْرَجِ، اَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَّا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ: الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالدَّيُّوْثُ، وَرَجِلَةُ النِّسَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالْقَلْبُ اِلٰى رِوَايَةِ اَيُّوْبَ بْنِ سُلَيْمَانَ اَمْيَلُ حَيْثُ لَمْ يَذْكُرْ فِيْ اِسْنَادِهٖ عُمَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے لوگ جنت میں نہیں جائیں گے (۱) ماں باپ کا نافرمان (۲) دیوث (۳) اور عورتوں کے بیچ میں چلنے والا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا ہے (اور اس کی سند میں) ایوب بن سلیمان کی طرف قلب زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

245- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ التَّاجِرُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ

حدیث 243:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 423 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 49

حدیث 244:

اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 5556 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 13180 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 6180

السُّلَمِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِیْ مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَاَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ، صَاحِبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا عَلٰی کَتِفَیِ الصِّرَاطِ سُوْرَانِ فِیْهِمَا اَبْوَابٌ مُّفَتَّحَةٌ، وَعَلَی الْاَبْوَابِ سُتُوْرٌ مُّرْخَاةٌ، وَعَلَی الصِّرَاطِ دَاعٍ یَّدْعُوْ، یَقُوْلُ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ اسْلُکُوا الصِّرَاطَ جَمِیْعًا وَّلَا تَعْوَجُّوْا، وَدَاعٍ یَّدْعُوْ عَلَی الصِّرَاطِ، فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمْ فَتْحَ شَیْءٍ مِّنْ تِلْکَ الْاَبْوَابِ، قَالَ: وَیْلَکَ لَا تَفْتَحْهُ فَاِنَّکَ اِنْ تَفْتَحْهُ تَلِجْهُ، فَالصِّرَاطُ: الْاِسْلَامُ، وَالسُّتُوْرُ: حُدُوْدُ اللّٰهِ، وَالْاَبْوَابُ الْمُفَتَّحَةُ مَحَارِمُ اللّٰهِ، وَالدَّاعِی الَّذِیْ عَلٰی رَاْسِ الصِّرَاطِ کِتَابُ اللّٰهِ، وَالدَّاعِیْ مِنْ فَوْقٍ وَاعِظُ اللّٰهِ یَذْکُرُ فِیْ قَلْبِ کُلِّ مُسْلِمٍ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَا اَعْرِفُ لَهٗ عِلَّةً وَّلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے صراط مستقیم کی مثال یوں بیان کی ہے، ایک پل ہے، اس کی دونوں جانب دو دیواریں ہیں، ان دیواروں میں دروازے کھلے ہوئے ہیں اور دروازوں پر پردے لٹک رہے ہیں۔ پل پر ایک منادی ندا دیتا ہے، کہتا ہے: اے لوگو! سب مل کر پل سے گزرو اور ادھر ادھر مت بھٹکو، جب کوئی شخص ان دروازوں میں سے کوئی دروازہ کھلوانا چاہتا ہے تو وہ منادی کہتا ہے: تو ہلاک ہو جائے، اس کو مت کھولو کیونکہ اگر تو نے اسے کھولا تو اس میں گر جائے گا (اس مثال میں) پل ''اسلام'' ہے اور پردے ''حدود اللہ'' ہیں۔ کھلے ہوئے دروازے ''محارم اللہ'' اور پل پر ندا دینے والا ''قرآن'' ہے اور دوسرا ''داعی'' اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نیک سوچ ہے جو ہر مسلمان کے دل میں اللہ کی یاد تازہ رکھتی ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور مجھے اس میں کوئی علت نہیں مل سکی۔

246۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، وَعَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، قَالَا: اَنْبَاَنَا عُبَیْدُ بْنُ شَرِیْکٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، اَخْبَرَنِیْ نَافِعُ بْنُ یَزِیْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ، اَنَّ عَبْدَ الْحَمِیْدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ حَدَّثَهٗ، عَنْ اَبِیْهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّمَا مَثَلُ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ حِیْنَ یُصِیْبُهُ الرَّعْدُ وَالْحُمّٰی، کَمَثَلِ حَدِیْدَةٍ تَدْخُلُ النَّارَ فَیَذْهَبُ خَبَثُهَا وَیَبْقٰی طِیْبُهَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ وَالَّذِیْ عِنْدِیْ اَنَّهُمَا تَرَکَاهُ لِتَفَرُّدِ عَبْدِ الْحَمِیْدِ، عَنْ اَبِیْهِ

حدیث 245:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 17673 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء رقم الحدیث: 11233 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله' بیروت' لبنان' 1405ه/1984ء رقم الحدیث: 1147

بِالرِّوَايَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی بندۂ مومن کو بخار یا کوئی تکلیف آتی ہے تو اس کی مثال ایسے ہے جیسے لوہے کو بھٹی میں ڈال دیا گیا ہو کہ اس سے لوہے کا زنگ دور ہو جاتا ہے اور خالص لوہا باقی بچ جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا ہے اور جہاں تک میرا خیال ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اس لئے ترک کیا ہے کہ حمید اپنے والد سے روایت کرنے میں متفرد ہیں۔

247۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ، حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعْضِ اَهْلِهٖ وَهُوَ وَجِعٌ بِهِ الْحُمّٰى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمُّ مِلْدَمٍ، قَالَتِ امْرَاَةٌ: نَعَمْ، فَلَعَنَهَا اللّٰهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنِيْهَا فَاِنَّهَا تَغْسِلُ، اَوْ تُذْهِبُ ذُنُوْبَ بَنِيْ اٰدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَا اَعْرِفُ لَهٗ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خاتون کے پاس تشریف لائے، اس وقت اس کو شدید بخار ہو رہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ام ملدم'' (یعنی بخار) ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ پھر وہ بخار کو لعنتیں دینے لگی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری کو لعنت مت کرو کیونکہ یہ انسان کے گناہ اس طرح مٹا دیتی ہے جیسے بھٹی، لوہے کے زنگ کو دور کر دیتی ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور مجھے اس میں کوئی علت بھی نہیں مل سکی۔

248۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، وَاَبُو الْحَسَنِ بْنُ اَبِي الْقَاسِمِ العدوى، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهٗ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَخِلَاءُ

حدیث **247**:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث:10902

حدیث **248**:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث:3108 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث:2013 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث:2518

ثَلَاثَةٌ: فَاَمَّا خَلِيْلٌ فَيَقُوْلُ لَكَ: مَا اَعْطَيْتَ، وَمَا اَمْسَكْتَ فَلَيْسَ لَكَ فَذٰلِكَ مَالُكَ، وَاَمَّا خَلِيْلٌ، فَيَقُوْلُ: اَنَا مَعَكَ حَتّٰى تَاْتِيَ بَابَ الْمَلِكِ، ثُمَّ اَرْجِعُ وَاَتْرُكُكَ، فَذٰلِكَ اَهْلُكَ وَعَشِيْرَتُكَ يُشَيِّعُوْنَكَ حَتّٰى تَاْتِيَ قَبْرَكَ، ثُمَّ يَرْجِعُوْنَ فَيَتْرُكُوْنَكَ، وَاَمَّا خَلِيْلٌ، فَيَقُوْلُ: اَنَا مَعَكَ حَيْثُ دَخَلْتَ وَحَيْثُ خَرَجْتَ فَذٰلِكَ عَمَلُكَ، فَيَقُوْلُ: وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتَ مِنْ اَهْوَنِ الثَّلَاثَةِ عَلَيَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِالْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ وَلَا اَعْرِفُ لَهٗ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ عَلٰى هٰذِهِ السِّيَاقَةِ وَلَهٗ شَاهِدٌ قَدْ خَرَّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوست تین ہیں۔ایک دوست تجھے کہتا ہے: میں نے جو کچھ تجھے دیا ہے اور جو اپنے پاس روک رکھا ہے، اس میں سے کچھ بھی تیرا نہیں ہے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) یہ تیرا مال ہے۔دوسرا دوست کہتا ہے: ملک کے دروازے پر پہنچنے تک میں تیرے ساتھ ہوں پھر میں تجھے چھوڑ کر واپس آ جاؤں گا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) یہ تیرے اہل وعیال اور تیرا خاندان ہے، جو تجھے قبر میں اتارنے تک تیرے ساتھ رہیں گے پھر تجھے اکیلا چھوڑ کر واپس چلے آئیں گے اور تیسرا دوست کہتا ہے: تو جہاں بھی رہے میں ہر قدم تیرے ساتھ ہوں (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) یہ تیرا عمل ہے۔پھر بندہ کہے گا: (اے میرے عمل) تو ان تینوں کی بہ نسبت میرے لئے زیادہ آسان تھا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حجاج بن حجاج کی روایات نقل کی ہیں۔مجھے اس حدیث میں کوئی علت نہیں مل سکی اور نہ ہی شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو اس انداز میں بیان کیا ہے۔

249- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَتْبَعُ الْمُؤْمِنَ بَعْدَ مَوْتِهٖ ثَلَاثَةٌ: اَهْلُهٗ، وَمَالُهٗ، وَعَمَلُهٗ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ يَرْجِعُ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ، وَيَبْقٰى عَمَلُهٗ وَقَدْ تَابَعَ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ الْحَجَّاجَ فَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ

حدیث 249:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 6149 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2960 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2379 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 1937 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 12101 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3107 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 2064 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 1183

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کے مرنے کے بعد تین چیزیں اس کے پیچھے پیچھے آتی ہیں۔ اہل وعیال، مال اور عمل۔ ان میں سے ۲ (اہل وعیال اور مال) واپس چلے جاتے ہیں اور "عمل" انسان کے پاس رہ جاتا ہے۔

❖ حجاج سے عمران القطان نے بھی یہ حدیث روایت کی ہے (ان کی حدیث درج ذیل ہے)

250۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنْبَاَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا وَلَهُ ثَلَاثَةُ اَخِلاءَ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ نَحْوَ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ، وَلَهُ شَاهِدٌ اٰخَرُ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بھی انسان کے تین دوست ہوتے ہیں (اس کے بعد ابراہیم بن طہمان کی طرح پوری حدیث بیان کی ہے۔ اس حدیث کی ایک اور بھی شاہد حدیث موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے (وہ شاہد حدیث درج ذیل ہے)

251۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْاَجَلِ مَثَلُ رَجُلٍ لَّهُ ثَلَاثَةُ اَخِلاءَ قَالَ لَهُ مَالُهُ: اَنَا مَالُكَ خُذْ مِنِّيْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: اَنَا مَعَكَ اَحْمِلُكَ وَاَضَعُكَ فَاِذَا مِتَّ تَرَكْتُكَ، قَالَ: هٰذَا عَشِيْرَتُهُ، وَقَالَ الثَّالِثُ: اَنَا مَعَكَ اَدْخُلُ مَعَكَ وَاَخْرُجُ مَعَكَ مِتَّ اَوْ حَيِيْتَ، قَالَ: هٰذَا عَمَلُهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی اور اس کی موت کی مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص کے تین دوست ہوں۔ اس کا مال اس سے کہے گا: تو جو چاہتا ہے لے لے اور جو چاہتا ہے چھوڑ دے۔ دوسرا دوست کہے گا: میں تیرے ساتھ ساتھ ہوں تیری خدمت کرتا رہوں گا لیکن جب تو مر جائے گا تو میں تجھے چھوڑ دوں گا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) یہ اس کا خاندان ہے اور تیسرا کہے گا: تو زندہ رہے یا مر جائے، میں ہر لمحہ اور ہر قدم تیرے ساتھ ہوں (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) یہ اس کا عمل ہے۔

252۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَلَّمْتُ لَهُ كِتَابَةَ الْيَهُوْدِ، وَقَالَ: اِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا اٰمَنُ يَهُوْدَ

حدیث 252:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3645 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2715 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 4857

عَلٰی كِتَابِیْ فَتَعَلَّمْتُهُ، فَلَمْ يَمُرَّ بِیْ نِصْفُ شَهْرٍ حَتّٰی حَذَقْتُهُ، قَالَ: اِنِّیْ كُنْتُ اَكْتُبُ لَهُ اِذَا كَتَبَ، وَاَقْرَأُ لَهُ اِذَا كُتِبَ اِلَيْهِ قَدِ اسْتَشْهَدَ جَمِيْعًا بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ، وَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَا اَعْرِفُ فِی الرُّخْصَةِ لِتَعَلُّمِ كِتَابَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر یہودیوں کی تحریر سیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ''مجھے اپنے خطوط کے حوالے سے یہودیوں پر اعتماد نہیں ہے'' اس لئے میں نے ان کی تحریر سیکھ لی۔ ابھی پندرہ دن بھی نہیں گزرے تھے کہ مجھے اس میں اچھی خاصی مہارت حاصل ہوگئی (حضرت زید) فرماتے ہیں: جب کچھ لکھوایا جاتا تو میں لکھ دیا کرتا تھا اور جب آپ کی طرف کوئی مکتوب آتا تو وہ بھی میں ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر سنایا کرتا تھا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالرحمٰن بن ابی زیاد کی روایات نقل کی ہیں۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میری نظر میں صرف یہی ایک حدیث ہے جس سے اہل کتاب کی تحریر سیکھنے کی رخصت ثابت ہوتی ہے۔

253- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ، وَاَخْبَرَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ، اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ: ذُكِرَ لِیْ اَنَّ اَبَا سَبْرَةَ بْنَ سَلَمَةَ الْهُذَلِیَّ، سَمِعَ ابْنَ زِيَادٍ، يَسْاَلُ عَنِ الْحَوْضِ حَوْضِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اُرَاهُ حَقًّا بَعْدَمَا سَاَلَ اَبَا بَرْزَةَ الْاَسْلَمِیَّ وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَّعَائِذَ بْنَ عَمْرٍو، فَقَالَ: مَا اُصَدِّقُ هٰؤُلَاءِ، فَقَالَ اَبُوْ سَبْرَةَ: اَلَا اُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ شِفَاءٍ؟ بَعَثَنِیْ اَبُوْكَ بِمَالٍ اِلٰی مُعَاوِيَةَ فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِیْ بِفِيْهِ وَكَتَبْتُهُ بِقَلَمِی مَا سَمِعَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَزِدْ حَرْفًا وَلَمْ اَنْقُصْ، حَدَّثَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ وَلَا الْمُتَفَحِّشَ، وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی يَظْهَرَ الْفُحْشُ وَالتَّفَحُّشُ وَقَطِيْعَةُ الرَّحِمِ وَسُوْءُ الْمُجَاوَرَةِ، وَيُخَوَّنُ الْاَمِيْنُ وَيُؤْتَمَنُ الْخَائِنُ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ النَّحْلَةِ اَكَلَتْ طَيِّبًا وَوَضَعَتْ طَيِّبًا وَوَقَعَتْ طَيِّبًا، فَلَمْ تَفْسُدْ وَلَمْ تُكْسَرْ، وَمَثَلُ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الْقِطْعَةِ الْجَيِّدَةِ مِنَ الذَّهَبِ نُفِخَ عَلَيْهَا فَخَرَجَتْ طَيِّبَةً وَّوُزِنَتْ فَلَمْ تَنْقُصْ، وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْعِدُكُمْ حَوْضِیْ عَرْضُهُ مِثْلُ طُوْلِهِ، وَهُوَ اَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ اَيْلَةَ اِلٰی مَكَّةَ، وَذٰلِكَ مَسِيْرَةُ شَهْرٍ، فِيْهِ اَمْثَالُ الْكَوَاكِبِ اَبَارِيقُ، مَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ الْفِضَّةِ مَنْ وَرَدَهُ، وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَاْ بَعْدَهُ اَبَدًا، فَقَالَ ابْنُ زِيَادٍ: مَا حَدَّثَنِیْ اَحَدٌ بِحَدِيْثٍ مِثْلِ هٰذَا، اَشْهَدُ اَنَّ الْحَوْضَ حَقٌّ وَّاجِبٌ، وَاَخَذَ الصَّحِيفَةَ الَّتِیْ جَاءَ بِهَا اَبُوْ سَبْرَةَ، وَفِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِیْ سَبْرَةَ

حدیث 253:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث:6514

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ فَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلَى الاحْتِجَاجِ بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ غَيْرِ اَبِىْ سَبْرَةَ الْهُذَلِيِّ وَهُوَ تَابِعِيٌّ كَبِيْرٌ مُّبَيَّنٌ ذِكْرُهُ فِي الْمَسَانِيْدِ وَالتَّوَارِيْخِ غَيْرُ مَطْعُوْنٍ فِيْهِ وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ بُرَيْدَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے ابوسبرہ بن سلمہ الھذلی نے بتایا کہ انہوں نے حوض سے متعلق ابن زیاد کا یہ موقف سنا ہے کہ ''حوض سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حوض ہے''۔ ابوسبرہ نے کہا: میں اس کو حق نہیں سمجھتا کیونکہ ان سے پہلے یہی بات میں ابوبرزہ اسلمی، براء بن عازب اور عائذ سے پوچھ چکا ہوں۔ ابن زیاد نے کہا: انہوں نے سچ نہیں کہا۔ اس پر ابوسبرہ بولے: میں تمہیں حدیث شفا بیان کروں؟ مجھے تمہارے والد نے کچھ مال دے کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تو میری ملاقات عبداللہ بن عمرو سے ہوگئی انہوں نے خود مجھے یہ حدیث سنائی اور میں نے خود اپنے قلم سے لکھی (انہوں نے کہا) میں نے جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے بغیر کمی زیادتی کے حرف بہ حرف بیان کروں گا۔ پھر انہوں نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا: اللہ تعالیٰ کسی بے حیاء، بدکار کو پسند نہیں کرتا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک یہ علامات ظاہر نہ ہو جائیں۔ فحاشی اور بے حیائی عام ہوگی، رشتہ داری کا لحاظ ختم ہو جائے گا، پڑوسیوں کے آپس میں تعلقات ٹھیک نہیں ہوں گے، امانت داروں کو خائن سمجھا جائے گا اور خائن کو امانت دار سمجھا جائے گا۔ مومن کی مثال اس درخت کی سی ہے جس کا پھل بھی اچھا ہو، بیج بھی اچھا ہو اور اس کا تنا بھی اچھا ہو، اس کی حفاظت کی جاتی ہے اور توڑا نہیں جاتا اور مومن بندے کی مثال اس خالص سونے جیسی ہے جس میں پھونک ماریں تو اچھی ہوا آئے، اس کا وزن کریں تو کم نہ ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میرے ساتھ تمہاری ملاقات میرے حوض پر ہوگی، جس کی چوڑائی اور لمبائی برابر ہے اور یہ ایلہ سے لیکر مکہ تک کی درمیانی مسافت سے بھی زیادہ ہے۔ یہ کم وبیش ایک مہینے کی مسافت ہے اس کے پیالوں کی تعداد ستاروں سے زیادہ ہے، اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید ہے۔ جو شخص ایک مرتبہ وہاں سے پی لے گا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ اس پر ابن زیاد نے کہا: مجھے آج تک کسی نے حوض سے متعلق ایسی حدیث نہیں سنائی۔ میں گواہی دیتا ہوں ''حوض حق ہے، سچ ہے'' (یہ کہتے ہوئے) ابن زیاد نے ابوسبرہ سے وہ صحیفہ پکڑ لیا۔

❖❖ اور ابواسامہ کی حدیث کی سند عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے ابوسبرہ تک پہنچتی ہے، یہ حدیث صحیح ہے۔ ابوسبرہ ہزلی کے علاوہ اس کے تمام راویوں کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہیں اور ابوسبرہ کبیر تابعی ہیں۔ ان کا ذکر تاریخ کی کتابوں میں اور مسانید میں موجود ہے اور کسی طرف سے ان پر طعن ثابت نہیں۔ اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ قتادہ نے ابن بریدہ سے روایت کی ہے (حدیث درج ذیل ہے)

254ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِىْ سَبْرَةَ الْهُذَلِيِّ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ

❖❖ ابن بریدہ نے ابوسبرہ ہذلی کے حوالے سے یہ حدیث طوالت کے ہمراہ نقل کی ہے۔

255ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، حَدَّثَنَا شَدَّادٌ اَبُوْ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَازِعِ جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو الرَّاسِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَرْزَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: حَوْضِيْ مِنْ اَيْلَةَ اِلٰى صَنْعَاءَ عَرْضُهُ كَطُوْلِهٖ، فِيْهِ مِيزَابَانِ يَصُبَّانِ مِنَ الْجَنَّةِ، اَحَدُهُمَا وَرِقٌ وَّالْاٰخَرُ ذَهَبٌ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَاَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَاَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ، وَاَلْيَنُ مِنَ الزُّبْدِ، فِيْهِ اَبَارِيقُ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَآءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَاْ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، قَالَ: وَزَادَ فِيْهِ اَيُّوْبُ، عَنْ اَبِى الْوَازِعِ، عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ: يَنْزُو فِيْ اَيْدِى الْمُؤْمِنِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَقَدِ احْتَجَّ بِحَدِيْثَيْنِ عَنْ اَبِىْ طَلْحَةَ الرَّاسِبِيِّ، عَنْ اَبِى الْوَازِعِ، عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ وَهُوَ غَرِيبٌ صَحِيْحٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِى الْوَازِعِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا حوض ایلہ سے صنعاء تک چوڑا ہے اور اس کی چوڑائی اور لمبائی برابر ہے، اس میں جنت سے دو پرنالے گرتے ہیں، ان میں سے ایک سونے کا ہے اور ایک چاندی کا ہے (حوض کا پانی) شہد سے زیادہ میٹھا، برف سے زیادہ ٹھنڈا، دودھ سے زیادہ سفید اور مکھن سے زیادہ ملائم ہے۔ اس کے پیالوں کی تعداد ستاروں کے برابر ہے جو اس سے ایک مرتبہ پی لے گا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی حتیٰ کہ وہ جنت میں چلا جائے گا۔

✤✤ اس حدیث کو ایوب نے بھی روایت کیا ہے جس کی سند ابوالوازع کے ذریعے ابوبرزہ تک پہنچتی ہے۔ اس نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں یَنْزُو فِیْ اَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ کا اضافہ ہے۔ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے دونوں حدیثیں ابوطلحہ کے ذریعے ابوالوازع کی سند سے ابوبرزہ کے حوالے سے روایت کی ہیں اور یہ حدیث اس سند کے لحاظ سے غریب صحیح ہے جو ایوب سختیانی نے ابوالوازع کے حوالے سے روایت کی ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

256۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْتُمْ جُزْءٌ مِّنْ مِئَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِّمَّنْ يَّرِدُ عَلَى الْحَوْضِ، فَسَاَلُوْهُ: كَمْ كُنْتُمْ، قَالَ:

حدیث 256:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4746 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19287 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4999 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 677 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 266 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحديث: 85 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 31687

ثَمَانَ مِئَةٍ اَوْ تِسْعَ مِئَةٍ، اَبُوْ حَمْزَةَ الْاَنْصَارِيُّ هٰذَا هُوَ طَلْحَةُ بْنُ يَزِيْدَ، وَقَدِ احْتَجَّ بِهِ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن جتنے لوگ میرے حوض پر آئیں گے تم اس وقت ان کے مقابلے میں لاکھواں حصہ بھی نہیں ہو۔ لوگوں نے زید بن ارقم سے پوچھا: (جس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے یہ کہا تھا اس دن) تمہاری تعداد کتنی تھی؟ زید بن ارقم نے کہا: ہم ۸۰۰ یا ۹۰۰ تھے۔

✣✣ یہ ابوحمزہ انصاری طلحہ بن زید ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔

257- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْتُمْ بِجُزْءٍ مِّنْ اَلْفِ جُزْءٍ مِّمَّنْ يَّرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ: فَقُلْنَا لِزَيْدٍ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ السِّتِّمِئَةِ اِلَى التِّسْعِمِئَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلٰكِنَّهُمَا تَرَكَاهُ لِلْخِلَافِ الَّذِيْ فِيْ مَتْنِهِ مِنَ الْعَدَدِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَلَهُ شَاهِدٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ فِيْ ذِكْرِ الْحَوْضِ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ میرے حوض پر آئیں گے ان کے مقابلے میں (اس وقت) تمہاری تعداد ہزارویں حصے کے برابر بھی نہیں ہے۔ ابوحمزہ کہتے ہیں: ہم نے زید بن ارقم سے پوچھا: تم اس دن کتنے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ۶۰۰ سو اور ۹۰۰ کے درمیان تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ شاید امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ اس کے متن میں اختلاف ہے (ایک روایت میں لاکھویں حصہ کا ذکر ہے اور دوسری میں ہزارویں حصہ کا) اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ زید بن ارقم سے مروی ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے۔ البتہ اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

258- اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحُسَيْنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَيَّانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ بْنِ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ تَيْمُ الرَّبَابِ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: شَهِدْتُّ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ وَبَعَثَ اِلَيْهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، فَقَالَ: مَا اَحَادِيْثُ بَلَغَنِيْ عَنْكَ تُحَدِّثُ بِهَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزْعُمُ اَنَّ لَهُ حَوْضًا فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا ذَاكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَدْنَاهُ، فَقَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفْتَ، قَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ وَسَمِعْتُهُ، يَقُوْلُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَا كَذَبْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یزید بن حیان بیان کرتے ہیں' میں زید بن ارقم کی خدمت میں موجود تھا، وہاں پر عبیداللہ بن زیاد کا ایک قاصد آیا اس نے (ابن زیاد کا پیغام دیتے ہوئے کہا) ہمیں اطلاع ملی ہے کہ تم کچھ احادیث رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہو، جن کی بناء پر تم یہ عقیدہ رکھتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ کا جنت میں کوئی حوض ہے۔ وہ احادیث کیا ہیں؟ زید بن ارقم نے جواباً فرمایا: وہ احادیث ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بیان کی ہیں اور ہم سے حوض کوثر کا وعدہ بھی کیا ہے (ابن زیاد کے قاصد نے کہا) تم جھوٹ بول رہے ہو یہ تمہاری اپنی خرافات ہیں۔ زید بن ارقم نے فرمایا: کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نہیں سن رکھا ''جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے'' (یعنی ان کے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان میں نے بھی سنا ہوا ہے اور میں نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ نہیں باندھا ہے)

259- حَدَّثَنِی اَبُوْ مَنْصُورٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَهْلٍ حَسَنُ بْنُ سَهْلٍ النَّبَّادُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِیْ عِمْرَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلامِ مِنْ عُنُقِهِ حَتّٰى يُرَاجِعَهُ، قَالَ: وَمَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ اِمَامُ جَمَاعَةٍ، فَاِنَّ مَوْتَتَهُ مَوْتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَّخَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّی فَرَطٌ لَّكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَاِنَّ سَعَتَهُ مَا بَيْنَ الْكُوفَةِ اِلَى الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ، وَآنِيَتُهُ كَعَدَدِ النُّجُومِ، وَاِنِّی رَاَيْتُ اُنَاسًا مِّنْ اُمَّتِی لَمَّا دَنَوْا مِنِّی خَرَجَ عَلَيْهِمْ رَجُلٌ، قَالَ: بِهِمْ عَنِّی، ثُمَّ اَقْبَلَتْ زُمْرَةٌ اُخْرٰى فَفَعَلَ بِهِمْ كَذٰلِكَ، فَلَمْ يَفْلِتْ مِنْهُمْ اِلَّا كَمَثَلِ النَّعَمِ، فَقَالَ: اَبُوْ بَكْرٍ لِعَلِّی مِنْهُمْ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، قَالَ: لَا وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَخْرُجُوْنَ بَعْدَكُمْ وَيَمْشُوْنَ الْقَهْقَرٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَقَدْ حَدَّثَ بِهِ الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَيْضًا، عَنِ اللَّيْثِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو (مسلمانوں کی بڑی) جماعت سے بالشت بھر بھی الگ ہوا، اس نے اپنے گلے سے اسلام کا پٹا اتار دیا جب تک وہ واپس نہ لوٹ آئے۔ اور فرمایا: جو شخص اس حالت میں مرے کہ وہ کسی امامِ جماعت کی پیروی میں نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔ رسول اللہ ﷺ نے مزید خطبہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔ میرے حوض کی (چوڑائی اتنی ہے جتنی) مسافت کوفہ سے حجر اسود تک ہے، اس کے پیالے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں۔ میں اپنے کچھ امتیوں کو وہاں پر دیکھوں گا، جب وہ میرے قریب آئیں گے تو ایک شخص ان کے پاس آکر میرے متعلق ان سے کچھ کہے گا، پھر دوسری جماعت آئے گی ان کے ساتھ بھی اسی طرح معاملہ ہوگا۔ وہ لوگ جانوروں کی طرح کودتے ہوئے وہاں سے چلے جائیں گے۔ اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ کہیں میں تو ان میں سے نہیں ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو تمہارے بعد دین سے نکل جائیں گے اور الٹے قدموں پلٹ جائیں گے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ روایت حجاج بن محمد نے بھی لیث سے روایت کی ہے۔

260۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ وَهُمْ يَتَرَاجَعُوْنَ فِي ذِكْرِ الْحَوْضِ قَالَ فَقَالَ جَاءَ كُمْ أَنَسٌ قَالَ يَا أَنَسُ مَا تَقُوْلُ فِي الْحَوْضِ قَالَ قُلْتُ مَا حَسِبْتُ أَنِّي أَعِيْشُ حَتّٰى أَرٰى مِثْلَكُمْ يَمْتَرُوْنَ فِي الْحَوْضِ لَقَدْ تَرَكْتُ بَعْدِيْ عَجَائِزَ مَا تُصَلِّي وَاحِدَةٌ مِّنْهُنَّ صَلَاةً إِلَّا سَأَلَتْ رَبَّهَا أَنْ يُّوْرِدَهَا حَوْضَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ عَنْ حُمَيْدٍ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں عبیداللہ بن زیاد کے پاس گیا تو وہاں پر ''حوض'' کے متعلق بحث ہو رہی تھی (حضرت انس رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں (عبیداللہ بن زیاد نے میرے آنے پر) کہا (لیجیے) تمہارے پاس انس (بھی) آ گئے۔ پھر (ابن زیاد نے) کہا: اے انس! آپ کا حوض کے سلسلے میں کیا نظریہ ہے؟ (انس) کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: میں نے اپنی پوری زندگی میں تم جیسے لوگ نہیں دیکھے (بڑے افسوس کی بات ہے) تم لوگ حوض کے بارے میں شکوک وشبہات میں مبتلا ہو۔ (حوض کی بات تو اتنی واضح، مشہور اور یقینی ہے کہ مرد تو مرد) ایسی کتنی عورتیں ہیں جو ہر نماز میں حوض کوثر کی دعا مانگا کرتی تھیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حمید سے مروی ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

261۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَارِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ حَدَّثَنَا حَمِيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ وَهُمْ يَتَرَاجَعُوْنَ فِي ذِكْرِ الْحَوْضِ ثُمَّ ذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ

✧✧ حمید کے حوالے سے بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ کا مذکورہ بیان منقول ہے۔

262۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِيْ صَغِيْرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَبَّابٍ أَخْبَرَهُمْ، قَالَ: أَخْبَرَنِيْ خَبَّابٌ، أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلٰى بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَخَرَجَ وَنَحْنُ قُعُوْدٌ، فَقَالَ: اسْمَعُوْا، قُلْنَا: سَمِعْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُوْنُ أُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِيْ فَلَا تُصَدِّقُوْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَا تُعِيْنُوْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَنْ يَّرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَشَاهِدُهُ الْحَدِيْثُ الْمَشْهُوْرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ كَعْبِ

بْنِ عُجْرَةَ مَعَ الْخِلَافِ عَلَيْهِ فِيْهِ

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے باہر بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے کاشانہ اقدس سے) باہر تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غور سے سنو! ہم نے عرض کیا: جو حکم ہو ہمارے آقا! ارشاد فرمایا: میرے بعد امراء ہونگے (جو جھوٹے اور ظالم ہونگے) تم ان کے کذب کی تصدیق نہ کرنا اور ان کے ظلم میں معاونت بھی نہ کرنا کیونکہ جو شخص ان کے کذب کی تصدیق کرے گا اور جو ان کے ظلم کا معاون ہوگا وہ میرے حوض پر نہیں آسکتا۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ شعبی نے کعب بن عجرہ سے روایت کی ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ تبدیلی ہے۔ (حدیث درج ذیل ہے)

263۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَزَّارُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِيْ حَصِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَمْسَةٌ مِّنَ الْعَرَبِ وَاَرْبَعَةٌ مِّنَ الْعَجَمِ، فَقَالَ: اَتَسْمَعُونَ ؟ قُلْنَا: سَمِعْنَا، مَرَّتَيْنِ، قَالَ: اسْمَعُوْا، اِنَّهُ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ رَوَاهُ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ حَصِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

اَمَا حَدِيْثُ الثَّوْرِيِّ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن ہم مسجد نبوی شریف میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے (اس دن ہم ۵ عربی اور ۴ عجمی لوگ تھے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ فرمایا: کیا تم سن رہے ہو؟ ہم نے (دونوں بار) عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنو! میرے بعد کچھ حکمران ہونگے، جو شخص ان کی حمایت کرے، ان کے جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کی کوشش کرے اور ان کے ظلم پر ان کی معاونت کرے، اس کا میرے ساتھ اور میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی وہ میرے حوض پر آسکے گا اور جو شخص نہ ان کی حمایت کرے، نہ ان کے جھوٹ کو سچ ثابت کرے اور نہ ہی ظلم میں ان کی معاونت کرے، وہ میری جماعت سے ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں اور وہ میرے حوض کوثر پر آئے گا۔

✤✤ اس حدیث کو مسعر بن کدام اور سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے بھی روایت کیا ہے، جس کی سند ابوحصین سے، پھر شعبی سے پھر عاصم عدوی سے ہوتی ہوئی کعب بن عجرہ تک پہنچتی ہے۔

(ثوری کی روایت درج ذیل ہے)

264۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيُّ،

حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاَمَّاحَدِيثُ مِسْعَر

مسعر کی روایت یہ ہے۔

264أـ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الاِسْفَرَائِينِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقَنَّادُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِيْ حَصِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ وَّبَيْنَنَا وَسَائِدُ مِنْ اَدَمٍ اَحْمَرَ، فَقَالَ: اِنَّهُ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَنْ يَّرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَقَدْ شَهِدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بھی کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تصدیق کی ہے۔

265ـ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: اَعَاذَكَ اللّٰهُ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ مِنْ اِمَارَةِ السُّفَهَاءِ، قَالَ: وَمَا اِمَارَةُ السُّفَهَاءِ؟ قَالَ: اُمَرَاءُ يَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ لَا يَهْتَدُوْنَ بِهَدْيِيْ وَلَا يَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِيْ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ، فَاُولٰئِكَ لَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَا يَرِدُوْنَ عَلَيَّ حَوْضِيْ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَاُولٰئِكَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ وَسَيَرِدُوْنَ عَلَيَّ حَوْضِيْ، يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ الصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ، وَالصَّلٰوةُ قُرْبَانٌ، اَوْ قَالَ: بُرْهَانٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن عجرہ کو دعا دیتے ہوئے فرمایا: اے کعب! اللہ تعالیٰ تجھے بے وقوفوں کی امارت سے بچائے۔ کعب بن عجرہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بے وقوفوں کی امارت کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بے وقوف) میرے بعد آنے والے وہ امراء ہوں گے جو میری تعلیمات پر عمل نہیں کریں گے، میری سنت کو سنت نہیں سمجھیں گے۔ جو شخص ان کے جھوٹ کو سچ قرار دے گا اور ان کے ظلم پر ان کی معاونت کرے گا، اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا، نہ میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق ہوگا، نہ ہی یہ شخص میرے حوض کوثر پر آ سکے گا اور جو شخص ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کرے گا، ان کے ظلم پر ان کی معاونت نہیں کرے گا، وہ میری جماعت میں سے ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں اور وہ میرے حوض پر آئے گا (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اے کعب بن عجرہ! روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نماز قرب الٰہی کا ذریعہ ہے یا (شاید یہ) فرمایا: دلیل ہے۔

266ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيْدِ

الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا اَنَا بِنَهْرٍ يَّجْرِي حَافَّتَاهُ خِيَامُ اللُّؤْلُؤِ، فَضَرَبْتُ بِيَدِيْ إِلٰى مَجْرَى الْمَآءِ، فَإِذَا مِسْكٌ اَذْفَرُ فَقُلْتُ لِجَبْرَائِيْلَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا الْكَوْثَرُ الَّذِيْ اَعْطَاكَهُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے ایک جاری نہر نظر آئی۔ اس کے دونوں کنارے موتیوں کے بنے ہوئے تھے اور جہاں سے پانی گزر رہا تھا وہاں پر میں نے ہاتھ لگا کر دیکھا تو اس سے مشک کی لپٹیں آرہی تھیں۔ میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: یہ وہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے لیکن دونوں نے اس حدیث کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

267۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْجَنَّةُ مِئَةُ دَرَجَةٍ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، وَالْفِرْدَوْسُ مِنْ اَعْلَاهَا دَرَجَةً، وَمِنْهَا تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ، فَإِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْاَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ بِمِثْلِ هٰذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَاَبِيْ سَعِيْدٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے ۱۰۰ درجے ہیں، ان میں سے ایک درجے سے دوسرے تک کا فاصلہ اتنا ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان فاصلہ ہے۔ اور "فردوس" جنت کا سب سے اونچا درجہ ہے، اسی سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں، اس لئے جب بھی اللہ تعالیٰ سے مانگو تو "جنت الفردوس" مانگا کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث اسی جیسی سند کے ہمراہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید سے بھی منقول ہے (حدیث درج ذیل ہے)

268۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ

حديث 267:

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2531 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4331 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22790 اخرجه ابو محمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحديث: 182

مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَاَبِیْ سَعِيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَكَذٰلِكَ رُوِیَ بِاِسْنَادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

✣✣ یہی حدیث سند صحیح کے ہمراہ حضرت عبادہ بن صامت سے بھی مروی ہے۔ (حدیث درج ذیل ہے)

269- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَاَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْجَنَّةُ مِئَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، وَالْفِرْدَوْسُ مِنْ اَعْلاهَا دَرَجَةً وَّمِنْهَا تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ، فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْاَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

270- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِیْ حُيَیٌّ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ فِی الْجَنَّةِ غُرَفًا يُّرٰى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا، فَقَالَ اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ: لِمَنْ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِمَنْ اَطَابَ الْكَلامَ، وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَبَاتَ قَائِمًا وَالنَّاسُ نِيَامٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِحُيَیٍّ وَّهُوَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَذْحِجِیُّ صَاحِبُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَيُقَالُ مَوْلَاهُ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں کچھ محل (اتنے لطیف اور نفیس ہیں کہ) ان میں اندر سے باہر اور باہر سے اندر دکھائی دیتا ہے۔ ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کن لوگوں کے لئے ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے لئے جو اچھی گفتگو کریں، لوگوں کو کھانا کھلائیں اور رات کے وقت جب ساری دنیا سوتی ہو، یہ عبادت کرتے ہوں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ

حدیث 270:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1984 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 1337 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 509 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2137 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 428 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 3467 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث: 1247

امام بخاری اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں نے سلیمان بن عبدالملک کے ساتھی، یحییٰ ابوعبدالرحمٰن المذحجی کی روایات نقل کی ہیں ایک قول کے مطابق یحییٰ، سلیمان کے غلام تھے۔

271- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، فِيْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَتْ لِيْ سِدْرَةٌ مُّنْتَهَاهَا فِي السَّمَآءِ السَّابِعَةِ، نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ، وَرَقُهَا مِثْلُ اٰذَانِ الْفِيلِ، يَخْرُجُ مِنْ سَاقِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ، وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ مَا هٰذَانِ ؟ قَالَ: اَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ، وَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَلَهُ شَاهِدٌ غَرِيبٌ مِّنْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سورۂ نجم کی اس آیت "عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى" کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے لئے ایک بیری کو بلند کیا گیا کہ جس کی انتہاء ساتویں آسمان پر ہوتی ہے، اس کے پھل مٹکوں کے برابر اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح بڑے بڑے تھے، اس کے تنے سے چار نہریں نکلتی ہیں، جن میں سے دو ظاہر ہیں اور دو پوشیدہ ہیں۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: میں نے پوچھا: یہ کون سی نہریں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ۲ نہریں پوشیدہ ہیں، وہ جنت میں بہتی ہیں اور جو ۲ ظاہر ہیں وہ نیل اور فرات ہیں۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ صحیح الاسناد ہے، شعبہ نے قتادہ کے ذریعے انس کے حوالے سے روایت کی ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

272- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَنَسٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسْلَمِيُّ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُفِعَتْ لِيَ السِّدْرَةُ فَاِذَا اَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ: نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ، وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ، فَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ، وَاَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ، وَاُتِيتُ بِثَلَاثَةِ اَقْدَاحٍ قَدَحٍ فِيهِ لَبَنٌ، وَقَدَحٍ فِيهِ عَسَلٌ، وَقَدَحٍ فِيهِ خَمْرٌ فَاَخَذْتُ الَّذِي فِيهِ اللَّبَنُ فَشَرِبْتُ فَقِيلَ لِيْ، اَصَبْتَ الْفِطْرَةَ اَنْتَ وَاُمَّتُكَ، قَالَ الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ. قُلْتُ لِشَيْخِنَا اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ لِمَ لَمْ يُخَرِّجَا هٰذَا الْحَدِيْثَ ؟ قَالَ: لِاَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ لَّمْ يَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ مَّالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ، قَالَ الْحَاكِمُ: ثُمَّ نَظَرْتُ فَاِذَا الْاَحْرُفُ الَّتِي سَمِعَهَا مِنْ مَّالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ غَيْرُ هٰذِهِ وَلِيَعْلَمْ طَالِبُ هٰذَا الْعِلْمِ اَنَّ حَدِيْثَ الْمِعْرَاجِ قَدْ سَمِعَ اَنَسٌ بَعْضَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضَهُ مِنْ اَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ، وَبَعْضَهُ مِنْ مَّالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ

غَيْرُ هٰذِهِ، وَبَعْضُهُ مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مجھے سدرۃ المنتہی پر لے جایا گیا تو میں نے اس میں سے چار نہریں نکلتی دیکھیں، ان میں سے دو نہریں ظاہر تھیں اور دو پوشیدہ۔ ظاہر نہریں ''نیل'' اور ''فرات'' ہیں اور پوشیدہ نہریں جنت میں بہتی ہیں (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میرے پاس تین برتن لائے گئے، ایک میں دودھ تھا، دوسرے میں شہد اور تیسرے میں شراب، میں نے دودھ والے برتن کا انتخاب کیا اور وہ دودھ پی لیا، اس پر مجھے کہا گیا: تم نے فطرت کو پالیا ہے، اس لئے تمہاری امت بھی فطرت پر رہے گی۔

❖ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے اپنے شیخ ابوعبداللہ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل کیوں نہیں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: اس لئے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ فرمان خود رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا بلکہ انہوں نے یہ فرمان حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: پھر میں نے جب تحقیق کی تو پتہ چلا کہ چند حروف ہیں جو اس روایت کے علاوہ ہیں، وہ انہوں نے مالک بن صعصعہ سے سنے ہیں۔ اور علم حدیث کے طالب کو یہ پتہ ہونا چاہئے کہ معراج والی حدیث کا کچھ حصہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے خود رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے سنا ہے اور کچھ حصہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے اور کچھ حصہ حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور بعض حصہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

273۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سِنَانٍ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَمِئَةُ صَفٍّ، هٰذِهِ الْاُمَّةُ مِنْهَا ثَمَانُوْنَ صَفًّا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ

حدیث: 273

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2546 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4289 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء رقم الحديث: 2835 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث:22990 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء رقم الحديث: 7459 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء رقم الحديث: 82 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث: 1301 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء رقم الحديث:10398

✧✧ حضرت ابو بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنتیوں کی کل ۱۲۰ صفیں ہوں گی ان میں سے ۸۰ صفیں صرف میری امت کی ہوں گی۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جس کی سند سفیان ثوری، پھر علقمہ بن مرثد پھر سلیمان بن بریدہ سے ہوتی ہوئی ان کے والد صاحب تک پہنچتی ہے۔

274۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا لَبِيدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَنْقَزِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَمِئَةُ صَفٍّ ثَمَانُونَ مِنْهَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَرْسَلَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنِ الثَّوْرِيِّ

❖ اس حدیث میں یحیٰی بن سعید اور عبدالرحمٰن مہدی نے ثوری سے ارسال کیا ہے۔

275۔ وَقَدْ رَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ: كَيْفَ اَنْتُمْ رُبُعُ اَهْلِ الْجَنَّةِ ؟ قُلْنَا: كَثِيْرٌ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ وَالثُّلُثُ ؟ قَالَ: قُلْنَا: ذٰلِكَ اَكْثَرُ، قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ وَالشَّطْرُ ؟ قُلْنَا: ذَاكَ اَكْثَرُ، قَالَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَمِئَةُ صَفٍّ اَنْتُمْ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا، قَالَ: قُلْنَا: فَذَاكَ الثُّلُثَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَجَلْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ لَّمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيهِ فِيْ اَكْثَرِ الْاَقَاوِيلِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد حلقہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جنتیوں میں تمہاری تعداد ایک چوتھائی ہو، تو کیسا رہے گا؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ایک اچھی تعداد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ایک تہائی ہو تو؟ ہم نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بہت زیادہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر نصف ہو تو؟ ہم نے عرض کی: یہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کی کل ۱۲۰ صفیں ہوں گی، جن میں ۸۰ صفیں صرف تمہاری ہوں گی (عبداللہ بن مسعود) کہتے ہیں: ہم نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تعداد تو دو تہائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

❖ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اکثر واقعات اپنے والد سے نہیں سنے۔

276۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الْآدَمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: هَلْ تَشْتَهُونَ شَيْئًا فَاَزِيْدُكُمْ ؟ فَيَقُولُوْنَ: رَبَّنَا وَمَا فَوْقَ مَا اَعْطَيْتَنَا ؟ قَالَ: يَقُولُ: رِضْوَانِىْ اَكْبَرُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَ الْاَشْجَعِىُّ مُحَمَّدَ بْنَ يُوسُفَ الْفِرْيَابِىَّ عَلٰى اِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب جنتی لوگ جنت میں چلے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا: تمہیں مزید کسی نعمت کی خواہش ہو تو وہ بھی عطا کر دوں؟ جنتی کہیں گے: یا اللہ! جنت تو تو نے ہمیں عطا کر دی ہے، اب اس سے بڑھ کر وہ کون سی چیز ہے جو تو ہمیں عطا کرے گا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میری خوشنودی سب سے بڑی نعمت ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اشجعی نے اس حدیث کی سند اور متن روایت کرنے میں محمد بن یوسف فریابی کی متابعت کی ہے

(اشجعی حدیث درج ذیل ہے)

277- حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَلا اُنَبِّئُكُمْ بِاَكْبَرَ مِنْ هٰذَا ؟ قَالُوا: بَلٰى، وَمَا اَكْبَرُ مِنْ هٰذَا ؟ قَالَ: الرِّضْوَانُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے، اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا: کیا میں تمہیں اس سے بھی بڑی نعمت نہ بتاؤں؟ جنتی کہیں گے: ہاں۔ لیکن اس جنت سے بڑی نعمت کیا ہوگی؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میری خوشنودی۔

278- اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الْعَدْلُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتٰى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِىْ هَيْئَةِ كَبْشٍ اَمْلَحَ، فَيُقَالُ: يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ، فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ وَجِلِينَ مَخَافَةَ اَنْ يَخْرُجُوا مِمَّا هُمْ فِيهِ، فَيُقَالُ: تَعْرِفُونَ هٰذَا ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: نَعَمْ، هٰذَا الْمَوْتُ، ثُمَّ يُقَالُ: يَا اَهْلَ النَّارِ، فَيَطَّلِعُونَ مُسْتَبْشِرِيْنَ فَرِحِيْنَ اَنْ يَخْرُجُوا مِمَّا هُمْ فِيهِ، فَيُقَالُ: اَتَعْرِفُونَ هٰذَا ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: نَعَمْ، هٰذَا الْمَوْتُ، فَيَاْمُرُ بِهٖ فَيُذْبَحُ عَلَى الصِّرَاطِ، فَيُقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ: خُلُوْدٌ فِيمَا تَجِدُوْنَ لَا مَوْتَ فِيهَا اَبَدًا،

حدیث 276:

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ ' رقم الحديث:9025

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَإِنَّ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ ثَبَتٌ وَقَدْ اَسْنَدَهُ فِيْ جَمِيْعِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ، وَوَافَقَهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى السِّيْنَانِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو،

اَمَّا حَدِيْثُ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى،

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن موت کو ایک چتکبرے مینڈھے کی صورت میں لایا جائے گا، پھر ندا دی جائے گی: اے جنتیو! جنتی گھبرا کر، اس بات سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں ان کو جنت سے نکال نہ دیا جائے، متوجہ ہونگے۔ ان سے کہا جائے گا: اس کو پہچانتے ہو؟ وہ جواب دیں گے: ہاں! یہ موت ہے۔ پھر دوزخیوں کو ندا دی جائے گی، وہ خوشی خوشی متوجہ ہونگے اور یہ سمجھ رہے ہوں گے کہ شاید ان کو دوزخ سے نکالا جا رہا ہے، ان سے بھی کہا جائے گا: تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ کہیں گے: ہاں۔ یہ موت ہے۔ پھر حکم دیا جائے گا تو اس مینڈھے کو صراط پر ذبح کر دیا جائے گا، پھر جنتیوں اور دوزخیوں کو کہا جائے گا: تم جہاں جہاں رہتے ہو، اب وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے، اب تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، اس لئے کہ اس کی سند میں یزید بن ہارون "ثبت" ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات کو نقل کیا ہے اور فضل بن موسیٰ السینانی اور عبدالوہاب بن عبدالمجید نے محمد بن عمرو سے روایت کرنے میں یزید بن ہارون کی موافقت کی ہے۔

(فضل بن موسیٰ کی روایت درج ذیل ہے)

279۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: يُؤْتٰى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ مَوْقُوْفًا،

وَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيْدِ،

حدیث 278:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحدیث: 4453 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2849 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2558 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4327 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 2811 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 9463 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7450 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 11569 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 2898 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 13346 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 914

عبدالوہاب بن عبدالمجید کی روایت یہ ہے۔

280- فَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، فَذَكَرَهُ بِاِسْنَادِهِ مَوْقُوفًا، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ هٰذَا الْحَدِيْثِ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس حدیث کو اعمش پھر ابوصالح پھر ابوسعید کے حوالے سے نقل کیا ہے تاہم الفاظ ذرا مختلف ہیں۔

281- أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ يَحْيٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِيْ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْأَزْرَقِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ الْأَوْدِيِّ قَالَ قَامَ فِيْنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَقَالَ يَا بَنِي أَوْدٍ إِنِّيْ رَسُوْلُ (رَسُوْلِ) اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُوْنَ الْمَعَادَ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ إِلَى الْجَنَّةِ أَوْ إِلَى النَّارِ وَإِقَامَةٍ لَا ظَعْنَ فِيْهِ وَخُلُوْدٌ لَا مَوْتَ فِيْ أَجْسَادٍ لَا تَمُوْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ رُوَاتُهُ مَكِّيُّوْنَ وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدِ الزَّنْجِي إِمَامُ أَهْلِ مَكَّةَ وَمُفْتِيْهِمْ إِلَّا أَنَّ الشَّيْخَيْنِ قَدْ نَسَبَاهُ إِلٰى أَنَّ الْحَدِيْثَ لَيْسَ مِنْ صَنْعَتِهِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ.

❖ حضرت عمر بن میمون اودی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمارے درمیان معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے بنی اود! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفیر ہوں، تم جان لو کہ ایک دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے پھر یا جنت میں جانا ہوگا یا جہنم میں۔ اور وہاں ایسا قیام کرنا ہوگا کہ پھر وہاں سے کبھی کوچ نہیں کرنا ہوگا، ہمیشہ وہیں رہنا ہے، روح کو ایسے جسم دیئے جائیں گے جن کو کبھی موت نہیں آئے گی۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اس کے تمام راوی مکی ہیں اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ بن خالد الزنجی اہل مکہ میں سے ہیں اور مکہ کے مفتی ہیں، تاہم شیخین رحمۃ اللہ علیہما کا موقف یہ ہے کہ روایت حدیث ان کا شعبہ نہیں ہے۔ واللہ اعلم۔

282- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ يَزِيْدَ الرَّقَّاقُ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِي وَأَبِي عِمْرَانَ الْجُوْنِي عَنْ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى فِيْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ لِلسَّابِقِيْنَ وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ لِلتَّابِعِيْنَ هٰذا إِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذا إِنَّمَا خَرَّجَاهُ مِنْ حَدِيْثِ الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيْ عِمْرَانَ الْجُوْنِي عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوْسٰى عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّتَانِ

حدیث 281:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث:1117 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث:1651

مِنْ فِضَّةٍ اَلْحَدِيْثَ وَلَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ السَّابِقِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ عُمَرَ الْحَافِظُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا الْفَضْلِ الْوَزِيْرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ مَأْمُوْنَ الْمِصْرِيُّ يَقُوْلُ قُلْتُ لأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النِّسَائِيِّ لِمَ تَرَكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدِيْثَ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَةَ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنَّ حَمَّادَ بْنَ سَلْمَةَ أَخْيَرُ وَأَصْدَقُ مِنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَذَكَرَ حِكَايَةً طَوِيْلَةً شَبِيْهَةً بِالْإِسْتِبْدَالِ بِالْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَمَّادٍ.

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے آیت وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ (الرحمٰن ۴۶) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: دونہریں سونے کی ہیں، یہ پہلے جنت میں جانے والوں کے لئے ہیں اور دونہریں چاندی کی ہیں، یہ ان کے بعد میں جانے والوں کے لئے ہیں۔

❖ یہ اسناد امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس سند کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا بلکہ انہوں نے اس کی سند حارث بن عبید، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابوعمران الجونی، ابوبکر بن ابوموسیٰ پھر ان کے والد تک پہنچا کر رسول پاک کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ ''دونہریں چاندی کی ہیں (پھر پوری حدیث نقل کی ہے) تاہم اس میں ''سابقین اور تابعین'' کا ذکر نہیں ہے۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ ابوالحسن علی بن عمر الحافظ کے واسطے سے ابوالفضل الوزیر کے حوالے سے مامون المصری کا یہ قول نقل کرتے ہیں: میں نے ابوعبدالرحمٰن النسائی سے پوچھا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حماد بن سلمہ کی حدیث نقل کیوں نہیں کی؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم حماد بن سلمہ اسماعیل بن ابواویس سے کہیں زیادہ بہتر اور اصدق ہے۔ پھر حارث بن عبید کے حوالے سے حماد سے متعلق ایک طویل حکایت بیان کی۔

283۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ الْجَوْهَرِيُّ بِمَرْوَ، مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَوْمُ الْقِيَامَةِ كَقَدْرِ مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ اِنْ كَانَ سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَفِظَهُ عَلٰى اَنَّهُ ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن کا دورانیہ صرف اتنا ہی ہوگا جتنا وقت ظہر اور عصر کے درمیان ہوتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح الاسناد ہے۔ سوید بن نصر حافظ بھی ہے، ثقہ بھی ہے اور جرح سے بھی مامون ہیں۔

284۔ فَقَدْ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيْمٍ أَنْبَأَ أَبُو الْمُوَجِّهِ أَنْبَأَ عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كَقَدْرِ مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کا دن مومنوں کے لئے صرف اتنا ہی ہوگا جتنا ظہر اور عصر کے درمیان کا وقت۔

285- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ صَخْرٍ، عَنْ نَّافِعٍ، قَالَ: كَانَ لِابْنِ عُمَرَ صَدِيْقٌ مِّنْ اَهْلِ الشَّامِ يُكَاتِبُهُ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، اَنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تَكَلَّمْتَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْقَدَرِ فَاِيَّاكَ اَنْ تَكْتُبَ اِلَيَّ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّهُ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اَقْوَامٌ يُكَذِّبُوْنَ بِالْقَدَرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِاَبِيْ صَخْرٍ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ایک شامی دوست تھا جو اکثر آپ کو خط وغیرہ لکھتا رہتا تھا ایک مرتبہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو مکتوب بھیجا جس میں لکھا تھا ''مجھے معلوم ہوا ہے کہ تجھے قدر پر اعتراض ہے اس لئے آئندہ سے مجھے کوئی خط نہیں لکھنا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو تقدیر کا انکار کریں گے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ کیونکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے صخر حمید بن زیاد کی روایات نقل کی ہیں۔

286- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيْهُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْاَشْعَثِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْقَدَرِيَّةُ مَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْ مَّرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ، وَاِنْ مَّاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، اِنْ صَحَّ سَمَاعُ اَبِيْ حَازِمٍ، مِنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَشَاهِدُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قدریہ'' اس امت کے مجوسی ہیں اگر یہ بیمار پڑ جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اور مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شرکت نہ کرو۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ ابوحازم کا سماع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے صحیح ہے۔ اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

287- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث: 285

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4613 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 5639

حدیث: 286

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4691

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْب، حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ دِيْنَارٍ، حَدَّثَنِیْ حَكِيْمُ بْنُ شَرِيْكٍ الْهُذَلِیُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُوْنِ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ رَّبِيْعَةَ الْجُرَشِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُجَالِسُوا اَهْلَ الْقَدْرِ، وَلَا تُفَاتِحُوهُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اہل قدر کے ساتھ نہ بیٹھو اور نہ ان کے ساتھ راز و نیاز کی باتیں کرو۔

حدیث 287:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4710 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 206 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 79 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 245

كِتَابُ الْعِلْمِ

علم کا بیان

288۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ، اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ يَحْيٰى فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغٰى بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهٗ اِلَّا لِيُصِيبَ بِهٖ غَرَضًا مِّنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ سَنَدُهٗ، ثِقَاتٌ رُوَاتُهٗ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَسْنَدَهٗ وَوَصَلَهٗ عَنْ فُلَيْحٍ جَمَاعَةٌ غَيْرُ ابْنِ وَهْبٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے علم جو کہ محض رضائے الٰہی کی خاطر حاصل کرنا چاہیے کسی دنیاوی مقصد کی خاطر حاصل کیا، وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے اس کے تمام راوی ثقہ ہیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہیں لیکن اس کے باوجود شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ حالانکہ اسی حدیث کو ابن وہب کے علاوہ محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے فلیح تک اس کی سند کو متصل کیا ہے۔ حدیث درج ذیل ہے۔

289۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ السَّرِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ حَلِيْمٍ بِمَرْوَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ اَبِيْ طُوَالَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا يُبْتَغٰى بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهٗ اِلَّا لِيُصِيبَ بِهٖ غَرَضًا مِّنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ، قَالَ فُلَيْحٌ: وَعَرْفُهَا رِيْحُهَا، وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيْثُ بِاِسْنَادَيْنِ صَحِيْحَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَمَّا حَدِيْثُ

حدیث 288:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 78 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6373

جَابِرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے علم (جو کہ محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر حاصل کرنا چاہئے) کسی دنیاوی مقصد کے پیش نظر حاصل کیا، وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔ فلیح نے (اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ) عرفھا (کی وضاحت کرتے ہوئے اس) کے بارے میں کہا (اس سے مراد) ریحھا (یعنی اس کی خوشبو) ہے۔

❖❖ یہی حدیث حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اور حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی دو صحیح سندوں کے ساتھ بھی مروی ہے۔ ان میں سے جابر کی حدیث درج ذیل ہے۔

290- فَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ تُمَارُوْا بِهِ السُّفَهَاءَ، وَلَا لِتَحِيزُوا بِهِ الْمَجْلِسَ، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم اس لئے نہ سیکھو کہ علماء سے مناظرے کرو گے اور سادہ لوگوں سے بحث کرو گے اور مجلس کو اپنی طرف متوجہ کرو گے جو شخص ایسا کرے گا وہ جہنم کا مستحق ہے۔

291- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّيْبَانِيُّ، مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ التُّجِيبِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهٖ هٰذَا اِسْنَادُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ الْمِصْرِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، فَوَصَلَهُ وَيَحْيٰى مُتَّفَقٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي الصَّحِيحَيْنِ، وَقَدْ اَرْسَلَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، فَاَنَا عَلَى الْاَصْلِ الَّذِي اَصَّلْتُهُ فِي قَبُوْلِ الزِّيَادَةِ مِنَ الثِّقَةِ فِي الْاَسَانِيْدِ وَالْمُتُوْنِ

✧✧ یہی حدیث مذکورہ سند کے ہمراہ ابوالزبیر کے حوالے سے بھی مروی ہے۔

❖❖ یہ یحییٰ بن ایوب المصری کی ابن جریج سے اسناد ہے۔ یحییٰ نے اسے متصل کیا ہے اور یحییٰ کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے نقل کی ہیں جبکہ عبداللہ بن وہب نے اس حدیث میں ارسال کیا ہے اور میں اسی قانون پر عمل پیرا ہوں جس کو میں نے بیان کر دیا تھا کہ اسانید اور متون میں ثقہ کی زیادتی قبول ہے۔

حدیث 290:

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 254 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 77 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 259

ابن وہب کی روایت درج ذیل ہے۔

292۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: وَسَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ، وَلَا لِتُمَارُوْا بِهِ السُّفَهَاءَ، وَلَا لِتُحَدِّثُوا بِهِ فِي الْمَجَالِسِ، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ "وَاَمَّا حَدِيْثُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث درج ذیل ہے۔

293۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ ابْتَغَى الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ، اَوْ يُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ، اَوْ يَقْبَلَ اِفَادَةَ النَّاسِ اِلَيْهِ فَاِلَى النَّارِ لَمْ يُخَرِّجِ الشَّيْخَانِ لِاِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى شَيْئًا، وَاِنَّمَا جَعَلْتُهُ شَاهِدًا لِمَا قَدَّمْتُ مِنْ شَرْطِهِمَا وَاِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى مِنْ اَشْرَافِ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس نے علماء سے مناظرے کرنے، سادہ لوگوں سے جھگڑنے یا لوگوں سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے علم حاصل کیا، وہ جہنمی ہے۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسحاق بن یحییٰ کی کوئی روایت نقل نہیں کی۔ تاہم میں نے اس حدیث کو گزشتہ حدیث کے شاہد کے طور پر نقل کیا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں کے معیار پر ہے اور اسحاق بن یحییٰ قریش کے باعزت لوگوں میں سے ہیں۔

294۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِيْ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، وَسَاَلَهُ عَنْهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 294:

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3056 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:13374 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء رقم الحديث:229 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 67 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:4890 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث:5292

ـ خَيْفِ، فَقَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا، ثُمَّ اَدَّاهَا اِلٰى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالطَّاعَةُ لِذَوِي الْاَمْرِ، وَلُزُوْمُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، قَاعِدَةٌ مِّنْ قَوَاعِدِ اَصْحَابِ الرِّوَايَاتِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاَمَّا الْبُخَارِيُّ فَقَدْ رَوٰى فِي الْجَامِعِ الصَّحِيْحِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ وَّهُوَ اَحَدُ اَئِمَّةِ الْاِسْلَامِ وَلَهُ اَصْلٌ مِّنْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ مِنْ غَيْرِ حَدِيْثِ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، فَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ مِّنْ اَوْجُهٍ صَحِيْحَةٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد جبیر کے حوالے سے بیان کرتے ہیں، ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مقام) خیف میں کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو میری گفتگو سن کر یاد کرلے اور ان لوگوں تک پہنچا دے جنہوں نے اسے نہیں سنا کیونکہ کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ (میری گفتگو کو یاد کرکے آگے) پہنچانے والا خود اتنا سمجھدار نہیں ہوتا اور آگے جس تک وہ میری بات پہنچاتا ہے وہ اس سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تین چیزیں ایسی ہیں جن سے متعلق بندۂ مومن کا دل دھوکہ نہیں کھاتا (۱) وہ عمل جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کے لیے ہو (۲) ذوی الامر کی اطاعت (۳) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا کیونکہ مومنوں کی دعوت ان کے بعد والوں تک بھی پہنچے گی۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جامع صحیح میں نعیم بن حماد کی روایات نقل کی ہیں۔ نعیم بن حماد اسلام کے ائمہ میں سے ایک ہیں۔ اس حدیث کی اصل بھی موجود ہے جو کہ زہری کی سند سے ہے، یہ حدیث صالح بن کیسان والی نہیں ہے، اس حدیث کو محمد بن اسحاق بن یسار زہری سے متعدد اسناد صحیحہ کے ساتھ روایت کیا ہے۔ وہ جمیع اسناد بمعہ حدیث درج ذیل ہے۔

295ـ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُزَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحَاقَ، وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى، فَقَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا ثُمَّ اَدَّاهَا اِلٰى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ. وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ. وَالنَّصِيْحَةُ لِاُولِى الْاَمْرِ، وَلُزُوْمُ الْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُوْنُ مِنْ وَرَائِهِمْ قَدِ اتَّفَقَ هٰؤُلَاءِ الثِّقَاتُ عَلٰى رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَخَالَفَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّحْدَهُ، فَقَالَ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ وَهُوَ ابْنُ اَبِى الْجَنُوْبِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ثِقَةٌ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ، ثُمَّ نَظَرْنَاهُ فَوَجَدْنَا لِلزُّهْرِيِّ فِيْهِ مُتَابِعًا، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ

✧✧ محمد بن اسحاق کی زہری سے محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے والد کے حوالے سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں (مقام) خیف پہ کھڑے ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہمیشہ خوش وخرم رکھے جو میری گفتگو سن کر یاد کرے پھر ان لوگوں تک پہنچا دے جنہوں نے اسے نہیں سنا کیونکہ کئی مرتبہ یوں بھی ہوتا ہے کہ ایک شخص حدیث یاد کر لیتا ہے لیکن اس کی اسے کوئی سمجھ بوجھ نہیں ہوتی بلکہ کئی مرتبہ میری گفتگو سنانے والے کی بہ نسبت وہ شخص زیادہ سمجھ دار ہوتا ہے جس کو حدیث سنائی جاتی ہے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تین چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق بندۂ مومن کا دل دھوکے میں نہیں رہتا (۱) اللہ کے لئے کیا ہوا خالص عمل (۲) اولی الامر کی نصیحت (۳) جماعت کے ساتھ رہنا۔ کیونکہ ان کی دعوت ان سے بعد والوں کیلئے ہوگی۔

❖❖ مذکورہ حدیث کی سند کے تمام ثقہ راوی اس کو محمد بن اسحاق کے ذریعے زہری سے روایت کرنے میں متفق ہیں۔ صرف عبداللہ ابن نمیر نے ان سے اختلاف کرتے ہوئے اس کی سند محمد بن اسحاق کے بعد عبدالسلام تک پہنچائی ہے پھر زہری تک گئے ہیں (ان کی سند میں محمد بن اسحاق اور زہری کے درمیان عبدالسلام موجود ہیں) یہ عبدالسلام، ابن ابی الجنوب ہیں اور ابن نمیر ثقہ ہیں۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) پھر جب ہم نے غور وفکر کیا اور تحقیق کی تو زہری کی ایک متابع بھی مل گئی جو محمد بن جبیر سے مروی ہے (حدیث درج ذیل ہے)۔

296۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ وَهُوَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا ثُمَّ اَدَّاهَا اِلٰى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ، وَمُنَاصَحَةُ ذَوِى الْاَمْرِ، وَلُزُوْمُ الْجَمَاعَةِ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُوْنُ مِنْ وَّرَائِهِمْ وَفِى الْبَابِ عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ مِنْهُمْ عُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَابْنُ عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ، وَاَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَغَيْرُهُمْ عِدَّةٌ وَّحَدِيْثُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ مِّنْ شَرْطِ الصَّحِيْحِ

✧✧ مذکورہ سند کے ساتھ بھی یہ حدیث منقول ہے تاہم چند الفاظ مختلف ہیں۔

❖❖ اس موضوع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے روایات منقول ہیں جن میں حضرت عمر، عثمان، علی، عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابن عمر، ابن عباس، ابو ہریرہ اور انس رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اسمائے گرامی شامل ہیں اور اسی سلسلہ میں نعمان بن بشیر کی روایت ''صحیح'' کے معیار پر ہے (نعمان بن بشیر کی روایت درج ذیل ہے)

297۔ سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوْبَ غَيْرَ مَرَّةٍ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِيْ صَغِيْرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ وَجْهَ امْرِءٍ سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَحَمَلَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ تَعَالٰى، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْاَمْرِ، وَلُزُوْمُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ قَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ فِي الْمُسْنَدِ الصَّحِيْحِ بِحَدِيْثِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، اَنَّهُ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ نَبِيَّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَّمْلَاُ بَطْنَهُ مِنَ الدَّقَلِ، وَعَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّيْ صُفُوْفَنَا، الْحَدِيْثَ وَحَاتِمُ بْنُ اَبِيْ صَغِيْرَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيِ مُتَّفَقٌ عَلٰى اِخْرَاجِهِمَا وَقَدْ رُوِيَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَمُجَاهِدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''المسند الصحیح'' میں سماک بن حرب کے حوالے سے نعمان بن بشیر کی یہ حدیث شریف نقل کی ہے (نعمان بن بشیر کہتے ہیں) میں نے ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ردی کھجوریں کھا کر گزارا کرتے دیکھا اور سماک کی نعمان سے ہی یہ حدیث بھی منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفوں کو درست کروایا کرتے تھے (پوری حدیث منقول ہے) حاتم بن ابی صغیرہ اور عبداللہ بن بکر السھمی کی روایات نقل کرنے میں ائمہ حدیث کا اتفاق ہے۔ یونہی شعبی اور مجاہد نے بھی نعمان بن بشیر کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث روایت کی ہیں۔

298۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ الْجَوْهَرِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْصِيْنَا بِكُمْ

حدیث 298:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2651 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2191 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث: 405 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 7059 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 247

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ ثَابِتٌ لِاتِّفَاقِ الشَّيْخَيْنِ عَلَى الِاحْتِجَاجِ بِسَعِيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ وَالْجُرَيْرِيِّ، ثُمَّ احْتِجَاجِ مُسْلِمٍ بِحَدِيْثِ اَبِيْ نَضْرَةَ فَقَدْ عَدَدْتُ لَهُ فِي الْمُسْنَدِ الصَّحِيْحِ اَحَدَ عَشَرَ اَصْلًا لِلْجُرَيْرِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَا هٰذَا الْحَدِيْثَ الَّذِيْ هُوَ اَوَّلُ حَدِيْثٍ فِيْ فَضْلِ طُلَّابِ الْحَدِيْثِ وَلَا يُعْلَمُ لَهُ عِلَّةٌ، فَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ طُرُقٌ يَجْمَعُهَا اَهْلُ الْحَدِيْثِ، عَنْ اَبِيْ هَارُوْنَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، وَاَبُوْ هَارُوْنَ مِمَّنْ سَكَتُوْا عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت مبارک ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمہارے حوالے سے وصیت فرمایا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث ''صحیح'' ہے، ثابت ہے، کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے سعید بن سلیمان، عباد بن العوام اور جریری کی روایات نقل کی ہیں اور جہاں تک تعلق ہے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے ابونضرۃ کی حدیث روایت کرنے کا تو (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں نے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی ''المسند الصحیح'' میں ایسی گیارہ حدیثیں نوٹ کی ہیں جوانہوں نے جریری کے حوالے سے نقل کی ہیں۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے یہ حدیث نقل نہیں کی، حالانکہ طالب حدیث کی فضیلت میں یہ پہلی حدیث ہے۔ مزید برآں یہ کہ اس میں کوئی علت بھی نہیں ہے۔ اس حدیث کے کافی طرق ہیں جنہیں محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم نے ابوہارون کے واسطے سے ابوسعید کے حوالے سے بیان کیا ہے اور ابوہارون کے متعلق اہل جرح ونقد علماء خاموش ہیں۔

299- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَّجُلٍ سَلَكَ طَرِيْقًا يَّطْلُبُ فِيْهِ عِلْمًا، اِلَّا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهٖ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ، وَمَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهُ تَابَعَهُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص علم (دین) کی طلب میں نکلا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور جو شخص اپنے اعمال کی وجہ سے ست رو ہوگا وہ نسب کی بناء پر تیز نہیں ہو سکتا۔ اس حدیث کی ابومعاویہ نے متابعت کی ہے۔ عبداللہ ابن نمیر کی حدیث درج ذیل ہے۔

حدیث 299:

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3646 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2945 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 225 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7421 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 344 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 84 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ه رقم الحديث: 3780 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ه/ 1986ء رقم الحديث: 394

300- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا فِيْهِ يَلْتَمِسُ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاللَّفْظَةُ الَّتِيْ اَسْنَدَهَا زَائِدَةُ قَدْ وَقَفَهَا غَيْرُهُ، فَاَمَّا طَلَبُ الْعِلْمِ فَلَمْ يُخْتَلَفْ عَلَى الْاَعْمَشِ فِيْ سَنَدِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص علم کی تلاش میں نکلتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کی راہ آسان کر دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث میں زائدہ (نامی راوی) نے مَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ کے الفاظ بیان کئے ہیں، ان کے علاوہ اور کسی بھی محدث نے یہ الفاظ ذکر نہیں کئے۔ تاہم طلب علم کے حوالے سے اعمش کی سند میں کسی کو اختلاف نہیں ہے۔

301- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ بْنِ بَكَّارٍ الْقَاضِيْ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَمَتَّ اِلَيْهِ بِرَحِمٍ بَعِيْدَةٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفُوا اَنْسَابَكُمْ تَصِلُوْا اَرْحَامَكُمْ، فَاِنَّهُ لَا قُرْبَ لِرَحِمٍ اِذَا قُطِعَتْ، وَاِنْ كَانَتْ قَرِيبَةً، وَلَا بُعْدَ لَهَا اِذَا وُصِلَتْ وَاِنْ كَانَتْ بَعِيْدَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا، وَاِسْحَاقُ بْنُ سَعِيْدٍ هُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِاَكْثَرِ رِوَايَاتِهٖ عَنْ اَبِيْهِ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ مُّخَرَّجٌ مِثْلُهٗ فِي الشَّوَاهِدِ

✧✧ اسحاق بن سعید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں موجود تھا، ان کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے بڑے دُور کے تعلقات سے ان کے ساتھ رشتہ داری جوڑنے کی کوشش کی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نسبوں کو پہچانو! اور صلہ رحمی کرو کیونکہ جب رحم ختم ہو جائے تو چاہے رشتہ دار کتنا ہی قریبی ہو، کوئی قرب نہیں رہتا اور جب ان سے ملاقات رہے تو کوئی بعد نہیں رہتا اگرچہ کتنی ہی دوری ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ (اس کی سند میں جو) اسحاق بن سعید (ہیں) وہ عمرو بن سعید بن العاص کے بیٹے ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات ان کے والد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی ہے اور اس طرح کی احادیث شواہد میں پیش کی جا سکتی ہیں۔

حدیث 301:

اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2757

(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

302۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَلْمَانَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْبَاطِ الْحَارِثِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا اَنْسَابَكُمْ تَصِلُوْا اَرْحَامَكُمْ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيٰى، يَقُوْلُ: اَبُو الْاَسْبَاطِ الْحَارِثِيُّ هُوَ بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نسب کو جانو اور صلہ رحمی کرو۔

❖ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ علی بن عیسیٰ الحیر ی پھر حسین بن محمد بن زیاد پھر محمد بن یحییٰ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ اس کی سند میں ابوالباسط الحارثی ''بشر بن رافع'' ہیں۔

303۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتٰى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ ؟ فَقَالَ: لَا اَدْرِي فَلَمَّا اَتَاهُ جِبْرَائِيْلُ، قَالَ: يَا جِبْرَائِيْلُ اَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي حَتّٰى اَسْاَلَ رَبِّي، فَانْطَلَقَ جِبْرَائِيْلُ فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَمْكُثَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّكَ سَاَلْتَنِي اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ ؟ وَاِنِّي قُلْتُ لَا اَدْرِي وَاِنِّي سَاَلْتُ رَبِّي، فَقُلْتُ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ، فَقَالَ: اَسْوَاقُهَا قَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِرُوَاةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ اِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ وَقَدْ تَفَرَّدَ الْبُخَارِيُّ بِالِاحْتِجَاجِ بِاَبِي حُذَيْفَةَ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ اَصْلٌ فِي قَوْلِ الْعَالِمِ: لَا اَدْرِي، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی جگہ سب سے زیادہ بری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا۔ جب حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: اے جبرائیل علیہ السلام: کون سی جگہ سب سے زیادہ بری ہے؟ انہوں نے بھی عرض کی: میں نہیں جانتا۔ میں اللہ تعالیٰ سے پوچھ کر بتاؤں گا (یہ کہہ کر) حضرت جبرائیل

حدیث 303:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 16790 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 1599 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 7403 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 1545 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ه/1992ء' رقم الحديث: 420

علیہ السلام چلے گئے۔ایک عرصہ کے بعد جب جبرائیل علیہ السلام آئے تو کہنے لگے: آپ نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کون سی جگہ سب سے زیادہ بری ہے، اس پر میں نے کہا تھا کہ مجھے معلوم نہیں، البتہ میں اللہ تعالیٰ سے پوچھ کر بتاؤں گا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھ لیا ہے، اس نے فرمایا: ''بازار'' (سب سے بری جگہ ہے)

❊ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔البتہ عبداللہ بن محمد بن عقیل کی روایات نقل نہیں کی جبکہ ابوحذیفہ کی روایات صرف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کی ہیں اور یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ کوئی عالم ''میں نہیں جانتا'' کہہ سکتا ہے۔اس کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو کہ عبداللہ بن محمد بن عقیل سے مروی ہے حدیث درج ذیل ہے۔

304ـ حَدَّثَنَا اَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْجَبْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، وَسَعْدُ بْنُ يَزِيْدَ الْفَرَّاءُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي فَلَمَّا اَتَى جِبْرَائِيلُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا جِبْرَائِيْلُ اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي حَتّٰى اَسْاَلَ رَبِّي، فَانْطَلَقَ جِبْرَائِيْلُ فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّمْكُثَ ثُمَّ جَآءَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، سَاَلْتَنِيْ اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ ؟ وَاِنِّيْ قُلْتُ: لَا اَدْرِي، وَاِنِّيْ سَاَلْتُ رَبِّي اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ ؟ فَقَالَ: اَسْوَاقُهَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ هٰذَا هُوَ ابْنُ اَبِي الْمِقْدَامِ الْكُوفِيُّ، وَلَيْسَ مِنْ شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَاِنَّمَا ذَكَرْتُهُ شَاهِدًا، وَرِوَايَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْهُ حَتّٰى حَثَّنِيْ عَلٰى اِخْرَاجِهِ فَاِنِّيْ قَدْ عَلَوْتُ فِيْهِ مِنْ وَجْهٍ لَا يُعْتَمَدُ،

❊ یہ عمرو بن ثابت ابومقدام کوفی کے بیٹے ہیں۔یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر نہیں ہے، میں نے اسے مذکورہ حدیث کے شاہد کے طور پر ذکر کیا ہے اور عبداللہ بن مبارک نے بھی اس حدیث کو عمرو بن ثابت سے روایت کیا ہے، اسی بناء پر میں نے یہ حدیث ذکر کی ہے کیونکہ اس میں میری سند ایک اعتبار سے عالی بھی ہے لیکن اس پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

عبدالصمد بن نعمان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے۔

305ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ اٰخَرُ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ

❊ یہ مذکورہ حدیث عبدالصمد بن نعمان کے حوالے سے عمرو بن ثابت سے مروی ہے اور عبدالصمد بن نعمان اس کتاب کے معیار کے راوی نہیں ہیں جبکہ اس حدیث کی اور بھی شاہد حدیث ہے جو کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

306- حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ بِمَكَّةَ، فِيْ دَارِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ ؟ فَقَالَ: لَا اَدْرِي، فَقَالَ: اَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ ؟ فَقَالَ: لَا اَدْرِي، فَقَالَ: سَلْ رَبَّكَ، قَالَ: فَلَمَّا نَزَلَ جَبْرَائِيْلُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ سُئِلْتُ اَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ وَّاَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ ؟ فَقُلْتُ: لَا اَدْرِي، فَقَالَ: جَبْرَائِيْلُ: وَاَنَا لَا اَدْرِي حَتّٰى اَسْاَلَ رَبِّي، قَالَ: فَانْتَفَضَ جَبْرَائِيْلُ انْتِفَاضَةً كَادَ اَنْ يُصْعَقَ مِنْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اللّٰهُ: يَا جَبْرَائِيْلُ يَسْاَلُكَ مُحَمَّدٌ اَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ ؟ فَقُلْتَ: لَا اَدْرِي، فَسَاَلَكَ اَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ، فَقُلْتَ: لَا اَدْرِي، وَاِنَّ خَيْرَ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ، وَشَرَّ الْبِقَاعِ الْاَسْوَاقُ "

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اس روایت میں بقیہ تمام مفہوم سابقہ حدیث والا ہے البتہ اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ ''بہترین جگہ مسجد اور بدترین جگہ بازار ہے''۔

307- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوْشِكُ النَّاسُ اَنْ يَّضْرِبُوْا اَكْبَادَ الْاِبِلِ فَلَا يَجِدُوْنَ عَالِمًا اَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِيْنَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ رُبَّمَا يَجْعَلُهُ رِوَايَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک وقت آئے گا کہ لوگ حصول علم کی خاطر لمبے لمبے سفر کریں گے لیکن مدینہ کے ایک عالم سے بڑا ان کو کہیں کوئی عالم نہیں ملے گا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ابن عیینہ سے درج ذیل روایت بھی منقول ہے۔

حدیث: 307

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2680 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7967 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3736 اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبى بيروت قاهره رقم الحديث: 1147 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 4291

308- كَمَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَرَاحِي بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ يُوشِكُ النَّاسُ أَن يَّضْرِبُوْا أَكْبَادَ الْإِبِلِ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ هٰذَا مِمَّا يُوْهِنُ الْحَدِيْثُ فَإِنَّ الْحُمَيْدِيَّ هُوَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِهِ لِمَعْرِفَتِهِ بِهِ وَكَثْرَةِ مُلَازَمَتِهِ لَهُ وَقَدْ كَانَ بْنُ عُيَيْنَةَ يَقُوْلُ نَرٰى هٰذَا الْعَالِمَ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ.

❖❖ اور اس طرح کی سند سے حدیث کی صحت پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس لئے کہ ''حمیدی'' علوم حدیث کے متبحر عالم تھے اور زندگی بھر اسی علم سے منسلک رہے اور ابن عیینہ کہا کرتے تھے: ہم وہ عالم حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ کو سمجھتے ہیں۔

309- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ صَخْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ جَآءَ مَسْجِدَنَا هٰذَا يَتَعَلَّمُ خَيْرًا، اَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَمَنْ جَآءَ بِغَيْرِ هٰذَا كَانَ كَالرَّجُلِ يَرٰى الشَّيْءَ يُعْجِبُهُ وَلَيْسَ لَهُ وَرُبَّمَا، قَالَ: يَرَى الْمُصَلِّيْنَ وَلَيْسَ مِنْهُمْ، وَيَرَى الذَّاكِرِيْنَ وَلَيْسَ مِنْهُمْ "

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہماری مسجد میں علم سیکھنے یا سکھانے کے لئے آیا وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے اور جو اس کام کے علاوہ کسی دوسری غرض سے مسجد میں آیا وہ ایسے ہی ہے جیسے کوئی شخص کسی چیز کو دیکھے وہ اس کو بہت اچھی لگے لیکن وہ چیز اس کی نہ ہو (بعض مرتبہ روایت کرتے ہوئے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یوں کہتے تھے) وہ ایسا ہے کہ نمازیوں کو نماز پڑھتے صرف دیکھتا ہے خود نمازی نہیں ہے اور ذکر کرنے والوں کو صرف دیکھتا ہے خود ذاکرین میں شامل نہیں ہے۔

310- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ صَخْرٍ، اَنَّ سَعِيْدَ الْمَقْبُرِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: اِنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ دَخَلَ مَسْجِدَنَا هٰذَا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا اَوْ يُعَلِّمَهُ كَانَ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَمَنْ دَخَلَهُ بِغَيْرِ ذٰلِكَ كَانَ كَالنَّاظِرِ اِلٰى مَا لَيْسَ لَهُ

حدیث 309:

اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 227 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8587 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 87 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6472 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 5911 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 7517

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ احْتَجَّا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهٖ ثُمَّ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَا اَعْلَمُ لَهٗ عِلَّةً بَلْ لَهٗ شَاهِدٌ ثَالِثٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيْعًا

✧✧ چند الفاظ کے تغیر کے ساتھ یہ حدیث ابن وہب کے طریق سے بھی مروی ہے۔

✤✤ یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر ہے کیونکہ دونوں نے اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں لیکن اس حدیث کو چھوڑ دیا ہے۔ مجھے اس حدیث میں کوئی علت نہیں مل سکی بلکہ اس کی ایک تیسری شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ دونوں کے معیار پر ہے

(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

311۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيْمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيْدُ اِلَّا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا، اَوْ يَعْلَمَهٗ كَانَ لَهٗ اَجْرُ مُعْتَمِرٍ تَامِّ الْعُمْرَةِ، فَمَنْ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيْدُ اِلَّا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا، اَوْ يُعَلِّمَهٗ فَلَهٗ اَجْرُ حَاجٍّ تَامِّ الْحِجَّةِ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ فِي الْاُصُوْلِ وَخَرَّجَهٗ مُسْلِمٌ فِي الشَّوَاهِدِ، فَاَمَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ الدِّيْلِيُّ فَاِنَّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مسجد میں صبح کے وقت بھلائی سیکھنے یا سکھانے کے لئے آیا اس کے لئے ایک مقبول عمرہ کا ثواب ہے اور جو شخص بھلائی سیکھتے یا سکھاتے مسجد میں شام کر دے اس کے لئے ایک مقبول حج کا ثواب ہے۔

✤✤ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ''اصول'' میں ثور بن یزید کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو شواہد میں ذکر کیا ہے اور ''ثور بن یزید الدیلی'' کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے نقل کی ہیں۔

312۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، فِيْ مُسْنَدِ اَنَسٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ الْمُقْرِءُ النَّيْسَابُوْرِيُّ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاِمَامُ، حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ: مَنْهُوْمٌ فِيْ عِلْمٍ لَا يَشْبَعُ، وَمَنْهُوْمٌ فِيْ دُنْيَا لَا يَشْبَعُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَمْ اَجِدْ لَهٗ عِلَّةً.

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو حریص کبھی سیر نہیں ہوتے (۱) علم کا حریص

حدیث 312:

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 331 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 10388 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحديث: 322

(۲) دنیا کا حریص۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور مجھے اس حدیث میں کوئی علت نہیں مل سکی۔

313- حَدَّثَنَا أبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السِّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ جَآءَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ إِلٰى كَعْبٍ يَسْأَلُ عَنْهُ وَكَعْبٌ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ كَعْبٌ مَا تُرِيْدُ مِنْهُ فَقَالَ أَمَا إِنِّيْ لَا أَعْرِفُ أَحَداً مِّنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ أَحْفَظُ لِحَدِيْثِهِ مِنِّي فَقَالَ كَعْبٌ أَمَا إِنَّكَ لَمْ تَجِدْ أَحَداً يَطْلُبُ شَيْئاً أَلَّا يَشْبَعُ مِنْهُ يَوْماً مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا طَالِبُ عِلْمٍ وَطَالِبُ دُنْيَا فَقَالَ أَنْتَ كَعْبٌ فَإِنِّي لِمِثْلِ هٰذا جِئْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَقَوْلُ الصَّحَابِي إِنِّي لَحَدِيْثُ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْفَظُ مِنْ غَيْرِيْ يُخَرَّجُ فِي مَسَانِيْدِهٖ

❖❖ حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ پوچھنے کے لئے آئے (اس وقت حضرت کعب رضی اللہ عنہ لوگوں میں بیٹھے ہوئے تھے) حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: (اے ابوہریرہ) تم کیا پوچھنا چاہ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میری نظر میں ایسا کوئی شخص نہیں ہے جس کو مجھ سے زیادہ حدیثیں یاد ہوں۔ اس پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تم کسی بھی حریص شخص کو دیکھ لو، وہ ایک نہ ایک دن سیر ہو جائے گا، سوائے دنیا اور علم کے طلبگار کے (کہ یہ دونوں کبھی سیر نہیں ہوتے)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور صحابی کا یہ قول "میں رسول پاک کی سب سے زیادہ حدیثوں کا حافظ ہوں) مسانید میں منقول ہے۔

314- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ حَبِيْبٍ الزَّيَّاتُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَضْلُ الْعِلْمِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ، وَخَيْرُ دِيْنِكُمُ الْوَرَعُ

❖❖ حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے نزدیک عبادت کی فضیلت سے زیادہ پسندیدہ علم کی فضیلت ہے اور دین کا بہترین عمل "پرہیزگاری" ہے۔

315- وَحَدَّثَنِيْ أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ إِسْحَاقَ السِّرَاجُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهٖ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَكَمَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالْحَكَمُ هٰذَا وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ ثِقَةٌ، وَقَدْ اَقَامَ الْاِسْنَادَ وَقَدْ اَبْهَمَهُ بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ،

✧✧ اس حدیث کی سند میں اعمش کے بعد ''حکم'' کا ذکر نہیں ہے۔

✣•✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس کی سند میں ''حکم'' اور حسن بن علی بن عفان ثقہ ہیں۔ انہوں نے حکم کا نام ذکر کیا ہے جبکہ بکر بن بکار نے اس کو مبہم رکھا ہے۔

(ان کی ابہام والی سند درج ذیل ہے)

316۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدَانَ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، قَالَا: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ رَّجُلٍ، عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ نَحْوَهُ، ثُمَّ نَظَرْنَا فَوَجَدْنَا خَالِدَ بْنَ مَخْلَدٍ اَثْبَتَ وَاَحْفَظَ وَاَوْثَقَ مِنْ بَكْرِ بْنِ بَكَّارٍ فَحَكَمْنَا لَهُ بِالزِّيَادَةِ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوْسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ

✧✧ اس حدیث میں اعمش کے بعد ''رجل'' کے الفاظ ہیں (وہ شخص کون تھا اس کی وضاحت نہیں ہے)

✣•✣ بعد از تحقیق یہ ثابت ہوا کہ خالد بن مخلد، بکر بن بکار سے زیادہ حافظ اور زیادہ ثقہ تھے، اس لئے ہم نے ان کی زیادتی کو قبول کر لیا ہے۔ اسی روایت کو عبداللہ بن عبدالقدوس نے اعمش سے ایک دوسری سند کے ساتھ ذکر کیا ہے

(ان کی روایت درج ذیل ہے)

317۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيِّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوْسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُّطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيْرِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعِلْمِ خَيْرٌ مِّنْ فَضْلِ الْعِبَادَةِ، وَخَيْرُ دِيْنِكُمُ الْوَرَعُ "

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم کی فضیلت، عبادت کی فضیلت سے زیادہ اچھی ہے اور دین کا بہترین عمل ''پرہیز گاری'' ہے۔

318۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، وَاَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ: قَدْ يَئِسَ الشَّيْطَانُ بِاَنْ يُّعْبَدَ بِاَرْضِكُمْ وَلٰكِنَّهُ رَضِيَ اَنْ يُّطَاعَ فِيْمَا سِوٰى ذٰلِكَ مِمَّا تُحَاقِرُوْنَ مِنْ اَعْمَالِكُمْ، فَاحْذَرُوْا يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ قَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ فَلَنْ تَضِلُّوْا اَبَدًا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّ كُلَّ مُسْلِمٍ اَخُو الْمُسْلِمِ، الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مِّنْ مَّالِ

حِبهٖ اِلَّا مَا اَعْطَاهُ عَنْ طِيبِ نَفْسٍ، وَلَا تَظْلِمُوا، وَلَا تَرْجِعُوا مِنْ بَعْدِي كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ
وَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِاَحَادِيْثِ عِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِاَبِي اُوَيْسٍ، وَسَائِرُ رُوَاتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِمْ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ
لِخُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي الصَّحِيحِ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ
تَضِلُّوا بَعْدَهُ اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ كِتَابَ اللّٰهِ، وَاَنْتُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُونَ ؟ وَذِكْرُ الاعْتِصَامِ بِالسُّنَّةِ فِي
هٰذِهِ الْخُطْبَةِ غَرِيبٌ وَّيَحْتَاجُ اِلَيْهَا وَقَدْ وَجَدْتُّ لَهٗ شَاهِدًا مِّنْ حَدِيْثِ اَبِي هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ روئے زمین پر کبھی اس کی پوجا کی جائے گی لیکن وہ اس بات سے ابھی بھی پرامید ہے کہ وہ تمہیں ان اعمال میں مبتلا کر دے گا جو تمہاری نظر میں بالکل حقیر ہیں (لیکن حقیقت میں وہ بہت مہلک اعمال ہیں) اس لئے اے لوگو! ہوشیار رہنا، میں تمہارے اندر ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم اس پر سختی سے عمل پیرا رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ (۱) کتاب اللہ (۲) تمہارے نبی کی سنت۔ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، کسی شخص کو یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کا مال کھائے۔ ہاں اگر کوئی اپنی خوشی سے تحفہ دے تو جائز ہے۔ تم ظلم مت کرنا اور میرے بعد کافر مت ہو جانا تا کہ کہیں ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارتے پھرو۔

✤✤ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ کی احادیث نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابواویس کی روایات نقل کی ہیں، ان کے علاوہ اس حدیث کی سند کے تمام راوی متفق علیہ ہیں اور یہ درج ذیل حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ کے متعلق ہے اس کو دونوں بزرگوں نے اپنی صحیح میں ذکر کیا ہے (حدیث یہ ہے) اے لوگو! میں تمہارے اندر ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر اس کو مضبوطی سے تھام لو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ وہ ہے کتاب اللہ۔ اور تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا تو تم کیا جواب دو گے۔ اس خطبہ میں "اعتصام بالسنتہ" کا ذکر غریب ہے۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

319۔ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ شَيْئَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُمَا: كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّتِي، وَلَنْ يَّتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں (اگر اس پر عمل پیرا رہو گے) تو کبھی گمراہ نہ ہو گے (۱) کتاب اللہ (۲) میری سنت۔ اور یہ دونوں قیامت تک ایک دوسرے

حدیث: 319

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11578

سے جدا نہیں ہو سکتے۔

320۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْخُرَاسَانِيّ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ اَخَوَانِ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَحَدُهُمَا يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ يَحْتَرِفُ، فَشَكَا الْمُحْتَرِفُ اَخَاهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّرُوَاتُهُ عَنْ اٰخِرِهِمْ اَثْبَاتٌ ثِقَاتٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو بھائی ہوا کرتے تھے، ان میں سے ایک بارگاہ رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر رہتا تھا اور دوسرا محنت و مزدوری کیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ محنت مزدوری کرنے والے بھائی نے اپنے دوسرے بھائی کی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی (کہ وہ کام کاج نہیں کرتا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تجھے جو رزق مل رہا ہے وہ اسی کی برکت سے مل رہا ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کے از اول تا آخر تمام راوی ثبت ہیں، ثقہ ہیں۔

321۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ بِمَرْوٍ، وَثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ، خَرَجَ مِنْ حَمَّامِ حِمْصَ، فَقَالَ لِغُلَامِهِ: ائْتِنِيْ لُبْسَتَيَّ فَلَبِسَهُمَا، ثُمَّ دَخَلَ مَسْجِدَ حِمْصَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا فَرَغَ اِذَا هُوَ بِنَاسٍ جُلُوْسٌ، فَقَالَ لَهُمْ: مَا يُجْلِسُكُمْ ؟ قَالُوْا: صَلَّيْنَا صَلٰوةَ الْمَكْتُوبَةِ، ثُمَّ قَصَّ الْقَاصُّ، فَلَمَّا فَرَغَ قَعَدْنَا نَتَذَاكَرُ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا مِنْ رَّجُلٍ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَلَّ حَدِيْثًا عَنْهُ مِنِّيْ، اِنِّيْ سَاُحَدِّثُكُمْ بِخَصْلَتَيْنِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَّجُلٍ يَّكُوْنُ عَلَى النَّاسِ فَيَقُوْمُ عَلٰى رَاْسِهِ الرِّجَالُ يُحِبُّ اَنْ تَكْثُرَ الْخُصُومُ عِنْدَهٗ فَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ، قَالَ: وَكُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاِذَا هُوَ بِقَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ قُعُوْدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُقْعِدُكُمْ ؟ قَالُوْا: صَلَّيْنَا الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوبَةَ، ثُمَّ قَعَدْنَا نَتَذَاكَرُ كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا ذَكَرَ شَيْئًا تَعَاظَمَ ذِكْرُهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَدْ سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيُّ مِنْ مُعَاوِيَةَ غَيْرَ حَدِيْثٍ.

حدیث **320**:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث:2345

✧✧ ابن بریدہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ''حمص'' کے ایک حمام سے نکلے اور اپنے غلام سے کہا: کپڑے دو، اس نے کپڑے پیش کئے، آپ کپڑے پہن کر ''حمص'' کی مسجد میں آئے اور دو رکعتیں ادا کیں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ کچھ لوگ وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے پوچھا: تم لوگ کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم فرضی نماز پڑھ چکے ہیں۔ پھر ایک شخص نے ایک قصہ سنایا، جب وہ فارغ ہوا تو ہم بیٹھ کر ایک دوسرے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں سنانے لگے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ کی صحبت پانے والوں میں سب سے کم حدیثیں میں نے بیان کی ہیں۔ میں تمہیں دو خصلتوں کے متعلق بتاتا ہوں، یہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کی تھیں۔ (۱) ایسا شخص جنت میں نہیں جاسکتا جس کو لوگوں کا حکمران بنایا جائے اور وہ خصومت و جدال چاہے۔ پھر انہوں نے کہا: (۲) میں ایک مرتبہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ کچھ لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم لوگ کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم نے فرضی نماز پڑھ لی ہے، اب ہم کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاکرہ کر رہے ہیں، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت بٹھا دیتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور عبداللہ بن بریدہ اسلمی نے معاویہ سے اس حدیث کے علاوہ بھی کئی احادیث کا سماع کیا ہے۔

322- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُ اللّٰهِ الْحَافِظُ إِمْلاءً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ ثَلاثٍ وَسَبْعِينَ وَثَلاثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْفَهَانِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِي بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيْدٍ قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسُوا كَانَ حَدِيْثُهُمْ يَعْنِى الْفِقْهَ إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ رَجُلٌ سُوْرَةً أَوْ يَأْمُرُ رَجُلًا بِقِرَاءَةِ سُوْرَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ مَوْقُوْفٌ عَنْ أَبِى سَعِيْدٍ.

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی جب بھی مل کر بیٹھتے تھے تو یا کوئی قرآن کی سورت پڑھ رہا ہوتا تھا یا دوسرے سے پڑھوا کر سن رہا ہوتا تھا۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کی ایک موقوف حدیث شاہد موجود ہے جو کہ ابوسعید سے مروی ہے وہ حدیث درج ذیل ہے۔

323- حَدَّثَنَا أَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدُ الْجُبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرَبْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ تَذَاكَرُوْا الْحَدِيْثَ فَإِنَّ مُذَاكَرَةَ الْحَدِيْثِ تَهَيَّجَ الْحَدِيْثَ وَقَدْ رُوِىَ فِي الْحَدِيْثِ عَلٰى مُذَاكَرَةِ الْحَدِيْثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِىْ طَالِبٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ بِأَحَادِيْثَ صَحِيْحَةٍ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ أَمَّا حَدِيْثُ عَلِيٍّ.

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دوسرے کو حدیثیں سنایا کرو، اس لئے کہ مذاکرہ حدیث، تحصیل حدیث

پر برانگیختہ کرتا ہے۔

❖❖ مذاکرہ حدیث کے متعلق حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی صحیح احادیث مروی ہیں جو شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر ہیں۔

ان میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث درج ذیل ہے۔

324۔ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِی حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَأَ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ تَذَاكَرُوْا الْحَدِيْثَ فَإِنَّكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوْا يَنْدَرِسُ وَأَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ.

❖ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپس میں حدیث کا مذاکرہ کیا کرو کیونکہ اگر ایسا نہ کرو گے تو احادیث ناپید ہو جائیں گی۔ اور عبداللہ بن مسعود کی حدیث یہ ہے:

325۔ فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُوْ يَحْيٰى الْحَمَانِى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ تَذَاكَرُوْا الْحَدِيْثَ فَإِنَّ ذِكْرَ الْحَدِيْثِ حَيَاتُهُ.

❖ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عبداللہ نے فرمایا: حدیثوں کا مذاکرہ کیا کرو اس لئے کہ حدیث کو یاد کرنا اس کی حیات ہے۔

326۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَا كُلُّ الْحَدِيْثِ سَمِعْنَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُنَا أَصْحَابُنَا وَكُنَّا مُشْتَغِلِيْنَ فِى رِعَايَةِ الْإِبِلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ لَهُ طُرُقٌ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ السَّبِيْعِيِّ وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَيْسَ لَهُ عِلَّةٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

❖ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے ہر حدیث رسول پاک کی زبان اطہر سے نہیں سنی بلکہ ہمارے دوسرے ساتھی ہمیں بتایا کرتے تھے کیونکہ ہم لوگ عموماً اونٹوں وغیرہ کی دیکھ بھال میں مصروف رہتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کے ابواسحاق السبیعی سے متعدد طرق ہیں اس میں کوئی علت بھی نہیں ہے۔

327۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِىْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيْسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمَعُوْنَ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ، وَيُسْمَعُ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ مِنْكُمْ بَلَّغَهُ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم (بلاواسطہ) میری باتیں سنتے ہو کچھ لوگ تم سے سنیں گے اور کچھ لوگ ان سے سنیں گے جنہوں نے تم سے سنا ہے۔

✧✧ جریر بن عبدالمجید نے اس کی سند اعمش تک پہنچائی ہے۔ (ان کی سند کے ساتھ مروی حدیث درج ذیل ہے)

328۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمَعُونَ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَّسْمَعُ مِنْكُمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَيْسَ لَهُ عِلَّةٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَفِي الْبَابِ اَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِي حَدِيثِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ذِكْرُ الطَّبَقَةِ الثَّالِثَةِ اَيْضًا

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس میں کوئی علت بھی نہیں ہے۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ثابت بن قیس بن شماس کے حوالے سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات منقول ہیں اور ثابت بن قیس کی روایت میں تیسرے طبقے کا بھی ذکر موجود ہے۔

329۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، قَالَ: صَلّٰى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً وَّجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَاَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا، قَالَ: اُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ، فَاِنَّهُ مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيرًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عُضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُورِ فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ لَّيْسَ لَهُ عِلَّةٌ، وَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو، وَثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، وَرُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ فِي اَوَّلِ كِتَابِ الْاعْتِصَامِ بِالسُّنَّةِ وَالَّذِي عِنْدِي اَنَّهُمَا رَحِمَهُمَا اللّٰهُ تَوَهَّمَا اَنَّهُ لَيْسَ لَهُ رَاوٍ عَنْ

حدیث 327:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3659 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2947 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 62 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1321 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 52

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ غَيْرِ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ الْمُخَرَّجُ حَدِيثُهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

✧✧ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز فجر پڑھائی، پھر ہماری طرف متوجہ ہوکر ایسا وعظ فرمایا کہ دل دہل گئے اور آنکھوں سے سیل رواں جاری ہو گئے، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج کا وعظ تو کسی رخصت ہونے والے کا وعظ لگتا ہے۔ آپ ہمیں کوئی خصوصی وصیت فرمایئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے (کی تاکید کرتا ہوں) اور فرمانبرداری کی (تاکید کرتا ہوں) اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام امیر بنا دیا جائے (پھر بھی فرمانبرداری نہ چھوڑنا) تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ عنقریب بہت شدید اختلافات دیکھے گا (ایسے حالات میں) تم پر لازم ہے کہ میری سنت اور میرے خلفاء راشدین کی سنت پر عمل کرتے رہنا، ان کو مضبوطی سے تھامے رکھنا اور نئے نئے کاموں کی ایجاد سے بچنا، اس لئے کہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

✤✤ یہ حدیث ''صحیح'' ہے، اس میں کوئی علت نہیں ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالرحمٰن بن عمرو اور ثور بن یزید کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث ''کتاب الاعتصام بالسنۃ'' کے آغاز میں بیان کی گئی ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے (شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو اس لئے ترک کر دیا ہے کہ انہیں) یہ وہم ہو گیا تھا کہ خالد بن معدان کا ثور بن یزید کے علاوہ کوئی دوسرا راوی نہیں ہے، حالانکہ محمد بن ابراہیم بن الوارث (جن کی روایات صحیحین میں موجود ہیں) نے خالد بن معدان سے روایات لی ہیں۔

330۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَامَ فَوَعَظَ النَّاسَ وَرَغَّبَهُمْ وَحَذَّرَهُمْ وَقَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُوْلَ، ثُمَّ قَالَ: اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاَطِيعُوْا مَنْ وَلَاهُ اللّٰهُ اَمْرَكُمْ، وَلَا تُنَازِعُوا الْاَمْرَ اَهْلَهُ وَلَوْ كَانَ عَبْدًا اَسْوَدَ، وَعَلَيْكُمْ بِمَا تَعْرِفُونَ مِنْ سُنَّةِ نَبِيِّكُمْ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، وَعَضُّوا عَلٰى نَوَاجِذِكُمْ بِالْحَقِّ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيعًا، وَلَا اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً، وَقَدْ تَابَعَ ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ

حدیث 329:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2676 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 42 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 95 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17182 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث:66 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 617 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث:697

عَنِّي رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ

✧✧ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ (جن کا تعلق بنی سلیم سے ہے اور یہ اہل صفہ میں سے ہیں) بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف لائے اور ایسا وعظ فرمایا، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نیک عمل میں رغبت دلائی اور دوزخ کا ڈر سنایا اور مزید بھی وعظ ونصیحت فرمائی، پھر فرمایا: صرف اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور جس کو تمہارا امیر بنا دیا جائے اس کی اطاعت کرو اور اپنے امیر سے جھگڑا مت کرو اگر چہ حبشی غلام ہو اور تم پر لازم ہے کہ تم اپنے نبی اور خلفاء راشدین کی جو سنت پہچانتے ہو، اس پر عمل کرو اور حق کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔

✤✤ یہ اسناد امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور مجھے اس میں کوئی علت بھی نظر نہیں آئی۔ اور یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عمرو اسلمی سے روایت کرنے میں ضمرہ بن حبیب نے خالد بن معدان کی متابعت کی ہے (ضمرہ بن حبیب کی روایت درج ذیل ہے)

331- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ، قَالَ: وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذَا لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ اِلَيْنَا. قَالَ: قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيْغُ عَنْهَا بَعْدِيْ اِلَّا هَالِكٌ، وَمَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّيْنَ الرَّاشِدِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ، وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ فَكَانَ اَسَدُ بْنُ وَدَاعَةَ يَزِيْدُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَاِنَّ الْمُؤْمِنَ كَالْجَمَلِ الْاَنِفِ حَيْثُ مَا قِيْدَ انْقَادَ وَقَدْ تَابَعَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَمْرٍو عَلٰى رِوَايَتِهٖ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ الْاَثْبَاتِ مِنْ اَئِمَّةِ اَهْلِ الشَّامِ، مِنْهُمْ حَجَرُ بْنُ حَجَرٍ الْكَلَاعِيُّ.

✧✧ ضمرہ بن حبیب کی سند سے حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایسا وعظ فرمایا، جس سے دل دہل گئے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا آج کا وعظ تو کسی بچھڑنے والے کا بیان لگتا ہے، (ایسے موقع پر) آپ ہم سے عہد لے لیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے عہد لیا، فرمایا: میں تمہیں (اسلام کی) روشنی میں چھوڑ کر جا رہا ہوں، اس کی راتیں بھی دنوں کی طرح روشن ہیں، میرے بعد ان سے جو رُوگرداں ہوگا، وہ ہلاک ہو جائے گا اور تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ عنقریب بہت شدید اختلافات دیکھے گا (ایسے حالات میں) تم پر لازم ہے کہ میری اور میرے خلفاء راشدین کی جن سنتوں کو تم جانتے ہو، ان پر کاربند رہنا اور اپنے امیر کی اطاعت کرنا اگر چہ وہ کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ

ہواور حق کو مضبوطی سے تھام کر رکھنا۔

✤✤ اسد بن وداعہ کی روایت میں اس مقام پر ان الفاظ کا اضافہ ہے'' کیونکہ مومن اس اونٹ کی طرح ہے جس کی ناک میں نکیل ہوتی ہے، اس کو نکیل سے پکڑ کر جہاں لے جانا چاہو، وہ چلا جاتا ہے'' اس حدیث کو عرباض بن ساریہ سے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن عمرو کی تین ثقہ شامی ائمہ حدیث نے متابعت کی ہے۔ ان میں حجر بن حجر الکلاعی کا نام بھی ہے ان کی روایت درج ذیل ہے۔

332۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ اَيُّوْبَ النَّصِيبِيُّ، وَصَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو السُّلَمِيُّ، وَحُجْرُ بْنُ حُجْرٍ الْكَلَاعِيُّ، قَالَا: اَتَيْنَا الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ وَهُوَ مِمَّنْ نَزَلَ فِيْهِ: وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَا اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ، قُلْتَ: لَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُونَ فَسَلَّمْنَا، وَقُلْنَا: اَتَيْنَاكَ زَائِرِيْنَ وَمُقْتَبِسِيْنَ، فَقَالَ الْعِرْبَاضُ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ذَاتَ يَوْمٍ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَاَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَا تَعْهَدُ اِلَيْنَا؟ فَقَالَ: اُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَاِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ، فَتَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ اور حجر بن حجر الکلاعی کہتے ہیں ہم عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے (عرباض بن ساریہ وہ شخصیت ہیں جن کے بارے میں یہ آیت وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَا اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ، قُلْتَ: لَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُونَ نازل ہوئی) ہم نے سلام کیا اور کہا کہ ہم آپ کی خدمت میں آپ کی زیارت کرنے اور آپ سے اکتساب فیض کرنے کیلئے آئے ہیں۔ حضرت عرباض رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز فجر پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر ایسا فصیح و بلیغ وعظ فرمایا، جس سے دل نرم ہو گئے اور لوگ رونے لگے، ایک شخص نے عرض کی: حضور! آج کا وعظ تو کسی عنقریب بچھڑنے والا کا وعظ لگتا ہے۔ آپ ہمیں کیا وصیت فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے اور فرمانبرداری کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ تمہارا امیر کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو، تم میں سے جو شخص زندہ رہے گا وہ عنقریب بہت شدید اختلافات دیکھے گا (ایسے حالات میں) تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی اتباع اپنے اوپر لازم کر لینا اور اسی پر سختی سے کاربند رہنا اور دین میں نئی اختراعات (جس سے دین کو نقصان ہو) سے بچ کر رہنا اس لئے کہ (اس طرح کا) ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

ان میں یحییٰ بن ابوالمطاع القرشی کا نام بھی ہے (ان کی روایت درج ذیل ہے)

333۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ زَيْدٍ التِّنِّيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ التِّنِّيْسِيُّ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْمُطَاعِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ السُّلَمِيَّ، يَقُوْلُ: قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً، وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ، وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْاَعْيُنُ، قَالَ: فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ فَاعْهَدْ اِلَيْنَا، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ اَظُنُّهُ قَالَ: وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَسَتَرَى مِنْ بَعْدِيْ اخْتِلَافًا شَدِيْدًا، اَوْ كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّيْنَ، عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْمُحْدَثَاتِ، فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّمِنْهُمْ مَعْبَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامٍ الْقُرَشِيُّ وَلَيْسَ الطَّرِيْقُ اِلَيْهِ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ فَتَرَكْتُهُ وَقَدِ اسْتَقْصَيْتُ فِيْ تَصْحِيْحِ هٰذَا الْحَدِيْثِ بَعْضَ الْاِسْتِقْصَاءِ عَلٰى مَا اَدّٰى اِلَيْهِ اجْتِهَادِيْ رَكُتِبَ فِيْهِ، كَمَا قَالَ اِمَامُ اَئِمَّةِ الْحَدِيْثِ شُعْبَةُ فِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ لَّمَّا طَلَبَهُ بِالْبَصْرَةِ وَالْكُوفَةِ وَالْمَدِيْنَةِ وَمَكَّةَ، ثُمَّ عَادَ الْحَدِيْثُ اِلٰى شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ فَتَرَكَهُ، ثُمَّ قَالَ شُعْبَةُ: لَاَنْ يَّصِحَّ لِيْ مِثْلُ هٰذَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ وَالِدِيْ وَوَلَدِيْ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ، وَقَدْ صَحَّ هٰذَا الْحَدِيْثُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

✧✧ یحییٰ بن ابوالمطاع کی سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے اس میں چند الفاظ کا اختلاف ہے۔

❖ معبد بن عبداللہ بن ہشام القرشی کا بھی ان میں نام ہے لیکن چونکہ ان تک جو طریق ہے وہ اس کتاب کے معیار کے مطابق نہیں ہے اس لئے میں نے ان کی روایات کو ترک کر دیا ہے اور میں انتہائی محنت اور کوشش سے اس حدیث کی تصحیح میں کسی حد تک کامیاب ہوا ہوں اور اس کی تہہ تک پہنچا ہوں اور اس کے متعلق میرے وہی جذبات تھے جو امام الحدیث شعبہ کے تھے (ان کا واقعہ یہ ہے کہ) عبداللہ بن عطاء کی عقبہ بن عامر سے روایت حاصل کرنے کے لئے بصرہ گئے، پھر کوفہ، پھر مدینہ اور پھر مکہ تک گئے جب حدیث ملی تو اس کی سند شھر بن حوشب سے جا ملی تو انہوں نے اس حدیث کو چھوڑ دیا۔ پھر شعبہ نے کہا اس طرح کی حدیث کا رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے صحیح ثابت ہو جانا میرے لئے میرے ماں باپ، میری اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز ہے (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) تو یہ حدیث ''صحیح'' ثابت ہوئی اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔

334۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَمِيْرَةَ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ لَّمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، قَالُوْا: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَوْصِنَا، قَالَ: اَجْلِسُوْنِيْ، ثُمَّ قَالَ: وَالْاِيْمَانَ مَكَانَهُمَا مَنِ الْتَمَسَهُمَا وَجَدَهُمَا، اِنَّ الْعِلْمَ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَالْتَمِسُوا

الْعِلْمَ عِنْدَ اَرْبَعَةِ رَهْطٍ: عِنْدَ عُوَيْمِرٍ اَبِي الدَّرْدَاءِ، وَعِنْدَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، وَعِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، وَعِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّهُ عَاشِرُ عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَيَزِيْدُ بْنُ عَمِيْرَةَ السَّكْسَكِيُّ صَاحِبُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَّقَدْ شَهِدَ مَكْحُوْلٌ الدِّمَشْقِيُّ لِيَزِيْدَ بِذٰلِكَ، وَهُوَ مِمَّا يَسْتَشْهِدُ مَكْحُوْلٌ عَنْ يَّزِيْدَ مُتَابَعَةً لِاَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ.

✧✧ یزید بن عمیرہ کہتے ہیں: جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا آخری وقت قریب آیا تو لوگوں نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہمیں کوئی وصیت کریں، آپ نے فرمایا: مجھے (اٹھا کر) بٹھاؤ، پھر آپ نے فرمایا: علم اور ایمان اکٹھے رہتے ہیں جوان کو ڈھونڈتا ہے پالیتا ہے۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی (پھر آپ نے فرمایا) چار آدمیوں کے پاس علم تلاش کرو (۱) عویمر ابوالدرداء کے پاس (۲) سلمان فارسی کے پاس (۳) عبداللہ بن مسعود کے پاس (۴) اور عبداللہ بن سلام کے پاس۔ اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ وہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور یزید بن عمرو السکسکی معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے ساتھی ہیں اور مکحول الدمشقی نے یزید کے متعلق اس بات کی شہادت بھی دی ہے اور اس کے ساتھ مکحول نے ابوادریس کی متابعت میں یزید سے استشہاد کیا ہے جبکہ زہری نے ابوادریس کے واسطے سے اس حدیث کا ایک حصہ روایت کیا ہے۔

335۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزِيْدٍ الْبَيْرُوْتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ وَجِعَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَوْماً وَعِنْدَهُ يَزِيْدُ بْنُ عُمَيْرَةَ الزُّبَيْدِيُّ فَبَكٰى عَلَيْهِ يَزِيْدُ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يُبْكِيْنِيْ مَا كُنْتُ اَسْاَلُكَ كُلَّ يَوْمٍ يَنْقَطِعُ عَنِّيْ فَقَالَ مُعَاذٌ اِنَّ الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ بَشَاشَانِ قُمْ فَالْتَمِسْهُمَا قَالَ يَزِيْدُ وَعِنْدَ مَنْ اَلْتَمِسُهُمَا فَقَالَ مُعَاذٌ عِنْدَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ عِنْدَ عُوَيْمِرٍ اَبِي الدَّرْدَاءِ وَعِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَعِنْدَ سَلْمَانَ الْفَارِسِي وَعِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ فَاِنَّهُ كَانَ يُقَالُ اِنَّهُ عَاشِرُ عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ يَزِيْدُ فَقُلْتُ وَعِنْدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَا تَسْاَلْهُ عَنْ شَيْءٍ فَاِنَّهُ عَنْكَ مَشْغُوْلٌ وَقَدْ رُوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ طَرَفاً مِّنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ.

✧✧ مکحول کہتے ہیں: ایک دن حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیمار تھے، ان کے پاس یزید بن عمیرہ الزبیدی موجود تھے (ان

حدیث 334:

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3804 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22157 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحدیث: 7165 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحدیث: 8253 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ه/1983ء رقم الحدیث: 8614 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله بیروت لبنان 1405ه/1984ء رقم الحدیث: 1932

کی تکلیف دیکھ کر یزید رو پڑے، ان سے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: مجھے (یہ حسرت) رلا رہی ہے کہ میں روزانہ کتنے ہی مسائل آپ سے دریافت کیا کرتا تھا لیکن اب میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ سلسلہ ختم ہونے جا رہا ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا: علم اور ایمان دونوں دوست ہیں، جاؤ ان کو تلاش کرو، یزید نے پوچھا: کس شخص کے پاس جا کر ان کو تلاش کروں؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار آدمیوں کے پاس (۱) عویمر ابوالدرداء رضی اللہ عنہ (۲) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (۳) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ (۴) اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے پاس۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں۔ یزید کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ ان سے کسی چیز کے بارے میں سوال مت کرنا کیونکہ وہ امور سلطنت میں زیادہ مصروف ہوتے ہیں۔

❖ زہری نے ابوادریس کے حوالے سے اس حدیث کا ایک حصہ روایت کیا ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

336۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِي بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا بْنُ عَجلانَ حَدَّثَنِى بْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِى إِدْرِيسِ الْخَوْلَانِى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْعِلْمُ وَالإِيْمَانُ مَكَانَهُمَا مَنِ ابْتَغَاهُمَا وَجَدَهُمَا.

❖❖ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: علم اور ایمان اپنے مقام پر ہوتے ہیں، جو ان کو ڈھونڈتا ہے وہ حاصل کر لیتا ہے۔

337۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِى عَبْلَةَ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، اَنَّهُ قَالَ: قَالَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمًا، فَقَالَ: هٰذَا اَوَانُ يُرْفَعُ الْعِلْمُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ لَبِيدٍ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ يُرْفَعُ الْعِلْمُ وَقَدْ اُثْبِتَ فِي الْكِتَابِ وَوَعَتْهُ الْقُلُوبُ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كُنْتُ لَاحْسَبُكَ مِنْ اَفْقَهِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ ذَكَرَ ضَلَالَةَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى عَلٰى مَا فِيْ اَيْدِيهِمْ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، قَالَ: فَلَقِيتُ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيْثِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ: صَدَقَ عَوْفٌ اَلا اُخْبِرُكَ بِاَوَّلِ ذٰلِكَ يُرْفَعُ ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: الْخُشُوعُ حَتّٰى لَا تَرٰى خَاشِعًا هٰذَا صَحِيْحٌ وَّقَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِجَمِيْعِ رُوَاتِهٖ، وَالشَّاهِدُ لِذٰلِكَ فِيهِ شَدَّادُ بْنُ اَوْسٍ فَقَدْ سَمِعَ جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ الْحَدِيْثَ مِنْهُمَا جَمِيْعًا، وَمِنْ ثَالِثٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ وَهُوَ اَبُو الدَّرْدَاءِ

❖❖ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور فرمایا: یہ وہ وقت ہے، جب علم اٹھا لیا جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ابن لبید انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! علم کیسے اٹھا لیا جائے گا؟ حالانکہ یہ کتاب اللہ میں موجود ہے اور لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تو تجھے تمام اہل مدینہ سے زیادہ سمجھدار سمجھتا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود و نصاریٰ کے گمراہ ہونے کا ذکر کیا، حالانکہ ان کے پاس بھی تو کتاب اللہ موجود تھی

(جبیر ابن نفیر) کہتے ہیں: پھر ایک مرتبہ میری ملاقات شداد بن اوس کے ساتھ ہوئی تو میں نے ان کو عوف بن مالک رضی اللہ عنہ والی حدیث سنائی تو وہ کہنے لگے: عوف نے سچ کہا ہے، کیا میں تجھے وہ چیز نہ بتاؤں جو سب سے پہلے اٹھائی جائے گی؟ (جبیر کہتے ہیں) میں نے کہا: بتایئے! شداد نے کہا: سب سے پہلے خشوع اٹھایا جائے گا حتیٰ کہ کوئی آدمی عاجزی وانکساری کا پیکر نہیں ملے گا۔

✤✤ یہ حدیث ''صحیح'' ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور اس حدیث کی شاہد حدیث بھی ہے جو کہ شداد بن اوس سے مروی ہے۔ انہوں نے (حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ) جبیر حضرت بن نفیر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے حدیث کا سماع کیا ہے۔

338۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ، وَاَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بِبَصَرِهِ اِلَى السَّمَآءِ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا اَوَانُ يُخْتَلَسُ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى لَا يَقْدِرُوْا مِنْهُ عَلٰى شَيْءٍ، قَالَ: فَقَالَ زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يُخْتَلَسُ مِنَّا وَقَدْ قَرَاْنَا الْقُرْاٰنَ، فَوَاللّٰهِ لَنَقْرَاَنَّهُ وَلَنُقْرِئَنَّهُ نِسَائَنَا وَاَبْنَائَنَا، فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا زِيَادُ، اِنِّي كُنْتُ لَاَعُدُّكَ مِنْ فُقَهَاءِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، هٰذَا التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيلُ عِنْدَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى فَمَاذَا يُغْنِي عَنْهُمْ؟ قَالَ جُبَيْرٌ: فَلَقِيتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، فَقُلْتُ لَهُ: اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ اَخُوكَ اَبُو الدَّرْدَاءِ وَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ، قَالَ: صَدَقَ اَبُو الدَّرْدَاءِ اِنْ شِئْتَ لَاُحَدِّثَنَّكَ بِاَوَّلِ عِلْمٍ يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ الْخُشُوعُ، يُوشِكُ اَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ الْجَمَاعَةِ فَلَا تَرٰى فِيهِ رَجُلًا خَاشِعًا

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيحٌ مِنْ حَدِيثِ الْبَصْرِيِّينَ، وَفِيهِ شَاهِدٌ رَابِعٌ عَلٰى صِحَّةِ الْحَدِيثِ وَهُوَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، وَلَعَلَّ مُتَوَهِّمًا اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ، رَوَاهُ مَرَّةً عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، وَمَرَّةً عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ فَيَصِيرُ بِهِ الْحَدِيثُ مُطَوَّلًا اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ الصَّحَابِيَّيْنِ جَمِيعًا، وَالدَّلِيلُ الْوَاضِحُ عَلٰى مَا ذَكَرْتُهُ اَنَّ الْحَدِيثَ، قَدْ رُوِيَ بِاِسْنَادٍ صَحِيحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ الَّذِي ذُكِرَ مُرَاجَعَتُهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَدِيثَيْنِ

✧✧ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی پھر کہنے لگے: یہ وہ وقت ہے جب لوگوں میں سے علم اٹھا لیا جائے گا حتیٰ کہ سب جاہل رہ جائیں گے (حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! علم کیسے اٹھا لیا جائے گا؟ حالانکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور

حدیث 338:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي، في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2653 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 288 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 55

خدا کی قسم! ہم اسے پڑھتے رہیں گے، اور ہم اپنے اہل وعیال کو یہ پڑھاتے رہیں گے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے زیاد! تیری ماں تجھے روئے، میں تو تجھے اہل مدینہ کے فقہاء میں شمار کرتا تھا۔ یہودیوں اور نصرانیوں کے پاس توراۃ اور انجیل بھی تو موجود تھی، پھر ان کو کس چیز نے گمراہ کر دیا؟ جبیر کہتے ہیں: میری ملاقات عبادہ بن صامت سے ہوئی، میں نے ان سے کہا: کیا تم نے وہ بات نہیں سنی جو تمہارے بھائی حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کر رہے ہیں؟ پھر میں نے ان کو ابوالدرداء والی حدیث سنائی۔ جبیر کہتے ہیں: عبادہ بن صامت نے کہا: ابوالدرداء نے سچ کہا۔ اگر تم چاہو تو میں تمہیں بتا سکتا ہوں کہ سب سے پہلے کون سی چیز اٹھائی جائے گی (پھر آپ ﷺ نے فرمایا) خشوع اٹھا لیا جائے گا اور عنقریب وہ وقت آنے والا ہے کہ تم مسجد میں جا کر پوری جماعت کو دیکھو گے تو ان میں (نمازی تو مل جائیں گے لیکن) کوئی خشوع وخضوع والا آدمی نہیں ملے گا۔

❖❖ یہ اسناد صحیح ہے، بصریوں کی اسناد ہے اور اسی سلسلہ میں صحت حدیث پر ایک چوتھی شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ اس کے راوی عبادہ بن صامت ہیں، ہو سکتا ہے کہ کسی کو یہ مغالطہ لگ جائے کہ یہ حدیث جبیر بن نفیر نے ایک مرتبہ تو عوف بن مالک اشجعی کے حوالے سے بیان کی ہے اور ایک مرتبہ ابوالدرداء سے، اس طرح حدیث طویل ہو گئی، حالانکہ ایسی بات نہیں ہے کیونکہ دونوں اسنادوں کے تمام راوی ثقہ ہیں اور جبیر بن نفیر حضرمی شامی اکابر تابعین میں سے ہیں، جب ان سے متعلق دونوں اسنادیں ''صحیح'' ثابت ہیں تو اس سے یہ ظاہر ہو گیا کہ انہوں نے پوری حدیث صحابہ سے سنی ہے اور اس سے بھی واضح دلیل وہ ہے جس کا میں نے ذکر کیا ہے کہ حدیث سند صحیح کے ساتھ زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے، دونوں حدیثوں میں زیاد بن لبید نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا ہے۔

339۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ لَبِيْدٍ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا اَوَانُ ذَهَابِ الْعِلْمِ، قَالَ شُعْبَةُ، اَوْ قَالَ: اَوَانُ انْقِطَاعِ الْعِلْمِ، قَالُوْا: كَيْفَهُ وَفِيْنَا كِتَابُ اللّٰـهِ تُعَلِّمُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَائَهُمْ ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ ابْنَ لَبِيْدٍ، مَا كُنْتُ اَحْسِبُكَ اِلَّا مِنْ اَعْقَلِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، اَلَيْسَ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فِيْهِمْ كِتَابُ اللّٰهِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيْلُ لَمْ يَنْتَفِعُوْا مِنْهُ بِشَیْءٍ قَدْ ثَبَتَ الْحَدِيْثُ بِلَا رَيْبٍ فِيْهِ بِرِوَايَةِ زِيَادِ بْنِ لَبِيْدٍ بِمِثْلِ هٰذَا الْاِسْنَادِ الْوَاضِحِ.

❖❖ حضرت ابن لبید انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وقت، علم کے اٹھ جانے کا ہے، شعبہ کہتے ہیں: یا (شاید ذہاب العلم کی بجائے) انقطاع العلم کا لفظ ارشاد فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی (یا رسول اللہ) ہمارے پاس کتاب اللہ موجود ہے جو کہ ہماری نسل در نسل پڑھا جاتا رہے گا، پھر علم کیسے اٹھ سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو تجھے تمام اہل مدینہ سے زیادہ عقل مند سمجھتا تھا، کیا یہود ونصاریٰ کے پاس اللہ کی کتاب توراۃ اور انجیل موجود نہ تھی؟ لیکن اس کے باوجود وہ گمراہ ہو گئے۔

❖❖ اس موضوع پر یہ حدیث بلاشک وشبہ ثابت ہو چکی ہے کیونکہ زیاد بن لبید کی اتنی واضح اسناد کے بعد اب اس میں شک

کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔

340- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ أَنَّهُ جَاءَ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ قَالَ مَا أَعْمَلُكَ إِلَيَّ إِلَّا ذٰلِكَ قَالَ مَا أَعْمَلْتُ إِلَيْكَ إِلَّا لِذٰلِكَ قَالَ فَأَبْشِرْ فَإِنَّهُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ إِلَّا بَسَطَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَفْعَلُ حَتّٰى يَرْجِعَ

هٰذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ فَإِنَّ عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ بُخْتٍ مِنْ ثِقَاتِ الْبَصْرِيِّينَ وَأَثْبَاتِهِمْ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيثُهُ وَقَدِ احْتَجَّا بِهِ وَلَمْ يُخَرِّجَا هٰذَا الْحَدِيثَ وَمَدَارُ هٰذَا الْحَدِيثِ عَلٰى حَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ وَقَدْ أَعْرَضَا عَنْهُ بِالْكُلِّيَّةِ وَلَهُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ شُهُودٌ ثِقَاتٌ غَيْرَ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ فَمِنْهُمُ الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو وَقَدِ اتَّفَقَا عَلَيْهِ.

✧✧ زر بن حبیش کہتے ہیں: وہ صفوان بن عسال المرادی کے پاس کوئی مسئلہ پوچھنے گئے، صفوان نے کہا: میں اس کے بتانے کے علاوہ تیرا دوسرا کوئی کام نہیں کروں گا؟ ''زر'' نے جواب دیا: میں دوسری کسی غرض سے آپ کے پاس آیا بھی نہیں ہوں۔ صفوان نے کہا: تو پھر تجھے خوشخبری ہو، اس لئے کہ جو شخص علم کی تلاش میں گھر سے نکلتا ہے، اس کے گھر واپس آنے تک فرشتے اس کے اس عمل سے خوش ہو کر اس کی راہوں میں پر بچھائے رکھتے ہیں۔

✣✣ یہ اسناد صحیح ہے، کیونکہ عبدالوہاب بن بخت ثقہ بصری راویوں میں سے ہیں، قابل اعتماد ہیں، ان کی مروی احادیث کو جمع کرنے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل بھی کی ہیں، لیکن اس حدیث کو ترک کر دیا ہے جبکہ اس حدیث کا سارا مدار عاصم بن بہدلہ کی اس روایت پر ہے جو انہوں نے ''زر'' سے روایت کی ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کو سرے سے چھوڑ رکھا ہے اور اس حدیث کو زر بن حبیش سے روایت کرنے میں عاصم بن بہدلہ کے علاوہ بھی کئی ثقہ راوی موجود ہیں۔ ان میں ''منہال بن عمر'' بھی ہیں، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں ہی ان کی روایات نقل کرتے ہیں۔

(ان کی مروی حدیث درج ذیل ہے)

341- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا عَارِمٌ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ مُرَادٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ: صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ وَّهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَآءَ بِكَ ؟ قَالَ: ابْتِغَاءُ الْعِلْمِ، قَالَ: فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَصْنَعُ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ عَارِمٌ هٰذَا هُوَ اَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَصْرِيُّ حَافِظٌ ثِقَةٌ، اعْتَمَدَهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ جُمْلَةٍ مِّنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ رَوَاهَا عَنْهُ فِي الصَّحِيْحِ، وَقَدْ خَالَفَهٗ سِنَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ، فَرَوَاهُ عَنِ الصَّعْقِ بْنِ حَزْنٍ،

✧✧ منہال بن عمرو کی سند کے ساتھ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

❖❖ اس کی سند میں جو ''عارم'' (نامی راوی ہیں) یہ ابوالنعمان محمد بن فضل بصری ہیں، یہ حافظ ہیں، ثقہ ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس حدیث کے ایک جملہ پر اعتماد کیا ہے اور انہی کے حوالے سے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے۔ اس سلسلے میں ''سنان بن فروخ'' نے اختلاف کیا ہے کیونکہ انہوں نے یہ حدیث ''صعق بن حزن'' کے حوالے سے نقل کی ہے۔

''صعق بن حزن'' کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے

342- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمَعْمَرِيُّ، ومحمد بن سليمان، قَالُوْا: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: حَدَّثَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَقَدْ اَوْقَفَهُ اَبُوْ جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، وَاَبُوْ جَنَابٍ مَنْ لَّا يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ.

✧✧ صعق بن حزن کے حوالے سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

❖❖ ابوجناب الکلبی نے بھی اس روایت کی موافقت کی ہے، انہوں نے اسے ''طلحہ بن مصرف'' کے حوالے سے ''زر بن حبیش'' سے روایت کیا ہے اور ابوجناب کی روایات اس کتاب میں اندراج کے معیار پر نہیں ہیں۔

343- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ أَبُو جَنَابٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ أَنَّ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ أَتٰى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَالَ مَا غَدَا بِكَ إِلَيَّ قَالَ غَدَا بِي الْتِمَاسُ الْعِلْمِ قَالَ أَمَّا أَنَّهُ لَيْسَ يَصْنَعُ مَا صَنَعْتَ لَهُ أَحَدٌ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَصْنَعُ وَذَكَرْنَا فِي الْحَدِيْثِ هٰذَا مِمَّا لَا يُوْهِنُ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَقَدْ أَسْنَدَهُ جَمَاعَةٌ وَأَوْقَفَهُ جَمَاعَةٌ وَالَّذِيْ أَسْنَدَهُ أَحْفَظُ وَالزِّيَادَةُ مِنْهُمْ مَقْبُوْلَةٌ.

حديث 341:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3535 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 158 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 18118 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1319 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 132 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 7349 اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبى بيروت قاهره رقم الحديث: 881 اخرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 1867 اخرجه ابوالحسن الجوهرى فى "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحديث: 2587 اخرجه ابوبكر الصنعانى فى "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان (طبع ثانى) 1403ھ رقم الحديث: 795

✧✧ ابو جناب کی سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے تاہم اس میں چند الفاظ کا تغیر ہے۔

❖❖ اس حدیث کی تقویت کے لئے ہم نے جو بھی اسناد وغیرہ ذکر کی ہیں ان میں سے کوئی بھی ایسی نہیں ہے جو اس حدیث کو نقصان دے رہی ہو کیونکہ ایک جماعت محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کو موقوف رکھا ہے اور ایک جماعت نے اس کی سند کو متصل کیا ہے اور جنہوں نے اس کی سند کو متصل کیا ہے وہ اَحْفَظ ہیں اور ان کی زیادتی قبول ہوتی ہے۔

344۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ، اِمْلاءً بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: جَآءَ الْاَعْمَشُ اِلٰى عَطَاءٍ فَسَاَلَهُ عَنْ حَدِيْثٍ فَحَدَّثَهُ، فَقُلْنَا لَهُ تُحَدِّثُ هٰذَا وَهُوَ عِرَاقِيٌّ ؟ قَالَ: لِاَنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَدْ اُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ تَدَاوَلَهُ النَّاسُ بِاَسَانِيْدَ كَثِيْرَةٍ تُجْمَعُ وَيُذَاكَرُ بِهَا، وَهٰذَا الْاِسْنَادُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، ذَاكَرْتُ شَيْخَنَا اَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ بِهٰذَا الْبَابِ ثُمَّ سَاَلْتُهُ هَلْ يَصِحُّ شَيْءٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاَسَانِيْدِ، عَنْ عَطَاءٍ، فَقَالَ: لَا، قُلْتُ: لِمَ ؟ قَالَ: لِاَنَّ عَطَاءً لَّمْ يَسْمَعْهُ مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ ایک مرتبہ اعمش، عطاء کے پاس آئے اور ان سے ایک حدیث کے بارے میں پوچھا، انہوں نے ان کو حدیث بیان کردی، ہم نے ان سے کہا: تم یہ حدیث بیان کیسے کر رہے ہو؟ جبکہ وہ عراقی ہیں، تو انہوں نے جواب دیا: اس لئے کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی زبانی سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے کوئی مسئلہ پوچھا گیا، اس نے اس کو چھپالیا تو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام ڈال کر لایا جائے گا۔

❖❖ اس حدیث کو محدثین رحمۃ اللہ علیہم عموماً کثیر جامع اسنادوں کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں نے اپنے شیخ ابوعلی حافظ سے اس باب سے متعلق پوچھا کہ عطاء کی ان اسنادوں میں سے کوئی "سند" صحیح بھی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ میں نے پوچھا: کیوں؟ انہوں نے جواب دیا: اس لئے کہ عطاء کا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے بلکہ عطاء اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک واسطے سے یہ حدیث منقول ہے (جیسا کہ درج ذیل اسناد سے ظاہر ہے)

345۔ اَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ رَّجُلٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اَلْجَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ اَخْطَاَ فِيْهِ اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ، اَوْ شَيْخُكُمْ ابْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، وَغَيْرُ مُسْتَبْعَدٍ مِّنْهُمَا الْوَهْمُ

فَقَدْ حَدَّثَنَا بِالْحَدِيْثِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ رَّجُلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْ

هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عِنْدَهُ فَكَتَمَهُ اَلْجَمَهُ اللّٰهُ بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ فَاسْتَحْسَنَهُ اَبُوْ عَلِيٍّ وَّاعْتَرَفَ لِيْ بِهٖ، ثُمَّ لَمَّا جَمَعْتُ الْبَابَ وَجَدْتُّ جَمَاعَةً ذَكَرُوْا فِيْهِ سَمَاعَ عَطَاءٍ مِّنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَوَجَدْنَا الْحَدِيْثَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ لَا غُبَارَ عَلَيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

❖ میں نے ان سے کہا: اس میں ازہر بن مروان یا تمہارے شیخ ابن احمد الواسطی سے خطاء ہوئی ہے اوران سے وہم کا ہونا کوئی بعید از قیاس بات نہیں ہے کیونکہ یہی حدیث ہمیں مسلم بن ابراہیم پھر عبدالوارث بن سعید پھر علی بن الحکم پھر ایک شخص پھر عطاء نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی بیان کی ہے اور اس حدیث کو ابوعلی نے مستحسن سمجھا ہے اور اس سلسلہ میں انہوں نے میرا اعتراف بھی کیا ہے پھر جب میں نے باب جمع کرلیا تو محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک تعداد کو پایا جنہوں نے عطاء کے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع کا ذکر کیا ہے علاوہ ازیں یہ حدیث ہمیں ایک دوسری صحیح سند کے ہمراہ عبداللہ بن عمرو کے حوالے سے بھی مل گئی جس پر کسی قسم کا کوئی غبار نہیں ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

346۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَتَمَ عِلْمًا اَلْجَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ مِّنْ حَدِيْثِ الْمِصْرِيِّيْنَ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَيْسَ لَهٗ عِلَّةٌ، وَفِي الْبَابِ عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ غَيْرِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

❖ یہ اسناد صحیح ہے، مصری ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے اور اس میں کوئی علت بھی نہیں ہے اور اس موضوع پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ بھی صحابہ کی ایک پوری جماعت سے روایات منقول ہیں۔

347۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ اَنْبَاَ بْنُ وَهْبٍ قَالَ

حدیث **345**:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3658 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2649 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 264 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7561 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 95 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 2585 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 160 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 8251 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحدیث: 432 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 26543

سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ عَنْ بَيَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ قُرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيْدُ الْعِرَاقَ فَمَشَى مَعَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى صِرَارٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُوْنَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَكُمْ قَالُوْا نَعَمْ نَحْنُ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَيْتَ مَعَنَا قَالَ إِنَّكُمْ تَأْتُوْنَ أَهْلَ قَرْيَةٍ لَّهُمْ دَوِيٌّ بِالْقُرْآنِ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَلَا تُبْدُوْنَهُمْ بِالْأَحَادِيْثِ فَيُشْغِلُوْنَكُمْ جَرِّدُوا الْقُرْآنَ وَأَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامْضُوْا وَأَنَا شَرِيْكُكُمْ فَلَمَّا قَدِمَ قُرْظَةُ قَالُوْا حَدِّثْنَا قَالَ نَهَانَا ابْنُ الْخَطَّابِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ لَهُ طُرُقٌ تَجْمَعُ وَيُذَاكِرُ بِهَا وَقُرْظَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ صَحَابِيٌّ سَمِعَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ شَرْطِنَا فِي الصَّحَابَةِ أَنْ لَّا نَطْوِيَهُمْ وَأَمَّا سَائِرُ رُوَاتِهٖ فَقَدِ احْتَجَّا بِهٖ.

✧✧ حضرت قرظہ بن کعب فرماتے ہیں: ہم عراق کی طرف جانے کے ارادے سے نکلے تو مقام صرار تک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ تھے۔ ایک مقام پر آپ نے وضو کیا اور فرمانے لگے: تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہارے ساتھ کیوں آیا ہوں؟ صحابہ نے جواب دیا: اس لئے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔ آپ نے فرمایا: (میرے تمہارے ساتھ آنے کی وجہ ایک نصیحت کرنا ہے اور وہ یہ ہے کہ) تم ایسی بستی میں جا رہے ہو، جہاں کے رہنے والے قرآن پاک کی تلاوت (اتنے خوبصورت انداز سے) کرتے ہیں جیسے شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ ہوتی ہے، تم ان کو احادیث سنا کر ان کی توجہ قرآن سے نہ ہٹانا۔ وہاں پر صرف قرآن ہی پڑھنا اور ان کے ہاں زیادہ احادیث نہیں پڑھنا اور یاد رکھنا میں بھی تمہارا شریک ہوں۔ پھر جب یہ لوگ قرظہ میں پہنچے تو انہوں نے ان سے حدیث سنانے کی فرمائش کی تو انہوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ہمیں ''ابن خطاب رضی اللہ عنہ'' نے منع کیا ہے۔

❖ یہ حدیث ''صحیح الاسناد'' ہے، اس کے متعدد طرق ہیں اور محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم اس حدیث کو عموماً بیان کرتے ہیں اور قرظہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں۔ ان کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع ثابت ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں ہماری شرط یہ تھی کہ ہم انہیں نظر انداز نہیں کریں گے اور اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کی ہیں (قرظہ کی روایت درج ذیل ہے)

348۔ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى بْنِ إِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِيْ زُرْعَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى قُرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ، وَأَبِيْ مَسْعُوْدٍ، وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَإِذَا عِنْدَهُمْ جَوَارِيْ يُغَنِّيْنَ، فَقُلْتُ لَهُمْ: أَتَفْعَلُوْنَ هٰذَا وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ وَإِلَّا فَامْضِ، فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ فِي الْعُرْسِ، وَفِي الْبُكَاءِ عِنْدَ الْمَيِّتِ

✧✧ عامر بن سعد البجلی کہتے ہیں: میں حضرت قرظہ بن کعب اور حضرت ابومسعود اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہم کے پاس

حدیث 347:

اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 279

گیا تو ان کے پاس چھوٹی بچیاں گا نا گا رہی تھیں۔ میں نے ان سے کہا: تم رسول پاک ﷺ کے صحابی ہو کر گانے سن رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اگر تم سننا چاہتے ہو تو سنو، ورنہ چپ کر کے چلے جاؤ۔ کیونکہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خوشی کے موقع پر ''لہو'' کی اور فوتگی کے وقت ''رونے'' کی اجازت دی ہے۔

349۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ نُعَيْمَةَ، عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، بِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ، وَمَنِ اسْتَشَارَهٗ اَخُوْهُ فَاَشَارَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ رُشْدَةٍ فَقَدْ خَانَهٗ، وَمَنْ اَفْتٰى بِفُتْيَا غَيْرِ ثَبْتٍ فَاِنَّمَا اِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ تَابَعَهٗ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے حوالے سے ایسی بات کہی جو (حقیقت میں) میں نے نہیں کہی، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے اور جس سے مشورہ مانگا گیا ہو، وہ اگر غلط مشورہ دے تو اس نے خیانت کی اور جو بلا تحقیق غلط فتویٰ جاری کرے، اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے۔

❖❖ بکر سے روایت کرنے میں ''یحییٰ بن ایوب'' نے ''سعید بن ابی ایوب'' کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل حدیث سے ظاہر ہے)

350۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ نُعَيْمَةَ، رَضِيعِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَكَانَ امْرَاً صِدْقٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ، فَلْيَتَبَوَّاْ بُنْيَانَهٗ فِیْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ اَفْتٰى بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ اِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ، وَمَنْ اَشَارَ عَلٰى اَخِيْهِ بِاَمْرٍ يَّعْلَمُ اَنَّ الرُّشْدَ فِیْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ قَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِرُوَاتِهٖ غَيْرِ هٰذَا، وَقَدْ وَثَّقَهٗ بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِیُّ وَهُوَ اَحَدُ اَئِمَّةِ اَهْلِ مِصْرَ وَالْحَاجَةُ بِنَا اِلٰى لَفْظَةِ التَّثَبُّتِ فِی الْفُتْيَا شَدِيْدَةٌ

✧✧ یحییٰ بن ایوب کی سند سے بھی یہی حدیث مروی ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ تغیر ہے۔

❖❖ اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل کی ہیں۔ سوائے اس کے اور بکر بن عمرو المعافری نے اس کی توثیق کی ہے اور یہ اہل مصر کے ائمہ میں سے ہیں اور فتویٰ کے حوالے سے لفظ ''ثبت'' کی شدید حاجت ہوتی ہے۔

351۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، خَبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ هَانِیءٍ الْخَوْلَانِیِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَيَكُوْنُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِیْ يُحَدِّثُوْنَكُمْ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا

آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ ذَكَرَهُ مُسْلِمٌ فِي خُطْبَةِ الْكِتَابِ مَعَ الْحِكَايَاتِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فِي أَبْوَابِ الْكِتَابِ، وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيْعًا، وَمُحْتَاجٌ إِلَيْهِ فِي الْجَرْحِ وَالتَّعْدِيلِ وَلَا أَعْلَمُ لَهُ عِلَّةً.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں میری امت کے کچھ لوگ تمہیں ایسی حدیثیں سنائیں گے جو نہ تم نے کبھی سنی ہونگی، نہ تمہارے آباؤ اجداد نے سنی ہونگی۔ ایسے لوگوں سے بچ کر رہنا۔

❖ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حکایات کے ساتھ ذکر کیا ہے، کتاب کے ابواب میں اس کو کہیں درج نہیں کیا حالانکہ یہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار پر ہیں اور جرح وتعدیل میں اسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے اور اس حدیث میں مجھے کوئی علت بھی نہیں ملی۔

352۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ وَمَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْإِقْتِصَادُ فِي السُّنَّةِ أَحْسَنُ مِنَ الْإِجْتِهَادِ فِي الْبِدْعَةِ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ.

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سنت پر سختی سے کاربند رہنا، بدعت میں اجتہاد سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

❖ اس حدیث کو ثوری نے ''اعمش'' کی سند سے ''مالک بن الحارث'' کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

(وہ روایت درج ذیل ہے)

353۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ مُسْنَدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ إِنَّمَا أَخْرَجَا فِي هٰذَا النَّوْعِ حَدِيْثُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَإِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْهَدْيُ وَالْكَلَامُ فَأَفْضَلُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيْثَ.

حدیث 351:

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:6 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث:8250 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث:6766 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث:6384 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث:332

حدیث 352:

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث:217

✧✧ حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کی سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

❖ یہ حدیث مسند ہے "صحیح" ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار پر ہے لیکن دونوں میں سے کسی نے بھی اسے روایت نہیں کیا۔ تاہم اس موضوع پر ابو اسحاق کی وہ روایت نقل کی ہے، جس کی سند "ابوالاحوص" کے ذریعے "عبداللہ" تک پہنچتی ہے (حدیث یہ ہے) چیزیں دو ہی ہیں، ہدایت اور کلام۔ سب سے اچھا کلام "اللہ کا کلام" ہے اور سب سے اچھی ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے (اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی ہے)

354۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْعَدْلُ، وَاَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَخِيْهِ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فَيَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ: مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا عَبَّادَ بْنَ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيَّ، لَا لِجَرْحٍ فِيْهِ بَلْ لِقِلَّةِ حَدِيْثِهِ وَقِلَّةِ الْحَاجَةِ اِلَيْهِ، وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ اَخَاهُ عَبَّادًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے "اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱) ایسے علم سے، جس سے نفع حاصل نہ ہو (۲) ایسے دل سے، جس میں تیرا خوف نہ ہو (۳) ایسے نفس سے، جو کبھی

حدیث 354:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1548 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3482 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 5442 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 250 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6557 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 83 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 7869 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2845 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 2270 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2007 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 426 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحديث: 1466 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29128

سیر نہ ہو (۴) اور ایسی دعا سے، جو قبول نہ ہو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عباد بن ابی سعید المقبری کی روایات نقل نہیں کی ہیں (اور اس حدیث میں انہی کا نام آتا ہے) اس کی وجہ یہ نہیں کہ ''عباد'' پر کسی نے جرح کی ہے بلکہ صرف اس لئے کہ ان کی مرویات بہت کم ہیں اور حدیث کے سلسلہ میں ان کی محتاجی بہت کم ہے۔ اسی حدیث کو ''محمد بن عجلان'' نے ''سعید المقبری'' کے حوالے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے لیکن اس میں اپنے بھائی عباد کا ذکر نہیں کیا۔

355۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، وَهَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حِبَّانَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فَيَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ مِّنْ رِوَايَةِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

❖❖ محمد بن عجلان رضی اللہ عنہ کی سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ اس حدیث کی ایک صحیح حدیث شاہد بھی ہے جو کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے

(حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

356۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ اَخِيْ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَيَقُوْلُ فِيْ اٰخِرِ ذٰلِكَ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ وَقَدْ بَلَغَنِيْ اَنَّ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ اَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيْثِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی یہ حدیث مروی ہے، تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں ''اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

❖❖ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) مجھے یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زید بن ارقم کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا نقل کی ہے۔

357۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الضَّرِيْرِ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ فَضْلٍ الْآدَمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ

سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَتْ لِي قُرَيْشٌ: تَكْتُبُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّمَا هُوَ بَشَرٌ يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ قُرَيْشًا، تَقُوْلُ: تَكْتُبُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّمَا هُوَ بَشَرٌ يَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُ الْبَشَرُ، قَالَ: فَاَوْمَى لِي شَفَتَيْهِ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَخْرُجُ مِمَّا بَيْنَهُمَا اِلَّا حَقٌّ فَاكْتُبْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ اَصْلٌ فِي نَسْخِ الْحَدِيْثِ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ اِلَّا عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنَ قَيْسٍ وَّهُوَ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الشَّامِ، وَابْنُهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الدِّمَشْقِيُّ اَحَدُ اَئِمَّةِ الْحَدِيْثِ، وَقَدْ رَوٰى عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ مِنْهُمْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، وَاَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، وَوَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَرَوَى الْاَوْزَاعِيُّ اَحَادِيْثَ وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ قَدِ اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِهِ عَلٰى سَبِيْلِ الْاِخْتِصَارِ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ حَدِيْثًا مِّنِّي اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، فَاِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا اَكْتُبُ، وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَخِيْهِ هَمَّامٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ، فَاَمَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ، وَحَدِيْثُهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَدْ وَجَدْتُ لَهُ فِيْهِ شَاهِدًا مِّنْ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، وَقَدْ سَمِعْتُ اَبَا الْوَلِيْدِ حَسَّانَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ سُفْيَانَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اِسْحَاقَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيَّ، يَقُوْلُ: اِذَا كَانَ الرَّاوِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ثِقَةً، فَهُوَ كَاَيُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فَاَمَّا حَدِيْثُ الشَّاهِدِ.

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ قریش نے مجھے کہا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات نوٹ کر لیتے ہو حالانکہ ایک عام انسان کی طرح ان کو بھی تو غصہ آتا ہے (اور کبھی غصہ میں غلط بات بھی منہ سے نکل سکتی ہے) (عبداللہ کہتے ہیں) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور قریش کی بات آپ کو کہہ سنائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہونٹوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، ان (یعنی ہونٹوں) سے صرف حق ہی نکلتا ہے، اس لئے (بے خوف ہو کر ہر بات) لکھ لیا کرو۔

❖❖ یہ حدیث "صحیح الاسناد" ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث نقل کرنے میں اصل ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا حالانکہ دونوں نے اس حدیث کے عبدالواحد بن قیس کے سوا تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور

حدیث: 358

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 6930 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث: 484 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب (طبع اول) 1409ه' رقم الحديث: 26428

یہ اہل شام میں سے ہیں، شیخ الحدیث ہیں۔ اور ان کے بیٹے عبدالواحد الدمشقی کا شمار ائمہ حدیث میں ہوتا ہے اور عبدالواحد بن قیس نے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے حدیث روایت کی ہے، ان میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ اور واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کے اسمائے گرامی شامل ہیں اور اوزاعی نے ان سے متعدد احادیث روایت کی ہیں۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ہمام بن منبہ کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مختصراً نقل کیا ہے (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں عبداللہ بن عمرو کے علاوہ اور کسی نے بھی مجھ سے زیادہ حدیثیں روایت نہیں کی ہیں کیونکہ وہ حدیث لکھ لیا کرتے تھے اور میں لکھا نہیں کرتا تھا اور عمرو بن دینار پھر وہب بن منبہ پھر ان کے بھائی ہمام اور پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی حدیث مروی ہے اور عبدالواحد بن قیس اور ان کی عبداللہ بن عمرو سے روایت کردہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی مجھے مل گئی جو کہ عمرو بن شعیب سے مروی ہے۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ ابوالولید حسان بن محمد الفقیہ، وہ حسن بن سفیان اور وہ اسحاق بن ابراہیم الحنظلی کا بیان نقل کرتے ہیں کہ جب عمرو بن شعیب سے روایت کرنے والا ثقہ ہو تو اس سند کی قوت ''ایوب عن نافع عن ابن عمر'' کی سند والی حدیث جیسی ہو جاتی ہے۔

358۔ فَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ شُعَيْباً حَدَّثَهُ وَمُجَاهِداً أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكْتُبُ مَا أَسْمَعُ مِنْكَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَعِنْدَ الرِّضَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِي أَنْ أَقُولَ إِلَّا حَقّاً فَلْيَعْلَمْ طَالِبُ هٰذَا الْعِلْمِ أَنَّ أَحَداً لَمْ يَتَكَلَّمْ قَطُّ فِي عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَإِنَّمَا تَكَلَّمَ مُسْلِمٌ فِي سَمَاعِ شُعَيْبٍ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِذَا جَاءَ الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّهُ صَحِيحٌ عَلَى أَنِّي إِنَّمَا ذَكَرْتُهُ شَاهِداً لِحَدِيثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ بِعَيْنِهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهِكٍ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جو کچھ آپ سے سنتا ہوں، کیا لکھ لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں (لکھ لیا کرو) میں نے عرض کی: عام حالت اور غصہ کی حالت کی تمام باتیں لکھا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ میں حق کے بغیر کچھ بولتا ہی نہیں ہوں (خواہ حالت کیسی بھی ہو)

❖❖ اس علم کے طلبگار کو پتہ ہونا چاہئے کہ ''عمرو بن شعیب'' پر کسی نے اعتراض نہیں کیا، ہاں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شعیب کے عبداللہ بن عمرو سے سماع پر کلام کیا ہے لیکن جب عمرو بن شعیب کی روایت مجاہد کے واسطے سے عبداللہ بن عمرو سے ثابت ہو چکی ہے تو یہ ''صحیح'' ہے۔ ویسے بھی میں نے یہ حدیث، عبدالواحد بن قیس کی حدیث کے شاہد کے طور پر نقل کی ہے اور بعینہ یہی حدیث ''یوسف بن مالک'' کے حوالے سے بھی منقول ہے

(یوسف بن مالک کی روایت درج ذیل ہے)

359۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ

الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُرِيدُ حِفْظَهُ فَنَهَتْنِي قُرَيْشٌ، وَقَالُوا: تَكْتُبُ كُلَّ شَيْءٍ تَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَرٌ يَتَكَلَّمُ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ؟ قَالَ: فَأَمْسَكْتُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اكْتُبْ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَرَجَ مِنْهُ إِلَّا حَقٌّ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ

رُوَاةُ هَذَا الْحَدِيثِ قَدِ احْتَجَّا بِهِمْ، عَنْ آخِرِهِمْ غَيْرِ الْوَلِيدِ هَذَا، وَأَظُنُّهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ الشَّامِيُّ، فَإِنَّهُ الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَقَدْ عَلِمْتُ عَلَى أَبِيهِ الْكُنْيَةَ، فَإِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِهِ، وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ: قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ.

✧✧ یوسف بن ما لک کے حوالے سے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا یہ بیان منقول ہے (آپ کہتے ہیں) میں جو کچھ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا، اس کو لکھ لیا کرتا تھا بلکہ اس کو یاد کرنے کی بھی کوشش کیا کرتا تھا۔ اس پر قریش نے مجھے ٹوکا اور کہنے لگے: تم جو کچھ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتے ہو، وہ سب کچھ لکھ لیتے ہو حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انسان ہیں کبھی وہ عام حالت میں ہوتے ہیں اور کبھی غصہ کی حالت میں ہوتے ہیں (عبداللہ کہتے ہیں) انہوں نے مجھے روک دیا، میں نے یہ سارا ماجرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لکھا کرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اس سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

❖❖ ولید کے علاوہ اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کی ہیں اور میرا یہ خیال ہے کہ یہ ولید ابو ولید شامی کا بیٹا ہے اور وہ ولید بن عبداللہ ہے اور میں جانتا ہوں کہ ان کا والد حدیث لکھا کرتا تھا اگر ولید سے یہی ولید مراد ہیں تو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی روایات نقل کی ہیں اور امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان تو پایہ صحت تک پہنچا ہوا ہے کہ "علم کو لکھ کر قید کرلو" (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں واضح ہے)۔

360- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ وَكَذَلِكَ الرِّوَايَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ صَحِيحٌ مِنْ قَوْلِهِ وَقَدْ أُسْنِدَ مِنْ وَجْهٍ غَيْرِ مُعْتَمَدٍ فَأَمَّا الرِّوَايَةُ مِنْ قَوْلِهِ.

❖❖ یونہی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ایک "صحیح" قول بھی منقول ہے۔ اس کو ایک غیر معتمد طریقے سے مسند بھی قرار دیا گیا ہے۔ (ان کا قول درج ذیل ہے)

361- فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ اَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لِبَنِيْهِ قَيِّدُوْا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ اَسْنَدَهُ بَعْضُ الْبَصْرِيِّيْنَ عَنِ الأَنْصَارِيِّ وَكَذٰلِكَ أَسْنَدَهُ شَيْخٌ مِّنْ أَهْلِ مَكَّةَ غَيْرُ مُعْتَمِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

✧✧ حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے بچوں سے کہا کرتے تھے: علم کو لکھ کر قید کر لو۔

✣✣ بعض بصری راویوں نے اس کی سند کو عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ذریعے متصل کیا ہے، یونہی ایک مکی شیخ نے غیر معتمد طریق سے اس کو ابن جریج سے متصل کیا ہے۔ (ابن جریج والی سند درج ذیل ہے)

362- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، وَاَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَيِّدُوا الْعِلْمَ، قُلْتُ: وَمَا تَقْيِيْدُهُ؟ قَالَ: كِتَابَتُهُ

✧✧ حضرت ابن جریج، عطاء رضی اللہ عنہ کے ذریعے، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (آپ نے فرمایا) علم کو قید کرو (عبداللہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی: اس کو کیسے قید کریں؟ فرمایا: لکھ کر۔

363- حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِرَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ هَلُمَّ فَلْنَسْأَلْ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُمُ الْيَوْمَ كَثِيْرٌ فَقَالَ وَاعَجَباً لَكَ يَا بْنَ عَبَّاسٍ أَتَرَى النَّاسَ يَفْتَقِرُوْنَ إِلَيْكَ وَفِي النَّاسِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِيْهِمْ قَالَ فَتَرَكْتُ ذَاكَ وَأَقْبَلْتُ أَسْأَلُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ يَبْلُغُنِي الْحَدِيْثُ عَنِ الرَّجُلِ فَآتِي بَابَهُ وَهُوَ قَائِلٌ فَأَتَوَسَّدُ رِدَائِيْ عَلٰى بَابِهِ يَسْفِي الرِّيْحُ عَلَيَّ مِنَ التُّرَابِ فَيَخْرُجُ فَيَرَانِيْ فَيَقُوْلُ يَا بْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِكَ هَلَّا أَرْسَلْتَ إِلَيَّ فَآتِيَكَ فَأَقُوْلُ لَا أَنَا أَحَقُّ أَنْ اٰتِيَكَ قَالَ فَأَسْأَلُهُ عَنِ الْحَدِيْثِ فَعَاشَ هٰذَا الرَّجُلُ الْأَنْصَارِيُّ حَتّٰى رَآنِيْ وَقَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَوْلِيْ يَسْأَلُوْنِيْ فَيَقُوْلُ هٰذَا الْفَتٰى كَانَ أَعْقَلَ مِنِّيْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَهُوَ أَصْلٌ فِي طَلَبِ الْحَدِيْثِ وَتَوْقِيْرِ الْمُحَدِّثِ.

✧✧ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد، میں نے ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ سے کہا: آج تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی کثیر تعداد میں موجود ہیں، میرے ساتھ چلو، ان سے دین کے متعلق کچھ پوچھ

حدیث 363:

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 570 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 10592

لیتے ہیں اس نے جواب دیا: اے ابن عباس! تیرے اوپر بڑا تعجب ہے، تیرا کیا خیال ہے؟ (دین کے معاملہ میں) لوگ تیرے محتاج ہونگے، حالانکہ لوگوں میں اور بھی بہت سارے صحابی رسول موجود ہیں (ابن عباس رضی اللہ عنہما) کہتے ہیں: میں نے اسے چھوڑا اور خود ہی اصحاب رسول سے، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث پوچھنا شروع کر دیں، مجھے کسی صحابی کے بارے میں پتہ چلتا کہ اس کے پاس رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث موجود ہے تو میں اس کے دروازے پر جا کر، اپنی چادر کا تکیہ بنا کر بیٹھا رہتا۔ ہواؤں کی وجہ سے گرد وغبار اڑ کر میرے اوپر پڑتی رہتی (پھر جب وہ اپنی مرضی سے) گھر سے باہر نکلتا تو مجھے دروازے پر دیکھ کر کہتا: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھتیجے! تم یہاں کیوں چلے آئے؟ آپ مجھے حکم کرتے، میں خود آپ کے در دولت پر حاضر ہو جاتا (ابن عباس کہتے ہیں) میں اس سے کہتا: نہیں۔ میرا آپ کے پاس آنے کا زیادہ حق بنتا تھا، پھر میں اس سے حدیث پوچھتا۔ وہ انصاری صحابی رضی اللہ عنہ بھی بعد میں کافی عرصے تک زندہ رہا، وہ دیکھا کرتا کہ لوگ میرے اردگرد جمع ہوتے اور دین کے متعلق مسائل دریافت کرتے ہیں تو وہ شخص یہ دیکھ کر کہا کرتا تھا: یہ نوجوان مجھ سے زیادہ عقل مند ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے اور یہ حدیث طلب حدیث اور احترام محدث کے حوالے سے دلیل بھی ہے۔

364۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: تَفَرَّقَ النَّاسُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، فَقَالَ لَهُ نَاتِلٌ اَخُو اَهْلِ الشَّامِ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ النَّاسِ يُقْضٰى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، فَقَالَ: مَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِكَ حَتّٰى اسْتُشْهِدْتُ، قَالَ: كَذَبْتَ، اِنَّمَا اَرَدْتَ اَنْ يُقَالَ فُلَانٌ جَرِيءٌ، فَقَدْ قِيلَ، فَيُؤْمَرُ بِهٖ فَيُسْحَبُ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى اُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَقَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، فَقَالَ: مَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَقَرَاْتُ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلْتُهُ فِيكَ، قَالَ: كَذَبْتَ، اِنَّمَا اَرَدْتَ اَنْ يُقَالَ فُلَانٌ عَالِمٌ، وَفُلَانٌ قَارِءٌ، فَقَدْ قِيلَ، فَاُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى اُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَالِ، فَاُتِيَ بِهٖ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، فَقَالَ: مَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: مَا تَرَكْتُ مِنْ شَيْءٍ تُحِبُّ اَنْ اُنْفِقَ فِيهِ اِلَّا اَنْفَقْتُ فِيهِ لَكَ، قَالَ: كَذَبْتَ، اِنَّمَا اَرَدْتَ اَنْ يُقَالَ فُلَانٌ جَوَادٌ، فَقَدْ قِيلَ، فَاُمِرَ بِهٖ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهٖ حَتّٰى اُلْقِيَ فِي النَّارِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَيُونُسُ بْنُ يُوسُفَ هُوَ ابْنُ

حدیث **364**:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3137
اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 4345
اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 309

عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ الَّذِيْ يَرْوِيْ عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ فِي الْمُوَطَّاِ، وَمَالِكٌ الْحَكَمُ فِيْ كُلِّ مَنْ رَّوٰى عَنْهُ، وَقَدْ خَرَّجَهُ مُسْلِمٌ.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے تین آدمیوں کا فیصلہ کیا جائے گا (۱) ایسا آدمی جو شہید ہوا ہوگا، اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتوں کا اقرار کروائے گا، وہ سب نعمتوں کا اعتراف کرلے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا: تو نے ان نعمتوں کے عوض کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: میں تیری راہ میں جہاد کرتا رہاں حتیٰ کہ میں شہید ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بول رہا ہے، تو اس لئے شہید ہوا ہے کہ تجھے بہادر کہا جائے، سو کہہ لیا گیا۔ پھر ملائکہ کو حکم دیا جائے گا، وہ اسے اوندھے منہ گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیں گے۔ (۲) ایسا شخص جس نے علم حاصل کیا اور قرآن پڑھا ہوگا، اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو نعمتوں کا اعتراف کروائے گا، وہ سب نعمتوں کا اعتراف کرے گا، اللہ تعالیٰ پوچھے گا: تو نے ان نعمتوں کے شکرانے میں کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: یا اللہ! میں نے علم سیکھا اور قرآن پاک پڑھا، سب تیری رضا کیلئے تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بول رہا ہے، تیری تو خواہش یہ تھی کہ تجھے عالم کہا جائے تجھے قاری کے القابات سے پکارا جائے، سو تجھے دنیا میں عالم اور قاری کہہ لیا گیا، اس کو بھی منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ (۳) ایسا شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں مال و دولت دیا، اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ سب نعمتوں کا اعتراف کرلے گا، پھر اللہ تعالیٰ پوچھے گا: تو نے ان نعمتوں کے عوض میری رضا کی خاطر کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: یا الٰہی! تو نے مجھے جس چیز کے خرچ کرنے کو کہا، میں نے ہر وہ چیز تیری رضا کی خاطر خرچ کر دی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے جھوٹ بولا۔ تیری خواہش تو یہ تھی کہ تجھے ''جواد و کریم'' کہا جائے، سو کہہ لیا گیا۔ اس کو بھی منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ (اور اس کی سند میں جو) یونس بن یوسف ہیں وہ اس ''عمرو بن حماس'' کے بیٹے ہیں، جن کی روایات مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے اپنی موطا میں نقل کی ہیں تو پھر ان لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے جن سے یونس نے روایات نقل کی ہیں اور ان کی روایات امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کی ہیں۔

365۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ الْحَافِظُ الْمَعْرُوْفُ بِالْعِجْلِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يَهْلِكُوْنَ عِنْدَ الْحِسَابِ: جَوَادٌ، وَشُجَاعٌ، وَعَالِمٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَهُوَ غَرِيْبٌ شَاذٌّ اِلَّا اَنَّهُ مُخْتَصَرٌ مِّنَ الْحَدِيْثِ الْاَوَّلِ شَاهِدٌ لَّهُ.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین لوگ حساب کے وقت ہلاک ہونگے۔

(۱) سخی (۲) بہادر (۳) عالم۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ''صحیح الاسناد'' ہے اور یہ حدیث ''غریب شاذ'' ہے البتہ یہ گزشتہ حدیث سے ذرا مختصر ہے اور اس کی شاہد ہے۔

366۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَوْلَا مَا أَخَذَ اللّٰهُ عَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ مَا حَدَّثْتُكُمْ بِشَيْءٍ ثُمَّ تَلَا وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ!

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَا أَعْلَمُ لَهُ عِلَّةً وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: اگر اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے عہد نہ لیا ہوتا تو میں تمہیں کچھ نہ بتاتا، پھر اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ (آل عمران ۱۸۷)۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور مجھے اس میں کوئی علت نہیں ملی۔

367۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ اَبُو هُرَيْرَةَ يَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَى جَانِبِ الْمِنْبَرِ فَيَطْرَحُ اَعْقَابَ نَعْلَيْهِ فِي ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ يَقْبِضُ عَلَى رُمَّانَةِ الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَقُولُ فِي بَعْضِ ذٰلِكَ: وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فَاِذَا سَمِعَ حَرَكَةَ بَابِ الْمَقْصُورَةِ بِخُرُوجِ الْاِمَامِ جَلَسَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، هٰكَذَا وَلَيْسَ الْغَرَضُ فِي تَصْحِيحِ حَدِيثِ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فَقَدْ اَخْرَجَاهُ، اِنَّمَا الْغَرَضُ فِيهِ اسْتِحْبَابُ رِوَايَةِ الْحَدِيثِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ خُرُوجِ الْاِمَامِ

❖❖ عاصم بن محمد بن زید اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن اپنی جوتیوں کو بغل میں دبائے ہوئے، منبر کی جانب کھڑے ہو جاتے، پھر وہ سکڑ کر منبر پر بیٹھ جاتے اور کہتے، ابوالقاسم نے فرمایا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صادق و مصدوق نے فرمایا پھر کچھ احادیث سناتے کہ ہلاکت ہے، اہل عرب کے لئے اس فتنہ کی وجہ سے جو عنقریب رونما ہونے والا ہے۔ پھر جب امام کے آنے سے پیدا ہونے والی دروازے کی حرکت سنتے تو پیچھے بیٹھ جاتے (اور امام کے لئے منبر خالی کر دیتے)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔حدیث کی تصحیح میں مقصود وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ کے الفاظ ثابت کرنا نہیں ہے بلکہ اس روایت کو پیش کرنے کا مقصد یہ ثابت کرنا ہے کہ امام کے نکلنے سے پہلے منبر پر بیٹھ کر حدیث شریف سنانا مستحب ہے۔

368۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي اَبُو النَّضْرِ سَالِمٌ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيكَتِهِ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِي مِمَّا اَمَرْتُ بِهِ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: مَا اَدْرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ قَدْ اَقَامَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ هٰذَا الْاِسْنَادَ وَهُوَ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالَّذِي عِنْدِي اَنَّهُمَا تَرَكَاهُ لِاخْتِلَافِ الْمِصْرِيِّينَ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ عبید اللہ ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں کسی کو ایسا ہرگز نہ پاؤں کہ تم اپنی چارپائی پر تکیہ لگائے بیٹھے ہو، تمہارے پاس میری طرف سے کوئی حکم یا ممانعت پہنچے، تو آگے سے تم جواب دو کہ نہیں، ہم اس حکم کو نہیں جانتے، ہمیں تو جو کچھ کتاب اللہ میں ملے گا ہم صرف اسی کی اتباع کریں گے۔

❖❖ اس اسناد کو سفیان ابن عیینہ نے ثابت رکھا ہے اور یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اور جہاں تک میرا خیال ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اس لئے ترک کر دیا ہے کہ اس اسناد میں مصری راویوں کا اختلاف ہے۔

369۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا اَعْرِفَنَّ الرَّجُلَ مُتَّكِئًا يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِي مِمَّا اَمَرْتُ بِهِ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: مَا نَدْرِي، هٰذَا هُوَ كِتَابُ اللّٰهِ، وَلَيْسَ هٰذَا فِيهِ

✧✧ عبید اللہ بن ابی رافع کے حوالے سے بھی اسی سے ملتا جلتا فرمان منقول ہے۔

370۔ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ,عَنْ أَبِي النَّضْرِ ,عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ,عَنْ اَبِي

حدیث 368:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4605 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2663 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 13 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 934 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 551 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 8671

رَافِعٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: لَا اَعْرِفَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِى قَدْ اَمَرْتُ بِهِ، اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلٰى اَرِيكَتِهِ، فَيَقُوْلُ: مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَمِلْنَا بِهِ وَإِلَّا فَلَا، قَالَ الْحَاكِمُ: اَنَا عَلٰى اَصْلِي الَّذِي اَصَّلْتُهُ فِي خِطْبَةِ هٰذَا الْكِتَابِ اَنَّ الزِّيَادَةَ مِنَ الثِّقَةِ مَقْبُولَةٌ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَافِظٌ ثِقَةٌ ثَبَتٌ، وَقَدْ خَبَّرَ وَحَفِظَ وَاعْتَمَدْنَا عَلٰى حِفْظِهِ بَعْدَ اَنْ وَجَدْنَا لِلْحَدِيْثِ شَاهِدَيْنِ بِاِسْنَادَيْنِ صَحِيْحَيْنِ، اَمَّا اَحَدُهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی اسی جیسا ایک فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم منقول ہے۔

✣✣ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں اپنے اسی قانون پر عمل پیرا ہوں، جو میں نے خطبۃ الکتاب میں ذکر کیا تھا کہ ثقہ کی زیادتی قبول ہے اور سفیان بن عیینہ حافظ ہیں، ثقہ ہیں، قابل اعتماد ہیں اور چونکہ دو صحیح اسنادوں کے ساتھ ہمیں اس حدیث کی دو شاہد حدیثیں مل گئی ہیں، اس لئے ہم نے ان کے حافظہ پر اعتماد کیا ہے۔

ان میں سے ایک حدیث یہ ہے۔

371ـ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ اَخْبَرَهُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيَّ، صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: حَرَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْيَاءَ يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْهَا الْحِمَارُ الْاَهْلِيُّ وَغَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ اَنْ يَّقْعُدَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلٰى اَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيْثِي، فَيَقُوْلُ: بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ، فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَلَالًا اسْتَحْلَلْنَاهُ، وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَرَامًا حَرَّمْنَاهُ، وَاِنَّمَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَرَّمَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت مقدام ابن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن کچھ چیزیں حرام قرار دیں، ان میں "حمار اھلی" وغیرہ شامل ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایک وقت آنے والا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی چارپائی پر بیٹھا ہوگا، اس کو میری کوئی حدیث سنائی جائے گی تو وہ کہے گا: ہمارے پاس کتاب اللہ موجود ہے جو کچھ اس میں حلال قرار دیا گیا ہے، ہم اس کو حلال اور جو کچھ اس میں حرام قرار دیا گیا ہے ہم اس کو حرام سمجھتے ہیں۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حرام کردہ اللہ ہی کے حرام کردہ کی طرح ہے۔

دوسری حدیث یہ ہے:

372ـ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ الدَّيْرَعَاقُوْلِيُّ عَنبَرٌ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ الشَّنِّيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، قَالَ: بَيْنَمَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ، عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا اَبَا نُجَيْدٍ، حَدَّثَنَا بِالْقُرْاٰنِ، فَقَالَ لَهُ

عِمْرَانُ: اَنْتَ وَاَصْحَابُكَ يَقْرَؤُونَ الْقُرْاٰنَ، اَكُنْتَ مُحَدِّثِي عَنِ الصَّلٰوةِ وَمَا فِيهَا وَحُدُودِهَا ؟ اَكُنْتَ مُحَدِّثِي عَنِ الزَّكٰوةِ فِي الذَّهَبِ وَالْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَاَصْنَافِ الْمَالِ ؟ وَلٰكِنْ قَدْ شَهِدْتُ وَغِبْتَ اَنْتَ، ثُمَّ قَالَ: فَرَضَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الزَّكٰوةِ كَذَا وَكَذَا، وَقَالَ الرَّجُلُ: اَحْيَيْتَنِي اَحْيَاكَ اللّٰهُ، قَالَ الْحَسَنُ: فَمَا مَاتَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ حَتّٰى صَارَ مِنْ فُقَهَاءِ الْمُسْلِمِينَ، عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ الشَّنِّيُّ مِنْ ثِقَاتِ الْبَصْرِيِّينَ وَعُبَّادِهِمْ، وَهُوَ عَزِيزُ الْحَدِيثِ، يُجْمَعُ حَدِيثُهُ فَلَا يَبْلُغُ تَمَامَ الْعَشَرَةِ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِينَ

✧✧ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان احادیث نبویہ سنا رہے تھے کہ درمیان میں سے ایک شخص بولا: اے ابونجید! ہمیں قرآن سناؤ۔ عمران نے اس کو جواب دیا: تم اور تمہارے ساتھی قرآن پڑھتے ہیں، کیا تم مجھے قرآن میں نماز کا طریقہ اور اس کی حدود وغیرہ دکھا سکتے ہو؟ کیا تم مجھے قرآن سے سونے، اونٹ، گائے اور مختلف اموال کی زکوٰۃ کے احکام دکھا سکتے ہو؟ (پھر کہنے لگے) میں دکھا سکتا ہوں، تم نہیں دکھا سکتے۔ پھر اسکے بعد حدیث سے ثابت شدہ زکوٰۃ کے تفصیلی احکام سنانے لگے۔ اس شخص نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں سلامت رکھے تم نے تو مجھے نئی زندگی دے دی ہے۔ حسن کہتے ہیں: وہ اپنی زندگی میں فقہاء اسلام میں شمار ہونے لگا تھا۔

❖ (اس کی سند میں ایک راوی) عقبہ بن خالد الشنی ثقہ، بصری راویوں میں سے ہیں اور یہ عزیز الحدیث ہیں، ان کی مرویات کو جمع کیا گیا تو دس تک نہیں پہنچ پائیں۔

373۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، قَالَ: كَانَ طَاوُسٌ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: اتْرُكْهَا، فَقَالَ: اِنَّمَا نُهِيَ عَنْهُمَا اَنْ تَتَّخِذَ مُسْلِمًا اَنْ يُوصِلَ ذٰلِكَ اِلَى الْغُرُورِ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰى عَنْ صَلٰوةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَمَا اَدْرِي اَيُعَذَّبُ عَلَيْهِ اَمْ يُؤْجَرُ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُولُ: وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَمْرًا اَنْ يَّكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، مُوَافِقٌ لِّمَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ مِنَ الْحَثِّ عَلٰى اتِّبَاعِ السُّنَّةِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ.

✧✧ حضرت ہشام بن حجیر کہتے ہیں طاؤس عصر کے بعد دو رکعت نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ ان سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اس وقت نوافل مت پڑھا کرو، انہوں نے جواب دیا: اس وقت نوافل سے ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ اس کو دیکھنے والا مسلمان بدگمانی کا شکار ہو سکتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد نوافل سے منع فرمایا ہے اور مجھے نہیں معلوم کہ (ان دو رکعتوں کی ادائیگی پر) اس کو ثواب ملے گا یا (رسول اللہ کے حکم کی نافرمانی کرنے پر) گناہ ملے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جب اللہ اور اس کا رسول کوئی فیصلہ فرما دیں تو پھر لوگوں کو کوئی اختیار نہیں رہتا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ

حدیث اتباع سنت کی ترغیب دلانے کے لئے بہت مفید ہے۔

374۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوْبَ أَنْبَأَ أَبُوْ عَمْرٍو الْحَوْضِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّلِأَبِي الدَّرْدَاءِ وَلِأَبِي ذَرٍّ مَا هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَحْسِبُهُ حَبَسَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ حَتّٰى أُصِيْبَ.

✧✧ سعید بن ابراہیم اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ، ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اور ابوذر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے بارے میں پوچھا کرتے تھے؟ (اور فرمایا کرتے تھے کہ) میں ان کو اپنی وفات تک مدینہ میں روکنا چاہتا ہوں۔

375۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبَرِّيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرَ الْبَرْمَكِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ ابْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ إِدْرِيْسَ عَنْ شُعْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِإِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَإِنْكَارُ عُمَرَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الصَّحَابَةِ كَثْرَةَ الرِّوَايَةِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ سُنَّةٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

✧✧ شعبہ رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا۔

376۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنْ أَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهٗ حَدَّثَ يَوْمًا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَعَدَ وَارْتَعَدَتْ ثِيَابُهٗ ثُمَّ قَالَ أَوْ نَحْوَ هٰذَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَوَاهِدُ فِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ.

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کر رہے تھے کہ ان کے جسم پر لرزہ طاری ہو گیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ عبداللہ کی روایت کردہ اس حدیث کی شاہد احادیث بھی موجود ہیں۔

377۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَلِيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ فَذَكَرَهٗ بِنَحْوِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ مِنْ أُصُوْلِ التَّوَقِّي عَنْ كَثْرَةِ الرِّوَايَةِ وَالْحَثُّ عَلَى الإِتْقَانِ فِيْهِ وَقَدْ اتَّفَقَا عَلٰى إِسْرَائِيْلَ عَنْ أَبِيْ حُصَيْنٍ وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِشَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ أَنْ يَّحْتَجَّ بِهٖ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ اٰخَرُ عَلٰى شَرْطِهِمَا.

✧✧ مذکورہ سند کے ساتھ شریک کے حوالے سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

❖❖ یہ حدیث کثرت روایت سے گریز کرنے کی دلیل ہے اور حدیث کے معاملہ میں پختگی حاصل کرنے پر ابھارنے کی دلیل ہے۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسرائیل کی ابوحصین سے روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شریک بن عبداللہ کی روایات نقل کی ہیں اور ان کی روایات نقل کرنی بھی چاہئیں۔لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا۔اس حدیث کی اور بھی شاہد حدیث موجود ہے جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار پر ہے۔

378۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، اَخْبَرَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ اَبِيْ عِمْرَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، قَالَ: مَا اَخْطَانِيْ، وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ، قَلَّ مَا اَخْطَانِيْ عَشِيَّةَ خَمِيْسٍ اِلَّا اَتَيْتُ فِيْهَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَمَا سَمِعْتُهُ لِشَيْءٍ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ مَحْلُوْلٌ اَزْرَارُ قَمِيْصِهٖ، مُنْتَفِخٌ اَوْدَاجُهٗ، مُغْرَوْرِقَةٌ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا اَوْ فَوْقَ ذَا اَوْ قَرِيْبٌ مِّنْ ذَا، كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے جمعرات کی شب، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے میں بہت کم ناغہ کیا ہے (ان کی عادت تھی کہ) صرف شام کے وقت درس دیا کرتے تھے، ایک مرتبہ میں نے درس حدیث کے دوران ان کی طرف دیکھا تو ان کا گریبان کھلا ہوا تھا، رگیں پھول رہی تھیں، آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں، پھر انہوں نے گزشتہ حدیث جیسی یا اس سے ملتی جلتی حدیث سنائی۔

379۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ السُّوْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ، وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَوْذِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيْثِ عَنِّيْ، فَمَنْ قَالَ عَنِّيْ فَلَا يَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا، وَمَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ

مِنَ النَّارِ وَفِيْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبٍ وَّغَيْرُهُ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَفِيْهِ اَلْفَاظٌ صَعْبَةٌ شَدِيْدَةٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے متعلق بہت زیادہ حدیثیں بیان کرنے سے گریز کرو، اور جو شخص میرے حوالے سے کچھ بیان کرے، وہ صرف حق ہی بیان کرے اور جس نے میرے حوالے سے ایسی بات بیان کی جو حقیقت میں، میں نے نہیں کی، اس کو چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

✤✤ اور محمد بن عبید کی روایت میں اس کی سند ابن کعب اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم کے ذریعے ابوقتادہ تک پہنچتی ہے۔ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے تاہم اس میں الفاظ کافی مشکل ہیں۔ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔ ایک دوسری سند کے ساتھ ابوقتادہ کے حوالے سے بھی اس کی ایک شاہد حدیث موجود ہے۔

380- حَدَّثَنِيْهِ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى خت، حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَوْذَبٍ، حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِيْ قَتَادَةَ حَدِّثْنِيْ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَخْشٰى اَنْ يَّزِلَّ لِسَانِيْ بِشَيْءٍ لَّمْ يَقُلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيْثِ عَنِّيْ، مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت کعب بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: (وہ کہتے ہیں) میں نے قتادہ سے کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ارشاد سنایئے! انہوں نے جواب دیا: مجھے خدشہ ہے کہ کہیں میری زبان خطا کھا جائے اور زبان سے وہ کچھ نکل جائے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا (انہوں نے فرمایا) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے حوالے سے زیادہ حدیثیں بیان کرنے سے گریز کرو کیونکہ جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

381- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ قَدْ ذَكَرَ مُسْلِمٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِيْ اَوْسَاطِ الْحِكَايَاتِ الَّتِيْ ذَكَرَهَا فِيْ خِطْبَةِ الْكِتَابِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَّلَمْ يُخَرِّجْهُ مُحْتَجًّا

حدیث 380

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 35 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 237 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 22591 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 26244

بِهٖ فِيْ مَوْضِعِهٖ مِنَ الْكِتَابِ، وَعَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ ثِقَةٌ وَّقَدْ نَبَّهْنَا فِيْ اَوَّلِ الْكِتَابِ عَلٰى الاحْتِجَاجِ بِزِيَادَاتِ الثِّقَاتِ، وَقَدْ اَرْسَلَهٗ جَمَاعَةٌ مِّنْ اَصْحَابِ شُعْبَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے۔

❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث خطبہ کتاب میں حکایات کے ضمن میں محمد بن رافع کے حوالے سے بیان کی ہے لیکن کتاب کے جس باب کے تحت اس کو لانا چاہئے تھا وہاں ذکر نہیں کی (اور اس کی سند میں) علی بن جعفر المدائنی ثقہ ہیں اور ہم نے کتاب کے آغاز میں ذکر کر دیا تھا کہ ثقات کی زیادتی مقبول ہوگی۔ شعبہ کے اصحاب میں سے ایک جماعت نے اس میں ارسال کیا ہے۔ (ان تمام کی سند کے ہمراہ حدیث درج ذیل ہے)

382- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ آدم ابن ابی ایاس، سلمان بن حرب اور حفص بن عمر نے شعبہ کے واسطے سے خبیب بن عبدالرحمٰن کے ذریعے حفص بن عاصم کا بیان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے۔

383- اَخْبَرَنِيْ أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ السَّلَمِي رَحِمَهُ اللّٰهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ الْعَوَقِيُّ أَنْبَأَ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَرَأَ بْنُ عَبَّاسٍ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ فَقَالَ كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ هٰذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَهُ شَاهِدٌ اٰخَرُ مِثْلُهُ.

✧✧ حضرت ابن طاؤس رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهٗ إِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ (آل عمران) پڑھی پھر فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کی احادیث یاد کیا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث یاد کی جاتی رہیں گی۔

❖ یہ اسناد شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق "صحیح" ہے، اس کی ایک اور بھی شاہد حدیث موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

حدیث 381:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4992 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ / 1986ء رقم الحديث: 1416

384- حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَنْبَأَ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يُكْذَبْ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ تَرَكْنَا الْحَدِيْثَ عَنْهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تک لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جھوٹ نہیں بولتے تھے تب تک ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کیا کرتے تھے پھر لوگوں نے سچ اور جھوٹ کو ملانا شروع کر دیا تو ہم نے آپ کی احادیث بیان کرنا بھی چھوڑ دیں۔

385- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ مَيْمُوْنِ الْحَضْرَمِيَّ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْغَافِقِيِّ، قَالَ: اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَسَتَرْجِعُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ يُحِبُّوْنَ الْحَدِيْثَ عَنِّيْ، اَوْ كَلِمَةٌ تُشْبِهُهَا فَمَنْ حَفِظَ شَيْئًا فَلْيُحَدِّثْ بِهٖ، وَمَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ رُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اٰخِرِهِمْ يُحْتَجُّ بِهِمْ، فَاَمَّا اَبُوْ مُوْسٰى مَالِكُ بْنُ عُبَادَةَ الْغَافِقِيُّ فَاِنَّهُ صَحَابِيٌّ سَكَنَ مِصْرَ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ جُمْلَةِ مَا خَرَّجْنَاهُ عَنِ الصَّحَابِيِّ اِذَا صَحَّ اِلَيْهِ الطَّرِيْقُ، عَلٰى اَنَّ وَدَاعَةَ الْجُهَنِيَّ، قَدْ رَوٰى اَيْضًا عَنْ مَّالِكِ بْنِ عُبَادَةَ الْغَافِقِيِّ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ قَدْ جَمَعَ لَفْظَتَيْنِ غَرِيْبَتَيْنِ: اِحْدَاهُمَا قَوْلُهُ: سَتَرْجِعُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ يُحِبُّوْنَ الْحَدِيْثَ عَنِّيْ وَالْاُخْرٰى: فَمَنْ حَفِظَ شَيْئًا فَلْيُحَدِّثْ بِهٖ وَقَدْ ذَهَبَ جَمَاعَةٌ مِّنْ اَئِمَّةِ الْاِسْلَامِ اِلٰى اَنْ لَيْسَ لِلْمُحَدِّثِ اَنْ يُحَدِّثَ بِمَا لَا يَحْفَظُهُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ غافقی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے جو آخری عہد لیا وہ یہ تھا ''تم کتاب اللہ کی پیروی کو اپنے اوپر لازم کر لو اور عنقریب تمہاری ملاقات ایک ایسی قوم سے ہوگی جو میری احادیث سے بہت زیادہ محبت کرتے ہوں گے (یا شاید اسی سے ملتا جلتا کوئی دوسرا جملہ بولا) چنانچہ جس شخص کو میرے حوالے سے جو کچھ معلوم ہو، اس کو چاہئے کہ وہ آگے بیان کر دے اور جس نے میرے حوالے سے ایسی بات بیان کی، جو میں نے نہیں کہی، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

❖ اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم عموماً نقل کرتے ہیں اور اس کی سند میں ابوموسیٰ مالک غافقی، صحابی رسول ہیں، مصر کے باشندے ہیں اور یہ حدیث بھی ہم نے اس لئے نقل کر دی ہے کہ یہ روایت صحابی سے منقول ہے اور ان تک طریق ''صحیح'' ہے، مزید برآں یہ کہ ''وداعہ جہنی'' نے بھی ''مالک بن عبادہ الغافقی'' سے روایت کی ہے، اس حدیث میں دو غیر معروف لفظ بھی ہیں (۱): سَتَرْجِعُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ يُحِبُّوْنَ الْحَدِيْثَ عَنِّيْ (2): فَمَنْ حَفِظَ شَيْئًا فَلْيُحَدِّثْ بِهٖ (حالانکہ

حدیث 385

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 18966

بظاہراس بات کی کوئی ضرورت نہ تھی کیونکہ) ائمہ حدیث کی جماعت کا یہ فیصلہ ہے، محدث صرف وہی احادیث بیان کرے، جواس کو یاد ہے۔اوراس حدیث کوامام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت نہیں کیا۔

386۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، يَقُوْلُ: كَانَ النَّاسُ يَسْاَلُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ، وَكُنْتُ اَسْاَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ اَنْ يُدْرِكَنِيْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا فِيْ جَاهِلِيَّةٍ وَّشَرٍّ، فَجَآءَ اللّٰهُ بِهٰذَا الْخَيْرِ، فَهَلْ بَعْدَ هٰذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَفِيْهِ دَخَنٌ، قُلْتُ: وَمَا دَخَنُهُ؟ قَالَ: قَوْمٌ يَهْدُوْنَ بِغَيْرِ هَدْيِي يُعْرَفُ مِنْهُمْ وَيُنْكَرُ، قُلْتُ: وَهَلْ بَعْدَ ذٰلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهِ قَذَفُوْهُ فِيْهَا، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا، قُلْتُ: فَمَا تَاْمُرُنِيْ اِنْ اَدْرَكْتُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ، قُلْتُ: فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ اِمَامٌ وَّلَا جَمَاعَةٌ؟ قَالَ: فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا، وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ كَذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيْحَيْنِ هٰكَذَا، وَقَدْ خَرَّجَاهُ اَيْضًا مُخْتَصَرًا مِّنْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَاِنَّمَا خَرَّجْتُهُ فِيْ كِتَابِ الْعِلْمِ لِاَنِّيْ لَمْ اَجِدْ لِلشَّيْخَيْنِ حَدِيْثًا يَّدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْاِجْمَاعَ حُجَّةٌ غَيْرَ هٰذَا، وَقَدْ خَرَّجْتُ فِيْ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ مِنْ اَحَادِيْثِ هٰذَا الْبَابِ مَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ،

الْحَدِيْثُ الْاَوَّلُ مِنْهَا

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ''خیر'' کے بارے میں سوالات کیا کرتے تھے اور میں آپ سے ''شر'' کے بارے میں پوچھا کرتا تھا (تا کہ مجھے اس کی پہچان ہو جائے)اور میں اس میں مبتلا ہونے سے بچ جاؤں۔ چنانچہ میں نے ایک دفعہ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! ہم نے جاہلیت اور ''شر'' کا زمانہ گزارا ہے،اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں دین

حدیث 386:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 3411 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1847 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 23438 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/ 1993ء، رقم الحدیث: 117 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 8032 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 442

کی ہدایت عطا فرمائی، کیا اس کے بعد کوئی شر بھی آئے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اور اس شر میں لوگوں کے ایمان کمزور ہو جائیں گے۔ میں نے عرض کی: حضور! لوگوں کے ایمان کون کمزور کرے گا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ایسے لوگ ہونگے جو میری تعلیمات سے ہٹ کر لوگوں کی راہنمائی کریں گے۔ ان میں کئی جان پہچان والے ہوں گے اور کئی اجنبی۔ میں نے عرض کی: کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں کچھ واعظین جہنم کے دروازے پر کھڑے لوگوں کو بلا رہے ہوں گے، جو ان کی دعوت قبول کرلے گا، اس کو جہنم میں ڈلوا دیں گے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ان لوگوں کی کچھ علامات بتا دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہمارے ہی طرح کے لوگ ہونگے، ہماری زبان بولیں گے۔ میں نے عرض کی: اگر اس فتنہ کو میں پاؤں تو آپ کا میرے لئے کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ ساتھ رہنا۔ میں نے عرض کی: اگر مسلمانوں کی کوئی بڑی جماعت نہ رہے اور نہ ان کا کوئی امام ہو تو میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ان تمام فرقوں سے الگ رہنا حتیٰ کہ کسی درخت کے تنے سے لگ کر بیٹھے رہنا اور اسی حالت میں تو اپنی زندگی گزار دینا۔

❖❖ یہ حدیث اسی انداز میں صحیحین میں موجود ہے، یونہی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث زہری کی سند کے ہمراہ ابوادریس خولانی کے حوالے سے مختصر طور پر نقل کی ہے اور میں نے یہ حدیث کتاب العلم میں اس لئے نقل کی ہے کہ مجھے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی اس کے علاوہ اور کوئی حدیث نہیں ملی جو اجماع کی حجیت پر دلیل کے طور پر پیش کی جا سکے۔ علاوہ ازیں میں نے اس مقام پر کچھ دیگر احادیث بھی نقل کی ہیں جن کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت نہیں کیا ہے۔

ان میں سے پہلی حدیث یہ ہے۔

387 — حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هِلَالٍ الْبُوزَنْجِرْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْفَقِيْهُ الْبُخَارِيُّ بِنَيْسَابُوْرَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسٰى، اَنْبَاَنَا

حدیث 387:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 9223 اخرجه ابو عيسٰى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2165 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4576 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 9221 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 245 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 607 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 2929 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 32

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَحَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْقَارِءُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوْقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: اِنِّيْ قُمْتُ فِيْكُمْ كَمَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا، فَقَالَ: اُوْصِيْكُمْ بِاَصْحَابِيْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، وَيَشْهَدَ وَلَا يُسْتَشْهَدُ، فَمَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ قَالَهَا ثَلَاثًا وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَاِنِّيْ لَا اَعْلَمُ خِلَافًا بَيْنَ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ فِيْ اِقَامَةِ هٰذَا الاِسْنَادِ عَنْهُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ .وَلَهُ شَاهِدَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ قَدْ يُسْتَشْهَدُ بِمِثْلِهِمَا فِيْ مِثْلِ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ اَمَّا الشَّاهِدُ الْاَوَّلُ.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے مقام پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میں آج تمہارے درمیان اس مقام پر کھڑا ہوں، جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے (پھر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنایا) میں تمہیں اپنے اصحاب کی اتباع کرنے کی تلقین کرتا ہوں، پھر ان لوگوں کی جوان کے بعد آئیں گے، پھر ان لوگوں کی جوان کے بعد آئیں گے، پھر ان کے بعد جھوٹ عام ہو جائے گا (اور حالت یہ ہو جائے گی کہ) بغیر قسم کا مطالبہ کئے لوگ قسمیں کھائیں گے، بغیر گواہی مانگے، گواہی دیں گے، جو شخص جنت کا طلبگار ہو، اس پر لازم ہے کہ مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ ساتھ رہے کیونکہ اکیلے شخص کے ہمراہ شیطان ہوتا ہے جبکہ دو سے وہ دور بھاگتا ہے۔ خبردار! جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے تو ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دہرائی "تم پر جماعت کے ہمراہ رہنا ضروری ہے" کیونکہ اکیلے شخص کے ساتھ شیطان ہوتا ہے جبکہ زیادہ سے وہ دور بھاگتا ہے اور جس شخص کو نیکی پر خوشی محسوس ہو اور گناہ پر تشویش ہو وہ مومن ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور عبداللہ بن مبارک کے اصحاب میں اس سند کو ان کے ساتھ قائم کرنے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس کی دو شاہد حدیثیں بھی موجود ہیں جو کہ محمد بن سوقہ سے مروی ہیں اور اس طرح کے مقامات پر محمد بن سوقہ کی احادیث سے استشہاد کیا جاتا ہے۔

ان میں سے پہلی شاہد حدیث یہ ہے۔

388۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ اَحْمَدَ اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْهَاشِمِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اسْتَوْصُوا بِاَصْحَابِي خَيْرًا، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَاَمَّا الشَّاهِدُ الثَّانِي

دوسری شاہد حدیث یہ ہے۔

389۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: اِنِّي قُمْتُ فِيكُمْ كَمَقَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ فَاَمَّا الْخِلَافُ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ فَاِنَّهُ مَجْمُوعٌ لِّي فِي جُزْءٍ، وَالَّذِي عِنْدِي اَنَّ الْاِمَامَيْنِ يَرْوِيَانِ هٰذَا الْحَدِيثَ مِنْ ذٰلِكَ الْخِلَافِ بَيْنَ الْاَئِمَّةِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فِيهِ، وَتِلْكَ الْاَسَانِيدُ لَا تُعَلَّلُ بِهٰذِهِ الْاَسَانِيدِ الْخَارِجَةِ مِنْهَا وَقَدْ رَوَيْنَاهُ بِاِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✤✤ اس حدیث کے حوالے سے ''عبدالملک بن عمیر'' کا جو اختلاف ہے وہ صرف ایک حصے میں ہے اور میرا مؤقف یہ ہے کہ عبدالملک کے اختلاف کے باوجود شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو نقل کیا ہے اور یہ اسانید ان سندوں کی وجہ سے معلل قرار نہیں دی جا سکتیں اور یہ حدیث ہم نے سند ''صحیح'' کے ساتھ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ذریعے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی نقل کی ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

390۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَحْمَدَ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ بِمَكَّةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: وَقَفَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا، اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِينَا كَمَقَامِي فِيكُمْ، ثُمَّ قَالَ: احْفَظُونِي فِي اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَكْثُرُ الْهَرْجُ، وَيَظْهَرُ الْكَذِبُ، وَيَشْهَدُ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ، وَيَحْلِفُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، مَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَعَلَيْهِ بِالْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا، مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ الْحَدِيثُ الثَّانِي فِيمَا احْتَجَّ بِهِ الْعُلَمَاءُ اَنَّ الْاِجْمَاعَ حُجَّةٌ حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ مِنْ سَبْعَةِ اَوْجُهٍ: فَالْوَجْهُ الْاَوَّلُ مِنْهَا

✤✤ اور دوسری حدیث جس سے علماء اسلام اجماع کی حجیت پر دلیل لاتے ہیں اس کے حوالے سے معتمر بن سلیمان پر سات جہات سے اختلاف ہے۔

پہلا اختلاف:

391۔ مَا حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْاَصَمُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَرَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ عَلَى الضَّلَالَةِ اَبَدًا، وَقَالَ: يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ، فَاِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَرَنِيُّ هٰذَا شَيْخٌ قَدِيْمٌ لِّلْبَغْدَادِيِّيْنَ، وَلَوْ حَفِظَ هٰذَا الْحَدِيْثَ لَحَكَمْنَا لَهُ بِالصِّحَّةِ، وَالْخِلَافُ الثَّانِيْ فِيْهِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ

✧✧ خالد بن یزید قرنی، معتمر سے وہ اپنے والد سے وہ عبداللہ بن دینار اور وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس امت کو اللہ تعالیٰ کبھی گمراہی پر جمع نہیں کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حمایت جماعت کے ساتھ ہے، اس لئے بڑی جماعت کی پیروی کرو کیونکہ جو ان سے الگ رہے گا جہنم میں جائے گا۔

❖ (معتمر سے روایت کرنے والے) خالد بن یزید القرنی اہل بغداد کے پرانے شیخ ہیں، اگر ان کو یہ حدیث یاد ہوتی تو لازماً اس کے صحیح ہونے کا فیصلہ کرتے۔

اس حدیث کے سلسلے میں معتمر پر دوسرا اختلاف:

392۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سُفْيَانَ الْمَدِيْنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ عَلَى الضَّلَالَةِ اَبَدًا، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَمَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ وَالْخِلَافُ الثَّالِثُ فِيْهِ عَلَى الْمُعْتَمِرِ

❖ اس حدیث میں معتمر نے اپنے والد کے بجائے ابوسفیان کی سند بیان کی ہے۔

تیسرا اختلاف:

393۔ مَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ اُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ اَبَدًا وَالْخِلَافُ الرَّابِعُ عَلَى الْمُعْتَمِرِ فِيْهِ

❖ اس کی سند میں معتمر نے اپنے بعد "سلیمان المدنی" کا نام لیا ہے۔

چوتھا اختلاف:

394۔ مَا اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، اَوْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَّجْمَعَ اللّٰهُ اُمَّتِيْ عَلٰى ضَلَالَةٍ اَبَدًا، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ هٰكَذَا

حدیث 391:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2167

وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ، قَالَ الْإِمَامُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ: لَسْتُ اَعْرِفُ سُفْيَانَ وَاَبَا سُفْيَانَ هٰذَا وَالْخِلَافُ الْخَامِسُ عَلَى الْمُعْتَمِرِ فِيْهِ

❖ اس حدیث میں معتمر کو اپنی سند میں شک ہے کہ انہوں نے سفیان سے روایت کی ہے یا ابوسفیان سے۔امام ابوبکر محمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں اس "سفیان" اور "ابوسفیان" کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔

پانچواں اختلاف:

395۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ سَلْمِ بْنِ اَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ، اَوْ قَالَ اُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ اَبَدًا، وَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ فَاِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ، قَالَ لَنَا عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ: هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ اَبِي الْحُسَيْنِ، عَنْ سَلْمِ بْنِ اَبِي الذَّيَّالِ، قَالَ الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ: وَهٰذَا لَوْ كَانَ مَحْفُوْظًا مِّنَ الرَّاوِيْ لَكَانَ مِنْ شَرْطِ الصَّحِيْحِ، وَالْخِلَافُ السَّادِسُ عَلَى الْمُعْتَمِرِ فِيْهِ

❖ اس کو معتمر نے "مسلم بن ابی الذیال" کے واسطے سے "عبداللہ بن دینار" سے روایت کیا ہے۔

❖ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ہمیں عمر بن جعفر بصری نے بتایا کہ ابوالحسین کی سلم بن ابی الزیال سے روایت اسی طرح ہے، امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ اگر کسی راوی کے اعتبار سے محفوظ ہے تو یہ "صحیح" کے معیار کی حدیث ہوگی۔

چھٹا اختلاف:

396۔ مَا اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا سَهْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الْوَاسِطِيُّ مِنْ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ اُمَّتِيْ عَلٰى ضَلَالَةٍ اَبَدًا، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ هٰكَذَا، فَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ، فَاِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ وَالْخِلَافُ السَّابِعُ عَلَى الْمُعْتَمِرِ فِيْهِ

❖ اس روایت میں معتمر نے "ابوسفیان سلیمان بن سفیان المدنی" کا نام لیا ہے۔

ساتواں اختلاف:

397۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ [illegible]، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ اُمَّتِيْ، اَوْ قَالَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ضَلَالَةٍ اَبَدًا، وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَقَالَ بِيَدِهِ يَبْسُطُهَا: اِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ،

قَالَ الْحَاكِمُ: فَقَدِ اسْتَقَرَّ الْخِلَافُ فِي إِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَلَى الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ اَحَدُ اَرْكَانِ الْحَدِيْثِ مِنْ سَبْعَةِ اَوْجُهٍ لَا يَسَعُنَا اَنْ نَحْكُمَ اَنَّ كُلَّهَا مَحْمُولَةٌ عَلَى الْخَطَإِ بِحُكْمِ الصَّوَابِ لِقَوْلِ مَنْ قَالَ عَنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُفْيَانَ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، وَنَحْنُ اِذَا قُلْنَا هٰذَا الْقَوْلَ نَسَبْنَا الرَّاوِيَ اِلَى الْجَهَالَةِ فَوَهَّنَّا بِهِ الْحَدِيْثَ، وَلٰكِنَّا نَقُوْلُ: اِنَّ الْمُعْتَمِرَ بْنَ سُلَيْمَانَ اَحَدُ اَئِمَّةِ الْحَدِيْثِ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ هٰذَا الْحَدِيْثُ بِاَسَانِيْدَ يَصِحُّ بِمِثْلِهَا الْحَدِيْثُ فَلَا بُدَّ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ اَصْلٌ بِاَحَدِ هٰذِهِ الْاَسَانِيْدِ، ثُمَّ وَجَدْنَا لِلْحَدِيْثِ شَوَاهِدَ مِنْ غَيْرِ حَدِيْثِ الْمُعْتَمِرِ لَا اَدَّعِي صِحَّتَهَا وَلَا اَحْكُمُ بِتَوْهِيْنِهَا بَلْ يَلْزَمُنِيْ ذِكْرُهَا لِاِجْمَاعِ اَهْلِ السُّنَّةِ عَلٰى هٰذِهِ الْقَاعِدَةِ مِنْ قَوَاعِدِ الْاِسْلَامِ،

فَمِمَّنْ رَوٰى عَنْهُ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنَ الصَّحَابَةِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ

❖❖ اس سند میں معتمر نے ''سلیمان ابوعبداللہ المدنی'' کہا ہے۔

❖❖ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس حدیث میں سات اعتبار سے معتمر کا اختلاف ثابت ہو گیا ہے جبکہ یہ چیز ارکان حدیث میں شامل ہے اور ہم ان میں سے صرف ایک سند جو کہ عن المعتمر عن سليمان بن سفيان المدنی عن عبدالله بن دينار کے طور پر منقول ہے، کو مدنظر رکھتے ہوئے بقیہ تمام کو خطاء قرار نہیں دے سکتے اور ہمارے اس طرح کہنے سے راوی میں جہالت ثابت ہوئی، جس سے حدیث میں ضعف پیدا ہوا، لیکن ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ معتمر بن سلیمان ائمہ حدیث میں سے ہیں اور ان سے یہی حدیث دیگر ایسی صحیح اسنادوں کے ہمراہ منقول ہے کہ ایسی اسناد سے مروی حدیث کو ''صحیح'' قرار دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس حدیث کی سند ان اسانید میں سے ہونی چاہئے۔ پھر معتمر کے علاوہ بھی کئی راویوں کے حوالے سے اس حدیث کے شواہد مل گئے جن کی نہ تو ہمیں صحت کا دعویٰ ہے اور نہ ہی ہم نے اس کے ضعیف ہونے کا قول کیا ہے۔ بلکہ ہم نے تو اپنی ذمہ داری نبھائی ہے، کیونکہ یہ اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے اور اہلسنت کا اس پر اجماع ہے۔ معتمر کے علاوہ جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ حدیث منقول ہے ان میں سے بعض کی مرویات درج ذیل ہیں۔

398۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ، اِمْلَاءً وَّقِرَاءَةً، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ اُمَّتِيْ، اَوْ قَالَ هٰذِهِ الْاُمَّةَ عَلَى الضَّلَالَةِ اَبَدًا وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت یا (شاید یہ فرمایا) یہ امت کبھی گمراہی پر جمع نہیں ہو گی اور اللہ کی حمایت جماعت کے ساتھ ہے۔

399۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا وَكَانَ يُسَمّٰى قُرَيْشَ الْيَمَنِ وَكَانَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ الْمُجْتَهِدِيْنَ، اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

مَيْمُوْنَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِيْ جَعْفَرٍ: وَاللّٰهِ لَقَدْ حَدَّثَنِي ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْمَعُ اللّٰهُ اُمَّتِيْ عَلٰى ضَلَالَةٍ اَبَدًا وَيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، قَالَ الْحَاكِمُ: فَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنِ الْعَدَنِيُّ هٰذَا قَدْ عَدَّلَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ اِمَامُ اَهْلِ الْيَمَنِ وَتَعْدِيلُهُ حُجَّةٌ، وَقَدْ رُوِیَ هٰذَا الْحَدِيْثُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

❖❖ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس کی سند میں ابراہیم بن میمون العدنی کو عبدالرزاق نے عادل قرار دیا ہے اوران کی بہت تعریف کی ہے اور عبدالرزاق اہل یمن کے امام ہیں، ان کا کسی کو عادل قرار دینا قابل حجت ہے۔ یہی حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

400۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ اَبُوْ سُحَيْمٍ، مَوْلٰى عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَاَلَ رَبَّهُ اَرْبَعًا: سَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَمُوْتَ جُوْعًا فَاُعْطِيَ ذٰلِكَ، وَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَجْتَمِعُوْا عَلٰى ضَلَالَةٍ فَاُعْطِيَ ذٰلِكَ، وَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَرْتَدُّوا كُفَّارًا فَاُعْطِيَ ذٰلِكَ، وَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَغْلِبَهُمْ عَدُوٌّ لَّهُمْ فَيَسْتَبِيْحَ بَاْسَهُمْ فَاُعْطِيَ ذٰلِكَ، وَسَاَلَ رَبَّهُ اَنْ لَّا يَكُوْنَ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ فَلَمْ يُعْطَ ذٰلِكَ اَمَّا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ فَاِنَّهُ مِمَّنْ لَّا يَمْشِي فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْكِتَابِ، لٰكِنِّيْ ذَكَرْتُهُ اضْطِرَارًا الْحَدِيْثُ الثَّالِثُ فِيْ حُجَّةِ الْعُلَمَآءِ بِاَنَّ الْاِجْمَاعَ حُجَّةٌ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے چار چیزیں مانگی تھیں (۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے دعا مانگی کہ کسی کو اتنی بھوک نہ دے کہ وہ بھوک کی شدت کی تاب نہ لاتے ہوئے مر ہی جائے۔ یہ دعا قبول کر لی گئی (۲) اللہ سے دعا مانگی کہ یہ لوگ کبھی گمراہی پر جمع نہ ہوں، یہ دعا بھی قبول کر لی گئی (۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے دعا مانگی کہ دشمن ان پر غلبہ کر کے ان کو نقصان نہ پہنچا سکے، یہ بھی قبول کر لی گئی (۴) یہ دعا مانگی کہ ان کے آپس میں اختلافات نہ ہوں، یہ قبول نہیں کی گئی۔

❖❖ اس کی سند میں ایک راوی مبارک بن سحیم ہیں، اس طرح کے راویوں کی احادیث میں نے اس کتاب میں درج تو نہیں کی، البتہ یہ حدیث مجبوراً ذکر کر دی ہے۔

اجماع کے حجت ہونے پر ہمارے علماء کی دلیل میں تیسری حدیث درج ذیل ہے۔

401۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيُّ،

حدیث 401:

حرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4758 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21600 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 10687 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحديث: 448

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُّطَرِّفٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ

◇◇ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جماعت سے ایک بالشت بھر بھی الگ ہوا، اس نے اسلام کا پٹا اپنے گلے سے اتار دیا۔

402۔ تَابَعَهٗ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الضَّبِّيُّ، عَنْ مُّطَرِّفٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَالَفَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ شِبْرًا، فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ خَالِدُ بْنُ وُهْبَانَ لَمْ يُجْرَحْ فِيْ رِوَايَاتِهٖ وَهُوَ تَابِعِيٌّ مَّعْرُوْفٌ اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْمَتْنُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَلٰى شَرْطِهِمَا

◇◇ حضرت خالد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی سند سے بھی یہ حدیث حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے، تاہم اس میں چند لفظوں کا تغیر ہے۔

✣ خالد بن وہبان معروف تابعی ہیں۔ روایات کے حوالے سے ان پر کسی نے جرح نہیں کی، لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا اور یہی متن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سند صحیح کے ساتھ منقول ہے جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے۔

403۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ خَالِدُ بْنُ اَبِيْ عِمْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيْدَ شِبْرٍ، فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ حَتّٰى يُرَاجِعَهٗ، وَقَالَ: مَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ اِمَامُ جَمَاعَةٍ، فَاِنَّ مَوْتَتَهٗ مَوْتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

الْحَدِيْثُ الرَّابِعُ فِيْمَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ اِجْمَاعَ الْعُلَمَآءِ حُجَّةٌ

◇◇ اس سند کے ساتھ بھی یہ حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے تاہم اس کے آخر میں یہ حرف زائد ہیں "جو شخص اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام جماعت نہ تھا وہ جاہلیت کی موت مرا"

چوتھی حدیث اس بارے میں کہ علماء کا اجماع حجت ہے۔

404۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيْ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهٖ،

حدیث 404:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 22961 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل: 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 3431 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1162

قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَشْعَرِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمُرُكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَمَرَنِي اللّٰهُ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةُ، وَالسَّمْعُ، وَالطَّاعَةُ، وَالْهِجْرَةُ، وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيْدَ شِبْرٍ، فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ رَّاْسِهٖ اِلَّا اَنْ يَّرْجِعَ رَوَاهُ بِطُوْلِهٖ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، وَاَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ

اَمَا حَدِيْثُ مُعَاوِيَةَ،

✧✧ حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں تمہیں پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں جن کا حکم مجھے اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔(۱) جماعت (۲) احکام غور سے سننا (۳) اطاعت کرنا (۴) ہجرت (۵) اور جہاد فی سبیل اللہ۔ جو شخص جماعت سے بالشت بھر بھی الگ ہوا، اس نے اسلام کا پٹا اپنے گلے سے اتار دیا جب تک کہ وہ جماعت میں لوٹ کر نہ آجائے۔

✣✣ اسی تفصیل کے ساتھ اس حدیث کو معاویہ بن سلام اور ابان یزید العطار نے یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت کیا ہے۔

معاویہ کی حدیث درج ذیل ہے۔

405۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، اَنَّ حَفْصَ بْنَ عُمَرَ الْعُمَرِيَّ، حَدَّثَهُمْ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، وَحَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَشْعَرِيُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ بِخَمْسٍ اَعْمَلُ بِهِنَّ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ،

وَاَمَّا حَدِيْثُ اَبَانَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ،

ابان بن یزید کی یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت درج ذیل ہے۔

406۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، اَنَّ زَيْدًا، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ اَنَّ الْحَارِثَ الْاَشْعَرِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسٍ يَّعْمَلُ بِهِنَّ، وَاَمَرَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اَنْ يَّعْمَلُوْا بِهِنَّ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَقَالَ فِيْهِ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُنِيْ بِخَمْسٍ فَذَكَرَهُ بِطُوْلِهٖ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى مَا اَصَّلْنَاهُ فِيْ الصَّحَابَةِ، اِذَا لَمْ نَجِدْ لَهُمْ اِلَّا رَاوِيًا وَاحِدًا، فَاِنَّ الْحَارِثَ الْاَشْعَرِيَّ صَحَابِيٌّ مَّعْرُوْفٌ، سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوْبَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الدُّوْرِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ، يَقُوْلُ: الْحَارِثُ الْاَشْعَرِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ، وَلِهٰذِهِ اللَّفْظَةُ مِنَ الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو پانچ

چیزوں پر عمل کرنے کا حکم دیا اور بنی اسرائیل کو بھی انہی پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ پھر اس کے بعد پوری حدیث بیان کی جس میں یہ تذکرہ تھا کہ اللہ نے مجھے پانچ چیزوں کا حکم دیا ہے، اس کے بعد گزشتہ حدیث والی تفصیل موجود ہے۔

❖❖ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے متعلق ہمارے قانون کے مطابق یہ حدیث صحیح ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے خواہ ایک ہی راوی نے روایت کی ہو، جب ان تک سند صحیح پہنچے گی ہم وہ روایت ذکر کریں گے اور حارث اشعری رضی اللہ عنہ معروف صحابی ہیں

(امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں نے ابوالعباس محمد بن یعقوب سے، انہوں نے دوری سے، انہوں نے یحییٰ بن معین سے سنا ہے کہ: حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل تھی اور حدیث کے ان الفاظ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرمان شاہد موجود ہے۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

407۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا دَخَلَ النَّارَ الْحَدِيْثُ الْخَامِسُ فِيْمَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الاِجْمَاعَ حُجَّةٌ

❖❖ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جماعت سے بالشت بھر بھی علیحدگی اختیار کی وہ جہنم میں گیا۔

اجماع کی حجیت پر پانچویں حدیث۔

408۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارَبَرْدِیّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمُزَنِیُّ، حَدَّثَنَا الْعَقَبِیُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا الْعَقَبِیُّ، حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ فَارَقَ اُمَّةً، اَوْ عَادَ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ هِجْرَتِهِ فَلَا حُجَّةَ لَهُ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مَوْتَةً جَاهِلِيَّةً وَّهٰذَا الْمَتْنُ غَيْرُ ذَاكَ الْحَدِيْثُ السَّادِسُ فِيْمَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الاِجْمَاعَ حُجَّةٌ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوامت سے الگ ہوا یا ہجرت کے بعد لوٹ کر اپنے وطن آ گیا (قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ سے چھوٹنے کیلئے) اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوگی۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے "غیلان بن جریر" پھر "زیاد بن ریاح" پھر "حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ" کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: جو جماعت سے الگ ہوا، وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اس کا متن گزشتہ متن سے تھوڑا مختلف ہے۔

اجماع کی حجیت پر چھٹی حدیث۔

409- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِىْ حَامِدٍ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ: اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ لَيَالِىَ سَارَ النَّاسُ اِلٰى عُثْمَانَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَاسْتَذَلَّ الْاِمَارَةَ لَقِىَ اللّٰهَ وَلَا حُجَّةَ لَهٗ سَمِعْتُ تَابَعَهٗ اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ كَثِيْرٍ

✧✧ حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس رات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا گھیراؤ کیا گیا، میں اس رات ''حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ'' کے پاس گیا، تو انہوں نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا: جس نے جماعت سے علیحدگی اختیار کی اور امارت کو برا جانا وہ اللہ کی بارگاہ میں اس حال میں پیش ہوگا کہ اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی۔

✣✣ یہ حدیث ''کثیر بن ابی کثیر'' سے روایت کرنے میں ''ابوعاصم'' نے ''اسحاق بن سلیمان'' کی متابعت کی ہے (ان کی متابع حدیث درج ذیل ہے)

410- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِىُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِىْ رِبْعِىُّ بْنُ حِرَاشٍ، اَنَّهٗ اَتٰى حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ بِبُرُوْدَةَ، وَكَانَتْ اُخْتُهٗ تَحْتَ حُذَيْفَةَ: يَا رِبْعِىُّ، مَا فَعَلَ قَوْمُكَ ؟ وَذٰلِكَ زَمَنَ خَرَجَ النَّاسُ اِلٰى عُثْمَانَ، قَالَ: قَدْ خَرَجَ مِنْهُمْ نَاسٌ، قَالَ: فِيْمَنِىْ مِنْهُمْ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ، وَاسْتَذَلَّ الْاِمَارَةَ لَقِىَ اللّٰهَ وَلَا حُجَّةَ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ فَاِنَّ كَثِيْرَ بْنَ اَبِىْ كَثِيْرٍ كُوْفِىٌّ سَكَنَ الْبَصْرَةَ، رَوٰى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، وَعِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ وَلَمْ يُذْكَرْ بِجَرْحٍ الْحَدِيْثُ السَّابِعُ فِيْمَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْاِجْمَاعَ حُجَّةٌ

✧✧ ابوعاصم کثیر بن ابی کثیر کے حوالے سے ربعی بن حراش کا یہ قول نقل کرتے ہیں: میں حذیفہ بن الیمان کے پاس گیا (ربعی بن حراش کی بہن حذیفہ رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں) حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ربعی! تمہاری قوم نے کیا کیا؟ (یہ زمانہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کا تھا) انہوں نے جواب دیا: میری قوم میں سے کچھ لوگوں نے بغاوت کی ہے لیکن میرا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جس نے جماعت سے بالشت بھر علیحدگی اختیار کی اور امارت کو برا جانا وہ اللہ کی بارگاہ میں جب پیش ہوگا تو (اپنے بچاؤ کیلئے) اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ ''کثیر بن ابی کثیر'' کوفی، بصرہ میں رہا کرتے تھے، ان سے یحییٰ بن سعید القطان اور عیسیٰ بن یونس نے بھی روایت کی ہے لیکن چونکہ ان پر جرح ثابت ہے، اس لئے میں نے ان کی روایات نقل نہیں کی۔

اجماع کی حجیت پر ساتویں حدیث۔

411- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْفَاكِهِىُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ هَانِءٍ، اَنَّ اَبَا عَلِىٍّ

الْجَنْبِيَّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَّا تَسْاَلُ عَنْهُمْ: رَجُلٌ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَعَصٰى اِمَامَهُ فَمَاتَ عَاصِيًا، وَاَمَةٌ اَوْ عَبْدٌ اَبِقٌ مِنْ سَيِّدِهِ فَمَاتَ، وَامْرَاَةٌ غَابَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ كَفَاهَا مُؤْنَةَ الدُّنْيَا فَتَبَرَّجَتْ بَعْدَهُ فَلَا تَسْاَلُ عَنْهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَقَدِ احْتَجَّا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَا اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً

الْحَدِيْثُ الثَّامِنُ عَلٰى اَنَّ الْاِجْمَاعَ حُجَّةٌ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین لوگوں سے سوال نہیں کیا جائے گا (بلکہ بغیر حساب کے دوزخ میں ڈالا جائے گا) (۱) ایسا شخص جو جماعت سے الگ ہوا اور اپنے امام کی نافرمانی کی اور اسی نافرمانی کی حالت میں مرگیا (۲) ایسا غلام یا لونڈی جو اپنے آقا کو چھوڑ کر بھاگ جائے اور اسی حالت میں مرجائے (۳) ایسی عورت جس کا شوہر اس کی دنیا کی تمام ذمہ داریاں نبھاتا رہا، وہ اس کی غیر موجودگی میں، بن سنور کر غیر مردوں کے سامنے جائے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور اس حدیث میں مجھے کوئی علت نہیں مل سکی۔

اجماع کی حجیت پر آٹھویں حدیث۔

412- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوبَةُ اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ الَّتِيْ بَعْدَهَا كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا، وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ، وَالشَّهْرُ اِلَى الشَّهْرِ يَعْنِيْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اِلٰى شَهْرِ رَمَضَانَ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ: اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ فَعَرَفْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَمْرٍ حَدَثَ، فَقَالَ: اِلَّا مِنَ الْاِشْرَاكِ بِاللّٰهِ وَنَكْثِ الصَّفْقَةِ وَتَرْكِ السُّنَّةِ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: اَمَّا الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا نَكْثُ الصَّفْقَةِ وَتَرْكُ السُّنَّةِ؟ قَالَ: اَمَّا نَكْثُ الصَّفْقَةِ: اَنْ تُبَايِعَ رَجُلًا بِيَمِيْنِكَ، ثُمَّ تَخْتَلِفَ اِلَيْهِ فَتُقَاتِلَهُ بِسَيْفِكَ، وَاَمَّا تَرْكُ السُّنَّةِ: فَالْخُرُوْجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ، وَلَا اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً الْحَدِيْثُ التَّاسِعُ فِيْ اَنَّ الْاِجْمَاعَ حُجَّةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک فرضی نماز پڑھنے کے بعد دوسری فرضی نماز تک کے گناہوں کے لئے (دوسری نماز کفارہ ہے) اور ایک جمعہ، دوسرے جمعہ تک اور ایک ماہ رمضان دوسرے ماہ رمضان تک کفارہ ہے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سوائے تین گناہوں کے۔ میں سمجھ

حدیث 412:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 7129 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث:605

گیا کہ آج کوئی نیا حکم ارشاد فرمانے لگے ہیں۔ فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور ''نکث صفقة'' اور ''ترک سنت'' (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے کہا: حضور! ''اشراک باللہ'' کے بارے میں تو ہم جانتے ہیں لیکن یہ ''نکث صفقة'' اور ''ترک سنت'' کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نکث صفقة'' یہ ہے کہ آدمی کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرے پھر وہ اختلاف کر کے اس کے خلاف تلوار اٹھا لے اور ''ترک سنت'' جماعت سے نکلنا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ''عبداللہ بن السائب بن السائب الانصاری رضی اللہ عنہ'' کی روایات نقل کی ہیں اور اس حدیث میں مجھے کوئی علت نہیں ملی۔

اجماع کی حجیت پر نویں حدیث۔

413- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: وَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاةِ اَوْ بِالنَّبَاوَةِ، يَقُوْلُ: يُوْشِكُ اَنْ تَعْرِفُوْا اَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، اَوْ قَالَ: خِيَارَكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ، قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بِمَاذَا؟ قَالَ: بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّءِ، اَنْتُمْ شُهَدَاءُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَقَالَ الْبُخَارِيُّ: اَبُوْ زُهَيْرٍ الثَّقَفِيُّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْمُهُ مُعَاذٌ، فَاَمَّا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ زُهَيْرٍ فَمِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ، وَاِسْنَادُ الْحَدِيْثِ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فَقَدْ ذَكَرْنَا تِسْعَةَ اَحَادِيْثَ بِاَسَانِيْدَ صَحِيْحَةٍ يُسْتَدَلُّ بِهَا عَلَى الْحُجَّةِ بِالْاِجْمَاعِ وَاسْتَقْصَيْتُ فِيْهِ تَحَرِّيًا لِمَذَاهِبِ الْاَئِمَّةِ الْمُتَقَدِّمِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

❖❖ ابوبکر بن ابوزہیر الثقفی اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ مقام ''نباہ'' یا ''نباوہ'' پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم لوگ جنتیوں اور جہنمیوں کی پہچان کر لو گے یا (شاید یہ فرمایا) اچھے اور برے کی پہچان کر لو گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: حضور! یہ پہچان کیسے ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے اچھے ذکر یا برے ذکر سے، تم خود ہی ایک دوسرے پر گواہ ہو۔

❖❖ یہ اسناد ''صحیح'' ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں، ابوزہیر الثقفی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سنی ہیں۔ ان کا نام

حدیث 413:

حرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4221 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7384 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 382 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 1601 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ' 1988ء' رقم الحدیث: 442

معاذ ہے اور ابوبکر بن ابوزہیر کبار تابعین میں سے ہیں اور حدیث کی اسناد "صحیح" ہے، لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روایت نہیں کیا ہے۔ ہم نے حجیت اجماع پر ۱۹ احادیث اسناد صحیح کے ساتھ بطور دلیل پیش کی ہیں اور ائمہ متقدمین کے مذاہب میں تہہ تک پہنچنے کی کوشش کی ہے۔

(فصل فی توقیر العالم)

عالم کا احترام

اس فصل میں عالم کی عزت وتوقیر اور اس کے سامنے مؤدب ہو کر بیٹھنے سے متعلق احادیث صحیحہ ذکر کی جائیں گی جن کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل نہیں کیا (اور اس بارے میں اختلاف بھی ہے)

414- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مَيْمُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ وَلَمَّا يُلْحَدْ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَاَنَّ عَلٰى رُءُوْسِنَا الطَّيْرُ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، قَدْ ثَبَتَ صِحَّةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ فِيْ كِتَابِ الْاِيْمَانِ وَاَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک انصاری رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شرکت کے لئے گئے، ہم قبر پر پہنچ گئے لیکن ابھی تک قبر مکمل تیار نہیں ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں بیٹھ گئے اور ہم لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھ گئے (اور یوں دم بخود بیٹھے تھے) گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں، اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

❖❖ کتاب الایمان میں اس حدیث کی صحت ثابت کی جا چکی ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا۔

415- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَامِدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيْبُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هِلَالٍ الْبُوْزَنْجِرْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنَّا اِذَا قَعَدْنَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَرْفَعْ رُءُوْسَنَا اِلَيْهِ اِعْظَامًا لَّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَا اَحْفَظُ لَهُ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ جب ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کی خاطر اپنے سروں کو اوپر نہیں اٹھاتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور مجھے اس میں کوئی علت بھی نہیں مل سکی۔

416- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الزَّيْدِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ،

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِي اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، سَمِعَ اُسَامَةَ بْنَ شَرِيكٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ عِنْدَهُ كَاَنَّمَا عَلٰى رُءُ وْسِهِمُ الطَّيْرُ فَسَلَّمْتُ وَقَعَدْتُّ فَجَآءَ اَعْرَابٌ يَسْاَلُوْنَهُ عَنْ اَشْيَاءَ حَتّٰى قَالُوْا: اَنَتَدَاوٰى، قَالَ: تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً فَسَاَلُوْهُ عَنْ اَشْيَاءَ، فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ وُضِعَ الْحَرَجُ، لَا امْرَاً اقْتَرَضَ امْرَاً ظُلْمًا فَذٰلِكَ حَرَجٌ وَّهَلَكَ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ النَّاسُ ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَالْعِلَّةُ عِنْدَ مُسْلِمٍ فِيْهِ اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ شَرِيكٍ مَا رَوٰى عَنْهُ غَيْرُ زِيَادٍ، وَقَدْ رَوٰى عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْهُ عَلٰى اَنِّيْ قَدْ اَصَّلْتُ كِتَابِيْ هٰذَا عَلٰى اِخْرَاجِ الصَّحَابَةِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ غَيْرُ رَاوٍ وَّاحِدٍ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ طُرُقٌ سَبِيْلُنَا اَنْ نُخَرِّجَهَا بِمَشِيْئَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِ الطِّبِّ

✧✧ اسامہ بن شریک کہتے ہیں، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ کے صحابہ آپ ﷺ کے پاس یوں بیٹھے ہوئے تھے گویا کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں، میں ان کو سلام کہہ کر بیٹھ گیا، پھر کچھ دیہاتی لوگ آپ ﷺ سے چند باتیں معلوم کرنے کے لئے آئے۔ وہ کہنے لگے: کیا ہم (بیماری کی) دوا لے سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، دوا لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج رکھا ہے۔ پھر انہوں نے مزید کچھ سوالات کئے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! حرج ختم کر دیا گیا ہے (یہ حرج) نہیں ہے بلکہ حرج تو یہ ہے کہ کوئی آدمی دوسرے سے ظلم کے ساتھ قرضہ لے۔ یہ حرج اور ہلاکت ہے۔ پھر انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! لوگوں کو جو کچھ عطا کیا گیا ہے اس میں سے سب سے بہتر کون سی چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق۔

✧✧ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تو اس حدیث میں کمزوری یہ ہے کہ اسامہ بن شریک سے صرف زیاد ہی نے روایات نقل کی ہیں حالانکہ علی بن الاقمر نے بھی ان سے روایات لی ہیں۔ مزید برآں یہ کہ میں نے اس کتاب میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی روایات نقل کرنے کے متعلق اپنا قانون بیان کر دیا ہے، اگرچہ ان سے روایت کرنے والا صرف ایک ہی شخص ہو (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس حدیث کے اور بھی طرق ہم جانتے ہیں، ان طرق کے ساتھ یہ حدیث ہم ان شاء اللہ "کتاب الطب" میں ذکر کریں گے۔

417۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيْدَ الرَّمَاحِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قُرْطٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا حَلْقَةٌ كَاَنَّمَا قُطِعَتْ رُؤُوْسُهُمْ، فَاِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُهُمْ فَاِذَا هُوَ حُذَيْفَةُ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَسْاَلُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ اَسْاَلُهُ عَنِ الشَّرِّ، وَذَكَرَ

الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ مَتْنُ هٰذَا الْحَدِيْثِ مُخَرَّجٌ فِي الْكِتَابَيْنِ وَاِنَّمَا خَرَّجْتُهُ فِيْ هٰذَا الْمَوْضِعِ لِلْاِصْغَاءِ اِلَى الْمُحَدِّثِ وَكَيْفِيَّةِ التَّوْقِيْرِ لَهٗ، فَاِنَّ هٰذَا اللَّفْظَ لَمْ يُخَرِّجَاهُ فِي الْكِتَابَيْنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن قرط رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مسجد میں گیا تو چند لوگ ایک حلقے میں یوں دم بخود بیٹھے تھے گویا کہ ان کے سر کاٹ دیئے گئے ہوں۔ ان میں ایک شخص حدیث بیان کر رہا تھا، میں نے غور کیا تو وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ دوسرے لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ''خیر'' کے بارے میں سوالات کیا کرتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ''شر'' کے متعلق پوچھا کرتا تھا۔ اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

❖❖ اس حدیث کا متن صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں میں نقل کیا گیا ہے میں نے اس مقام پر یہ حدیث اس لئے بیان کی ہے تا کہ محدث کو متوجہ کیا جا سکے اور اس کو توقیر کی کیفیت کا بھی پتہ چل جائے کیونکہ ان لفظوں کے ہمراہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے یہ حدیث نقل نہیں کی۔

418۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، اَنْبَاَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ لَمْ يَرْفَعْ اَحَدٌ مِّنَّا رَاْسَهٗ غَيْرُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ، فَاِنَّهُمَا كَانَا يَتَبَسَّمَانِ اِلَيْهِ وَيَتَبَسَّمُ اِلَيْهِمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ تَفَرَّدَ بِهِ الشَّيْخُ الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ وَلَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لاتے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے علاوہ دوسرا کوئی شخص اپنا سر بھی اوپر اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیکھ کر تبسم فرمایا کرتے تھے۔

❖❖ اس حدیث کو صرف شیخ حکم بن عطیہ نے روایت کیا ہے اور یہ حدیث اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے۔

419۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ اَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، قَالَ: كَانَ سَلْمَانُ فِيْ عِصَابَةٍ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فَمَرَّ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُمْ قَاصِدًا حَتّٰى دَنَا مِنْهُمْ فَكَفُّوْا عَنِ الْحَدِيْثِ اِعْظَامًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ ؟ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ الرَّحْمَةَ تَنْزِلُ عَلَيْكُمْ، فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُشَارِكَكُمْ فِيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّا بِجَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، فَاَمَّا اَبُوْ سَلَمَةَ سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ، فَاِنَّهٗ عَابِدُ عَصْرِهٖ وَقَدْ اَكْثَرَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ الرِّوَايَةَ عَنْهُ

حدیث 418:

اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 3387 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث:1298

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ ایک دفعہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ایک ایسی جماعت میں بیٹھے ہوئے تھے جو ذکر اللہ میں مشغول تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو اس جماعت کے پاس تشریف لے آئے (جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں تشریف لے آئے) تو وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احترام کے پیش نظر خاموش ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب مل کر کیا پڑھ رہے تھے؟ کیونکہ میں نے تم پر رحمت الٰہی کا نزول دیکھا۔ اس لئے میں نے چاہا کہ میں بھی رحمت باری تعالیٰ میں تمہارے ساتھ شریک ہو جاؤں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے جعفر بن سلیمان کی روایات نقل کی ہیں اور اس کی سند میں ابوسلمہ رضی اللہ عنہ یسار بن حاتم اپنے زمانے کے عابد و زاہد محدث تھے اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے کثیر روایات نقل کی ہیں۔

420۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَاَلَنِي الْيَوْمَ رَجُلٌ عَنْ شَيْءٍ مَا اَدْرِي مَا اَقُوْلُ لَهُ، قَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلا مُؤْدَبًا نَشِيطًا حَرِيصًا عَلَى الْجِهَادِ، يَقُوْلُ: يَعْزِمُ عَلَيْنَا اُمَرَاؤُنَا اَشْيَاءَ لا نُحْصِيهَا ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي مَا اَقُوْلُ لَكَ اِلَّا اَنَّا كُنَّا نَكُوْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّهُ لا يَاْمُرُ بِالشَّيْءِ اِلَّا فَعَلْنَاهُ، وَمَا اَشْبَهَ مَا غَبَرَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا كَالثَّغْبِ شُرِبَ صَفْوُهُ وَبَقِيَ كَدَرُهُ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَنْ يَّزَالَ بِخَيْرٍ مَا اتَّقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَاِذَا حَاكَ فِيْ نَفْسِهِ شَيْءٌ اَتَى رَجُلا فَسَاَلَهُ فَشَفَاهُ، وَاَيْمُ اللّٰهِ لَيُوْشِكَنَّ اَنْ لَّا تَجِدُوْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَاَظُنُّهُ لِتَوْقِيفٍ فِيهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن ایک شخص نے مجھ سے ایسا سوال کیا کہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ میں اسے کیا جواب دوں؟ اس نے پوچھا: آپ کی ایسے شخص کے بارے میں کیا رائے ہے جو دانشمند، ہشاش بشاش اور جہاد پر حریص ہو اور کہے: ہمارے حکمران ہمیں ایسی باتوں کا حکم دیتے ہیں جن پر عمل کرنے کی ہم میں استطاعت نہیں ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے اس سے کہا: خدا کی قسم! مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ تجھے کیا جواب دوں؟ ہاں اتنا ضرور کہوں گا کہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زندگی گزاری ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اتنا ہی حکم دیتے تھے جتنا ہم کر سکتے تھے اور دنیا کی مثال تو پانی کے اس تالاب جیسی

حدیث: 420

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 2803 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 5134 اخرجه ... 1410ھ/1990ء، رقم الحديث: 2598

ہے جس کا صاف صاف پانی پی لیا جاتا ہے اور میل کچیل باقی رہ جاتی ہے (پھر فرمایا) تم جب تک اللہ سے ڈرتے رہو گے، ہدایت پر رہو گے اور جب کبھی کوئی عمل دل میں کھٹکے تو کسی سمجھدار آدمی سے پوچھ کر دل کی تسلی کر لینا لیکن خدا کی قسم! ہو سکتا ہے کہ ایک وقت ایسا آ جائے کہ تمہیں ایسا کوئی آدمی نہ مل سکے جو تمہارے دل کی تشفی کرا دے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میرا خیال یہ ہے کہ اس کی سند کے موقوف ہونے کی وجہ سے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو ترک کیا ہے۔

421۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ خَيْرٍ الزِّيَادِيُّ، عَنْ اَبِيْ قَبِيْلٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُجِلَّ كَبِيْرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيْرَنَا، وَيَعْرِفْ لِعَالِمِنَا

وَمَالِكُ بْنُ خَيْرٍ الزِّيَادِيُّ مِصْرِيٌّ ثِقَةٌ، وَاَبُوْ قَبِيْلٍ تَابِعِيٌّ كَبِيْرٌ

❖ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے جو ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے، بچوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے علماء کا حق نہ پہچانے۔

❖ اس کی سند میں مالک بن خیر الزیادی مصری ہیں، ثقہ ہیں اور ابو قبیل کبیر تابعی ہیں۔

422۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ أَنْبَأَ وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ قَالَ أُولِي الْفِقْهِ وَالْخَيْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ لَهُ شَاهِدٌ وَتَفْسِيْرُ الصَّحَابِيِّ عِنْدَهُمَا مُسْنَدٌ

❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اس آیت اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ (النساء:۵۹) (اولی الامر کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اولی الامر سے یہاں پر مراد) علماء ہیں۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے اس کی ذیل میں شاہد حدیث بھی موجود ہے اور ویسے بھی شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک صحابی کی تفسیر معتبر ہے۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

423۔ أَخْبَرَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ يَعْنِيْ أَهْلَ الْفِقْهِ وَالدِّيْنِ وَأَهْلَ طَاعَةِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ مَعَالِيَ دِيْنِهِمْ وَيَأْمُرُوْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ فَأَوْجَبَ اللّٰهُ طَاعَتَهُمْ وَهٰذِهِ أَحَادِيْثُ نَاطِقَةٌ بِمَا يَلْزَمُ الْعُلَمَاءَ مِنَ التَّوَاضُعِ لِمَنْ يَتَعَلَّمُوْنَهُمْ

❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے

فرماتے ہیں (کہ اولی الامر سے یہاں پر مراد) فقہ اور دین والے لوگ ہیں (یعنی علماء ہیں) اور اللہ تعالیٰ کے وہ اطاعت گزار بندے ہیں جو لوگوں کو دین کے معاملات سکھاتے ہیں، انہیں نیکی کی ترغیب دلاتے اور برائی سے منع کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی اطاعت واجب کر دی ہے۔

❖ ان احادیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس شخص سے علم سیکھا ہو، اس کے سامنے ادب اور عاجزی کے ساتھ رہنا چاہئے۔

424۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ حَفْصَةَ، قَالَتْ لِعُمَرَ: اَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا اَلْيَنَ مِنْ ثَوْبِكَ، وَتَاْكُلُ مِنْ طَعَامٍ اَطْيَبَ مِنْ طَعَامِكَ هٰذَا، وَقَدْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْاَمْرَ، وَاَوْسَعَ اِلَيْكَ الرِّزْقَ ؟ فَقَالَ: سَاُخَاصِمُكِ اِلٰى نَفْسِكِ، فَذَكَرَ اَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا كَانَ يَلْقٰى مِنْ شِدَّةِ الْعَيْشِ، فَلَمْ يَزَلْ يَذْكُرُ حَتّٰى بَكَتْ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ قُلْتُ لَاُشَارِكَنَّهُمَا فِي مِثْلِ عَيْشِهِمَا الشَّدِيدِ لَعَلِّي اُدْرِكُ مَعَهُمَا عَيْشَهُمَا الرَّخِيَّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا، فَاِنَّ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ كَانَ يَدْخُلُ عَلٰى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِينَ مِنْ اَوْلَادِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

❖❖ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ اُمّ المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اس سے اچھے کپڑے پہن سکتے ہیں اور اس سے اچھا کھانا کھا سکتے ہیں کیونکہ اب تو اللہ تعالیٰ نے آپ پر فتوحات وسیع کر دی ہیں اور رزق میں وسعت دے دی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کا فیصلہ میں آپ ہی سے کروانا چاہتا ہوں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام اور آپ کی زندگی کی ان سختیوں کا ذکر کرنا شروع کیا جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوچار رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی تکالیف کا ذکر کیا، اتنی تکالیف کا ذکر کیا کہ اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا رو پڑیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں زندگی میں ان کی تکلیفوں کا ساتھی تو نہیں بن سکا (کیونکہ مجھ پر وہ تکالیف نہیں آئیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر آئی تھیں) لیکن اب امید رکھتا ہوں کہ ہو سکتا ہے کہ آسودگی کی زندگی (یعنی آخرت) میں ان کی سنگت مجھے مل جائے گی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اولاد صحابہ میں سے ہیں، کبار تابعین میں سے ہیں، آپ ازواج مطہرات کے ہاں چلے جایا کرتے تھے۔

425۔ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ،

---

425 ــــ

اخرجه ابو يعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6451 اخرجه ابو عبد الله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بيروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحديث: 297

حَدَّثَنَا اَبِیْ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْعَلاءِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: کَرَمُ الْمُؤْمِنِ دِیْنُهٗ، وَمُرُوْئَتُهٗ عَقْلُهٗ، وَحَسَبُهٗ خُلُقُهٗ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی سخاوت، اس کا دین ہے، اس کی مروت، اس کی عقل ہے اور اس کی شرافت، اس کے اخلاق ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

426۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَیْنِ بْنِ مُکْرَمٍ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: کَرَمُ الْمُؤْمِنِ دِیْنُهٗ، وَمُرُوْئَتُهٗ عَقْلُهٗ، وَحَسَبُهٗ خُلُقُهٗ

✧✧ حضرت سعید المقبری رضی اللہ عنہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مومن کی عزت اس کا دین، اس کی مروت، اس کی عقل اور اس کی خاندانی شرافت، اس کا خلق ہے۔

427۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِیءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّکُمْ لَا تَسَعُوْنَ النَّاسَ بِاَمْوَالِکُمْ وَلْیَسَعُهُمْ مِنْکُمْ بَسْطُ الْوَجْهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ رَوَاهُ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم لوگوں کی مدد اپنے مال کے ساتھ نہیں کر سکتے تو (کم از کم) کشادہ روئی اور حسن اخلاق کے ساتھ ہی ان کی مدد کر دو۔

❖❖ اسی حدیث کو سفیان الثوری نے عبداللہ بن سعید کے حوالے سے روایت کیا ہے (سفیان الثوری کی روایت درج ذیل ہے)

428۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّغُوْلِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُشْکَانَ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ حَکِیْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، رَفَعَهٗ، قَالَ: اِنَّکُمْ لَا تَسَعُوْنَ النَّاسَ بِاَمْوَالِکُمْ وَلْیَسَعُهُمْ مِنْکُمْ بَسْطُ الْوَجْهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ مَعْنَاهُ یَقْرُبُ مِنَ الْاَوَّلِ غَیْرَ اَنَّهُمَا لَمْ یُخَرِّجَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیْدٍ

حدیث 427:

اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 6550 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث: 536

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے اور معنی و مفہوم کے اعتبار سے گزشتہ حدیث سے ملتی جلتی ہے، تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو عبداللہ بن سعید کے حوالے سے نقل نہیں فرمایا۔

429۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا سَمْعَانُ بْنُ بَحْرٍ الْعَسْكَرِيُّ أَبُوْ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبِيْ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَعْرُوْفُ إِلَى النَّاسِ يَقِي صَاحِبَهَا مَصَارِعَ السُّوْءِ، وَالْآفَاتِ، وَالْهَلَكَاتِ، وَأَهْلُ الْمَعْرُوْفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوْفِ فِي الْآخِرَةِ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: هٰذَا الْحَدِيْثُ لَمْ أَكْتُبْهُ إِلَّا عَنْ أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَابْنُهُ مِنَ الْبَصْرِيِّيْنَ لَمْ نَعْرِفْهُمَا بِجُرْحٍ، وَقَوْلُهُ: أَهْلُ الْمَعْرُوْفِ فِي الدُّنْيَا قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ، جَابِرٍ وَالْمُنْكَدِرِ وَإِنْ لَمْ يُخَرِّجَاهُ فَإِنَّهُ يُذْكَرُ فِي الشَّوَاهِدِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ اس شخص کو اچھا جانتے ہیں جو اپنے دوست کو تکالیف، آزمائشوں اور مصیبتوں کے جھمیلوں سے بچالے اور جو شخص دنیا میں اچھا ہے وہی آخرت میں بھی اچھا ہوگا۔

❖❖ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں نے ابوعلی الحافظ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ یہ حدیث میں نے صرف ابوعبداللہ الصفار سے لکھی ہے اور محمد بن اسحاق اور اس کا بیٹا بصریوں میں سے ہیں، میری معلومات کے مطابق ان پر کسی نے جرح نہیں کی اور اس حدیث میں ایک جملہ (اہل المعروف فی الدنیا) متعدد طرق سے منکدر پھر منکدر بن محمد پھر ان کے والد اور پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور منکدر کی روایات اگرچہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کی ہیں تاہم ان کی روایات کو شواہد میں پیش کیا جاتا ہے۔

430۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُوْ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّفَاوِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ خُذِ الْعَفْوَ قَالَ أَمَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَّأْخُذَ الْعَفْوَ مِنْ أَخْلَاقِ النَّاسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَقَدِ احْتَجَّ بِالطَّفَاوِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ قِيْلَ فِيْهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس آیت أَنْ يَّأْخُذَ (الاعراف ۱۹۹) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ لوگوں کے اخلاقیات کے سلسلے میں درگزر سے کام لیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ''صحیح'' ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روایت نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے طفاوی کی روایات نقل کی ہیں۔ اسی سند کو عروہ کے ذریعے عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ سے بھی بیان کیا گیا ہے، ان کی سند کے ہمراہ حدیث درج ذیل ہے۔

431۔ أَخْبَرَنَاهُ عَبْدَانُ بْنُ يَزِيْدَ الدَّقَّاقِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَمْرُوْ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ

عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْآيَةَ إِلَّا فِيْ أَخْلَاقِ النَّاسِ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَقَدْ قِيْلَ فِيْ هٰذَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَلَيْسَ مِنْ شَرْطِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن الزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ لوگوں کے اخلاق کے متعلق نازل ہوئی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور یہی حدیث عبداللہ بن عمرو بن العاص سے بھی منقول ہے لیکن یہ سند ہماری اس کتاب کے معیار کے مطابق نہیں ہے۔

432- أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبَّادٍ، أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا مِّنْ قَوْمِهٖ فِيْ تُهْمَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهٖ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، عَلَامَ تَحْبِسُ جِيْرَتِيْ؟ فَصَمَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: إِنَّ أُنَاسًا يَقُوْلُوْنَ إِنَّكَ تَنْهٰى عَنِ الشَّرِّ وَتَسْتَخْلِيْ بِهٖ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُوْلُ؟ فَجَعَلْتُ أُعَرِّضُ بَيْنَهُمَا بِالْكَلَامِ مَخَافَةَ أَنْ يَفْهَمَهَا فَيَدْعُوَ عَلٰى قَوْمِيْ دَعْوَةً لَا يُفْلِحُوْا بَعْدَهَا، فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى فَهِمَهَا، فَقَالَ: قَدْ قَالُوْا؟ أَوْ قَائِلُهَا مِنْهُمْ؟ وَاللّٰهِ لَوْ فَعَلْتُ لَكَانَ عَلَيَّ مَا كَانَ عَلَيْهِمْ خَلُّوْا عَنْ جِيْرَانِهٖ وَقَدْ تَقَدَّمَ الْقَوْلُ فِيْ صَحِيْفَةِ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ مَا أَغْنٰى عَنْ إِعَادَتِهٖ عَلٰى أَنَّ شَوَاهِدَ هٰذَا الْحَدِيْثِ مُخَرَّجَةٌ فِي الصَّحِيْحَيْنِ، فَمِنْهَا حَدِيْثُ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ: إِنَّ هٰذِهٖ قِسْمَةٌ مَّا أُرِيْدَ بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ وَمِنْهَا حَدِيْثُ مَالِكٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ: كُنْتُ أَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيْظُ الْحَاشِيَةِ فَجَبَذَ أَعْرَابِيٌّ بُرْدَتَهُ الْحَدِيْثَ وَمِنْهَا حَدِيْثُ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ نَمِرٍ، عَنْ أَنَسٍ فِيْ قِصَّةِ حُنَيْنٍ عَلٰى مَا تَضْطَرُّوْنِيْ إِلٰى هٰذِهِ الشَّجَرَةِ وَغَيْرُ هٰذَا مِمَّا يَطُوْلُ ذِكْرُهٗ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کسی تہمت کی وجہ سے قید کروا دیا۔ اس کے قبیلے کے ایک آدمی نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا: اے محمد! تم نے میرے پڑوسی کو قید کیوں کرایا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، وہ

حدیث 432:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 20033 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 996 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 18891

پھر بولا: لوگ تو کہتے ہیں کہ تو برائیاں ختم کرتا ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ تم خود فتنہ پھیلا رہے ہو (معاذ اللہ) حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے بات کرنے کا مقصد کیا ہے؟ (جب وہ مزید گستاخانہ انداز میں بولنے لگا) تو میں بیچ میں اونچی اونچی آواز سے بولنے لگ پڑا اور میرے یوں بولنے کا مقصد یہ تھا کہ اگر اس (گستاخ کی) باتیں حضور ﷺ کو سن گئیں اور آپ نے میری قوم کے لئے بددعا کر دی تو میری قوم کبھی بھی فلاح نہیں پا سکے گی لیکن (میری یہ کوشش کامیاب نہ ہو سکی اور) اس کی بدتمیزی والی گفتگو حضور نے سن لی اور وہ مسلسل گستاخانہ لہجے میں اپنے پڑوسی کو چھوڑنے کا مطالبہ کرتا رہا۔

❖❖ اس کے متعلق گفتگو بحز بن حکیم کے صحیفہ میں گزر چکی ہے۔ البتہ اس حدیث کے شواہد صحیحین میں موجود ہیں۔ ان میں سے ایک اعمش کی روایت ہے جس میں انہوں نے ابووائل کے ذریعے عبداللہ کا یہ بیان نقل کیا ہے: نبی اکرم ﷺ نے ایک دفعہ مال غنیمت تقسیم کیا تو ایک انصاری آدمی بولا: یہ تقسیم رضائے الٰہی کی خاطر نہیں کی گئی۔ ان میں ایک روایت مالک کی ہے: جس میں انہوں نے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ کے حوالے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ جا رہا تھا، آپ ﷺ ایک نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے، جس کی کناریوں پر کڑھائی کی ہوئی تھی۔ ایک دیہاتی نے وہ چادر آپ کے کندھوں سے کھینچ لی۔ اس کے بعد مفصل حدیث ہے۔ شریک بن عبداللہ بن ابی نمر کے حوالے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی زبانی حنین کا قصہ منقول ہے (جس میں ہے) تم مجھے اس درخت کی طرف مجبور کیوں کر رہے ہو؟ اس کے علاوہ بھی بہت احادیث موجود ہیں، ان سب کو ذکر کرنے سے بہت طوالت ہو جائے گی (اس لئے اسی پر اکتفا کرتا ہوں)

433- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذِئْبٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ اٰوَاهُ اللّٰهُ فِيْ كَنَفِهِ، وَسَتَرَ عَلَيْهِ بِرَحْمَتِهِ، وَاَدْخَلَهُ فِيْ مَحَبَّتِهِ، قِيْلَ: مَا هُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ: مَنْ اِذَا اُعْطِيَ شَكَرَ، وَاِذَا قَدَرَ غَفَرَ، وَاِذَا غَضِبَ فَتَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ عُمَرَ بْنَ رَاشِدٍ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْحِجَازِ مِنْ نَاحِيَةِ الْمَدِيْنَةِ، قَدْ رَوٰى عَنْهُ اَكَابِرُ الْمُحَدِّثِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین عادتیں ایسی ہیں کہ یہ جس میں ہونگی، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں پناہ دے گا، اپنی رحمتوں سے اس کو ڈھانپ لے گا اور اس کو اپنی محبت عطا کرے گا۔ آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون سی عادتیں ہیں؟ آپ نے فرمایا (۱) جب کوئی نعمت عطا کی جائے تو اس کا شکر ادا کرے (۲) جب (ستانے والے پر) قابو پائے تو اس کو معاف کر دے (۳) جب غصہ آئے تو اپنے آپ کو نرم کرے۔

❖❖ یہ حدیث ''صحیح الاسناد'' ہے۔ اس میں عمر بن راشد مدینہ کے نواحی علاقے حجاز کے شیوخ میں سے ہیں، اکابر محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم نے ان سے حدیث پاک روایت کی ہے۔

434 - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرِ بْنِ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَمَّا وُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ قَدْ عَلِمْتُ مِنْكُمْ أَنَّكُمْ تُؤْنِسُوْنَ مِنِّي شِدَّةً وَغِلْظَةً وَذٰلِكَ أَنِّيْ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ عَبْدَهُ وَخَادِمَهُ وَكَانَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَكُنْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ كَالسَّيْفِ الْمَسْلُوْلِ إِلَّا أَنْ يَغْمِدَنِيْ أَوْ يَنْهَانِيْ عَنْ أَمْرٍ فَأَكُفَّ وَإِلَّا أَقْدَمْتُ عَلَى النَّاسِ لِمَكَانِ لِيْنِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَأَبُوْ صَالِحٍ فَقَدِ احْتَجَّ بِهِ الْبُخَارِيُّ فَأَمَّا سَمَاعُ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ فَمُخْتَلَفٌ فِيْهِ وَأَكْثَرُ أَئِمَّتِنَا عَلٰى أَنَّهُ قَدْ سَمِعَ مِنْهُ وَهٰذِهِ تَرْجَمَةٌ مَعْرُوْفَةٌ فِي الْمَسَانِيْدِ

✧✧ حضرت سعید ابن مسیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خلافت سنبھالی تو منبر رسول پر بیٹھے اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ اللہ کی حمد و ثناء کے بعد آپ نے فرمایا: مجھے پتہ چلا ہے کہ تم لوگ میری سختی اور شدت سے خائف ہو۔ اس کی وجہ دراصل یہ ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک غلام اور خادم کی حیثیت سے رہتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے فرمان "بالمومنین رؤف رحیم" کے مصداق انتہائی شفیق اور مہربان تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ایک سونتی ہوئی تلوار کی طرح ہوتا تھا ہاں اگر مجھے کسی بات سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منع فرما دیتے تو میں اس سے رک جاتا تھا ورنہ میں سب لوگوں سے آگے ہوتا، اس کی وجہ یہ تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت نرم مزاج تھے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، اس میں ابوصالح وہ راوی ہیں جن کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کی ہیں، تاہم سعید کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے یا نہیں؟ اس میں اختلاف ہے۔ اکثر ائمہ حدیث کا موقف ہے کہ سماع ثابت ہے اور یہ عنوان مسانید میں معروف ہے۔

435 - أَخْبَرَنَا أَبُوْ حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِيْ عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَانَ هَيِّنًا لَيِّنًا قَرِيْبًا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کشادہ رو، نرم مزاج اور ہنس مکھ ہو گا اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

436 - أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُوْ يَحْيَى بْنُ أَبِيْ مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِيْ أَيُّوْبَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيْ

هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَفْتَى النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ اِثْمُهُ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَا اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جولوگوں کو بے علم فتوے دے گا، اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اور مجھے اس میں کوئی علت بھی نہیں ملی۔

437۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَكْتُبُوْا عَنِّيْ شَيْئًا سِوَى الْقُرْاٰنِ مَنْ كَتَبَ عَنِّيْ شَيْئًا سِوَى الْقُرْاٰنِ فَلْيَمْحُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَقَدَّمَ اَخْبَارُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فِيْ اِجَازَةِ الْكِتَابَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میرے حوالے سے قرآن کے سوا کچھ نہ لکھواور جوکچھ ابھی تک لکھ چکے ہواس کومٹادو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اور عبداللہ بن عمرو کی روایات پیچھے کتابت کی اجازت کے ضمن میں گزرچکی ہیں۔

438۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ بَشْرُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ الْمَفْلُوْجِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ

حدیث 436:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3657 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 53 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 159 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 335

حدیث 437:

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 450 اخرجه ابوعبدالله شیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 11100 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه رساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 64 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8008 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1288 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3004

يُوْسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَيْسَ كُلُّنَا سَمِعَ حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَنَا ضَيْعَةٌ وَّأَشْغَالٌ وَلٰكِنَّ النَّاسَ كَانُوْا لَا يَكْذِبُوْنَ يَوْمَئِذٍ فَيُحَدِّثُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ وَابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ مُحْتَجٌّ بِهِمَا فَأَمَّا صَحِيْفَةُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ فَقَدْ أَخْرَجَهَا الْبُخَارِيُّ فِي الْجَامِعِ الصَّحِيْحِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم میں سے ہر شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث نہیں سن رکھیں، کیونکہ ہمیں اپنے کام کاج وغیرہ بھی ہوتے تھے لیکن آج (یہ اُس زمانے کی بات ہے) لوگ جھوٹ نہیں بولتے، اس لئے جو حاضر ہے، وہ غائب تک احادیث پہنچادے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور محمد بن سالم اور ان کے بیٹے عبداللہ کی روایات نقل کی جاتی ہیں اور ابراہیم بن یوسف بن ابواسحاق کے صحیفہ کی تخریج امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جامع الصحیح میں کی ہے۔

439- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ بِهِ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَكَانَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ شَيْءٌ قَالَ بِهِ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ شَيْءٌ قَالَ بِمَا قَالَ بِهِ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِيْهِ شَيْءٌ قَالَ بِرَأْيِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَفِيْهِ تَوْقِيْفٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ عبیداللہ ابن ابی بریدہ کا بیان ہے: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اگر کوئی مسئلہ پوچھا جاتا، اگر وہ قرآن پاک میں ہوتا تو اس کے حوالے سے بیان کردیتے، اگر وہ مسئلہ قرآن پاک میں نہ ہوتا لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف میں اس کا حل موجود ہوتا تو وہ حدیث کے حوالے سے اس کا جواب دے دیتے اور اگر حدیث رسول میں بھی وہ مسئلہ نہ ملتا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اقوال میں اس کو ڈھونڈتے، اگر ان کے اقوال میں مل جاتا تو ان کے حوالے سے بیان کردیتے اور اگر ابوبکر اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی بھی اس حوالے سے کوئی وضاحت نہ ملتی تو پھر ایسے مسئلہ کا حل اپنی رائے سے کردیتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث میں ''توقیف'' ہے۔

440- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ إِدْرِيْسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، رَفَعَ الْحَدِيْثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ مِنْهُ جِدٌّ وَّلَا هَزْلٌ، وَلَا أَنْ يَّعِدَ الرَّجُلُ ابْنَهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزُ لَهُ، إِنَّ

الصِّدْقَ يَهْدِىْ اِلَى الْبِرِّ، وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِىْ اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُورِ، وَاِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ، اِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَرَّ، وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا اَوْ يَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَاِنَّمَا تَوَاتَرَتِ الرِّوَايَاتُ بِتَوْقِيفِ اَكْثَرِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ، فَاِنْ صَحَّ سَنَدُهُ فَاِنَّهُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹ بول کر قسمت کو اچھا نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی یہ ہوسکتا ہے کہ باپ اپنے بیٹے سے کوئی وعدہ کرے اور پھر اس کو پورا نہ کرے۔ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت تک لے جاتی ہے۔ جھوٹ گناہ تک اور گناہ جہنم تک لے جاتا ہے۔ سچے آدمی کو لوگ ''صادق اور نیک'' کے لفظوں سے یاد کرتے ہیں اور جھوٹے کو برا بھلا کہتے ہیں۔ آدمی سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں صدیقین کی فہرست میں شامل کرلیا جاتا ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کذابوں کی فہرست میں شامل کرلیا جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ''صحیح الاسناد'' ہے اور اس حدیث میں وارد ہونے والے الفاظ اتفاقاً اکثر روایات میں آئے ہیں، اس لئے اس طرح کی روایات حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں، اگر اس کی سند صحیح ہو تو یہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

441۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، وَوَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيَّانِ، قَالَا: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَرَقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى اِحْدٰى اَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، وَافْتَرَقَتِ النَّصَارٰى عَلٰى اِحْدٰى اَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِىْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَوَاهِدُ فَمِنْهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہودی ۷۱ یا ۷۲ فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے۔

حدیث 441:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4596 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2640 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3991 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12229 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6247 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 3944 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 8054 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 148 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث: 988

عیسائی ۷۱ یا ۷۲ فرقوں میں بٹے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اس حدیث کی کئی شاہد حدیثیں بھی موجود ہیں۔(جیسا کہ درج ذیل ہے)

442۔ مَا اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ قَاسِمٍ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً، وَالنَّصَارٰى مِثْلُ ذٰلِكَ، وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہودی اور عیسائی ۷۱ فرقوں میں بٹے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی۔

443۔ وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْبَهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الْاَزْهَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيٰى، قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ، اُخْبِرَ بِقَاصٍّ يَقُصُّ عَلٰى اَهْلِ مَكَّةَ مَوْلًى لِبَنِيْ فَرُّوْخٍ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ: اُمِرْتَ بِهٰذِهِ الْقِصَصِ ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلٰى اَنْ تَقُصَّ بِغَيْرِ اِذْنٍ، قَالَ: نُنْشِءُ عِلْمًا عَلَّمَنَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ اِلَيْكَ لَقَطَعْتُ مِنْكَ طَائِفَةً، ثُمَّ قَامَ حِيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ بِمَكَّةَ، فَقَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْكِتَابِ تَفَرَّقُوْا فِيْ دِيْنِهِمْ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً وَّهِيَ الْجَمَاعَةُ، وَيَخْرُجُ مِنْ اُمَّتِيْ اَقْوَامٌ تَتَجَارٰى بِهِمْ تِلْكَ الْاَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ بِصَاحِبِهٖ، فَلَا يَبْقٰى مِنْهُ عِرْقٌ وَّلَا مَفْصِلٌ اِلَّا دَخَلَهٗ، وَاللّٰهِ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ لَئِنْ لَّمْ تَقُوْمُوْا بِمَا جَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَيْرُ ذٰلِكَ اَحْرٰى اَنْ لَّا تَقُوْمُوْا بِهٖ هٰذِهٖ اَسَانِيْدُ تُقَامُ بِهَا الْحُجَّةُ فِيْ تَصْحِيْحِ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ بِاِسْنَادَيْنِ تَفَرَّدَ بِاَحَدِهِمَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ الْاَفْرِيْقِيُّ، وَالْاٰخَرُ كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، وَلَا تَقُوْمُ بِهِمَا الْحُجَّةُ

✧✧ ابوعامر عبداللہ بن یحییٰ کا بیان ہے: ہم نے معاویہ بن ابوسفیان کی معیت میں حج کیا، جب ہم مکہ پہنچے تو ہمیں بنی فروخ کے ایک قصہ گو غلام کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ اہل مکہ کے خلاف لوگوں کو قصے سناتا ہے۔حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف پیغام بھیج کر پوچھا کہ کیا تجھے اس طرح قصے سنانے کا کسی نے حکم دیا ہے؟ اس نے جواب دیا: نہیں (پیغام رساں نے پوچھا) پھر تُو بلا اجازت اس طرح قصہ گوئی کیسے کر رہا ہے؟ اس نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو علم دیا ہے ہم وہ علم پھیلا رہے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اسے پیغام بھیجا کہ اگر میں خود وہاں آ گیا تو تجھے چھوڑوں گا نہیں۔ پھر مکہ میں نماز ظہر پڑھنے کے بعد حضرت

معاویہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنایا: اہل کتاب اپنے دین کے بارے میں ۷۲ فرقوں میں بٹ گئے تھے اور میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹے گی۔ ایک فرقہ کے علاوہ باقی سب جہنمی ہونگے اور وہ فرقہ (اہل سنت) "جماعت" ہے اور میری امت میں ایسے لوگ بھی پیدا ہونگے جو خواہشات نفسانیہ کے ساتھ ساتھ اس طرح زندگی گزاریں گے جیسے کتا دوسرے کتوں کے ساتھ زندگی گزارتا ہے، ان کے ہر جوڑ اور ہر رگ میں خواہشات رچ بس چکی ہوں گی (پھر آپ نے اہل عرب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا) اے اہل عرب! اگر محمد ﷺ کی تعلیمات کو تم نے ترک کر دیا تو عجمی لوگ تو بدرجہ اولیٰ بے عمل ہو جائیں گے۔

❖❖ ان مذکورہ اسانید کو اس حدیث کی تصحیح کے لئے پیش کیا گیا ہے جبکہ یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن العاص اور عمرو بن عوف المزنی سے دو الگ الگ سندوں کے ساتھ بھی مروی ہیں۔ ان میں ایک سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد الافریقی متفرد ہیں اور دوسری میں کثیر بن عبداللہ المزنی متفرد ہیں۔ ان دونوں کے ساتھ حجت قائم نہیں کی جا سکتی۔

(عبداللہ بن عمرو کی روایت درج ذیل ہے)

444ـ فَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَكِيمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَاْتِيَنَّ عَلٰى اُمَّتِيْ مَا اَتٰى عَلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مِثْلًا بِمِثْلٍ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، حَتّٰى لَوْ كَانَ فِيْهِمْ مَنْ نَكَحَ اُمَّهُ عَلَانِيَةً كَانَ فِيْ اُمَّتِيْ مِثْلُهُ، اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ افْتَرَقُوْا عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً، فَقِيْلَ لَهُ: مَا الْوَاحِدَةُ؟ قَالَ: مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِيْ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت پر بھی وہ وقت آئے گا جو بنی اسرائیل پر آیا تھا اور ان کے حالات پورے پورے ان جیسے ہو جائیں گے حتیٰ کہ اگر بنی اسرائیل نے اپنی ماں سے علانیہ نکاح کیا تھا تو میری امت بھی اسی طرح کے گناہوں کی مرتکب ہوگی، اور بنی اسرائیل تو ۷۱ فرقوں میں بٹے تھے، میری امت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہوگی، ان میں سے ایک فرقہ کو چھوڑ کر باقی سب جہنمی ہوں گے۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: وہ ایک فرقہ کونسا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میری اور میرے صحابہ کی سنت پر عمل پیرا ہونگے۔

عمرو بن عوف المزنی کی روایت درج ذیل ہے۔

445ـ فَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كُنَّا قُعُوْدًا حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْجِدِهِ، فَقَالَ: لَتَسْلُكُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، وَلَتَاْخُذُنَّ مِثْلَ اَخْذِهِمْ اِنْ شِبْرًا فَشِبْرٌ، وَاِنْ ذِرَاعًا فَذِرَاعٌ، وَاِنْ بَاعًا فَبَاعٌ، حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا جُحْرَ ضَبٍّ دَخَلْتُمْ فِيْهِ، اَلَا اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ افْتَرَقَتْ عَلٰى مُوْسٰى عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ

اِلَّا فِرْقَةٌ وَّاحِدَةٌ الاِسْلَامُ وَجَمَاعَتُهُمْ، وَاِنَّهَا افْتَرَقَتْ عَلٰى عِيْسٰى ابْنِ مَرْيَمَ عَلٰى اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ اِلَّا فِرْقَةٌ وَّاحِدَةٌ الاِسْلَامُ وَجَمَاعَتُهُمْ، ثُمَّ اِنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ عَلٰى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا ضَالَّةٌ اِلَّا فِرْقَةٌ وَّاحِدَةٌ الاِسْلَامُ وَجَمَاعَتُهُمْ

✧✧ کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن العوف بن زید اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم مسجد نبوی شریف میں رسول اکرم ﷺ کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے سے پہلی امتوں کی قدم بقدم پیروی کرو گے اور جو جو کام وہ کرتے رہے بعینہٖ وہی کام تم بھی کرو گے ہاتھ ہاتھ، ذراع، ذراع اور قدم بقدم انہی جیسے عمل کرو گے حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں گھسے تھے تو تم بھی گوہ کے بل میں گھسو گے اور بنی اسرائیل، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حوالے سے ۷۱ فرقوں میں بٹ گئے تھے، صرف اسلام اور ان کی جماعت کے علاوہ باقی سب فرقے گمراہ تھے او یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حوالے سے ۷۱ فرقوں میں بٹ گئے تھے، ان میں بھی صرف اسلام کے گروہ کے سوا باقی سب گمراہ تھے پھر یہ ۷۲ فرقے ہو جائیں گے، ان میں اسلام اور اس کی جماعت کے سوا سب گمراہ ہوں گے۔

حدیث: 445

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 3269 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 10839 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2669 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 5943

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

طہارت کا بیان

446ـ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً فِيْ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، اَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الْعَدْلُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيْمَا قُرِءَ عَلٰى مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ فَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيْهِ، فَاِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَنْفِهِ، فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ، حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ، فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَّدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ الْخَطَايَا مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ يَدَيْهِ، فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَّاْسِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ، فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَيْسَ لَهُ عِلَّةٌ، وَاِنَّمَا خَرَّجَا بَعْضَ هٰذَا الْمَتْنِ مِنْ حَدِيْثِ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ وَاَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ غَيْرُ تَمَامٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيُّ صَحَابِيٌّ وَّيُقَالُ: اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيُّ صَاحِبُ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُسَيْلَةَ، وَالصُّنَابِحِيُّ قَيْسُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ يُقَالُ لَهُ الصُّنَابِحُ ابْنُ الْاَعْسَرِ

حدیث 446:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 103 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی) رقم الحديث: 60 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19087 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 106 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 7984 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحديث: 298 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ه/1984ء رقم الحديث: 1320 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 282

✧✧ حضرت عبداللہ الصنابحی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ وضو کرتے ہوئے کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے گناہ دھل جاتے ہیں، جب ناک میں پانی چڑھاتا ہے تو ناک کے گناہ مٹ جاتے ہیں، پھر جب چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے تمام گناہ دھل جاتے ہیں حتیٰ کہ آنکھوں کی پلکیں تک گناہوں سے پاک ہو جاتی ہیں۔ جب ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ مٹ جاتے ہیں حتیٰ کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ دھل جاتے ہیں، جب سر کا مسح کرتا ہے پورے سر کے گناہ ختم ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ کانوں کے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ دھل جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے پاؤں کے ناخنوں کے نیچے والے گناہ بھی دھل جاتے ہیں۔ پھر جب وہ مسجد کی طرف چل کر جاتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے تو اس کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا اور اس میں کوئی علت بھی نہیں ہے۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے متن کا کچھ حصہ حمران، عثمان اور ابوصالح کی سند سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے لیکن وہ متن مکمل نہیں ہے (اور اس کی سند میں) عبداللہ الصنابحی صحابی رسول ہیں۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمٰن بن عسیلہ رضی اللہ عنہ کے ساتھی ہیں، ان کو ابوعبداللہ الصنابحی رضی اللہ عنہ بھی کہا جاتا ہے اور یہ صنابحی قیس بن ابو حازم ہیں، ان کو الصنابح بن الاعسر بھی کہا جاتا ہے۔

447- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، وَاَبُو عُمَرَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ دِينِكُمُ الصَّلٰوةُ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ثابت قدم رہو اور (اللہ کی نعمتوں کا) شمار

حدیث 447:

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 277 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 655 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 22432 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحديث: 8 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 1444 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 996 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 108 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث: 217

مت کرو اور جان لو کہ تمہارے دین میں سب سے بہترین عمل نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف مومن ہی کرتا ہے۔

448۔۔۔۔۔ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةَ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

وَقَدْ تَابَعَ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ الْاَعْمَشَ فِيْ هٰذِهِ الرِّوَايَةِ عَنْ سَالِمٍ

✧✧ زائدہ کی سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے تاہم اس میں (خیرو فیکم) کی بجائے (خیر اعمالکم) کے الفاظ ہیں۔

✣✣ اس روایت کو اعمش کی طرح منصور بن المعتمر نے بھی سالم سے نقل کیا ہے (ان کی روایت درج ذیل ہے)

449۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى بْنُ اَبِي مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةُ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَسْتُ اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً يُعَلَّلُ بِمِثْلِهَا مِثْلُ هٰذَا الْحَدِيْثِ، اِلَّا وَهْمٌ مِّنْ اَبِي بِلَالٍ الْاَشْعَرِيِّ وَهَمَ فِيْهِ عَلٰى اَبِي مُعَاوِيَةَ

✧✧ سالم سے منصور المعتمر کی روایت کے ساتھ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میری نظر میں اس حدیث میں کوئی ایسی علت بھی نہیں ہے جس کی بناء پر اس جیسی حدیث کو معلل قرار دیا جا سکے ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ اس کی سند میں ابوبلال اشعری رضی اللہ عنہ کو ابومعاویہ پر وہم ہے۔

450۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَسَارٍ الْحَنَّاطُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةُ، وَلَنْ يُوَاظِبَ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

✧✧ اس مذکورہ سند کے ساتھ بھی یہ حدیث منقول ہے، صرف لفظوں کا فرق ہے۔

451۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءٍ

بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهُ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيْهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ "

✧✧ حضرت زید بن خالد الجھنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کی اور اس میں اس کو سہو عارض نہ ہو، اس کے سابقہ گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

452۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَا اَحْفَظُ لَهُ عِلَّةً تُوْهِنُهَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ وَهَمَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ عَلٰى زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فِيْ اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ ہشام بن سعد سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور مجھے اس حدیث میں ایسی کوئی علت نہیں ملی جس کی وجہ سے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا جا سکے اور محمد بن ابان کو اس حدیث کی سند میں زید بن اسلم رضی اللہ عنہ پر وہم ہوا ہے۔

453۔ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيْهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

هٰذَا وَهْمٌ مِّنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ، وَهُوَ وَاهِي الْحَدِيْثِ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهٖ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِهِشَامِ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھے طریقے سے وضو کر کے دو رکعتیں ادا کیں جن میں وہ بھولے نہیں تو اس کے سابقہ گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

✣✣ اس حدیث میں محمد بن ابان کو غلط فہمی ہوئی ہے، محمد بن ابان حدیث کے حوالے سے بہت کمزور آدمی ہیں، ان کی روایات محدثین رحمۃ اللہ علیہم نقل نہیں کرتے۔ ہاں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ہشام بن سعد کی روایات نقل کی ہیں۔

454۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَدِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ،

حدیث 451:

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 905 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17095 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 5242 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 280

مَوْلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ، اَنَّ اَبَا عُبَيْدٍ، قَالَ لَهُ: حَدِّثْنَا حَدِيْثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ، يَقُوْلُ: اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَطْرَافِ فَمِهٖ، فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ تَنَاثَرَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَظْفَارِهٖ، فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهٖ تَنَاثَرَتِ الْخَطَايَا مِنْ اَطْرَافِ رَاْسِهٖ، فَاِنْ قَامَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ فِيْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَطَرْفِهٖ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِهِمَا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَبُوْ عُبَيْدٍ تَابِعِيٌّ قَدِيْمٌ لَّا يُنْكَرُ سَمَاعُهٗ مِنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ

✧✧ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ ابوعبید نے ان سے کہا: ہمیں کوئی حدیث سناؤ جو تم نے حضور ﷺ سے سنی ہو۔ عمرو نے کہا: ایک دفعہ یا دو دفعہ یا تین دفعہ نہیں (بلکہ اس سے بھی زیادہ دفعہ) میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ بندۂ مومن وضو کرتے ہوئے جب کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی چڑھاتا ہے تو اس کے منہ کے کناروں سے گناہ دھل کر نکل جاتے ہیں پھر جب ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھوں کے گناہ دھل کر ناخنوں کی طرف سے نکل جاتے ہیں پھر جب مسح کرتا ہے تو سر کے تمام گناہ سر کے کناروں سے نکل جاتے ہیں پھر اگر وہ دو رکعت نماز ادا کرے اور اس دوران وہ انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ، صرف اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے تو وہ بندہ گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے گویا کہ ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ (اس کی سند میں) ابوعبید قدیم تابعی ہیں، عمرو بن عبسہ سے ان کے سماع کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔

455۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، قَالَ: قَالَ شُرَحْبِيْلُ بْنُ حَسَنَةَ: مَنْ رَّجُلٌ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ: اَنَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً وَّلَا مَرَّتَيْنِ حَتّٰى عَدَّ خَمْسَ مَرَّاتٍ، يَقُوْلُ: اِذَا قَرَّبَ الْمُسْلِمُ وَضُوْءَهٗ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهٖ وَاَطْرَافِ اَنَامِلِهٖ، فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ اَطْرَافِ لِحْيَتِهٖ، فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهٖ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِهٖ، فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ ذُنُوْبُهٗ مِنْ بُطُوْنِ قَدَمَيْهِ

✧✧ حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں (ایک دفعہ) شرحبیل بن حسنہ نے کہا: کون ہے جو ہمیں رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث سنائے؟ اس پر حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بولے: میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ایک دفعہ نہیں، دو دفعہ نہیں (پانچ تک یونہی کہا جس کا مطلب یہ ہے کہ) بہت مرتبہ سنا ہے کہ جب بندہ وضو کرتے ہوئے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے گناہ انگلیوں اور ان کے پوروں سے نکل جاتے ہیں اور جب چہرہ دھوتا ہے تو اس کے گناہ داڑھی کے کناروں سے نکل جاتے ہیں، جب سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے

بالوں کے کناروں سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے گناہ قدموں کے تلووں کی طرف سے نکل جاتے ہیں۔

456- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَايِنِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ ذُبَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ، وَاِعْمَالُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ يَغْسِلُ الْخَطَايَا غَسْلًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سخت سردیوں میں کامل وضو کرنا، مسجد کی طرف چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا گناہوں کو دھو دیتا ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

457- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى الْعَنْبَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الضَّرِيْرُ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ، وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَوَاهِدُهُ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ كَثِيْرَةٌ، فَقَدْ رَوَاهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، وَاَبُوْ مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، وَغَيْرُهُمْ، عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ، وَاَشْهَرُ اِسْنَادٍ فِيْهِ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ وَّاَشْهَرُ اِسْنَادٍ فِيْهِ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَالشَّيْخَانِ قَدْ اَعْرَضَا عَنْ حَدِيْثِ بْنِ عَقِيْلٍ اَصْلًا

حدیث 456:

اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث:488 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث:91

حدیث 457:

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 61 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 275 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 687 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 1006 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 616 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمة الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 9271 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1790 اخرجه ابن ابى اسامه فى "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث:169

✧✧ حضرت ابوسعید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے، اس کی تحریم "تکبیر" ہے اور اس کی تحلیل "تسلیم" ہے۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس حدیث کے شواہد ابوسفیان کی ابونضرہ کی سند کے ہمراہ کثیر ہیں۔ اس حدیث کو ابوحنیفہ، حمزہ الزیات، ابو مالک النخعی اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے ابوسفیان کے حوالے سے نقل کیا ہے اور اس حدیث کی سب سے مشہور سند وہ ہے جو عبداللہ بن محمد بن عقیل، پھر محمد بن حنفیہ سے ہوتی ہوئی حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابن عقیل کی روایات کو بالکل نقل نہیں کیا۔

458- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُثْمَانُ، ابنا أبي شيبة، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيْرَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمَآءِ يَكُوْنُ بِاَرْضِ الْفَلَاةِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ السِّبَاعِ وَالدَّوَابِّ، فَقَالَ: اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَظُنُّهُمَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ لَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلَافٍ فِيْهِ عَلٰى اَبِيْ اُسَامَةَ عَلَى الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سے بیابان میں جمع شدہ پانی اور جس میں سے جانور اور پرندے پانی پیتے ہوں، کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب پانی (کم از کم) دو مٹکے ہوتو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں

حدیث 458:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 63 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 67 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 52 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 517 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 731 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 4605 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1253 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 92 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 50 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5590 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1954 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 817 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 258

کر سکتی۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔اللہ بہتر جانتا ہے لیکن جہاں تک میرا خیال ہے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ابواسامہ کے ولید بن کثیر کے ساتھ اختلاف کی وجہ سے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

459۔ كَمَا اَخْبَرَنَاهُ دَعْلَجُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ اَبُوْ اُسَامَةَ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمَآءِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ، فَقَالَ: اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ وَهٰكَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْمَبْسُوطِ، عَنِ الثِّقَةِ، وَهُوَ اَبُوْ اُسَامَةَ بِلَا شَكٍّ فِيْهِ

✧✧ محمد بن عباد بن جعفر کی سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

✤✤ امام شافعی نے مبسوط میں اسی سند کے ہمراہ روایت کی ہے اور روایت کرتے ہوئے کہا عن الثقہ اور اس ثقہ سے بلاشک وشبہ ابواسامہ ہی مراد ہیں (امام شافعی کی ثقہ سے روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

460۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَاَخْبَرَنِیْ اَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامَةَ الْفَقِيْهُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، وَقَالَ الرَّبِيْعُ: اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَنَا الثِّقَةُ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجِسًا، اَوْ قَالَ: خَبَثًا

هٰذَا خِلَافٌ لَّا يُوهِنُ هٰذَا الْحَدِيْثَ، فَقَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ جَمِيْعًا بِالْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ وَّمُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، وَاِنَّمَا قَرَنَهُ اَبُوْ اُسَامَةَ اِلٰى مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، ثُمَّ حَدَّثَ بِهِ مَرَّةً عَنْ هٰذَا وَمَرَّةً عَنْ ذَاكَ وَالدَّلِيْلُ عَلَيْهِ

✤✤ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) سند حدیث میں اس طرح کا اختلاف حدیث کو کمزور نہیں کرتا کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ولید بن کثیر کی روایات نقل کی ہیں اور محمد بن عباد بن جعفر کی روایات بھی نقل کی ہیں (یہاں پر اصل نسخہ میں جگہ خالی ہے) اور ابواسامہ نے اس کی سند کو محمد بن عباد بن جعفر تک پہنچا کر ایک مرتبہ محمد بن جعفر بن زبیر سے اور ایک مرتبہ محمد بن عباد بن جعفر سے روایت کی ہے اور درج ذیل حدیث اس پر واضح دلیل ہے۔

461۔ مَا حَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاِسْفَرَايِنِيُّ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، وَاَنَا سَاَلْتُهُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُبَشِّرٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ

جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَآءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ وَقَدْ صَحَّ وَثَبَتَ بِهٰذِهِ الرِّوَايَةِ صِحَّةُ الْحَدِيْثِ وَظَهَرَ اَنَّ اَبَا اُسَامَةَ سَاقَ الْحَدِيْثَ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْهُمَا جَمِيْعًا، فَاِنَّ شُعَيْبَ بْنَ اَيُّوْبَ الصَّرِيْفَيْنِيُّ ثِقَةٌ مَّامُوْنٌ، وَكَذٰلِكَ الطَّرِيْقُ اِلَيْهِ، وَقَدْ تَابَعَ الْوَلِيْدَ بْنَ كَثِيْرٍ عَلٰى رِوَايَتِهٖ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ الْقُرَشِيُّ

✧✧ یہی روایت ولید بن کثیر نے محمد بن جعفر بن زبیر اور محمد بن عباد بن جعفر دونوں کے حوالے سے عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔

❖❖ اس روایت سے حدیث کی صحت ثابت ہوگئی اور یہ بات واضح ہوگئی کہ ابواسامہ نے ولید بن کثیر کے ذریعے دونوں سے روایات نقل کی ہیں، اس سند میں شعیب بن ایوب الصریفینی ثقہ ہیں، مامون ہیں، اوران تک طریق بھی صحیح ہے اور یہ حدیث محمد بن جعفر بن زبیر سے روایت کرنے میں ولید بن کثیر کی محمد بن اسحاق بن یسار القرشی نے متابعت کی ہے۔

(جیسا کہ درج ذیل حدیث سے واضح ہے)

462۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِّيٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنِ الْمَآءِ يَكُوْنُ بِاَرْضِ الْفَلَاةِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ وَهٰكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَيَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَسَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ اَخُو حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَدْ حَدَّثَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدُ اللّٰهِ جَمِيْعًا بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْتُهُ

❖❖ اس حدیث کو درج ذیل محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم نے بھی عبداللہ بن عبیداللہ بن عبداللہ اور عبداللہ سے روایت کیا ہے جس سے اس کی صحت مزید پختہ ہو جاتی ہے۔سفیان الثوری، زائدہ بن قدامہ، حماد بن سلمہ، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن المبارک، یزید بن زریع، حماد بن زید کے بھائی سعید بن زید، ابومعاویہ اور عبدہ بن سلیمان رحمہم اللہ تعالیٰ نے بھی اس کو روایت کیا ہے۔

463۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بُسْتَانًا فِيْهِ مَقَرُ مَاءٍ فِيْهِ جِلْدُ بَعِيْرٍ مَيِّتٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهُ، فَقُلْتُ: اَتَتَوَضَّاُ مِنْهُ وَفِيْهِ جِلْدُ بَعِيْرٍ مَيِّتٍ؟ فَحَدَّثَنِيْ عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا لَّمْ

يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ" هٰكَذَا حَدَّثَنَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُفْيَانَ، وَقَدْ رَوَاهُ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَلَمْ يَذْكُرُوْا فِيْهِ اَوْ ثَلاثًا

✧✧ عاصم بن المنذر بن الزبیر کا بیان ہے میں ایک دفعہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ ایک باغ میں گیا وہاں پانی کھڑا ہوا تھا، جس میں مرے ہوئے جانوروں کی کھالیں پڑی ہوئی تھیں، عبید اللہ نے اس جوہڑ سے وضو کرلیا، میں نے کہا: اس جوہڑ میں مردہ جانوروں کی کھالیں پڑی ہوئی ہیں اور آپ نے یہاں سے وضو کرلیا؟ تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا: جب پانی دو یا تین مشکوں تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اس کو ناپاک نہیں کر سکتی۔

❖❖ یہ حدیث حسن بن سفیان سے بھی اسی طرح منقول ہے اور عفان بن مسلم اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے حماد بن سلمہ کی روایت والے لفظوں میں حدیث بیان کی ہے اور اس میں (اوثلاثا) کے الفاظ نہیں ہیں۔

464۔ اَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا بَيَانٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ عِيَاضٌ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، فَقُلْتُ: اَحَدُنَا يُصَلِّيْ فَلَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى، قَالَ: فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَّاِذَا جَاءَ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ: اِنَّكَ اَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ اِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بِاَنْفِهِ اَوْ سَمِعَ صَوْتًا بِاُذُنِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَاِنَّ عِيَاضًا هٰذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِهٖ وَلَمْ يُخَرِّجَا هٰذَا الْحَدِيْثَ لِخِلَافٍ مِّنْ اَبَانَ بْنِ يَزِيْدَ الْعَطَّارِ فِيْهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، فَاِنَّهٗ لَمْ يَحْفَظْهُ، فَقَالَ: عَنْ يَحْيٰى، عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ اَوْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ، وَهٰذَا لَا يُعَلِّلُهُ الْاِجْمَاعُ، يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَلٰى اِقَامَةِ هٰذَا الْاِسْنَادِ عَنْهُ، وَمُتَابَعَةِ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ فِيْهِ كَذٰلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّسْتُوَائِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَغَيْرُهُمْ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، اَمَا حَدِيْثُ هِشَامٍ،

✧✧ حضرت عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوسعید سے ایک مسئلہ پوچھا: اگر کوئی نماز پڑھتے ہوئے یہ بھول جائے کہ کتنی رکعتیں پڑھ چکا ہے (تو وہ کیا کرے؟) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنایا: جب کوئی نماز پڑھتے ہوئے بھول جائے کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو آخر میں دو سجدے کرلے اور جب کبھی شیطان یہ وسوسہ ڈالے کہ تمہارا وضو ٹوٹ گیا ہے تو جب تک اس کی بو نہ سونگھ لو یا اس کی آواز نہ سن لو شیطان کو جھٹلاتے رہو (اور یہی سمجھو کہ وضو قائم ہے)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس سند میں موجود "عیاض" عبد اللہ بن سعد بن سرح کے بیٹے ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس کی روایات نقل کی ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث اس لئے ترک کر دی ہے کہ اس میں ابان بن یزید العطار کا یحییٰ بن ابی کثیر سے اختلاف ہے، لگتا ہے کہ ان کو حدیث کی سند صحیح طور پر یاد نہیں کیونکہ انہوں نے سند یوں بیان کی ہے عن یحییٰ عن ہلال بن

عیاض رضی اللہ عنہ او عیاض بن ہلال رضی اللہ عنہ۔ اور اس طرح کا اختلاف حدیث کو معلل نہیں بناتا کیونکہ یحییٰ بن ابوکثیر کی اس حدیث کی تمام اسنادیں اسی سے مروی ہیں۔ یونہی حرب بن شداد کی اس میں متابعت بھی موجود ہے، یونہی ہشام بن ابی عبداللہ الدستوائی، علی بن مبارک، معمر بن راشد اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت کی ہے۔

ہشام کی حدیث درج ذیل ہے۔

465- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَّحْيٰى، عَنْ عِيَاضٍ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ فَذَكَرَ بِنَحْوِهٖ، وَاَمَّا حَدِيْثُ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ

علی بن مبارک کی حدیث درج ذیل ہے۔

466- فَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمْدُوْنَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ جُنَادَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِيَاضٍ، فَذَكَرَ بِنَحْوِهٖ وَاَمَّا حَدِيْثُ مَعْمَرٍ

467- فَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَّحْيٰى، عَنْ عِيَاضٍ، فَذَكَرَ بِنَحْوِهٖ، وَقَدِ اتَّفَقَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِ اَحَادِيْثَ مُتَفَرِّقَةٍ فِي الْمُسْنَدَيْنِ الصَّحِيْحَيْنِ يُسْتَدَلُّ بِهَا عَلٰى اَنَّ اللَّمْسَ مَا دُوْنَ الْجِمَاعِ مِنْهَا، حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَالْيَدُ زِنَاهَا اللَّمْسُ، وَحَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ لَعَلَّكَ مَسِسْتَ، وَحَدِيْثُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِمَا اَحَادِيْثُ صَحِيْحَةٌ فِي التَّفْسِيْرِ وَغَيْرِهٖ مِنْهَا

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اپنی مسند میں ایسی متفرق احادیث نقل کی ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ "لمس" سے مراد "جماع" نہیں ہے۔ ان میں سے ایک حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (جس میں ہے کہ) ہاتھ کا زنا "لمس" ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے جس میں لَعَلَّكَ مَسِسْتَ کے الفاظ ہیں اور تیسری عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی وہ روایت جس میں اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ کے الفاظ ہیں۔ اب کچھ صحیح احادیث تفسیر کے حوالے سے باقی ہیں جن کو یہاں ذکر کرنا فائدہ سے خالی نہیں ہوگا۔ ان میں سے ایک حدیث تو یہ ہے۔

468- مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، وَاَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّاجِرُ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا الْعَقَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كَانَ يَوْمٌ اَوْ قَلَّ يَوْمٌ اِلَّا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ عَلَيْنَا جَمِيْعًا

حدیث 468:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2135 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 9[illegible] اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ه رقم الحدیث: 5254 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ه/1983ء رقم الحدیث: 81

فَيُقَبِّلُ وَيَلْمِسُ مَا دُوْنَ الْوِقَاعِ، فَإِذَا جَاءَ إِلَى الَّتِيْ هِيَ يَوْمُهَا ثَبَتَ عِنْدَهَا

❖❖ حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقریباً روزانہ ہم سب (ازواج) کے پاس تشریف لاتے اور جماع کے علاوہ صرف بوس وکنارہ وغیرہ کرتے اور جب اس زوجہ کے پاس جاتے جس کی اس دن باری ہوتی تو اس کے ساتھ جماع بھی کرتے۔

469۔ وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ قَالَ هُوَ مَا دُوْنَ الْجِمَاعِ وَفِيْهِ الْوُضُوْءُ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس آیت أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: اس سے مراد جماع کے علاوہ (بوس وکنار وغیرہ) ہے اور اس میں وضو کرنا لازم ہو جاتا ہے۔

اور دوسری حدیث یہ ہے۔

470۔ وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنِيْ إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَدِّيْ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ الْقُبْلَةَ مِنَ اللَّمْسِ فَتَوَضَّئُوا مِنْهَا

❖❖ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بوسہ بھی "لمس" میں شمار ہوتا ہے، اس لئے اس کے بعد وضو کیا کرو۔

471۔ وَمِنْهَا مَا اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَانَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، وَيَحْيَى بْنُ الْمُغِيْرَةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا تَقُوْلُ فِيْ رَجُلٍ اَصَابَ مِنَ امْرَاَةٍ لَا تَحِلُّ لَهُ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا ــــــــــــ وُضُوءًا حَسَنًا ثُمَّ قُمْ فَصَلِّ، قَالَ: وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ الْاٰيَةَ، قَالَ: فَقَالَ: هِيَ لِيْ خَاصَّةً اَمْ لِلْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَامَّةً هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ وَالَّتِيْ ذَكَرْتُهَا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ اتَّفَقَا عَلَيْهَا غَيْرَ اَنَّهَا مُخَرَّجَةٌ فِي الْكِتَابَيْنِ بِالتَّفَارِيْقِ، وَكُلُّهَا صَحِيْحَةٌ دَالَّةٌ عَلٰى: اَنَّ اللَّمْسَ الَّذِيْ يُوْجِبُ الْوُضُوْءَ دُوْنَ الْجِمَاعِ

❖❖ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وہ ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے کہ ایک شخص آیا اور آکر کہنے لگا: یا رسول اللہ! آپ کا اس شخص کے بارے میں کیا فیصلہ ہے جو ایسی عورت سے جماع کر بیٹھا جو اس کے لئے حلال نہیں تھی۔ اس نے اس عورت کے ساتھ کوئی کسر نہیں چھوڑی (............ اصل کتاب میں یہاں جگہ خالی ہے............) اچھا وضو کرو

حدیث 471:

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:278 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دار الباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:605

پھرنماز پڑھو۔آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ الآيَةَ (ھود ۱۱۶) نازل فرمائی۔ اس نے پوچھا: کیا یہ حکم خاص طور پر میرے لئے ہے یا تمام مسلمانوں کے لئے حکم عام ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ حکم تمام مومنین کے لئے عام ہے۔

❖ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ احادیث اور جو میں نے ان سے پہلے ذکر کی ہیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے یہ روایات نقل کی ہیں البتہ یہ احادیث دونوں کتابوں میں متفرق طور پر موجود ہیں اور تمام احادیث صحیح ہیں اور اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ وہ لمس جس سے وضوٹوٹتا ہے اس سے مراد جماع نہیں ہے (بلکہ مطلق چھونا مراد ہے)

472۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عارم، وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَانَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اَنَّ عُرْوَةَ، كَانَ عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَسُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَاْسًا، فَقَالَ عُرْوَةُ: اِنَّ بُسْرَةَ بِنْتَ صَفْوَانٍ حَدَّثَتْنِيْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى ذَكَرِهٖ فَلَا يُصَلِّ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ فَبَعَثَ مَرْوَانُ حَرَسِيًّا اِلٰى بُسْرَةَ فَرَجَعَ الرَّسُوْلُ، فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ هِشَامٌ: قَدْ كَانَ اَبِيْ يَقُوْلُ: اِذَا مَسَّ ذَكَرَهُ اَوْ اُنْثَيَيْهِ اَوْ فَرْجَهُ فَلَا يُصَلِّيْ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ هٰكَذَا سَاقَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَذَكَرَ فِيْهِ سَمَاعَ عُرْوَةَ بْنِ بُسْرَةَ، وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ ثِقَةٌ، وَهُوَ اَحَدُ اَئِمَّةِ الْقُرَّاءِ، وَمِمَّا يَدُلُّ عَلٰى صِحَّةِ رِوَايَةِ الْجُمْهُوْرِ مِنْ اَصْحَابِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ بُسْرَةَ ابْنُ اَبِيْ تَمِيْمَةَ السَّخْتِيَانِيُّ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ الْمَكِّيُّ، وَابْنُ جُرَيْجٍ وَّابْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عَلْقَمَةَ، وَعَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ ثَعْلَبَةَ الْمَازِنِيُّ، وَسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْهُنَائِيُّ، وَاَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطُّفَاوِيُّ، وَعَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، وَيَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ الْجَزَرِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَحَارِثَةُ بْنُ هَرِمَةَ الْفُقَيْمِيُّ، وَاَبُوْ مَعْمَرٍ، وَعَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، وَغَيْرُهُمْ، وَقَدْ خَالَفَهُمْ فِيْهِ جَمَاعَةٌ فَرَوَوْهُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَرْوَانَ، عَنْ بُسْرَةَ مِنْهُمْ سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّوْرِيُّ، وَرِوَايَةً عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، وَرِوَايَةً عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، وَوَهْبِ بْنِ خَالِدٍ، وَسَلَامِ بْنِ اَبِيْ مُطِيْعٍ، وَعُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيِّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ وَعَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَّاَبِيْ اُسَامَةَ، وَغَيْرِهِمْ، وَقَدْ ذُكِرَ الْخِلَافُ فِيْهِ عَلٰى هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ، فَنَظَرْنَا فَاِذَا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ اَثْبَتُوْا سَمَاعَ عُرْوَةَ مِنْ بُسْرَةَ اَكْبَرُ، وَبَعْضُهُمْ اَحْفَظُ مِنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوْهُ عَنْ مَرْوَانَ اِلَّا اَنَّ جَمَاعَةً مِّنَ الْاَئِمَّةِ الْحُفَّاظِ اَيْضًا ذَكَرُوْا فِيْهِ مَرْوَانَ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّالثَّوْرِيُّ وَنُظَرَاؤُهُمَا فَظَنَّ جَمَاعَةٌ مِّمَّنْ لَمْ يُنْعِمِ النَّظَرَ فِيْ هٰذَا

الاخْتِلافِ اَنَّ الْخَبَرَ وَاهٍ لِطَعْنِ اَئِمَّةِ الْحَدِيْثِ عَلٰی مَرْوَانَ، فَنَظَرْنَا فَوَجَدْنَا جَمَاعَةً مِّنَ الثِّقَاتِ الْحُفَّاظِ رَوَوْا هٰذَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَّرْوَانَ، عَنْ بُسْرَةَ، ثُمَّ ذَكَرُوْا فِیْ رِوَايَاتِهِمْ اَنَّ عُرْوَةَ، قَالَ: ثُمَّ لَقِيْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ بُسْرَةَ، فَحَدَّثَتْنِیْ بِالْحَدِيْثِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَدَّثَنِیْ مَرْوَانُ عَنْهَا، فَدَلَّنَا ذٰلِكَ عَلٰی صِحَّةِ الْحَدِيْثِ وَثُبُوْتِهٖ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَزَالَ عَنْهُ الْخِلافُ وَالشُّبْهَةُ، وَثَبَتَ سَمَاعُ عُرْوَةَ مِنْ بُسْرَةَ فَمَنْ بَيَّنَ مَا ذَكَرْنَا مِنْ سَمَاعِ عُرْوَةَ مِنْ بُسْرَةَ شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِیُّ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عروۃ رضی اللہ عنہ، مروان بن حکم کے پاس موجود تھے ان کی موجودگی میں ''مس ذکر'' سے متعلق مسئلہ پوچھا گیا تو مروان نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اس پر حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے حضرت سبرۃ بنت صفوان رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا ہے: جب تم میں سے کوئی اپنے ذکر کو چھوئے تو وضو کئے بغیر نماز نہ پڑھے۔ مروان نے ایک شاہی فوجی کو تصدیق کے لئے حضرت سبرۃ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا۔ وہ حضرت سبرۃ رضی اللہ عنہا سے مل کر واپس آئے تو حضرت عروہ رضی اللہ عنہا کی بات کی تصدیق کی۔ ہشام نے کہا: میرے والد کا بھی یہی موقف تھا کہ ذکر، خصیتین یا فرج کو چھوئے، تو وضو کئے بغیر نماز نہ پڑھے۔

✤✤ حماد بن زید نے بھی یہ حدیث اسی طرح بیان کی ہے اور انہوں نے اس میں بسرہ سے عروہ کے سماع کا بھی ذکر کیا ہے اور (اس سند میں موجود) خلف بن ہشام، ثقہ راوی ہیں اور ان کا شمار ائمہ قراء میں ہوتا ہے اور ہشام بن عروہ کے وہ اصحاب جن کی روایت جمہور کی روایت کی صحت پر دلالت کرتی ہیں اور ان کی سند ہشام پھر ان کے والد سے ہو کر سبرہ تک پہنچتی ہے، ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں (......اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے......)۔ ابن ابی تمیمہ السختیانی، قیس بن سعد المکی، ابن جریج، ابن عیینہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، یحییٰ بن سعید، حماد بن سلمہ، معمر بن راشد، ہشام بن حسان، عبداللہ بن محمد ابوعلقمہ، عاصم بن ہلال البارقی، یحییٰ بن ثعلبہ المازنی، سعید بن عبدالرحمٰن الجمحی، علی بن المبارک الھنائی، ابان بن یزید العطار، محمد بن عبدالرحمٰن الطفاوی، عبدالحمید بن جعفر الانصاری (......اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے......) عبدالعزیز بن محمد الدراوری، یزید بن سنان الجزری، عبدالرحمٰن بن ابی الزناد، عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز، حارثہ بن ہرمہ الفقیمی، ابومعمر، عباد بن صھیب اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم۔ اس سند میں بعض محدثین رحمۃ اللہ علیہم کا اختلاف ہے، ان کے نزدیک اس حدیث کی سند یوں ہے۔ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَّرْوَانَ، عَنْ بُسْرَةَ،

اختلاف کرنے والے راویوں کے نام درج ذیل ہیں۔

سفیان بن سعد الثوری، ان کی ایک روایت ہشام بن حسان سے ہے اور ایک روایت حماد بن سلمہ سے۔ اور مالک بن انس رضی اللہ عنہ، وہب بن خالد، سلام ابن ابی مطیع، عمر بن علی المقدمی، عبداللہ بن ادریس، علی بن مسہر، ابواسامہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم۔

یہاں تک ہشام بن عروہ کے حوالے سے اس کے شاگردوں میں جو اختلاف تھا اس کا ذکر ہوا ہے، ان دونوں فریقوں کی شخصیات پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ جنہوں نے سبرہ سے عروہ کا سماع ثابت کیا ہے، وہ زیادہ بزرگ لوگ ہیں اور ان میں سے بعض راوی

زیادہ حافظے کے مالک ہیں بہ نسبت ان راویوں کے جنہوں نے عروہ کی سند مروان سے بیان کی ہے، تاہم مروان سے سند بیان کرنے والوں میں بھی ائمہ حفاظ کے اسماء گرامی موجود ہیں۔ جن میں مالک بن انس رضی اللہ عنہ اور ثوری خاص طور پر قابل ذکر ہیں، ان کے علاوہ بھی ان کے ہم پلہ محدثین رحمۃ اللہ علیہ نے مروان کا نام لیا ہے۔ چنانچہ جن لوگوں کی سند کے اس اختلاف پر گہری نظر نہیں ہے وہ اس کو اس وجہ سے ضعیف سمجھنے لگے کہ اس میں مروان پر ائمہ حدیث کا طعن پایا جاتا ہے۔ لیکن مزید غور وخوض اور تحقیق کرنے سے ہم پر یہ عقدہ کھلا کہ ثقہ حفاظ راویوں کی پوری ایک جماعت ہے، جس نے یہی حدیث ہشام بن عروہ سے پھر ان کے والد (عروہ) سے پھر مروان سے اور پھر بسرہ سے روایت کی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی روایات میں عروہ کا یہ بیان بھی ذکر کیا کہ: میں نے اس کے بعد بسرہ سے ملاقات کی تو انہوں نے مجھے یہ حدیث خود سنا دی جیسا کہ مروان نے بسرہ کے حوالے سے بتائی تھی۔

(امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس روایت کے بعد یہ حدیث صحیح قرار پائی ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ثابت ہوتی ہے اور اس حدیث کی سند میں پایا جانے والا اختلاف اور شکوک وشبہات ختم ہو جاتے ہیں اور عروہ کا بسرہ سے سماع ثابت ہوتا ہے اور جن لوگوں نے عروہ کے بسرہ سے سماع کی تصریح کی ہے ان میں شعیب بن اسحاق الدمشقی ہیں۔ جیسا کہ درج ذیل ہے۔

473۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ،

حدیث **473**:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 181 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 82 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 163 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 481 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 89 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 724 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 27335 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 1112 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 159 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 610 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دارعمار، بیروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985ء، رقم الحدیث: 1113 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 485 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1657 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 352 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحدیث: 1716 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله، بیروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحدیث: 1516 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحدیث: 411

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ مَرْوَانَ، حَدَّثَهُ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، وَكَانَتْ قَدْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ، قَالَ عُرْوَةُ: فَسَأَلْتُ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ بِمَا قَالَ وَمِنْهُمْ رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد عروہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ مروان نے یہ حدیث بسرہ بنت صفوان (بسرہ کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل تھی) کے حوالے سے بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کرے۔ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خود حضرت بسرہ رضی اللہ عنہا سے اس حدیث کے حوالے سے پوچھا: تو انہوں نے مروان کی بات کی تصدیق کی۔ ربیعہ بن عثمان نے بھی مروان کے بسرہ سے سماع کی تصریح کی ہے۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث سے ثابت ہے۔

474- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ فِي آخَرِينَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ، قَالَ عُرْوَةُ: فَسَأَلْتُ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ، وَمِنْهُمُ الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحِزَامِيُّ الْمَدِينِيُّ

✧✧ ربیعہ بن عثمان، ہشام بن عروہ کے حوالے سے ان کے والد عروہ کا بیان نقل کرتے ہیں کہ مروان بن حکم نے حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: جو شخص اپنے ذکر کو چھوئے وہ وضو کرے۔ عروہ کہتے ہیں: میں نے بسرہ سے (اس حدیث کے متعلق) پوچھا تو انہوں نے تصدیق کی۔ منذر بن عبداللہ الحزامی المدینی نے بھی مروان کے بسرہ سے سماع کی تصریح کی ہے۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث سے ثابت ہے۔

475- أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَصْبَغَ بْنِ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحِزَامِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَرْوَانَ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ فَأَنْكَرَ عُرْوَةُ فَسَأَلَ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ، وَمِنْهُمْ عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ

✧✧ منذر بن عبداللہ الحزامی ہشام بن عروہ کے حوالے سے ان کے والد عروہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ مروان نے بسرہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: جو اپنے ذکر کو چھوئے وہ وضو کرے، عروہ کو اس بات کا یقین نہیں آیا اس لئے انہوں نے بذات خود "بسرہ" سے اس کی بابت پوچھا تو انہوں نے تصدیق کر دی۔ عنبسہ بن عبدالواحد القرشی کی روایت میں بھی مروان کے بسرہ سے سماع کی تصریح کی ہے۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث کی سند سے ظاہر ہے۔

476- حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

مَرْوَانَ، عَنْ بُسْرَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ، قَالَ: فَاَتَيْتُ بُسْرَةَ فَحَدَّثَتْنِي كَمَا حَدَّثَنِي مَرْوَانُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ وَمِنْهُمْ اَبُو الْاَسْوَدِ حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ الثِّقَةُ الْمَاْمُوْنُ

✧✧ عبسہ بن عبدالواحد، ہشام کے حوالے سے ان کے والد عروہ کا بیان نقل کرتے ہیں کہ مروان نے بسرہ کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کئے بغیر نماز مت پڑھے۔ عروہ کہتے ہیں: میں بسرہ کے پاس آیا تو انہوں نے بالکل وہی حدیث سنائی جو مروان نے سنائی تھی کہنے لگی: میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے۔

❖ ابوالاسود حمید بن الاسود البصری کی روایت بھی اسی طرح ہے اور یہ راوی ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

477۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِيْنِيِّ، وَذَكَرَ حَدِيْثَ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ الَّذِيْ يَذْكُرُ فِيْهِ سَمَاعَ عُرْوَةَ مِنْ بُسْرَةَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: هٰذَا مِمَّا يَدُلُّكَ عَلٰى اَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ قَدْ حَفِظَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَرْوَانَ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، وَقَدْ كَانَتْ صَحِبَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عُرْوَةُ فَسَاَلَ بُسْرَةَ فَصَدَّقَتْهُ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، وَاَبُو الزِّنَادِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ الْقُرَشِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، وَاَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيُّ، وَعَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ، وَغَيْرُهُمْ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَاَتْبَاعِهِمْ، فَاَمَّا بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ فَاِنَّهَا مِنْ سَيِّدَاتِ قُرَيْشٍ،

✧✧ ابوجعفر محمد بن محمد بن عبداللہ البغدادی اسماعیل بن اسحاق کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے علی بن المدینی سے سنا ہے پھر شعیب بن اسحاق کی ہشام بن عروہ سے روایت کردہ وہ حدیث سنائی جس میں عروہ کے بسرہ سے سماع کی تصریح موجود ہے اس پر علی نے کہا: یہ وہ روایت ہے جو تجھے یہ ثابت کر رہی ہے کہ یحییٰ بن سعید القطان نے ہشام بن عروہ کی وہ روایت یاد کی ہے جو انہوں نے اپنے باپ، انہوں نے مروان سے اور مروان نے بسرہ بنت صفوان سے سنی ہے اور بسرہ کو رسول اللہ ﷺ کی صحبت حاصل ہے۔ آپ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اپنے ذکر کو چھوئے تو وضو کئے بغیر نماز مت پڑھے۔ عروہ نے اس بات کا انکار کیا پھر انہوں نے خود بسرہ سے پوچھا تو انہوں نے اس بات کی تصدیق کی (......اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے......) حزم الانصاری، محمد بن مسلم الزہری، ابوالزناد، عبداللہ بن ذکوان القرشی، محمد بن عبداللہ بن عروہ، ابوالاسود محمد بن عبدالرحمٰن بن نوفل القرشی، عبدالحمید بن جعفر الانصاری، حسن بن مسلم بن یناق اور دیگر تابعین و تبع تابعین اور بسرہ بنت صفوان سادات قریش سے تعلق رکھنے والی خاتون تھیں۔

478۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ: قَالَ لَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ: اَتَدْرُوْنَ مَنْ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ ؟ هِيَ جَدَّةُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ اُمُّ اُمِّهِ فَاعْرِفُوهَا،

❖❖ منصور بن سلمہ خزاعی کہتے ہیں: ہمیں مالک بن انس رحمہ اللہ نے کہا: تم جانتے ہو کہ بسرہ بنت صفوان کون تھی؟ یہ عبدالملک بن مروان کی نانی ہیں، اس لئے ان کو پہچانو۔

479- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّسَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: وَبُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ اَسَدٍ مِّنَ الْمُبَايِعَاتِ، وَوَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ عَمُّهَا، وَلَيْسَ لِصَفْوَانَ بْنِ نَوْفَلٍ عَقِبٌ اِلَّا مِنْ قِبَلِ بُسْرَةَ، وَهِيَ زَوْجَةُ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُغِيرَةَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ، عَنْ بُسْرَةَ مِنْهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، وَعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيَّةُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، وَمَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسٰى، وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَةَ اَحَادِيثَ غَيْرِ هٰذَا الْحَدِيثِ، وَقَدْ ثَبَتَ بِمَا ذَكَرْنَاهُ اشْتِهَارُ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، وَارْتَفَعَ عَنْهَا اسْمُ الْجَهَالَةِ بِهٰذِهِ الرِّوَايَاتِ، وَقَدْ رَوَيْنَا اِيجَابَ الْوُضُوءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ وَالصَّحَابِيَّاتِ، عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ، وَزَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّ حَبِيبَةَ، وَاُمُّ سَلَمَةَ وَاَرْوٰى حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَّسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَشَاهِدُهُ الْحَدِيثُ الْمَشْهُورُ: عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهَا قَالَتْ: اِذَا مَسَّتِ الْمَرْاَةُ فَرْجَهَا تَوَضَّاَتْ "

❖❖ مصعب بن عبداللہ الزبیری کہتے ہیں: حضرت بسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد بیعت کرنے والی خواتین میں سے ہیں اور ورقہ بن نوفل ان کے چچا ہیں اور صفوان بن نوفل کی ان کے علاوہ اور کوئی اولاد نہیں ہے اور یہ معاویہ بن مغیرہ بن ابی العاص کی زوجہ ہیں۔

❖❖ اس حدیث کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین کی ایک جماعت نے بسرہ سے روایت کیا ہے ان میں: عبداللہ بن عمر بن خطاب، عبداللہ بن عمرو بن العاص، سعید بن المصیب، عمرو بنت عبدالرحمن الانصاریہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، مروان بن الحکم اور سلیمان بن موسیٰ (رضی اللہ عنہم) کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔

(امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ہم نے بسرہ بنت صفوان کے حوالے سے اس حدیث کے علاوہ ۵ احادیث نبویہ روایت کی ہیں

اس سے روایت حدیث میں بسرہ بنت صفوان کی شہرت ثابت ہوتی ہے اوران پر جہالت کی جو چھاپ لگی ہوئی تھی وہ ختم ہوگئی ہے اور ہم نے ذکر کے چھونے سے وضو لازم ہونے کے متعلق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات کے حوالے سے بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات نقل کئے ہیں، ان میں حضرت عبداللہ بن عمر، ابوہریرہ، زید بن خالد الجھنی، سعد بن ابی وقاص، جابر بن عبداللہ، اُمّ حبیبہ، اُمّ سلمہ، اردق (رضی اللہ عنہم) (..........اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے..........) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نافع ابن نعیم نے سعید بن ابی سعید المقبر ی کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کرے۔ یہ حدیث صحیح ہے اوراس کی شاہد حدیث یزید بن عبدالملک کی روایت کردہ وہ حدیث مشہور ہے جوانہوں نے سعید بن ابی سعید کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ اور اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت الصدیق رضی اللہ عنہا کی یہ روایت ''جب عورت شرمگاہ کو چھوئے تو وضو کرے'' درجہ صحت کو پہنچی ہوئی ہے (یہ روایت درج ذیل ہے)

480- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَ الشَّافِعِيُّ أَنْبَأَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِذَا مَسَّتِ الْمَرْأَةُ فَرْجَهَا بِيَدِهَا فَعَلَيْهَا الْوُضُوءُ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں، جب عورت اپنا ہاتھ اپنی شرمگاہ کو لگائے تو وضو کرے۔

481- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِيُّ، عَنْ مُّحْرِزِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: اِذَا مَسَّتِ الْمَرْاَةُ فَرْجَهَا تَوَضَّاَتْ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب عورت اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو وضو کرے۔

وَهٰذِهٖ مُنَاظَرَةٌ جَرَتْ بَيْنَ اَئِمَّةِ الْحُفَّاظِ فِيْ هٰذَا الْبَابِ

مس ذکر سے وضو ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے کے متعلق ائمہ حفاظ کے درمیان پیش آنے والا مناظرہ

482- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْعَدْلُ الْحَافِظُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيٰى الْقَاضِي السَّرَخْسِيُّ، حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُرَجَّى الْحَافِظُ، قَالَ: اجْتَمَعْنَا فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ اَنَا وَاَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّعَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَيَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ فَتَنَاظَرُوْا فِيْ مَسِّ الذَّكَرِ، فَقَالَ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ: يَتَوَضَّاُ مِنْهُ، وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ بِقَوْلِ الْكُوفِيِّيْنَ وَتَقَلَّدَ قَوْلَهُمْ، وَاحْتَجَّ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ بِحَدِيْثِ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، وَاحْتَجَّ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ بِحَدِيْثِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ وَقَالَ لِيَحْيٰى بْنِ مَعِيْنٍ: كَيْفَ تَتَقَلَّدُ اِسْنَادَ بُسْرَةَ وَمَرْوَانُ اِنَّمَا اُرْسِلَ شُرْطِيًّا حَتّٰى رَدَّ جَوَابَهَا اِلَيْهِ، فَقَالَ يَحْيٰى: ثُمَّ لَمْ يُقْنِعْ ذٰلِكَ عُرْوَةَ حَتّٰى اَتٰى بُسْرَةَ فَسَاَلَهَا وَشَافَهَتْهُ بِالْحَدِيْثِ، ثُمَّ قَالَ يَحْيٰى: وَلَقَدْ اَكْثَرَ النَّاسُ فِيْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ وَّاَنَّهٗ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهٖ، فَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ

عَنْهُ: كِلا الْاَمْرَيْنِ عَلٰى مَا قُلْتُمَا، فَقَالَ يَحْيٰى مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ تَوَضَّأَ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ: لا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ وَاِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِّنْ جَسَدِكَ فَقَالَ يَحْيٰى عَنْ مَّنْ، فَقَالَ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاِذَا اجْتَمَعَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّابْنُ عُمَرَ وَاخْتَلَفَا فَابْنُ مَسْعُوْدٍ اَوْلٰى اَنْ يُّتَّبَعَ، فَقَالَ لَهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: نَعَمْ، وَلٰكِنْ اَبُوْ قَيْسٍ الْاَوْدِيُّ لا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: مَا اُبَالِيْ مَسِسْتُهُ اَوْ اَنْفِيْ، فَقَالَ اَحْمَدُ: عَمَّارُ وَابْنُ عُمَرَ اسْتَوَيَا فَمَنْ شَاءَ اَخَذَ بِهٰذَا وَمَنْ شَاءَ اَخَذَ بِهٰذَا، فَقَالَ يَحْيٰى: بَيْنَ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ مَفَازَةٌ

✧✧ رجاء بن مرجی الحافظ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ مسجد خیف میں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ میں، علی بن المدینی اور یحییٰ بن معین جمع ہوئے اور ان کے درمیان ''مسِ ذکر'' کے موضوع پر مناظرہ ہوا۔

یحییٰ بن معین کا موقف یہ تھا کہ اس سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

علی بن المدینی نے احناف کا موقف اختیار کیا اور انہی کے قول کی تقلید کی۔

یحییٰ بن معین نے بسرہ بن صفوان کی حدیث سے دلیل دی اور علی بن المدینی نے قیس بن طلق کی ان کے والد سے روایت کردہ حدیث بطور دلیل پیش کی اور یحییٰ بن معین سے کہا: آپ بسرہ کی روایت سے استدلال کیسے کر سکتے ہیں کیونکہ مروان نے ایک فوجی بھیج کر معلوم کیا تھا اور اس نے آ کر بسرہ کا جواب ان کو سنایا تھا؟ یحییٰ نے جواب دیا: تو عروہ نے صرف اسی پر اکتفاء نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود بسرہ سے جا کر ملے تھے اور وہ حدیث بالمشافہ خود ان سے حاصل کی تھی۔ پھر یحییٰ نے کہا: اکثر لوگوں کو قیس بن طلق پر اعتراض ہے اور ان کی حدیث کو بطور دلیل پیش نہیں کیا جا سکتا۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ بولے: تم دونوں کا موقف درست ہے اور پھر یحییٰ نے مالک کے حوالے سے نافع کا یہ قول نقل کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ''مسِ ذکر'' سے وضو کیا تھا۔ علی نے جواب دیا: عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ (مس ذکر) سے وضو لازم نہیں ہوتا کیونکہ وہ بھی تو تمہارے جسم ہی کا ایک حصہ ہے۔ یحییٰ نے کہا: اس کی سند کیا ہے؟ علی نے جواب دیا: عن سفیان عن ابی قیس عن هزیل عن عبداللہ اور جب کسی مسئلہ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما میں اختلاف ہو تو اولیٰ یہ ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول اختیار کیا جائے۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: ہاں (یہ بات تو ٹھیک ہے لیکن) ابوقیس الاودی کی حدیث کو دلیل نہیں بنا سکتے۔ علی نے جواب دیا: مجھے ابونعیم نے مسعر کے حوالے سے عمیر بن سعید کی روایت سنائی کہ عمار بن یاسر کہا کرتے ہیں: میں ذکر کو چھونے سے کوئی حرج محسوس نہیں کرتا ہوں۔ اس پر احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ بولے: عمار اور ابن عمر رضی اللہ عنہما درجہ میں برابر ہیں، جو چاہے عمار کی روایت اختیار کرے اور جو چاہے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت اختیار کر لے۔ یحییٰ نے جواب دیا: عمیر بن سعید اور عمار بن یاسر کے درمیان بہت فرق ہے۔

483- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَتَوَضَّأُ مِنْ مَّوْطِءٍ

قَالَ: تَابَعَهُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ اَمَا حَدِيْثُ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھا کرتے تھے تو ہم ذکر کو ہاتھ لگانے کے باعث، وضو نہیں کرتے تھے۔

❖ اعمش سے روایت کرنے میں ابومعاویہ اور عبداللہ بن ادریس نے بھی سفیان کی متابعت کی ہے۔

ابومعاویہ کی روایت درج ذیل ہے۔

484۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، فَذَكَرَهُ بِاِسْنَادِهِ نَحْوَهُ، وَاَمَّا حَدِيْثُ اَبِیْ اِدْرِيْسَ،

ابوادریس کی روایت یہ ہے

485۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

486۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وَاَنْبَاَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنّٰى الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْلَعْ نَعْلَيْهِ فِی الصَّلٰوةِ قَطُّ اِلَّا مَرَّةً وَّاحِدَةً خَلَعَ فَخَلَعَ النَّاسُ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ، قَالُوْا: خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا، فَقَالَ: اِنَّ جِبْرِيْلَ اَخْبَرَنِیْ اَنَّ فِيْهِمَا قَذَرًا، اَوْ اَذًى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، فَقَدِ احْتَجَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنّٰى وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ الْحَدِيْثُ الْمَشْهُوْرُ عَنْ مَّيْمُوْنٍ الْاَعْوَرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لئے کبھی بھی نعلین مبارک نہیں اتارے۔صرف

حدیث 483:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 37 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 646 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:10458

حدیث 486:

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث:3894

ایک مرتبہ اتارے تھے تو لوگوں نے بھی اتار دیئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں نے جوتے کیوں اتارے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: (یا رسول اللہ ﷺ) آپ نے اپنے نعلین اتارے تو ہم نے بھی اتار دیئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے ۔ ۔ ۔ تو ۔ ۔ ان میں نجا ۔ ۔ گندگی ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن المثنیٰ کی روایات نقل کی ہیں اور اس کی ایک شاہد حدیث مشہور بھی موجود ہے ۔ ۔ ۔ الاعور سے منقول ہے۔ (وہ روایت درج ذیل ہے)

487۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: خَلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَهُ، فَقَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَخْبَرَنِي

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے نعلین مبارک اتارے (..........اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے.....) آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرائیل نے بتایا (..........اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے.....)

488۔ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اُنَيْفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَاَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ اَبْعَدَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب قضائے حاجت کے لئے نکلتے تو کافی دور تک چلے جاتے۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس حدیث کی شاہد حدیث بھی ہے جو کہ اسماعیل بن عبدالملک نے ابوالزبیر سے روایت کی ہے (وہ حدیث درج ذیل ہے)

حدیث 488:

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 331 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 50 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1063

489- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَیْہِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ الْحِمَّانِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّقْضِیَ حَاجَتَہٗ اَبْعَدَ حَتّٰی لَا یَرَاہُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عادت کریمہ تھی کہ جب قضائے حاجت کرنا ہوتی تو اتنا دور نکل جاتے کہ لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہوجایا کرتے تھے۔

490- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ، حَدَّثَنَا سُرَیْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ، عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ مُّوْسٰی بْنِ سَلَمَۃَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ مَّاءِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ طَهُوْرٌ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَشَوَاهِدُہٗ کَثِیْرَۃٌ وَّلَمْ یُخَرِّجَاہُ فَاَوَّلُ شَوَاهِدِہٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریا کے پانی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دریا کا پانی پاک ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کی پہلی شاہد حدیث درج ذیل ہے۔

491- مَا حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، وَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسٰی، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، کُلُّهُمْ، عَنْ مَّالِکٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ سَلَمَۃَ مَوْلًی لِاٰلِ الْاَزْرَقِ، اَنَّ الْمُغِیْرَۃَ بْنَ اَبِیْ بُرْدَۃَ، رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ عَبْدِ الدَّارِ، اَخْبَرَہٗ، اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَۃَ، یَقُوْلُ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اِنَّا

حدیث 491:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 83 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 69 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 332 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 386 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 729 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 9088 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1243 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 112 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 58 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18744 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1759

نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَآءِ، فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّأُ بِمَآءِ الْبَحْرِ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ وَقَدْ تَابَعَ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ عَلٰى رِوَايَتِهٖ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمُزَنِيُّ، اَمَا حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوْبَ بْنِ زَاذَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: وَاَنْبَاَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: یا رسول اللہ ﷺ ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں تو اپنے ساتھ زیادہ پانی نہیں لے جا پاتے (وہ اتنا ہی ہوتا ہے کہ) اگر اس سے وضو کرلیں تو پیاسے رہ جانے کا خوف ہوتا ہے، تو کیا ہمیں سمندر کے پانی سے وضو کرنے کی اجازت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا شکار حلال ہے۔

❖ یہ حدیث صفوان بن سلیم سے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن اسحاق اور اسحاق بن ابراہیم المزنی نے مالک بن انس رضی اللہ عنہ کی متابعت کی ہے، ان میں سے عبدالرحمٰن بن اسحاق کی روایت درج ذیل ہے۔

492- الْكِيْلِيْنِيُّ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ، وَهُوَ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِمَّنْ يَّرْكَبُ الْبَحْرَ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَتَزَوَّدُ شَيْئًا مِّنَ الْمَآءِ، فَاِنْ تَوَضَّأْنَا بِهٖ عَطِشْنَا فَهَلْ يَصْلُحُ لَنَا اَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ وَقَدْ تَابَعَ الْجُلَاحُ اَبُوْ كَثِيْرٍ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ عَلٰى رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کچھ لوگ آئے، جو اکثر سمندر کا سفر کیا کرتے تھے، وہ کہنے لگے: یا رسول اللہ ﷺ ہم لوگ سمندر میں سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا بہت پانی رکھ لیتے ہیں (لیکن اس کی مقدار اتنی ہی ہوتی ہے کہ) اگر اس پانی کے ساتھ ہم وضو کرلیں تو پینے کے لئے کچھ نہیں بچے گا، تو کیا ہمیں سمندر کے پانی سے وضو کرنے کی اجازت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سمندر کا پانی پاک اور اس کا میتہ حلال ہے۔

❖ اس حدیث کو سعید ابن سلمہ المخزومی سے روایت کرنے میں الجلاح ابوکثیر نے صفوان بن سلیم کی متابعت کی ہے (ان کی حدیث درج ذیل ہے)

493- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ،

حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، حَدَّثَنِي الْجُلَاحُ اَبُو كَثِيرٍ، اَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ اَبِي بُرْدَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَجَاءَهُ صَيَّادٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نَنْطَلِقُ فِي الْبَحْرِ نُرِيدُ الصَّيْدَ فَيَحْمِلُ مَعَهُ اَحَدُنَا الْاِدَاوَةَ وَهُوَ يَرْجُو اَنْ يَّاْخُذَ الصَّيْدَ قَرِيبًا، فَرُبَّمَا وَجَدَهُ كَذٰلِكَ، وَرُبَّمَا لَمْ يَجِدِ الصَّيْدَ حَتّٰى يَبْلُغَ مِنَ الْبَحْرِ مَكَانًا لَّمْ يَظُنَّ اَنْ يَّبْلُغَهُ، فَلَعَلَّهُ يَحْتَلِمُ اَوْ يَتَوَضَّاُ، فَاِنِ اغْتَسَلَ اَوْ تَوَضَّاَ بِهٰذَا الْمَآءِ، فَلَعَلَّ اَحَدُنَا يُهْلِكُهُ الْعَطَشُ، فَهَلْ تَرٰى فِي مَآءِ الْبَحْرِ اَنْ نَغْتَسِلَ اَوْ نَتَوَضَّاَ بِهِ اِذَا خِفْنَا ذٰلِكَ؟ فَزَعَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اغْتَسِلُوا مِنْهُ وَتَوَضَّئُوا بِهِ فَاِنَّهُ طَهُورٌ مَّاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِالْجُلَاحِ اَبِي كَثِيرٍ وَّقَدْ تَابَعَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَيَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ سَعِيدَ بْنَ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيَّ عَلٰى رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيثِ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ

✧✧ جلاح ابوکثیر کی سعید ابن سلمہ کی سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن ہم بارگاہ رسالت میں حاضر تھے تو ایک مچھیرا آپ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم شکار کی غرض سے سمندروں کا سفر کرتے ہیں۔ اس لئے چھوٹے سے برتن میں پانی بھر کر ساتھ رکھ لیتے ہیں کیونکہ ہمیں امید ہوتی ہے کہ قریب ہی کہیں شکار مل جائے گا۔ کبھی ایسا ہو بھی جاتا ہے (کہ قریب ہی شکار مل جاتا ہے) لیکن کئی مرتبہ شکار کی تلاش میں ہم اتنی دور دور تک نکل جاتے ہیں کہ خود ہمارے وہم وگمان میں نہیں ہوتا کہ ہم ایسی جگہ پہنچ جائیں گے۔ ایسی صورت میں کسی کو غسل یا وضو کی حاجت ہوتی ہے تو اگر ہم اس رکھے ہوئے پانی سے نہائیں یا وضو کریں تو یہ خدشہ ہوتا ہے کہ کوئی آدمی پیاس کی تاب نہ لا کر ہلاک ہو جائے۔ حضور! جب حالات اس قدر سخت ہوں تو کیا ہمیں سمندر کے پانی سے نہانے یا وضو کرنے کی اجازت ہے؟ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سمندر کے پانی سے نہا بھی سکتے ہو اور وضو بھی کر سکتے ہو کیونکہ اس کا پانی پاک کنندہ ہے اور اس کا میتہ حلال ہے۔

❖•❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے الجلاح ابوکثیر کی روایات نقل کی ہیں۔ اس حدیث کی روایت میں یحییٰ بن سعید الانصاری اور یزید بن محمد القرشی نے سعید بن سلمہ المخزومی کی متابعت کی ہے لیکن لفظوں میں تھوڑی تبدیلی ہے۔

(یحییٰ بن سعید کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

494۔ اَخْبَرَنِيهِ اَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا جَدِّي، اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رَّجُلٍ، مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

اس میں مغیرہ نے بنی مدلج کے ایک شخص کا ذکر کیا ہے۔

495۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَبِيهِ

✧✧ اس حدیث میں انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے۔

✣✣ سلیمان بن بلال نے اس حدیث کی سند یحییٰ بن سعید کے بعد عبداللہ بن مغیرہ کے حوالے سے ان کے والد تک پہنچائی ہے۔(یزید بن محمد القرشی کی روایت درج ذیل ہے)

496۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ يَزِيدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيَّ، حَدَّثَهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَتَى نَفَرٌ اِلَى اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: اِنَّا نَصِيدُ فِي الْبَحْرِ وَمَعَنَا مِنَ الْمَآءِ الْعَذْبِ، فَرُبَّمَا تَخَوَّفْنَا الْعَطَشَ، فَهَلْ يَصْلُحُ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنَ الْبَحْرِ الْمَالِحِ ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، تَوَضَّئُوا مِنْهُ الْبُخَارِيُّ، يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ هٰذَا فِي التَّارِيخِ، وَاَنَّهُ قَدْ رَوٰى عَنْهُ اللَّيْثُ بْنُ اَبِي بُرْدَةَ فَمِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

✣✣ (..........اصل نسخہ میں اس مقام پر جگہ خالی ہے..........) اور یہ کہ ان سے لیث بن ابی بردہ نے روایت کی ہے۔ ان میں سے ایک سعید ابن المسیب ہیں ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے۔

497۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْقُوبَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَّاءِ الْبَحْرِ: اَنَتَوَضَّاُ مِنْهُ ؟ فَقَالَ: الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ، وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ

ان میں ایک ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن ہیں (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

498۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَيُّوبَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ،

قَالَ الْحَاكِمُ: قَدْ رَوَيْتُ فِي مُتَابَعَاتِ الْاِمَامِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِي طُرُقِ هٰذِهِ الْحَدِيثِ عَنْ ثَلَاثَةٍ لَّيْسُوا مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ وَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُدَامِيُّ، وَاِنَّمَا حَمَلَنِي عَلٰى ذٰلِكَ بِاَنْ يَّعْرِفَ الْعَالِمُ اَنَّ هٰذِهِ الْمُتَابَعَاتِ وَالشَّوَاهِدَ لِهٰذَا الْاَصْلِ الَّذِي صَدَّرَ بِهٖ مَالِكٌ كِتَابَهُ الْمُوَطَّاَ وَتَدَاوَلَهُ فُقَهَاءُ الْاِسْلَامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مِنْ عَصْرِهٖ اِلٰى وَقْتِنَا هٰذَا وَاَنَّ مِثْلَ هٰذَا الْحَدِيثِ لَا يُعَلَّلُ بِجَهَالَةِ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَلٰى اَنَّ اسْمَ الْجَهَالَةِ مَرْفُوعٌ عَنْهُمَا بِهٰذِهِ الْمُتَابَعَاتِ، وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ،

اَمَّا حَدِيثُ عَلِيٍّ

✤✤ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ اس حدیث کی طرف میں متابعت کے طور پر عبدالرحمن بن اسحاق، اسحاق بن ابراہیم المزنی اور عبداللہ بن محمد القدامی کی روایات نقل کی ہیں حالانکہ یہ راوی اس کتاب کے معیار کے نہیں ہیں۔ یہ متابعات پیش کرنے کا میرا مقصد یہ تھا کہ عالم حدیث جان لے کہ یہ متابعات اور شواہد امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ اس حدیث کے ہیں جو انہوں نے اپنی مؤطا کے بالکل آغاز میں نقل کی ہے اور فقہاء اسلام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے سے لیکر آج تک اس حدیث کو کثرت سے روایت کرتے چلے آرہے ہیں اور یہ بھی جان لے کہ سعید بن سلمہ اور مغیرہ بن ابوبردہ کی جہالت کی وجہ سے اس حدیث کو معلل قرار نہیں دیا جاسکتا اور وہ بھی ایسے حالات میں کہ ان ذکر کردہ متابعات وشواہد کی وجہ سے ان سے جہالت کی چھاپ بھی ختم ہو چکی ہے۔ نیز علی بن ابی طالب، عبداللہ بن عباس، جابر بن عبداللہ، عبداللہ بن عمرو اور انس بن مالک (رضوان اللہ علیہم اجمعین) نے بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی طرح کی احادیث روایت کی ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث درج ذیل ہے:

499۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَّاءِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ

وَاَمَّا حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَدْ ذَكَرْنَاهُ

ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث ہم بیان کر چکے ہیں۔

اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت یہ ہے:

500۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْبَاقِيْ بْنُ نَافِعٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِي الْبَحْرِ: هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

حدیث 500:

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 41 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 83 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 69 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 59 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 386 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8720 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1244 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ رقم الحديث: 8657 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 1127 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 58

عبداللہ بن عمرو کی روایت یہ ہے:

501- فَحَدَّثَنَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَيْتَةُ الْبَحْرِ حَلَالٌ، وَمَاؤُهُ طَهُوْرٌ

502- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا بِاَرْضِ قَوْمٍ اَهْلِ كِتَابٍ يَشْرَبُوْنَ الْخُمُوْرَ، وَيَاْكُلُوْنَ الْخَنَازِيْرَ، فَمَا تَرٰى فِي اٰنِيَتِهِمْ وَقُدُوْرِهِمْ؟ فَقَالَ: دَعُوْهَا مَا وَجَدْتُمْ عَنْهَا بُدًّا، فَاِذَا لَمْ تَجِدُوْا عَنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوْهَا بِالْمَاءِ، اَوْ قَالَ انْضَحُوْهَا بِالْمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اطْبُخُوا فِيْهَا وَكُلُوْا، قَالَ حَمَّادٌ: وَاَحْسِبُهُ قَالَ: وَاشْرَبُوْا وَهٰكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوْبَ

✧✧ حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ (ایک دفعہ) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے علاقے میں اہل کتاب (کثرت سے رہتے ہیں اور وہ) شرابیں پیتے ہیں، خنزیر کا گوشت کھاتے ہیں تو حضور! ان کے استعمال شدہ برتنوں کے استعمال کے بارے میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن کے بغیر گزارا ہوسکتا ہو، انہیں استعمال مت کرو اور جن کو استعمال کرنے کے علاوہ اور کوئی صورت نہ ہو تو ان کو پانی سے دھو کر یا (شاید) فرمایا ان پر پانی بہا کر پھر فرمایا: ان کے اندر پکا بھی سکتے ہو اور کھا بھی سکتے ہو۔ حماد کہتے ہیں: مجھے لگتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: پی سکتے ہو۔

شعبہ نے ایوب کے حوالے سے یہی روایت نقل کی ہے، ان کی نقل کردہ روایت درج ذیل ہے۔

503- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، وَاَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّا بِاَرْضِ عَامَّةِ اَهْلِ كِتَابٍ فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِآنِيَتِهِمْ؟ فَقَالَ: دَعُوْا مَا

حدیث 502:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3839 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1797 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17766 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 131 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 584 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1014 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث: 783

وَجَدْتُّمْ مِنْهَا بُدًّا، فَإِذَا لَمْ تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوهَا بِالْمَآءِ، ثُمَّ اطْبُخُوا وَهٰكَذَا رَوَاهُ خَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِی قِلابَةَ

اسی حدیث کو خالد الحذاء نے ابوقلابہ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے۔

504۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِی قِلابَةَ، عَنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اٰنِيَةِ الْمُشْرِكِيْنَ، فَقَالَ: اغْسِلُوهَا ثُمَّ اطْبُخُوا فِيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاِنْ عَلَّلاهُ بِحَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَهُشَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ حَيْثُ زَادَ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ فِي الاِسْنَادِ فَاِنَّهُ اَيْضًا صَحِيْحٌ، يَلْزَمُ اِخْرَاجُهُ فِي الصَّحِيْحِ عَلٰى اَنَّ اَبَا قِلابَةَ قَدْ سَمِعَ مِنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ حماد بن سلمہ اور ہشیم کی خالد سے روایت کردہ اس حدیث کی بناء پر جس میں ابواسماء الرحبی کا نام زائد ہے، معلل قرار نہیں دے سکتے، کیونکہ ابواسماء الرحبی والی حدیث خود بھی صحیح ہے۔ شیخین رحمۃ اللہ علیہما پر یہ حدیث اپنی صحیح میں نقل کرنا بھی ضروری تھی۔مزید برآں یہ بھی کہ ابوقلابہ نے ابوثعلبہ سے یہ حدیث سنی ہے۔

(مذکورہ تبصرہ کے دوران حماد بن سلمہ اور ہیثم کی جن روایات کا تذکرہ کیا گیا ہے ان میں سے) حماد بن سلمہ کی حدیث درج ذیل ہے۔

505۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ، وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، قَالا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِی قِلابَةَ، عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَنَطْبُخُ فِیْ قُدُوْرِهِمْ، وَنَشْرَبُ فِیْ اٰنِيَتِهِمْ ؟ قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا غَيْرَهَا فَارْحَضُوهَا

✧✧ حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی سند (جس میں ابوقلابہ کے بعد ابواسماء الرحبی کا نام ہے) کے ساتھ ابوثعلبہ کا بیان ہے کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اہل کتاب کے علاقے میں رہتے ہیں تو کیا ہمیں ان کے برتنوں میں کھانا پکانے کی اور (کھانے) پینے کی اجازت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کے علاوہ اور کوئی صورت نہ ہو تو اس کو دھو کر استعمال کرلیا کرو۔

(ہشیم نے خالد سے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور اس میں بھی ابوقلابہ کے بعد ابواسماء الرحبی کا نام ہے۔ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

506۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَانَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلابَةَ، عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ، عَنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّا نَغْزُو وَنَسِيْرُ فِي اَرْضِ الْمُشْرِكِيْنَ فَنَحْتَاجُ اِلٰى اٰنِيَةٍ مِّنْ اٰنِيَتِهِمْ فَنَطْبُخُ فِيْهَا، فَقَالَ: اغْسِلُوْهَا بِالْمَآءِ، ثُمَّ اطْبُخُوْا فِيْهَا، وَانْتَفِعُوْا بِهَا كِلَا الْاِسْنَادَيْنِ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

❖❖ مذکورہ دونوں اسنادیں، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہیں۔

507۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُوْدِ السِّبَاعِ

❖❖ ابوالملیح اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درندوں کی کھال استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

508۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، وَيُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ، فَقَالَ فِيْهِ عَنْ شُعْبَةَ، وَهُوَ وَهْمٌ مِّنْهُ، وَهٰذَا الْاِسْنَادُ صَحِيْحٌ فَاِنَّ اَبَا الْمَلِيْحِ اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ اُسَامَةَ، وَاَبُوْهُ اُسَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ صَحَابِيٌّ مِّنْ بَنِي لِحْيَانَ مُخَرَّجٌ حَدِيْثُهُ فِي الْمَسَانِيْدِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ یزید بن زریع کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

❖❖ اسی حدیث کو ایک بصری شیخ الحدیث نے محمد بن المنہال کی سند سے روایت کیا ہے لیکن انہوں نے اس سند میں شعبہ کا ذکر کیا ہے (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ تاہم اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا۔ اس کی سند میں ابوالملیح جو ہیں ان کا نام ''عامر بن اسامہ'' ہے اور ان کے والد کا نام ''اسامہ بن عمیر'' ہے اور یہ صحابی رسول ہیں، بنی لحیان سے ان کا تعلق تھا۔ ان کی روایات، مسانید میں لکھی جاتی ہیں۔

حدیث 507:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4132 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1771 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 4253 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20725 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1983 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 508 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ رقم الحديث: 221 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 36417 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 60 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4579

509- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِثُلُثَيْ مُدٍّ مِنْ مَّاءٍ فَتَوَضَّاَ فَجَعَلَ يَدْلُكُ ذِرَاعَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ عبداللہ بن زید فرماتے ہیں حضور ﷺ کو ایک مد (ایک پیمانہ ہے) کے دو تہائی (کے برابر) پانی پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اس کے ساتھ وضو کیا اور آپ اپنے بازوؤں پر پانی ملتے تھے۔

✥ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

510- اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ: صُبُّوْا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَّمْ تُحْلَلْ اَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّيْ اَعْهَدُ اِلَى النَّاسِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاَجْلَسْنَاهُ فِيْ مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نُحَاسٍ، وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ، فَطَفِقَ يُشِيْرُ اِلَيْنَا اَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ثُمَّ خَرَجَ

حدیث 509:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 1083 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 118 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 896

حدیث 510:

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 81 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 25220 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 6596 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 123 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 7082 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 120 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث: 645 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر 1415ھ' رقم الحدیث: 6714 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 179 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحدیث: 3130

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لاَنَّ هِشَامَ بْنَ يُوْسُفَ الصَّنْعَانِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيَّ لَمْ يَذْكُرَا عَمْرَةَ فِيْ اِسْنَادِهِ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں فرمایا: میرے اوپر سات مشکیزے پانی بہاؤ۔ شاید کہ میرا وقت قریب آ گیا ہے۔ اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ایک تانبے کے ٹب میں بٹھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پانی ڈالا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف اشارہ کرنے لگے کہ میں نے جو کہا تھا، تم نے وہ کر دیا۔ پھر اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم (ٹب سے) باہر نکل آئے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ ہشام بن یوسف الصنعانی اور محمد بن حمید المعمری دونوں نے اس حدیث کی سند میں ''عمرۃ'' کا ذکر نہیں کیا۔

(دوران تبصرہ ہشام بن یوسف الصنعانی کی روایت کا ذکر کیا تھا ان کی حدیث سند کے ہمراہ درج ذیل ہے۔)

511۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ، حَدَّثَنَا، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ

✧✧ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں کہا: میرے اوپر سات مشکیزے (پانی) بہاؤ۔

ابوسفیان المعمری کی روایت کردہ حدیث

512۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ: صُبُّوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ كِلا الاِسْنَادَيْنِ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✣✣ مذکورہ دونوں اسنادیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہیں۔

513۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، وَاَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ،

حدیث 513:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحدیث: 850 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24262 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحدیث: 6617 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 169 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ه رقم الحدیث: 1797 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ه/1983ء رقم الحدیث: 81 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ه/1991ء رقم الحدیث: 1254

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ وَّمَعَهُ سِوَاكٌ يَسْتَنُّ بِهٖ، فَقُلْتُ لَهٗ: اَعْطِنِيْ هٰذَا السِّوَاكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ فَاَعْطَانِيهِ، فَقَضَمْتُهٗ، ثُمَّ مَضَغْتُهٗ، فَاَعْطَيْتُهٗ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ بِهٖ، وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى صَدْرِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: عبدالرحمٰن بن ابوبکر تشریف لائے تو ان کے پاس مسواک تھی۔ میں نے ان سے کہا: اے عبدالرحمٰن! یہ مسواک مجھے دیجئے۔ انہوں نے وہ مسواک مجھے دی۔ میں نے اس کو چبا کر نرم کر کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے سے ٹیک لگا کر وہ مسواک کی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

514- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَلَّانَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات میں دو نوافل پڑھ کر فارغ ہوتے تو مسواک کرتے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

515- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ،

حدیث 514:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث:405 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 2485 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:12337

حدیث 515:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 26383 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 137 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:158 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث:4738

عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الصَّلٰوةِ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلٰوةِ الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِيْنَ ضِعْفًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو نماز، مسواک کر کے پڑھی جائے وہ بغیر مسواک کے پڑھی ہوئی نماز سے ۷۰ گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

516- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ السَّرَّاجُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ مَعَ الْوُضُوْءِ، وَلَا خَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِيْ هٰذَا الْبَابِ، وَلَمْ يُخَرِّجَا لَفْظَ الْفَرْضِ فِيْهِ، وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيْعًا، وَلَيْسَ لَهُ عِلَّةٌ وَّلَهُ شَاهِدٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میری امت کی مشقت میرے پیش نظر نہ ہوتی تو میں ہر وضو کے ساتھ مسواک فرض کر دیتا اور عشاء کی نماز آدھی رات تک موخر کرنے کا حکم دیتا۔

✣✣ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے لیکن اس میں شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے لفظ ''فرض'' کا ذکر نہیں کیا ہے جبکہ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے اور اس میں کوئی علت بھی نہیں ہے۔

درج ذیل لفظوں میں مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو کہ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

حدیث 516:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 46 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 23 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 690 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7338 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1539 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 139 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 143 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6270 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 2328 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 965 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 3046 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ/1987ء رقم الحدیث: 1484

517- اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ، اَنْبَاَنَا خَلِیْفَةُ بْنُ خَیَّاطٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِیْسَ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَبَّارُ، حَدَّثَنِیْ مَنْصُوْرٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَفَرَضْتُ عَلَیْهِمُ السِّوَاكَ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ كَمَا فَرَضْتُ عَلَیْهِمُ الْوُضُوْءَ

✧✧ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ اگر میں اپنی امت پر یہ عمل گراں نہ سمجھتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک فرض کر دیتا جیسا کہ ان پر وضو فرض کیا ہے۔

518- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَیْمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، قَالَا: حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، وَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ، حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَی الْمَخْزُوْمِیُّ، حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهٗ، وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ مُوْسَی الْمَخْزُوْمِیِّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں اور جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اس کا وضو نہیں۔

اس حدیث کو اسماعیل بن ابی فدیک نے محمد بن موسیٰ المخزومی سے روایت کیا ہے۔ ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے۔

519- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوْسٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی، عَنْ یَّعْقُوْبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهٗ، وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ

حدیث **518**:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 101 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 398 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 9408 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 183 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6409 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1115 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 5699 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 243 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 873 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 910

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِيَعْقُوْبَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنِ، وَاسْمُ اَبِيْ سَلَمَةَ دِيْنَارٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ

✥✥ یہ حدیث "صحیح الاسناد" ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یعقوب بن ابوسلمہ الماجشون کی روایات نقل کی ہیں اور ابوسلمہ کا نام "دینار" ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا ہے۔

520۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهٗ، وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَاَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْاَثْرَمُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، وَسُئِلَ عَمَّنْ يَّتَوَضَّاُ وَلَا يُسَمِّيْ، فَقَالَ اَحْمَدُ: اَحْسَنُ مَا يُرْوٰى فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں اور اس کا وضو نہیں جس نے بسم اللہ نہ پڑھی۔

(امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) علی بن بندار الزاہد نے عمر بن محمد بن جبیر کے حوالے سے ابوبکر الاثرم کا یہ بیان مجھے سنایا کہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے جب یہ مسئلہ پوچھا گیا کہ ایک شخص نے وضو کیا، لیکن بسم اللہ نہ پڑھی (اس کے وضو کا کیا حکم ہے؟) آپ نے جواب دیا: اس سلسلے میں کثیر بن زید کی حدیث احسن ہے۔ (یعنی بسم اللہ کے بغیر وضو نہیں ہوتا)

521۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوْسٍ الْعَبْدُوْسِيُّ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى الْاَسَدِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَتُحِبُّوْنَ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ، فَدَعَا بِاِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ فَاَغْرَفَ غَرْفَةً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ اَخَذَ اُخْرٰى فَجَمَعَ بِهَا يَدَيْهِ، فَغَسَلَ وَجْهَهٗ، ثُمَّ اَخَذَ اُخْرٰى فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى، ثُمَّ اَخَذَ غَرْفَةً اُخْرٰى فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى، ثُمَّ قُبِضَ قَبْضَةً مِّنَ الْمَاءِ فَنَفَضَ يَدَهٗ، فَمَسَحَ بِهَا رَاْسَهٗ وَاُذُنَيْهِ، ثُمَّ اَغْرَفَ غَرْفَةً اُخْرٰى فَرَشَّ عَلٰى رِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَفِيْهَا النَّعْلُ، وَالْيُسْرٰى مِثْلُ ذٰلِكَ، وَمَسَحَ بِاَسْفَلِ النَّعْلَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ،

حدیث 521:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحديث: 140؛ اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفکر، بیروت، لبنان، رقم الحديث: 137؛ اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 10759

عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَّرَّةً، وَهُوَ مُجْمِلٌ، وَحَدِيْثُ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ هٰذَا مُفَسِّرٌ

✧✧ عطاء بن یسار کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہیں اس طرح وضو کر کے دکھاؤں جس طرح رسول اللہ ﷺ وضو کیا کرتے تھے؟ پھر آپ نے پانی کا ایک برتن منگوایا، ایک چلو بھر کر اس سے کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا پھر چلو بھرا اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر چہرے کو دھویا پھر پانی کا چلو بھرا اور اس سے دایاں بازو دھویا پھر چلو بھرا اور اس سے بایاں بازو دھویا پھر چلو بھرا اور ہاتھ کو جھاڑا پھر اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا پھر چلو بھرا اور اسے دائیں پاؤں پر بہایا پھر چلو بھر کر بائیں پاؤں کو دھویا اور آپ نے نعلین کے نیچے سے مسح کیا پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایسے ہی وضو کیا کرتے تھے۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا البتہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے عطا کی سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ حضور ﷺ ایک ایک مرتبہ اعضاء کو دھویا کرتے تھے۔ یہ حدیث مجمل ہے جبکہ (ہماری نقل کردہ) ہشام کی یہ حدیث تفصیلی ہے۔

522- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَشْيَاءَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلِ الْاَصَابِعَ، وَاِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَبَالِغْ، اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَهِيَ فِيْ جُمْلَةِ مَا قُلْنَا: اِنَّهُمَا اَعْرَضَا، عَنِ الصَّحَابِيِّ الَّذِيْ لَا يَرْوِيْ عَنْهُ غَيْرُ الْوَاحِدِ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِبَعْضِ هٰذَا النَّوْعِ، فَاَمَّا اَبُوْ هَاشِمٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ كَثِيْرٍ الْقَارِءُ فَاِنَّهُ مِنْ كِبَارِ الْمَكِّيِّيْنَ، رَوٰى عَنْهُ هٰذَا الْحَدِيْثَ بِعَيْنِهِ غَيْرُ الثَّوْرِيِّ جَمَاعَةٌ مِّنْهُمُ ابْنُ جُرَيْجٍ، وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ،

حدیث 522:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:788 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث:87 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 407 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2604 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1087 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 150 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 117 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 229 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 481 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1341

وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَغَيْرُهُمْ

✧✧ عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں آئے، کافی باتیں کیں، حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: وضو کو خوب کامل طریقے سے کیا کرو اور انگلیوں کا خلال کیا کرو اور جن دنوں وضو کرنے میں دشواری ہو، ان دنوں زیادہ اچھے طریقے سے وضو کرو، ہاں اگر روزہ دار ہو تو وضو میں زیادہ دیر مت لگاؤ۔

✧✧ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس کی وجہ وہی ہے جو ہم پہلے بھی کئی مرتبہ ذکر کر چکے ہیں کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس صحابی کی روایت نقل نہیں کی جس سے روایت لینے والا صرف ایک شخص ہو، حالانکہ اس جیسی کئی احادیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے دلیل کے طور پر نقل کیا ہے۔

ابو ہاشم بن کثیر القاری کبار مکیین میں سے ہیں، بعینہ یہی حدیث ان سے ثوری کے علاوہ بھی ایک جماعت نے روایت کی ہے، ان میں ابن جریج، داؤد بن عبدالرحمٰن العطار، یحیٰی بن سلیم اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم کے نام شامل ہیں۔

ابن جریج کی روایت کردہ حدیث:

523- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْبَزَّارُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيْلُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، وَكَانَ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ، اَنَّهُ اَتٰى عَآئِشَةَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَّهُ يَطْلُبَانِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدَاهُ فَاَطْعَمَتْهُمَا عَآئِشَةُ تَمْرًا وَعَصِيدًا، فَلَمْ يَلْبَثَا اَنْ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَلَّعُ يَتَكَفَّأُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ اَطْعَمَكُمَا اَحَدٌ ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ، قَالَ: اَسْبِغِ الْوُضُوءَ، وَخَلِّلِ الْاَصَابِعَ، وَاِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَبَالِغْ، اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا

✧✧ عاصم بن لقیط بن صبرۃ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے ایک ساتھی رسول پاک ﷺ سے ملاقات کی غرض سے اُمّ المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ رسول پاک ﷺ اس وقت گھر پر موجود نہ تھے۔ اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا نے ان کو کھجوریں اور عصید (ایک قسم کا کھانا ہے جو آٹے اور گھی وغیرہ کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے) کھلایا۔ ابھی زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ رسول پاک ﷺ لڑکھڑاتے ہوئے اور جھک کر چلتے ہوئے تشریف لے آئے۔ آپ ﷺ نے آتے ہی پوچھا: تم نے کسی نے کچھ کھانے کو بھی دیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ! پھر میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمیں نماز کے متعلق کچھ بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وضو کو خوب اچھے طریقے سے کرو اور انگلیوں کا خلال کیا کرو اور جب وضو کرنا دشوار ہو تب وضو میں اور بھی مبالغہ کرو، ہاں اگر روزہ دار ہو تو زیادہ مبالغہ مت کرو۔

داؤد بن عبدالرحمٰن العطار کی روایت کردہ حدیث:

524- فَاَخْبَرَنَاهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بُرْدَيْهِ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا

سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَبَالِغْ، اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا، وَلَا تَضْرِبْ ظَعِيْنَتَكَ كَمَا تَضْرِبُ اَمَتَكَ

✧✧ عاصم بن لقیط بن صبرۃ نے اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے: جب وضو کرنا دشوار ہو تو وضو میں خوب مبالغہ کرو، سوائے اس حالت کے کہ تم روزے سے ہو، اور اپنی بیوی سے لونڈیوں والا سلوک مت کرو۔

یحییٰ بن سلیم کی روایت کردہ حدیث:

525- فَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ، فَقَالَ: اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ، وَبَالِغْ فِي الاسْتِنْشَاقِ، اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ یحییٰ بن سلیم کی سند کے ساتھ بھی یہ حدیث لقیط بن صبرہ سے منقول ہے۔

مذکورہ حدیث کے لئے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی شاہد حدیث:

526- اَخْبَرَنَاهُ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ قَارِظِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَنْثِرُوْا مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ، اَوْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ناک میں دو یا تین دفعہ خوب اچھی طرح پانی چڑھاؤ۔

527- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَطِيْعِيُّ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ، تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَاسْتَنْشَقَ، وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ثَلَاثًا حِيْنَ

حدیث 526:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 141 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2011 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 97 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ه رقم الحديث: 277

غَسَلَ وَجْهَهُ قَبْلَ اَنْ يَّغْسِلَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ الَّذِیْ رَاَيْتُمُوْنِیْ فَعَلْتُ وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ طُرُقٍ لِحَدِيْثِ عُثْمَانَ فِیْ دُبُرِ وُضُوئِهِ، وَلَمْ يَذْكُرَا فِیْ رِوَايَاتِهِمَا تَخْلِيْلَ اللِّحْيَةِ ثَلَاثًا،

وَهٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ، قَدِ احْتَجَّا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ غَيْرِ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ، وَلَا اَعْلَمُ فِیْ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ طَعْنًا بِوَجْهٍ مِّنَ الْوُجُوْهِ، وَلَهُ فِیْ تَخْلِيْلِ اللِّحْيَةِ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَعَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنا چہرہ دھویا، ناک میں پانی چڑھایا، تین مرتبہ کلی کی، اپنے سر کا اور کانوں کا اندر، باہر مسح کیا اور چہرہ دھونے کے دوران قدم دھونے سے پہلے اپنی داڑھی کا تین مرتبہ خلال کیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یونہی وضو کرتے دیکھا ہے۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی اس وضو والی حدیث کے طرق نقل کئے ہیں لیکن انہوں نے اپنی روایات میں داڑھی کے تین مرتبہ خلال کا ذکر نہیں کیا ہے اور یہ اسناد صحیح ہے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے عامر بن شقیق کے علاوہ اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) عامر بن شقیق کے حوالے سے کسی قسم کا طعن میرے علم میں نہیں ہے۔

تخلیل لحیہ کے متعلق مذکورہ حدیث کی صحیح شاہد حدیثیں موجود ہیں جو کہ عمار بن یاسر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہیں۔

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ شاہد حدیث:

528۔ فَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ، وَاَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَنْصُوْرِیُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِیِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، اَنَّهُ رَاٰى عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَّتَوَضَّاُ فَخَلَّلَ اللِّحْيَةَ فَقِيْلَ لَهُ: تُخَلِّلُ لِحْيَتَكَ ؟ فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِیْ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ ؟ قَالَ سُفْيَانُ: وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حسان بن بلال کہتے ہیں: انہوں نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو وضو کے دوران داڑھی کا خلال کرتے دیکھا تو ان سے کہا: آپ داڑھی کا خلال کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: مجھے اس میں رکاوٹ کیا ہے؟ میں نے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو داڑھی کا خلال کرتے دیکھا ہے۔ سفیان نے یہی حدیث ایک اور سند کے ہمراہ بھی روایت کی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ شاہد حدیث:

529۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِیْ كَرِيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ مِنْ تَحْتِهَا، وَقَالَ: بِهٰذَا أَمَرَنِي رَبِّي

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں کے ساتھ داڑھی کے نیچے سے اس کا خلال کیا اور فرمایا: میرے اللہ نے مجھے یہی حکم دیا ہے۔

530۔ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، وَقَالَ: بِهٰذَا أَمَرَنِي رَبِّي "

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کے دوران داڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اللہ نے مجھے یہی حکم دیا ہے۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کردہ حدیث:

531۔ فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ فَيَّاضٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي وَهْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَهٰذَا شَاهِدٌ صَحِيحٌ فِي مَسْحِ بَاطِنِ الْأُذُنَيْنِ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کیا کرتے تھے تو اپنی داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

کانوں کے اندرونی جانب مسح کرنے کے بارے میں یہ صحیح حدیث شاہد ہے:

532۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بَاطِنَ أُذُنَيْهِ وَظَاهِرَهُمَا، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَأْمُرُ بِذٰلِكَ، زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ قَدْ أَسْنَدَهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَأَوْقَفَهُ غَيْرُهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران کانوں کے اندر اور باہر (دونوں طرف) مسح کیا۔ (آپ فرماتے ہیں) ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی یہی حکم دیا کرتے تھے (کہ کانوں کے اندر اور باہر دونوں جانب مسح کیا کرو)

اس کی سند میں جو زائدہ ہیں یہ "زائدہ بن قدامہ" ہیں۔ ثقہ ہیں، اصحاب جرح والتعدیل کے طعن سے بھی بچے ہوئے ہیں۔

حدیث 532:

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 442

انہوں نے ثوری کی سند کے ساتھ مکمل سند بیان کی ہے اور دیگر رواۃ کے ذریعے جو روایتیں ہیں وہ موقوف ہیں۔

533۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

وَشَاهِدُهُ الْحَدِيْثُ الْمُرْسَلُ الْمَشْهُوْرُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ: هٰذَا الْوَسِيطُ مِنَ الْوُضُوءِ الَّذِي يُضَاعِفُ اللّٰهُ الْاَجْرَ لِصَاحِبِهِ مَرَّتَيْنِ الْحَدِيْثُ بِطُولِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو مرتبہ اعضاء وضو کو دھویا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

اس حدیث کی ایک مرسل مشہور حدیث شاہد ہے جو کہ معاویہ بن قرہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے وہ یہ ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا پھر فرمایا: اتنا وضو کرنا ضروری ہے پھر دو دو مرتبہ وضو کیا اور فرمایا کہ یہ درمیانے درجے کا وضو ہے، جس پر اللہ تعالیٰ دوگنا اجر دیتا ہے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

534۔ حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ

حدیث 533:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 157 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 136 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 43 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 420 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8747 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 170 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1094 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1924 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1543 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5598 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 81 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 380 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله بیروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحدیث: 125

بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً، وَجَمَعَ بَيْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالاسْتِنْشَاقِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا اور ایک ہی چلّو سے کلی بھی کی اور اسی سے ناک میں بھی پانی چڑھایا۔

535۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ بِغَرْفَةٍ غَرْفَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک چلو لے کر وضو کیا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

536۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُعَمَرِيُّ بِالْمَدِيْنَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْاَسْوَاقَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، قَالَ: فَجَآءَ فَنَاوَلْتُهُ مَاءً فَتَوَضَّاَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ جَيْبِهِ فَلَمْ يَقْدِرْ، فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ مِّنْ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَفِيْهِ فَائِدَةٌ كَبِيْرَةٌ وَّهِيَ: اَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا حَدِيْثَ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ فِيْ مَسْحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي الْحَضَرِ، وَذِكْرَ التَّوْقِيتِ فِيْهِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى اِخْبَارِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، وَالْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَاِنَّ الْاَسْوَاقَ مَحِلَّةٌ مَّشْهُوْرَةٌ مِّنْ مَّحَالِّ الْمَدِيْنَةِ، وَالْحَدِيْثُ مَشْهُوْرٌ بِدَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (مدینہ کے ایک علاقہ) اسواق میں گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے بعد واپس تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پانی پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کہنیاں قمیص کے بازو سے نکالنا چاہیں، لیکن نہ نکل سکیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبہ کے نیچے سے ہی نکال لیں اور ان کو دھولیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موزوں پر مسح کیا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ یہ حدیث مالک بن انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے صحیح ہے۔ (امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے رسول اللہ کے موزوں پر مسح

کرنے اور اس کے وقت کے تعین کرنے کے متعلق صفوان بن عسال کی حدیث نقل نہیں کی لیکن دونوں نے علی ابن ابی طالب اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما کی مسح علی الخفین کے متعلق احادیث نقل کی ہیں۔ (......اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے......) اور ''اسواق'' مدینے کے محلوں میں سے ایک محلّہ ہے۔

537۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَسْوَاقَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ، ثُمَّ خَرَجَا فَسَاَلْتُ بِلَالًا مَاذَا صَنَعَ ؟ قَالَ: تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِدَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ

✧✧ داؤد بن سلیمان اپنی سند کے ساتھ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسواق (محلّہ) میں گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے پھر دونوں واپس تشریف لے آئے (اسامہ کہتے ہیں) میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا (وضو کے دوران) اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

538۔ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثُمَّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مِقْلَاصٍ، وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَا: اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَوَضَّاُ فَاَخَذَ مَاءً لِاُذُنَيْهِ خِلَافَ الْمَاءِ الَّذِيْ مَسَحَ بِهِ رَاْسَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ اِذَا سَلِمَ مِنَ ابْنِ اَبِيْ عُبَيْدِ اللّٰهِ هٰذَا فَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ، وَقَدْ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ وَّشَاهِدُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کا مسح کر کے، کانوں کے مسح کے لئے الگ پانی لیا۔

539۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ، اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ اُذُنَيْهِ بِغَيْرِ الْمَاءِ الَّذِيْ مَسَحَ بِهِ رَاْسَهُ

وَهٰذَا يُصَرِّحُ بِمَعْنَى الْاَوَّلِ، وَهُوَ صَحِيْحٌ مِثْلُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کا مسح اسی پانی سے نہیں کیا جس کے ساتھ سر کا مسح کیا بلکہ کانوں کے لئے نیا پانی لیا۔

❖ یہ حدیث گزشتہ حدیث کے مفہوم کی ہی وضاحت کرتی ہے اور ''صحیح'' بھی ہے۔

540۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ اُذُنَيْهِ بَاطِنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا

وَلَمْ يَحْتَجَّا بِابْنِ عَقِيْلٍ وَّهُوَ مُسْتَقِيْمُ الْحَدِيْثِ مُقَدَّمٌ فِي الشَّرَفِ

✧✧ حضرت ربیع بنت معوذ فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کانوں کا اندر اور باہر سے مسح کیا۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابن عقیل کی روایات نقل نہیں کی ہیں حالانکہ ان کی احادیث ''صحیح'' ہوتی ہیں اور رتبہ میں بھی یہ دوسروں سے مقدم ہیں۔

541۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، وَاَبُوْ دَاوُدَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَا وَرَجُلَانِ رَجُلٌ مِّنَّا، وَرَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ اَسَدٍ، قَالَ: فَبَعَثَهُمَا لِحَاجَةٍ، وَقَالَ: اِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِيْنِكُمَا، قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ ثُمَّ خَرَجَ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ، فَكَاَنَّا اَنْكَرْنَا، فَقَالَ: كَاَنَّكُمَا اَنْكَرْتُمَا، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي الْحَاجَةَ، وَيَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ، وَيَاْكُلُ اللَّحْمَ، وَلَمْ يَكُنْ يَّحْجُبُهُ عَنْ قِرَاءَتِهِ شَيْءٌ لَّيْسَ الْجَنَابَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَالشَّيْخَانِ لَمْ يَحْتَجَّا بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ، فَمَدَارُ الْحَدِيْثِ عَلَيْهِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلِمَةَ غَيْرُ مَطْعُوْنٍ فِيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے (کہتے ہیں) میں اور دو آدمی (جن میں سے ایک ہمارے قبیلے کا تھا اور دوسرا بنو اسد سے تعلق رکھتا تھا) حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے (عبداللہ کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو کسی کام سے بھیجا اور فرمایا: تم دونوں مضبوط آدمی ہو، اس لئے تم اپنے دین کا دفاع کرو (عبداللہ کہتے ہیں) پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ بیت الخلاء میں جا کر واپس آئے پھر آپ نے پانی منگوا کر اس سے اپنے ہاتھوں کو دھویا پھر آپ قرآن پاک پڑھنے لگے: ہمیں یہ بات اچھی نہیں لگی۔ آپ نے فرمایا: لگتا ہے تمہیں میرا یہ عمل اچھا نہیں لگا۔ رسول اکرم ﷺ بھی قضائے حاجت کے بعد (بغیر وضو کئے) قرآن پاک پڑھا کرتے تھے اور گوشت بھی کھالیا کرتے تھے۔ آپ کو سوائے جنابت کے اور کوئی چیز قرآن پاک کی تلاوت سے نہیں

حدیث 541:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 229 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 840 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت سنن 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 208 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 418 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 101

روکی تھی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن سلمہ کی روایات نقل نہیں کی ہیں اور اس حدیث کا مدار، انہی پر ہے اور عبداللہ بن سلمہ پر کسی کا طعن بھی ثابت نہیں ہے۔

542۔ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ، وَاَبُوْ عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَرَازُ بِمَكَّةَ فِيْ اٰخَرِيْنَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُّعَاوِدَ فَلْيَتَوَضَّاْ، فَاِنَّهٗ اَنْشَطُ لِلْعَوْدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اَخْرَجَاهُ اِلٰى قَوْلِهٖ فَلْيَتَوَضَّاْ فَقَطْ، وَلَمْ يَذْكُرَا فِيْهِ فَاِنَّهٗ اَنْشَطُ لِلْعَوْدِ وَهٰذِهٖ لَفْظَةٌ تَفَرَّدَ بِهَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، وَالتَّفَرُّدُ مِنْ مِثْلِهٖ مَقْبُوْلٌ عِنْدَهُمَا

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنی بیوی سے ایک دفعہ ہمبستری کرنے کے بعد دوبارہ ہمبستری کرنا چاہتا ہو، تو اس کو وضو کر لینا چاہئے کیونکہ وضو کرنے سے دوبارہ ہمبستری کرنے میں زیادہ لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن دونوں نے اس حدیث کو ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔ انہوں نے صرف **فلیتوضا** کے الفاظ نقل کئے ہیں (**فانه انشط للعود**) کے الفاظ ذکر نہیں کئے ہیں اور اس لفظ کو شعبہ، عاصم سے روایت کرنے میں متفرد ہیں اور ان جیسے محدثین رحمۃ اللہ علیہم کے تفردات، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے نزدیک مقبول ہیں۔

543۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتَّابٍ اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا

حدیث 542:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 308 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 220 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 141 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 587 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1211 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 219 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 9038 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 13865

سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، قُلْتُ: كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ اَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ، اَوْ يَنَامُ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ ؟ قَالَتْ: كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ يَفْعَلُ، رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ، وَرُبَّمَا تَوَضَّاَ فَنَامَ، قُلْتُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيْحِ، عَنْ قُتَيْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ شَوَاهِدَهُ بِاَلْفَاظِهَا، وَقَدْ تَابَعَهُ غُضَيْفُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کب کیا کرتے تھے؟ سونے سے پہلے یا سونے کے بعد اٹھ کر؟ انہوں نے فرمایا: اکثر سونے سے پہلے ہی غسل کر لیتے تھے لیکن کبھی کبھی صرف وضو کر کے سو جاتے تھے، میں نے کہا: اللہ کا شکر ہے، جس نے شرعی امور میں گنجائش رکھی ہے۔

✣✣ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں قتیبہ سے یہی حدیث نقل کی ہے لیکن انہوں نے اس کے شواہد انہی لفظوں کے ہمراہ ذکر نہیں کئے۔

اس حدیث کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرنے میں ''غضیف بن الحارث'' نے ''عبداللہ ابن ابی قیس'' کی متابعت کی ہے۔ ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے:

544- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَاَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ

حدیث **543**:

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 307 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 223 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 1676 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1437 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 917 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 24497

حدیث **544**:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 223
اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 226
اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله، بيروت، لبنان، 1405ھ/1984ء، رقم الحديث: 393

اَنْ یَّنَامَ، وَرُبَّمَا نَامَ قَبْلَ اَنْ یَّغْتَسِلَ تَابَعَهُ کَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ بُرْدٍ

✧✧ غضیف بن الحارث کہتے ہیں: میں نے اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً ارشاد فرمایا: کبھی آپ سونے سے پہلے غسل کر لیتے تھے اور کبھی غسل کرنے سے پہلے سو جاتے تھے۔

اس حدیث کو برد بن سنان سے روایت کرنے میں کھمس بن سنان نے سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کی متابعت کی ہے (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

545۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا کَهْمَسٌ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَیٍّ، عَنْ غُضَیْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قُلْتُ لِعَآئِشَةَ: اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَهُ الْجَنَابَةُ اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهٖ، اَوْ مِنْ اٰخِرِهٖ ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهٖ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اٰخِرِهٖ، قُلْتُ: اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ فِی الْاَمْرِ سَعَةً وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

✧✧ کھمس اپنی سند کے ساتھ غضیف بن الحارث سے روایت کرتے ہیں (حارث کہتے ہیں) میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت فوراً کر لیتے تھے یا دیر سے؟ انہوں نے جواب دیا: کبھی فوراً کر لیتے تھے اور کبھی دیر سے۔ میں نے کہا: شکر ہے اس پاک ذات کا، جس نے شرعی امور میں وسعت رکھی ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی آل اور آپ کے تمام اصحاب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ (آمین)

546۔ وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی، اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْجُنَیْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَافٰی بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، وَثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الرَّکْعَتَیْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ، وَلَا اَرَاهُ یُحْدِثُ وُضُوْءً ا بَعْدَ الْغُسْلِ

حدیث 546:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 250 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 107 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 252 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 579 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24434 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 249 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 817 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4531 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1390 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 1521

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ مُلَخَّصٌ مُفَسَّرٌ، وَلَمْ يَشُكَّ فِيْهِ الرَّاوِيْ

✧✧ حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر سے پہلے دو رکعت ادا کیا کرتے تھے، میں نے آپ کو غسل کے بعد نیا وضو کرتے نہیں دیکھا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے جو اس حدیث سے زیادہ ملخص اور مفسر ہے اور اس حدیث میں اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا کے الفاظ میں تردد بھی نہیں ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

547- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى شَرِيْكٍ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث:

548- حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوْءِ بَعْدَ الْغُسْلِ، فَقَالَ: وَاَيُّ وُضُوْءٍ اَفْضَلُ مِنَ الْغُسْلِ؟ قَالَ الْحَاكِمُ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ ثِقَةٌ، وَقَدْ اَوْقَفَهُ غَيْرُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل کے بعد وضو کے متعلق مسئلہ پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غسل سے بہتر کون سا وضو ہے؟

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: محمد بن عبداللہ بن بزیع ''ثقہ'' ہیں۔ ان کے علاوہ جن راویوں نے بھی یہ حدیث نقل کی ہے انہوں نے اسے موقوف رکھا ہے۔

549- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى شَرِيْكٍ. وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا، قَالَا: حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ اَبِيْ مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث: 549

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم العدیث:1970 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم العدیث:1068

وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَدْفِءُ بِهَا بَعْدَ الْغُسْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَوَاهِدُهُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَالطَّرِيْقُ اِلَيْهِمَا فَاسِدٌ

✧✧ حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے بعد (میرے ساتھ لحاف میں لیٹ کر) گرمائش حاصل کیا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اس حدیث کی شاہد حدیثیں بھی موجود ہیں، جو کہ سعید بن المسیب اور عروہ نے عائشہ سے روایت کی ہیں، تاہم ان تک سند ذرا کمزور ہے۔

550- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ اَبِيْ مُعَاذٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ خِرْقَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوْءِ اَبُوْ مُعَاذٍ هٰذَا هُوَ الْفَضْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ بَصْرِيٌّ، رَوٰى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَثْنٰى عَلَيْهِ، وَهُوَ حَدِيْثٌ قَدْ رُوِيَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَغَيْرِهٖ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک رومال ہوتا تھا جس کے ساتھ آپ وضو کرنے کے بعد پانی خشک کیا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روایت نہیں کیا ہے۔

اس کی سند میں جو ابو معاذ ہیں، ان کا نام فضل بن میسرۃ ہے۔ یہ بصری ہیں اور یحییٰ بن سعید نے ان سے حدیث روایت کی ہے۔

551- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيْ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ مَّرْوَانَ الْاَصْفَرِ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اَنَاخَ رَاحِلَتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، ثُمَّ جَلَسَ يَبُوْلُ اِلَيْهَا، فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا ؟ قَالَ: اِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ فِي الْفَضَاءِ، فَاِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ فَلَا بَاْسَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، فَقَدِ احْتَجَّ بِالْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ جَابِرٍ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ مروان الاصفر کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے اپنا اونٹ قبلہ کی سمت بٹھایا اور پھر قبلہ کی طرف

حدیث 551:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 60

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 443

رخ کر کے پیشاب کرنے بیٹھ گئے (جب فارغ ہوئے تو) میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا رسول اکرم ﷺ نے اس سے منع نہیں کیا؟ انہوں نے فرمایا: کھلی فضا میں (قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے سے) منع کیا ہے اور جب تمہارے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حائل ہو تو کوئی حرج نہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حسن بن ذکوان کی روایات نقل کی ہیں۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ جابر سے مروی ہے اور یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

552- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَانَا اَنْ نَسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةَ اَوْ نَسْتَقْبِلَهَا بِفُرُوْجِنَا اِذَا اَهْرَقْنَا الْمَاءَ، ثُمَّ رَاَيْنَاهُ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَهُوَ يَبُوْلُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمیں پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف رخ اور پیٹھ کرنے سے منع کیا کرتے تھے پھر ہم نے آپ کی وفات سے پہلے آپ ﷺ کو قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب کرتے دیکھا۔

553- حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيْثٌ وَّهُوَ اَخْبَثُ مِنْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ رُوَاتُهُ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ، فَاِنْ سَلِمَ مِنْ يُوْسُفَ بْنِ خَالِدٍ السَّمْتِيِّ فَاِنَّهٗ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَقَدْ خَرَّجْتُهُ لِشِدَّةِ الْحَاجَةِ اِلَيْهِ، وَقَدِ اسْتَعْمَلَ مِثْلَهُ الشَّيْخَانِ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعٍ يَّطُوْلُ بِشَرْحِهِ الْكِتَابُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کتے کی کمائی خبیث ہے اور وہ خود اس سے بھی زیادہ خبیث ہے۔

✣✣ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں اگر (اس کے ایک راوی) یوسف بن خالد السمتی (محدثین رحمۃ اللہ علیہم کے طعن سے) محفوظ رہیں تو یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کی ہے اور میں نے اس حدیث کو شدید ضرورت کی وجہ سے نقل کیا ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے کئی مقامات پر ایسے کیا ہے اگر ان سب کا یہاں پر ذکر کروں تو بہت طوالت ہو جائے گی۔

554- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوْتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ، حَدَّثَنِيْ عُتْبَةُ بْنُ اَبِيْ حَكِيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَيُّوْبَ، وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّوْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهِ

الأيَةَ: فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَثْنٰى عَلَيْكُمْ خَيْرًا فِي الطُّهُوْرِ فَمَا طُهُوْرُكُمْ هٰذَا ؟ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ، وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَلْ مَعَ ذٰلِكَ غَيْرُهُ ؟ قَالُوْا: لَا، غَيْرَ اَنَّ اَحَدَنَا اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ اَحَبَّ اَنْ يَّسْتَنْجِيَ بِالْمَآءِ، قَالَ: هُوَ ذَاكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ كَبِيْرٌ صَحِيْحٌ فِيْ كِتَابِ الطَّهَارَةِ، فَاِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ، وَعُتْبَةَ بْنَ اَبِيْ حَكِيْمٍ مِّنْ اَئِمَّةِ اَهْلِ الشَّامِ، وَالشَّيْخَانِ اِنَّمَا اَخَذَا مُخَّ الرِّوَايَاتِ، وَمِثْلُ هٰذَا الْحَدِيْثِ لَا يُتْرَكُ لَهُ، قَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَعْرَفُ النَّاسِ بِحَدِيْثِ الشَّامِيِّيْنَ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس آیت (: فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ)(التوبہ:۱۰۸) کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے انصاریو! اللہ تعالیٰ نے تمہاری طہارت پسندی کی تعریف کی ہے۔ تو تمہاری طہارت کا طریقہ کیا ہے؟ انہوں نے جواباً عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نماز کے لئے وضو کرتے ہیں اور جنابت کا غسل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی اور عمل؟ انہوں نے جواب دیا: اور کوئی خاص عمل تو نہیں ہے البتہ ہم لوگ جب بول و براز سے فارغ ہوتے ہیں تو پانی کے ساتھ استنجاء کرنے کو پسند کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی ہے۔

✣✣ کتاب الطہارت میں اس حدیث کا بہت مقام ہے کیونکہ اس کی سند میں محمد بن شعیب بن شابور اور عتبہ بن ابی حکیم اہل شام کے ائمہ حدیث میں سے ہیں اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایات کے اصل مغز نقل کیے ہیں اور اس طرح کی حدیث کو ترک نہیں کرنا چاہئے۔ ابراہیم بن یعقوب کہتے ہیں: شامیوں کی حدیث کے سلسلے میں محمد بن شعیب سب سے زیادہ مشہور ہیں۔

ایک سند صحیح کے ساتھ مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

555۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيِّ، ثُمَّ الْعَجْلِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَهْلِ قُبَاءَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُوْرِ، وَقَالَ: فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا حَتّٰى انْقَضَتِ الْاٰيَةُ، فَقَالَ لَهُمْ: مَا هٰذَا الطُّهُوْرُ

حدیث 554:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 355 ذکرہ ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 515 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرسالة' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحدیث: 729 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 1630 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 23884

✧✧ حضرت عویف بن ساعدہ انصاری العجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل قباء سے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری ستھرائی اور پاکیزگی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے: فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا (آخر آیت تک آپ نے پڑھا) پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: تمہاری وہ کون سی طہارت ہے؟

556- اَبِیْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ الْاَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْمَازِنِيُّ مَازِنُ بَنِي النَّجَّارِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اَرَاَيْتَ وُضُوءَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلٰوةٍ طَاهِرًا كَانَ، اَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ، عَنْ مَّنْ هُوَ؟ قَالَ: حَدَّثَتْهُ اَسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِي عَامِرٍ الْغَسِيلَ، حَدَّثَهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ طَاهِرًا كَانَ، اَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ، فَلَمَّا شَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّوَضَعَ عَنْهُمُ الْوُضُوءَ اِلَّا مِنْ حَدَثٍ وَّكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَرٰى اَنَّ بِهٖ قُوَّةً عَلٰى ذٰلِكَ فَفَعَلَهُ حَتّٰى مَاتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ، فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَّاحِدٍ

✧✧ محمد بن یحییٰ بن حبان انصاری المازنی رضی اللہ عنہ نے عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ نے غور کیا ہے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہر نماز کے لئے نیا وضو کیا کرتے تھے خواہ ان کو وضو کی حاجت ہو یا نہ ہو، وہ کس حوالے سے ایسا کرتے تھے؟ (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹے عبیداللہ نے ان کو جواب دیا) ان کو اسماء بنت زید بن الخطاب نے عبداللہ بن حنظلہ بن ابی عامر کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عادت کریمہ بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لئے تازہ وضو کیا کرتے تھے خواہ وضو کی ضرورت ہوتی یا نہ ہوتی۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عمل میں (امت کے لئے) مشقت محسوس کی تو ہر نماز کے لئے مسواک کا حکم دے دیا اور وضو صرف اس شخص کے لئے لازم رکھا جس کا وضو نہ ہو اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یہ سمجھتے تھے کہ وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں، اس لئے انہوں نے آخری وقت تک ہر نماز کے لئے تازہ وضو ہی کیا۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے علقمہ بن مرثد کی وہ روایت نقل کی ہے جس میں انہوں نے سلیمان بن بریدہ پھر ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عمل بیان کیا ہے کہ آپ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کیا کرتے تھے اور فتح کا سال آیا تو آپ نے پانچوں نمازیں ایک وضو کے ساتھ ادا کی ہیں۔

557- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ وَّهُوَ عَقِيْلُ بْنُ جَابِرٍ سَمَّاهُ سَلَمَةُ الْاَبْرَشُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ مِنْ نَخْلٍ فَاَصَابَ رَجُلٌ

مِّنَ الْمُسْلِمِينَ امْرَاَةً مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَافِلا اَتٰى زَوْجُهَا وَكَانَ غَائِبًا، فَلَمَّا اُخْبِرَ الْخَبَرَ حَلَفَ لا يَنْتَهِي حَتّٰى يُهْرِيقَ فِيْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمًا، فَخَرَجَ يَتْبَعُ اَثَرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلا فَقَالَ: مَنْ رَّجُلٌ يَكْلَؤُنَا لَيْلَتَنَا هٰذِهِ فَانْتَدِبَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ، وَرَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالا: نَحْنُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: فَكُوْنَا بِفَمِ الشِّعْبِ، قَالَ: وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ قَدْ نَزَلُوْا اِلَى الشِّعْبِ مِنَ الْوَادِيْ، فَلَمَّا اَنْ خَرَجَ الرَّجُلانِ اِلٰى فَمِ الشِّعْبِ، قَالَ الْاَنْصَارِيُّ لِلْمُهَاجِرِيّ: اَيُّ اللَّيْلِ اَحَبُّ اِلَيْكَ اَنْ اَكْفِيَكَهُ؟ قَالَ: اكْفِنِيْ اَوَّلَهُ، فَاضْطَجَعَ الْمُهَاجِرِيُّ، وَقَامَ الْاَنْصَارِيُّ يُصَلِّيْ، قَالَ: وَاَتٰى زَوْجُ الْمَرْاَةِ فَلَمَّا رَاٰى شَخْصَ الرَّجُلِ عَرَفَ اَنَّهُ رَبِيَّةُ الْقَوْمِ، قَالَ: فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ فَوَضَعَهُ فِيْهِ، قَالَ: فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ وَثَبَتَ قَائِمًا يُّصَلِّيْ، ثُمَّ رَمَاهُ بِسَهْمٍ اٰخَرَ فَوَضَعَهُ فِيْهِ، فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ وَثَبَتَ قَائِمًا يُّصَلِّيْ، ثُمَّ عَادَ الثَّالِثَةَ فَوَضَعَهُ فِيْهِ فَنَزَعَهُ فَوَضَعَهُ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ اَهَبَّ صَاحِبَهُ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَقَدْ اُثْبِتُّ فَوَثَبَ، فَلَمَّا رَآهُمَا الرَّجُلُ عَرَفَ اَنَّهُ قَدْ نَذَرَ بِهٖ، فَهَرَبَ، فَلَمَّا رَاَى الْمُهَاجِرِيُّ مَا بِالْاَنْصَارِيِّ مِنَ الدِّمَآءِ، قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَفَلا اَهْبَبْتَنِيْ اَوَّلَ مَا رَمَاكَ، قَالَ: كُنْتُ فِيْ سُوْرَةٍ اَقْرَؤُهَا فَلَمْ اُحِبَّ اَنْ اَقْطَعَهَا حَتّٰى اُنْفِذَهَا، فَلَمَّا تَابَعَ عَلَيَّ الرَّمْيَ رَكَعْتُ فَآذَنْتُكَ، وَايْمُ اللّٰهِ لَوْلا اَنْ اُضَيِّعَ ثَغْرًا، اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِهٖ لَقُطِعَ نَفْسِي قَبْلَ اَنْ اَقْطَعَهَا، اَوْ اُنْفِذَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِاَحَادِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، فَاَمَّا عَقِيْلُ بْنُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ فَاِنَّهُ اَحْسَنُ حَالا مِنْ اَخَوَيْهِ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَهٰذِهٖ سُنَّةٌ ضَيِّقَةٌ قَدِ اعْتَقَدَ اَئِمَّتُنَا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنَّ خُرُوْجَ الدَّمِ مِنْ غَيْرِ مَخْرَجِ الْحَدَثِ لا يُوْجِبُ الْوُضُوْءَ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: غزوہ ذات الرقاع کے موقع پر ایک مرتبہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک باغ میں گئے تو ایک مسلمان شخص نے ایک مشرک کی بیوی کو تیر مارا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ کر قافلے میں آئے تو اس عورت کا شوہر جو اس وقت وہاں موجود نہیں تھا آ گیا اور جب اس کو واقعہ کی خبر ملی تو اس نے قسم کھائی کہ جب تک اصحاب رسول میں سے کسی کا خون نہیں بہائے گا، چین سے نہیں بیٹھے گا۔ چنانچہ وہ آدمی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے نشانات ڈھونڈتا ہوا ان نشانوں کے پیچھے پیچھے چل دیا (ادھر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا اور فرمایا: اس رات کون کون پہرہ دے گا؟ ایک مہاجر اور ایک

حدیث 557:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 198 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 14745 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1096 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 36 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 647

انصاری صحابی رضی اللہ عنہ نے اس کام کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیا اور کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم پہرہ دیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ تم دونوں درۂ کوہ کے درمیان کھڑے رہنا (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ وادی سے درہ کی طرف اتر گئے۔ پھر جب وہ دونوں صحابی درہ کے آغاز میں (پہرہ دینے کے لئے) آ گئے انصاری نے مہاجر سے کہا: آپ رات کے کون سے حصے میں آرام کرنا چاہتے ہیں؟ اس نے جواب دیا: پہلے حصے میں۔ تو مہاجر لیٹ گیا اور انصاری کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا (یہ نماز پڑھ رہا تھا کہ) اس عورت کا خاوند وہاں پر آن پہنچا۔ جب اس نے ایک آدمی کی پرچھائی سی دیکھی تو سمجھ گیا کہ یہی ان کا محافظ ہے۔ چنانچہ اس نے ایک تیر پھینکا جو اس انصاری صحابی کو آ لگا انہوں نے تیر نکال کر پھینکا اور نماز جاری رکھی، اس نے ایک اور تیر مارا، یہ بھی ان کو لگا، لیکن انہوں نے تیر نکال کر پھینک دیا اور نماز جاری رکھی، اس نے تیسرا تیر مارا، انہوں نے اس کو بھی نکال کر پھینک دیا لیکن اس کے بعد نماز مکمل کر کے اپنے ساتھی کو آواز دی، اس نے کہا: تم بیٹھے رہو، میں آ رہا ہوں۔ پھر وہ اٹھ کر آ گیا۔ جب اس آدمی نے ان دونوں کو دیکھا تو سمجھ گیا کہ یہ لوگ چوکنے ہو گئے ہیں، اس لئے وہ وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا۔ مہاجر نے جب انصاری کی خون سے لت پت یہ حالت دیکھی تو کہنے لگے: جب اس نے تمہیں پہلا تیر مارا تھا آپ نے اسی وقت مجھے آواز کیوں نہیں دی؟ اس نے جواب دیا: میں نے ایک سورۃ شروع کر رکھی تھی، مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ سورۃ چھوڑ دوں لیکن جب اس نے مسلسل تیر برسانا شروع کر دیئے تو میں نے نماز مکمل کر کے آپ کو آواز دی۔ اور اگر یہ خدشہ نہ ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جس مقام کی حفاظت پر مامور کیا ہے، وہ پوری نہ ہو پائے گی تو خدا کی قسم! میں مر تو جاتا لیکن سورۃ درمیان میں نہ چھوڑتا۔

✥✥ یہ حدیث ''صحیح الاسناد'' ہے، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے محمد بن اسحاق کی روایات نقل کی ہیں۔ اس حدیث کی سند میں عقیل بن جابر بن عبداللہ الانصاری رضی اللہ عنہما اپنے دونوں بھائیوں محمد اور عبدالرحمٰن سے کہیں زیادہ بہتر مقام رکھتے ہیں۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) یہ وہ کمزور طرز عمل ہے جس کا اعتقاد ہمارے ائمہ نے اس حدیث کی بنیاد پر رکھا ہے کہ غیر سبیلین سے نکلنے والا خون ناقص وضو نہیں ہے۔

558- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُوْلُ: اَخْبَرَنِيْ صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ عَقِيْلِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ لَقَبُهُ حَمْدَانُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ الْمَرْوَذِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَغَوِّطِيْنَ اَنْ يَّتَحَدَّثَا، فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی ایک حدیث مروی ہے۔

559۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، وَزَيْدُ بْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الْمُتَغَوِّطِينَ اَنْ يَتَحَدَّثَا، وَقَالَ: فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ هٰذَا عِيَاضُ بْنُ هِلَالٍ الْاَنْصَارِيُّ شَيْخٌ مِّنَ التَّابِعِينَ مَشْهُورٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ وَقَعَ اِلَى الْيَمَامَةِ وَبِصِحَّةِ مَا ذَكَرْتُهُ

✧✧ ابو یحییٰ عبدالصمد بن حسان المروزی، قاسم بن یزید الجرمی اور زید بن ابوالزرقاء نے سفیان کی سند سے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ نبی اکرم نے پیشاب اور پاخانہ کرنے والوں کو گفتگو سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اس عمل کو پسند نہیں کرتا۔

یہ عیاض بن ہلال انصاری رضی اللہ عنہ کے بیٹے ہیں، اہل مدینہ سے تعلق رکھتے ہیں اور مشہور بزرگ تابعی ہیں۔ بعد میں یہ یمامہ چلے گئے تھے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے مذکورہ حدیث کی صحت ثابت کرنے کے لئے ایک حدیث نقل کی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

560۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الْحَفِيدُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا يَخْرُجُ الرَّجُلَانِ يَضْرِبَانِ الْغَائِطَ كَاشِفَانِ عَوْرَتَهُمَا فَاِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ مِّنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَاِنَّمَا اَهْمَلَاهُ لِخِلَافٍ بَيْنَ اَصْحَابِ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ فِيهِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: هِلَالُ بْنُ عِيَاضٍ، وَقَدْ حَكَمَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ فِي التَّارِيخِ اَنَّهُ عِيَاضُ بْنُ هِلَالٍ الْاَنْصَارِيُّ، سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ، سَمِعَ مِنْهُ يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، قَالَهُ

حدیث 559:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث:32

حدیث 560:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 15 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11328 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 71 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 33 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 487 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث:1264

هِشَامٌ، وَمَعْمَرٌ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، وَسَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حَمْشَادٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ، يَقُولُ: رَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ مَرَّةً عَنْ يَحْيَى، عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ، وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا، وَقَدْ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ يُحَدِّثُ بِهِ عِيَاضَ بْنَ هِلَالٍ ثُمَّ شَكَّ فِيهِ، فَقَالَ: أَوْ هِلَالُ بْنُ عِيَاضٍ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، فَاتَّفَقُوا عَلٰى عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ وَّهُوَ الصَّوَابُ قَالَ الْحَاكِمُ: قَدْ حَكَمَ بِهِ إِمَامَانِ مِنْ أَئِمَّتِنَا مِثْلُ الْبُخَارِيِّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ بِالصِّحَّةِ لِقَوْلِ مَنْ أَقَامَ هٰذَا الْإِسْنَادَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ شَوَاهِدَ فَصَحَّ بِهِ الْحَدِيثُ، وَقَدْ خَرَّجَ مُسْلِمٌ مَّعْنٰى هٰذَا الْحَدِيثِ

عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلٰى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلٰى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو آدمی اپنی شرمگاہوں کو کھولے پاخانہ کرتے ہوئے گفتگو مت کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ عمل پسند نہیں ہے۔

یہ حدیث یحیٰی ابن ابی کثیر کی عیاض بن ہلال رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ روایت کی بناء پر درجہ صحت پر فائز ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے (اپنی کتاب) ''تاریخ'' میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ ہلال بن عیاض رضی اللہ عنہ انصاری ہیں، انہوں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے حدیث کا سماع کیا ہے اور ان سے یحیٰی ابن ابی کثیر نے سماع کیا ہے اور ہشام، معمر، علی بن مبارک اور حرب بن شداد نے اس کو یحیٰی ابن ابی کثیر سے روایت کیا ہے۔

علی بن حمشاد موسیٰ بن ہارون کا یہ قول نقل کرتے ہیں: امام اوزاعی نے اس حدیث کو دو مرتبہ بیان کیا ہے جن میں سے ایک مرتبہ انہوں نے یحیٰی بن ابی کثیر کے بعد ہلال بن عیاض رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ اور ایک مرتبہ انہوں نے اسی حدیث کو محمد بن الصباح پھر ولید پھر اوزاعی اور پھر یحیٰی بن ابی کثیر کے حوالے سے رسول پاک ﷺ سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

پہلے تو عبدالرحمٰن بن مہدی اس حدیث کو عیاض بن ہلال کے حوالے سے بیان کیا کرتے تھے۔ پھر ان کو اس بارے میں شک پیدا ہوا تو وہ اس کی سند یوں بیان کیا کرتے تھے۔ أَوْ هِلَالُ بْنُ عِيَاضٍ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى۔ (اس مذکورہ سند میں عبدالرحمٰن، عبیداللہ اور محمد) سب کی سند عیاض بن ہلال پر جمع ہو جاتی ہے اور یہی صواب بھی ہے۔

✣✣ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ہمارے ائمہ میں سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور موسیٰ بن ہارون جیسے جلیل القدر اماموں نے اس اسناد کے حوالے سے ان لوگوں کی تائید کی ہے اور ان کے موقف کی تائید کی ہے جنہوں نے اس کی سند عیاض بن ہلال سے بیان کی

ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلے میں کئی شواہد بھی درج کئے ہیں جن سے اس حدیث کا صحیح ہونا ثابت ہے۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ حدیث جو کہ اس کے ہم معنی ہے۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسی حدیث کی ایک ہم معنی حدیث نقل کی ہے جس کی سند ابوکریب، ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابوسعید اور پھر ابوسعید سے ہوتی ہوئی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہے (اس سند کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان منقول ہے) آدمی، دوسرے آدمی کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اور نہ ہی عورت، عورت کی شرمگاہ کی طرف دیکھے اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی ہے۔

561- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِیُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِی اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ، فَاِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، اَمَا تَرَى السَّمٰوَاتِ سَبْعًا، وَالْاَرَضِينَ سَبْعًا، وَالطَّوَافَ وَذَكَرَ اَشْيَاءَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الْاَلْفَاظِ اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ فَقَطْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب استنجاء کے لئے ڈھیلے استعمال کرنے ہوں تو طاق عدد میں کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خود اکیلا ہے اور وہ اکیلے ہی کو پسند کرتا ہے کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ آسمان، زمینیں اور طواف کے چکر (طاق ہیں) اس کے علاوہ بھی آپ نے متعدد طاق چیزوں کا ذکر کیا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے صرف "مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِر" کے الفاظ نقل کئے ہیں۔

562- اَخْبَرَ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، اَنْبَانَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسَمِعْتُهَا، تَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ، قَالَ: غُفْرَانَكَ

حدیث 562:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 30 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 300 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1444 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 90 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 466 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 693

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو کہتے غُفْرَانَکَ۔

563- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ الْغَائِطِ، قَالَ: غُفْرَانَكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، فَاِنَّ يُوْسُفَ بْنَ اَبِي بُرْدَةَ مِنْ ثِقَاتِ اٰلِ اَبِي مُوْسٰى وَلَمْ نَجِدْ اَحَدًا يَّطْعُنُ فِيْهِ، وَقَدْ ذَكَرَ سَمَاعَ اَبِيْهِ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ مذکورہ سند کے ساتھ بھی یہ حدیث اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے، یوسف بن ابو بردہ، ابوموسیٰ کی اولاد امجاد میں سے ہیں، ثقہ ہیں اور ہماری معلومات کے مطابق کسی محدث کی جانب سے ان پر طعن ثابت نہیں ہے اور ان کے والد کا اُمّ المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت ہے۔

564- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ، حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَانَا عَبْدَانُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَانَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ، فَتَوَضَّاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوِ اغْتَسَلَ مِنْ فَضْلِهَا تَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے غسل جنابت سے بچے ہوئے پانی کے ساتھ وضو یا غسل کرلیا کرتے تھے۔

یہ حدیث سماک بن حرب سے روایت کرنے میں شعبہ نے سفیان کی متابعت کی ہے (ان کی روایت درج ذیل ہے)

565- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي

حدیث 565:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 68 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 65 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 325 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 370 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 734 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 2101 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1242 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 91 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 858 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 11715 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 396

اَبِىْ، وَثنا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيْعِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ مِنْ اِنَاءٍ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ نِسَائِهِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ قَدْ تَوَضَّاْتُ مِنْ هٰذَا، فَتَوَضَّاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ وَّقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِاَحَادِيْثِ عِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِاَحَادِيْثِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ،

وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ فِى الطَّهَارَةِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَلَا يُحْفَظُ لَهُ عِلَّةٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن سے (پانی لے کر) وضو کرنے کا ارادہ کیا تو آپ کی زوجہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس پانی سے میں نے وضو کیا ہے (لیکن اس کے باوجود) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہتے ہوئے، اس سے وضو کرلیا کہ ''پانی کو کوئی (پاک) چیز نجس نہیں کرسکتی''

✤✤ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ کی احادیث نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سماک بن حرب کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث طہارت سے متعلق صحیح حدیث ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا اور اس حدیث میں کسی قسم کا کوئی ضعف بھی نہیں ہے۔

566- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنْ عُتْبَةَ وَهُوَ ابْنُ اَبِىْ حَكِيْمٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قِيْلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدِّثْنَا عَنْ شَاْنِ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: خَرَجْنَا اِلٰى تَبُوْكَ فِىْ قَيْظٍ شَدِيْدٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا اَصَابَنَا فِيْهِ عَطَشٌ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّ رِقَابَنَا سَتَنْقَطِعُ، حَتّٰى اَنَّ الرَّجُلَ لَيَنْحَرُ بَعِيْرَهُ، فَيَعْصِرُ فَرْثَهُ فَيَشْرَبُهُ وَيَجْعَلُ مَا بَقِىَ عَلٰى كَبِدِهِ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَوَّدَكَ فِى الدُّعَاءِ خَيْرًا فَادْعُ لَهُ، فَقَالَ: اَتُحِبُّ ذٰلِكَ ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يُرْجِعْهُمَا حَتّٰى قَالَتِ السَّمَاءُ، فَاَظَلَّتْ ثُمَّ سَكَبَتْ فَمَلَئُوا مَا مَعَهُمْ، ثُمَّ ذَهَبْنَا نَنْظُرُ فَلَمْ نَجِدْهَا جَازَتِ الْعَسْكَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ ضَمَّنَهُ سُنَّةً غَرِيْبَةً، وَهُوَ اَنَّ الْمَاءَ اِذَا خَالَطَهُ فَرْثُ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ لَمْ يُنَجِّسْهُ، فَاِنَّهُ لَوْ كَانَ يُنَجِّسُ الْمَاءَ لَمَا اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُسْلِمٍ

حديث 566:

اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1383 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى' فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 101 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 19425 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 3292

نْ يَجْعَلَهُ عَلٰى كَبِدِهٖ حَتّٰى يُنَجِّسَ يَدَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: "سَاعَةِ الْعُسْرَةِ" (تنگی کے حالات) کے سلسلے میں کوئی واقعہ ہمیں سنائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم شدید گرمی کے موسم میں تبوک کی طرف نکلے۔ ہم ایک مقام پر پہنچے تو بہت شدید پیاس لگ رہی تھی۔ پیاس کی شدت اتنی تھی، لگتا تھا کہ اس کی وجہ سے کئی لوگ مرجائیں گے (اس شدت کا مداوا یوں کیا گیا کہ) لوگوں نے اپنے اونٹ ذبح کر کے ان کے معدے سے گوبر نچوڑ کر پانی نکالا اور پی کر پیٹ کی آگ بجھائی اور جو بچا، اس کو اونٹ کے معدے میں محفوظ کر کے رکھ لیا (اس انتہائی ناگفتہ بہ حالت میں) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کو دعائے خیر کا عادی بنایا ہے، آپ ان کے لئے دعائے خیر فرمادیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں یہ بات پسند ہے؟ عرض کی: جی ہاں (یارسول اللہ) چنانچہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھالئے (دعا مانگنا شروع کی) تو بادل گرجے، پھر پورے آسمان پر چھا گئے اور پھر موسلا دھار بارش ہوگئی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے تمام برتن وغیرہ بھر لئے پھر وہاں سے چل دیئے تو دیکھا کہ بارش صرف اسی مقام پر ہوئی جہاں لشکر موجود تھا، اس مقام سے آگے نکلے تو بارش کا کوئی نام ونشان تک موجود نہ تھا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کے ضمن میں ایک سنت غریبہ بھی ثابت ہوتی ہے وہ یہ کہ پانی میں جب مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ (وہ جانور جن کا گوشت حلال ہے) کی لید گوبر وغیرہ پانی میں شامل ہو تو پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ اگر ان جانوروں کے گوبر سے پانی ناپاک ہوجاتا ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کسی مسلمان کو یہ اجازت نہ دیتے کہ وہ پانی جانور کے معدے میں ڈال کر رکھے کیونکہ اس سے تو ہاتھ بھی ناپاک ہوجاتے۔

567۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ

حدیث 567:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 75 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 68 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی) رقم الحديث: 42 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 736 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22689 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1299 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 102 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 1092 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحديث: 353

مَالِكٍ، وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ، دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَكَبَتْ لَهُ وَضُوءًا، فَجَائَتْ هِرَّةٌ لِتَشْرَبَ مِنْهُ فَاَصْغَى لَهَا اَبُوْ قَتَادَةَ الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْهُ، قَالَتْ كَبْشَةُ: فَرَآنِي اَنْظُرُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَتَعْجَبِينَ يَا بِنْتَ اَخِي ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ، وَالطَّوَّافَاتِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ عَلٰى اَنَّهُمَا عَلٰى مَا اَصَّلَاهُ فِيْ تَرْكِهِ، غَيْرَ اَنَّهُمَا قَدْ شَهِدَا جَمِيْعًا لِمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّهُ الْحَكَمُ فِيْ حَدِيْثِ الْمَدَنِيِّيْنَ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ مِمَّا صَحَّحَهُ مَالِكٌ، وَاحْتَجَّ بِهٖ فِي الْمُوَطَّأِ، وَمَعَ ذٰلِكَ فَاِنَّ لَهُ شَاهِدًا بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ،

✧✧ کبشہ بنت کعب بن مالک، ابن ابی قتادہ کے نکاح میں تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ابوقتادہ ان کے پاس تشریف لائے، انہوں نے ان کے وضو کے لئے ایک برتن میں پانی بھر کر رکھ دیا، ایک بلی آ کر اس میں سے پینے لگی۔ ابوقتادہ نے بلی کے لئے برتن مزید جھکا دیا تو بلی نے اس میں سے خوب سیر ہو کر پانی پیا۔ کبشہ کہتی ہیں: ابوقتادہ نے مجھے دیکھ لیا کہ میں انہیں دیکھ رہی ہوں، تو آپ مجھے کہنے لگے: اے میری بھتیجی کیا تمہیں (میرے اس عمل پر) تعجب ہو رہا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (بلی) ناپاک نہیں ہے کیونکہ یہ ان جانوروں میں سے ہے جو عموماً گھروں میں آتے جاتے رہتے ہیں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس کی وجہ یہ ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما حدیث ترک کرنے میں اپنے قانون اور اصول پر عمل پیرا ہیں۔ تاہم ان دونوں نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ مدنی راویوں کی روایات میں مالک بن انس رضی اللہ عنہ کی حدیث حرف آخر ہوتی ہے اور اس حدیث کو مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے صحیح قرار دیا ہے اور موطا میں اس کو نقل کیا ہے۔

علاوہ ازیں اسنادِ صحیح کے ہمراہ اس مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے (وہ حدیث درج ذیل ہے)

568- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسَى الْقَاضِيْ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُسَافِعِ بْنِ شَيْبَةَ الْحَجَبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُوْرَ بْنَ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ــــــــــــــــ، وَقَدْ صَحَّ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ ضِدُّ هٰذَا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اَيْضًا

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے (......اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے......) اس حدیث کی سند بھی شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اس کو بھی دونوں نے روایت نہیں کیا ہے۔

569- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، اِمْلَاءً مِّنْ كِتَابِهٖ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَاضِي الْفُسْطَاطِ، حَدَّثَنَا

اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَطُهُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ اَنْ يُغْسَلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ، الْاُوْلٰى بِالتُّرَابِ، وَالْهِرَّةُ مِثْلُ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَاِنَّ اَبَا بَكْرَةَ ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ، وَمَنْ تَوَهَّمَ اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ يَنْفَرِدُ بِهٖ، عَنْ اَبِیْ عَاصِمٍ، وَاِنَّمَا تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ عَاصِمٍ وَّهُوَ حُجَّةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو اس کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو سات مرتبہ دھوئیں ان میں سے پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ صاف کریں اور بلی کے منہ ڈالے کا بھی یہی حکم ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے (اس کی سند میں ایک راوی) ابوبکرہ ثقہ اور مامون ہیں اور بعض کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے کہ اس کی سند میں ابوعاصم سے صرف ابوبکرہ ہی روایت کرنے والے ہیں، حالانکہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ابوعاصم ہیں اور ان کی روایت قابل حجت ہوتی ہے (جبکہ ابوبکرہ کے ساتھ ابوعاصم سے روایت کرنے والے ایک اور صحابی بھی ہیں ان کی حدیث درج ذیل ہے)

570۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُهُوْرُ الْاِنَاءِ اِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ اَنْ يُغْسَلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ، الْاُوْلٰى بِالتُّرَابِ، وَالْهِرَّةُ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ قُرَّةُ يَشُكُّ

✧✧ بکار بن قتیبہ اور حماد بن الحسن بن عبسہ نے ابوعاصم کی سند سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: برتن میں جب کتا منہ ڈال جائے تو اس کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے سب سے پہلے مٹی سے (بعد میں چھ مرتبہ پانی سے) اور بلی کا ایک یا دو مرتبہ دھولیں۔

(قرۃ بن خالد سے بھی مذکورہ مفہوم والی ایک حدیث منقول ہے لیکن ان کے الفاظ میں تردد پایا جاتا ہے ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

571۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِیُّ، حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِی الْهِرَّةِ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ يَعْنِیْ غَسْلَ الْاِنَاءِ اِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْهِرَّةُ، وَقَدْ شُفِیَ عَلِیُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِیُّ، عَنْ

حدیث 570:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1101

قُرَّةَ فِيْ بَيَانِ هٰذِهِ اللَّفْظَةِ

✧✧ ابوعاصم قرۃ بن خالد کے حوالے سے محمد بن سیرین کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کے متعلق ایک مرتبہ یا (شاید) دومرتبہ دھونے کا کہا ہے یعنی جب کسی برتن میں بلی منہ ڈال جائے تو اس کو ایک یا (شاید) دومرتبہ دھونے کا حکم دیا گیا۔

علی بن نصر الجھضمی نے بھی قرہ سے یہ حدیث روایت کی ہے اور تردد والے الفاظ انہوں نے بھی ذکر کئے ہیں۔(ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

572۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْشَرٍ الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُهُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ اَنْ يُغْسَلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ، اُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ ذَكَرَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ الْهِرَّ لَا اَدْرِيْ، قَالَ: مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ، قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ: وَجَدْتُّهُ فِيْ كِتَابِ اَبِيْ فِيْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِي الْكَلْبِ مُسْنَدًا، وَفِي الْهِرَّةِ مَوْقُوْفًا عَنْ تَابَعَهُ فِيْ تَوْقِيْفِ ذِكْرِ الْهِرَّةِ مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ قُرَّةَ

✧✧ نصر بن علی نے اپنے والد کے ذریعے قرہ بن خالد سے محمد بن سیرین کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب برتن میں کتا منہ ڈال جائے تو اس کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ برتن کو سات مرتبہ دھوئیں ان میں سے پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ صاف کریں۔ پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ بلی کے متعلق میں کچھ نہیں جانتا۔ آپ نے فرمایا: ایک مرتبہ یا (شاید یہ فرمایا کہ) دومرتبہ۔

نصر بن علی کہتے ہیں: میں نے اپنے والد کی کتاب میں ایک دوسرے مقام پر قرہ، پھر ابن سیرین اور پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے کتے کے بارے میں متصل اور بلی کے بارے میں موقوف حدیث دیکھی ہے۔

بلی کا ذکر موقوفاً کرنے کے سلسلے میں قرہ سے روایت کرنے میں مسلم بن ابراہیم نے علی کی متابعت کی ہے۔

(ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

573۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُوْ بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْقِيُّ وَثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوْبَ وَثَنَا أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِي حَدَّثَنَا أَبُوْ خَلِيْفَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فِي الْهِرِّ يَلَغُ فِي الْإِنَاءِ قَالَ يُغْسَلُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَقَدْ ثَبَتَ الرُّجُوْعُ فِيْ حُكْمِ الشَّرِيْعَةِ إِلَى حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيْ طَهَارَةِ الْهِرَّةِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

✧✧ مسلم بن ابراہیم قرہ کے ذریعے محمد بن سیرین کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: کہ انہوں نے بلی کے برتن میں منہ ڈالنے کے متعلق فرمایا: اس کو ایک مرتبہ یا (شاید فرمایا) دومرتبہ دھولو۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) بلی

کی طہارت کے حوالے سے مالک بن انس رضی اللہ عنہ کی حدیث کی طرف حکم شریعت کا رجوع ثابت ہوا (اور نتیجہ یہ نکلا کہ بلی کا جھوٹا ناپاک نہیں ہے)

574۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ اَخِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ مِنْ سِقَاءٍ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّهُ مَيْتَةٌ، فَقَالَ: دِبَاغُهُ يَذْهَبُ بِخَبَثِهِ، اَوْ نَجَسِهِ، اَوْ رِجْسِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَا اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (ایک مرتبہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشکیزے سے وضو کرنے کا ارادہ کیا تو کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: یہ مردار کی کھال سے بنا ہوا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو رنگنے سے اس کی نجاست ختم ہو جاتی ہے (راوی کو شک ہے کہ اس موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبث کا لفظ بولا، نجس بولا یا رجس بولا تھا)

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس میں کوئی علت بھی نہیں ہے۔

575۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْزِءُ مِنَ الْوُضُوءِ الْمُدُّ، وَمِنَ الْجَنَابَةِ الصَّاعُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: لَا يَكْفِيْنَا ذٰلِكَ يَا جَابِرُ، فَقَالَ: قَدْ كَفٰى مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْكَ وَاَكْثَرُ شَعْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وضو کے لئے ایک ''مد'' اور غسل کے لئے ایک ''صاع'' پانی کافی ہے۔ ایک شخص کہنے لگا: اے جابر! ہمارے لئے تو اتنا پانی ناکافی ہے۔ اس پر جابر نے جواباً کہا: اتنا پانی اس ذات کو تو کفایت کر گیا جو تجھ سے بہتر ہے (یعنی جس کو تجھ سے زیادہ طہارت کی فکر ہوتی ہے) اور جس کے بال تجھ سے زیادہ گھنے تھے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں، ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

576۔ فَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الْهِسِنْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِثُلُثَىْ مُدٍّ، فَتَوَضَّاَ فَجَعَلَ يَدْلُكُ ذِرَاعَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِحَبِيْبِ بْنِ زَيْدٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو تہائی مد پانی پیش کیا گیا تو آپ نے اپنے بازوؤں کو ملتے ہوئے، اس کے ساتھ وضو کر لیا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حبیب بن زید کی روایات نقل کی ہیں۔

577- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَتَوَضَّأُ رِجَالًا وَنِسَاءً وَّنَغْسِلُ اَيْدِيَنَا فِيْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ عَآئِشَةَ فِيْ هٰذَا الْبَابِ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ يَنْفَرِدُ بِهٖ خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ وَّاَنَا اَذْكُرُهٗ مُحْتَسِبًا لِمَا اُشَاهِدُهٗ مِنْ كَثْرَةِ وَسْوَاسِ النَّاسِ فِيْ صَبِّ الْمَاءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم (گھر کے) مرد اور عورتیں ایک ہی برتن میں وضو کر لیتے تھے اور ہاتھ دھو لیا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن انہوں نے ان الفاظ کے ہمراہ اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جس کی سند میں خارجہ بن مصعب منفرد ہیں (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں نے اس حدیث کو اس لئے ذکر کیا تاکہ عوام الناس پانی بہانے کے حوالے سے اس وسوسہ سے بچ جائیں جس کا عام طور پر میں نے مشاہدہ کیا ہے۔

578- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ جَمِيْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ،

حدیث 577:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث:120

حدیث 578:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 57 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 421 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21276 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 122 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 901 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث:547

وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، وَحَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ لِلْوُضُوْءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْوَلَهَانُ فَاحْذَرُوْهُ، وَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَآءِ وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ اَصَحَّ مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وضو میں وسوسہ ڈالنے والا بھی ایک شیطان ہے اس کو ولہان کہتے ہیں۔ اس سے بچ کر رہو اور پانی کے وسوسوں سے بھی بچو۔

ایک دوسری سند کے ہمراہ اس کی ایک اور شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ اس کی بہ نسبت زیادہ واضح ہے۔

(حدیث درج ذیل ہے)

579- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِىْ نَعَامَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ، سَمِعَ ابْنَهُ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْقَصْرَ الْاَبْيَضَ عَنْ يَمِيْنِ الْجَنَّةِ، اِذَا دَخَلْتُهَا، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ سَلِ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَتَعَوَّذْ بِهٖ مِنَ النَّارِ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِىْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ يَعْتَدُوْنَ فِى الطُّهُوْرِ وَالدُّعَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انہوں نے اپنے بیٹے کو یوں دعا مانگتے سنا: اے اللہ! جب تو مجھے جنت میں داخل کردے گا تو میں جنت کی دائیں جانب ایک سفید محل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس پر عبداللہ بن المغفل نے اپنے بیٹے سے کہا: بیٹا! اللہ تعالیٰ سے جنت کی دعا مانگو اور دوزخ سے اس کی پناہ مانگو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد گرامی سن رکھا ہے " میری امت میں کچھ لوگ ہونگے جو طہارت میں اور دعا میں حد سے تجاوز کریں گے۔

580- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ، اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ، وَبُطُوْنِ الْاَقْدَامِ مِنَ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَا ذِكْرَ بُطُوْنِ الْاَقْدَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث بن الزبیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں اور پاؤں کے تلووں کے لئے جہنم کی ہلاکت ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے، لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے پاؤں کے تلووں کا ذکر نہیں کیا ہے۔

حدیث: 579

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 96 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 16847 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6763 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 900

581ـ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَّدْخُلَ الرَّجُلُ الْمَاءَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برہنہ حالت میں پانی میں داخل ہونے سے منع فرمایا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

582ـ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، وَمُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُغْتَسَلُ مِنْ اَرْبَعٍ مِّنَ الْجَنَابَةِ، وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمِنْ غَسْلِ الْمَيِّتِ، وَالْحِجَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار مواقع پر غسل کرنا چاہیے (۱) جنابت کا غسل (۲) جمعہ کے دن کا غسل (۳) غسل میت کے بعد غسل (۴) پچھنے لگوانے کے بعد غسل۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

583ـ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً فِي شَهْرِ رَبِيْعٍ الْاَوَّلِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَحِيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرْزَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ، مَا يُبْكِيْكِ ؟ قَالَتْ: يَا اَبَتِ مَا لِيَ لَا اَبْكِي وَهَؤُلَاءِ الْمَلَاُ مِنْ قُرَيْشٍ فِي الْحِجْرِ يَتَعَاقَدُوْنَ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى وَمَنَاةَ الثَّالِثَةِ الْاُخْرٰى لَوْ قَدْ رَاَوْكَ لَقَامُوْا اِلَيْكَ فَيَقْتُلُوْنَكَ، وَلَيْسَ مِنْهُمْ رَجُلٌ اِلَّا وَقَدْ عَرَفَ نَصِيْبَهُ مِنْ دَمِكَ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ، ائْتِنِيْ بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَمَّا

حدیث 581:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 249

حدیث 582:

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25231 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 256 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 1328

رَاوَهُ، قَالُوا: هَاهُوَ ذَا فَطَأطَئُوا رُءُ وسَهُمْ، وَسَقَطَتْ اَذْقَانُهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِمْ، فَلَمْ يَرْفَعُوا اَبْصَارَهُمْ فَتَنَاوَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابٍ فَحَصَبَهُمْ بِهَا وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ فَمَا اَصَابَ رَجُلاً مِّنْهُمْ حَصَاةٌ مِّنْ حَصَاتِهِ اِلَّا قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ كَافِرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، قَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِيَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَا اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً، وَاَهْلُ السُّنَّةِ مِنْ اَحْوَجِ النَّاسِ لِمُعَارَضَةِ مَا قِيْلَ اَنَّ الْوُضُوءَ لَمْ يَكُنْ قَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، وَاِنَّمَا نُزُولُ الْمَائِدَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ وَّلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ نَاطِقٌ بِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ، وَيَاْمُرُ بِالْوُضُوءِ قَبْلَ الْهِجْرَةِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا روتی ہوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: پیاری بیٹی کیوں رو رہی ہو؟ عرض کرنے لگیں! ابا جان! میں کیوں نہ روؤں؟ جبکہ قریش کے لوگ اپنے معبودان باطلہ کی قسمیں کھا کھا کر ایک دوسرے کے ساتھ وعدے کر رہے ہیں کہ اگر یہ لوگ آپ کو کہیں دیکھ لیں گے تو (معاذ اللہ) آپ کو شہید کر دیں گے اور ہر شخص آپ کو مارنے کے لئے تیار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹی! مجھے وضو کے لئے پانی دیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر کے مسجد کی طرف چل دیئے۔ جب قریش نے آپ کو دیکھا تو کہنے لگے: وہ یہ جا رہے ہیں۔ پھر انہوں نے اپنے سر کو جھکا لیا اور ان کے چہرے ایسے نیچے ہوئے کہ وہ اپنی آنکھوں کو اوپر نہ اٹھا سکے۔ چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹھی مٹی اٹھا کر ان کی طرف پھینکی اور فرمایا: تم بدشکل ہو جاؤ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) اس دن جس جس کو اس مٹی کا ذرہ بھی لگا تھا وہ جنگ بدر میں حالت کفر میں مارا گیا۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یحیٰی بن سلیم کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن عثمان بن خثیم کی روایات نقل کی ہیں لیکن دونوں نے یہ حدیث نقل نہیں کی اور مجھے اس حدیث میں کوئی علت بھی نہیں ملی اور اس حدیث کی سب سے زیادہ ضرورت اہل سنت کو ہے کیونکہ ان پر یہ اعتراض ہے کہ وضو کا حکم سورۂ مائدہ (میں ہے اس لئے اس) کے نزول سے پہلے وضو کا حکم نہیں تھا اور سورۂ مائدہ کا نزول حجۃ الوداع کے موقع پر ہوا، جس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں تھے۔

اس حدیث کی صحیح شاہد حدیث بھی موجود ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہجرت سے پہلے خود بھی وضو کرنا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی وضو کا حکم دینا ثابت ہے، لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے بھی روایت نہیں کیا ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

584۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي سَلَامٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوَّلِ مَا بُعِثَ وَهُوَ بِمَكَّةَ، وَهُوَ حِيْنَئِذٍ مُسْتَخْفٍ، فَقُلْتُ: مَا اَنْتَ ؟ قَالَ: اَنَا نَبِيٌّ، قُلْتُ: وَمَا نَبِيٌّ ؟ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ، قُلْتُ: آللّٰهُ اَرْسَلَكَ ؟ قَالَ: نَعَمْ،

قُلْتُ: بِمَا اَرْسَلَكَ ؟ قَالَ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ، وَتَكْسِرَ الْاَوْثَانَ وَالْاَدْيَانَ، وَتُوصِلَ الْاَرْحَامَ، قُلْتُ: نِعَمَ، مَا اَرْسَلَكَ بِهٖ، قُلْتُ: فَمَنْ يَّتْبَعُكَ عَلٰى هٰذَا ؟ قَالَ: عَبْدٌ وَحُرٌّ يَعْنِيْ اَبَا بَكْرٍ وَّبِلالا، فَكَانَ عَمْرٌو يَقُوْلُ: لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاَنَا رُبْعُ، اَوْ رَابِعُ الْاِسْلَامِ، قَالَ: فَاَسْلَمْتُ، قُلْتُ: اَتْبَعُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا، وَلٰكِنِ الْحَقْ بِقَوْمِكَ، فَاِذَا اُخْبِرْتَ اَنِّيْ قَدْ خَرَجْتُ فَاتْبَعْنِيْ، قَالَ: فَلَحِقْتُ بِقَوْمِيْ، وَجَعَلْتُ اَتَوَقَّعُ خَبَرَهٗ، وَخُرُوْجَهٗ حَتّٰى اَقْبَلَتْ رُفْقَةٌ مِّنْ يَّثْرِبَ فَلَقِيْتُهُمْ، فَسَاَلْتُهُمْ عَنِ الْخَبَرِ، فَقَالُوْا: قَدْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَقُلْتُ: وَقَدْ اَتَاهَا ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: فَارْتَحَلْتُ حَتّٰى اَتَيْتُهٗ، قُلْتُ: اَتَعْرِفُنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَنْتَ الرَّجُلُ الَّذِيْ اَتَانِيْ بِمَكَّةَ فَجَعَلْتُ اَتَجَسَّسُ خَلْوَتَهٗ فَلَمَّا خَلا، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِيْ مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ وَاَجْهَلُ، قَالَ: فَسَلْ عَمَّ شِئْتَ، قُلْتُ: اَيُّ اللَّيْلِ اَسْمَعُ ؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَصَلِّ مَا شِئْتَ، فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ، مَكْتُوْبَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ اَقْصِرْ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَتُرْفَعَ قَدْرَ رُمْحٍ اَوْ رُمْحَيْنِ، فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَتُصَلِّيْ لَهَا الْكُفَّارُ، ثُمَّ صَلِّ مَا شِئْتَ، فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَّكْتُوْبَةٌ حَتّٰى يَعْدِلَ الرُّمْحُ ظِلَّهٗ، ثُمَّ اَقْصِرْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ وَتُفْتَحُ اَبْوَابُهَا، فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ، فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَّكْتُوْبَةٌ، ثُمَّ صَلِّ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ، ثُمَّ اَقْصِرْ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَّتُصَلِّيْ لَهَا الْكُفَّارُ، وَاِذَا تَوَضَّاْتَ فَاغْسِلْ يَدَيْكَ فَاِنَّكَ اِذَا غَسَلْتَ يَدَيْكَ خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ ذِرَاعَيْكَ، ثُمَّ اِذَا مَسَحْتَ بِرَاْسِكَ خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِكَ، ثُمَّ اِذَا غَسَلْتَ رِجْلَيْكَ خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ رِجْلَيْكَ، فَاِنْ ثَبَتَّ فِيْ مَجْلِسِكَ كَانَ لَكَ حَظًّا مِّنْ وُّضُوْئِكَ، وَاِنْ قُمْتَ فَذَكَرْتَ رَبَّكَ، وَحَمِدْتَّهٗ، وَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلا عَلَيْهِمَا بِقَلْبِكَ كُنْتَ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا عَمْرُو، اعْلَمْ مَا تَقُوْلُ، فَاِنَّكَ تَقُوْلُ اَمْرًا عَظِيْمًا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّيْ وَدَنَا اَجَلِيْ وَاِنِّيْ لَغَنِيٌّ عَنِ الْكَذِبِ، وَلَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ مَا حَدَّثْتُهٗ وَلٰكِنْ قَدْ سَمِعْتُهٗ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ هٰكَذَا حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلامٍ عَنْهُ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اِلَّا اَنْ اُخْطِءَ شَيْئًا، اَوْ اَزِيْدَهٗ فَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ، قَدْ خَرَّجَ مُسْلِمٌ بَعْضَ هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ مِنْ حَدِيْثِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ: وَحَدِيْثُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ هٰذَا اَشْفٰى، وَاَتَمُّ مِنْ حَدِيْثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ

◇◇ حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان نبوت کے ابتدائی دنوں میں، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں رہتے تھے لیکن ابھی اعلانیہ تبلیغ شروع نہیں کی تھی۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: آپ

حدیث 584:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 260 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 422 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث:1410

کون ہیں؟ آپ ﷺ نے جواباً فرمایا: میں نبی ہوں۔ میں نے پوچھا: نبی کون ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا رسول۔ میں نے پوچھا: کیا اللہ نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ میں نے پوچھا: آپ کیا پیغام لائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (اس بات کا کہ) تم صرف اللہ کی عبادت کرو، بتوں کو اور جھوٹے ادیان کو چھوڑ دو اور صلہ رحمی کرو۔ میں نے عرض کی: کتنا ہی اچھا پیغام ہے جو آپ لے کر آئے ہیں۔ میں نے پوچھا: آپ کے ان احکام پر آپ کی پیروی کون کون کر رہا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک غلام اور ایک آزاد آدمی۔ یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ (چنانچہ عمرو کہا کرتے تھے میرا یہ خیال ہے کہ میں چوتھے نمبر پر اسلام لایا تھا) عمرو کہتے ہیں: پھر میں نے اسلام قبول کر لیا اور میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ تم اپنی قوم میں جا کر رہو، جب تمہیں میری ہجرت کی اطلاع ملے تو میرے ساتھ آملنا (عمرو کہتے ہیں) میں اپنی قوم میں جا کر رہنے لگا اور آپ ﷺ کی ہجرت کی اطلاع کی آس لگا کر بیٹھ گیا۔ ایک دن یثرب سے ایک قافلہ آیا، میں نے ان سے ملاقات کی اور ان سے یثرب کی کوئی خاص خبر پوچھی۔ انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ کی طرف کوچ کر چکے ہیں۔ میں نے پوچھا: کیا آپ مدینہ پہنچ گئے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ میں (اسی وقت) وہاں سے نکلا اور مدینہ میں حضور ﷺ کے پاس پہنچ گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ تو وہی شخص ہے نا جو مکہ میں میرے پاس آیا تھا، پھر میں آپ ﷺ کی خدمت میں بیٹھ گیا اور اس بات کے تجسس میں رہا کہ کوئی موقع خلوت کا نصیب ہو جائے۔ پھر جب مجھے خلوت کا موقع ملا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو کچھ سکھایا ہے، آپ مجھے بھی سکھا دیں اور میری تربیت فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو پوچھنا چاہتے ہو پوچھو: میں نے کہا: رات کا کون سا حصہ قبولیت کا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کا آخری حصہ۔ اس میں جتنی چاہیں نماز پڑھیں کیونکہ نماز کے بارے میں گواہی لکھی ہوئی ہے (رات کے آخری حصے سے) نماز فجر تک عبادت کا سلسلہ جاری رکھیں پھر سورج کے طلوع ہونے اور ایک دو نیزے کی مقدار میں بلند ہونے تک (نماز سے) رکے رہو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور (اس وقت) کفار سورج کی پوجا کرتے ہیں (جب سورج بلند ہو جائے) تب جتنے چاہو نوافل ادا کرو کیونکہ نماز اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشہود و مکتوب ہے (یہ سلسلہ) نیزے کا سایہ اس کے برابر ہونے (یعنی وقت زوال شروع ہونے) تک جاری رکھو (اور جب زوال کا وقت شروع ہو جائے تو) پھر نماز سے رک جاؤ کیونکہ (اس وقت) جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے اور اس کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ پھر جب سورج ڈھل جائے تو نماز پڑھ سکتے ہو کیونکہ نماز کے بارے میں گواہی دی گئی ہے اور یہ فرض ہے۔ پھر عصر تک جتنے چاہو، نوافل ادا کرو پھر عصر سے غروب آفتاب تک نوافل مت پڑھو کیونکہ (اس وقت) سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور کفار (اس وقت) اس کی پوجا کرتے ہیں اور جب وضو کرنے لگو تو اپنے ہاتھوں کو دھولو کیونکہ جب تم ہاتھ دھولو گے تو بازو کے تمام گناہ نکل جائیں گے اور جب تم سر کا مسح کرو گے تو بالوں کے کناروں سے تمہارے گناہ خارج ہو جائیں گے اور جب تم اپنے پاؤں دھوؤ گے تو تمہارے گناہ پاؤں سے نکل جائیں گے۔ اگر تم وضو کر کے وہیں بیٹھے رہو گے تو صرف وضو کی وجہ سے ہی بہت زیادہ ثواب پاؤ گے اور اگر وضو کے بعد خشوع وخضوع کے ساتھ دو رکعت (تحیۃ الوضو) پڑھ لو گے تو گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو جاؤ

گے گویا کہ تمہاری ماں نے آج تمہیں جنا ہے (ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے کہا: اے عمرو! تمہیں معلوم ہے تم کیا کہہ رہے ہو؟ تم بہت بڑی بات کہہ رہے ہو۔ عمرو بن عبسہ نے جواب دیا: خدا کی قسم! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، اب تو میری موت کا وقت قریب ہے اور مجھے جھوٹ بولنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اگر میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ایک یا دو مرتبہ سنی ہوتی تو (شاید) آپ کو بیان نہ کرتا بلکہ میں نے یہ بات رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے متعدد بار سنی ہے۔ ابوسلام نے ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مجھے اسی طرح حدیث بیان کی ہے، ہوسکتا ہے کہ بیان کرنے میں مجھ سے کوئی کمی بیشی ہوگئی ہو تو میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں اور معافی مانگتا ہوں۔

❖❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے بعض الفاظ نقل کیے ہیں، اس کی سند یوں ہے۔ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ اور عباس بن سالم کی یہ حدیث عکرمہ بن عمار کی حدیث سے زیادہ جامع اور فائدہ مند ہے۔

585۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي اَبِيْ، اَخْبَرَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، اَنَّ عَطَاءً حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فِيْ شِتَاءٍ، فَسَاَلَ وَاُمِرَ بِالْغُسْلِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا لَهُمْ قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ ثَلَاثًا، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ الصَّعِيْدَ، اَوِ التَّيَمُّمَ طَهُوْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ فَاِنَّ الْوَلِيْدَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ هٰذَا ابْنُ اَخِيْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، وَهُوَ قَلِيْلُ الْحَدِيْثِ جِدًّا، وَقَدْ رَوَاهُ الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ وَّهُوَ مُخَرَّجٌ بَعْدَ هٰذَا، وَلَهُ شَاهِدٌ اٰخَرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص سخت سردیوں میں جنبی ہوگیا، اس نے مسئلہ پوچھا، جواب دینے والے نے غسل لازم قرار دے دیا۔ اس نے غسل کرلیا (اور سردی کی شدت کی وجہ سے) وہ مرگیا۔ اس بات کا تذکرہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی مارنے کی کیا مجال تھی، اس کو اللہ نے مارا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی الفاظ دہرائے (جبکہ) اللہ تعالیٰ نے مٹی کو یا (شاید یوں فرمایا) تیمّم کو پاک کرنے والا بنایا ہے۔

حدیث 585:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 337 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 572 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 752 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 3057 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 1015 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 2420 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 11472 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ه رقم الحديث: 867

✧✧ یہ حدیث صحیح ہے، کیونکہ یہ ولید بن عبیداللہ عطاء بن ابی رباح کے بھتیجے ہیں، ان کی مرویات کی تعداد بہت کم ہے اور اس حدیث کو امام اوزاعی نے بھی عطاء سے روایت کیا ہے۔

اس حدیث کی ایک اور شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

586۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ: وَاِنْ كُنْتُمْ مَرْضٰى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ، قَالَ: اِذَا كَانَ الرَّجُلُ الْجِرَاحَةُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اَوِ الْقُرُوْحُ اَوِ الْجُدَرِيُّ فَيَجْنُبُ فَيَخَافُ اِنِ اغْتَسَلَ اَنْ يَّمُوْتَ فَلْيَتَيَمَّمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے وَاِنْ كُنْتُمْ مَرْضٰى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ (النساء:۴۳) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: جب کوئی بندہ اللہ کی راہ میں نکلا ہوا ہو اور اس حالت میں اس کو کوئی زخم، پھوڑا یا پھنسی وغیرہ نکل آئے اور اس کو غسل کی حاجت ہو لیکن غسل کرنے سے موت کا خدشہ ہو تو ایسا شخص (غسل کی بجائے) تیمّم کر سکتا ہے۔

587۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْ بَوْلِ الرَّضِيْعِ: يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ فَاِنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيَّ سَمَاعُهُ مِنْ عَلِيٍّ وَّهُوَ عَلٰى شَرْطِهِمَا صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدَانِ صَحِيْحَانِ اَمَّا اَحَدُهُمَا

✧✧ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، دودھ پیتے بچے کے متعلق فرمایا: لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں اور لڑکی کا پیشاب دھویا جائے۔

حدیث 587:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 377 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 610 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 304 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 525 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 563 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1375 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 284 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 293 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 3960 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 307 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 866

✤✤ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ابوالاسودالدیلی کا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے۔(مذکورہ حدیث کی دوشاہد حدیثیں ہیں،ان میں سے ایک درج ذیل ہے)

588۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: بَالَ الْحُسَيْنُ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: هَاتِ ثَوْبَكَ حَتّٰى اَغْسِلَهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْاُنْثٰى، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الذَّكَرِ وَالشَّاهِدُ الثَّانِيْ

✧✧ لبابہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حسین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا (آپ کہتی ہیں) میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اپنے کپڑے مجھے دے دیجئے! میں دھو دیتی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دھویا تو لڑکی کا پیشاب جاتا ہے۔لڑکے کے پیشاب پر تو صرف پانی کے چھینٹے مار لیا کرتے ہیں۔

589۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو السَّمْحِ، قَالَ: كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيءَ بِالْحَسَنِ، اَوِ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلٰى صَدْرِهِ، فَاَرَادُوا اَنْ يَغْسِلُوهُ، فَقَالَ: رُشُّوهُ رَشًّا، فَاِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ، وَيُرَشُّ بَوْلُ الْغُلَامِ قَدْ خَرَّجَ الشَّيْخَانِ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ حَدِيثَ عَائِشَةَ وَاُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِمَاءٍ فَصُبَّ عَلٰى بَوْلِ الصَّبِيِّ، فَاَمَّا ذِكْرُ بَوْلِ الصَّبِيَّةِ فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوالسمح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم ہوا کرتا تھا، ایک دفعہ حضرت حسن یا (شاید) حسین کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا، انہوں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ اطہر پر پیشاب کر دیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کو دھونا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر پانی چھڑک دو کیونکہ لڑکی کے پیشاب کو دھوتے ہیں اور لڑکے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مار دیا کرتے ہیں۔

✤✤ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بچے کے پیشاب کے سلسلے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور اُمّ قیس بنت محصن کی یہ حدیث نقل کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر بچے کے پیشاب پر پانی چھڑکا گیا۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی نقل کردہ

حدیث 588:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 375 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 282 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3957 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:526

روایت میں بچی کے پیشاب کا ذکر نہیں ہے۔

590- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ، وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ الْجَوْهَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَطِءَ اَحَدُكُمْ بِنَعْلَيْهِ فِي الْاَذٰى فَاِنَّ التُّرَابَ لَهٗ طَهُوْرٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کے جوتے میں نجاست وغیرہ لگ جائے تو مٹی کے ساتھ صاف کر دینے سے وہ پاک ہو جاتا ہے۔

591- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبِیْ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، قَالَ: اُنْبِئْتُ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَطِءَ اَحَدُكُمْ بِنَعْلَيْهِ فِي الْاَذٰى فَاِنَّ التُّرَابَ لَهُمَا طَهُوْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَثِيْرٍ الصَّنْعَانِيَّ هٰذَا صَدُوْقٌ وَّقَدْ حُفِظَ فِيْ اِسْنَادِهٖ ذِكْرُ ابْنِ عَجْلَانَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اس مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کی سند میں محمد بن کثیر الصنعانی "صدوق" ہے اور اس کی اسناد میں ابن عجلان کا ذکر بھی محفوظ ہے۔

592- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَيْرَانَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى تَوَضَّاَ، ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ وَقَالَ: اِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ، اَوْ قَالَ: عَلٰى طَهَارَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ اِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ الضَّحَّاكِ

حديث 590:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 385 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1403 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 292 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 4045 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 104

بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى تَوَضَّاَ ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ، وَقَالَ: اِنِّي كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ، اَوْ قَالَ: عَلٰى طَهَارَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ مہاجر بن قنفذ کا بیان ہے کہ (ایک مرتبہ) وہ رسول پاک ﷺ کی خدمت میں آئے (جب یہ پہنچے تو) آپ پیشاب کررہے تھے، انہوں نے حضور ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ ﷺ نے جواب نہ دیا (پھر فارغ ہوکر) آپ ﷺ نے وضو کیا اور ان سے معذرت کرتے ہوئے فرمایا: بے وضو اللہ پاک کا نام لینا مجھے پسند نہیں ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن ان الفاظ کے ہمراہ انہوں نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا ہے۔

593- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْفَقِيْهُ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُكَيْمَةَ بِنْتِ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ، عَنْ اُمِّهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِّنْ عِيْدَانٍ تَحْتَ سَرِيْرِهٖ يَبُوْلُ فِيْهِ بِاللَّيْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَسُنَّةٌ غَرِيْبَةٌ وَّاُمَيْمَةُ بِنْتُ رُقَيْقَةَ صَحَابِيَّةٌ مَّشْهُوْرَةٌ مُّخَرَّجٌ حَدِيْثُهَا فِي الْوُحْدَانِ لِلْاَئِمَّةِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حکیمہ بنت امیمہ بنت رفیقہ اپنی والدہ کا بیان روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی چارپائی کے نیچے لکڑی کا ایک

حدیث 592:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 17 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2641 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 19056 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 803 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 430 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 779 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 673

حدیث 593:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 24 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 32 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1426 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 34 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 485 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 477

برتن رکھا ہوتا تھا (اگر کبھی) رات میں پیشاب (کی حاجت ہوتی تو آپ) اس میں کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور یہ سنت غریبہ ہے اور امیمہ بنت رقیقہ مشہور صحابیہ ہیں، ان کی حدیث ائمہ کی وحدان میں نقل کی جاتی ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا ہے۔

594۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، اَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَخْبَرَنِيْ نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدِ الْحِمْيَرِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ: الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ، وَقَارِعَةَ الطَّرِيْقِ، وَالظِّلَّ لِلْخِرَائَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِنَّمَا تَفَرَّدَ مُسْلِمٌ بِحَدِيْثِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ: اتَّقُوا اللَاعِنَيْنِ، قَالُوْا: وَمَا اللَاعِنَانِ ؟ قَالَ: الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِي الطَّرِيْقِ

❖❖ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تین مقامات پر پاخانہ کرنے سے بچو (۱) پانی میں (۲) گزرگاہ میں (۳) سایہ دار درخت کے نیچے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا ہے۔ صرف امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے علاء کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: لاعنین سے بچو، لوگوں نے پوچھا لاعنان کون ہیں؟ آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: وہ شخص جو گزرگاہ میں بول و براز کرے۔

595۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ وَّاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، اَخْبَرَنِيْ اَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مُسْتَحَمِّهٖ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ، اَوْ يَتَوَضَّاُ فِيْهِ، فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ اَحْمَدَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ

حدیث 595:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 27 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 21 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 36 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 304 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20588 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1255 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 36 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 477 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 505

✧✧ حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص اپنے حمام میں ہرگز پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی میں اس نے غسل یا وضو بھی کرنا ہے کیونکہ عام طور پر اسی وجہ سے وسوسے آتے ہیں، اس حدیث کے الفاظ ''احمد'' کی روایت کے مطابق ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

596۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ اَظُنُّهُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ، اَوْ يَبُولَ فِيْ مُغْتَسَلِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزانہ کنگھی کرنے اور غسل خانے میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

597۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا، اَوْ مُعْتَمِرًا، وَمَعَهُ النَّاسُ وَهُوَ يَؤُمُّهُمْ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَقَامَ الصَّلٰوةَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ قَالَ: لِيَتَقَدَّمْ اَحَدُكُمْ، وَذَهَبَ اِلَى الْخَلاءِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّذْهَبَ اِلَى الْخَلاءِ وَقَامَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيَبْدَاْ بِالْخَلاءِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شُهُودٌ بِاَسَانِيدَ صَحِيحَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں کے ہمراہ ان کی قیادت اور امامت کرتے ہوئے حج یا عمرہ کے لئے گئے، ایک دن نماز فجر کی اقامت ہو چکی تھی کہ آپ نے لوگوں سے کہا: تم میں سے کوئی آدمی آ کر نماز پڑھائے (دوسرے آدمی کو نماز کی ذمہ داری دے کر آپ خود) قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے پھر واپس آ کر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اگر تمہیں بول و براز کی حاجت ہو تو خواہ نماز کے لئے اقامت ہو چکی ہو، پھر بھی پہلے جا کر قضائے حاجت کرو (بعد

حدیث 596:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث:482

حدیث 597:

اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 88 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر' رقم الحدیث: 16001 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 4808 اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ' رقم الحدیث: 872 اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری' فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1652

میں نماز پڑھو)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

598۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُصَلِّيَ وَهُوَ حَقِنٌ حَتّٰى يُخَفِّفَ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے، اس کو پیشاب روکے ہوئے نماز پڑھنا جائز نہیں جب تک کہ وہ پیشاب کر نہ لے۔

599۔ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي حَزْرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَجِيءَ بِطَعَامِهَا فَقَامَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يُصَلِّي، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُصَلِّي بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ، وَلَا هُوَ يُدَافِعُ الْاَخْبَثَانِ

❖❖ حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، کھانے کے لئے دسترخوان لگ گیا، تو قاسم بن محمد اٹھ کر نماز پڑھنے لگ گئے۔ اس پر اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جب طعام حاضر ہو تو اس وقت نماز نہیں پڑھنی چاہئے (بلکہ پہلے کھانا کھالینا چاہئے) اور نہ ہی اس وقت (نماز پڑھنی چاہئے) جب

حدیث 598:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 91 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 357 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22295

حدیث 599:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 89 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24212 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2073 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 933 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4805 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 1169 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 7940

پیشاب یا پاخانہ زور کر رہے ہوں۔

600- اَخْبَرَنَا اَهَزُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمْدُوْنَ الْمُنَاوِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: جَائَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجْنَا لَهُ مَاءً فِيْ تَوْرٍ مِّنْ صُفْرٍ، فَتَوَضَّاَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ عَآئِشَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ہم نے پیتل کے ایک برتن میں آپ کو پانی پیش کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وضو کیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔

601- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ شِبَهٍ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیتل کے ایک ٹب میں (سے پانی لے کر) غسل کیا کرتے تھے۔

602- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ رَّاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَاَصَابَهُمُ الْبَرْدُ، فَلَمَّا قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ اَنْ يَّمْسَحُوْا عَلَى الْعَصَائِبِ وَالتَّسَاخِيْنِ

حدیث 600:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:100 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:471

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 118 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ه رقم الحديث:400

حدیث 602:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:146 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث:22437 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 293 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ه/1984ء رقم الحديث:477

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ وَلَهُ شَاهِدٌ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہدین کی ایک جماعت کو ایک مہم پر بھیجا۔ ان لوگوں کو وہاں شدید سردی کا سامنا کرنا پڑا، جب یہ لوگ لوٹ کر واپس آئے (اور اپنی تکالیف سنائیں) تو آپ نے عمامے اور موزوں پر مسح کرنے کی اجازت عطا فرمادی۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن انہوں نے ان الفاظ کے ساتھ اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں عمامہ پر مسح کرنے پر متفق ہیں لیکن یہ الفاظ انہوں نے استعمال نہیں کئے۔

603۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْقِلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ، فَاَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ، فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِهِ، وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ هٰذَا الْحَدِيْثُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ اِسْنَادُهُ مِنْ شَرْطِ الْكِتَابِ، فَاِنَّ فِيْهِ لَفْظَةً غَرِيْبَةً وَّهِيَ اَنَّهُ مَسَحَ عَلٰى بَعْضِ الرَّاْسِ، وَلَمْ يَمْسَحْ عَلٰى عِمَامَتِهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قطری عمامہ پہنے ہوئے ہی وضو کرلیا کرتے تھے اور عمامہ کھولے بغیر اس کے نیچے سے ہاتھ گزار کر سر کی اگلی جانب مسح کرلیا کرتے تھے۔

✣✣ اس حدیث کی اسناد اگرچہ اس کتاب کے معیار کے مطابق نہیں ہے لیکن اس میں ایک غریب لفظ موجود ہے، وہ یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کے بعض حصے پر مسح کیا، عمامہ کے اوپر مسح نہیں کیا۔

604۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ غَسَّانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ أَنْبَأَ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ أَنَّ جَرِيْراً بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَقَالَ مَا يَمْنَعُنِيْ أَنْ أَمْسَحَ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ قَالُوْا إِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ قَبْلَ نُزُوْلِ الْمَائِدَةِ قَالَ مَا أَسْلَمْتُ إِلَّا بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَائِدَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ الْمُحْتَاجِ إِلَيْهِ إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى حَدِيْثِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ جَرِيْرٍ وَفِيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيْثُ جَرِيْرٍ لِأَنَّهُ أَسْلَمَ بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَائِدَةِ وَبُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ كُوْفِيٌّ ثِقَةٌ عَزِيْزُ الْحَدِيْثِ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ فِي ثِقَاتِ الْكُوْفِيِّيْنَ

حديث 603:

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 564

✧✧ ابوزرعہ بن عمرو بن حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جریر نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور فرمایا: میں کیوں نہ مسح کروں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے، لوگوں نے کہا: وہ تو نزول مائدہ سے پہلے کی بات ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں اسلام ہی سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد لایا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے، لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس کو نقل نہیں کیا ہے، حالانکہ ان لفظوں کے ساتھ روایت کرنے کی ضرورت تھی۔ تاہم دونوں نے اعمش کی وہ حدیث نقل کی ہے جس کی سند ابراہیم، ہمام سے ہوتی ہوئی جریر تک پہنچتی ہے اور ابراہیم کا کہنا ہے کہ ان کو جریر کی حدیث بہت پسند ہے، اس لئے کہ جریر نزول مائدہ کے بعد مشرف بہ اسلام ہوئے تھے (اور اس حدیث کے ایک راوی) بکیر بن عامر البجلی، کوفی، ثقہ ہیں اور عزیز الحدیث ہیں، ان کی مرویات کو ثقات الکوفیین میں جمع کیا گیا ہے۔

605- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَسَنٍ الْاَسَدِیُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِی اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، سَمِعَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى بَنِیْ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهٗ شَهِدَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ، يَسْاَلُ بِلَالًا، عَنْ وُضُوْءِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ يَخْرُجُ يَقْضِیْ حَاجَتَهٗ فَاٰتِيهِ بِالْمَآءِ فَيَتَوَضَّاُ، وَيَمْسَحُ عَلٰى عِمَامَتِهٖ، وَمُوقَيْهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ فَاِنَّ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى بَنِیْ تَيْمٍ مَعْرُوفٌ بِالصِّحَّةِ وَالْقَبُولِ، وَاَمَّا الشَّيْخَانِ فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا ذِكْرَ الْمَسْحِ عَلَى الْمُوقَيْنِ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت سے فارغ ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی پیش کیا جاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے وضو کرتے اور اپنے عمامہ اور موزوں پر مسح کرتے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ ابوعبداللہ بنی تیم کے غلام ہیں، صحت اور قبولیت میں معروف ہیں، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے موقین پر مسح کا ذکر نقل نہیں کیا۔

606- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ

حدیث 604:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 187

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:2425

حديث 606: اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 18245 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 872 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث:1205

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسِيتَ، قَالَ: بَلْ اَنْتَ نَسِيتَ بِهٰذَا اَمَرَنِىْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ طُرُقِ حَدِيْثِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمَسْحِ، وَلَمْ يُخَرِّجَا قَوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا اَمَرَنِىْ رَبِّي وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ بھول رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (نہیں) بلکہ تم بھول رہے ہو، میرے اللہ عز وجل نے مجھے یہی حکم دیا ہے۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث کے بعض حصے نقل کئے ہیں لیکن حضور ﷺ کا قول "بِهٰذَا اَمَرَنِىْ رَبِّي" نقل نہیں کیا، حالانکہ اس کی اسناد صحیح ہے۔

607- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ طَارِقٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ طَارِقٍ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَزِيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، قَالَ: قَالَ يَحْيٰى شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ عُمَارَةَ وَقَدْ كَانَ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَوْمًا، قَالَ: وَيَوْمَيْنِ، قَالَ: وَثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ مَا شِئْتَ اُبَيُّ بْنُ عُمَارَةَ صَحَابِيٌّ مَّعْرُوْفٌ، وَهٰذَا اِسْنَادٌ مِصْرِيٌّ لَّمْ يُنْسَبْ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ اِلٰى جَرْحٍ وَّاِلٰى هٰذَا ذَهَبَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابی ابن عمارہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے (ایک مرتبہ) انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں موزوں پر مسح کرلوں؟ آپ ﷺ نے جواباً فرمایا: ہاں۔ انہوں نے پوچھا: ایک دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ انہوں نے پوچھا: اور دو دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو دن (بھی کر سکتے ہو) انہوں نے پوچھا: اور تین دن تک بھی مسح کرنے کی اجازت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اگر تم چاہو۔

ابی ابن عمارہ معروف صحابی ہیں اور یہ مصری اسناد ہے، اس کے کسی ایک راوی پر بھی جرح ثابت نہیں ہے۔ مالک بن انس رضی اللہ عنہ کا بھی یہی موقف ہے، لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس روایت کو نقل نہیں کیا۔

608- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَاَخْبَرَنِىْ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ، اَوِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: كَانَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَالَ تَوَضَّأَ وَيَنْتَضِحُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا، وَاِنَّمَا تَرَكَاهُ لِلشَّكِّ فِيْهِ، وَلَيْسَ ذٰلِكَ مِمَّا يُوهِنُهُ، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، وَقَدْ تَابَعَ ابْنَ اَبِيْ نَجِيْحٍ مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَلٰى رِوَايَتِهٖ اَيْضًا بِالشَّكِّ

✧✧ حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کرتے تو وضو کر لیتے اور رومالی پر چھینٹا مار لیتے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ان کے اس حدیث کو ترک کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی سند میں (مجاہد کو) اس بات کا شک ہے (کہ انہوں نے یہ حدیث سفیان بن حکم سے سنی ہے یا حکم بن سفیان سے سنی ہے) حالانکہ اس طرح کا شک ضعف حدیث کا سبب نہیں ہے، مزید برآں یہ کہ اس حدیث کو محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے منصور سے روایت کیا ہے (جس کی سند بلاشک وشبہ مجاہد کے بعد حکم بن سفیان تک پہنچتی ہے)

اس حدیث کو منصور بن معتمر کی طرح ابن ابی نجیح نے بھی مبہم الفاظ میں نقل کیا ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

609۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ ثَقِيْفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ نَضَحَ فَرْجَهُ "

✧✧ مجاہد نے قبیلہ ثقیف کے ایک شخص کے حوالے سے اس کے والد کا بیان نقل کیا ہے (فرماتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کرنے کے بعد اپنی فرج پر پانی کے چھینٹے مارے۔

610۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُوْ يَحْيَى السَّمَرْقَنْدِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السِّرِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وواللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَ مُوْسٰى بْنِ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَجَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كُنَّا لَا نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِءٍ وَلَا نَكُفُّ شَعْراً وَلَا ثَوْبًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخرجا ذِكْرَ الْمَوْطِيءِ

حدیث 608:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 166 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17657 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 730 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 3178

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مسِ ذکر کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے، اور بالوں کو اور لباس کو لپیٹتے نہیں تھے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن دونوں نے موطی کا ذکر نہیں کیا۔

611۔ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَدْخُلِ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ، وَلَا كَلْبٌ، وَلَا جُنُبٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، فَاِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَحْيٰى مِنْ ثِقَاتِ الْكُوْفِيِّيْنَ، وَلَمْ يُخَرِّجَا فِيْهِ ذِكْرَ الْجُنُبِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس گھر میں فرشتے نہیں آتے، جس میں تصویر، کتا یا جنبی آدمی ہو۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے، کیونکہ اس کی سند میں عبداللہ بن یحییٰ ثقہ کوفی محدثین رحمۃ اللہ علیہم میں شمار ہوتے ہیں اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث میں جنب کا ذکر نہیں کیا۔

612۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِيْ يَاْتِيْ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ، اَوْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ فَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِمِقْسَمِ بْنِ نَجْدَةَ، فَاَمَّا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَاِنَّهُ اَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَزَرِيُّ ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ وَّشَاهِدُهُ وَدَلِيْلُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا جو

حدیث 611:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4152 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 261 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 2663 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 632 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 1205 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 257 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 920 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 313

حالت حیض میں اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کر بیٹھے۔ آپ ﷺ نے جواب دیا' ایک یا دو دینار صدقہ کر دے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے مقسم بن نجدہ کی روایات نقل کی ہیں اور اس کی سند میں جو راوی عبدالحمید بن عبدالرحمٰن ہیں وہ ابوالحسن عبدالحمید بن عبدالرحمان الجزری ہیں جو کہ ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

613- مَا حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ حَمْشَادَالْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو ظَفَرٍ عَبْدُ السَّلَامِ بْنِ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِي عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْجَزَرِي عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُما قَالَ إِذَا أَصَابَهَا فِي الدَّمِ فَدِينَارٌ وَإِذَا أَصَابَهَا فِي انْقِطَاعِ الدَّمِ فَنِصْفُ دِينَارٍ قَدْ أُرْسِلَ هٰذَا الْحَدِيثُ وَأُوْقِفَ أَيْضاً وَنَحْنُ عَلٰى أَصْلِنَا الَّذِي أَصَّلْنَاهُ أَنَّ الْقَوْلَ قَوْلُ الَّذِي يُسْنِدُ وَيَصِلُ إِذَا كَانَ ثِقَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب کوئی بندہ اپنی بیوی سے (حیض کے) خون کی حالت میں ہمبستری کرے وہ ایک دینار اور جو اس خون کے ختم ہونے پر (غسل سے پہلے) ہمبستری کرے وہ آدھا دینار صدقہ کرے۔

✤✤ یہ حدیث مرسل بھی ہے اور موقوف بھی ہے اور ہم اپنے اسی قانون پر کاربند ہیں جو بیان کیا تھا کہ جو قول متصل ہوگا اور مسند ہوگا جب اس کا راوی ثقہ ہوگا وہی قول معتبر ہوگا۔

614- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ

حديث 612:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 264 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 136 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 289 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 640 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1105 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2032 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 282 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 1405 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 2432 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 11921

حديث 614: اخرجه ابو عبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحديث: 296 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 293 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2167 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 374 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 635 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1057 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 279

الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا فِيْ فَوْرِ حَيْضَتِنَا اَنْ نَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرَنَا، وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ اِرْبَهُ، كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ اِرْبَهُ ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اَخْرَجَا فِيْ هٰذَا الْبَابِ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں عین حالت حیض میں حکم دیتے تھے کہ ہم شلوار پہنیں رکھیں پھر آپ ہمارے ساتھ مباشرت فرماتے۔ (پھر اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا) تم میں سے کون شخص اپنی خواہشات پر اس طرح قابو رکھ سکتا ہے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قابو رکھتے تھے۔

✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلے میں منصور کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے ابراہیم پھر اسود کے حوالے سے اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں عین حالت حیض میں ازار پہننے کا حکم دیتے اور پھر ہمارے ساتھ لیٹ جاتے۔

615- حَدِيْثُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ نَتَّزِرَ، ثُمَّ يُضَاجِعُنَا

حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ، قَالَتْ: كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيْرَةً شَدِيْدَةً، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ، وَاُخْبِرُهُ، فَوَجَدْتُّهُ فِيْ بَيْتِ اُخْتِيْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيْرَةً شَدِيْدَةً، فَمَا تَرٰى فِيْهَا، قَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلٰوةَ وَالصَّوْمَ، قَالَ: اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَاِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ، قَالَتْ: هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ اِنَّمَا اَثُجُّ ثَجًّا، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاٰمُرُكِ بِاَمْرَيْنِ اَيُّهُمَا فَعَلْتِ اَجْزَاَ عَنْكِ مِنَ الْاٰخَرِ، وَاِنْ قَوِيْتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْلَمُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا هٰذِهِ رَكْضَةٌ مِّنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ، فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةَ اَيَّامٍ، اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ اغْتَسِلِيْ حَتّٰى اِذَا رَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَنْقَاْتِ فَصَلِّيْ ثَلَاثًا وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً، اَوْ اَرْبَعًا وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً، وَاَيَّامَهَا وَصُوْمِيْ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يُجْزِئُكِ، وَكَذٰلِكَ فَافْعَلِيْ كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيْضُ النِّسَاءُ، وَكَمَا يَطْهُرْنَ لِمِيْقَاتِ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ، وَاِنْ قَوِيْتِ عَلٰى اَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ، وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ، فَتَغْتَسِلِيْنَ وَتَجْمَعِيْنَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَتُؤَخِّرِيْنَ الْمَغْرِبَ،

وَتُعَجِّلِينَ الْعِشَاءَ، ثُمَّ تَغْتَسِلِينَ وَتَجْمَعِينَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فَافْعَلِي وَصُومِي، إِنْ قَدَرْتِ عَلَى ذَلِكَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَذَا أَعْجَبُ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ

قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلَى إِخْرَاجِ حَدِيثِ الِاسْتِحَاضَةِ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي جَحْشٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِيهِ هَذِهِ الْأَلْفَاظُ الَّتِي فِي حَدِيثِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ، وَرِوَايَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ مِنْ أَشْرَافِ قُرَيْشٍ وَأَكْثَرِهِمْ رِوَايَةً غَيْرَ أَنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِهِ، وَشَوَاهِدُهُ حَدِيثُ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَمِيرٍ امْرَأَةِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَحَدِيثُ أَبِي عَقِيلٍ يَحْيَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ بُهَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ وَذِكْرُهَا فِي هَذَا الْمَوْضِعِ يَطُولُ

✧✧ حضرت حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے بہت شدید حیض آیا کرتا تھا تو میں اس کے متعلق مسئلہ پوچھنے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی ۔ میری آپ سے ملاقات میری بہن زینب بنت جحش کے گھر ہوئی (حمنہ کہتی ہیں) میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس قدر شدید حیض آتا ہے کہ میں نماز اور روزہ سے بھی عاجز آ گئی ہوں، آپ کا اس سلسلہ میں کیا مشورہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا مشورہ یہ ہے کہ روئی کا کوئی ٹکڑا رکھ لیا کرو کیونکہ وہ خون کو جذب کر لیتا ہے۔ انہوں نے عرض کیا (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اس کا بہاؤ اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ روئی سے کنٹرول ہونیوالا نہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر میں تجھے دو مشورے دیتا ہوں، تو ان میں سے کسی ایک پر عمل کر لے تو وہ ہی کافی ہے اور اگر دونوں پر عمل کرنے کی ہمت ہے تو بہت ہی بہتر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شیطان کی سازشوں میں سے ایک سازش ہے (تم یوں کیا کرو) کہ چھ یا سات دن حیض کے شمار کیا کرو پھر غسل کر لیا کرو اور یوں سمجھا کرو کہ تم پاک ہوگئی پھر ۲۳، ۲۴ دن نماز روزہ میں مشغول رہو، جیسے کہ عام عورتیں اپنے مقررہ ایام حیض گزارتی ہیں اور مقررہ ایام میں طہر گزارتی ہیں۔ تیرے لئے یہ کافی ہے اور اگر تیرے اندر ہمت ہو تو نماز ظہر کو اس کے آخری وقت تک لیٹ کر اور غسل کر لو، اس کے بعد ظہر کی نماز آخری وقت میں اور عصر کی نماز اول وقت میں (اسی غسل کے ساتھ) ادا کر لو (یعنی) ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی پڑھو، اسی طرح مغرب کو لیٹ کر کے آخری وقت میں غسل کر کے ادا کرو اور عشاء کو اول وقت میں (اسی غسل کے ساتھ) ان دونوں نمازوں کو بھی اکٹھا کر لو، یوں نمازیں بھی ادا کرو اور روزے بھی رکھو، اگر تمہارے اندر اس بات کی طاقت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جو دو مشورے دیئے ہیں، ان میں سے مجھے یہ پسند ہے۔

✣✣ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے استحاضہ کے متعلق حدیث، امام زہری اور ہشام بن عروہ کے حوالے سے یوں بیان کی ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں (کہ یہ بات) فاطمہ بنت ابی جحش رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھی تھی اور اس حدیث میں وہ الفاظ نہیں ہیں جو حمنہ بنت جحش کی حدیث میں تھے اور عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب کی روایت میں ہیں اور یہ قریش کے مالدار لوگوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ کثیر الروایت تھے، البتہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل نہیں کی۔

اس حدیث کے شاہد کے طور پر امام شعبی کی وہ روایت پیش کی جاسکتی ہے جو انہوں نے مسروق کی بیوی قمیر کے حوالے سے اُمّ

المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے اور ابوعقیل یحییٰ بن المتوکل کی وہ حدیث جو انہوں نے بہیّہ کے حوالے سے اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے، ان کو اس مقام پر ذکر کیا تو طوالت کا باعث بن جائے گا۔

616- وَقَدْ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ، كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، وَاَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، وَلٰكِنَّهَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں، ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا عبدالرحمان بن عوف کے نکاح میں تھیں، ان کو سات سال تک مسلسل حیض آتا رہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کے متعلق) فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ کسی رگ کا خون ہے، اس لئے تم (نمازوں کے لئے) غسل کرلیا کرو۔

617- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اسْتَحَاضَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ، فَاَمَرَهَا فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ، فَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي

حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَالْاَوْزَاعِيِّ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا خَرَّجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَقَدْ تَابَعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ الْاَوْزَاعِيَّ عَلٰى رِوَايَتِهِ هٰذِهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَلٰى هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ وَهُوَ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، ان کو سات سال حیض آتا رہا، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: جب تک حیض آئے، نماز چھوڑ دو اور جب ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز پڑھو۔

حدیث: 616

اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء رقم الحديث: 728 اخرجه ابويعلٰى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث:4405

حدیث: 617

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:285 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 626 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء رقم الحديث: 768 اخرجه ابويعلٰى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث:4405 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:775

✤✤ عمرو بن الحارث اور اوزاعی کی حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا، البتہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سفیان بن عیینہ اور ابراہیم بن سعد کی حدیث زہری کے حوالے سے نقل کی ہے۔

اس روایت کو انہی الفاظ کے ہمراہ امام زہری سے روایت کرنے میں محمد بن عمرو بن علقمہ نے امام اوزاعی کی متابعت کی ہے اور یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ (محمد بن عمرو کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

618۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِي حُبَيْشٍ، اَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضَةِ فَاِنَّهُ دَمٌ اَسْوَدُ يُعْرَفُ، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاَمْسِكِي عَنِ الصَّلٰوةِ، وَاِذَا كَانَ الْاٰخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي، فَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ

✧✧ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کے بارے میں روایت ہے کہ ان کو مسلسل حیض آتا رہتا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا: حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے، جو پہچان میں آجاتا ہے، اس لئے جب حیض کا خون آئے تو نماز مت پڑھو اور جب کسی اور رنگ کا خون ہو تو وضو کرو اور نماز پڑھو، کیونکہ یہ کسی رگ کا خون ہوتا ہے۔

619۔ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِي حُبَيْشٍ اسْتَحَاضَتْ مِنْ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ تُصَلِّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَسُبْحَانَ اللّٰهِ هٰذَا مِنَ الشَّيْطَانِ لِتَجْلِسْ فِي مِرْكَنٍ، فَاِذَا رَاَتْ صُفْرَةً فَوْقَ الْمَآءِ فَلْتَغْتَسِلْ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا وَاحِدًا، وَتَغْتَسِلُ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا وَاحِدًا، وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ وَتَتَوَضَّأُ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الْاَلْفَاظِ

حدیث 618:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 286 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 215 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 1450 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 220 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 3483

✧✧ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا بڑے لمبے عرصے سے حیض میں مبتلا ہیں، جس کی وجہ سے وہ نماز نہیں پڑھ پاتی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ ان کو ایک ٹب میں بٹھا دو اگر پانی پر زردی غالب ہو تو اس کو چاہیے ظہر اور عصر کے لئے ایک غسل کر لے، یوں ہی مغرب اور عشاء کے لئے بھی ایک غسل کر لے اور ایک غسل فجر کے لئے اور ان کے درمیان (اگر طہارت کی حاجت ہو تو) وضو کر لیا کریں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

620- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَ أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ جَمِيعاً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا لا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ شَيْئاً

✧✧ حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم (خون میں) گدلے پن کو اور زرد پن کو حیض میں شمار نہیں کرتی تھیں۔

621- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَكَانَتْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا لا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئاً

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَأُمُّ الْهُذَيْلِ هِيَ حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ فَإِنَّ اسْمَ ابْنِهَا الْهُذَيْلُ وَاسْمُ زَوْجِهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ أَسْنَدَ الْهُذَيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ

✧✧ حضرت اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا (وہ خاتون ہیں جنہوں نے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہے، آپ فرماتی ہیں: طہر کے بعد اگر گدلا یا زرد پانی آتا تو ہم اسے حیض میں شمار نہیں کرتی تھیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کی سند میں جو اُمّ الھذیل ہیں، یہ حفصہ بنت سیرین ہیں، ان کے بیٹے کا نام ہذیل ہے اور شوہر کا نام عبدالرحمان ہے۔ حذیل بن عبدالرحمان نے بھی اپنی والدہ کے حوالے سے احادیث روایت کی ہیں۔

622- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَنْبَأَ عَبْدَانُ أَنْبَأَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ أَبِي سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُسَّةُ الْأَزْدِيَّةُ قَالَتْ حَجَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَأْمُرُ النِّسَاءَ يَقْضِينَ صَلَاةَ الْحَيْضِ فَقَالَتْ لا يَقْضِينَ كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ فِي النِّفَاسِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لا يَأْمُرُهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 620

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحديث:320 اخرجه ابوداؤد [illegible] فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 307 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث:368

بِقَضَاءِ صَلَاةِ النِّفَاسِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَا أَعْرِفُ فِي مَعْنَاهُ غَيْرَ هٰذا وَشَاهِدُهُ

✧✧ حضرت مسہ الازدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی اور عرض کیا: اے اُمّ المومنین، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ عورتوں کو ایامِ حیض کی نمازیں قضا کرنے کا حکم دیتے ہیں، اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ نمازیں قضا نہیں کی جائیں گی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج چالیس دن تک نفاس میں بیٹھی رہتیں، لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ایامِ نفاس کی نمازیں قضا کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور اس مفہوم کی کوئی دوسری حدیث میرے علم میں نہیں۔

622أ۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنْ اَبِي سَهْلٍ، عَنْ مُسَّةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْعُدُ بَعْدَ نِفَاسِهَا اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا، اَوْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً، وَكُنَّا نَطْلِيْ عَلٰى وُجُوهِنَا الْوَرْسَ يَعْنِيْ مِنَ الْكَلَفِ

✧✧ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عورتیں چالیس دن نفاس میں گزارتی تھیں اور ہم چھائیوں کی وجہ سے چہرے پر ورس ملا کرتی تھیں۔

623۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، قَالَ: جَائَتْ خَالَتِيْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ اِلٰى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ اَقَعَ فِي النَّارِ اِنِّيْ اَدَعُ الصَّلٰوةَ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ لَا اُصَلِّيْ، فَقَالَتِ: انْتَظِرِيْ حَتّٰى يَجِيءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: هٰذِهِ فَاطِمَةُ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُوْلِيْ لَهَا فَلْتَدَعِ الصَّلٰوةَ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ اَيَّامَ قُرْئِهَا، ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ الطُّهُوْرَ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ، وَلْتَنْظِّفْ وَلْتَحْتَشِ، فَاِنَّمَا هُوَ دَاءٌ عَرَضٌ، اَوْ رَكْضَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ، اَوْ عِرْقٌ انْقَطَعَ

حديث 622:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 311 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 648 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 26603 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 7023 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 1502

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَعُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ عَزِيْزُ الْحَدِيْثِ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ

❖❖ حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری پھوپھی فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور کہنے لگیں: مجھے اس بات کا خوف رہتا ہے کہ میں کہیں جہنمی نہ ہو جاؤں، کیونکہ گزشتہ ایک دو سالوں سے میں نماز نہیں پڑھ سکی۔ اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کا انتظار کرو پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں فاطمہ رضی اللہ عنہا کی تمام صورتحال بیان کر دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اس کو کہہ دو کہ ہر مہینے اپنے حیض کے دنوں کی مقدار میں نماز نہ پڑھا کرے پھر روزانہ ایک غسل کر لیا کرے اور ہر نماز کے لئے تازہ وضو کیا کرے اور خوب صفائی حاصل کیا کرے اور گھاس استعمال کیا کرے کیونکہ یہ یا تو کوئی بیماری ہے یا شیطان کی حرکت ہے یا کوئی رگ کٹی ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ کے ہمراہ اسے نقل نہیں کیا اور اس کی سند میں عثمان بن سعد الکاتب بصری ہیں، ثقہ ہیں، عزیز الحدیث ہیں اور ان کی حدیث کو جمع کیا جاتا ہے۔

624- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ دَرَامٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى التَّمِيْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: وُقِّتَ لِلنِّسَاءِ فِيْ نِفَاسِهِنَّ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا هٰذِهِ سُنَّةٌ عَزِيْزَةٌ، فَاِنَّ هٰذَا الْاِسْنَادَ مِنْ اَبِيْ بِلَالٍ، فَاِنَّهُ مُرْسَلٌ صَحِيْحٌ، فَاِنْ سَلِمَ هٰذَا الْاِسْنَادُ، فَاِنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، وَلَهٗ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ مِثْلِهٖ

❖❖ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کے لئے نفاس کی مدت چالیس دن ہے۔

✣✣ یہ سنت عزیزہ ہے، اگر اس اسناد کو ابو بلال کے حوالے سے تحفظ مل جائے تو یہ حدیث مرسل صحیح ہے، کیونکہ حسن نے عثمان بن ابی العاص سے حدیث کا سماع نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی شاہد اسی کی مثل سند کے ہمراہ منقول ہے (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

625- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتُرِيُّ، وَثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَنْتَظِرُ النُّفَسَاءُ اَرْبَعِيْنَ، فَمَنْ رَاَتِ الطُّهْرَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَاِنْ جَاوَزَتِ الْاَرْبَعِيْنَ فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيْ، فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ تَوَضَّاَتْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُلَاثَةَ لَيْسَا مِنْ شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَاِنَّمَا ذَكَرْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ شَاهِدًا مُتَعَجِّبًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نفاس والی عورتیں چالیس راتیں انتظار کریں، اگر اس سے پہلے پاک ہو جائیں تو نماز پڑھیں اور اگر خون چالیس دن سے زیادہ تک آتا رہے تو یہ مستحاضہ کی طرح ہوگی۔ غسل کر کے نماز پڑھتی رہے گی اور اگر خون کا غلبہ ہو تو ہر نماز کے لئے وضو کرے گی۔

عمرو بن الحصین اور محمد بن علاثہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے راوی نہیں ہیں، میں نے اس حدیث کو یہاں پر شاہد کے طور پر ذکر کیا۔

626- اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِمْصِيُّ، وَبَقِيَّةُ بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، اَخْبَرَنِي الْاَسْوَدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا مَضٰى لِلنُّفَسَاءِ سَبْعٌ، ثُمَّ رَاَتِ الطُّهْرَ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتُصَلِّ وَقَدِ اسْتَشْهَدَ مُسْلِمٌ بِبَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيْدِ، وَاَمَّا الْاَسْوَدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ فَاِنَّهُ شَامِيٌّ مَّعْرُوْفٌ، وَالْحَدِيْثُ غَرِيْبٌ فِي الْبَابِ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نفاس والی عورت کا خون اگر صرف سات دن میں بند ہو جائے تو وہ غسل کر کے نماز شروع کر لے۔

❖ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بقیہ بن ولید کی روایت کو بطور شاہد پیش کیا ہے اور اس کے سند کے راوی اسود بن ثعلبہ شامی ہیں اور معروف ہیں اور یہ حدیث اس باب میں غریب ہے۔

627- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ: اجْتَمَعَتْ غُنَيْمَةٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ ابْدُ فِيْهَا فَبَدَوْتُ اِلَى الرَّبَذَةِ فَكَانَتْ تُصِيْبُنِي الْجَنَابَةُ، فَاَمْكُثُ الْخَمْسَةَ وَالسِّتَّةَ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَبُوْ ذَرٍّ فَسَكَتُّ، فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ اَبَا ذَرٍّ لِاُمِّكَ الْوَيْلُ فَدَعَا بِجَارِيَةٍ فَجَائَتْ بِعُسٍّ مِّنْ مَّاءٍ فَسَتَرَتْنِيْ بِثَوْبٍ وَّاسْتَتَرْتُ بِالرَّاحِلَةِ، فَاغْتَسَلْتُ فَكَاَنِّي اَلْقَيْتُ عَنِّيْ جَبَلًا، فَقَالَ: الصَّعِيْدُ الطَّيِّبُ وَضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ اِلٰى عَشْرِ سِنِيْنَ، فَاِذَا وَجَدْتَّ الْمَاءَ فَاَمِسَّهُ جِلْدَكَ فَاِنَّ ذٰلِكَ خَيْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِذْ لَمْ نَجِدْ لِعَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ رَاوِيًّا غَيْرَ اَبِيْ قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ وَهٰذَا مِمَّا شَرَطْتُ فِيْهِ، وَثَبَتَ اَنَّهُمَا قَدْ خَرَّجَا مِثْلَ هٰذَا فِيْ مَوَاضِعَ مِنَ الْكِتَابَيْنِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کافی سارا مال غنیمت آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم شروع کرو، میں نے ربذہ (وہ چیتھڑا جس سے اونٹ کو تارکول ملتے ہیں) کی طرف سے آغاز کیا (حضرت ابوذر کہتے ہیں) کیونکہ میں اس وقت حالت جنابت میں تھا، اس لئے میں نے وہاں سے (جلدی جلدی) پانچ چھ (ربذات) اٹھائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوذر! میں خاموش رہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: اے ابوذر!

تیری ماں تجھے روئے (خاموش کیوں کھڑے ہو) پھر آپ ﷺ نے ایک لونڈی کو بلایا، وہ لونڈی ایک ٹب میں پانی لے کر آئی، پھر اس نے مجھے ایک کپڑے سے پردہ کیا اور میں نے اونٹ کی آڑ میں چھپ کر غسل کیا (غسل کے بعد) مجھے یوں لگتا تھا جیسے میرے اوپر ایک پہاڑ تھا جو ہٹ گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پاک مٹی مسلمان کے وضو کا سامان ہے اگرچہ دس سال تک کرتا رہے پھر جب پانی مل جائے تو جسم کو اس سے دھولے کہ یہ بہتر عمل ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، عمرو بن بجدان سے ابوقلابہ کے علاوہ اور کسی نے حدیث روایت نہیں کی جبکہ یہ حدیث ہمارے معیار پر پوری ہے اور یہ بات بھی ثابت ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرح کی احادیث اپنی کتابوں میں کئی مقامات پر نقل کی ہیں۔

628۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَرَجُلٌ اٰخر، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، كَانَ عَلٰى سَرِيَّةٍ وَّاَنَّهُمْ اَصَابَهُمْ بَرْدٌ شَدِيْدٌ لَّمْ يَرَ مِثْلَهُ، فَخَرَجَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدِ احْتَلَمْتُ الْبَارِحَةَ، وَلٰكِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ بَرْدًا مِثْلَ هٰذَا هَلْ مَرَّ عَلٰى وُجُوهِكُمْ مِثْلُهُ؟ قَالُوْا: لَا، فَغَسَلَ مَغَابِنَهُ، وَتَوَضَّاَ وُضُوْئَهُ لِلصَّلٰوةِ، ثُمَّ صَلّٰى بِهِمْ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ وَجَدْتُّمْ عَمْرًا وَصَحَابَتَهُ لَكُمْ؟ فَاَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، وَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صَلّٰى بِنَا وَهُوَ جُنُبٌ، فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَمْرٍو فَسَاَلَهُ، فَاَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ وَبِالَّذِيْ لَقِيَ مِنَ الْبَرْدِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ، قَالَ: وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَوِ اغْتَسَلْتُ مُتُّ، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَمْرٍو

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالَّذِيْ عِنْدِيْ اَنَّهُمَا عَلَّلَاهُ، بِحَدِيْثِ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ الَّذِيْ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے غلام ابوقیس بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ایک جنگی مہم پر تھے کہ ان کو اس قدر شدید سردی کا سامنا کرنا پڑا کہ اس سے پہلے کبھی اتنی سردی نہ دیکھی تھی، آپ نماز فجر کے لئے نکلے تو کہنے لگے: اللہ کی قسم! مجھے تو گزشتہ رات احتلام ہوگیا ہے، لیکن میں نے اتنی سردی بھی کبھی نہیں دیکھی تھی، کیا تمہارے ساتھ کبھی ایسا واقعہ پیش آیا؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے صرف بازو دھوئے اور وضو کر کے فجر کی نماز پڑھا دی پھر جب یہ لوگ واپس رسول اللہ ﷺ

حدیث 629:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 334 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17845 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 1315 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 1011

کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے ان لوگوں سے ''عمرو'' اوراس کے حسنِ سلوک کے متعلق دریافت کیا، ان لوگوں نے حضرت عمرو بن العاص کی بڑی تعریف کی اور کہنے لگے: یارسول اللہ ﷺ! انہوں نے ہمیں حالت جنابت میں نماز پڑھادی۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو بلوالیا، انہوں نے اس بات کی وضاحت کی اور اس سخت سردی کا حال بھی بتایا (جس کی وجہ سے ان کو بغیر غسل کے نماز پڑھانا پڑی) اور کہنے لگے: یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے آپ کو قتل نہ کرو، اگر میں (اس دن) غسل کرلیتا تو مرجاتا، اس پر نبی اکرم ﷺ عمرو کی طرف دیکھ کر مسکرادیئے اور کچھ نہ بولے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور جہاں تک میرا خیال ہے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو جریر بن حازم کی اس حدیث کی وجہ سے معلل سمجھا ہے جو انہوں نے یحییٰ بن ایوب کے ذریعے سے یزید بن ابی حبیب سے روایت کی ہے

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

629۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّاَنَا اَسْمَعُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوْبَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: احْتَلَمْتُ فِىْ لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فِىْ غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلاسِلِ فَاَشْفَقْتُ اِنِ اغْتَسَلْتُ اَنْ اَهْلِكَ، فَتَيَمَّمْتُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِاَصْحَابِى الصُّبْحَ، فَذَكَرُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو صَلَّيْتَ بِاَصْحَابِكَ وَاَنْتَ جُنُبٌ ؟ فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِىْ مَنَعَنِىْ مِنَ الاغْتِسَالِ، وَقُلْتُ: اِنِّىْ سَمِعْتُ اَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا

حَدِيْثُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ هٰذَا لا يُعَلِّلُ حَدِيْثُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الَّذِىْ وَصَلَهٗ بِذِكْرِ اَبِىْ قَيْسٍ فَاِنَّ اَهْلَ مِصْرَ اَعْرَفُ بِحَدِيْثِهِمْ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن ایوب رضی اللہ عنہ کی سند سے عمرو بن العاص کی اپنی زبانی بھی یہ واقعہ منقول ہے، تاہم اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں۔

❖❖ جریر بن حازم کی یہ حدیث عمرو بن الحارث کی اس حدیث کو معلل نہیں کرتی، جس میں ''ابوقیس'' کا نام مذکور ہے کیونکہ اہل مصر، ان کی حدیثوں کو ''اہل بصرہ'' کی حدیثوں کی بہ نسبت زیادہ اچھے طریقے سے جانتے تھے۔

630۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ سَعِيْدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوْخِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِى الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِىْ رَبَاحٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، يُخْبِرُ اَنَّ رَجُلا، اَصَابَهٗ جَرْحٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَصَابَهُ احْتِلامٌ، فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ اَلَمْ يَكُنْ شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالَ فَبَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ، وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ اَصَابَهُ الْجَرْحُ وَقَدْ رَوَاهُ الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ وَّهُوَ مِنْ اَثْبَتِ اَصْحَابِ الْاَوْزَاعِيِّ، وَلَمْ يَذْكُرْ سَمَاعَ الْاَوْزَاعِيِّ مِنْ عَطَاءٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص کو زخم لگا پھر اس کو احتلام ہوا، اس نے غسل کرلیا (زخموں کی شدت کی تاب نہ لاتے ہوئے) وہ مرگیا۔ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے اس کو قتل کیا۔ اللہ انہیں قتل کرے، کیا عاجز شخص کی شفاء سوال نہیں ہے (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق مسئلہ پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ اپنا جسم دھولیتا اور سر کا وہ حصہ چھوڑ دیتا جہاں زخم تھا (تو بھی ٹھیک تھا)

✣✣ اس حدیث کو ہقل بن زیاد نے بھی اوزاعی سے روایت کیا ہے اور یہ اوزاعی کے معتمد علیہ شاگردوں میں سے ہیں، لیکن انہوں نے اوزاعی کے عطاء سے سماع کا ذکر نہیں کیا

(جیسا کہ درج ذیل حدیث سے ثابت ہے)

631۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا هِقْلٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا اَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَاسْتَفْتٰى فَاُمِرَ بِالْغُسْلِ فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ، اَلَمْ يَكُنْ شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالَ، قَالَ عَطَاءٌ: فَبَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ، وَتَرَكَ حَيْثُ اَصَابَهُ الْجِرَاحُ اَجْزَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک زخمی شخص پر غسل لازم ہوگیا، اس نے کسی سے مسئلہ پوچھا تو اسے بتایا گیا کہ غسل ضروری ہے، اس نے غسل کرلیا، جس کی وجہ سے وہ مرگیا۔ یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لوگوں نے مارا، اللہ ان کو مارے۔ کیا پوچھ لینا عاجز کے لئے شفا نہیں ہے۔ عطا کہتے ہیں: مجھ تک یہ اطلاع بھی پہنچی ہے کہ بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں مسئلہ دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ اپنا جسم دھولیتا اور زخم کی جگہ چھوڑ دیتا تو بھی اس کو کافی ہوتا۔

632۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَسَدِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ فَتَيَمَّمَا صَعِيْدًا طَيِّبًا، فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ فِي الْوَقْتِ فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا الصَّلٰوةَ وَالْوُضُوْءَ وَلَمْ يُعِدِ الْاٰخَرُ، ثُمَّ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لِلَّذِیْ لَمْ يُعِدْ: اَصَبْتَ السُّنَّةَ وَاَجْزَاتْكَ صَلَاتُكَ، وَقَالَ لِلَّذِیْ تَوَضَّاَ وَعَادَ: لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَاِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ نَافِعٍ ثِقَةٌ، وَقَدْ وَصَلَ هٰذَا الْاِسْنَادَ عَنِ اللَّيْثِ وَقَدْ اَرْسَلَهُ غَيْرُهُ،

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو آدمی ایک سفر پر گئے، نماز کا وقت ہو گیا، ان کے پاس پانی نہیں تھا، اس لئے انہوں نے تیمم کر کے نماز ادا کی، ابھی نماز کا وقت باقی تھا کہ انہیں پانی مل گیا، ان میں سے ایک نے دوبارہ وضو کر کے نماز دہرا لی اور دوسرے نے نہ دہرائی پھر یہ دونوں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور یہ واقعہ سنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو مخاطب کر کے، جس نے نماز نہیں دہرائی تھی، فرمایا: تو نے سنت ادا کی، تیری وہ ہی نماز تیرے لئے کافی ہے اور جس نے وضو کر کے نماز دہرائی تھی، اس سے فرمایا: تیرے لئے دگنا اجر ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کے ایک راوی عبداللہ بن رافع ثقہ ہیں، یہ حدیث لیث کی سند کے اعتبار سے متصل ہے اور ان کے علاوہ دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی سند کے اعتبار سے مرسل ہے

(لیث کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

633۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عَمِيْرَةَ بْنِ اَبِیْ نَاجِيَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ لیث کی سند سے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا فرمان منقول ہے۔

634۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: التَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

حدیث 632:

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث:744 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1031 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1842 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:338

حدیث 634:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:13366

قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى حَدِيْثِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ فِي التَّيَمُّمِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَلَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَسْنَدَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، غَيْرَ عَلِيِّ بْنِ ظَبْيَانَ وَهُوَ صَدُوْقٌ، وَقَدْ اَوْقَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّهُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ وَّغَيْرُهُمَا، وَقَدْ اَوْقَفَهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَّافِعٍ فِي الْمُوَطَّأ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ غَيْرَ اَنَّ شَرْطِيْ فِيْ سَنَدِ الصَّدُوْقِ الْحَدِيْثَ اِذَا وَقَفَهُ غَيْرُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیمّم دو ضربیں ہیں، ایک ضرب چہرے کے لئے اور ایک ضرب کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کے لئے۔

✣✣ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے تیمّم کے حوالے سے ''حکم'' کی وہ حدیث نقل کی ہے جس کی سند ''ذر'' پھر سعید بن عبدالرحمان بن ابذیٰ پھر ان کے والد سے ہوتی ہوئی ابن عمر رضی اللہ عنہما تک پہنچتی ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا اور میری معلومات کے مطابق اس حدیث کی سند عبیداللہ کے حوالے سے علی بن ظبیان کے علاوہ کسی نے بیان نہیں کی اور یہ صدوق ہیں۔ اسی حدیث کو یحییٰ بن سعید اور ہشیم بن بشیر اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے موقوف رکھا ہے۔ مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بھی اس حدیث کو اپنے مؤطا میں نافع کے حوالے سے موقوفاً بیان کیا ہے لیکن الفاظ ذرا مختلف ہیں تاہم جس حدیث کو دیگر محدثین موقوف قرار دیں اس کو نقل کرنے کے لئے میرا یہ معیار تھا کہ وہ صدوق کی سند کے ہمراہ مروی ہو۔

635- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مَنْصُوْرٍ، اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ دَارِ الْمَنْصُوْرِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبْنَا بِاَيْدِيْنَا عَلَى الصَّعِيْدِ الطَّيِّبِ، ثُمَّ نَفَضْنَا اَيْدِيَنَا فَمَسَحْنَا بِهَا وُجُوْهَنَا ثُمَّ ضَرَبْنَا ضَرْبَةً اُخْرَى الصَّعِيْدَ الطَّيِّبَ، ثُمَّ نَفَضْنَا اَيْدِيَنَا، فَمَسَحْنَا بِاَيْدِيْنَا مِنَ الْمِرْفَقِ اِلَى الْكَفِّ عَلٰى نَابِتِ الشَّعْرِ مِنْ ظَاهِرٍ وَّبَاطِنٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ مُّفَسَّرٌ وَّاِنَّمَا ذَكَرْتُهُ شَاهِدًا لِاَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ اَرْقَمَ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ، وَقَدِ اشْتَرَطْنَا اِخْرَاجَ مِثْلِهِ فِي الشَّوَاهِدِ

✧✧ سالم اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تیمّم کیا، تو ہم نے اپنے ہاتھ پاک مٹی پر ملے اور جھاڑ کر چہروں پر مل لئے پھر دوبارہ مٹی پر ہاتھ مارے اور جھاڑ کر کہنیوں سے ہتھیلیوں تک بالوں کی جانب، اندر اور باہر سے مسح کیا۔

✣✣ یہ حدیث مفسر ہے، میں نے اس کو شاہد کے طور پر نقل کیا ہے کیونکہ سلیمان بن ارقم اس کتاب کے معیار کے راوی نہیں ہیں اور ہمارے بیان کئے ہوئے اصول کے مطابق ایسی احادیث شاہد کے طور پر پیش کی جا سکتی ہے۔

636- اَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْمَدَايِنِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا

شَبَابَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي التَّيَمُّمِ: ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِّلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِّلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ اَيْضًا لَّمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا ذَكَرْنَاهُ فِي الشَّوَاهِدِ، وَقَدْ رَوَيْنَا مَعْنٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیمّم میں دوضربیں ہیں، ایک چہرے کے لئے اور ایک کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کے لئے۔

✣✣ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سلیمان بن ابی داؤد کی حدیث بھی نقل نہیں کی اور میں نے اس کو شاہد کے طور پر نقل کیا اور ہم نے اس حدیث کا مفہوم سند صحیح کے ساتھ جابر بن عبداللہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔(جیسا کہ درج ذیل ہے)

637ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَصَابَتْنِيْ جَنَابَةٌ، وَاِنِّيْ تَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ، فَقَالَ: اضْرِبْ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْاَرْضَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَمَسَحَ بِهِمَا اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بولا: مجھے غسل کی حاجت تھی اور میں نے مٹی میں لوٹ لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں ہاتھ مارو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور اپنے چہرے کا مسح کیا پھر دونوں ہاتھ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں کا مسح کیا۔

638ـ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِّلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِّلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیمّم دوضربیں ہیں، ایک چہرے کے لئے اور ایک ہاتھوں کے لئے۔

639ـ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي رَزِيْنٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَيَمَّمَ بِمَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ: مِرْبَدُ النَّعَمِ وَهُوَ يَرٰى بُيُوْتَ الْمَدِيْنَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي رَزِيْنٍ وَّهُوَ صَدُوْقٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ اَوْقَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ وَغَيْرُهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ حضرت ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ''مربد النعم'' (نامی جگہ) پر تیمّم کرتے ہوئے دیکھا، وہاں سے مدینے کی آبادی نظر آتی ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے، جس کو صرف ''عمرو بن محمد بن ابی رزین'' نے روایت کیا ہے اور وہ صدوق ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا جبکہ یحییٰ بن سعید انصاری رضی اللہ عنہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے اس حدیث کو نافع کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوفاً بیان کیا ہے۔

640- أَخْبَرَنَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَيْثَمٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ تَيَمَّمَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ فَصَلَّى الْعَصْرَ فَقَدِمَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما مدینے سے ایک یا دو میل کے فاصلے پر تھے تو انہوں نے تیمّم کر کے نماز عصر ادا کی پھر مدینے کی طرف آئے (جب مدینے پہنچے تو) ابھی سورج بلند تھا (یعنی نماز عصر کا وقت ابھی باقی تھا) لیکن انہوں نے نماز نہیں دہرائی۔

641- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مِنَ الشَّامِ إِلَى الْمَدِينَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلْتُ الْمَدِينَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي مَتَى أَوْلَجْتَ خُفَّيْكَ فِي رِجْلَيْكَ قُلْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ فَهَلْ نَزَعْتَهُمَا قُلْتُ لَا فَقَالَ أَصَبْتَ السُّنَّةَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ اٰخَرُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں جمعہ کے دن شام سے مدینہ کی طرف روانہ ہوا اور جمعہ ہی کو مدینہ پہنچا، میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا، تو مجھے انہوں نے کہا: تو نے موزے کب پہنے تھے؟ میں نے کہا: جمعہ کے دن۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس دوران ان کو اتارا ابھی تھا؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تیرا عمل سنت کے مطابق ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

اس حدیث کی ایک دوسری شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ عقبہ بن عامر سے منقول ہے۔

642- حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فُضَالَةَ قَالَ سَأَلْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ الْبَلَوِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَاماً قَالَ عُقْبَةُ وَعَلَيَّ خِفَافٌ مِنْ تِلْكَ الْخِفَافِ الْغِلَاظِ فَقَالَ لِي

عُمَرُ مَتٰی عَھْدُكَ بِلِبَاسِھِمَا فَقُلْتُ لَبِسْتُھُمَا یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَھٰذَا یَوْمُ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لِیْ أَصَبْتَ السُّنَّةَ وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَایَةُ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا یُوَقِّتُ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ وَقْتاً وَقَدْ رُوِیَ ھٰذَا الْحَدِیْثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْنَادٍ صَحِیْحٍ رُوَاتُهُ عَنْ اٰخِرِھِمْ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّهُ شَاذٌّ بِمَرَّةٍ

✧✧ مفضل بن فضالہ بیان کرتے ہیں، میں نے یزید بن ابی حبیب سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عبداللہ بن حکم کے واسطے سے علی بن رباح کے حوالے سے عقبہ بن عامر کا یہ بیان سنایا کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں وفد کی صورت میں حاضر ہوئے، عقبہ کہتے ہیں: میں نے ان موزوں سے بھی موٹے موزے پہنے ہوئے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: تم نے یہ کب سے پہنے ہوئے ہیں؟ میں نے کہا: جمعہ کے دن پہنے تھے اور آج جمعہ کا دن ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا عمل سنت کے مطابق ہے۔

✣✣ عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی سند سے نافع کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ عمل بھی درجہ صحت کو پہنچا ہوا ہے کہ وہ موزوں پر مسح کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں کرتے تھے اور یہی حدیث اسناد صحیح کے ساتھ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے، اس کے تمام راوی از اول تا آخر ثقہ ہیں البتہ مرہ کی وجہ سے یہ حدیث شاذ قرار پائی ہے۔

643- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ تَلِیْدٍ الرُّعَیْنِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ وَلَبِسَ خُفَّیْهِ فَلْیُصَلِّ فِیْهِمَا، وَلْیَمْسَحْ عَلَیْهَا، ثُمَّ لَا یَخْلَعْهُمَا اِنْ شَاءَ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

ھٰذَا اِسْنَادٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ ثِقَةٌ غَیْرَ اَنَّهُ لَیْسَ عِنْدَ اَھْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ حَمَّادٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی وضو کر کے موزے پہن لے تو ان میں نماز پڑھ سکتا ہے اور ان پر مسح کر سکتا ہے پھر اگر وہ چاہے تو جنابت کے سوا کسی حالت میں اسے نہ اتارے۔

✣✣ یہ اسناد امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے اور عبدالغفار بن عبدالداؤد ثقہ ہے۔ الّا یہ کہ اہل بصریٰ کے نزدیک ان کی روایت حماد سے ثابت نہیں ہے۔

644- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَكْرٍ الْعَدْلُ، وَاَبُوْ مَنْصُوْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِیُّ، حَدَّثَنَا قَبِیْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

حدیث 643:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 1242

بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: مَا بَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مُنْذُ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: اَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

✧✧ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سے آپ ﷺ پر قرآن نازل ہونا شروع ہوا ہے، آپ ﷺ نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اعمش کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے ابووائل کے حوالے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبیلہ کے کچرے کے ڈھیر کے پاس آئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نافع کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کیا ہے "میں جب سے اسلام لایا ہوں کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا" اور ابراہیم نے علقمہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا فرمان روایت کیا ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بھی ظلم ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کے سلسلے میں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے عذر بھی منقول ہے (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے)

645۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عِمْرَانَ مُوْسٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْحَنْظَلِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَاهَانَ الْكَرَابِيسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ غَسَّانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا مَعَنِ ابْنِ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا مِّنْ جُرْحٍ كَانَ بِمَابِضِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ غَسَّانَ وَرُوَاتُهُ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اس زخم کی وجہ سے کھڑے ہو کر پیشاب کیا جو آپ ﷺ کے زانوں میں تھا۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے، اس کو روایت کرنے میں حماد بن غسان منفرد ہیں اور اس کے تمام راوی ثقہ ہیں۔

646۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ، فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَقَدْ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث 645:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 492

يَعْقُوْبَ، عَنِ الرَّبِيْعِ، عَنِ الشَّافِعِيِّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، قَالَ: اِنْ جَمَعَهُمَا مِنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ فَهُوَ جَائِزٌ، وَاِنْ فَرَّقَهُمَا فَهُوَ اَحَبُّ اِلَيْنَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چلو سے کلی اور ناک میں پانی چڑھاتے دیکھا۔ یہ عمل آپ نے تین بار کیا۔

❖ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ''ایک چلو سے دونوں کام کرنا بھی جائز ہے لیکن اگر کلی کے لئے الگ اور ناک کے لئے الگ پانی لے تو زیادہ بہتر ہے''۔

647۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَوَضَّاْتَ فَخَلِّلِ الْاَصَابِعَ

هٰذَا حَدِيْثٌ قَدِ احْتَجَّا بِاَكْثَرِ رُوَاتِهِ ثُمَّ لَمْ يُخَرِّجَاهُ لِتَفَرُّدِ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ بِالرِّوَايَةِ، وَقَدْ قَدَّمْنَا الْقَوْلَ فِيْهِ وَلَهُ شَاهِدٌ

✧✧ عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم وضو کرو تو انگلیوں کا خلال کرلو۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے اکثر راویوں کی روایات نقل کی ہیں لیکن اس حدیث کو صرف اس لئے چھوڑ دیا کہ اس میں عاصم بن لقیط بن عامر بن صبرہ اپنے باپ سے روایت کرنے میں منفرد ہیں اور اس سلسلہ میں ہماری گفتگو پہلے گزر چکی ہے۔

648۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا تَوَضَّاْتَ فَخَلِّلْ اَصَابِعَ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ صَالِحٌ هٰذَا اَظُنُّهُ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، فَاِنْ كَانَ كَذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ، وَاِنَّمَا اَخْرَجْتُهُ شَاهِدًا

حديث 647:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 38 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 448 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 705 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16428

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وضو کے دوران ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرو۔

✣✣ (ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرنے والے اس) صالح کے متعلق میرا خیال ہے کہ یہ توئمہ کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ اگر یہ بات درست ہے تو پھر یہ حدیث اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے، میں نے اس کو شاہد کے طور پر نقل کیا ہے۔

649۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ دَارَ قَوْمٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَدُوْنَهُمْ دُوْرٌ لَّا يَاْتِيهَا، فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَاْتِيْ دَارَ فُلَانٍ وَّلَا تَاْتِيْ دَارَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيْ دَارِكُمْ كَلْبًا، قَالُوْا اِنَّ فِيْ دَارِهِمْ سِنَّوْرًا، فَقَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّنَّوْرُ سَبُعٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے گھر میں تشریف لایا کرتے تھے، ان کے قریب بھی کئی گھر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں نہیں جاتے تھے، یہ بات ان کو ناگوار گزری اور کہنے لگے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ فلاں کے گھر جاتے ہیں لیکن ہمارے گھر نہیں آتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے گھر میں کتا ہے، وہ کہنے لگے: ان کے گھر میں بلی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلی گھریلو جانور ہے۔

650۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَاَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ عِيْسٰى بْنِ الْمُسَيَّبِ، بِنَحْوِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَعِيْسٰى بْنُ الْمُسَيَّبِ تَفَرَّدَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ اِلَّا اَنَّهٗ صَدُوْقٌ وَّلَمْ يُجْرَحْ قَطُّ

✧✧ عیسیٰ بن مسیب سے بھی اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور ابوزرعہ سے صرف عیسیٰ بن مسیب نے روایت کی ہے مگر یہ کہ عیسیٰ صدوق ہیں اور کسی سے ان پر جرح ثابت نہیں ہے۔

651۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ

حدیث 649:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 8324 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 1108

حدیث 651:

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 426 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ه' رقم الحدیث: 1100

حَدَّثَنَا أَبُو الاحْوَصِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ فِي سَفَرٍ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَقُلْنَا لَهُ تَوَضَّأْ حَتَّى نَسْئَلُكَ عَنْ آيَةٍ مِّنَ الْقُرْآنِ فَقَالَ سَلُوْنِي إِنِّي لَسْتُ أَمَسُّهُ فَقَرَأَ عَلَيْنَا مَا أَرَدْنَا وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ مَاءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِتَوْقِيْفِهِ وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضاً جَمَاعَةٌ مِّنَ الثِّقَاتِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم ایک سفر میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے، انہوں نے قضائے حاجت کی۔ بعد میں ہم نے ان سے کہا: آپ وضو کرلیں، ہم آپ سے قرآن کی ایک آیت کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا: میں قرآن کو چھوؤں گا نہیں۔ پھر انہوں نے ہماری مطلوبہ آیت پڑھ کر سنائی، اس وقت ہمارے پاس پانی نہیں تھا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے موقوف ہونے کی وجہ سے اس حدیث کو ترک کیا جبکہ اس حدیث کو ثقہ راویوں کی ایک پوری جماعت نے روایت کیا ہے، جس کی سند یوں ہے۔ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ

652۔ حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعٌ عَنِ الأَعْمَشِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

✧✧ حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کی سند سے سلمان کے حوالے سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

653۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا وَلَقَبُهُ حَمْدَانُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَا اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَبِيْ يَحْيَى الْقَتَّاتِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عذابِ قبر عموماً پیشاب (میں احتیاط نہ کرنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور

حدیث 653:

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 348 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8313 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3944

مجھے اس میں کوئی علت بھی نہ مل سکی۔

ابو یحییٰ القتات کی سند کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث موجود ہے

(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

654- اَخْبَرْنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَامَّةُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر کا عذاب عام طور پر پیشاب (میں بے احتیاطی) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

655- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَحْدَثَ اَحَدُكُمْ فِىْ صَلَاتِهٖ فَلْيَاْخُذْ بِاَنْفِهٖ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ قَالَ تَابَعَهُ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ وَغَيْرُهُمَا، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کا دوران نماز وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنی ناک پکڑ کر پیچھے پلٹ جائے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے روایت کرنے کے سلسلے میں عمر بن علی المقدمی اور محمد بن بشر العبدی اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے ابن جریج کی متابعت کی ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

(متابع حدیث درج ذیل ہے)

656- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّىْ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 655:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1114 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1222 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1141 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2238 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1019 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3194

قَالَ: إِذَا اَحْدَثَ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَأْخُذْ بِاَنْفِهِ وَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَتَوَضَّأْ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيَّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الشَّافِعِيَّ الصَّيْرَفِيَّ، يَقُوْلُ: كُلُّ مَنْ اَفْتٰى مِنْ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْحِيَلِ اِنَّمَا اَخَذَهُ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

❖❖ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) علی بن عمر الدارقطنی نے ابوبکر شافع صیرفی کا یہ بیان نقل کیا ہے ''مسلمان ائمہ میں سے جس نے بھی حیلہ کے متعلق فتویٰ دیا ہے، اس نے اسی حدیث کو بنیاد بنایا ہے''۔

657- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ دَرَقَةٌ، اَوْ شِبْهُهُ بِالدَّرَقَةِ، فَاسْتَتَرَ بِهَا فَبَالَ وَهُوَ جَالِسٌ، فَقُلْتُ لِصَاحِبِيْ: اَلَا تَرٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ، قَالَ: فَاَتَانَا، فَقَالَ: اَلَا تَدْرُوْنَ مَا لَقِيَ صَاحِبُ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ ؟ كَانَ اِذَا اَصَابَ اَحَدًا شَيْءٌ مِّنَ الْبَوْلِ قَرَضَهُ بِالْمِقْرَاضِ، قَالَ: فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَعُذِّبَ فِيْ قَبْرِهٖ

❖❖ حضرت عبدالرحمان بن حسنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اکٹھے چل رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے ساتھ آ ملے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں چمڑے کی بنی ہوئی ایک ڈھال یا اس جیسی کوئی اور چیز تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ پردہ کیا اور بیٹھ کر پیشاب کیا، میں نے اپنے ساتھی سے کہا: تم دیکھ رہے ہو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی طرح بیٹھ کر (یعنی بالکل زمین کے ساتھ چپک کر) پیشاب کر رہے ہیں۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لے آئے اور (بنی اسرائیل پر اتنی سختی تھی کہ ان کے جسم پر جہاں کہیں پیشاب کے چھینٹے پڑ جاتے تھے ان کو جسم کا وہ حصہ قینچی سے کاٹ کر پھینکنا پڑتا تھا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں معلوم نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص کے جسم پر پیشاب کے کچھ چھینٹے پڑ گئے تھے، اس کو قینچی سے کاٹنے کا حکم دیا گیا تو اس نے منع کر دیا (اس کی پاداش میں) اسے قبر میں عذاب دیا گیا۔

حدیث 657:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 22 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 30 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 346 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17793 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3127 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 26 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 493 اخرجه ابويعلٰى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 932 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 1303

658- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَانَا مُعَاوِيَةُ، وَحَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، كُلُّهُمْ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ، قَالَ: بَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَتِرٌ بِحَجَفَةٍ، فَقَالُوْا: تَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَ اِذَا اَصَابَ اَحَدَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيضِ وَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَهُوَ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَمِنْ شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ اِلٰى اَنْ يَّبْلُغَ، تَفَرَّدَ زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ بِالرِّوَايَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھال کا پردہ کر کے پیشاب کیا تو صحابہ نے کہا کہ آپ عورتوں کی طرح بیٹھ کر پیشاب کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کو پیشاب لگنے کی وجہ سے جسم کاٹنے کا حکم دیا گیا تھا، انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا، اس لئے ان کو قبر میں عذاب دیا گیا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما کی شرط یہ ہے کہ حدیث متصل ہو، اس میں عبدالرحمٰن بن حسنہ سے روایت کرنے میں زید بن وہب منفرد ہیں شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

659- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مَنْصُوْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: مَا بَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مُنْذُ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہونا شروع ہوا، آپ نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

660- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَانَا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تُقْسِمُ بِاللّٰهِ مَا رَاٰى اَحَدٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُوْلُ قَائِمًا مُنْذُ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالَّذِيْ عِنْدِيْ اَنَّهُمَا لَمَّا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ، فَبَالَ قَائِمًا وَجَدَا حَدِيْثَ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مُعَارِضًا لَّهُ فَتَرَكَاهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ

الْمَكِّيِّيْنَ

✧✧ حضرت مقدام بن شریح اپنے والد کے حوالے سے اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں "اللہ کی قسم! جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہونا شروع ہوا، کسی نے آپ کو کھڑے ہوکر پیشاب کرتے نہیں دیکھا۔

✿ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے اس حدیث کو ترک کرنے کی جو وجہ سمجھ آئی ہے وہ یہ ہے کہ دونوں نے منصور کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے ابووائل کے حوالے سے حذیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے (کچرے) کے ڈھیر کے پاس آئے اور کھڑے ہوکر پیشاب کیا جبکہ مقدام نے اپنے والد کے حوالے سے اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا کا جو بیان نقل کیا ہے یہ اس کے معارض ہے، اس لئے انہوں نے مقدام کی اس حدیث کو چھوڑ دیا۔

مکی راویوں کی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

661۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَآنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبُوْلُ قَائِمًا، فَقَالَ: يَا عُمَرُ، لَا تَبُلْ قَائِمًا،

حدیث 660:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 223 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 13 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 26 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 305 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 23289 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 61 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 1424 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 406 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 969 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 1309 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 490 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 24 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 442

حدیث 661:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 308 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 1423 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 496

قَالَ: فَمَا بُلْتُ قَائِمًا وَرُوِیَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی النَّهْیِ عَنْهُ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک مرتبہ میں کھڑے ہو کر پیشاب کر رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! کھڑے ہو کر پیشاب مت کیا کرو، اس کے بعد میں نے کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

نوٹ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی اس سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ممانعت منقول ہے۔

662۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِیْمٍ الْمَرْوَزِیُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِیْ مُسْتَحَمِّهٖ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ عَلٰی شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص غسل خانہ میں پیشاب مت کرے کہ عام طور پر وسوسوں کی بیماری اسی سے لگتی ہے۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے۔

663۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ أَنْبَأَ أَبُو الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ أَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صَهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نُهِیَ أَوْ زُجِرَ أَنْ یُبَالَ فِی الْمُغْتَسَلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حمام میں پیشاب کرنے سے منع کیا گیا ہے یا (شاید یہ فرمایا کہ) ڈانٹا گیا ہے۔

664۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَیْسٍ، حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَیْمٍ، حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، کِلَاهُمَا، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا اللَّاعِنَیْنِ، فَقَالُوْا: وَمَا اللَّاعِنَانِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِیْ یَتَخَلّٰی فِیْ طَرِیْقِ الْمُسْلِمِیْنَ وَفِیْ ظِلِّهِمْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّقَدْ اَخْرَجَهٗ عَنْ قُتَیْبَةَ، وَلَهٗ شَاهِدٌ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ وَّاللَّفْظُ غَیْرُ هٰذَا وَلَمْ یُخَرِّجْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لاعنین سے بچو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لاعنین کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمانوں کی گزرگاہ میں اور سائے میں پیشاب کرے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے یہ ہی حدیث قتیبہ کے حوالے سے نقل کی ہے۔

محمد بن سیرین کے حوالے سے اسناد صحیح کے ساتھ اس کی ایک شاہد حدیث موجود ہے تاہم الفاظ کچھ مختلف ہیں اور (یہ شاہد حدیث درج ذیل ہے)

665۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ: اَفْتَيْتَنَا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يُوْشِكُ اَنْ تُفْتِيَنَا فِي الْخِرَاءِ، قَالَ: فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: كُلُّ شَيْءٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ سَلَّ سَخِيمَتَهُ عَلٰى طَرِيقٍ عَامِرٍ مِّنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِيْنَ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ فِي الْبَصْرِيِّيْنَ، وَهُوَ عَزِيْزُ الْحَدِيْثِ جِدًّا

✧✧ محمد بن سیرین کہتے ہیں: ایک شخص نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ہمیں ہر چیز کے بارے میں فتویٰ دے دیتے ہیں، ہمیں تو یوں لگتا ہے کہ آپ کسی دن پاخانہ کے متعلق بھی فتویٰ جاری کر دیں گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے وہ بیان کر دیتا ہوں۔ (پھر آپ نے فرمایا) ''جس نے مسلمانوں کے راستے میں پاخانہ پھینکا اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور ساری دنیا کی لعنت ہو''

❖❖ محمد بن عمر انصاری، وہ راوی ہیں جن کی احادیث کو بصری راوی کی حدیث میں جمع کیا جاتا ہے اور وہ عزیز الحدیث ہیں۔

666۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَعَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ، وإسحاق بن منصور، قَالَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ: اَنْبَاَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْجُحْرِ وَاِذَا نِمْتُمْ: اَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَاِنَّ الْفَارَةَ تَاْخُذُ الْفَتِيلَةَ فَتُحْرِقُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ، وَاَوْكِئُوا الْاَسْقِيَةَ، وَخَمِّرُوا الشَّرَابَ، وَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ فَقِيْلَ لِقَتَادَةَ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ؟ فَقَالَ: اِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص سراخ میں ہرگز پیشاب

حدیث 666:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 20794 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 30 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 483

نہ کرے اور جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دو کیونکہ چوہا اس کی بتی لے کر بھاگتا ہے، جس سے گھر کو آگ لگ جاتی ہے، مشکیزے کا منہ باندھ دیا کرو، (کھانے) پینے کی چیزوں کو ڈھانپ دیا کرو اور دروازے بند کرلیا کرو۔ قتادہ سے پوچھا گیا کہ سوراخ میں پیشاب کرنے میں کیا حرج ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ جنات کے گھر ہوتے ہیں۔

667- سَمِعْتُ اَبَا زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيَّ يَحْيَى بْنَ مُحَمَّدٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، يَقُوْلُ: اَنْهَى عَنِ الْبَوْلِ فِي الْاَجْحِرَةِ لِخَبَرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْجُحْرِ، وَقَالَ قَتَادَةُ: اِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ وَلَسْتُ اَبُتُّ الْقَوْلَ اَنَّهَا مَسْكَنُ الْجِنِّ لِاَنَّ هٰذَا مِنْ قَوْلِ قَتَادَةَ، هٰذَا حَدِيْثٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَقَدِ احْتَجَّا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ، وَلَعَلَّ مُتَوَهِّمًا يَتَوَهَّمُ اَنَّ قَتَادَةَ لَمْ يَذْكُرْ سَمَاعَهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، وَلَيْسَ هٰذَا بِمُسْتَبْعَدٍ، فَقَدْ سَمِعَ قَتَادَةُ مِنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُمْ عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلُ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِحَدِيْثِ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ وَهُوَ مِنْ سَاكِنِي الْبَصْرَةِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ محمد بن اسحاق بن خذیمہ کہتے ہیں: عبداللہ بن سرجس کی اس حدیث ''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص سوراخ میں پیشاب ہرگز نہ کرے'' کی بناء پر سوراخوں میں پیشاب کرنے سے میں روکتا ہوں اور قتادہ نے کہا: یہ جنات کے گھر ہیں میں اس قول کا انکار نہیں کرتا کہ وہ جنات کا گھر ہے کیونکہ یہ قتادہ کا قول ہے۔

•:• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ دونوں نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔

(امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ہوسکتا ہے یہ کسی کو وہم ہو کہ اس سند میں قتادہ نے عبداللہ بن سرجس سے اپنے سماع کا ذکر نہیں کیا (اس لئے یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر نہیں) یہ بات کوئی نئی بات نہیں ہے کیونکہ قتادہ نے صحابہ کی پوری ایک جماعت سے حدیث کا سماع کیا ہے۔ عاصم بن سلیمان نے ان سے حدیث نہیں سنی جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عاصم کی وہ حدیث نقل کی ہے جو انہوں نے عبداللہ بن سرجس کے حوالے سے نقل کی ہے اور یہ بصریٰ کے رہنے والے تھے۔

668- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَحَدُكُمْ دَخَلَ الْغَائِطَ فَلْيَقُلْ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

قَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِحَدِيْثٍ لِقَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ وَاحْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعَمْرِو بْنِ مَرْزُوْقٍ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ مُخْتَلَفٌ فِيْهِ عَلٰى قَتَادَةَ رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: یہ موذی جانور نکلتے رہتے ہیں، اس لئے جب کوئی پاخانہ کے لئے بیٹھے تو پہلے یہ پڑھ لے:۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

✣✣ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے قتادہ کی وہ حدیث نقل کی ہے جوانہوں نے نضر بن انس کے ذریعے زید بن ارقم سے روایت کی ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے امر بن مرقوز کی روایات سے استدلال کیا ہے۔ اس حدیث میں قتادہ کے راوی کے متعلق اختلاف ہے کیونکہ سعید بن ابی عروبہ نے قتادہ کے بعد قاسم بن عوف شیبانی کے واسطے سے زید بن ارقم سے روایت کی ہے (جبکہ گزشتہ حدیث میں قتادہ کے بعد نظر بن انس کا واسطہ ہے)

(قتادہ کے بعد قاسم کی سند والی روایت درج ذیل ہے)

669- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِى طَالِبٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِيدٌ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِى عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَحَدُكُمْ دَخَلَهَا فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

كِلَا الْاِسْنَادَيْنِ مِنْ شَرْطِ الصَّحِيْحِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَاِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ بِذِكْرِ الْاسْتِعَاذَةِ فَقَطْ

✧✧ قتادہ قاسم بن عوف شعبانی کے واسطے سے، زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ موذی حشرات الارض زمین پر موجود ہوتے ہیں، اس لئے جب کوئی پاخانہ کے لئے بیٹھے تو یہ پڑھ لے۔ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

✣✣ سابقہ دونوں اسنادیں صحیح کے معیار کی ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا جبکہ ان دونوں نے عبدالعزیز بن صہیب کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کی ہے لیکن اس میں صرف استعاذہ کا حکم ہے۔

حدیث 668:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 6 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 296 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19305 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1406 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 69 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 9903 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 459 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 5099 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 679

670- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ زَاذَانَ الضَّرِيرُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے جاتے تو اپنی انگوٹھی اتار لیا کرتے تھے۔

671- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَصْرِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَكَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا خَرَّجَا حَدِيْثَ نَقْشِ الْخَاتَمِ فَقَطْ

✧✧ حضرت زہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کندہ تھا۔ اس لئے جب آپ قضائے حاجت کے لئے جاتے تو اسے اتار لیتے تھے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ البتہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے انگوٹھی کے نقش والی حدیث نقل کی ہے۔

672- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ، فَقَالَ: مَا هٰذَا الطُّهُوْرُ الَّذِيْ اَثْنَى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بِهٖ، فَقَالُوْا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا خَرَجَ مِنَّا رَجُلٌ، وَلَا امْرَاَةٌ مِّنَ الْغَائِطِ اِلَّا غَسَلَ دُبُرَهٗ، اَوْ قَالَ: مَقْعَدَهٗ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَفِيْ هٰذَا

حدیث 670:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت' لبنان' رقم الحديث: 19 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1746 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 5213 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 303 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء' رقم الحديث: 1413 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 9542 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحديث: 454 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 3543

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَقَدْ حَدَّثَ بِهِ سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ هٰكَذَا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَحَدِيْثُ اَبِىْ اَيُّوْبَ شَاهِدُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب یہ آیت فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عویم بن ساعدہ سے دریافت کیا: تمہاری وہ کون سی طہارت ہے جس پر اللہ نے تمہاری تعریف کی ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہمارا کوئی مرد اور عورت قضائے حاجت کے بعد پانی کے ساتھ استنجاء کئے بغیر نہیں اٹھتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی بات ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور سلمہ بن فضل نے بھی اسی طرح محمد بن اسحاق سے روایت کی ہے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث اس کی شاہد ہے جو کہ درج ذیل ہے:

673- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، وَاَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ، وَابْنِ سَوْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَبِىْ اَيُّوْبَ، قَالَ: قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ، قَالَ: كَانُوْا يَسْتَنْجُوْنَ بِالْمَآءِ، وَكَانُوْا لَا يَنَامُوْنَ اللَّيْلَ كُلَّهُ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہیں جن کے متعلق یہ آیت فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ۔ نازل ہوئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو پانی سے استنجاء کرتے ہیں اور رات بھر نہیں سوتے۔

✣✣ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) کتاب الطہارت کے حوالے سے ہماری یہ آخری حدیث تھی جو شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر ہے۔ لیکن انہوں نے اسے نقل نہیں کیا۔

كِتَابُ الصَّلٰوة

نماز کا بیان

674- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّمَّاكِ الثِّقَةُ الْمَاْمُوْنُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ اَبِىْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ

حدیث 674:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 504 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 173 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1898 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 10 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1225 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 3890 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 3973 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1474 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1475 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1476 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1477 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1478 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1479 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 327 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1580 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1035 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5286 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 455 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 9802 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 372 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 103 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 1 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث: 470

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ: الصَّلٰوةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ اَيُّ ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، قُلْتُ: ثُمَّ اَيُّ ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ يُعْرَفُ بِهٰذَا اللَّفْظِ بِمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ بُنْدَارٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ، وَبُنْدَارٌ مِّنَ الْحُفَّاظِ الْمُتْقِنِيْنَ الْاَثْبَاتِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: سب سے بہترین عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اول وقت میں نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

✣✣ ان لفظوں کے ہمراہ یہ حدیث محمد بن بشار بندار کی عثمان بن عمر سے روایت کے حوالے سے معروف ہیں اور بندار قابل اعتماد حفاظ، متقی لوگوں میں سے ہیں۔

675- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، فِيْ اٰخَرِيْنَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ: الصَّلٰوةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا فَقَدْ صَحَّتْ هٰذِهِ اللَّفْظَةُ بِاتِّفَاقِ الثِّقَتَيْنِ بُنْدَارِ بْنِ بَشَّارٍ، وَالْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ عَلٰى رِوَايَتِهِمَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ، وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَوَاهِدُ فِيْ هٰذَا الْبَابِ مِنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اول وقت میں نماز پڑھنا۔

✣✣ (سابقہ دونوں حدیثوں میں "الصَّلٰوةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا" کے الفاظ موجود ہیں، جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ) یہ الفاظ صحیح ہیں کیونکہ بندار بن بشار اور حسن بن مکرم جیسے دو ثقہ راوی، عثمان بن عمر سے بالاتفاق یہ الفاظ نقل کر رہے ہیں اور یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

گزشتہ حدیث کے متعدد شواہد موجود ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

676- مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَاحِبُ وَاَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّلَمْ يُسَمِّهٖ، هٰذِهِ الدَّارِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ: الصَّلٰوةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَلَوِ اسْتَزَدْتُّهٗ لَزَادَنِيْ قَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ غَيْرُ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَفْصٍ، وَحَجَّاجٌ حَافِظٌ ثِقَةٌ وَّقَدِ احْتَجَّ

مُسْلِمٌ بِعَلِيِّ بْنِ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيِّ، وَمِنْهَا

✧✧ ابوعمرو شیبانی کہتے ہیں: ہمیں اس گھر کے مالک نے بتایا، یہ کہتے ہوئے انہوں نے عبداللہ بن مسعود کے گھر کی طرف اشارہ کیا اور نام نہیں لیا (عبداللہ کہتے ہیں) میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: سب سے بہترین عمل کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اول وقت میں نماز پڑھنا، میں نے پوچھا: پھر کونسا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک (عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں) اگر میں مزید بھی کچھ پوچھتا تو آپ ﷺ مجھے بتاتے۔

❖ اس حدیث کو محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے شعبہ سے روایت کیا ہے لیکن یہ جملہ صرف حجاج بن شاعر نے علی بن حفص سے روایت کیا اور حجاج حافظ اور ثقہ راوی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یحییٰ بن حفص کی روایت نقل کی ہے۔

677۔ مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيْبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدٌ الْمُكْتِبُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رَّجُلٍ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ: الصَّلٰوةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا الرَّجُلُ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لِاِجْمَاعِ الرُّوَاةِ فِيْهِ عَلٰى اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، وَمِنْهَا

✧✧ ابوعمرو شیبانی ایک صحابی رسول سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اول وقت میں نماز پڑھنا۔

❖ اس حدیث میں صحابہ میں سے جس ایک شخص کا ذکر ہے، وہ عبداللہ بن مسعود ہیں، کیونکہ تمام راویوں نے ابوعمر شیبانی کی روایت انہی سے نقل کی ہیں۔

678۔ مَا اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلٰوةُ فِيْ اَوَّلِ وَقْتِهَا يَعْقُوْبُ بْنُ الْوَلِيْدِ هٰذَا شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ سَكَنَ بَغْدَادَ، وَلَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ اِلَّا اَنَّهٗ شَاهِدٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین عمل اول وقت میں نماز پڑھنا ہے۔

❖ اس حدیث کی سند میں جو یعقوب بن ولید ہیں، یہ اہل مدینہ میں سے "شیخ الحدیث" ہیں۔ بغداد میں رہائش پذیر رہے اور یہ اس کتاب کے معیار کے راوی نہیں ہیں۔ یہاں پر ان کا ذکر صرف اس لئے کیا ہے کہ ان کی حدیث عبیداللہ کی حدیث کی شاہد ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

679- حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْعَامِرِيُّ، فِي كِنْدَةَ فِي مَجْلِسِ الْأَشَجِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ الْحِمْصِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلٰوةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا وَمِنْهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: سب سے اچھا عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اول وقت میں نماز پڑھنا۔

680- مَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ جَدَّتِهِ الدُّنْيَا، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ فَرْوَةَ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ الْأَعْمَالِ، فَقَالَ: الصَّلٰوةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا

هٰذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَقَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، أَمَّا حَدِيثُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ،

✧✧ حضرت اُمّ فروہ، وہ خاتون ہیں، جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے اور پہلے ہجرت کرنے والی خواتین میں سے ہیں۔ آپ فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض اعمال کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اول وقت میں نماز پڑھنا۔

✤✤ اس حدیث کو لیث بن سعد، معتبر بن سلیمان، قزعہ بن سوید اور محمد بن بشر العبدی نے عبید اللہ بن عمر کے واسطے سے قاسم بن غنام سے روایت کیا ہے۔

681- فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَعَافِرِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلَّانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ الدُّنْيَا، عَنْ أُمِّ فَرْوَةَ جَدَّتِهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ، يَقُولُ: قَدْ رَوَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ وَلَمْ يَرْوِ عَنْهُ أَخُوهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

✤✤ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ابوعباس محمد بن یعقوب نے عباس بن محمد دوری کے واسطے سے یحییٰ بن معین کا یہ قول نقل کیا ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے قاسم بن غنام سے بھی حدیث روایت کی ہے البتہ ان کے بھائی عبیداللہ بن عمر نے ان سے کوئی

حدیث 680

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 27516 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى' طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:1884

حدیث روایت نہیں کی۔

682- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا الْاٰخِرِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَعِنْدَ اللَّيْثِ فِيْهِ اِسْنَادٌ اٰخَرُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی آخری وقت میں نماز نہیں پڑھی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

683- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا الْاٰخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ

وَلَهُ شَاهِدٌ اٰخَرُ مِنْ حَدِيْثِ الْوَاقِدِيِّ وَلَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر میں دو نمازیں بھی آخری وقت تک لیٹ نہیں کیں۔

❖❖ گزشتہ حدیث کی شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ واقدی سے مروی ہے۔لیکن وہ اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے۔

684- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْفَقِيْهُ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَّرَ صَلٰوةً اِلَى الْوَقْتِ الْاٰخِرِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی آخری وقت تک نماز لیٹ کرتے نہیں دیکھا۔

685- وَاَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِىْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ،

حدیث 682:

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 174 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24658 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1888

حدیث 685:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 418 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17367 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1606

عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا اَبُوْ اَيُّوْبَ غَازِيًا وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَئِذٍ عَلٰى مِصْرَ، فَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ فَقَامَ اِلَيْنَا اَبُوْ اَيُّوْبَ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ يَا عُقْبَةُ، فَقَالَ: شُغِلْنَا، فَقَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ مَا اُسِيَ اِلَّا اَنْ يَظُنَّ النَّاسُ اَنَّكَ رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هٰكَذَا، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَا يَزَالُ اُمَّتِيْ بِخَيْرٍ اَوْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَشْتَبِكَ النُّجُوْمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ

✧✧ مرثد بن عبداللہ یزنی کہتے ہیں: ابوایوب ایک معرکہ سے واپس آئے، ان دنوں عقبہ بن عامر مصر کے گورنر تھے۔ انہوں نے مغرب کی نماز میں تاخیر کر دی۔ ابوایوب کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے عقبہ! یہ کیسی نماز ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہم مصروف تھے۔ ابوایوب کہنے لگے: ''خدا کی قسم'' لوگ تو یہی سمجھیں گے کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا۔ حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ''میری امت اس وقت تک بھلائی یا (شاید یہ کہا) فطرت پر رہے گی جب تک مغرب میں ستاروں کے روشن ہونے تک تاخیر نہیں کریں گے''

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

686۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، وَمَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَزَالُ اَمْرُ اُمَّتِيْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَشْتَبِكَ النُّجُوْمُ

✧✧ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت قیامت تک فطرت پر قائم رہے گی، جب تک مغرب میں ستاروں کے روشن ہونے تک تاخیر نہیں کرے گی۔

687۔ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحْرِزٍ اَصْلُهُ بَغْدَادِيٌّ بِالْفُسْطَاطِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حدیث 686:

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 418 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 689 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 23581 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء' رقم الحدیث: 340 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحدیث: 3264 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 1770 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحدیث: 56 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی' طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحدیث: 1948

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَحْرُمُ فِيْهِ الطَّعَامُ وَتَحِلُّ فِيْهِ الصَّلٰوةُ، وَفَجْرٌ تَحْرُمُ فِيْهِ الصَّلٰوةُ وَيَحِلُّ فِيْهِ الطَّعَامُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فِيْ عَدَالَةِ الرُّوَاةِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَظُنُّ اَنِّيْ قَدْ رَاَيْتُهُ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيْدِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ مَوْقُوْفًا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِلَفْظٍ مُفَسَّرٍ، وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر، دو طرح کی ہے، ایک فجر وہ ہے جس میں کھانا حرام اور نماز حلال ہے اور ایک فجر وہ ہے جس میں کھانا حلال اور نماز حرام ہے۔

✣✣ راویوں کی عدالت کے حوالے سے یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میرا یہ خیال ہے کہ یہ حدیث عبداللہ بن ولید نے سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے موقوفاً بیان کی ہے۔

مذکورہ حدیث کی اس سے بھی زیادہ واضح لفظوں کے ہمراہ شاہد حدیث موجود ہے جس کی سند صحیح ہے۔

688 ... حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارَبَرْدِيِّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَاَمَّا الْفَجْرُ الَّذِيْ يَكُوْنُ كَذَنَبِ السِّرْحَانِ فَلَا تَحِلُّ الصَّلٰوةُ فِيْهِ وَلَا يَحْرُمُ الطَّعَامُ، وَاَمَّا الَّذِيْ يَذْهَبُ مُسْتَطِيْلًا فِي الْاُفُقِ فَاِنَّهُ يُحِلُّ الصَّلٰوةَ، وَيُحَرِّمُ الطَّعَامَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر دو طرح کی ہے۔ ایک فجر، بھیڑیے کی دم جیسی ہوتی ہے، اس میں نماز جائز نہیں اور کھانا بھی حرام نہیں اور ایک وہ فجر ہے، جو آسمان پر لمبائی میں پھیل جاتی ہے، اس میں نماز جائز ہے اور کھانا حرام۔

689۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا، وَيَزِيْدُ فِي الْحَسَنَاتِ؟ قَالُوْا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي الْمَكَارِهِ، وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ، مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ فَيُصَلِّيْ مَعَ الْاِمَامِ ثُمَّ يَجْلِسُ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ الْاُخْرٰى اِلَّا وَالْمَلَائِكَةُ، تَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

حدیث: 687

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء' رقم الحديث: 356

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحديث: 1644

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَهُوَ غَرِيْبٌ مِّنْ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا عَلِيِّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ عَنِ الثَّوْرِيِّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسی بات کی رہنمائی نہ کروں جو تمہاری خطاؤں کو مٹادے اور نیکیوں میں اضافہ کرے؟۔ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وضو کرنا مشکل ہو، اس وقت اچھے طریقے سے وضو کرنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ تم میں سے کوئی شخص گھر سے نکلتا ہے اور امام کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے پھر وہ بیٹھ کر دوسری نماز کا انتظار کرتا ہے تو ایسے شخص کے لئے فرشتے دعا مانگتے ہوئے کہتے ہیں: یا اللہ اس کی مغفرت فرما، یا اللہ اس پر رحم فرما۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ یہ حدیث ثوری کی حدیث سے غریب ہے (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں نے ابوعلی حافظ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ یہ حدیث ثوری سے روایت کرنے میں ابوعاصم نبیل منفرد ہیں۔

690- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْجَلَابُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمَعْلَى بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُوْ إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِي عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّخْعِيِّ قَالَ كُنَّا جُلُوْساً مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمَسْجِدِ الأَعْظَمِ وَالْكُوْفَةُ يَوْمَئِذٍ

حدیث 689:

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 251 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 51 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء رقم الحدیث: 143 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 427 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 384 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء رقم الحدیث: 698 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 7208 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 1038 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 5 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 139 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 6503 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 984 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه' مدینه منوره' 1413ھ/1992ء' رقم الحدیث: 153 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2098 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 1993

إِخْصَاصٌ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ اَلصَّلَاةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلْعَصْرِ فَقَالَ اِجْلِسْ فَجَلَسَ ثُمَّ عَادَ فَقَالَ ذٰلِكَ فَقَالَ عَلِيٌّ هٰذَا الْكَلْبُ يُعَلِّمُنَا بِالسُّنَّةِ فَقَامَ عَلِيٌّ فَصَلّٰى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا فَرَجَعْنَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي كُنَّا فِيْهِ جُلُوْسًا فَجَثَوْنَا لِلرُّكَبِ فَتَزَوَّرُ الشَّمْسُ لِلْمَغِيْبِ نَتَرَاءَ اهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ بَعْدَ احْتِجَاجِهِمَا بِرُوَاتِهِ

❖❖ حضرت زیاد بن ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم کوفہ کی جامعہ مسجد میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ان دنوں کوفہ ''دارالخلافہ ہوا کرتا تھا'' موذن آیا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین! نماز عصر کا وقت ہو گیا ہے۔آپ نے فرمایا: ''بیٹھ جاؤ'' وہ بیٹھ گیا۔موذن نے پھر یاد دلایا۔آپ نے اس کو پھر بٹھا دیا۔پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''یہ کتا ہمیں سنت سکھا رہا ہے'' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور ہمیں نماز عصر پڑھائی۔اس کے بعد ہم دوبارہ اسی جگہ آ گئے، جہاں بیٹھے تھے۔ہم انگلیوں کے بل کھڑے ہو کر سورج کی طرف دیکھنے لگے تو غروب ہونے کے مقام کے قریب سورج دکھائی دے رہا تھا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، حالانکہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔

691۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، اَخْبَرَنِي اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو النَّجَاشِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ نَنْحَرُ الْجَزُوْرَ، فَنَقْسِمُ عَشَرَ قِسَمٍ، ثُمَّ نَطْبُخُ فَنَاْكُلُ لَحْمًا نَضِيْجًا قَبْلَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ قَدِ اتَّفَقَ الْبُخَارِيُّ، وَمُسْلِمٌ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَاَحَدُنَا يُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ، وَلَهُ شَاهِدَانِ صَحِيْحَانِ فِي تَعْجِيْلِ الصَّلٰوةِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَالشَّاهِدُ الْاَوَّلُ مِنْهُمَا

❖❖ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز عصر ادا کیا کرتے تھے۔اس کے بعد اونٹ ذبح کرتے، اس کے گوشت کو دس حصوں میں تقسیم کرتے، پھر اس کو پکا کر سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے پکا ہوا گوشت کھا کر فارغ ہو جاتے تھے۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اوزاعی کی وہ حدیث نقل کی ہے جو انہوں نے ابونجاشی کے واسطے سے رافع بن خدیج سے روایت کی ہے (رافع بن خدیج کہتے ہیں) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھا کرتے تھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد بھی ہم اپنے قدموں کے نشانات دیکھ سکتے تھے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

نماز جلدی پڑھنے سے متعلق اس حدیث کی ۲ صحیح حدیثیں شاہد ہیں، جن کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کیا۔

پہلی شاہد حدیث:

692- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الْعُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ اَبِي مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ يَسِيرُ الرَّجُلُ حَتّٰى يَنْصَرِفَ مِنْهَا اِلٰى ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَهِيَ سِتَّةُ اَمْيَالٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ

قَدِ اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ اَبِي مَسْعُودٍ فِي اٰخِرِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ، وَاَمَّا الشَّاهِدُ الثَّانِي

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز، اتنی جلدی پڑھ لیتے تھے کہ سورج ابھی بہت بلند اور روشن ہوتا تھا۔ عصر کی نماز پڑھ کے کوئی شخص ذوالحلیفہ کی طرف جاتا تو وہ مغرب سے پہلے پہنچ جاتا حالانکہ وہاں سے ذوالحلیفہ چھ میل کی مسافت پر ہے۔

✤✤ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے بشیر بن عبدالمسعود پر زہری کی اس حدیث کے آخر میں اتفاق کیا ہے جو انہوں نے عروہ سے روایت کی۔ تاہم الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

دوسری شاہد حدیث

693- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، وَمُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَمَّ جِبْرَائِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَيْتِ

حدیث 692:

اخرجه ابوالحسن الدارقطنی فی "سننه" طبع دارالمعرفة 'بیروت' لبنان' 1386ھ / 1966ء 'رقم الحدیث: 9 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ / 1983ء' رقم الحدیث: 716

حدیث 693:

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 393 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 149 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 3081 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ / 1970ء' رقم الحدیث: 325 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ / 1994ء' رقم الحدیث: 1590 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ - 1984ء' رقم الحدیث: 2750 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ / 1983ء' رقم الحدیث: 10752 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ / 1988ء' رقم الحدیث: 703

مَرَّتَیْنِ فَصَلّٰی بِهِ الظُّهْرَ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَکَانَتْ قَدْرَ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلّٰی بِهِ الْعَصْرَ حِیْنَ کَانَ ظِلُّ کُلِّ شَیْءٍ بِقَدْرِهِ، وَصَلّٰی بِهِ الْمَغْرِبَ حِیْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلّٰی بِهِ الْعِشَاءَ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلّٰی بِهِ الْفَجْرَ حِیْنَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَی الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلّٰی بِهِ الظُّهْرَ مِنَ الْغَدِ حِیْنَ کَانَ ظِلُّ کُلِّ شَیْءٍ بِقَدْرِهِ کَوَقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ، ثُمَّ صَلّٰی بِهِ الْعَصْرَ حِیْنَ کَانَ ظِلُّ کُلِّ شَیْءٍ مِثْلَیْهِ، ثُمَّ صَلّٰی بِهِ الْمَغْرِبَ حِیْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلّٰی بِهِ الْعِشَاءَ لِثُلُثِ اللَّیْلِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ صَلّٰی بِهِ الْفَجْرَ حِیْنَ اَسْفَرَ، ثُمَّ قَالَ: یَا مُحَمَّدُ، هٰذَا وَقْتُ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ مَا بَیْنَ هٰذَیْنِ الْوَقْتَیْنِ

وَاَمَّا حَدِیْثُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ،

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہماروایت کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ میں دو مرتبہ نمازیں پڑھائیں، ایک مرتبہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور دھوپ ایک تسمے کے برابر تھی اور عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار روزہ افطار کرتے ہیں اور عشاء اس وقت پڑھائی جب آسمان سے شفق غائب ہو گئی اور فجر اس وقت پڑھائی جب روزہ دار پر کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ پھر اگلے دن ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا۔ جس وقت گزشتہ روز عصر کی نماز پڑھی تھی۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ دوگنا ہو گیا، پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار روزہ افطار کرتے ہیں پھر عشاء کی نماز رات کا ایک تہائی حصہ گزرنے پر پڑھائی، پھر آپ نے فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب دن خوب روشن ہو چکا تھا۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام کہنے لگے: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ وقت آپ سے پہلے انبیاء کا ہے اور ان دونوں وقتوں کے درمیان (جتنا وقت ہے اس میں کسی بھی وقت نماز پڑھ سکتے ہیں)

عبدالعزیز بن محمد کی حدیث:

694- فَاَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا جَدِّیْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَیْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَةَ، عَنْ حَکِیْمِ بْنِ حَکِیْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا ہی فرمان منقول ہے۔

695- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ یَحْیَی الْبِرْنِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ یَعْلٰی مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ التُّوْزِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَمِرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ جَارِیَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِیَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ

حدیث 695

اخرجه ابو الحسن الدارقطنی فی "سننه" طبع دار المعرفة بیروت لبنان 1966ء / 1386ھ رقم الحدیث: 16

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَّوَاقِيتِ الصَّلٰوةِ فَقَدَّمَ ثُمَّ اٰخَرَ، وَقَالَ: بَيْنَهُمَا وَقْتٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ هٰذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِيْ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ

✧✧ حضرت مجمع بن جاریہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے نمازوں کے اوقات کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے نمازوں کے ابتدائی اور آخری اوقات بیان کرنے کے بعد فرمایا: ان کے درمیان پورا وقت نمازوں کا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس کی سند میں جو عبیداللہ ہے وہ عبداللہ بن ثعلبہ بن ابی صعیر العذری کے بیٹے ہیں۔

696- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُسَيْدٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُؤَذِّنِ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ جِبْرَائِيْلَ اَتَاهُ فَصَلّٰى بِهِ الصَّلٰوةَ فِيْ وَقْتَيْنِ اِلَّا الْمَغْرِبَ، قَالَ: فَجَائَنِيْ فَصَلّٰى بِيْ سَاعَةَ غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ جَائَنِيْ مِنَ الْغَدِ فَصَلّٰى بِيْ سَاعَةَ غَابَتِ الشَّمْسُ لَمْ يُغَيِّرْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، وَقَدْ قَدَّمْتُ لَهٗ شَاهِدَيْنِ وَوَجَدْتُّ لَهٗ شَاهِدًا اٰخَرَ صَحِيْحًا عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور مغرب کے علاوہ باقی تمام نمازیں دو وقتوں میں پڑھائیں جبکہ مغرب کی نماز دونوں دن غروب آفتاب کے وقت پڑھائی اس کے وقت میں کوئی تبدیلی نہ تھی۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے محمد بن عباد بن جعفر کی روایات نقل کی ہیں اور ان کی دو شاہد حدیثیں گزر چکی ہیں اور اس کی ایک مزید شاہد حدیث مجھے ملی ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

697- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا جِبْرَائِيْلُ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ فَذَكَرَ مَوَاقِيْتَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّهٗ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ لَمَّا جَائَهٗ مِنَ الْغَدِ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فِيْ وَقْتٍ وَّاحِدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں، جو تمہیں دین کی تعلیم دیتے ہیں پھر نمازوں کے اوقات ذکر کئے اور بتایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ایک دن مغرب کی نماز

غروب آفتاب کے بعد پڑھائی اور اگلے دن بھی اسی وقت میں مغرب کی نماز پڑھائی۔

698- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، قَالَ: اِنِّيْ لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ، صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ تَابَعَهُ رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ هٰكَذَا اتَّفَقَ رَقَبَةُ وَهُشَيْمٌ عَلٰى رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ وَّهُوَ اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ، وَخَالَفَهُمَا شُعْبَةُ وَاَبُوْ عَوَانَةَ. فَقَالَا عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اس نماز کا وقت سب سے زیادہ اچھے طریقے سے جانتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز تیسری رات کا چاند غروب ہو جانے کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

✣ یہ حدیث ابوبشر سے روایت کرنے میں "رقبہ بن مصقلہ" نے "ہشیم" کی متابعت کی ہے اور رقبہ اور ہشیم اس حدیث کو ابوبشر کے واسطے سے حبیب بن سالم سے روایت کرنے میں متفق ہیں اور یہ اسناد صحیح ہے جبکہ شعبہ اور ابوعوانہ نے ان کی مخالفت کرتے ہوئے ابوبشر کی روایت، بشر بن ثابت کے واسطے حبیب بن سالم سے نقل کی ہے۔

شعبہ کی حدیث:

699- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، قَالَ: اِنِّيْ لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ، اَوْ رَابِعَةٍ شَكَّ شُعْبَةُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عشاء کی نماز کا وقت سب سے بہتر میں جانتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث 698:

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 165 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 528 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 529 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 1211 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 18439 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 1526 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1510 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1511 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحدیث: 1624 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب' 1414ھ/ 1994ء' رقم الحدیث: 1949 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 797

عشاء کی نماز تیسری یا چوتھی رات کا چاند غروب ہونے کے بعد پڑھا کرتے تھے۔اس میں شعبہ کو شک ہے۔

ابوعوانہ کی حدیث:

700- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، قَالَ: اِنِّیْ لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهَا لِسُقُوْطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

✧✧ ابوعوانہ کی سند سے بھی نعمان بن بشیر کا یہ فرمان منقول ہے۔

701- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي الظُّهْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰخُذُ قَبْضَةً مِّنَ الْحَصٰى لِيَبْرُدَ فِیْ كَفِّیْ اَضَعُهَا لِجَبْهَتِیْ اَسْجُدُ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں ظہر کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ پڑھا کرتا تھا۔ایک مٹھی کنکریاں اپنے ہاتھ میں لے لیا کرتا تھا تا کہ وہ ٹھنڈی ہو جائے تو ان کو زمین پر رکھ کر ان کے اوپر سجدہ کروں کیونکہ ان دنوں گرمی بہت شدید ہوتی تھی۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا:

702- اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اَعْيَنَ،

حدیث 701:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 399 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1081 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 14546 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 14547 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 668 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1906 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2490 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1916 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4196 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 3275

عَنْ اَبِی النَّجَاشِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِیْجٍ، یَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُخْبِرُکُمْ بِصَلٰوةِ الْمُنَافِقِ، اَنْ یُؤَخِّرَ الْعَصْرَ حَتّٰی کَانَتِ الشَّمْسُ کَثَرْبِ الْبَقَرَةِ صَلاهَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِیْثَ الْعَلاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ یَجْلِسُ اَحَدُهُمْ حَتّٰی اِذَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ الْحَدِیْثَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں منافقوں کی نماز کے بارے میں بتاؤں؟ وہ عصر کی نماز اتنی لیٹ کرتے کہ سورج گائے کی چربی کی طرح ہو جاتا، تب وہ نماز پڑھتے۔

✣✣ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے العلاء بن عبدالرحمان کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ کوئی شخص بیٹھا رہے اور جب سورج زرد پڑ جائے (اس کے بعد پوری حدیث بیان کی)

703- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: کَانَ اَبْعَدُ رَجُلَیْنِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَارًا اَبُوْ لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَاَهْلُهُ بِقُبَاءَ، وَاَبُوْ عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ وَّمَسْکَنُهُ فِیْ بَنِیْ حَارِثَةَ، فَکَانَا یُصَلِّیَانِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، ثُمَّ یَاْتِیَانِ قَوْمَهُمَا وَمَا صَلَّوْا لِتَعْجِیلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ابولبابہ بن عبدالمنذر اور ابوعبس بن جبر سب سے زیادہ دور کے رہنے والے تھے۔ ابولبابہ کا گھر قباء میں تھا اور ابوعبس کا بنی حارثہ میں۔ یہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عصر کی نماز پڑھا کرتے تھے اور پھر اپنے گھر چلے جاتے تھے (یہ اس لئے ممکن تھا) کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جلدی نماز عصر جلدی پڑھا دیا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

704- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّیَّارِی وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ الْحَلِیْمِ الْمَرْزُوْبَانِ بِمَرْوَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِیِّ أَنْبَاَ عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَاَ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنِی وَهْبُ بْنُ کَیْسَانَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ جَاءَ جِبْرَائِیْلُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ یَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ فَقَامَ فَصَلَّی الظُّهْرَ حِیْنَ

حدیث: 703

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 7946 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 4515

زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ لِلْعَصْرِ مِثْلَهُ فَجَاءَ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ سَوَاءً ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى ذَهَبَ الشَّفَقُ فَجَاءَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا ثُمَّ جَاءَهُ حِيْنَ صَدَعَ الْفَجْرُ بِالصُّبْحِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَاءَهُ حِيْنَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ جَاءَهُ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقْتًا وَاحِدًا لَمْ يَزَلْ عَنْهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ جَاءَهُ الْعِشَاءَ حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ الصُّبْحَ حِيْنَ أَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الصُّبْحَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ كُلُّهُ وَقْتٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ مَشْهُوْرٌ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّيْخَانِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ لِعِلَّةِ حَدِيْثِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْأَصْغَرِ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِ وَغَيْرِهٖ وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ أَبِيْ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْعُقَيْلِيُّ أَخْبَرَنِيْ أَبِيْ عَنْ جَدِّيْ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ أَهْلِ بَيْتِنَا قَالُوْا كَانَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَشْبَهَ وَلَدِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بِهٖ فِي التَّأَلُّهِ وَالتَّعَبُّدِ قَالَ الْحَاكِمُ لِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدَانِ مِثْلُ أَلْفَاظِهٖ عَنْ جَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَمَّا الشَّاهِدُ الْأَوَّلُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام، نبی اکرم ﷺ کے پاس اس وقت تشریف لائے جب سورج ڈھل چکا تھا۔ کہنے لگے: اے محمد! ''اٹھئے اور نماز ظہر ادا کیجئے'' آپ ﷺ اٹھے اور زوال کے بعد نماز ظہر ادا کی۔ پھر آپ ﷺ رکے رہے یہاں تک کہ عصر کے وقت جبکہ آدمی کا سایہ اس کے برابر ہو گیا پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا: ''اے محمد'' نماز عصر ادا کیجیے۔ آپ ﷺ نے نماز عصر ادا کی۔ پھر غروب آفتاب تک رکے رہے، جب سورج غروب ہو گیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: ''نماز مغرب ادا کیجیے'' تو آپ ﷺ نے غروب آفتاب کے بعد نماز مغرب ادا کی۔ پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ شفق غائب ہو گئی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: ''نماز عشاء ادا کر لیجیے'' آپ ﷺ نے اس وقت عشاء کی نماز ادا کی۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام اس وقت آئے جب صبح کی پوہ پھوٹی۔ انہوں نے کہا: ''اے محمد'' اٹھئے اور نماز ادا کیجیے۔ آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھی۔ پھر اگلے دن حضرت جبرائیل علیہ السلام اس وقت آئے جب آدمی کا سایہ اس کے برابر

حدیث: 704

اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 526 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 14578 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1472 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 1508 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 1598

ہو گیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اے محمد! ظہر کی نماز ادا کیجیے۔ آپ ﷺ نے نماز ظہر ادا کی۔ اس کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس اس وقت آئے جب آدمی کا سایہ دگنا ہو گیا اور کہا: اے محمد! اٹھ کر نماز عصر ادا کریں تو آپ ﷺ نے نماز عصر ادا کی، پھر مغرب کے وقت آئے جبکہ سورج غروب ہو چکا تھا۔ جس وقت پچھلے دن آئے تھے، کہنے لگے: مغرب کی نماز پڑھ لیجیے۔ آپ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھی پھر عشاء کے لئے اس وقت آئے جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر چکا تھا اور کہا: نماز عشاء ادا کیجیے پھر اگلے دن صبح کے وقت جب آئے تو دن خوب روشن ہو چکا تھا۔ کہنے لگے: نماز فجر ادا کر لیجیے۔ پھر کہنے لگے: ان دونوں وقتوں کے درمیان تمام وقت نماز کا ہے۔

✣✣ یہ حدیث عبداللہ بن مبارک کی سند کے ہمراہ صحیح مشہور ہے، جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے حسین بن علی اصغر کے ضعف کی وجہ سے نقل نہیں کیا۔ حالانکہ عبدالرحمان بن ابی الموال اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے ان سے روایات نقل کی ہیں۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ساتھ موسیٰ بن عبداللہ بن حسن کے حوالے سے ان کے والد اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ حسین بن علی بن حسین، علی بن حسین کی تمام اولاد میں عبادت اور پرہیز گاری میں اپنے والد کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس حدیث کی دو شاہد حدیثیں بھی موجود ہیں جن کے الفاظ ملتے جلتے ہیں اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہیں۔

پہلی شاہد حدیث:

فَحَدَّثَنِیْ اَبُوْعَلِیِّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ الْحَافِظُ اَنْبَاَ عَبْدَانُ الاهْوَازِی ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الصَّوَّافُ ثَنَا عَمْرُوْبْنُ بَشْرِ الْحَارِثِی ثَنَا بَرْدُبْنُ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رِبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ جِبْرَئِیْلَ اَتَی النَّبِیَّ ﷺ یُعَلِّمُهُ الصَّلَاةَ فَسَاقَ الْمَتْنَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ وَهْبِ بْنِ كِیْسَانَ سَوَاءً وَاَمَّا الشَّاهِدُ الثَّانِیْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام، نبی اکرم ﷺ کے پاس نماز کی تعلیم دینے کے لئے آئے (اس کے بعد وہب بن کیسان کی حدیث کی طرح روایت نقل کی)

دوسری شاہد حدیث:

706۔ فَاَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّیْرَفِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَیْثَمِ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا سُرَیْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِیْمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّنِیْ جِبْرَائِیْلُ بِمَكَّةَ مَرَّتَیْنِ فَذَكَرَ الْحَدِیْثَ بِنَحْوِهٖ عَبْدُ الْكَرِیْمِ هٰذَا هُوَ ابْنُ اَبِی الْمُخَارِقِ بِلا شَكٍّ، وَاِنَّمَا خَرَّجْتُهُ شَاهِدًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے مکہ میں دو مرتبہ نمازیں پڑھائیں (پھر اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح پوری حدیث روایت کی)

✣✣ اس حدیث کی سند میں جو عبدالکریم ہیں، یہ بلاشک وشبہ ابوالمخارق کے بیٹے ہیں۔ میں نے ان کی حدیث شاہد کے

طور پر نقل کی ہے۔

707۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلالٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ جَبْرَائِيْلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِ الصَّلَوَاتِ وَقْتَيْنِ، اِلَّا الْمَغْرِبَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَهٗ شَاهِدٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بِطُوْلِهٖ وَاخْتَصَرَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلالٍ فَائِدَةَ الْحَدِيْثِ بِهٰذَا اللَّفْظِ، فَاَمَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ فَاِنَّهٗ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِي رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ مِنْ اَشْرَافِ قُرَيْشٍ وَّالْمَقْبُوْلِيْنَ فِي الرِّوَايَةِ، وَحَكِيْمُ بْنُ حَكِيْمٍ هُوَ ابْنُ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيُّ وَكِلاهُمَا مَدَنِيَّانِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور مغرب کے علاوہ بقیہ تمام نمازیں دو (الگ الگ) وقتوں میں پڑھائیں۔

✤✤ اس حدیث کی اسناد صحیح ہے اور اس کی ایک شاہد حدیث بھی ہے جو کہ سفیان ثوری رضی اللہ عنہ اور عبدالعزیز بن محمد دراوردی نے عبدالرحمان بن حارث سے روایت کی ہے۔ یہ طویل حدیث ہے جبکہ سلیمان بن بلال نے یہ حدیث اختصار کے ساتھ نقل کی ہے، اس کی سند میں عبدالرحمان بن حارث، عیاش بن ابی ربیعہ المخزومی کے بیٹے عبداللہ کے بیٹے ہیں، یہ قریش کے باعزت لوگوں میں شمار ہوتے ہیں اور یہ مقبول فی الروایت ہیں اور حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف کے بیٹے ہیں۔ انصاری ہیں اور یہ دونوں مدنی ہیں۔

ثوری کی حدیث:

708۔ فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا

حدیث 708:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 494 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 407 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1431 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6689 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1002 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2086 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 6546 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 106 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 3482

الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ سُفْیَانَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ سُفْیَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زَکَرِیَّا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَکْرٍ السَّهْمِیُّ، حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ دَاوٗدَ اَبُوْ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مُرُوا الصِّبْیَانَ بِالصَّلٰوةِ لِسَبْعِ سِنِیْنَ، وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَیْهَا فِیْ عَشْرِ سِنِیْنَ، وَفَرِّقُوا بَیْنَهُمْ فِی الْمَضَاجِعِ سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ یَعْقُوْبَ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیَّ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ یَحْیَی بْنَ مَعِیْنٍ، یَقُوْلُ: عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ ثِقَةٌ، قَالَ الْحَاکِمُ: وَاِنَّمَا قَالُوْا فِیْ هٰذِهٖ لِلْاِرْسَالِ، فَاِنَّهٗ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَشُعَیْبٌ لَّمْ یَسْمَعْ مِنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو سَمِعْتُ الْاُسْتَاذَ اَبَا الْوَلِیْدِ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ سُفْیَانَ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ اِسْحَاقَ بْنَ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیَّ، یَقُوْلُ: اِذَا کَانَ الرَّاوِیْ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ ثِقَةً فَهُوَ کَاَیُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم دینے لگ جاؤ اور دس سال کی عمر میں اس حوالے سے ان پر سختی کرو اور ان کو الگ بستر پر سلاؤ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ساتھ) یحیٰی بن معین کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ امر بن شعیب ثقہ ہیں۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: بعض محدثین رحمۃ اللہ علیہم کو اس حدیث پر ارسال کی وجہ سے کلام ہے کیونکہ عمرو، شعیب کے بیٹے ہیں، شعیب محمد کے اور محمد عبداللہ بن عمرو کے بیٹے ہیں اور شعیب نے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو سے حدیث کا سماع نہیں کیا اور میں نے اپنے استاد ابوولید سے حسن بن سفیان کے حوالے سے اسحاق بن ابراہیم حنظلی کا یہ فرمان سنا ہے ''جب عمرو بن شعیب سے کوئی ثقہ راوی روایت کرے تو اس سند کا درجہ اس سند جیسا ہو جاتا ہے جو ایوب سے نافع کے واسطے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما تک پہنچتی ہے۔

ومن ابواب الاذان والاقامة

اذان واقامت کا بیان

709۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّرَسُوسِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَيْرَانَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَبِي نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيِّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ مُّسْلِمٍ اَبِي الْمُثَنَّى الْقَارِءِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كَانَ الْاَذَانُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً مَّرَّةً، غَيْرَ اَنَّهُ يَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ مَرَّتَيْنِ، فَاِذَا سَمِعْنَا الْاِقَامَةَ تَوَضَّاْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ اَبَا جَعْفَرٍ هٰذَا عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حَبِيبٍ الْخَطْمِيُّ، وَقَدْ رَوٰى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، وَقَدْ رَوٰى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمْ مِنْ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَاَمَّا اَبُو الْمُثَنَّى الْقَارِءُ فَاِنَّهُ مِنْ اُسْتَاذِيِّ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ وَّاسْمُهُ مُسْلِمُ بْنُ الْمُثَنَّى رَوٰى عَنْهُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ وَّسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَغَيْرُهُمَا مِنَ التَّابِعِينَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اذان (کے الفاظ) دو دو مرتبہ اور اقامت (کے الفاظ) ایک ایک مرتبہ کہے جاتے تھے، تاہم اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ دو مرتبہ بولا جاتا تھا، ہم جب اقامت سنتے تو وضو کر کے نماز کیلئے نکل پڑتے۔

حدیث 709:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 628 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1193 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1677 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1593 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 1813 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1923

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اس کے راوی ابوجعفر، یزید بن حبیب الخطمی کے بیٹے عمیر ہیں۔ انہوں نے سعید بن مسیّب اور عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے بھی احادیث نقل کی ہیں اور ان سے روایت لینے والوں میں سفیان ثوری، شعبہ، حماد بن سلمہ اور دیگر آئمہ مسلمین کے نام شامل ہیں اور ابوالمثنیٰ القاری جو ہیں، یہ میرے استاذ نافع بن ابی نعیم ہیں۔ ان کا نام مسلم بن المثنیٰ ہے۔ اسماعیل بن ابوخالد اور سلیمان تیمی اور دیگر تابعین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں:

710- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ، وَيُوتِرَ الْاِقَامَةَ

هٰذَا حَدِيثٌ اَسْنَدَهُ اِمَامُ اَهْلِ الْحَدِيثِ وَمُزَكِّي الرُّوَاةِ بِلَا مُدَافَعَةٍ، وَقَدْ اَنَّ تَابَعَهُ عَلَيْهِ الثِّقَةُ الْمَاْمُونُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہیں۔

❖❖ راویوں پر جرح اور طعن کرنے والوں کے اور محدثین رحمہم اللہ کے امام نے اس حدیث کو مسند قرار دیا ہے اور کسی نے اس کی مخالفت نہیں کی۔

حدیث: 710

اخرجه ابو عبدالله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير' يمامه بيروت' لبنان' 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 580 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 378 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 508 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى' فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 193 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 627 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 730 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1194 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 12994 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1675 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى' فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 366 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1592 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ' طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 1801 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 2792 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحديث: 1073 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2095

اس حدیث کو عبدالوہاب ثقفی سے روایت کرنے میں قتیبہ بن سعید جیسے ثقہ اور مامون راوی نے یحییٰ بن معین کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے۔)

711۔ كَمَا حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ، وَاَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَرَوِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ، وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ وَالشَّيْخَانِ لَمْ يُخَرِّجَا بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ قتیبہ بن سعید نے عبدالوہاب ثقفی، ایوب پھر ابوقلابہ کے حوالے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا۔

✥✥ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

712۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ: الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ، وَعِنْدَ الْبَاْسِ حِيْنَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

هٰذَا حَدِيْثٌ يَنْفَرِدُ بِهٖ مُوْسٰى بْنُ يَعْقُوْبَ، وَقَدْ يُرْوٰى عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، وَمُوْسٰى بْنِ يَعْقُوْبَ، مِمَّنْ يُوْجَدُ عَنْهُ التَّفَرُّدُ، وَلَهٗ شُهُوْدٌ مِّنْهَا حَدِيْثُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، وَحَدِيْثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، وَحَدِيْثُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسٍ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو دعائیں کبھی رد نہیں ہوتیں یا (شاید یہ فرمایا) بہت کم رد کی جاتی ہیں (۱) اذان کے وقت کی دعا (۲) جنگ کے وقت جب لوگ ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہوں (اس وقت کی دعا)

✥✥ اس حدیث کو صرف موسیٰ بن یعقوب نے روایت کیا ہے اور مالک کی ابوحازم اور موسیٰ بن یعقوب کے حوالے سے ایسے روایات ملتی ہیں جن میں ان کی طرف سے تفرد پایا جاتا ہے۔ اس حدیث کے کئی شواہد موجود ہیں جن میں سلیمان تیمی کی انس سے روایت، معاویہ بن قرہ کی حدیث اور یزید بن ابومریم کی انس کے حوالے سے حدیث قابل ذکر ہیں۔

حدیث 712:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2540 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1200 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث:419 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6251 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:5756

713- وَقَدْ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْخَوْلَانِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنِي اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدُّعَاءُ مُسْتَجَابٌ مَّا بَيْنَ النِّدَاءِ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اذان کے وقت مانگی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے۔

714- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ اَبِىْ كَثِيرٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: عَلَّمَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ: اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ، وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ، وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالْقَاسِمُ بْنُ مَعْنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مِنْ اَشْرَافِ الْكُوفِيِّيْنَ وَثِقَاتِهِمْ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ، وَلَمْ اَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ شَيْخِنَا اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

❖❖ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تعلیم دی ہے کہ اذانِ مغرب کے وقت یوں دعا مانگو" یا اللہ یہ وقت تیری رات کے آنے کا ہے اور دن کے جانے کا اور تیرے منادیوں کی آواز کا ہے، یا اللہ تو میری مغفرت فرما"

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس کی سند میں قاسم بن معن، عبداللہ بن مسعود کے بیٹے عبدالرحمان کے بیٹے ہیں جو کہ اشرافِ کوفہ میں سے ہیں اور ثقہ لوگوں میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ ان کی احادیث کو جمع کیا جاتا ہے، میں نے ان کی احادیث اپنے شیخ ابوعبداللہ کے حوالے سے نقل کی ہے۔

715- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، قِرَائَةً عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَاَنَا اَسْمَعُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، وَاَبُوْ رَبِيْعَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

حديث 714:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 530 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3589 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 1792 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 680 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 1543 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث:6896

اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي، قَالَ: أَنْتَ إِمَامُهُمْ، وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے میری قوم کا امام بنادیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنی قوم کا امام ہے۔ ان میں سے کمزور لوگوں کا لحاظ کرنا اور اذان کی ذمہ داری کسی ایسے شخص کو دینا جو اذان پر اجرت نہ لے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

716۔ أَخْبَرَنِي أَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَحِيْمِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرْزَةَ، وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعِيْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ قَدْرُ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ، وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةُ أَقْدَامٍ إِلٰى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَقَدِ احْتَجَّ بِأَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ فِي الصَّيْفِ، وَكَثِيْرِ بْنِ مُدْرِكٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی مقدار تین قدموں کے برابر اور سردیوں

حدیث 715:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 531 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 209 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 672 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 16314 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1636 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحدیث: 1865 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحدیث: 8365

حدیث 716:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 400 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 503 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1492 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحدیث: 1588 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحدیث: 10204

میں ۵ سے ۷ قدموں کی مقدار ہوا کرتی تھی۔

✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابو مالک اشجعی اور کثیر بن مدرک کی روایات نقل کی ہیں۔

717۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَنْصُورٍ يَحْيَى بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَنْبَانَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، وَاَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ مِمَّا عَلَّمَنِي حَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، فَقُلْتُ: اِنَّ هٰذِهِ سَاعَاتٌ لِّي فِيهَا اَشْغَالٌ فَمُرْنِي بِاَمْرٍ جَامِعٍ اِذَا اَنَا فَعَلْتُهُ اَجْزَاَ عَنِّي، فَقَالَ: حَافِظْ عَلَى الْعَصْرَيْنِ وَمَا كَانَتْ مِنْ لُغَتِنَا، فَقُلْتُ: وَمَا الْعَصْرَانِ ؟ قَالَ: صَلٰوةٌ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَصَلٰوةٌ قَبْلَ غُرُوبِهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَقَدْ خَرَّجَ لَهُ فِي الصَّحِيحِ حَدِيثَانِ

✧✧ عبداللہ بن فضالہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی ہے، آپ کی تعلیمات میں یہ بات بھی تھی کہ پانچوں نمازیں پابندی سے ادا کرو، میں نے عرض کیا: یہ اوقات میری مصروفیت کے ہیں، اس لئے مجھے کوئی ایسا جامع حکم ارشاد فرمادیں کہ اس پر عمل کرنا ہی میرے لئے کافی ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: عصرین کی حفاظت کرو۔ (فضالہ کہتے ہیں) چونکہ یہ لفظ ''عصرین'' ہماری زبان کا لفظ نہیں تھا، اس لئے میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ ''عصران'' کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے کی نمازیں۔

✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اس کی سند میں موجود عبداللہ نامی راوی ''فضالہ بن عبید'' کے بیٹے ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ان کی دو حدیثیں نقل کی ہیں۔

حدیث 717:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 428 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 15742 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 826 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودي عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 939 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2020

بَاب: فی فضل الصلوۃ الخمس

پانچ نمازوں کی فضیلت

718- حَدَّثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ ابْنُ أَخِي رِشْدِينَ، وَأَبُو الطَّاهِرِ، قَالَا: أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، وَنَاسًا، مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُونَ: كَانَ رَجُلَانِ أَخَوَانِ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَحَدُهُمَا أَفْضَلَ مِنَ الْآخَرِ، فَتُوُفِّيَ الَّذِي هُوَ أَفْضَلُهُمَا ثُمَّ عُمِّرَ الْآخَرُ بَعْدَهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ تُوُفِّيَ فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضِيلَةَ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخَرِ، فَقَالَ: أَلَمْ يَكُنِ الْآخَرُ يُصَلِّي؟ قَالُوْا: بَلَى، يَا رَسُوْلَ اللهِ وَكَانَ لَا بَأْسَ بِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا يُدْرِيكُمْ مَاذَا بَلَغَتْ بِهِ صَلَوَاتُهُ، إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلٰوةِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ بِبَابِ رَجُلٍ غَمْرٍ عَذْبٍ يَقْتَحِمُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَاذَا تَرَوْنَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ؟ لَا تَدْرُوْنَ مَاذَا بَلَغَتْ بِهِ صَلَاتُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَإِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا مَخْرَمَةَ بْنَ بُكَيْرٍ وَالْعِلَّةُ فِيهِ أَنَّ طَائِفَةً مِّنْ أَهْلِ مِصْرَ ذَكَرُوْا أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ لِصِغَرِ سِنِّهِ، وَأَثْبَتَ بَعْضُهُمْ سَمَاعَهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور دیگر کئی اصحابِ رسول سے یہ بات سنی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو بھائی ہوتے تھے، ان میں سے ایک دوسرے سے افضل تھا۔ ان میں سے جو افضل تھا وہ مر گیا اور اس کے چالیس دن بعد دوسرا فوت ہو گیا، صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہلے کی دوسرے پر فضیلت کا ذکر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ دوسرا نماز نہیں پڑھتا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لیکن اس کو کبھی آزمائش

حدیث 718:

اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطأ" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 420 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1534 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 310 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 6476

نہیں آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا معلوم؟ اس کی نمازوں نے اس کو کہاں تک پہنچا دیا، نماز کی مثال تو ایسی ہے جیسے کسی شخص کے دروازے کے قریب نہر بہتی ہو جو کہ صاف ستھرے پانی سے بھری ہو اور وہ بندہ روزانہ پانچ مرتبہ اس میں نہاتا ہو، تو تمہارا کیا خیال ہے اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہ جائے گی؟ تم نہیں جانتے کہ اس کی نمازوں نے اسے کہاں تک پہنچا دیا ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا۔ دراصل امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے مخرمہ بن بکیر کی روایات نقل نہیں کیں اور اس میں علت یہ ہے کہ اہل مصر کی ایک جماعت ہے جنہوں نے یہ بات کہی ہے کہ کیونکہ ''مخرمہ'' بہت چھوٹے تھے، اس لئے انہوں نے اپنے والد سے حدیث کا سماع نہیں کیا جبکہ بعض محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے مخرمہ کا ان کے والد سے سماع ثابت کیا ہے۔

719۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ هِلَالٍ، حَدَّثَهٗ اَنَّ نُعَيْمًا الْمُجْمِرَ، حَدَّثَهٗ اَنَّ صُهَيْبًا مَوْلَى الْعُتْوَارِيِّيْنَ، حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِیَّ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرَانِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ سَكَتَ، فَاَكَبَّ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَّا يَبْكِیْ حَزِيْنًا لِيَمِيْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَّاْتِی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَيَصُوْمُ رَمَضَانَ، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ، اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى اَنَّهَا لَتَصْطَفِقُ ثُمَّ تَلَا اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالَّذِیْ عِنْدِیْ اَنَّهُمَا اَهْمَلَاهُ لِذِكْرِ صُهَيْبٍ مَوْلَى الْعُتْوَارِيِّ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِیْ هُرَيْرَةَ، فَاِنَّهُمَا قَدِ اتَّفَقَا عَلٰى صِحَّةِ رِوَايَةِ نُعَيْمٍ عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ منبر پر بیٹھے اور تین مرتبہ یوں قسم کھائی ''اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے'' پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے، رسول اللہ ﷺ کے اس طرح قسم کھانے پر ہم میں سے ہر شخص غمزدہ ہو کر رونے لگا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پانچ وقت کی نماز ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے اور سات بڑے کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے، اس کے لئے قیامت کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے حتیٰ کہ جنت خود اس کے لئے بے چین ہوگی۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ

حدیث 719:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2438 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1748 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 315 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2218 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 20549

سَيِّئَاتِكُمْ"

✧✧ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور میرا یہ خیال ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو اس لئے چھوڑ دیا ہے کیونکہ اس کی سند میں عتواری کے آزاد کردہ غلام صہیب نے نعیم بن عبداللہ کا ذکر کیا ہے۔ نعیم بن عبداللہ (......اصل کتاب میں یہاں پر جگہ خالی ہے......) اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہ وہ دونوں نعیم کی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت کی صحت پر متفق ہیں۔ (......اصل کتاب میں یہاں پر جگہ خالی ہے......)

720- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَمِ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ مِنَ الصَّلَوَاتِ؟ قَالَ: خَمْسَ صَلَوَاتٍ، قَالَ: هَلْ قَبْلَهُنَّ اَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْءٌ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ بِاللّٰهِ لَا يَزِيْدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا يَنْقُصُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ صَدَقَ دَخَلَ الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ حَدَّثَ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيْحِ بِثَلَاثَةِ اُصُوْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں۔ اس نے پوچھا: کیا ان سے پہلے اور بعد میں بھی کچھ چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں ہی فرض کی ہیں۔ اس شخص نے اللہ کی قسم کھا کر کہا: میں ان میں کچھ بھی کمی و زیادتی نہ کروں گا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس شخص نے سچ کہا تو یہ جنتی ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں تین اصول اسی سند کے ساتھ بیان کئے ہیں۔

721- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا بَلَغَ اَوْلَادُكُمْ سَبْعَ سِنِيْنَ فَفَرِّقُوْا بَيْنَ فُرُشِهِمْ، وَاِذَا بَلَغُوْا عَشْرَ سِنِيْنَ فَاضْرِبُوْهُمْ عَلَى الصَّلٰوةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ اٰبَائِهِ، ثُمَّ لَمْ يُخَرِّجْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا هٰذَا الْحَدِيْثَ

حدیث 720:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 459 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1447 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 2939

✧✧ عبدالملک بن ربیع بن سبرہ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں ''جب تمہاری اولاد سات سال کی عمر کو پہنچ جائے تو ان کے بستر الگ کر دو اور جب دس سال کی عمر کو پہنچے تو نماز کے حوالے سے ان پر سختی کرو''۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالملک بن ربیع بن سبرہ کی روایات ان کے باپ دادا کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

722۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ وَّاَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُّطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِي، قَالَ: اَنْتَ اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَتَّخِذُ عَلٰى اَذَانِهِ اَجْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا وَاِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا اَلْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے میری قوم کا امام بنا دیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ان کا امام ہے۔ان کے سب سے کمزور آدمی کا لحاظ رکھنا ہے اور موذن ایسے شخص کو بنانا، جو اذان کی مزدوری نہ مانگے۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شعبہ کی وہ حدیث نقل کی ہے، جس میں انہوں نے عمرو بن مرہ پھر سعید بن مسیب کے واسطے سے عثمان بن ابوالعاص کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو کسی قوم کی امامت کرے (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

723۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِي وَأَخْبَرَنَا أَبُوْ جَعْفَرَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَحِيْمٍ الشَّيْبَانِي بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي عَزْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ

حديث 723:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 537 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 202 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20823 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1525 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1912

بِلَالٌ يُّؤَذِّنُ ثُمَّ يَمْهَلُ فَإِذَا رَأَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ إِنَّمَا ذَكَرَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكٍ كَانَ بِلَالٌ يُّؤَذِّنُ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

❖❖ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان پڑھ کر انتظار کرتے رہتے تھے، جب وہ دیکھتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں، تو نماز کے لئے اقامت کہتے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زہیر کے واسطے سے سماک کی یہ حدیث نقل کی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس وقت اذان دیتے تھے جب وہ دیکھتے کہ سورج ڈھل چکا ہے۔

724۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْعُوْدٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِي الْمَسْجِدِ حِيْنَ تُقَامُ الصَّلٰوةُ، فَإِذَا رَآهُمْ قَلِيْلًا جَلَسَ ثُمَّ صَلّٰى، وَإِذَا رَآهُمْ جَمَاعَةً صَلّٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَمَسْعُوْدٌ هٰذَا اَبُو الْحَكَمِ الزُّرَقِيُّ

❖❖ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وقت مسجد میں ہوتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے کہ لوگ کم ہیں، تو کچھ دیر انتظار کرتے پھر نماز پڑھتے اور جب دیکھتے کہ جماعت مکمل ہے (تو مزید انتظار کئے بغیر) نماز پڑھا دیتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس کی سند میں جو مسعود (نامی راوی) ہیں یہ ابوالحکم زرقی ہیں۔

725۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، إِمْلَاءً فِيْ شَهْرِ رَجَبٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ، اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ وَيَدُوْرُ وَيَتْبَعُ فَاهُ هَاهُنَا، وَهَاهُنَا، وَاُصْبُعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ اَدَمٍ، فَخَرَجَ بِلَالٌ بَيْنَ يَدَيْهِ بِالْعَنَزَةِ، فَرَكَزَهَا بِالْبَطْحَاءِ، فَصَلّٰى اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ، وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَرِيْقِ سَاقَيْهِ

حدیث 724:

اخرجه ابو داؤد السجستاني في سننه طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث:545

✧✧ عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اذان دیتے ہوئے گھوما کرتے تھے اور اپنا چہرہ اِدھر اُدھر پھیرتے تھے اور اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیا کرتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چمڑے کے بنے ہوئے سرخ خیمے میں ہوتے تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بڑے کھالے میں کدال ڈال دیتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے جانور گزر جایا کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سرخ رنگ کا جبہ ہوتا تھا، مجھے یوں محسوس ہوتا ہے گویا کہ آج بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیوں کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

726۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِالْاَبْطَحِ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ

قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، وَعُمَرَ بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ فِی ذِكْرِ نُزُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَبْطَحَ غَيْرَ اَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا فِيهِ اِدْخَالَ الْاُصْبُعِ فِی الْاُذُنَيْنِ وَالْاِسْتِدَارَةِ فِی الْاَذَانِ، وَهُوَ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا جَمِيعًا وَهُمَا سُنَّتَانِ مَسْنُوْنَتَانِ

✧✧ عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (مسجد نبوی کے قبلہ کی جانب واقع بارش کے) نالے میں اترتے دیکھا۔ اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح مکمل حدیث درج ہے۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے مالک بن مغول اور عمر بن ابوزائدہ کی حدیث عون بن ابوجحیفہ کے واسطے سے ان کے والد سے نقل کی ہے، جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نالے میں اترنے کا ذکر ہے، تاہم انہوں نے اس میں کانوں میں

حدیث 725:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 5521 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 503 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 197 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 5378 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 2382 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 388 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 9827 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 1721 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 1459 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 307 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 887

انگلیاں ڈالنے اور اذان کے دوران گھومنے کا ذکر نہیں کیا ہے، جبکہ یہ حدیث دونوں کے معیار پر صحیح ہے اور یہ دونوں عمل سنت ہیں۔

727۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْعَدْلُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّكَرِي قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ يَقُولُ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِذَا رَأَى الْمُؤَذِّنُ لا يُدْخِلُ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ يَصِيحُ بِهِ اَنْفُسْتَ بِكُوش أَنْفُسْتَ بكوش

✧✧ حضرت علی بن حسن بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مبارک جب کسی موذن کو دیکھتے کہ اس نے کانوں میں انگلیاں نہیں ڈالیں تو چلا کر کہتے "اَنْفُسْتَ بِكُوش أَنْفُسْتَ بكوش" (کانوں میں انگلیاں ڈالو)

728۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عن رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ حِيْنَ سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ: وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَبِالاِسْلامِ دِيْنًا، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ صَحِيحٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ. وَالْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ اَخُو مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْقُرَشِيُّ وَفِي الثَّبْتِ فَوْقَ عَلِيِّ بْنِ عَبَّاسٍ الْحِمْصِيِّ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص موذن کی آواز سن کر کہے": وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَبِالاِسْلامِ دِيْنًا، (اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں) اس

حدیث 728:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 386 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 525 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ه' 1986ء' رقم الحديث: 679 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 729 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1565 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 1693 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحديث: 421 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 1643 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 1791 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 722 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ه' رقم الحديث: 29249

کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس کی سند میں جو حکم بن عبداللہ ہیں، وہ عبداللہ بن قیس بن مخرمہ قرشی کے بیٹے، محمد کے بھائی ہیں اور قابل اعتماد ہونے میں علی بن عباس رضی اللہ عنہما حمصی سے بڑھ کر ہیں۔

729۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَمِعَ اَحَدُكُمُ النِّدَاءَ وَالْاِنَاءُ عَلٰى يَدِهِ فَلَا يَضَعُهُ حَتّٰى يَقْضِىَ حَاجَتَهُ مِنْهُ وَفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهٖ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی اذان سنے اور اس وقت وہ کچھ کھا پی رہا ہو تو اپنا ہاتھ نہ روکے، جب تک کہ سیر نہ ہو جائے۔

❖❖ ابوبکر بن اسحاق کی ایک حدیث کی سند حماد پھر عمار کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے، یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

730۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ الْخُرَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ لَيْلٰى بِنْتِ مَالِكٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اُمِّ وَرَقَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى الشَّهِيْدَةِ فَنَزُوْرُهَا وَاَمَرَ اَنْ يُؤَذَّنَ لَهَا وَتُقَامَ، وَتَؤُمَّ اَهْلَ دَارِهَا فِى الْفَرَائِضِ قَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِالْوَلِيْدِ بْنِ جُمَيْعٍ وَّهٰذِهٖ سُنَّةٌ غَرِيْبَةٌ لَّا اَعْرِفُ فِى الْبَابِ حَدِيْثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا، وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تُؤَذِّنُ، وَتُقِيْمُ، وَتَؤُمُّ النِّسَاءَ

حدیث: 729

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2350 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع مو سسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 9468 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 7809

حدیث: 730

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحدیث: 1676 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 1768 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 5137

✧✧ حضرت اُمّ ورقہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے اصحاب سے) فرمایا کرتے تھے: ہمارے ساتھ چلو، شہداء کی زیارت کرنے چلیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے کہ اذان دی جائے اور اقامت کہی جائے اور تمام گھر والوں کو شامل کر کے فرضی نمازوں کی جماعت کرائی جائے۔

✣✣ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ ولید بن جمیع کی روایات نقل کی ہیں، یہ سنت غریبہ ہے، اس موضوع پر اس ایک حدیث کے علاوہ اور کوئی مسند حدیث میرے علم میں نہیں اور ہم نے اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ وہ اذان دیا کرتی تھیں اور عورتوں کی امامت بھی کرایا کرتی تھیں (جیسا کہ درج ذیل حدیث سے ظاہر ہے)

731۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَذِّنُ وَتُقِيمُ وَتَؤُمُّ النِّسَاءَ وَتَقُومُ وَسْطَهُنَّ

✧✧ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ وہ اذان دیتی تھیں، اقامت کہتی تھیں اور عورتوں کو نماز پڑھاتی تھیں اور ان کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں۔

732۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ نُعَيْمٍ الرِّيَاحِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ فَائِدٍ الْاُسْوَارِيّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِبِلَالٍ: اِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ فِيْ اَذَانِكَ، وَاِذَا اَقَمْتَ فَاحْدُرْ، وَاجْعَلْ بَيْنَ اَذَانِكَ وَاِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ اَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَالْمُعْتَصِرُ اِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ فِيْ اِسْنَادِهِ مَطْعُوْنٌ فِيْهِ غَيْرُ عَمْرِو بْنِ فَائِدٍ وَالْبَاقُوْنَ شُيُوْخُ الْبَصْرَةِ وَهٰذِهِ سُنَّةٌ غَرِيْبَةٌ لَا اَعْرِفُ لَهَا اِسْنَادًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: جب اذان کہو، تو ٹھہر ٹھہر کر کہو اور جب اقامت کہو، تو جلدی کرو اور اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ کرو کہ کھانا کھانے والا شخص کھانے پینے سے فارغ ہو جائے اور قضائے حاجت کرنے والا استنجا سے فارغ ہو جائے۔

حدیث: 731

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 1781

حدیث: 732

اخرجہ ابو عیسٰی الترمذی' فی "جامعہ" ' طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 195 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 1858 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 1952 اخرجہ ابومحمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبہ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 1008

✣✣ اس حدیث کی اسناد میں عمرو بن فائد کے علاوہ اور کسی راوی پر طعن ثابت نہیں اور باقی راوی بصرہ کے شیخ ہیں اور یہ سنت غریبہ ہے، اس کی اسناد اس حدیث کے علاوہ میرے علم میں نہیں اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

733۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمَلِيْحِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ، قَالَ: كَمَا يَقُوْلُ حَتّٰى يَسْكُتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اذان سنتے تو وہی کچھ کہتے جو موذن کہتا حتیٰ کہ اذان ختم ہو جاتی۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک سند صحیح کے ساتھ شاہد حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

734۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ، قَالَ: وَاَنَا وَاَنَا

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اذان سنتے تو فرماتے اور میں اور میں۔

735۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَالِدٍ الدُّؤَلِيِّ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِلَالٌ يُنَادِيْ فَلَمَّا سَكَتَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِيْنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حديث 723:

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحديث: 121

حديث 735:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 674 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8609 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1667 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1641

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر اذان دی، جب وہ اذان سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص وہ ہی کچھ پڑھے، جو اس نے پڑھا، یقیناً جنت میں داخل ہوگا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

736۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْاَدَمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَذَّنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَكُتِبَ لَهُ بِتَاْذِيْنِهِ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ سِتُّوْنَ حَسَنَةً، وَبِاِقَامَتِهِ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لَهِيعَةَ، وَقَدِ اسْتَشْهَدَ بِهِ مُسْلِمٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بارہ سال اذان دے، وہ جنتی ہے اس کی ہر اذان کے عوض ساٹھ اور ہر اقامت کے عوض تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک صحیح ہے، اور اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ عبداللہ بن لہیعہ سے مروی ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان کی حدیث شاہد کے طور پر نقل کی ہے۔ (وہ حدیث یہ ہے)

737۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، وَاَبُو الرَّبِيْعِ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَذَّنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَكُتِبَ لَهُ بِكُلِّ اَذَانٍ سِتُّوْنَ حَسَنَةً وَّبِكُلِّ اِقَامَةٍ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً

✧✧ حضرت ابن لہیعہ کی سند کے ہمراہ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

738۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُؤَذِّنُ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ، وَلَا يُقِيْمُ اِلَّا لِلصُّبْحِ، فَاِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ وَيُقِيْمُ

حدیث 736:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 728 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 1881 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 8733

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ فَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَاحْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِنُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ، وَالْمَشْهُوْرُ مِنْ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران فجر کے علاوہ اور کسی نماز کے لئے نہ اذان کہتے، نہ اقامت۔ صرف فجر کے لئے خود اذان اور اقامت کہتے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالعزیز بن محمد اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نعیم بن حماد کی روایات نقل کی ہیں اور اس سلسلے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کا فعل مشہور ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

739۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مِحْرَزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يُؤَذِّنُ فِي السَّفَرِ وَلَا يُقِيْمُ فِي شَيْءٍ مِّنْ صَلَوَاتِهٖ

✧✧ حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں کسی نماز کے لئے نہ اذان دیتے، نہ اقامت کہتے۔

740۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ حَمَّادٌ وَّحَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ اَبِيْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَمِعَ اَحَدُكُمُ النِّدَاءَ، وَالْاِنَاءُ عَلٰى يَدِهٖ فَلَا يَضَعُهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهٗ مِنْهُ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کھانا کھاتے ہوئے یا پانی پیتے ہوئے اذان کی آواز سنے تو وہ سیر ہونے تک اپنا عمل جاری رکھے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

741۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاِسْفَرَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حدیث 741:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث:342 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 344 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1011 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2062 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث:790

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَإِنَّ شُعَيْبَ بْنَ اَيُّوْبَ ثِقَةٌ وَّقَدْ اَسْنَدَهُ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحْبِرٍ وَّهُوَ ثِقَةٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مُسْنَدًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرق سے لے کر مغرب تک (اہل مدینہ اور گرد ونواح کے لوگوں کے لئے) پوری سمت قبلہ ہے۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور شعیب بن ایوب ثقہ راوی ہیں۔ انہوں نے اس کی سند کو متصل کیا ہے اور محمد بن عبدالرحمان بن محبر نے اس حدیث کو نافع کے واسطے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مسنداً روایت کیا ہے (ان کی روایت درج ذیل ہے)

742۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحْبِرٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ قَدْ اَوْقَفَهُ جَمَاعَةٌ مِّنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

✤ یہ حدیث صحیح ہے اور محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے اس کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے موقوفاً نقل کیا ہے۔

743۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسِيْرٍ، اَوْ سَيْرٍ فَاَظَلَّنَا غَيْمٌ، فَتَحَيَّرْنَا فَاخْتَلَفْنَا فِي الْقِبْلَةِ فَصَلّٰى كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا عَلٰى حِدَةٍ، فَجَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا يَخُطُّ بَيْنَ يَدَيْهِ لِنَعْلَمَ اَمْكِنَتَنَا فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَاْمُرْنَا بِالْاِعَادَةِ، وَقَالَ: قَدْ اَجْزَاَتْ صَلَاتُكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ مُحْتَجٌّ بِرُوَاتِهِ، كُلُّهُمْ غَيْرَ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ فَاِنِّيْ لَا اَعْرِفُهُ بِعَدَالَةٍ وَّلَا جَرْحٍ، وَقَدْ تَاَمَّلْتُ كِتَابَ الشَّيْخَيْنِ فَلَمْ يُخَرِّجَا فِيْ هٰذَا الْبَابِ شَيْئًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نماز پڑھنے لگے تو بادل چھا جانے کی وجہ سے ہم پریشان ہو گئے اور سمت قبلہ کے حوالے سے ہمارا اختلاف ہو گیا، ہم میں سے ہر شخص نے (اپنی مرضی سے) ایک جانب رخ کر کے نماز پڑھی اور ہر شخص نے اپنے آگے ایک لکیر کھینچ لی تاکہ اپنی اپنی جگہ کی پہچان رہے، ہم نے اس بات کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نمازیں لوٹانے کا حکم نہیں دیا بلکہ فرمایا: یہ نماز تمہارے لئے کافی ہے۔

✤ اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی جاتی ہیں۔ سوائے محمد بن سالم کے۔ کہ ان کے متعلق مجھے عدالت اور جرح کا کوئی علم نہیں۔ میں نے شیخین رحمۃ اللہ علیہما کی کتابوں میں بہت چھان بین کی لیکن انہوں نے اس موضوع پر کوئی حدیث نقل نہیں کی۔

حدیث 743

اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث:136

ذکره ابوبکر البيهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:2067

ومن كتاب الامامة وصلوة الجماعة

امامت اور نماز باجماعت کا بیان

744۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسَی الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ، وَاَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَیُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا حَرَمِیُّ بْنُ حَفْصٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیُّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فِیْ بَیْتِهٖ ثُمَّ اَتَی الْمَسْجِدَ كَانَ فِیْ صَلٰوةٍ حَتّٰی یَرْجِعَ، فَلَا یَقُلْ هٰكَذَا، وَشَبَّكَ بَیْنَ اَصَابِعِهٖ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَهٗ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، وَهُوَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص اپنے گھر میں وضو کر لے اور پھر مسجد میں چلا آئے، وہ واپس آنے تک گویا کہ نماز میں ہے، لہٰذا اس طرح نہ کرو، یہ کہتے ہوئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو مقبری سے روایت کرنے میں محمد بن عجلال نے عبدالوارث کی متابعت کی ہے

(متابع حدیث درج ذیل ہے)

745۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ،

حدیث 745:

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 1405 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 18128 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 18139 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 2036 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 440 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 5677 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 838 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 332 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1063 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 369

وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: اِذَا تَوَضَّاْتَ ثُمَّ دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَلَا تُشَبِّكَنَّ بَيْنَ اَصَابِعِكَ

رَوَاهُ شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ فَوَهِمَ فِيْ اِسْنَادِهِ

✧✧ ابن عجلان نے سعید کے واسطے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تم وضو کر لو اور مسجد میں داخل ہو جاؤ تو اپنی انگلیوں میں تشبیک مت کرو (ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنے کو تشبیک کہتے ہیں) اسی حدیث کو شریک بن عبداللہ نے محمد بن عجلان سے روایت کیا ہے لیکن ان کو اس کی سند میں غلطی لگی ہے (جیسے کہ درج ذیل حدیث ہے)

746- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِيْ غَرْزَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا تَجْعَلْ اَصَابِعَكَ هٰكَذَا يَعْنِيْ شَبَّكَهَا

✧✧ شریک نے محمد بن عجلان کی یہ حدیث ان کے والد کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد میں ہوتے ہوئے اپنی انگلیوں کو یوں مت کرو یعنی ان میں تشبیک مت کرو۔

747- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ الْكَبِيْرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِيْ سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور کہے: "اللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ"۔ (اے اللہ مجھے شیطان مردود کے شر سے بچا)

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

748- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حدیث 748:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4640 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 453 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 9921 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 697

زَيْدٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيهِ سَعْدٍ، اَنَّ رَجُلا جَآءَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا، فَقَالَ: حِينَ انْتَهَى اِلَى الصَّفِّ: اَللّٰهُمَّ اٰتِنِي اَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ، قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ اٰنِفًا ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذًا يُعْقَرُ جَوَادُكَ، وَتُسْتَشْهَدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد سعد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص نماز کے لئے آیا، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے، اس نے صف میں شامل ہوتے ہوئے یہ دعا مانگی ''اے اللہ تو مجھے اس سے بھی بہتر اجر عطا فرما جو تو نے اپنے نیک بندوں کو عطا فرمایا'' جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا: ابھی کس کی آواز آ رہی تھی؟ وہ شخص بولا ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تو اس ثواب کا حقدار تب ہوگا) جب تو اپنے تیز رفتار گھوڑے کی کونچ کو کاٹ ڈالے گا اور اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے گا۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

749۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، اَنْبَاَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ، يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَهَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ، قَالَ: فَهَمْزُهُ: الْمَوْتَةُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ: الْكِبْرِيَاءُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَقَدِ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو یوں دعا مانگتے ''اے اللہ میں شیطان مردود سے، اس کی چوبھ، پھونک اور اس کی بلغم سے تیری پناہ مانگتا ہوں'' ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شیطان کی چوبھ

حدیث 749:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 808 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 3828 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحدیث: 1779 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحدیث: 472 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 2186 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحدیث: 4994 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحدیث: 9302 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ه' رقم الحدیث: 29123

(سے مراد) مرگی ہے۔اس کی پھونک (سے مراد) شعر ہے اور اس کی بلغم (سے مراد) تکبر ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عطاء بن سائب کی حدیث بطور شاہد نقل کی ہے۔

750۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِسَالِمٍ هٰذَا وَهُوَ ابْنُ عَجْلَانَ الْاَفْطَسُ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِشَرِيكٍ، وَ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ وَّلَيْسَ لَهٗ عِلَّةٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ،

❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھا کرتے تھے۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس سند کے سالم (نامی راوی) کی احادیث نقل کی ہیں اور یہ عجلان افطس کے بیٹے ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شریک کی روایات نقل کی ہیں اور یہ اسناد صحیح ہے۔اس میں کوئی ضعف نہیں ہے لیکن اس کے باوجود امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

751۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَحِيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ ————————

————، هٰذَا صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ (......اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے......)

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

752۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْاَبْعَدُ فَالْاَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ رُوَاتُهُ مَدَنِيُّوْنَ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ هُوَ الْاِمَامُ فِي انْتِقَادِ الرِّجَالِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِذْ لَمْ يُرْوَ بِغَيْرِ هٰذَا الْاِسْنَادِ

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جتنی زیادہ دور سے مسجد میں آتا ہے

حدیث 752:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:556 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 782 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث:9527 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:4762 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث:1458 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث:6004

وہ اتنے ہی زیادہ ثواب کا مستحق ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے، اس کے تمام راوی مدنی ہیں اور یحییٰ بن سعید راویوں پر جرح کرنے والوں کے امام ہیں، لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا کیونکہ یہ حدیث اس کے علاوہ کسی اور سند سے مروی نہیں ہے۔

753۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلٰوةُ فِي الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ صَلٰوةً، فَاِذَا صَلَّاهَا فِي الْفَلَاةِ فَاَتَمَّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا بَلَغَتْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ اتَّفَقَا عَلَى الْحُجَّةِ بِرِوَايَاتِ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، وَيُقَالُ: ابْنُ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ، وَيُقَالُ: ابْنُ عَلِيٍّ، وَيُقَالُ: ابْنُ اُسَامَةَ، وَكُلُّهُ وَاحِدٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کا ثواب، ۲۵ نمازوں کے برابر ہے اور اگر کوئی شخص میدان و بیابان میں نماز ادا کرے اور اس کے رکوع و سجود مکمل کرے، اس کا ثواب بھی پچیس نمازوں کے برابر ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ہلال بن ابی ہلال کی روایات نقل کی ہیں۔ انہی کو "ابن ابی میمونہ" بھی کہتے ہیں اور انہی کو "ابن علی" بھی کہتے ہیں، ان ہی کو "ابن اسامہ" بھی کہتے ہیں، یہ تمام نام ایک ہی شخص کے ہیں۔

754۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ عِصْمَةَ سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ مِحْصَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهُ، ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ صَلَّاهَا، وَحَضَرَهَا لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

حدیث 753:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 560 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 788 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11546 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1749 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4742 اخرجه ابويعلي الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1011 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 976 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 8390

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عوف بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اچھے طریقے سے وضو کرے اور خوشی محسوس کرے اور مسجد کی طرف چل پڑے لیکن اس سے پہلے جماعت ختم ہو چکی ہو، اللہ تعالیٰ اس کو اس شخص کے برابر اجر دے گا، جس نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی ہے اور ان کے اپنے اجر میں بھی کمی نہیں کرے گا۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

755۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِيْ حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوْا نِسَائَكُمُ الْمَسَاجِدَ، وَبُيُوْتُهُنَّ خَيْرٌ لَّهُنَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِالْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، وَقَدْ صَحَّ سَمَاعُ حَبِيْبٍ مِّنِ ابْنِ عُمَرَ، وَلَمْ يُخَرِّجَا فِيْهِ الزِّيَادَةَ وَبُيُوْتُهُنَّ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَشَاهِدُهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کو مسجد میں آنے سے منع مت کرو اور ان کے گھر ان کے لئے بہتر ہیں۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک صحیح ہے، لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس میں "اور ان کے گھر ان کے لئے بہتر ہیں" کہ الفاظ نقل نہیں کئے جبکہ دونوں نے عوام بن حوشب کی روایات نقل کی ہیں اور حبیب بن ابی ثابت کا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سماع ثابت ہے۔

756۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ

حدیث 754:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 564 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 855 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8934 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 928 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4789 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 1455

حدیث 755:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 567 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 5468 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1684 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث: 1182

وَهْبٍ، اَنْبَانَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ دَرَّاجًا اَبَا السَّمْحِ، حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ

✧✧ حضرت ام المومنین اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے لئے ان کے اپنے گھر کے کمرے ہیں بہترین مسجد ہیں۔

757۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيِّ بْنِ رُسْتُمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلٰوةُ الْمَرْاَةِ فِيْ بَيْتِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِيْ حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتُهَا فِيْ مَخْدَعِهَا اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِيْ بَيْتِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِالْمُوَرِّقِ بْنِ مُشَمْرِخٍ الْعِجْلِيِّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کا چھوٹے کمرے میں نماز پڑھنا بڑے کمرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور کوٹھڑی میں نماز پڑھنا چھوٹے کمرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے مورق بن مشمرخ العجلی کی روایات نقل کی ہیں۔

758۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّيْ وَحْدَهُ، فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، سُلَيْمَانُ الْاَسْوَدُ هٰذَا هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ قَدْ

حدیث: 756

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 26584 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1683 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5134 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بيروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحديث: 1252

حدیث: 757

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 570 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1688 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5144 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 9482

اِحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِهٖ، وَبِاَبِي الْمُتَوَكِّلِ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ اَصْلٌ فِيْ اِقَامَةِ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسَاجِدِ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا: کوئی شخص اس پر مہربانی کرے اور اس کے ساتھ جا کر نماز پڑھ لے۔

✣•✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس سند میں جو سلیمان اسود ہیں، وہ سلیمان بن سحیم ہیں۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی اور ابوالمتوکل کی روایات نقل کی ہیں۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) یہ حدیث مسجد میں دوسری جماعت قائم کرنے کی اصل ہے۔

759۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، وَاَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ التَّاجِرُ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا فَاَصَابَ الْوَقْتَ فَلَهٗ وَلَهُمْ، وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 758:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 574 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1369 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 11631 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2397 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1632 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4791 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1057 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 606 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6140

حدیث 759:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 580 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17343 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2221 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1513 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5114 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 910 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1004

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کسی قوم کا امام بنایا جائے اور وہ بروقت نماز ادا کرائے تو یہ اس کے لئے اور قوم کے لئے بہتر ہے اور اگر اس میں کوتاہی کرے تو اس کا گناہ امام پر ہے، قوم پر نہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

760۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِي حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُمَّامٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ أَمَّ النَّاسَ بِالْمَدَائِنِ عَلٰى دُكَّانٍ فَأَخَذَ أَبُو مَسْعُودٍ بِقَمِيصِهِ فَجَبَذَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَنْهَوْنَ عَنْ ذٰلِكَ أَوْ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ كَانَ يَنْهٰى عَنْ ذٰلِكَ قَالَ بَلٰى قَدْ ذَكَرْتُ حِينَ مَدَدْتَنِي

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ہمام روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مدائن میں ایک دکان کی چھت پر نماز پڑھائی۔ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے ان کی قمیض پکڑ کر کھینچی، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے معلوم نہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس سے منع کیا گیا تھا؟ یا (شاید) یہ فرمایا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) اس سے منع کیا کرتے تھے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں! جب آپ نے میری قمیض کھینچی تھی تو مجھے یاد آ گیا تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

761۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: صَلّٰى حُذَيْفَةُ بِالنَّاسِ بِالْمَدَائِنِ فَتَقَدَّمَ فَوْقَ دُكَّانٍ، فَاَخَذَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ بِمَجَامِعِ ثِيَابِهِ فَمَدَّهُ فَرَجَعَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ، قَالَ لَهُ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ: اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّقُوْمَ الْاِمَامُ فَوْقُ وَيَبْقَى النَّاسُ خَلْفَهُ؟ قَالَ: فَلِمَ تُرَانِيْ اَجَبْتُكَ حِيْنَ مَدَدْتَنِيْ؟

✧✧ ہمام کہتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مدائن میں لوگوں کو دکان کے اوپر نماز پڑھائی، حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے ان کا دامن کھینچا، وہ (حذیفہ) واپس (پیچھے ہٹ) گئے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ابومسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ امام چھت پر کھڑا ہو اور اس کے مقتدی نیچے کھڑے ہوں۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ نے دیکھا نہیں کہ جب آپ نے میرا دامن کھینچا تھا تو میں نے آپ کی بات مان لی تھی۔

762۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعْشُمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ

حدیث 760:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 597 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5014

حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِءِ بْنِ عُرْوَةَ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ، قَالَ: صَلَّيْنَا خَلْفَ اَمِيرٍ مِّنَ الْاُمَرَاءِ فَاضْطَرَّ النَّاسُ فَصَلَّيْنَا مَا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَلَمَّا صَلَّيْنَا، قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: كُنَّا نَتَّقِي هٰذَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ عبدالحمید بن محمود کا بیان ہے کہ ہم نے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی۔ لوگوں کا رش بڑھ گیا، اس لئے ہم نے دو ستونوں کے درمیان کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت انس بن مالک بولے: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہم اس عمل سے بچا کرتے تھے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

763- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّيُّ فِيْ اٰخَرِيْنَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا، قَالَ: تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ، وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ تَجْتَمِعُ فِيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اس آیت 'اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا' کے متعلق فرمایا: اس وقت دن اور رات کے فرشتے جمع ہوتے ہیں۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

764- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا

حدیث 762:

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 229 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 12361 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 7468

حدیث 763:

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3135 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 10137 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1474 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 11293

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُوْدِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ نَافِعاً يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ كُنَّا إِذَا فَقَدْنَا لِإِنْسَانَ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَالصُّبْحِ أَسَأْنَا بِهِ الظَّنَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے: عشاء اور فجر کی نماز میں غیر حاضر ہونے والے شخص کو ہم اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

765۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ، قَالَ: قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: اَيْنَ مَسْكَنُكَ ؟ قَالَ: قَرْيَةٌ دُوْنَ حِمْصٍ، قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ فِيْ قَرْيَةٍ وَّلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ، فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ، فَاِنَّمَا يَاْكُلُ الذِّئْبُ مِنَ الْغَنَمِ الْقَاصِيَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَدُوْقٌ رُوَاتُهُ، شَاهِدٌ لِّمَا تَقَدَّمَهُ، مُتَّفَقٌ عَلَى الْاحْتِجَاجِ بِرُوَاتِهِ اِلَّا السَّائِبَ بْنَ حُبَيْشٍ، وَقَدْ

حديث 764:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 2099 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1485 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 3353

حديث 765:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 547 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 847 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 21758 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ 1993ء' رقم الحدیث: 2101 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ 970[illegible] [illegible]قم الحدیث: 1486 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ [illegible]991 [illegible] الحدیث: 920 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994 [illegible] حدیث: 4708 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله' بیروت' لبنان' 140[illegible]ھ/1984 [illegible] 1329

عُرِفَ مِنْ مَذْهَبِ زَائِدَةَ اَنَّهُ لَا يُحَدِّثُ اِلَّا عَنِ الثِّقَاتِ

✧✧ معدان بن ابوطلحہ یعمری کا بیان ہے: کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: تمہارا گھر کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حمص کے قریب ایک علاقہ میں۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے "کسی بھی شہر یا گاؤں میں ایسے تین آدمی رہتے ہوں، جو نماز جماعت کے بغیر پڑھتے ہوں، ان پر شیطان غلبہ کر لیتا ہے اس لئے تم پر لازم ہے کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرو، کیونکہ ریوڑ سے الگ رہنے والی بکری کو بھیڑیے کھا جاتے ہیں۔

❖❖ اس حدیث کے تمام راوی صدوق ہیں اور یہ حدیث گزشتہ حدیث کی شاہد ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے سائب بن حبیش کے علاوہ اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور زائدہ کا یہ طریقہ مشہور ہے کہ وہ صرف ثقہ راویوں سے ہی روایت لیتے ہیں۔

766- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي عُشَّانَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ، ثُمَّ مَرَّ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَرْعَى الصَّلٰوةَ كَتَبَ لَهُ كَاتِبُهُ، اَوْ كَاتِبَاهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا اِلَى الْمَسْجِدِ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَالْقَاعِدُ يُرَاعِي الصَّلٰوةَ كَالْقَانِتِ، وَيُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ مِنْ حِيْنِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتّٰى يَرْجِعَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص وضو کر کے مسجد میں آئے اور نماز کا انتظار کرے، اس کے فرشتے اس کے لئے ہر اس قدم کے بدلے جو اس نے مسجد کی طرف اٹھایا، دس نیکیاں لکھتے ہیں اور نماز کے انتظار میں بیٹھا ہوا شخص، نماز پڑھنے والے کی طرح ہے اور گھر سے نکلنے کے وقت سے لیکر واپس گھر جانے تک پورا وقت اس کو نمازی شمار کیا جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

767- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوْبَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ رَافِعٍ الْقَيْسِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ مَرَّ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَّهُوَ قَاعِدٌ عَلٰى بَابِهِ يُشِيْرُ بِيَدِهِ كَاَنَّهُ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا

حديث 766:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17476 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2045 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1492 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 4754

شَانُكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تُحَدِّثُ نَفْسَكَ ؟ قَالَ :وَمَا لِيْ يُرِيْدُ عَدُوُّ اللّٰهِ اَنْ يُّلْهِيَنِيْ عَنْ كَلَامٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :لَا تُكَابِدْ وَهْرَكَ الْاٰدَمِيْ اَلَا تَخْرُجُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَتُحَدِّثُ، وَاَنَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ :مَنْ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ جَلَسَ فِيْ بَيْتِهٖ لَا يَغْتَابُ اَحَدًا بِسُوْءٍ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ عَادَ مَرِيْضًا كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ، اَوْ رَاحَ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ دَخَلَ عَلٰى اِمَامٍ يُّعَزِّرُهٗ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ فَيُرِيْدُ عَدُوُّ اللّٰهِ اَنْ يُّخْرِجَنِيْ مِنْ بَيْتِيْ اِلَى الْمَجْلِسِ هٰذَا حَدِيْثٌ رُوَاتُهٗ مِصْرِيُّوْنَ ثِقَاتٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ وہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے قریب سے گزرے تو حضرت معاذ اپنے دروازے پر بیٹھے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ یوں اشارے کر رہے تھے، لگتا تھا جیسے اپنے آپ سے باتیں کر رہے ہوں، عبداللہ نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمان! تمہیں کیا ہو گیا ہے تم اپنے آپ سے باتیں کیوں کر رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے کیا ہونا ہے، اللہ کا دشمن مجھے اس کلام سے بے خبر کرنا چاہ رہا ہے، جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ عبداللہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے ''جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہوتا ہے اور جو شخص گھر میں بیٹھا رہے اور کسی کی برائی نہ کرے، اس کا بھی ضامن اللہ ہے۔ جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے، اس کا بھی ضامن اللہ ہے اور جو شخص صبح یا شام کے وقت مسجد کی طرف آئے، اس کا ضامن بھی اللہ اور جو شخص امام کو اس کی ذمہ داریوں کا احساس دلائے، اس کا ضامن بھی اللہ ہے۔ تو اللہ کا دشمن مجھے گھر سے مجلس کی طرف نکالنا چاہتا ہے۔

✤ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں مصری ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

768۔ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيْرَازِيُّ وَكَانَ ثِقَةً، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ يُثْنِيْ عَلَيْهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيْمِيُّ، وَاَبُوْ غَسَّانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ فِيْ رِوَايَةٍ مَجْهُوْلَةٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اندھیرے کے وقت مسجد کی

حدیث 767:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث:18320 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:54 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 8659 اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری' فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث:1495

طرف چل کر جانے والوں کے لئے ، قیامت کے دن ''کامل نور'' کی خوشخبری دیدو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ ثابت نے انس سے روایت کی ہے

(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

769۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، اَنْبَاَنَا اَبِیْ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ اَسْلَمَ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِیْ ظُلَمِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّآمِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کے اندھیروں میں مسجد کی طرف جانے والوں کے لئے قیامت کے دن ''کامل نور'' کی خوشخبری ہے۔

770۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى ابْنِ وَهْبٍ، اَخْبَرَكَ

حدیث 768:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 561 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 223 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 781 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1498 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4755 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1113 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 843 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4662 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2212 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحديث: 751 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث: 1033

حدیث 770:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2617 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 802 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1223 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11669 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1721 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1502 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4768 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 923

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ، فَاشْهَدُوْا عَلَيْهِ بِالْاِيْمَانِ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ هٰذِهٖ تَرْجَمَةٌ لِّلْمِصْرِيِّيْنَ لَمْ يَخْتَلِفُوْا فِيْ صِحَّتِهَا وَصِدْقِ رُوَاتِهَا غَيْرَ اَنَّ شَيْخَيِ الصَّحِيْحِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ سُقْتُ الْقَوْلَ فِيْ صِحَّتِهٖ فِيْمَا تَقَدَّمَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ اس کو مسجد میں جانے کی عادت ہوگئی ہے تو اس کے ایمان کی گواہی دیدو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اللہ کی مسجدوں کو صرف وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

❖❖ یہ عنوان اہل مصر کا ہے، اس کی صحت اور اس کے راویوں کے صدق کے متعلق کسی کو اختلاف نہیں ہے، اس کے باوجود شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا، اس سے پہلے کئی مرتبہ اس کی صحت کے متعلق گفتگو ہو چکی ہے۔

771۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ يَزِيْدَ الدَّقَّاقُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُوْطِئَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلٰوةِ اِلَّا تَبَشْبَشَ اللّٰهُ بِهٖ مِنْ حَيْثُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ كَمَا يَتَبَشْبَشُ اَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ اِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ خَالَفَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ابْنَ اَبِيْ ذِئْبٍ، فَرَوَاهُ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَتَوَضَّاْ اَحَدُكُمْ فَيُحْسِنُ وُضُوْئَهٗ وَيُسْبِغُهٗ، ثُمَّ يَاْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ فِيْهِ اِلَّا تَبَشْبَشَ اللّٰهُ بِهٖ كَمَا يَتَبَشْبَشُ اَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص نماز کے لئے مسجد میں آتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے گھر سے نکلنے سے اس طرح خوشی کا اظہار کرتا ہے، جس طرح اس شخص کے گھر والے خوشی کا اظہار کرتے ہیں، جو کافی عرصہ کہیں غائب رہنے کے بعد آیا ہو،

حدیث: 771

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 8332 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 1607 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1503 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2334 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر، بيروت، لبنان، 1410ھ/1990ء، رقم الحديث 2838

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس میں لیث بن سعد بن ابی ذئب نے اختلاف کیا ہے۔ انہوں نے اس کو مقبری کی سند سے ابوعبیدہ کے واسطے سے سعید بن یسار سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے: کوئی شخص اچھے طریقے سے وضو کر کے مسجد میں آئے اور اس کا ارادہ صرف نماز کا ہو، اللہ تعالیٰ اس پہ یوں خوشی کا اظہار کرتا ہے جیسے اس شخص کے اہل خانہ خوشی کا اظہار کرتے ہیں جو کافی عرصہ کہیں غائب رہنے کے بعد گھر آیا ہو۔

772۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، وَاَخْبَرَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ، اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ اَمَّ النَّاسَ فَاَصَابَ الْوَقْتَ فَلَهُ وَلَهُمْ، وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، فَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، وَاحْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِيَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ، ثُمَّ لَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی قوم کا امام بنے اور وہ وقت پر نماز پڑھاتا رہے تو اس کا ثواب امام کو بھی ہے اور قوم کو بھی اور جو اس میں کچھ بھی کوتاہی کرے، اس کا گناہ امام پر ہے، لوگوں پر نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالرحمان بن حرملہ کی روایات نقل کی ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یحییٰ بن ایوب کی روایات نقل کی ہیں۔

773۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِيُّ، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ فَاِذَا رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَقْبَلَ اَخَذَ فِي الْاِقَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا موذن اذان دیکر انتظار کرتا رہتا تھا، جب وہ دیکھتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں تو اقامت شروع کر دیتا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

774۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

السِّرَاجِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِیَۃُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی الزَّاهِرِیَّۃِ، عَنْ کَثِیْرِ بْنِ مُرَّۃَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَہُ اللّٰہُ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَہُ اللّٰہُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صفوں کو جوڑ کر رکھے، اللہ اسے جوڑے اور جو صفوں کو توڑے، اللہ اسے توڑے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

775- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ اُسَامَۃُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ عَآئِشَۃَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ الصُّفُوْفَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمتیں بھیجتے ہیں، جو صفوں کو جوڑ کر رکھتے ہیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

776- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَیْنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْاٰدَمِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَۃَ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ، عَنْ یَّحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَۃَ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا، وَّلِلثَّانِیْ مَرَّۃً

وَهٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَقَدِ اتَّفَقَا عَلَی الْاِحْتِجَاجِ بِرِوَایَۃِ غَیْرِ الصَّحَابِیِّ عَلٰی مَا تَقَدَّمَ ذِکْرِیْ لَہٗ

حدیث 774:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ/1986ء، رقم الحدیث: 819
اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1549
اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 893

حدیث 775:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 995 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 24426 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 2163 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1550 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 4968 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 1513

مِنْ اِفْرَادِ التَّابِعِیْن

﴿﴾ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف والوں کے لئے دو مرتبہ مغفرت کی دعا کیا کرتے تھے۔

✥✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے غیر صحابی کی روایات نقل کی ہیں، جن میں تابعین منفرد ہیں، جیسا کہ کئی مرتبہ اس پر گفتگو گزر چکی ہے۔

777- أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِيُّ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنبَرِ يَقُوْلُ لِلنَّاسِ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ رُكُوْعٌ فَلْيَرْكَعْ حِيْنَ يَدْخُلُ ثُمَّ لِيَدُبَّ رَاكِعاً حَتّٰى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ فَإِنَّ ذٰلِكَ السُّنَّةُ قَالَ عَطَاءٌ وَقَدْ رَأَيْتُهُ هُوَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

﴿﴾ حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو منبر پر لوگوں سے یوں کہتے ہوئے سنا ہے، جب کوئی شخص مسجد میں پہنچے اور اس وقت جماعت حالتِ رکوع میں ہو تو وہ شخص مسجد میں داخل ہوتے ہی رکوع چلا جائے اور اس رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف میں شامل ہو جائے کیونکہ یہ سنت ہے۔ عطاء کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو یوں کرتے ہوئے دیکھا بھی ہے۔

✥✥ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

778- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمُقَدَّمِيُّ، ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ السُّدُوْسِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا بِالْمَدِيْنَةِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ قَائِمٌ أُصَلِّي فَجَبَذَنِي رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِي جَبْذَةً فَنَحَّانِي وَقَامَ مَقَامِي قَالَ

حدیث: 776

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث 996 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 1265 اخرجه ابوعبدالله [illegible] "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 17181 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع [illegible] بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1558 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه [illegible] 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 4976 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع [illegible] 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 638 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث [illegible] اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحدیث: 2452

حدیث: 777

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع [illegible] قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 7016

فَوَاللّٰهِ مَا عَقَلْتُ صَلَاتِي فَلَمَّا انْصَرَفَ فَإِذَا هُوَ أُبَي بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ يَا فَتَى لَا يَسُؤْكَ اللّٰهُ إِنَّ هٰذَا عَهْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا أَنْ نَلِيهِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ هَلَكَ أَهْلُ الْعَقْدِ ثَلَاثًا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ آسِي وَلٰكِنِّي آسِي عَلٰى مَا أَضَلُّوا قَالَ قُلْتُ مَنْ تَعْنِي بِهٰذَا قَالَ الْأُمَرَآءُ

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ فَقَدْ احْتَجَّ بِيُوْسُفَ بْنِ يَعْقُوْبَ السُّدُوْسِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ قیس بن عباد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں اگلی صف میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، ایک شخص نے مجھے پیچھے سے کھینچ کر ایک طرف ہٹا دیا اور میری جگہ پر کھڑا ہو گیا۔ (قیس کہتے ہیں): خدا کی قسم! مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں نے نماز میں کیا غلطی کی تھی، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے (تو میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا) کہ وہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے مجھے کہا: اے نوجوان! اللہ تعالیٰ تجھے کبھی پریشانی نہ دکھائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ عہد لیا تھا کہ ہم صفوں میں مل کر کھڑے ہوں، پھر وہ قبلہ رو ہو کر کہنے لگے: رب کعبہ کی قسم! اہل عقد ہلاک ہو گئے، یہ لفظ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دہرائے، پھر کہنے لگے: خدا کی قسم! مجھے ان پر اور کوئی دکھ نہیں ہے۔ مجھے دکھ اس بات کا ہے کہ یہ لوگ گمراہی پھیلا رہے ہیں ہیں (قیس کہتے ہیں) میں نے پوچھا: آپ یہ بات کن کے متعلق کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: امراء کے متعلق۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یوسف بن یعقوب سدوسی کی روایات نقل کی ہیں۔

779۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبُوْ قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ فَقُوْلُوْا: اللّٰهُ أَكْبَرُ، فَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُوْلُوْا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ وَفِيْهِ سُنَّةٌ عَزِيْزَةٌ، وَهُوَ أَنْ يَقِفَ الْمَأْمُوْمُ حَتّٰى يُكَبِّرَ الْإِمَامُ، وَلَا يُكَبِّرَ مَعَهُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام "اللہ اکبر" کہے، تو تم بھی "اللہ

حدیث 778:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 808 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2181 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1573 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 882

حدیث 779:

ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2096

اکبر" کہواور جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے، تو تم کہو رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس میں ایک سنت عزیزہ ہے، وہ یہ کہ جب تک امام تکبیر کہتا رہے، مقتدی خاموش رہے، اس کے ساتھ تکبیر نہ کہے۔

780۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ، وَعِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، تذاكرا فَحَدَّثَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَيْنِ: سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ، وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَائَتِهٖ عِنْدَ رُكُوْعِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَائَةِ، وَحَدِيْثُ سَمُرَةَ لَا يَتَوَهَّمُ مُتَوَهِّمٌ اَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ سَمُرَةَ، فَاِنَّهٗ قَدْ سَمِعَ مِنْهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ آپس میں گفتگو کر رہے تھے، سمرہ بن جندب نے بتایا: کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے سیکھے ہیں (۱) اس وقت کا سکتہ جب امام تکبیر کہے اور (۲) رکوع سے پہلے اس وقت کا سکتہ، جب امام قرات سے فارغ ہو جائے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے "عمارہ بن قعقاع" کی وہ حدیث نقل کی ہے، جس میں انہوں نے ابوزرعہ کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان روایت کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تو تکبیر اور قرات کے درمیان کچھ دیر وقفہ کرتے۔ سمرہ

حدیث 780:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 777 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 251 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 844 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1243 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20258 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1807 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1578 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2899 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6875 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله بیروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحدیث: 915

کی حدیث کے متعلق کسی کو یہ غلط فہمی نہ رہے کہ حسن نے سمرہ سے حدیث کا سماع نہیں کیا ہے (کیونکہ حقیقت بات یہ ہے کہ) انہوں نے سمرہ سے حدیث کا سماع کیا ہے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

سابقہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ سند صحیح کے ساتھ مروی ہے۔ جیسا کہ درج ذیل ہے۔

781- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَمْعَانَ، قَالَ: اَتَانَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ فِىْ مَسْجِدِ بَنِىْ زُرَيْقٍ، فَقَالَ: ثَلَاثٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ، يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى جَاوَزَتَا اُذُنَيْهِ، وَيَسْكُتُ بَعْدَ الْقِرَائَةِ هُنَيْهَةً، يَسْاَلُ اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ

✧✧ سعید بن سمعان بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بنی زریق کی مسجد میں ہمارے پاس تشریف لائے اور انہوں نے کہا: تین کام ایسے ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اور لوگ انہیں چھوڑ چکے ہیں (۱) تکبیر اولی کے وقت کانوں کے برابر ہاتھ اٹھایا کرتے تھے (۲) قرات کے بعد کچھ دیر ٹھہرتے تھے (۳) اللہ سے اس کا فضل مانگا کرتے تھے۔

782- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَهَضَ فِى الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو سورۃ فاتحہ سے شروع کرتے اور وقفہ نہ کرتے۔

حدیث 781:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 473 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2897 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1777

حدیث 782:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 599 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1936 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1603 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2902

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

783۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ اَبِيْ عَتَّابٍ، وَسَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جِئْتُمْ وَنَحْنُ سُجُوْدٌ فَاسْجُدُوْا وَلَا تَعُدُّوْهَا شَيْئًا، وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَيَحْيَى بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمِصْرِيِّيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ہمارے ساتھ سجدہ کی حالت میں ملو تو سجدہ میں شامل ہو جاؤ لیکن اس کو کچھ شمار نہ کرو (یعنی یہ نہ سمجھو کہ تمہیں یہ رکعت مل گئی) اور جس شخص نے (جماعت کے ساتھ) ایک رکعت بھی پالی اس نے (جماعت کے ساتھ) نماز پالی۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور اس ... ابوسلیمان ہیں یہ مصری ہیں اور ثقہ ہیں۔

784۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوْخٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 783:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 893 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع ... الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1622 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز ... سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2407

حدیث 784:

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 1260 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 13438 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ' 1993ء' رقم الحدیث: 1856 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ ... رقم الحدیث: 1604 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 609 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2825 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 2852 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 1078 ... فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 726 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1997 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحادوالمثانی" طبع دارالرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 1306 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 3231

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلٰوةً فِي تَمَامٍ، قَالَ: وَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ سَاعَةَ يُسَلِّمُ يَقُومُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ فَكَانَ اِذَا سَلَّمَ وَثَبَ مَكَانَهُ كَاَنَّهُ يَقُومُ عَنْ رَّضْفٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ رُوَاتُهُ غَيْرُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَرُّوخٍ فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ لَا لِجَرْحٍ فِيْهِ، وَهٰذِهِ سُنَّةٌ مُّسْتَعْمَلَةٌ لَّا اَحْفَظُ لَهَا غَيْرَ هٰذَا الْاِسْنَادِ، وَحَدِيْثُ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: كُنَّ النِّسَاءُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْمَكْتُوبَةَ قُمْنَ، قَدْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے خفیف نماز پڑھاتے تھے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے ہی اٹھ جاتے، پھر میں نے ابوبکر کے ہمراہ بھی نماز پڑھی۔ آپ جب سلام پھیرتے تو اپنی جگہ سے اتنی جلدی اٹھتے، جیسے کوئی گرم پتھر سے اچھل کر اٹھتا ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن فروخ کے علاوہ، اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور عبداللہ بن فروخ کی روایات ترک کرنے کی وجہ "جرح" نہیں ہے۔ یہ سنت مستعملہ اور اس کی سند اس کے علاوہ کوئی اور سند میری نظر میں نہیں اور ہند بن حارث کی وہ حدیث، جس میں انہوں نے اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب فرض نماز کی جماعت ہو جاتی تھی تو عورتیں اٹھ جاتیں تھیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

785۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ اُرَاهُ يُقَدِّمُ فِتْيَانًا مِّنْ فِتْيَانِ قَوْمِهِ فَيُصَلُّوْنَ بِهِ، فَقُلْتُ: اَنْتَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكَ مِنَ الْفَضْلِ وَالسَّابِقَةِ تُقَدِّمُ هٰؤُلَاءِ الصِّبْيَانَ، فَيُصَلُّوْنَ بِكَ اَفَلَا تَتَقَدَّمُ وَتُصَلِّيْ لِقَوْمِكَ ؟ فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْاِمَامَ ضَامِنٌ، فَاِنْ اَتَمَّ كَانَ لَهُ وَلَهُمْ، وَاِنْ نَقَصَ كَانَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ، فَلَا اُرِيْدُ اَنْ اَتَحَمَّلَ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں سہیل بن سعد کو دیکھا کرتا تھا کہ وہ اپنی قوم کے کسی نوجوان کو آگے کر دیتے ہیں اور اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں۔ میں نے کہا: آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ہیں۔ اللہ نے آپ کو مرتبہ اور مقام عطا فرمایا ہے، آپ ان بچوں کو آگے کر دیتے ہیں اور لوگ ان کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں، آپ خود اپنی قوم کی امامت کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: امام ضامن ہوتا ہے، اگر وہ نماز صحیح پڑھائے تو اس کا ثواب امام کو بھی ہے اور مقتدیوں کو بھی اور اگر کوئی کوتاہی رہ جائے تو اس کا وبال صرف امام پر ہے۔ مقتدی اس سے بری الذمہ ہوتے ہیں، اس لئے میں اتنا بڑا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

786- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَاصُّوا فِي الصَّفِّ لَا يَتَخَلَّلُكُمْ اَوْلَادُ الْحَذَفِ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَوْلَادُ الْحَذَفِ؟ قَالَ: ضَأْنٌ جُرْدٌ سُوْدٌ تَكُوْنُ بِاَرْضِ الْيَمَنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی صفوں کو جوڑ کر رکھو، اپنے درمیان حذف کی اولاد کے لئے گنجائش مت چھوڑو (براء کہتے ہیں) میں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حذف کی اولاد کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بغیر بالوں کا کالے رنگ کا دنبہ جو کہ یمن میں پایا جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

787- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ الصَّلٰوةِ اِقَامَةُ الصَّفِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَاِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى غَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ، وَهُوَ اَنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صفوں کو درست رکھنا بھی نماز کا حسن ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی صفیں درست کرنے کے متعلق حدیث نقل کی ہے۔ لیکن ان کے الفاظ ذرا مختلف ہیں۔ ان کے الفاظ یہ ہیں: "اَنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ"۔

788- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الْخُلْدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِيْ مَرَّةً

حدیث 786:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 330 ذکرہ ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4965 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 18641 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 3526

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلَى الْوُجُوهِ كُلِّهَا اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ لِعِلَّةِ الرِّوَايَةِ، عَنِ الْعِرْبَاضِ، وَهُوَ مِمَّا قَدَّمْتُ فِيْهِ الْقَوْلَ

✧✧ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف والوں کے لئے ایک مرتبہ دعائے مغفرت کیا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث ہر اعتبار سے صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے صرف اس وجہ سے نقل نہیں کیا کہ یہ عرباض سے مروی ہے، اس سلسلے میں ہماری گفتگو پہلے ہو چکی ہے۔

789- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حِيْنِ يَخْرُجُ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنْزِلِهِ اِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تُكْتُبُ حَسَنَةً، وَاُخْرَى تَمْحُو سَيِّئَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَقَدِ احْتَجَّ بِحَدِيْثِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ الْبِئْرُ جُبَارٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص گھر سے مسجد کی طرف جاتا ہے تو اس کے ایک قدم پر نیکی لکھی ہے اور دوسرے قدم پر گناہ معاف ہوتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسود بن علاء کی وہ حدیث نقل کی ہے، جس میں انہوں نے ابوسلمٰی کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا "اَلْبِئْرُ جُبَارٌ" والا ارشاد نقل کیا ہے۔

790- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهُ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ لَا يَنْزِعُهُ اِلَى

حدیث 789:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 705 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 9572 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1622 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 784 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 1459 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 4748

الْمَسْجِدِ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ تَزَلْ رِجْلُهُ الْيُسْرٰى اِلَّا تَمْحُو عَنْهُ سَيِّئَةً، وَتَكْتُبُ لَهُ الْيُمْنٰى حَسَنَةً، حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ، وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظُ مَدَنِيَّانِ لَا نَعْرِفُهُمَا اِلَّا بِالصِّدْقِ،

وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص اچھے طریقے سے وضو کر لے پھر وہ مسجد کی طرف چل پڑے اور مسجد میں جانے کی غرض ،صرف ''نماز'' ہو، تو مسجد میں پہنچنے تک ہر دائیں قدم کے عوض نیکی لکھی جاتی ہے اور ہر بائیں قدم کے عوض گناہ مٹایا جاتا ہے۔

❖ کثیر بن زید اور ابوعبداللہ قراظ دونوں مدنی ہیں ۔ہمیں ان کے متعلق صادق ہونے کی ہی معلومات ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

791- حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُفِيْدُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شَدَّادٌ اَبُوْ طَلْحَةَ، قَالَ :سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : مِنَ السُّنَّةِ اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ اَنْ تَبْدَاَ بِرِجْلِكَ الْيُمْنٰى، وَاِذَا خَرَجْتَ اَنْ تَبْدَاَ بِرِجْلِكَ الْيُسْرٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِشَدَّادِ بْنِ سَعِيْدٍ اَبِىْ طَلْحَةَ الرَّاسِبِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ یہ بھی سنت ہے کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو پہلے دایاں پاؤں اندر رکھو اور جب مسجد سے نکلو تو بایاں پاؤں پہلے نکالو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شداد بن سعید ابوطلحہ راسبی کی روایات نقل کی ہیں۔

792- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ، وَنَهَاهُمْ اَنْ يَنْصَرِفُوْا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلٰوةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو نماز کی ترغیب دلایا کرتے تھے اور اپنے نماز سے فارغ

حدیث 791:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:4120

حدیث 792:

اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 624 اخرجہ ابومحمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث:1317 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:2878

ہونے سے قبل ان کو فارغ ہونے سے منع کرتے تھے۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

793- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ يَحْيٰى، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَانِءٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ مَحْمُوْدٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اُصَلِّىْ، قَالَ: فَاَلْقَوْنَا بَيْنَ السَّوَارِى، قَالَ: فَتَاَخَّرَ اَنَسٌ، فَلَمَّا صَلَّيْنَا، قَالَ: اِنَّا كُنَّا نَتَّقِى هٰذَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

✧✧ حضرت عبدالحمید بن محمود کہتے ہیں: میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نماز پڑھا کرتا تھا تو انہوں نے ہمیں ستونوں کے درمیان کھڑا کر دیا (عبدالحمید) کہتے ہیں: انس پیچھے ہٹ گئے، جب ہم نماز سے فارغ ہوئے، تو انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی ایسے ہی پرہیز کیا کرتے تھے۔

794- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكَرَّمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُنْهٰى عَنِ الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِى وَنَطْرُدُ عَنْهَا طَرْداً كِلَا الْإِسْنَادَيْنِ صَحِيْحَانِ وَلَمْ يُخَرِّجَا فِى هٰذَا الْبَابِ شَيْئاً

✧✧ معاویہ بن قرہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ ہمیں ستونوں کے درمیان نماز پڑھنے سے منع کیا جاتا تھا اور ہم اس سے ہٹ کر کھڑے ہوتے تھے۔

✣ سابقہ دونوں اسنادیں صحیح ہیں، لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس موضوع پر کوئی حدیث نقل نہیں کی۔

795- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ حُمَيْدٍ

حدیث 794:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث:2219 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث:1567

حدیث 795:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 977 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 13086 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7258 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 8311 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 3816 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:6882 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث:1804

الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ اَنْ يَّلِيَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ لِيَاْخُذُوْا عَنْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ فِي الْاَخْذِ عَنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ اگلی صفوں میں مہاجرین اور انصار کھڑے ہوں تاکہ یہ لوگ آپ ﷺ سے اکتساب فیض کر سکیں۔

✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حضور ﷺ سے اکتساب فیض کرنے کے متعلق اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

796۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلِنِيْ مِنْكُمُ الَّذِيْنَ يَاْخُذُوْنَ عَنِّيْ يَعْنِي الصَّلٰوةَ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى حَدِيْثِ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ لِيَلِنِيْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى فَقَطْ وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے وہ لوگ میرے قریب رہا کریں جو مجھ سے لیتے ہیں۔ یعنی نماز۔

✣ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ابومسعود رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث ''تم میں سے سمجھدار لوگ میرے قریب رہا کریں''نقل کی ہے اور یہ اضافہ ایسی سند کے ساتھ منقول ہے جو کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

حدیث 796:

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 597

بابُ التأمين

آمین کہنے کا بیان

797- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، اَنَّ اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ بِلَالٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْبِقْنِي بِآمِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَبُوْ عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ مُخَضْرَمٌ، قَدْ اَدْرَكَ الطَّائِفَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّحَابَةِ، وَهٰذَا بِخِلَافِ مَذْهَبِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فِي التَّامِيْنِ، لِحَدِيْثِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ الْاِمَامُ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا: آمِيْنَ، وَفُقَهَاءُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالُوْا بِحَدِيْثِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے پہلے "آمین" مت کہو!

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ابوعثمان نہدی مخضرم ہیں، انہوں نے پہلے صحابہ کا زمانہ پایا ہے۔ آمین کہنے کے حوالے سے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا اختلاف ہے، ان کی دلیل ابوصالح کی وہ حدیث ہے جس میں انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان روایت کیا ہے: جب امام "ولاالضالین" کہے تو تم آمین کہو، اور اہل مدینہ کے فقہاء کی دلیل سعید اور ابوسلمٰی کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ یہ حدیث ہے "جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو"۔

798- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوْخِيُّ،

حدیث: 797

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 573 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:2269

حدیث: 798

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1411 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 556 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:3596

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَامَ الْفَتْحِ سَجْدَةً، فَسَجَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ مِنْهُمُ الرَّاكِبُ، وَالسَّاجِدُ عَلَى الْاَرْضِ حَتّٰى اِنَّ الرَّاكِبَ لَيَسْجُدُ عَلٰى يَدِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا مُصْعَبَ بْنَ ثَابِتٍ وَّلَمْ يَذْكُرَاهُ بِجَرْحٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر آیت سجدہ پڑھی تو تمام لوگوں نے سجدہ کیا۔ ان میں سوار بھی تھے (پیدل لوگوں نے) زمین پر سجدہ کیا اور سواروں نے اپنے ہاتھ پر۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو مصعب بن ثابت کی وجہ سے ترک کیا ہے لیکن ان کے متعلق کوئی جرح ذکر نہیں کی۔

799۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خُنَيْسٍ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ، قَالَ: قَالَ لِيْ ابْنُ جُرَيْجٍ: يَا حَسَنُ، حَدَّثَنِيْ جَدُّكَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ رَاَيْتُ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنِّيْ اُصَلِّيْ خَلْفَ الشَّجَرَةِ، فَرَاَيْتُ كَاَنِّيْ قَرَاْتُ سَجْدَةً فَسَجَدْتُّ فَرَاَيْتُ الشَّجَرَةَ كَاَنَّهَا تَسْجُدُ بِسُجُوْدِيْ فَسَمِعْتُهَا وَهِيَ سَاجِدَةٌ، وَهِيَ تَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا، وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا، وَاقْبَلْهَا مِنِّيْ كَمَا قَبِلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ السَّجْدَةَ، ثُمَّ سَجَدَ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ مِثْلَ مَا قَالَ الرَّجُلُ عَنْ كَلَامِ الشَّجَرَةِ

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خُنَيْسٍ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ يُصَلِّيْ بِنَا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَكَانَ يَقْرَاُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ وَيُطِيْلُ السُّجُوْدَ فَقِيْلَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ جَدُّكَ عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ بِهٰذَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

حدیث 799:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1053 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2768 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 562 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3569 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1069 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:11262

میں نے اس رات خواب دیکھا ہے کہ میں ایک درخت کے نیچے نماز پڑھ رہا ہوں، میں دیکھتا ہوں کہ میں نے آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ کیا، میں نے دیکھا کہ درخت بھی میرے ساتھ ساتھ سجدہ کر رہا ہے۔ وہ سجدہ کی حالت میں یوں دعا مانگ رہا تھا ''یا اللہ اس سجدہ کے بدلے تو میرے لئے ثواب لکھ دے اور اس کو میرے لئے اپنی بارگاہ میں ذخیرہ کر لے اور اس کے عوض میرے گناہ معاف فرما اور میرا یہ سجدہ قبول فرما، جس طرح تو نے اپنے بندے حضرت داؤد علیہ السلام کا سجدہ قبول کیا'' ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ کیا: پھر میں نے سنا کہ آپ سجدہ کی حالت میں وہی دعا مانگ رہے تھے، جو دعا اس شخص نے درخت کے متعلق بتائی تھی۔ محمد بن یزید بن خنیس کہتے ہیں: حسن بن محمد بن عبید اللہ بن ابو یزید ماہ رمضان میں مسجد حرام میں ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے تو وہ آیت سجدہ پڑھ کر لمبا سجدہ کیا کرتے تھے، اس سلسلے میں ان پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے ابن جریج نے بتایا ہے کہ تیرے دادا ''عبید اللہ بن ابی یزید'' نے یہ روایت بیان کی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس کے تمام راوی ثقہ ہیں، کسی سے ان پر جرح ثابت نہیں۔

800۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُصْلِحٍ الْفَقِيْهُ بِالرِّيِّ، وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيْدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ بِاللَّيْلِ: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِيْ خَلَقَهُ فَشَقَّ سَمْعَهُ، وَبَصَرَهُ، بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ اَنَّ تَابَعَهُ وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، وَعَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ خَالِدٍ بِزِيَادَةٍ فِيْهِ

❖❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت سجدہ تلاوت میں یوں کہا کرتے تھے: میرا چہرہ اس کے لئے سجدہ کر رہا ہے جس نے اسے بنایا پھر اس میں کان اور آنکھیں بنائیں اور ان میں دیکھنے اور سننے کی قوت بھی دی۔

❖❖ اس حدیث کو خالد سے روایت کرنے میں وہیب نے وہب بن خالد کی متابعت کی ہے اور عبدالوہاب ثقفی نے بھی یہ حدیث خالد سے روایت کی ہے، تاہم ان کی روایت میں کچھ الفاظ زائد ہیں۔

وہیب کی حدیث:

حدیث 800:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1414 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 580 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1129 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 24068 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 714 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحديث: 3594 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1681 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 4374

801- فَاَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِي سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

عبدالوہاب کی حدیث

802- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِيْ خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ عبدالوہاب بن عبدالمجید کی سند کے ہمراہ بھی مذکورہ حدیث منقول ہے تاہم اس میں فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ کے الفاظ زائد ہیں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

803- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَوَّلُ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ فِيْهَا السَّجْدَةُ الْحَجُّ قَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ اِلَّا رَجُلٌ اَخَذَ التُّرَابَ فَسَجَدَ عَلَيْهِ فَرَاَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا قَالَ: تَابَعَهُ زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ هٰكَذَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے پہلی سورت جس میں سجدہ ہے وہ ''سورۃ الحج'' ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت پڑھی، پھر سجدہ کیا اور تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا، سوائے ایک شخص کے، کہ اس نے (سجدہ نہیں کیا) بلکہ کچھ مٹی اٹھا کر ماتھے سے لگالی (عبداللہ کہتے ہیں) میں نے اس کو بعد میں دیکھا کہ وہ حالت کفر میں مارا گیا۔

یہ حدیث ابواسحاق سے روایت کرنے میں زکریا ابن ابی زائدہ نے اسرائیل کی متابعت کی ہے۔

(۔جیسا کہ درج ذیل ہے۔)

804- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَوَّلُ سُوْرَةٍ قَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ الْحَجُّ حَتّٰى اِذَا قَرَاَهَا سَجَدَ فَسَجَدَ النَّاسُ اِلَّا رَجُلٌ اَخَذَ التُّرَابَ فَسَجَدَ عَلَيْهِ فَرَاَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ

شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ وَالنَّجْمِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ، وَلَيْسَ يُعَلِّلُ اَحَدُ الْحَدِيْثَيْنِ الْاٰخَرِيْنَ، فَاِنِّيْ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ شُعْبَةَ عَلٰى ذِكْرِهِ النَّجْمَ غَيْرَ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيْعِ، وَالَّذِيْ يُؤَدِّيْ اِلَيْهِ الْاِجْتِهَادُ صِحَّةُ الْحَدِيْثَيْنِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَقَدْ رُوِيَ بِاِسْنَادِ رِوَايَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لَهِيْعَةَ اَنَّ فِيْ سُوْرَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ

۸۰۴۔ زکریا ابن ابی زائدہ کے حوالے سے بھی مذکورہ حدیث منقول ہے۔

❖❖ یہ حدیث دونوں سندوں کے ہمراہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن انہوں نے اسے نقل نہیں کیا۔ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے شعبہ کی وہ حدیث نقل کی ہے، جس میں انہوں نے ابواسحاق کے واسطے سے ابوالاسود کا یہ بیان نقل کیا ہے: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''سورۃ النجم'' پڑھی، پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔ دونوں حدیثوں میں سے کسی ایک کی وجہ سے بھی دوسری کو معلل نہیں کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ مجھے نہیں معلوم کہ سورۃ النجم ذکر کرنے کے حوالے سے قیس بن ربیع کے علاوہ کسی نے شعبہ کی متابعت کی ہو۔ دونوں حدیثوں کا صحیح ہونا ہی اجتہاد کا راستہ کھولتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن لھیعہ رضی اللہ عنہ کی سند کے ساتھ یہ روایت منقول ہے کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

805۔ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُضِّلَتْ سُوْرَةُ الْحَجِّ بِسَجْدَتَيْنِ، فَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَاْهُمَا

❖❖ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورۃ الحج کو دو سجدوں کی وجہ سے فضیلت حاصل ہے۔ جو شخص یہ دونوں سجدے نہ کرے، وہ ان کی تلاوت نہ کرے۔

806۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَظَنَنَّا اَنَّهُ قَرَاَ تَنْزِيْلَ السَّجْدَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ سُنَّةٌ صَحِيْحَةٌ غَرِيْبَةٌ اَنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ فِيْمَا يُسِرُّ بِالْقِرَاءَةِ مِثْلُ سُجُوْدِهِ فِيْمَا يُعْلِنُ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی، ہمارا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ''تنزیل السجدہ'' سورۃ پڑھی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ

سنت صحیحہ وغریبہ ہے کہ امام ''سری'' نمازوں میں اسی طرح سجدہ کرے، جس طرح جہری نمازوں میں کرتا ہے۔

807- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَيْرَانَ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: بَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً عِنْدِي، قَالَتْ: فَفَقَدْتُهُ فَظَنَنْتُهُ اَنَّهُ ذَهَبَ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهِ، قَالَتْ: فَالْتَمَسْتُهُ فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ، يَقُوْلُ: اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات میرے ساتھ تھے۔ آپ فرماتی ہیں (رات میں میری آنکھ کھلی تو) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غیر موجود پایا، میں یہ سمجھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی دوسری زوجہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ میں ڈھونڈتے ڈھونڈتے جب ان تک پہنچی تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے، میں نے اپنا ہاتھ آپ پر رکھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے سنا ''یا اللہ میرے ظاہر و باطن گناہوں کو معاف فرما''

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

808- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ فَرُبَّمَا مَرَّ بِسَجْدَةٍ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَسُجُوْدُ الصَّحَابَةِ لِسُجُوْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَ الصَّلٰوةِ سُنَّةٌ عَزِيْزَةٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پاک پڑھ رہے تھے، جب بھی کسی آیت سجدہ پر پہنچتے تو سجدہ کرتے، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سجدہ کرتے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور نماز سے باہر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابہ کا سجدہ کرنا سنت عزیزہ ہے۔

809- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ، اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَوْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حدیث 809:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10447

اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 530

بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَاتَلْتُ شَيْئًا مِّنْ قِتَالٍ، ثُمَّ جِئْتُ مُسْرِعًا لاَنْظُرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ فَجِئْتُ فَاَجِدُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ، يَقُوْلُ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ لاَ يَزِيْدُ عَلَيْهَا، فَرَجَعْتُ اِلَى الْقِتَالِ، ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ سَاجِدٌ، يَقُوْلُ ذٰلِكَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ اِلَى الْقِتَالِ، ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ ذٰلِكَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُوْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَيْسَ فِيْ اِسْنَادِهِ مَذْكُوْرٌ بِجَرْحٍ

✧✧ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ بدر کے دن میں کچھ دیر لڑتا رہا پھر میں جلدی سے پلٹ کر آیا تاکہ دیکھوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کر رہے ہیں۔ میں آیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت سجدہ میں "یا حی یا قیوم" پکار رہے تھے، اس کے علاوہ اور کچھ نہیں پڑھ رہے تھے (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں دوبارہ میدان جنگ کی طرف لوٹ گیا (کچھ دیر بعد) پھر آ کر دیکھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہی ورد کر رہے تھے (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں پھر میدان جنگ کی طرف چلا گیا (تھوڑی دیر بعد) پھر آ کر دیکھا! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہی پڑھ رہے تھے (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل یہی پڑھتے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو (جنگ بدر میں) فتح عطا فرمائی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس کی سند میں کوئی مجروح راوی مذکور نہیں۔

810 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خارج من المسجد فتبعته أمشي وراءه وهو دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ لاَ يَشْعُرُ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلاً فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ وَاَنَا وَرَائَهُ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ تَوَفَّاهُ فَاَقْبَلْتُ اَمْشِي حَتّٰى جِئْتُهُ فَطَاْطَاْتُ رَاْسِي اَنْظُرُ فِيْ وَجْهِهِ فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ؟ فَقُلْتُ: لَمَّا اَطَلْتَ السُّجُوْدَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَشِيْتُ اَنْ يَكُوْنَ تُوُفِّيَ نَفْسُكَ فَجِئْتُ اَنْظُرُ، فَقَالَ: اِنِّيْ لَمَّا دَخَلْتُ النَّخْلَ لَقِيْتُ جِبْرَائِيْلَ، فَقَالَ: اِنِّيْ اُبَشِّرُكَ اَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلاَ اَعْلَمُ فِيْ سَجْدَةِ الشُّكْرِ اَصَحَّ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَقَدْ خَرَّجْتُ حَدِيْثَ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ بَعْدَ هٰذَا

حدیث: 810

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 1662 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 3752 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 869

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا، تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے نکل رہے تھے، میں چپکے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چل پڑا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے چلتے ایک باغ میں پہنچے اور قبلہ رو ہو کر سجدے میں گر پڑے اور بہت لمبا سجدہ کیا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا تھا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا لمبا سجدہ کیا) مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے۔ اس لئے میں چلتا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آ گیا اور اپنا سر جھکا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدے سے سر اٹھایا اور فرمایا: اے عبدالرحمان! تجھے کیا پریشانی ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ مجھے تو یہ خدشہ ہو گیا تھا کہ شاید آپ کی روح پرواز کر گئی ہے۔ اس لئے میں آپ کو دیکھنے آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں اس باغ میں داخل ہوا تھا تو میری ملاقات حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ہوئی، اس نے مجھے کہا! اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے لئے یہ خوش خبری ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''جو شخص آپ پر سلام بھیجے گا، میں اس پر سلام بھیجوں گا اور جو آپ پر درود بھیجے گا، میں اس پر رحمتیں بھیجوں گا''

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) سجدہ شکر ادا کرنے کے متعلق اس حدیث سے زیادہ صحیح حدیث میری نظر سے نہیں گزری اور اس کے بعد میں نے وقار بن عبدالعزیز بن ابوبکرہ کی حدیث نقل کی ہے۔

811۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْاٰنِ: ثَلَاثَةً فِي الْمُفَصَّلِ، وَسُوْرَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ رُوَاتُهُ مِصْرِيُّوْنَ قَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِاَكْثَرِهِمْ، وَلَيْسَ فِيْ عَدَدِ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ اَتَمُّ مِنْهُ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن میں پندرہ آیاتِ سجدہ تلاوت کیں (جن میں سے) تین مفصل میں اور سورۃ الحج میں دو سجدے۔

✣✣ اس حدیث کے تمام راوی مصری ہیں، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان میں سے اکثر کی روایت نقل کی ہیں: اور قرآن پاک کے سجدوں کی تعداد کے بارے میں اس حدیث سے جامع کوئی دوسری حدیث نہیں ہے۔ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 811

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1401 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1057 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3525

812- اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، وَسَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ اُمِّ الْقُرْاٰنِ رَفَعَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: آمِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ وَاتَّفَقَا عَلٰى تَاْمِيْنِ الْاِمَامِ، وَعَلٰى تَاْمِيْنِ الْمَاْمُوْمِ، وَاِنْ اَخْفَاهُ الْاِمَامُ، وَقَدِ اخْتَارَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِيْ جَمَاعَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْحَدِيْثِ بِاَنَّ تَاْمِيْنَ الْمَاْمُوْمِيْنَ لِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا قَالَ الْاِمَامُ: وَلَا الضَّالِّيْنَ، فَقُوْلُوْا: آمِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ فاتحہ پڑھ لیتے تو بلند آواز سے ''آمین'' کہتے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ امام اور مقتدی دونوں کے ''آمین'' کہنے کے قائل ہیں اگرچہ (ان کے نزدیک) امام آمین آہستہ کہے گا اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں) نے مقتدیوں کے آمین کہنے کی یہ حدیث دلیل بنائی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام ''ولا الضالین'' کہے تو تم ''آمین'' کہو۔

813- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَلِيْمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: اشْتَكٰى اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَوْ غَابَ فَصَلّٰى لَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيْرِ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ، وَحِيْنَ رَكَعَ، وَحِيْنَ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَحِيْنَ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ، وَحِيْنَ سَجَدَ، وَحِيْنَ رَفَعَ، وَحِيْنَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَضٰى صَلَاتَهُ عَلٰى ذٰلِكَ، فَقِيْلَ لَهُ: اِنَّ النَّاسَ قَدِ اخْتَلَفُوْا فِيْ صَلَاتِكَ، فَخَرَجَ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا اُبَالِيْ اخْتَلَفَتْ صَلَاتُكُمْ، اَوْ لَمْ تَخْتَلِفْ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ

حدیث 812:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث:1806 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 571 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2274 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:111

حدیث 813:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 11156 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث:580 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2109 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث:1234

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ غَيْلَانَ بْنَ جَرِيْرٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مُخْتَصَرًا، وَقَدْ تَفَرَّدَ الْبُخَارِيُّ بِحَدِيْثِ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: صَلَّيْتُ الظُّهْرَ بِالْبَطْحَاءِ خَلْفَ شَيْخٍ اَحْمَقَ فَكَبَّرَ اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ تَكْبِيْرَةً، الْحَدِيْثَ عَلَى الاخْتِصَارِ

✧✧ حضرت سعید بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیماری یا کسی اور وجہ سے غیر حاضر تھے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، انہوں نے تکبیرِ اولیٰ بلند آواز سے کہی اور رکوع کے وقت بھی تکبیر کہی اور سمیع اللہ لمن حمدہ بلند آواز سے کہا! (یونہی) جب انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا اور جب سجدہ کیا اور جب وہ سجدے سے اٹھے اور جب وہ دو رکعتوں کے بعد (تیسری رکعت کے لئے) اٹھے، یہاں تک کہ اسی طرح (تمام مقامات پر بلند آواز سے تکبیرات کہتے ہوئے) نماز مکمل کی، آپ سے کہا گیا: لوگ آپ کی نماز کے حوالے سے اختلاف میں ہیں۔ تو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے لوگو! خدا کی قسم! مجھے اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ تمہاری نماز میں کوئی فرق پڑا ہے یا نہیں؟ میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی نماز پڑھتے دیکھا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن انہوں نے اس حدیث کو اس انداز میں نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی وہ مختصر حدیث نقل کی ہے، جس کی سند "غیلان بن جریر" کے واسطے سے "مطرف" سے ہوتی ہوئی، ان تک پہنچتی ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ سے یہ بیان نقل کیا ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے ظہر کی نماز بیابان کے اندر ایک احمق بڈھے کے پیچھے پڑھی، اس نے (اس نماز میں) بائیس مرتبہ تکبیر کہی، اس کے بعد مختصر حدیث مکمل بیان کی۔

814- حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ فَرَّجَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو اپنی انگلیاں کشادہ رکھتے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث 814:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث:1920 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 594 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2526 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:26

815۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ، قَالَ: فَكَبَّرَ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ فَرَكَعَ، قَالَ: فَبَلَغَ ذٰلِكَ سَعْدًا، فَقَالَ: صَدَقَ اَخِي كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا، ثُمَّ اُمِرْنَا بِهٰذَا، يَعْنِي الْاِمْسَاكَ بِالرُّكَبِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيثِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُطَبِّقُ ثُمَّ اُمِرْنَا بِالْاِمْسَاكِ بِالرُّكَبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز سکھائی (حضرت عبداللہ نے) تکبیر کہی، پھر جب انہوں نے رکوع کرنے کا ارادہ کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں کے درمیان کرلیا۔ پھر رکوع کیا، (آپ کہتے ہیں:) یہ بات حضرت سعد رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو انہوں نے کہا: میرے بھائی نے سچ کہا، ہم اسی طرح کیا کرتے تھے۔ پھر ہمیں گھٹنوں کو پکڑنے کا حکم دیا گیا۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن انہوں نے اس حدیث کو اس انداز سے نقل نہیں کیا۔ دونوں نے اسماعیل بن ابوخالد کی وہ حدیث نقل کی ہے، جس میں انہوں نے مصعب ابن سعید کے حوالے سے ان کے والد کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ ہم رکوع کے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں کے درمیان دے لیا کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں کو پکڑنے کا حکم دیا گیا۔

816۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، وَقَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ، قَالَ: اَتَيْنَا عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو اَبَا مَسْعُودٍ، فَقُلْنَا: حَدِّثْنَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بَيْنَ اَيْدِينَا فِي الْمَسْجِدِ فَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ، وَوَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَجَعَلَ اَصَابِعَهُ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ جَافٰى مِرْفَقَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَفِيهِ اَلْفَاظٌ عَزِيزَةٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِاِعْرَاضِهِمَا، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ، يَقُولُ: سَاَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، فَقَالَ: ثِقَةٌ

حدیث 815:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث:620

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث:1031

حدیث 816:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث:1036

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث:624

✧✧ حضرت سالم البراد کہتے ہیں: ہم عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ ہم نے ان سے کہا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقۂ نماز کے متعلق کچھ بتائیں۔ تو وہ مسجد میں ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی پھر رکوع کے وقت تکبیر کہی اور اپنی ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھ دیں اور اپنی انگلیوں کو اس سے نیچے رکھا اور اپنی کہنیوں کو دور رکھا، پھر فرمایا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اس میں کچھ عزیز الفاظ ہیں اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو اس لئے ترک کیا ہے (کہ اس کی سند میں عطاء بن سائب موجود ہیں) اور وہ ان کی احادیث نقل کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) عباس بن محمد دوری نے یحییٰ بن معین سے عطاء بن سائب کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ ثقہ ہیں۔

817۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى بْنُ اَبِي مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اَيُّوْبَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّيْ اِيَاسَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُوْلُ: لَمَّا نَزَلَتْ: فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ، قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوْهَا فِيْ رُكُوْعِكُمْ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب یہ آیت "فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ" نازل ہوئی تو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تسبیح، رکوع میں پڑھا کرو۔

818۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا مُوْسٰى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عَمِّهٖ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ، قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوْهَا فِيْ رُكُوْعِكُمْ، فَلَمَّا نَزَلَتْ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوْهَا فِيْ سُجُوْدِكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ حِجَازِيٌّ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَقَدِ اتَّفَقَا عَلَى الْاِحْتِجَاجِ بِرُوَاتِهٖ غَيْرِ اِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ، وَهُوَ عَمُّ مُوْسَى بْنِ اَيُّوْبَ الْقَاضِيْ، وَمُسْتَقِيْمُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 817:

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث:1305 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث:17450 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 600 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:2388 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1738 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:890

وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ فِيْ رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب یہ آیت "فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ" نازل ہوئی، تو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس رکوع میں پڑھا کرو اور جب یہ آیت سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى نازل ہوئی تو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سجدہ میں پڑھا کرو۔

❖ یہ حدیث حجازی ہے۔ صحیح الاسناد ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ایاس بن عامر کے علاوہ باقی تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور یہ موسیٰ بن ایوب قاضی کے چچا ہیں اور ان کی سند درست ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو اس انداز سے نقل نہیں کیا۔ دونوں نے اعمش پھر سعید بن عبیدہ پھر مستورد بن احنف پھر صلہ بن زفر کے واسطے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ" پڑھا کرتے تھے۔

819۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمُزَنِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، فِيمَا قُرِءَ عَلٰى مَالِكٍ، وَاَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ رَجُلٌ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ جَزِيلًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ اٰنِفًا؟ قَالَ الرَّجُلُ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَاَيْتُ بِضْعًا وَثَلَاثِيْنَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ مِّنْ حَدِيثِ الْمَدَنِيِّيْنَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 819:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحدیث: 766 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 770 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 1062 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)' رقم الحدیث: 493 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحدیث: 19018 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 1910 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 614 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 649 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2442 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 4531

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رکوع سے سر اٹھایا تو "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کہا۔ ہم میں سے ایک شخص نے "رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ جَزِيلا" کہا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: ابھی (نماز کے دوران) کون بول رہا تھا؟ اس شخص نے جواب دیا۔ میں ہوں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا ہے، جو اس کی نیکیاں لکھنے میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس حدیث کی سند مدنی ہے۔

820۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ، وَالصُّبْحِ، فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ، إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ صَلَّى الرَّكْعَةَ الْاٰخِرَةَ يَدْعُو عَلٰى حَيٍّ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ عَلٰى رِعْلٍ، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ، وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ، وَكَانَ اَرْسَلَ إِلَيْهِمْ يَدْعُوْهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَتَلُوْهُمْ، قَالَ عِكْرِمَةُ: هٰذَا مِفْتَاحُ الْقُنُوْتِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا ایک مہینہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر تمام نمازوں میں دعائے قنوت پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری رکعت کے رکوع سے اٹھتے تو "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کہنے کے بعد بنی سلیم کے قبیلے رعل، ذکوان اور عصیہ کے لئے بددعا کیا کرتے تھے۔ اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوتے وہ "آمین" کہا کرتے تھے، کیونکہ ان کی طرف اسلام کے جن مبلغین کو بھیجا تھا، ان کو انہوں نے قتل کر دیا تھا۔ عکرمہ کہتے ہیں: یہ "مفتاح القنوت" ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا گیا۔

821۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهٗ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ، وَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ مُعَارِضٌ مِّنْ حَدِيْثِ أَنَسٍ وَّوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ

✧✧ حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہما (رکوع میں) اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے اوپر رکھتے اور کہا کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث اس کے معارض ہے۔

انس کی حدیث:

722۔ فَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فَحَاذَى بِاِبْهَامَيْهِ اُذُنَيْهِ ثُمَّ رَكَعَ حَتّٰى اسْتَقَرَّ كُلُّ مَفْصِلٍ مِّنْهُ، وَانْحَطَّ بِالتَّكْبِيرِ حَتّٰى سَبَقَتْ رُكْبَتَاهُ يَدَيْهِ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَا اَعْرِفُ لَهُ عِلَّةً وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

وَاَمَّا حَدِيْثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ يَقَعُ رُكْبَتَاهُ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَاِذَا رَفَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ قَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِشَرِيكٍ وَّعَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، وَلَعَلَّ مُتَوَهِّمًا يَّتَوَهَّمُ اَنْ لَّا مُعَارِضَ لِحَدِيْثٍ صَحِيحِ الْاِسْنَادِ اٰخَرُ صَحِيحٌ، وَهٰذَا الْمُتَوَهِّمُ يَنْبَغِي اَنْ يَّتَاَمَّلَ كِتَابَ الصَّحِيحِ لِمُسْلِمٍ حَتّٰى يَرٰى مِنْ هٰذَا النَّوْعِ مَا يَمَلُّ مِنْهُ، فَاَمَّا الْقَلْبُ فِيْ هٰذَا فَاِنَّهٗ اِلٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ اَمْيَلُ لِرِوَايَاتٍ فِيْ ذٰلِكَ كَثِيرَةٍ عَنِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا: آپ ﷺ نے تکبیر کہی، اور اپنے دونوں انگوٹھے کانوں کے برابر تک اٹھائے، پھر رکوع (اس انداز سے) کیا کہ آپ ﷺ کا ہر جوڑ مضبوط تھا، آپ ﷺ تکبیر کہتے ہوئے جھکے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے ہاتھ گھٹنوں کے نیچے تک گئے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس میں کوئی نقص بھی نہیں ہے۔

وائل بن حجر کی حدیث

وائل بن حجر کہتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ سجدہ کرتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے زمین پر لگاتے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شریک اور عاصم بن کلیب کی احادیث نقل کی ہیں اور ہوسکتا ہے کسی کو یہ غلط فہمی لگے کہ کوئی صحیح الاسناد حدیث دوسری صحیح حدیث کے معارض نہیں ہوسکتی۔ اس غلط فہمی کے شکار شخص کو چاہئے کہ وہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی الصحیح کا غور سے مطالعہ کرے، تو اس کو اس کتاب میں اس طرح کی بہت ساری مثالیں مل جائیں گی۔ اور جہاں تک دل کا معاملہ ہے تو وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث کی طرف زیادہ مائل ہے کیونکہ ان کی روایت کے مطابق کثیر صحابہ اور تابعین سے احادیث مروی ہیں۔

823۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَفَعَهٗ، قَالَ: اِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ، فَاِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ وَجْهَهٗ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، وَاِذَا رَفَعَهٗ فَلْيَرْفَعْهُمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

حدیث 822

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2464

اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ اَعْظُمٍ اَلْحَدِيْثُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ چہرے کی طرح ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں، اس لئے جب کوئی (سجدے کے لئے) چہرہ زمین پر رکھے تو وہ اپنے دونوں ہاتھ بھی رکھے اور جب چہرہ اٹھائے تو ہاتھ بھی اٹھا لے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے محمد بن ابراہیم تیمی کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے عامر بن سعد کے واسطے سے عباس بن عبدالمطلب کی یہ روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات ہڈیاں بھی سجدہ کرتی ہیں۔ اسکے بعد مکمل حدیث ہے۔

824- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحَاقَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّبِيْعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُوْلُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلٰى اَلْيَتَيِ الْكَفِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر سجدہ کرتے (یعنی سجدے میں ہاتھ کی ہتھیلیاں زمین پر رکھتے)

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

825- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ اَبِيْهِ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ، فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حديث 823:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 892 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1092 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 4501 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 630 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 679 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2472

حديث 824:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 18627 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1915 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 639 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2500

وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَكُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰى عُفْرَتَيْ اِبْطَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى مَا اَصَّلْتُهُ فِيْ تَفَرُّدِ الابْنِ بِالرِّوَايَةِ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بن اقرم اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے میدان میں موجود تھے، جب رسول اللہ ﷺ نماز میں سجدہ کرتے تو میں آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھتا تھا۔

✣✣ یہ حدیث ہمارے بیان کئے ہوئے اس قانون کے مطابق ہے جو ہم نے باپ سے روایت کرنے میں بیٹے کے منفرد ہونے کے متعلق بیان کیا تھا۔

826۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَازِنُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ ضَمَّ اَصَابِعَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: کہ نبی اکرم ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنی انگلیوں کو ملا لیتے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

827۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّيْ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ اٰدَمَ بْنِ عَلِيٍّ الْبَكْرِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْسُطْ ذِرَاعَيْكَ وَادَّعِمْ عَلٰى رَاحَتَيْكَ، وَتَجَافَ عَنْ ضَبْعَيْكَ، فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ سَجَدَ كُلُّ عُضْوٍ مِّنْكَ مَعَكَ قَدِ احْتَجَّ

حدیث: 825

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1108

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 695

اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبی' بيروت' قاهره ' رقم الحديث: 923

حدیث: 826

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت ' لبنان' 1414ھ/ 1993ء رقم الحديث: 1920 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء رقم الحديث: 42 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحديث: 2526 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/ 1983ء رقم الحديث: 26

حدیث: 827

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء رقم الحديث: 645

الْبُخَارِيُّ بِآدَمَ بْنِ عَلِيٍّ الْبَكْرِيِّ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَهٰذَا صَحِيحٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی کہنیوں کو مت پھیلاؤ اور اپنی ہتھیلیوں پر ٹیک لگاؤ اور اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھو کیونکہ جب تم ایسا کرو گے تو تمہارا ہر عضو تمہارے ساتھ سجدہ کرے گا۔

✣✣ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے آدم بن علی بکری کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے محمد بن اسحاق نقل کی ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

828- حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحُوشِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ السُّورِينِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَاَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى جَخَّ سَمِعْتُ اَبَا زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيَّ، يَقُوْلُ: جَخَّ الرَّجُلُ فِيْ صَلَاتِهِ اِذَا مَدَّ ضَبْعَيْهِ، وَيُجَافِيْ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ اَحَدُ مَا يُعَدُّ فِيْ اِفْرَادِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ، وَقَدْ حَدَّثَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَرْبَدَ التَّمِيمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو ہاتھ پاؤں ڈھیلے چھوڑ دیتے۔

✣✣ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) زکریا عنبری بیان کرتے ہیں کہ آدمی کا نماز میں ہاتھ پاؤں ڈھیلے چھوڑنا، اس وقت ہوتا ہے، جب آدمی اپنے بازو پھیلائے اور رکوع وسجود میں ان کو دور رکھے۔ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ یہ حدیث نضر بن شمیل کے تفردات میں سے ہے۔ اور اسی حدیث کو زہیر بن معاویہ نے ابواسحاق کے واسطے سے اربد تمیمی کی سند سے براء کے حوالے سے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

829- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنِ التَّمِيمِيِّ الَّذِيْ قَدْ يُحَدِّثُ بِالتَّفْسِيرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ فَرَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ وَهُوَ مُجَخٍّ وَّخَرَّجَ يَدَيْهِ

حديث 828:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 647
ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2540

حديث 829:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 899 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2405 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2539

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا (اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی) پشت کی جانب سے آیا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ پاؤں ڈھیلے کئے ہوئے اور ہاتھوں کو باہر نکالے ہوئے تھے۔

830۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ رُئِىَ وَضَحُ اِبْطَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، فَخَالَفَ عَبْدَ الْوَاحِدِ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اسی حدیث کو ابن عیینہ نے بھی روایت کیا ہے اور اس میں عبدالواحد سے اختلاف کیا ہے۔

(جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے)

831۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ عَمِّهٖ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْ شَائَتْ بُهَيْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے (تو اپنے بازوؤں کو پہلوؤں سے اتنا دور رکھتے) کہ اگر کوئی بکری کا بچہ گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

832۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّرَسُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِىْ عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا النَّضْرِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُوْلُ: قَالَتْ عَآئِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعِىَ عَلٰى فِرَاشِىْ فَوَجَدْتُّهُ سَاجِدًا رَاصًّا عَقِبَيْهِ، مُسْتَقْبِلًا بِاَطْرَافِ اَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ اُثْنِىْ عَلَيْكَ لَا اَبْلُغُ كُلَّ مَا فِيْكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: يَا عَآئِشَةُ، اَخَذَكِ شَيْطَانُكِ؟ فَقُلْتُ: اَمَا لَكَ شَيْطَانٌ؟ قَالَ: مَا مِنْ اٰدَمِيٍّ اِلَّا لَهُ شَيْطَانٌ، فَقُلْتُ:

حديث 831:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 657 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2536 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 314

وَاِیَّاکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؟ قَالَ: وَاِیَّایَ لٰکِنِّیْ اَعَانَنِی اللّٰہُ عَلَیْہِ فَاَسْلَمَ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ بِھٰذَا اللَّفْظِ، لَا اَعْلَمُ اَحَدًا ذَکَرَ ضَمَّ الْعَقِبَیْنِ فِی السُّجُوْدِ غَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو غیر موجود پایا حالانکہ (کچھ دیر پہلے تو) آپ میرے بستر پر تھے۔ میں نے ان کو دیکھا: کہ آپ ﷺ دونوں ایڑیاں جوڑے ہوئے پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف کئے ہوئے سجدہ کررہے تھے۔ میں نے سنا تو آپ ﷺ یہ دعا مانگ رہے تھے (یا اللہ) ''میں تیری ناراضگی سے تیری خوشنودی کی پناہ مانگتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیرے درگزر کی پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں تیری حمد و ثناء کرتا ہوں لیکن وہ تیرے شایانِ شان نہیں ہے'' جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اے عائشہ! تجھ پر شیطان غالب آ گیا تھا۔ میں نے کہا: آپ کے ساتھ بھی شیطان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میرے ساتھ بھی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر غلبہ دیا اور وہ مسلمان ہو گیا۔

✣•✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ اور میرے علم میں نہیں ہے کہ اس حدیث کے علاوہ کسی اور روایت میں سجدے کے دوران ایڑیاں ملانے کا ذکر کیا گیا ہو۔

833۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ تَمِیْمِ بْنِ مَحْمُوْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ، قَالَ: نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، عَنْ نَقْرَۃِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ، وَاَنْ یُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَکَانَ کَمَا یُوَطِّنُہُ الْبَعِیْرُ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ لِمَا قَدَّمْتُ ذِکْرَہٗ مِنَ التَّفَرُّدِ عَنِ الصَّحَابَۃِ بِالرِّوَایَۃِ

حدیث 832:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 879 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3493 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 499 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 751 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1933 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 654 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2552 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1100 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 197

✧✧ عبدالرحمان بن شبل فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کوے کی طرح چگنے سے، درندوں کی طرح بیٹھنے سے اور اونٹ کی طرح ایک ہی جگہ ٹھہرے رہنے سے منع کیا ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا، اس کی وجہ پیچھے گزر چکی ہے کہ صحابہ سے روایت کرنے والا راوی منفرد ہے۔

834۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ قَالَ: شَكَا اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَقَّةَ السُّجُوْدِ عَلَيْهِمْ اِذَا انْفَرَجُوا، فَقَالَ: اسْتَعِيْنُوْا بِالرُّكَبِ، قَالَ ابْنُ عَجْلانَ: وَذٰلِكَ اَنْ يَّضَعَ مِرْفَقَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ اِذَا اَطَالَ السُّجُوْدَ وَدَعَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں یہ شکایت کی کہ جب وہ کہنیاں وغیرہ کھول کر سجدہ کرتے ہیں تو ان کو مشقت ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گھٹنوں سے مدد حاصل کرو۔ ابن عجلان کہتے ہیں: وہ اس طرح کہ جب سجدہ اور دعا طویل ہو جائے تو اپنی کہنیوں کو گھٹنوں پر رکھ لیا کرو۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

835۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْوَاُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِىْ يَسْرِقُ

حدیث 833:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 862 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1112 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1429 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1323 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15571 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2277 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 662 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 696 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2560

حدیث 834:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8458 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2553

صَلاتَهُ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ يَسْرِقُ صَلاتَهُ، قَالَ: لا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلا سُجُودَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالَّذِي عِنْدِي اَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلافٍ فِيْهِ بَيْنَ كَاتِبِ الْاَوْزَاعِيِّ وَالْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے برا چور وہ ہے، جو نماز میں چوری کرے، لوگوں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! نماز میں چوری کیسے ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے رکوع وسجود کو پوری طرح ادا نہ کرنا (نماز کی چوری ہے)

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور جہاں تک میرا خیال ہے، ولید بن معلم اور اوزاعی کے کاتب میں اختلاف کی وجہ سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

836- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ اَبِي الْعِشْرِيْنَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَسْوَاَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلاتَهُ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلاتَهُ، قَالَ: لا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كِلا الْاِسْنَادَيْنِ صَحِيْحَانِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ مذکورہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا۔

837- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ،

حديث 835:

اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث:1328 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث:11549 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 1888 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحديث: 663 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 3809 اخرجه ابويعلٰى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 1311 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء' رقم الحديث: 335 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 3283 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2219 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ه/1991ء' رقم الحديث: 391 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ه/1988ء' رقم الحديث:990

اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلٰوةِ اَنْ يَّعْتَمِدَ عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى وَفِيْ حَدِيْثِ اِسْحَاقَ: اَنْ يَّعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلٰى يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں بائیں ہاتھ کا سہارا لیتے ہوئے بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

✣✣ اسحاق کی روایت میں ہے کہ آدمی نماز میں دونوں ہاتھوں کا سہارا لے۔ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

838۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الصَّلٰوةِ اَنْ يُّخْفَى التَّشَهُّدُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَنْ عَآئِشَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آہستہ آواز میں تشہد پڑھنا ''سنت'' ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے سند صحیح کے ساتھ مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

839۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الآيَةُ فِي التَّشَهُّدِ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

حدیث 837

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 992 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 692 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:2633

حدیث 838

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 986 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 291 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 706 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:2670

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ آیت ''وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا'' (اپنی نماز کو نہ بہت زیادہ اونچی آواز میں پڑھو اور نہ بالکل پست) تشہد کے بارے میں نازل ہوئی۔

840- اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحُسَيْنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، عَنْ اَبِيْ هَانِءٍ، عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ الْجَنْبِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا صَلّٰى يَحْمَدُ اللّٰهَ وَلَمْ يُمَجِّدْهُ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِلَ هٰذَا فَدَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ وَلِغَيْرِهِ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِتَحْمِيْدِ رَبِّهِ، وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، وَلْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُوْ بِمَا يَشَاءُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید الانصاری رضی اللہ عنہ

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

841- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى التِّنِّيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ تَسْلِيْمَةً وَّاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ يَمِيْلُ اِلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ قَلِيْلًا شَيْئًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ایک سلام پھیرتے تھے، اس دوران دائیں طرف

حدیث 840:

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1481 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3477 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1284 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 23982 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1960 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 709 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 207 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 791

حدیث 841:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 918 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2810 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 296

تھوڑا سا چہرہ پھیر لیتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ قاسم نے اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ عمل بیان کیا ہے: کہ آپ ایک طرف سلام پھیرا کرتی تھیں، اس کی سند آپ تک وہیب بن خالد پھر عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور پھر قاسم کے واسطے سے پہنچتی ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے عمرو بن ابی سلمہ اور زہیر بن محمد کی روایات نقل کی ہیں۔

842- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْعَبْدِيِّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْحَلَبِيُّ سَنَةَ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَافِظِ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَيْوَئِيْلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَذْفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ اسْتَشْهَدَ بِقُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِيْ مَوْضِعَيْنِ مِنْ كِتَابِهٖ، وَقَدْ اَوْقَفَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سلام حذف کرنا سنت ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے قرعہ بن عبدالرحمٰن کی احادیث کو بطور شاہد اپنی کتاب میں دو مقام پر ذکر کیا ہے اور عبداللہ بن مبارک نے یہ حدیث اوزاعی کی سند سے موقوفاً بیان کی ہے۔

843- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: حَذْفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اوزاعی کی سند کے ہمراہ بھی یہ روایت نقل کی ہے۔

844- سَاَلْتُ اَبَا زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيَّ، وَحَدَّثَنَا بِهٖ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِيْ غَرْزَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيْمٍ، اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُثَنّٰى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَائَهُ جِبْرَائِيْلُ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حديث 842:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1004 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 10898 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 734 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2815

عَلِمَ اَنَّهَا سُورَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام جب آپ کے پاس آ کر (وحی سنانے سے پہلے) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم جان جاتے کہ یہ نئی سورت ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

845۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَالِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْآدَمِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْلَمُ خَتْمَ السُّورَةِ حَتّٰى تَنْزِلَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سورت کا اختتام اس وقت تک نہ سمجھتے، جب تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نازل نہ ہوتی۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

846۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْكُوفِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَقْطَعُهَا حَرْفًا حَرْفًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسلمان کسی سورت کا اختتام نہ جانتے یہاں تک کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نازل ہوتی، جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نازل ہو جاتی تو وہ جان لیتے کہ (گذشتہ) سورت مکمل ہو چکی ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور رحیم نے سعید بن جبیر کا ذکر نہیں کیا۔

847۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّيْبَانِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حدیث 846:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2207 اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 2617

جَعْفَرٍ الْكُوفِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَقْطَعُهَا حَرْفًا حَرْفًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کو الگ الگ کر کے پڑھتے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

848- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ، فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الصَّلٰوةِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَعَدَّهَا اٰيَةً الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اٰيَتَيْنِ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثَلَاثُ اٰيَاتٍ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ، وَقَالَ: هٰكَذَا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَجَمَعَ خَمْسَ اَصَابِعِهٖ عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ اَصْلٌ فِي السُّنَّةِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَاِنَّمَا اَخْرَجْتُهٗ شَاهِدًا

✧✧ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی، اس کو ایک آیت شمار کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ دو آیتیں اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین آیتیں مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ چار آیتیں اور اسی طرح اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اور اپنی پانچوں انگلیاں اکٹھی کر لیں۔

✤✤ عمرو بن ہارون سنت کے حوالے سے اصل ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کی یہ روایت نقل نہیں کی، تاہم میں نے اس کو شاہد کے طور پر نقل کیا ہے۔

849- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ نُعَيْمٍ

حدیث 847:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2213 اخرجہ ابویعلٰی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6920

حدیث 848:

اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 493
ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2214

الْمُجْمِرِ، قَالَ: كُنْتُ وَرَاءَ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَاَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، ثُمَّ قَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى بَلَغَ وَلَا الضَّالِّيْنَ، قَالَ: آمِيْنَ، وَقَالَ النَّاسُ: آمِيْنَ، وَيَقُوْلُ كُلَّمَا سَجَدَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَيَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهٗ

◇◇ نعیم المجمر کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ انہوں نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی پھر سورۃ فاتحہ پڑھی، جب ولا الضالین پر پہنچے تو آمین کہا۔ لوگوں نے بھی آمین کہا۔ اور آپ جب بھی سجدہ کرتے، اللہ اکبر کہتے اور جب سلام پھیرتے تو کہتے: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم میں سے سب سے زیادہ میری نماز، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ساتھ ملتی جلتی ہے۔

❖•• یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

850۔ مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ السَّرَّاجِ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا کرتے تھے۔

851 ۔حَدَّثَنَا اَبُوالْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَ الشَّافِعِيُّ اَنْبَاَ عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ اَنَّ اَبَابَكْرِ بْنَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ صَلّٰى مُعَاوِيَةُ بِالْمَدِيْنَةِ صَلَاةً فَجَهَرَفِيْهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَرَءَ فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِاُمِّ الْقُرْآنِ وَلَمْ يَقْرَاْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِلسُّوْرَةِ الَّتِيْ بَعْدَهَاحَتّٰى قَضٰى تِلْكَ الْقِرَاءَةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ مَنْ سَمِعَ ذٰلِكَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يَامُعَاوِيَةُ اَسَرَقْتَ الصَّلَاةَ اَمْ نَسِيْتَ فَلَمَّا صَلّٰى بَعْدَذَالِكَ قَرَاَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِلسُّوْرَةِ الَّتِيْ بَعْدَاُمِّ الْقُرْآنِ وَكَبَّرَحِيْنَ يَهْوِيْ سَاجِدًا

هٰذَاحَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَقَدِ احْتَجَّ بِعَبْدِالْمَجِيْدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِيْزِ وَسَائِرُ الرُّوَاةِ مُتَّفَقٌ عَلٰى عَدَالَتِهِمْ وَهُوَعِلَّةٌ لِحَدِيْثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهٖ مِنْ قَتَادَةَ عَلٰى عُلُوِّقَدْرِهٖ يُدَلِّسُ وَيَاْخُذُ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَاِنْ كَانَ قَدْاُدْخِلَ

حدیث 849:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 905 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1797 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 499 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2223

فِي الصَّحِيحِ حَدِيثُ قَتَادَةَ فَإِنَّ فِي ضِدِّهِ شَوَاهِدُ أَحَدُهَا مَاذَكَرْنَاهُ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں نماز پڑھائی، جس میں بلند آواز سے قرات کی، اس میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی اور اس کے بعد والی سورت کے ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ قرات پوری ہوگئی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو مہاجرین اور انصار میں سے جس جس نے یہ سنا وہ اپنی جگہ سے پکار کر کہنے لگے: اے معاویہ! نماز بدل گئی ہے یا تم بھول گئے ہو؟ اس کے بعد جب بھی انہوں نے نماز پڑھائی سورۃ فاتحہ کی بعد والی سورۃ کے ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی اور جب بھی سجدے میں جاتے تکبیر کہتے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالمجید بن عبدالعزیز کی روایات نقل کی ہیں اور اس کے تمام راویوں کی عدالت پر تمام محدثین رحمۃ اللہ علیہم کا اتفاق ہے اور یہ شعبہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی اس حدیث کے لئے علت ہے جو انہوں نے قتادہ سے روایت کی کیونکہ وہ فن حدیث میں بلند مرتبہ رکھنے کے باوجود تدلیس کرتے ہیں اور ہر ایک سے روایت لے لیتے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے صحیح میں قتادہ کی حدیث نقل کی ہے لیکن اس کے مدمقابل بھی کئی شواہد ہیں۔ ان میں سے ایک تو وہ ہیں جس کا ہم نے ذکر کر دیا۔ (ان میں سے ایک درج ذیل ہے)

852 ۔مَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِيسَى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، وَجَرِيرٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: كَيْفَ كَانَ قِرَائَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: كَانَتْ مَدًّا، ثُمَّ قَرَأَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَمُدُّ الرَّحْمٰنَ، وَيَمُدُّ الرَّحِيمَ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا: کھینچ کر ہوتی تھی۔ پھر انہوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی اور الرحمٰن اور الرحیم پر مد کی۔

(ان میں سے ایک شاہد یہ بھی ہے)

حدیث 852:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ه 1987ء' رقم الحدیث: 4758 اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ه 1987ء' رقم الحدیث: 4759 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1465 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1353 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 12305 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحدیث: 6316 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 2221 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحدیث: 2906

853۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اٰخِرِهِمْ ثِقَاتٌ وَّمِنْهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جہراً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے سنا۔

✣✣ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں۔

(ایک شاہد یہ بھی ہے)

854۔ مَا حَدَّثَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَرَّزَاذَ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِي قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ مَا لا أُحْصِي صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ فَكَانَ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَبْلَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبَعْدَهَا وَسَمِعْتُ الْمُعْتَمِرَ يَقُوْلُ مَا اٰلُوْ اَنْ اَقْتَدِيَ بِصَلَاةِ اَبِي وَقَالَ أَبِي مَا اٰلُو اَنْ اَقْتَدِيَ بِصَلَاةِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ مَا اٰلُو أَنْ أَقْتَدِيَ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اٰخِرِهِمْ ثِقَاتٌ وَمِنْهَا

✧✧ محمد بن ابوسری عسقلانی کہتے ہیں: میں نے معتمر بن سلیمان کے پیچھے مغرب اور فجر کی بے شمار نمازیں پڑھی ہیں آپ سورۃ فاتحہ سے پہلے اور بعد میں جہراً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا کرتے تھے۔ محمد کہتے ہیں: میں نے معتمد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں اپنے والد کی نماز کی اقتداء کرنے میں کوتاہی نہیں کرتا اور میرے والد نے یہ کہا تھا: کہ میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی نماز کی اقتداء کرنے میں سستی نہیں کرتا اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی اقتداء کرنے میں سستی نہیں کرتا۔

✣✣ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں۔

(ایک شاہد یہ بھی ہے)

855۔ مَا حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مَكِّيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْبَرْدَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَابِرٍ سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، وَخَلْفَ عَلِيٍّ، فَكُلُّهُمْ كَانُوْا يَجْهَرُوْنَ بِقِرَائَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّمَا ذَكَرْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ شَاهِدًا لِمَا تَقَدَّمَهُ، فَفِيْ هٰذِهِ الْاَخْبَارِ الَّتِيْ ذَكَرْنَاهَا مُعَارَضَةٌ لِّحَدِيْثِ قَتَادَةَ الَّذِيْ يَرْوِيْهِ اَئِمَّتُنَا عَنْهُ، وَقَدْ بَقِيَ، فِي الْبَابِ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، وَطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَالْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيِّ، وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، وَبُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، وَعَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، كُلُّهَا مُخَرَّجَةٌ عِنْدِيْ فِي الْبَابِ تَرَكْتُهَا اِيْثَارًا لِلتَّخْفِيْفِ،

وَاخْتَصَرْتُ مِنْهَا مَا يَلِيقُ بِهٰذَا الْبَابِ، وَكَذٰلِكَ قَدْ ذَكَرْتُ فِي الْبَابِ مَنْ جَهَرَ بِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ، وَاَتْبَاعِهِمْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر، عمر، عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازیں ادا کی ہیں، یہ سب ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

✣✣ اس حدیث کو میں نے سابقہ حدیث کے شاہد کے طور پر لکھا ہے اور ان حدیثوں میں جن کا ابھی ہم نے ذکر کیا قتادہ کی اس حدیث کا معارضہ موجود ہے، جو حدیث ہمارے ائمہ نے قتادہ سے روایت کی ہے جبکہ اس باب میں امیر المومنین عثمان، علی، طلحہ بن عبید اللہ، جابر بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر، حکم بن عمیر، شمالی، نعمان بن بشیر، عمرہ بن جندب، بریدہ اسلمی (رضی اللہ عنہم) اور ام المومنین حضرت عائشہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا کی روایات ابھی باقی ہیں۔ میرے نزدیک یہ تمام روایات اس باب میں نقل ہونی چاہئیں، میں نے ان کو تخفیف کے لئے چھوڑ دیا ہے اور ان میں سے صرف ان احادیث پر اکتفا کیا ہے، جو اس باب کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتی ہیں اور اسی طرح اس باب میں، میں نے ان صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کا بھی ذکر کیا ہے جو بلند آواز سے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھا کرتے تھے۔

856- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا اَبُو هُرَيْرَةَ مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ، فَقَالَ: ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ: كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ هٰكَذَا وَاَشَارَ اَبُو عَامِرٍ بِيَدِهِ، وَلَمْ يُفَرِّجْ بَيْنَ اَصَابِعِهِ وَلَمْ يَضُمَّهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَشَاهِدُهُ الْمُفَسِّرُ

✧✧ سعید بن سمعان کہتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بنی زریق کی مسجد میں ہمارے پاس آئے، کہنے لگے: تین عمل ایسے ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اور لوگ انہیں چھوڑ چکے ہیں، (ان میں سے ایک یہ ہے کہ) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: اس وقت ابوعامر نے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا اور اپنی انگلیوں کو نہ تو مکمل کھلا رکھا نہ مکمل بند کیا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

857- مَا اَخْبَرَنَاهُ اَبُو مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْاَشَجُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حدیث: 857

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1769 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 458 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2151

سَمْعَانَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْشُرُ اَصَابِعَهٗ فِی الصَّلٰوةِ نَشْرًا سَعِيْدُ بْنُ سَمْعَانَ تَابِعِیٌّ مَّعْرُوْفٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنی انگلیوں کو پھیلا کر رکھتے تھے۔

✣✣ اس کی سند میں سعید بن سمعان معروف تابعی ہیں، اہل مدینہ میں سے ہیں۔

858۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِیُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَاصِمِ الْعَنَزِیِّ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ، وَفِیْ حَدِيْثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ، قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو تین مرتبہ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلا پڑھتے (پھر کہتے) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

859۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمُلَائِیُّ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَكَانَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَرْضٰى حَارِثَةَ بْنَ مُحَمَّدٍ، وَقَدْ رَضِيَهٗ اَقْرَانُهٗ مِنَ الْاَئِمَّةِ، وَلَا اَحْفَظُ فِیْ قَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

حدیث: 859

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 776 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2177 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 155 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 1000

وَبِحَمْدِكَ اَصَحَّ مِنْ هٰذَيْنِ الْحَدِيْثَيْنِ، وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ فِيْهِ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو پڑھتے "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ مالک بن انس رضی اللہ عنہ حارثہ بن محمد کو پسند نہیں کرتے تھے جبکہ ان کے ہم عصر دیگر ائمہ کرام ان کی روایات لیتے تھے اور نماز کے شروع میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ" پڑھنے کے سلسلے میں ان دو حدیثوں سے زیادہ صحیح کوئی حدیث میری نظر سے نہیں گزری جبکہ اسی بارے میں امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے متعلق بھی یہ روایت صحیح ہے کہ وہ (نماز کے شروع میں یہی) پڑھا کرتے تھے۔

860- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَنْبَأَ مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ وَقَدْ أُسْنِدَ هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عُمَرَ وَلَا يَصِحُّ

✧✧ حضرت اسود روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ"

✣✣ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس حدیث کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مسند بھی کیا گیا ہے لیکن یہ صحیح نہیں۔

861- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيْدِ الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، فَلَمَّا سَلَّمَ نَادٰى رَجُلًا كَانَ فِيْ اٰخِرِ الصُّفُوْفِ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، اَلَا تَتَّقِي اللّٰهَ ؟ اَلَا تَنْظُرُ كَيْفَ تُصَلِّيْ ؟ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ اِنَّمَا يَقُوْمُ يُنَاجِيْ رَبَّهُ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ يُنَاجِيْهِ، اِنَّكُمْ تَرَوْنَ اَنِّيْ لَا اَرَاكُمْ، اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَاَرٰى مِنْ خَلْفِ ظَهْرِيْ كَمَا اَرٰى مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ عَلٰى هٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو ایک شخص کو آواز دی جو کہ آخری صفوں میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے فلاں! تو اللہ سے نہیں ڈرتا؟ تمہیں خیال نہیں کہ تم کس طرح نماز پڑھ رہے ہو؟ جب تم پڑھتے ہو تو اپنے رب سے محو گفتگو ہوتے ہو، اس لئے غور کرنا چاہئے کہ تم کس طرح بات کر رہے ہو، تم یہ سمجھتے ہو کہ میں تمہیں (صرف آگے سے) دیکھتا ہوں۔ خدا کی قسم! میں اپنی پشت کی جانب سے بھی تمہیں

حدیث 861:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 474

ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسے اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں اس انداز سے نقل نہیں کیا گیا۔

862۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ مُقْبِلا عَلَى الْعَبْدِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ، فَاِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ انْصَرَفَ عَنْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَبُو الْاَحْوَصِ هٰذَا مَوْلٰى بَنِي اللَّيْثِ تَابِعِيٌّ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، وَثَّقَهُ الزُّهْرِيُّ وَرَوٰى عَنْهُ، وَجَرَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ مُنَاظَرَةٌ فِيْ مَعْنَاهُ

❖❖ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک بندہ خود توجہ نہ ہٹائے، اس وقت تک اللہ تعالیٰ بندے کی طرف مسلسل متوجہ رہتا ہے اور جب بندہ توجہ ہٹالیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی منہ پھیر لیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اس کی سند میں جو ابوالاحوص ہیں یہ بنی لیث کے غلام ہیں، تابعی ہیں، اہل مدینہ سے ہیں۔ امام زہری نے ان کو ثقہ قرار دیا ہے، ان کے اور سعد بن ابراہیم کے درمیان اس حدیث کے معنی (کے تعین کے سلسلے) میں مناظرہ بھی ہوا تھا۔

863۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، اَنَّ اَبَا سَلَامٍ، حَدَّثَهُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَشْعَرِيُّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَّعْمَلُ بِهِنَّ، فَاِذَا نَصَبْتُمْ وُجُوهَكُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهٖ حَتّٰى

حدیث 862:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 909 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1195 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1423 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21547 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 482 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1118 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3346 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 9345 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 155

يُصَلِّي لَهُ فَلَا يَصْرِفُ عَنْهُ وَجْهَهُ حَتّٰى يَكُوْنَ الْعَبْدُ هُوَ الَّذِيْ يَنْصَرِفُ

وَقَدْ اَخْرَجَ الشَّيْخَانِ بِرُوَاةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اٰخِرِهِمْ، وَلَمْ نَجِدْ لِلْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ رَاوِيًا غَيْرَ مَمْطُوْرٍ اَبِيْ سَلَامٍ فَتَرَكَاهُ، وَقَدْ تَكَلَّمْتُ عَلٰى هٰذَا النَّحْوِ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعٍ فَاَغْنٰى عَنْ اِعَادَتِهِ، وَالْحَدِيْثُ عَلٰى شَرْطِ الْاَئِمَّةِ صَحِيْحٌ مَّحْفُوْظٌ

❖❖ حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو پانچ باتوں پر عمل کرنے کا حکم دیا (ان میں سے ایک یہ بھی تھی) جب اللہ کی بارگاہ میں متوجہ ہوں تو پھر اِدھر اُدھر دھیان مت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کی توجہ کی وجہ سے متوجہ ہوتا ہے۔ بندہ اللہ کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ بندے سے اپنی توجہ نہیں ہٹاتا جب تک کہ بندہ خود توجہ نہ ہٹائے۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے ممطور ابوسلام کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں لی، اس لئے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کو چھوڑ دیا، اس موضوع پر میں نے کئی مقامات پر گفتگو کر دی ہے، اس لئے اب اس کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے اور یہ حدیث ائمہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، محفوظ ہے۔

864- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ حَكِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى، وَاَبُوْ

حدیث 863:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2863 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17209 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 483 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1571 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 3427 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1161 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث: 2870

حدیث 864:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 587 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1201 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2485 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2288 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 485 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1124 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2592 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 11559

عَمَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ فِىْ صَلَاتِهِ يَمِيْنًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِىْ عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِىِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَّسْرُوْقٍ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْالْتِفَاتِ فِى الصَّلٰوةِ، فَقَالَ: هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلٰوةِ الْعَبْدِ وَهٰذَا الْالْتِفَاتُ غَيْرُ ذٰلِكَ فَاِنَّ الْالْتِفَاتَ الْمُبَاحَ اَنْ يَّلْحَظَ بِعَيْنِهِ يَمِيْنًا وَشِمَالًا، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران (آنکھ کے کنارے سے) دائیں بائیں تو توجہ کرلیا کرتے تھے لیکن اپنی گردن کو پیچھے کی جانب نہیں گھماتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اشعث بن ابی شعثاء کی وہ حدیث نقل کی ہے، جس میں انہوں نے اپنے والد کی سند سے مسروق سے اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان روایت کیا ہے (آپ فرماتی ہیں:) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ مبذول کرنے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شیطان کی جھپٹ ہے، جس سے شیطان آدمی کی نماز چھین لیتا ہے (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) یہ التفات وہ نہیں ہے (جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے) کیونکہ جائز التفات یہ ہے کہ آدمی صرف آنکھوں کو دائیں بائیں گھمالے۔

مذکورہ حدیث کے لئے سند صحیح کے ساتھ ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔

865۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، اَخْبَرَنِىْ زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَامٍ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَبْشَةَ السَّلُوْلِىُّ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ، قَالَ: لَمَّا سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى حُنَيْنٍ، قَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ؟ فَقَالَ اَنَسُ بْنُ اَبِىْ مَرْثَدٍ الْغَنَوِىُّ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: انْطَلِقْ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ حَسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟ قَالُوْا: لَا، فَجَعَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ وَيَلْتَفِتُ اِلَى الشِّعْبِ، فَلَمَّا سَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ فَارِسَكُمْ قَدْ اَقْبَلَ فَلَمَّا جَآءَ قَالَ: لَعَلَّكَ نَزَلْتَ؟ قَالَ: لَا اِلَّا مُصَلِّيًا، اَوْ قَاضِيًا حَاجَةً، ثُمَّ قَالَ: اِنِّىْ اطَّلَعْتُ الشِّعْبَيْنِ، فَاِذَا هَوَازِنُ بِظُعُنِهِمْ وَشَائِهِمْ، وَنَعَمِهِمْ مُتَوَجِّهُوْنَ اِلٰى حُنَيْنٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَنِيْمَةٌ لِّلْمُسْلِمِيْنَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حدیث 865:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:2083

✧✧ حضرت سہل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوۂ حنین کی طرف روانہ ہوئے تو فرمایا: کون شخص رات کو پہرہ دے گا؟ انس بن ابی مرثد غنوی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چلو! اگلے دن نبی اکرم ﷺ نکلے اور کہنے لگے: کیا تم نے اپنے پہرہ دار کو کہیں دیکھا؟ صحابہ نے جواب دیا: نہیں۔ پھر آپ ﷺ نماز پڑھنے لگے اور (دوران نماز) وادی کی طرف توجہ رکھی۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: تمہارا پہرہ دار آرہا ہے۔ جب وہ پہنچ گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی جگہ چھوڑ کر کہیں چلے گئے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں (میں صرف) نماز پڑھنے کے لئے یا قضائے حاجت کے لئے گیا تھا، پھر وہ کہنے لگا: میں ہوازن کے دو قبیلوں کی اطلاع لے کر آیا ہوں جو کہ اپنی بھیڑ بکریوں، اونٹوں (اور دیگر ساز و سامان) کے ہمراہ حنین کی طرف آرہے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سب کچھ ان شاءاللہ کل مسلمانوں کے لئے مال غنیمت بنے گا۔

866۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ الضَّبِّيُّ الْبَغْدَادِيُّ بِاَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِسُوْرَةِ الْاَعْرَافِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ اِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْهِ اِرْسَالٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ مَّرْوَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ يُطَوِّلُ الرَّكْعَتَيْنِ وَحَدِيْثُ مُحَاضِرٍ هٰذَا مُفَسَّرٌ مُّلَخَّصٌ، وَقَدِ اتَّفَقَا عَلَى الْاِحْتِجَاجِ بِمُحَاضِرٍ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی دونوں رکعتوں میں سورۃ اعراف پڑھا کرتے تھے۔

✤ اگر اس حدیث میں ارسال نہ ہوتو یہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ ان دونوں نے ابن جریج کی وہ حدیث نقل کی ہے، جس میں انہوں نے ابن ابی ملیکہ پھر عروہ پھر مروان کے واسطے سے زید بن ثابت کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نمازِ مغرب کی دو رکعتوں میں طویل قرات کیا کرتے تھے۔ محاضر کی یہ حدیث جامع ہے اور مفسر ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے محاضر کی روایات نقل کی ہیں۔

867۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ لَفْظًا غَيْرَ مَرَّةٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَادٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنِيْ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اُمُّ الْقُرْاٰنِ عِوَضٌ مِّنْ غَيْرِهَا وَلَيْسَ غَيْرُهَا مِنْهَا عِوَضٌ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ

حدیث 866:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 517

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث:1063

الزُّهرِيّ مِنْ اَوْجُهٍ مُخْتَلِفَةٍ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ، وَرُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَكْثَرُهُمْ اَئِمَّةٌ، وَكُلُّهُمْ ثِقَاتٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَوَاهِدُ بِاَلْفَاظٍ مُخْتَلِفَةٍ لَّمْ يُخَرِّجَاهُ وَاَسَانِيْدُهَا مُسْتَقِيْمَةٌ فَمِنْهَا

✧✧ حضرت عبادہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سورۃ فاتحہ کسی دوسری سورۃ کا بدل ہوسکتی ہے لیکن کوئی دوسری اس کا بدل نہیں ہوسکتی۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث زہری کے حوالے سے مختلف سندوں کے ہمراہ نقل کی ہے تاہم الفاظ کچھ مختلف ہیں، اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر ہیں بلکہ ان میں سے اکثر ائمہ ہیں۔

اس حدیث کی مختلف الفاظ میں متعدد شواہد موجود ہیں جن کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کیا حالانکہ ان کی سند بالکل درست ہے۔

پہلی شاہد حدیث:

868- مَا حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى النَّهْرِيزِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا فَيْضُ بْنُ اِسْحَاقَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً مَّكْتُوبَةً مَّعَ الْاِمَامِ فَلْيَقْرَاْ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِيْ سَكَتَاتِهِ، وَمَنِ انْتَهٰى اِلٰى اُمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ اَجْزَاَهُ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو شخص امام کے ساتھ فرضی نماز ادا کرے، اس کو چاہئے کہ امام کے وقفے کے وقت سورہ فاتحہ پڑھے اور جو شخص سورہ فاتحہ کے اختتام کے وقت پہنچا، اس کے لئے (امام کی فاتحہ ہی) کافی ہے۔

شاہد نمبر۲:

869- مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمُزَكِّيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ الْيَشْكُرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَّكْحُوْلٍ، عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِيِّ، وَكَانَ يَسْكُنُ اِيلِيَاءَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ

حدیث 869:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 311 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22746 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1785 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1581 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2753 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث: 300 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 188

فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَائَةُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: اِنِّیْ لَاَرَاكُمْ تَقْرَؤُوْنَ مِنْ وَرَاءِ اِمَامِكُمْ، قُلْنَا: اَجَلْ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ، فَاِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا يَقْرَؤُهَا وَقَدْ اَدْخَلَ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُبَادَةَ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ

✧✧ حضرت عبادہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی تو قرات کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت دشواری ہوئی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم میرے پیچھے قراءت کرتے ہو، ہم نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے سوا اور کچھ نہیں پڑھا کرو کیونکہ جو فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

✣✣ ایک روایت میں محمود بن ربیع نے اپنے اور عبادہ بن صامت کے درمیان وہب بن کیسان کا بھی ذکر کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے)

870۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ عُتْبَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِیْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ التَّنُوْخِيُّ، عَنْ مَّكْحُوْلٍ، عَنْ مَّحْمُوْدٍ، عَنْ اَبِیْ نُعَيْمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَلْ تَقْرَؤُوْنَ فِی الصَّلٰوةِ مَعِیْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا نماز میں میرے ساتھ تم بھی قرات کرتے ہو؟ ہم نے کہا! جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھا کرو۔

شاہد نمبر ۳:

871۔ مَا اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَامَ اِلٰى جَنْبِیْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَرَاَ مَعَ الْاِمَامِ وَهُوَ يَقْرَاُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قُلْتُ: يَا اَبَا الْوَلِيْدِ، تَقْرَاُ وَتُسْمِعُ وَهُوَ يَجْهَرُ بِالْقِرَائَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّا قَرَاْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَلِطَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَبَّحَ، فَقَالَ لَنَا حِيْنَ انْصَرَفَ: هَلْ قَرَاَ مَعِیْ اَحَدٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: قَدْ عَجِبْتُ، قُلْتُ: مِنْ هٰذَا الَّذِیْ يُنَازِعُنِی الْقُرْاٰنَ، اِذَا قَرَاَ الْاِمَامُ فَلَا تَقْرَءُوْا اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَاِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِهَا هٰذَا مُتَابِعٌ لِّمَكْحُوْلٍ فِیْ رِوَايَتِهٖ عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ وَهُوَ عَزِيْزٌ، وَاِنْ كَانَ رِوَايَةُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ فَاِنِّیْ ذَكَرْتُهٗ شَاهِدًا

✧✧ حضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا (نماز پڑھ رہا) تھا اور عبادہ امام کے ساتھ ساتھ قرات کر رہے تھے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا: اے ابو ولید! تم قرات کر رہے تھے؟

حالانکہ تم سن رہے تھے کہ امام صاحب بلند آواز سے قرات کر رہے ہیں۔ عبادہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے بھی قرات کی تھی تو رسول اللہ ﷺ کو قراءت میں غلطی لگ گئی پھر آپ ﷺ نے تسبیح پڑھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم سے فرمایا: کیا میرے ساتھ کوئی قرات کر رہا تھا؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے بڑا عجیب لگا، میں نے سوچا یہ کون ہے؟ جو میرے ساتھ قرآن میں جھگڑ رہا ہے (پھر آپ ﷺ نے فرمایا) جب امام قرات کر رہا ہو تو تم قرات نہ کرو، سوائے سورۃ فاتحہ کے، کیونکہ جو شخص فاتحہ نہیں پڑھتا، اس کی نماز نہیں ہوتی۔

❖❖ یہ حدیث محمود بن ربیع سے مروی ہونے میں مکحول کی متابع ہے اور یہ عزیز ہے اور یہ حدیث اگرچہ اسحاق بن ابوفروہ کی روایت کردہ ہے لیکن میں نے اس کو شاہد کے طور پر ذکر کیا ہے۔

872- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّخْرُجَ يُنَادِيْ فِي النَّاسِ اَنْ لَّا صَلٰوةَ اِلَّا بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَمَا زَادَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ لَّا غُبَارَ عَلَيْهِ، فَاِنَّ جَعْفَرَ بْنَ مَيْمُوْنِ الْعَبْدِيَّ مِنْ ثِقَاتِ الْبَصْرِيِّيْنَ، وَيَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ لَا يُحَدِّثُ اِلَّا عَنِ الثِّقَاتِ، وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَاَنَّهُمَا كَانَا يَاْمُرَانِ بِالْقِرَائَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ باہر نکل کر لوگوں میں یہ منادی کر دیں کہ سورۃ فاتحہ اور کچھ مزید آیات پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے، اس پر کوئی غبار نہیں ہے کیونکہ جعفر بن میمون کا شمار ثقہ بصری راویوں میں ہوتا ہے اور یحییٰ بن سعید تو ثقہ کے علاوہ کسی اور سے روایت ہی نہیں کرتے تھے۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: کہ امیر المومنین عمر بن خطاب اور حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہما کے متعلق یہ درج ذیل روایت صحیح ہے کہ وہ امام کے پیچھے قرات کیا کرتے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث:

873- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ كَانَ يَاْمُرُ اَنْ يُقْرَاَ خَلْفَ الْاِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُوْرَةٍ وَّفِي الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ "

حدیث 873:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2756

✧✧ یزید بن شریک کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قرات کرنے کے متعلق مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: سورۃ فاتحہ پڑھا کرو۔ میں نے کہا: اگر چہ (امام) آپ ہوں؟ انہوں نے فرمایا: اگر چہ (امام) میں ہوں۔ میں نے کہا: اگر چہ آپ بلند آواز سے قرات کر رہے ہوں؟ انہوں نے فرمایا: اگر چہ میں بلند آواز سے ہی قرات کر رہا ہوں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث:

874- فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَابٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَنْ يَقْرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حکم دیا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ اور سورۃ اور آخری دو رکعتوں میں (صرف) سورۃ فاتحہ پڑھا کرو۔

875- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ نَحْوًا مِّنْ صَلَاتِكُمْ وَلٰكِنَّهُ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ بِالْوَاقِعَةِ وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا خَرَّجَ مُسْلِمٌ بِاِسْنَادِهِ: كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ بِالْوَاقِعَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری طرح نماز پڑھایا کرتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تخفیف کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں سورۃ واقعہ اور اس جیسی دوسری سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ساتھ یہ حدیث نقل کی ہے: کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں سورۃ واقعہ پڑھا کرتے تھے۔

876- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْقُرَشِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

حدیث 875:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 531 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 21033 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 1914 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث:2720

الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ اَمِنَ الْقُرْاٰنِ هُمَا ؟ فَاَمَّنَا بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَاَبُوْ اُسَامَةَ ثِقَةٌ مُّعْتَمَدٌ، وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: سورۃ الفلق اور سورۃ الناس قرآن پاک میں سے ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اگلے دن) فجر کی نماز میں یہی دونوں سورتیں پڑھیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اس حدیث کو ثوری سے روایت کرنے میں ابواسامہ منفرد ہیں اور ابواسامہ ثقہ ہیں، معتمد ہیں۔اسی حدیث کو عبدالرحمان بن مہدی اور زید بن حباب نے معاویہ بن صالح سے ایک دوسری سند کے ہمراہ نقل کیا ہے۔(جیسا کہ درج ذیل ہے)

877۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰى مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: كُنْتُ اَقُوْدُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتَهٗ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: يَا عُقْبَةُ، اَلَا اُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُوْرَتَيْنِ قُرِئَتَا ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَلَمَّا نَزَلَ صَلّٰى بِهِمَا صَلٰوةَ الْغَدَاةِ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ تَرٰى يَا عُقْبَةُ اَمَا حَدِيْثُ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ، عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ نَحْوَ هٰذَا الْاِسْنَادِ، وَهٰذَا الْاِسْنَادُ لَا يُعَلِّلُ الْاَوَّلَ فَاِنَّ هٰذَا اِسْنَادٌ لِّمَتْنٍ اٰخَرَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حدیث 876:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 952 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1024 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 3855 اخرجه ابويعلٰى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1734 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 931 اخرجه ابوبكر الكوفي ' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث:30210

حدیث 877:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17388 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17430 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 7848 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 3853 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:926

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک سفر میں، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری چلا رہا تھا (اس دوران) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عقبہ! (آج تک) پڑھی گئی سورتوں میں سے دو بہترین سورتیں میں تمہیں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (۱) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس ۔ پھر جب آپ نے ایک جگہ پر قیام کیا تو فجر کی نماز میں یہی دونوں سورتیں پڑھیں۔ پھر فرمایا: اے عقبہ! کیا خیال ہے؟

❖ زید بن حباب کی حدیث جو کہ معاویہ بن صالح سے مروی ہے، کی سند بھی اسی جیسی ہے اور یہ اسناد گزشتہ اسناد کو معلل نہیں کرتی کیونکہ یہ اسناد دوسرے متن کی ہے۔

878۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصُّفْرِ السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَؤُمُّهُمْ بِقُبَاءَ، فَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّفْتَتِحَ سُورَةً يَقْرَاُ بِهَا قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، ثُمَّ يَقْرَاُ بِالسُّورَةِ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ صَلَاتِهِ كُلِّهَا، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: اَمَا تَدَعُ هٰذِهِ السُّورَةَ اَوْ تَقْرَاُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَتَتْرُكُهَا ؟ فَقَالَ لَهُمْ: مَا اَنَا بِتَارِكِهَا، اِنْ اَحْبَبْتُمْ اَنْ اَؤُمَّكُمْ بِذٰلِكَ فَعَلْتُ وَاِلَّا فَلَا، وَكَانَ مِنْ اَفْضَلِهِمْ وَكَانُوْا يَكْرَهُوْنَ اَنْ يَّؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ، فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لَهُ، فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَفْعَلَ مَا يَاْمُرُكَ بِهِ اَصْحَابُكَ ؟ وَمَا يَحْمِلُكَ عَلٰى لُزُوْمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ ؟ فَقَالَ: اُحِبُّهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّهَا اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ اَيْضًا مُسْتَشْهِدًا بِعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِيْ مَوَاضِعَ مِنَ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد قبا میں ان کو نماز پڑھایا کرتا تھا (اس کی یہ عادت تھی کہ) کوئی بھی سورت شروع کرنے سے پہلے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (یعنی سورۃ اخلاص) پڑھا کرتا تھا، ہر نماز میں وہ اسی طرح کیا کرتا تھا، اس کے مقتدیوں نے اس سے کہا: تم یہ سورۃ کیوں نہیں چھوڑتے؟ یا صرف اسی سورت پر اکتفاء کیوں نہیں کر لیتے؟ اس نے ان کو جواب دیا: میں یہ عمل چھوڑنے کا نہیں ہوں، اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں تو ٹھیک ہے لیکن میں ایسے ہی کروں گا ورنہ تمہاری مرضی (اور صورت حال یہ تھی کہ) یہ آدمی ان سب سے زیادہ صاحب فضل و کمال تھا وہ خود بھی اس کے علاوہ کسی دوسرے کے پیچھے نماز پڑھنا پسند نہیں کرتے تھے۔ اس کے مقتدی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور تمام صورت حال بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث 878:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر يمامه بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 741 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 2901 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 537 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2296

اس کو بلا کر فرمایا: اے فلاں! کون سی چیز تمہیں اس بات پر عمل کرنے سے روک رہی ہے جس کا اصرار تمہارے مقتدی کر رہے ہیں اور کس بناء پر تم نے اس سورت کا التزام کیا ہوا ہے؟ اس نے جواب دیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں اس سورت سے محبت کرتا ہوں (اس پر) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سورۃ کی محبت تجھے جنت میں لے جائے گی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالعزیز بن محمد کی روایات اپنی کتاب میں متعدد مقامات پر بطور شاہد ذکر کی ہیں۔

879 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا جَسْرَةُ بِنْتُ دَجَاجَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُوْلُ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ حَتّٰى اَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْاٰيَةُ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ، وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ایک مرتبہ) رسول اللہ ﷺ تمام رات صبح تک اسی آیت کا تکرار کرتے رہے "اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ، وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ (اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف کر دے تو تو غالب حکمت والا ہے)۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

880 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ، اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَاَنَا مِسْعَرٌ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا يُجْزِئُنِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَاِنِّيْ لَا اَقْرَاُ، قَالَ: قُلْ: سُبْحَانَ

حديث 879:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 1010 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1350 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 21366 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحديث: 1083 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 4494 اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 31767

حديث 880:

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 1808 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري، في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 544

اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ: فَضَمَّ عَلَيْهَا الرَّجُلُ بِيَدِهِ وَقَالَ: هٰذَا لِرَبِّي فَمَاذَا اِلَيَّ؟ قَالَ: قُلِ: اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، وَعَافِنِيْ، قَالَ: فَضَمَّ عَلَيْهَا بِيَدِهِ الْاُخْرٰى وَقَامَ زَادَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ فِيْ حَدِيْثِهِ، قَالَ مِسْعَرٌ: كُنْتُ عِنْدَ اِبْرَاهِيْمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَاسْتَثْبَتُّهُ مِنْ غَيْرِهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قرآن پڑھا ہوا نہیں ہوں، اس لئے مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیں جو قرآن کی جگہ مجھے کفایت کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اس پر اس شخص نے اپنا ایک ہاتھ اپنے سینے پر رکھا اور کہا: یہ تو میرے رب کے لئے ہے اور میرے لئے کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، وَعَافِنِيْ (یا اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق عطا فرما اور مجھے عافیت عطا فرما۔) اس نے دوسرا ہاتھ بھی سینے پر رکھا اور اٹھ کر چلا گیا۔

❖❖ جعفر بن عون نے اس حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے: مسعر کہتے ہیں: میں ابراہیم کے ہاں موجود تھا اور وہ یہی حدیث بیان کر رہے تھے، انہوں نے اس سند کے علاوہ ایک دوسری سند سے بھی اس کو ثابت رکھا ہے۔ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

881- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ جَآءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ وَذَكَرَ ذٰلِكَ اِمَّا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً، فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا اَدْرِيْ مَا عِبْتَ عَلَيَّ مِنْ صَلَاتِيْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلٰوةُ اَحَدٍ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، وَيَمْسَحُ رَاْسَهُ وَرِجْلَهُ اِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُمَجِّدُهُ، وَيَقْرَاُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لَهُ فِيْهِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَيَرْكَعُ، وَيَضَعُ كَفَّيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَيَسْتَوِيْ، ثُمَّ يَقُوْلُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَيَسْتَوِيْ قَائِمًا حَتّٰى يَاْخُذَ كُلُّ عَظْمٍ مَاْخَذَهُ، ثُمَّ يُقِيْمُ صُلْبَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ فَيُمَكِّنُ جَبْهَتَهُ مِنَ الْاَرْضِ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، وَيَسْتَوِيْ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ رَاْسَهُ، وَيَسْتَوِيْ قَاعِدًا عَلٰى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيْمُ صُلْبَهُ فَوَصَفَ الصَّلٰوةَ هٰكَذَا حَتّٰى فَرَغَ،

ثُمَّ قَالَ: لَا يَتِمُّ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى يَفْعَلَ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ بَعْدَ اَنْ اَقَامَ هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى اِسْنَادَهٗ فَاِنَّهٗ حَافِظٌ ثِقَةٌ، وَكُلُّ مَنْ اَفْسَدَ قَوْلَهٗ فَالْقَوْلُ قَوْلُ هَمَّامٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا فِيْهِ عَلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَقَدْ رَوٰى مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِى التَّارِيْخِ الْكَبِيْرِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ وَّحَكَمَ لَهٗ بِحِفْظِهٖ، ثُمَّ قَالَ: لَمْ يُقِمْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ.

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے کہ ایک شخص آیا، اس نے مسجد میں آ کر نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہو کر وہ آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر لوگوں کو اس نے سلام کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: واپس جاؤ اور (دوبارہ) نماز پڑھو کیونکہ تیری نماز نہیں ہوئی، یہی بات دوسری مرتبہ (نماز پڑھنے کے بعد) بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہی اور (شاید) تیسری مرتبہ بھی یہی بات کہی۔ اس شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ آپ نے میری نماز میں کون سی غلطی نوٹ کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی بھی شخص کی نماز مکمل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق کامل وضو کرے (یعنی) اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوئے، سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے، پھر تکبیر کہے، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے (یعنی ثناء اور فاتحہ پڑھے) قرآن کی کسی سورۃ سے (کم از کم) اتنا (ضرور) تلاوت کرے، جتنا پڑھنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم ارشاد فرمایا ہے۔ پھر تکبیر کہے اور اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھ دے، یہاں تک کہ اس کے اعضاء مطمئن ہو جائیں اور برابر ہو جائیں پھر پڑھے "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

حدیث 881:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دارا بن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحديث: 5897 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 397 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2692 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1053 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1060 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1329 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 19019 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 454 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 640 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2091 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6622 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 4520 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالراية' رياض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 1976 اخرجه ابوبكر الكوفی' فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 2958 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث: 3739

حَمِدَه"۔ پھر سیدھا کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے مقام پر درست ہو جائے اور اس کی پشت سیدھی ہو جائے، پھر تکبیر کہے اور سجدے میں چلا جائے، اپنی پیشانی کو زمین پر جما دے یہاں تک کہ اس کے جوڑ مطمئن ہو جائیں اور درست ہو جائیں۔ پھر تکبیر کہے اور سر کو اٹھائے اور اپنی مقعد پر وزن ڈالتے ہوئے بیٹھ جائے اور اپنی کمر کو سیدھا رکھے (رسول اکرم ﷺ نے) یوں نماز کا مکمل طریقہ بیان فرمایا۔ جب آپ ﷺ مکمل طریقہ بیان کر کے فارغ ہوئے تو فرمایا: جب تک اس طریقے سے نماز نہیں پڑھو گے، تمہاری نماز نہیں ہوگی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ مزید برآں یہ کہ ہمام بن یحییٰ نے اس کی سند کو قائم بھی رکھا ہے۔ ہمام حافظ ہیں، ثقہ ہیں۔ ان کے خلاف بات کوئی بھی کرے، معتبر قول 'ہمام' ہی کا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے عبید اللہ بن عمر کی وہ روایات نقل کی ہیں، جو انہوں نے سعید المقبری کے واسطے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہیں جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یہی حدیث تاریخ کبیر میں حجاج بن منہال کے حوالے سے نقل فرمائی ہے اور ان کے حافظ ہونے کا موقف اپنایا ہے۔ پھر فرمایا: اس کو حماد بن سلمہ نے قائم نہیں رکھا۔

882۔ حَدَّثَنَا بِصِحَّةِ مَا ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَقَدْ اَقَامَ هٰذَا الاِسْنَادَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ، وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ،

اَمَّا حَدِيْثُ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ،

◇◇ یحییٰ بن خلاد اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا جبکہ رسول اکرم ﷺ نماز پڑھ چکے تھے اس نے نماز پڑھی (پھر اس کے بعد کی تفصیلی حدیث بیان کی)

❖❖ اس کی سند کو داؤد بن قیس الفراء، محمد بن اسحاق بن یسار اور اسماعیل بن جعفر بن ابی کثیر نے قائم رکھا ہے۔

داؤد بن قیس کی حدیث:

883۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلانِيُّ، قَالَ: قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ: اَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَاَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلادٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ عَمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِى الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ

وَاَمَّا حَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ،

◇◇ داؤد بن قیس کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث شریف گزشتہ حدیث کے مفہوم کے مطابق منقول ہے۔

محمد بن اسحاق بن یسار کی حدیث:

884- فَاَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَادِ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي زُرَيْقٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بَعْدَ اَنْ فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلٰوةِ، فَصَلّٰى ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى قَامَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ،

وَاَمَّا حَدِيْثُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ،

✧✧ محمد بن اسحاق بن یسار کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث گزشتہ حدیث کے مفہوم کے مطابق منقول ہے۔

اسماعیل بن جعفر کی حدیث:

885- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عِيْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَادِ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمًا، قَالَ رِفَاعَةُ: وَنَحْنُ مَعَهُ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ كَالْبَدَوِيِّ فَصَلّٰى، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ

✧✧ اسماعیل بن جعفر کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث گزشتہ حدیث کے مفہوم کے موافق منقول ہے۔

886- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ

حدیث 886:

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 673 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 582 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 235 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 780 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 980 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17133 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2127 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1507 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبریٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 855 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 603 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 618 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبی' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 457 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحديث: 857

السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَكْثَرُهُمْ قُرْاٰنًا، فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقُرْاٰنِ وَاحِدًا فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَاِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ وَاحِدًا فَاَفْقَهُهُمْ فِقْهًا، فَاِنْ كَانُوْا فِي الْفِقْهِ وَاحِدًا فَاَكْبَرُهُمْ سِنًّا

قَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ هٰذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ اَفْقَهُهُمْ فِقْهًا وَهٰذِهِ لَفْظَةٌ غَرِيْبَةٌ عَزِيْزَةٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ الصَّحِيْحِ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کی امامت وہ شخص کرائے جو ان میں سب سے بہترین قرآن پڑھنا جانتا ہو۔ اگر تمام لوگ قرآن پڑھنے (ادائیگی) میں برابر ہوں تو پھر وہ جو، ان میں سب سے پہلے ہجرت کرنے والا ہے، وہ امامت کرائے اور اگر سب لوگ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو، ان میں سب سے زیادہ فقہی سمجھ بوجھ رکھنے والا ہے، وہ امامت کرائے اور اگر تمام لوگ فقہی سمجھ بوجھ میں بھی برابر ہوں تو پھر جو، ان میں سب سے زیادہ عمر والا ہوگا، وہ امامت کرائے۔

✤✤ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسماعیل بن رجاء کی حدیث نقل کی ہے لیکن اس میں "فَاَفْقَهُهُمْ فِقْهًا" کے الفاظ نہیں ہیں اور یہ لفظ اس سند کے ہمراہ غریب، عزیز ہے۔

حجاج بن ارطاۃ کی سند کے حوالے سے مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

887- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيْمِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَامِدٍ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْجَارُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَاِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَفْقَهُهُمْ فِي الدِّيْنِ، فَاِنْ كَانُوْا فِي الدِّيْنِ سَوَاءً فَاَقْرَؤُهُمْ لِلْقُرْاٰنِ، وَلَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ فِيْ سُلْطَانِهِ، وَلَا يَقْعُدُ عَلٰى تَكْرِمَتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ

✧✧ حجاج بن ارطاۃ نے اسماعیل بن رجاء کی سند سے اوس بن ضمعج کے حوالے سے حضرت عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے، جو اُن میں سب سے پہلے ہجرت کرنے والا ہو، اگر تمام لوگ ہجرت میں برابر ہوں تو پھر جو دین کی سب سے زیادہ سمجھ بوجھ رکھنے والا ہے (وہ امامت کا زیادہ حقدار ہے) اگر دینی سمجھ بوجھ میں برابر ہوں تو سب سے بہتر قرآن پڑھنے والا، اور کوئی شخص اپنے امیر کی موجودگی میں امامت نہ کرائے اور (اس کی تعظیم کے لئے جب کھڑا ہوا ہو تو) اس کی اجازت کے بغیر مت بیٹھے۔

888- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ

وَقَّاصٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَمُتْ نَبِيٌّ حَتّٰى يَؤُمَّهُ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدِ اتَّفَقَا جَمِيعًا عَلٰى صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی نبی انتقال نہیں کرتا، یہاں تک کہ اس کی قوم میں سے کوئی شخص اس کی امامت کراتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھنے والی روایت نقل کی ہے۔

889۔ اَخْبَرَنَا اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْكُوفِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّارٍ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اسْتَوُوا وَتَعَادَلُوا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقامت کے بعد دائیں بائیں، یوں یوں مڑ کر صفیں درست کرنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

890۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى

حدیث 888:

اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث:988

اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث:988

حدیث 890:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 857 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی) رقم الحديث: 296 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16442 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 930 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3454 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 697 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحادوالمثانی" طبع دارالراية رياض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث:958

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ اَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْهَمْدَانِيُّ بِهَا، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْجَزَّارِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي الدِّيلِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُوْذِنَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى، ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِيْ مَجْلِسِهٖ كَمَا هُوَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ ؟ قَالَ: بَلٰى، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَلٰكِنِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْ اَهْلِيْ، قَالَ: فَاِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ

✧✧ بنوالدیل کے ایک شخص بسر بن محجن اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ (ایک دفعہ) وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ گئے اور نماز پڑھ کر آ گئے، لیکن وہ محجن بدستور اسی جگہ پر بیٹھا ہوا رہا۔ رسول اکرم ﷺ نے اسے کہا: تو نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ کیا تو مسلمان نہیں ہے؟ اس نے جواباً کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ لیکن میں گھر میں نماز پڑھ کر آیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: جب مسجد میں آجاؤ تو لوگوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھا کرو اگرچہ گھر میں تم نماز پڑھ چکے ہو۔

891- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، فَذَكَرَهٗ بِنَحْوِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ الْحَكَمُ فِيْ حَدِيْثِ الْمَدَنِيِّيْنَ، وَقَدِ احْتَجَّ بِهٖ فِي الْمُوَطَّاِ وَهُوَ مِنَ النَّوْعِ الَّذِيْ قَدَّمْتُ ذِكْرَهٗ اَنَّ الصَّحَابِيَّ اِذَا لَمْ يَكُنْ لَّهٗ رَاوِيَانِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی اس طرح کی حدیث منقول ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ مدنی راویوں کی حدیث کے سلسلہ میں "حکم" ہیں اور انہوں نے اپنی مؤطا میں یہ حدیث نقل بھی کی ہے اور یہ بھی وہی قسم ہے جس کا پہلے کئی مرتبہ ذکر ہو چکا ہے کہ جب کسی صحابی کا ایک سے زیادہ کوئی راوی نہ ہو (تو اگر ان تک طریق درست ہوگا تو ہم وہ حدیث نقل کریں گے)۔

892- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ

حدیث 892:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 858 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 17509 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 1565 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1638 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 931 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الآحاد والمثانی" طبع دارالرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث:1462

سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَلَمَّا سَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلَيْنِ فِيْ اَوَاخِرِ النَّاسِ فَدَعَاهُمَا، فَقَالَ: مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ ؟ فَقَالَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّيْنَا فِى الرِّحَالِ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فِيْ رَحْلِهٖ ثُمَّ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ مَعَ الْاِمَامِ فَلْيُصَلِّهَا مَعَهُ فَاِنَّهَا لَهُ نَافِلَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ رَوَاهُ شُعْبَةُ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَغَيْلَانُ بْنُ جَامِعٍ، وَاَبُوْ خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، وَاَبُوْ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، وَشَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِيَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ

✧✧ جابر بن یزید بن اسود، اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے منیٰ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا، تو آخری صفوں میں دو آدمیوں کو دیکھا (کہ انہوں نے جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی) آپ ﷺ نے ان کو اپنے پاس بلا کر پوچھا: تم نے جماعت کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے جواب دیا: یارسول اللہ ﷺ ہم نے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: آئندہ ایسے مت کرنا۔ جب کوئی شخص اپنے خیمے میں نماز پڑھ لے اور پھر امام کے ساتھ نماز پالے، اس کو چاہئے کہ وہ امام کے ساتھ بھی نماز پڑھے، یہ نماز اس کے لئے نفل ہو جائے گی۔

✤✤ اس حدیث کو شعبہ، ہشام بن حسان، غیلان بن جامع، ابوخالد الدالانی، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، مبارک بن فضالہ، شریک بن عبداللہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے یعلی بن عطاء سے روایت کیا ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یعلی بن عطاء کی روایات نقل کی ہیں۔

893- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، وَعَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ فَلَا

حدیث 893:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 793 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2064 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4719 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 12266 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث: 482

صَلٰوةَ لَهُ هٰذَا حَدِيْثٌ قَدْ اَوْقَفَهُ غُنْدَرُ، وَاَكْثَرُ اَصْحَابِ شُعْبَةَ وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُشَيْمٌ وَّقُرَادُ اَبُوْ نُوحٍ ثِقَتَانِ، فَاِذَا وَصَلاهُ فَالْقَوْلُ فِيْهِ قَوْلُهُمَا وَلَهُ فِيْ سَنَدِهِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ شَوَاهِدُ، فَمِنْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اذان سنے لیکن اس کا جواب نہ دے، اس کی نماز قبول نہیں ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کو غندر اور شعبہ کے اکثر اصحاب نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں ہشیم اور قراد ابونوح ثقہ راوی ہیں، جب یہ کسی حدیث کو متصل کر دیں تو بات انہی کی معتبر ہوتی ہے۔

مذکورہ حدیث کی شواہد حدیثیں، جن میں شعبہ نے عدی سے روایت کی ہے۔

شاہد (۱)

894- مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الصَّفَّارُ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ سَهْلٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَاْتِهِ فَلَا صَلٰوةَ لَهُ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ وَّمِنْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اذان سننے کے باوجود مسجد میں نہ آئے، اس کی نماز قبول نہیں، سوائے اس کے کہ کوئی عذر ہو۔

شاہد (۲)

895- مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيْبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ الْخَلِيْلِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سُلَيْمَانَ دَاوُدُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَاْتِهِ، فَلَا صَلٰوةَ لَهُ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ

وَّفِي الشَّوَاهِدِ لِشُعْبَةَ فِيْهِ مُتَابَعَاتٌ مُّسْنَدَةٌ، فَمِنْهَا

✧✧ داؤد بن حکم نے بھی شعبہ کی مذکورہ سند کے ہمراہ بعینہ یہی حدیث نقل کی ہے اور شواہد میں شعبہ کی متابعاتِ مسندہ بھی موجود ہیں۔

متابع (۱)

896- مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اُنَيْفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ اَبِيْ جَنَابٍ، عَنْ مَّغْرَاءَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنِ اتِّبَاعِهِ عُذْرٌ فَلَا صَلٰوةَ لَهُ، قَالُوْا: وَمَا الْعُذْرُ؟ قَالَ: خَوْفٌ، اَوْ مَرَضٌ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اذان سنے اور بغیر کسی عذر کے، جماعت میں حاضر نہ ہو، اس کی نماز قبول نہیں ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) عذر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوف یا بیماری۔

متابع نمبر (۲)

897- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الصَّيْدَلَانِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْجَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ اَبِيْ جَنَابٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ الصَّلٰوةَ يُنَادٰى بِهَا صَحِيْحًا مِّنْ غَيْرِ عُذْرٍ، فَلَمْ يَاْتِهَا لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ صَلٰوةً فِيْ غَيْرِهَا، قِيْلَ: وَمَا الْعُذْرُ؟ قَالَ: الْمَرَضُ اَوِ الْخَوْفُ وَمِنْهَا

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صحت مند ہو اور کوئی عذر اس کو لاحق نہ ہو، وہ اذان سننے کے باوجود اگر مسجد میں آکر نماز نہیں پڑھتا تو اللہ تعالیٰ اس کی کسی دوسری جگہ (مسجد کے علاوہ) پڑھی ہوئی نماز قبول نہیں کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: عذر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرض یا خوف۔

متابع (۳)

898- مَا اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلٰوةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ فِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنْ اَبِيْهِ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبِ الْحَدِيْثَ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد کے پڑوس میں رہنے والے کی نماز مسجد کے علاوہ قبول نہیں کی جاتی۔

❖ اس سلسلے میں ابوموسیٰ کی ان کے والد کے حوالے سے یہ روایت بھی صحیح ہے کہ جس نے اذان سنی لیکن اس کو قبول نہ کیا (اس کے بعد پوری حدیث ہے)

899- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 898

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4721

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَارِغًا صَحِيْحًا فَلَمْ يُجِبْ فَلَا صَلٰوةَ لَهُ

✧✧ ابو بردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اذان سنے اور اس وقت وہ فارغ اور تندرست ہو لیکن اس کے باوجود وہ نماز پڑھنے مسجد میں نہ آئے، اس کی نماز قبول نہیں ہے۔

900۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ، عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِىْ قَرْيَةٍ وَّلَا فِىْ بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ، فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے کہ: کسی شہر یا گاؤں میں تین آدمی موجود ہوں اور وہ نماز جماعت کے ساتھ نہ پڑھیں، تو شیطان ان پر غالب آجاتا ہے۔ اس لئے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ضروری ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

901۔ حَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ عِيْسَى الْحَافِظُ الْمُزَنِيُّ بِالطَّابِرَانِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَبِى الزَّرْقَاءِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ الْمَدِيْنَةَ كَثِيْرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ، قَالَ: اَتَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَحَيَّ هَلَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنْ كَانَ ابْنُ عَابِسٍ سَمِعَ مِنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت ابن اُمّ مکتوم فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مدینہ میں بہت درندے اور جنگلی جانور ہوتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کی آواز سنتے ہو؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو آنا ہی پڑے گا۔

❖❖ اگر ابن عابس نے ابن اُمّ مکتوم سے حدیث سنی ہے تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ

حدیث 901

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 553 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 851 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 924 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4729

نے اس کو روایت نہیں کیا۔

سند صحیح کے ساتھ مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

شاہد (۱)

902۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْنُسَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِىُّ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ فِىْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ، فَقَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰتِىَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنْ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ فَقَامَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَقَدْ عَلِمْتَ مَا بِىْ وَلَيْسَ لِىْ قَائِدٌ، قَالَ: اَتَسْمَعُ الْاِقَامَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاحْضُرْهَا، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ بَيْنِىْ وَبَيْنَهَا نَخْلًا، وَشَجَرًا، وَلَيْسَ لِىْ قَائِدٌ، قَالَ: اَتَسْمَعُ الْاِقَامَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاحْضُرْهَا وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهٗ وَلَهٗ شَاهِدٌ اٰخَرُ مِنْ حَدِيْثِ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ

✧✧ حضرت ابن اُمّ مکتوم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز میں (لوگوں کی طرف) متوجہ ہو کر ارشاد فرمانے لگے: میں چاہتا ہوں، ان لوگوں کے ہاں جاؤں، جو اس نماز میں غیر حاضر ہیں اور ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ ابن اُمّ مکتوم نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ میرا عذر بھی جانتے ہیں (آپ نابینا تھے) اور مجھے ساتھ لیجانے والا بھی کوئی نہیں ہے (تو کیا میرے لئے کوئی رخصت ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں اقامت کی آواز سنائی دیتی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر حاضر ہوا کرو۔ انہوں نے (پھر) عرض کی: یا رسول اللہ! میرے راستے میں بہت درخت ہیں اور مجھے کوئی ساتھ لانے والا کوئی نہیں ہے (کیا اب بھی میرے لئے کوئی رخصت ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں اقامت کی آواز سنائی دیتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جماعت میں حاضر ہوا کرو۔ اور ان کو جماعت چھوڑنے کی اجازت نہیں دی۔

شاہد (۲)

عاصم بن بھدلہ کی سند کے ہمراہ بھی گزشتہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

903۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِىْ، وَحَدَّثَنَا

حدیث 903:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 552 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 15529 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2063 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1480 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 495

اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِیْ رَزِيْنٍ، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ رَجُلٌ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ، شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِیْ قَائِدٌ يُلَائِمُنِیْ، فَهَلْ لِیْ رُخْصَةٌ اَنْ اُصَلِّیَ فِیْ بَيْتِیْ؟ قَالَ: هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: لَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

✧✧ حضرت ابن اُمّ مکتوم سے روایت ہے، انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں نابینا ہوں اور میرا گھر بھی دور ہے اور میرے پاس کوئی ایسا شخص بھی نہیں ہے، جو مجھے اپنے ساتھ لائے، تو کیا مجھے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے اذان کی آواز آتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لئے رخصت نہیں ہے۔

904- حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، وَاَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَصِيْرٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ؟ لِنَفَرٍ مِّنَ الْمُنَافِقِيْنَ لَمْ يَشْهَدُوا الصَّلٰوةَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ اَثْقَلِ الصَّلَوَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ، وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا يَعْنِیْ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَاِنَّهُ مِثْلُ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ

وَقَالَ: صَلَاتُكَ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكٰى مِنْ صَلَاتِكَ وَحْدَكَ، وَصَلَاتُكَ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكٰى مِنْ صَلَاتِكَ مَعَ الرَّجُلِ، وَمَا كَثُرَتْ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

هٰكَذَا رَوَاهُ الطَّبَقَةُ الْاُوْلٰى مِنْ اَصْحَابِ شُعْبَةَ: يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

حدیث 904:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 554 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 843 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 21302 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2056 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 917 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4974

مَهْدِيّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَاَقْرَانُهُمْ، وَهٰكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ،

✧✧ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ فجر پڑھائی (اس کے بعد) متعدد منافقین جنہوں نے جماعت کے ہمراہ نماز نہیں پڑھی تھی، ان کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: فلاں (فلاں) شخص جماعت میں حاضر ہوا ہے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں یعنی نماز فجر اور نماز عشاء منافقین پر سب سے زیادہ بھاری ہیں۔ اگر ان کو ان نمازوں کا اجروثواب معلوم ہو جائے تو (ہر صورت میں) جماعت میں آئیں اگرچہ سرین کے بل گھسٹ کر آنا پڑے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلی صف میں آنے کی کوشش کیا کرو کیونکہ یہ صف فرشتوں کی صف جیسی ہے۔ اگر تمہیں اس صف کی فضیلت معلوم ہو جاتی تو (اس میں شامل ہونے کے لئے) ایک دوسرے سے آگے بڑھتے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکیلے نماز پڑھنے سے دو آدمیوں کے ساتھ نماز پڑھنا بہتر ہے اور زیادہ لوگوں کے ہمراہ نماز پڑھنا، دو کے ہمراہ پڑھنے سے بہتر ہے۔

✣✣ شعبہ کے اصحاب میں سے طبقہ اولیٰ (یعنی) یزید بن زریع، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمٰن بن مھدی، محمد بن جعفر اور ان جیسے دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے بھی اسی طرح حدیث روایت کی ہے اور سفیان بن سعید نے ابواسحاق کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث روایت کی ہے (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

905- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَسِيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيِّ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِى اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَسِيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سُفْيَانَ صَالِحُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ، عَنْ سُفْيَانَ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِى طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا لُوَيْنٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَصِيْرٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا صَلّٰى، قَالَ: اَشَاهِدٌ فُلانٌ فَذَكَرُوا الْحَدِيْثَ نَحْوَ حَدِيْثِ شُعْبَةَ، وَهٰكَذَا رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَرَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ، وَمُطَرِّفٌ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَغَيْرُهُمْ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَرَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى بَصِيْرٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ،

✧✧ سفیان نے ابواسحاق کی سند کے ساتھ عبداللہ بن ابی بصیر کے واسطے سے ابی بن کعب کی یہ روایت نقل کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو پوچھا: فلاں شخص نماز میں موجود ہے؟ (اس کے بعد حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کی طرح حدیث بیان کی)

✤✤ زہیر بن معاویہ، رقبہ بن مصقلہ، مطرف، ابراہیم بن طھمان اور دیگر محدثین ﷭ نے بھی ابواسحاق سے اسی طرح حدیث روایت کی ہے اور عبداللہ بن مبارک نے شعبہ سے انہوں نے ابواسحاق سے انہوں نے ابوبصیر سے اور انہوں نے ابی بن کعب سے یہ حدیث روایت کی ہے (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

906۔ اَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَانَا عَبْدَانُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ، فَذَكَرَهُ، وَهٰكَذَا قَالَ اِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، وَاَبُوْ حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ، وجرير بن حازم، كلهم قَالُوْا: عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بَصِيْرٍ، عَنْ اُبَيٍّ، وَقَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَخَالِدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، وَزَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وزكريا بن أبي زائدة، ويونس بن أبي إسحاق، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَمَّا حَدِيْثُ الثَّوْرِيِّ ——————، عَنْ اَبِي بَصِيْرٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَقِيْلَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِي بَصِيْرٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ،

اَمَّا حَدِيْثُ الثَّوْرِيِّ،

✤✤ اسرائیل بن یونس، ابوحمزہ السکری، عبدالرحمن بن عبداللہ المسعودی اور جریر بن حازم نے اس کی سند ابواسحاق کے بعد ابوبصیر کے واسطے سے ابی تک پہنچائی ہے جبکہ ابوبکر بن عیاش، خالد بن میمون، زید بن ابی انیسہ، زکریا بن ابوزائدہ اور یونس بن ابواسحاق نے اس کی سند ابواسحاق کے بعد عبداللہ تک پہنچائی ہے اور ثوری کی حدیث (......اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے......) ابوبصیر کے واسطے سے ابی بن کعب سے روایت کی ہے اور اس کی سندیوں بھی بیان کی گئی ہے عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِي بَصِيْرٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ،

ثوری کی حدیث:

907۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ [illegible] جَعْفَرُ بْنُ موسى [illegible] النَّيْسَابُوْرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ الْمِصِّيْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سفيانَ، عَنْ اَبِي اِسحق، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِي بَصِيْرٍ، قَالَ: قَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ الْغَدَاةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ، قَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ،

وَاَمَّا حَدِيْثُ اَبِي الْاَحْوَصِ،

ابوالاحوص کی حدیث:

908۔ فَاَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِي بَصِيْرٍ، قَالَ: قَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ، فَقَدِ اخْتَلَفُوْا فِي الْحَدِيْثِ عَلٰى اَبِي اِسْحَاقَ مِنْ اَرْبَعَةِ اَوْجُهٍ، وَالرِّوَايَةُ فِيْهَا عَنْ اَبِي بَصِيْرٍ وَّابْنِهِ عَبْدِ اللّٰهِ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ، وَالدَّلِيْلُ عَلَيْهِ رِوَايَةُ خَالِدٍ

بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیِّ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ،

اَمَّا حَدِيْثُ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ،

❖ اس حدیث میں ابواسحاق پر چار طرح کا اختلاف ہے اور اس سلسلہ میں ابواسحاق کی ابوبصیر اور اس کے بیٹے کے حوالے سے تمام روایات درست ہیں اور اس پر دلیل، خالد بن حارث کی وہ حدیث ہے جس کو انہوں نے شعبہ کے واسطے سے ابواسحاق اور معاذ بن معاذ العنبری سے روایت کیا ہے اور یحییٰ بن سعید نے شعبہ سے روایت کیا ہے۔

خالد بن حارث کی روایت:

909۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، اَنَّهٗ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَصِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ شُعْبَةُ، قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ: وَقَدْ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ، وَعَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ، يَقُوْلُ: صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ،

وَاَمَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ،

معاذ بن معاذ کی روایت:

910۔ فَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرَيْشٍ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَصِيْرٍ، قَالَ شُعْبَةُ، قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ: قَدْ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ وَمِنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ،

وَاَمَّا حَدِيْثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ،

یحییٰ بن سعید کی روایت:

911۔ فَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسَى الْخَازِنُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الْهِسِنْجَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَصِيْرٍ، قَالَ شُعْبَةُ، قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ: قَدْ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ وَمِنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَیٍّ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ، وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ،

وَقَدْ حَكَمَ اَئِمَّةُ الْحَدِيْثِ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، وَعَلِیُّ بْنُ الْمَدِيْنِیِّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِیُّ، وَغَيْرُهُمْ لِهٰذَا الْحَدِيْثِ بِالصِّحَّةِ، سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوْبَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ، يَقُوْلُ: حَدِيْثُ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ بَصِيْرٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ هٰذَا يَقُوْلُهٗ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَشُعْبَةُ، يَقُوْلُ: عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَصِيْرٍ وَّعَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، فَالْقَوْلُ قَوْلُ شُعْبَةَ، وَهُوَ اَثْبَتُ مِنْ زُهَيْرٍ

✤✤ یحییٰ بن معین، علی بن المدینی، محمد بن یحییٰ الذھلی اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے اس حدیث کو ''صحیح'' قرار دیا ہے (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ابوالعباس محمد بن یعقوب نے عباس بن محمد دوری کے واسطے سے یحییٰ بن معین کا یہ قول نقل کیا ہے کہ ابواسحاق کی سند زہیر بن معاویہ نے ابوبصیر کے واسطے سے ابی بن کعب تک پہنچائی ہے جبکہ شعبہ نے عبداللہ بن ابوبصیر اوران کے والد کے واسطے سے ابی بن کعب تک پہنچائی ہے۔ ان دونوں میں سے شعبہ کا موقف زیادہ مضبوط ہے۔ کیونکہ وہ زہیر سے زیادہ قابل اعتماد ہیں۔

912۔ اَنْبَانَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، فِيْ حَدِيْثِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ، فَقَالَ: اَشَاهِدٌ فُلَانٌ رَوَاهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ شَيْخٍ لَّمْ يَسْمَعْ مِنْهُ غَيْرَ هٰذَا، وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَصِيْرٍ، وَقَدْ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، اَنَّهُ سَمِعَ مِنْ اَبِيْهِ وَمِنْهُ، وَقَالَ الْاَحْوَصُ: عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، وَمَا اَرَى الْحَدِيْثَ اِلَّا صَحِيْحًا، وَسَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ اِسْحَاقَ الْحَرْبِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِيْنِيِّ، يَقُوْلُ: قَدْ سَمِعَ اَبُوْ اِسْحَاقَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَصِيْرٍ وَّمِنْ اَبِيْهِ اَبِيْ بَصِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمَدِيْنِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيٰى، يَقُوْلُ: رِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، وَخَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ شُعْبَةَ، وَقَوْلِ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ كُلُّهَا مَحْفُوْظَةٌ، فَقَدْ ظَهَرَ بِاَقَاوِيْلِ اَئِمَّةِ الْحَدِيْثِ صِحَّةُ الْحَدِيْثِ، وَاَمَّا الشَّيْخَانِ فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ لِهٰذَا الْخِلَافِ

✧✧ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) حسن بن محمد مہرجانی نے ابوالحسن محمد بن احمد بن البراء کے واسطے سے ابی بن کعب کی اس حدیث ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر پڑھانے کے بعد پوچھا: کہ فلاں فلاں جماعت میں حاضر ہے؟'' کے سلسلے میں علی بن المدینی کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اس حدیث کو ابواسحاق نے اپنے شیخ سے روایت کیا ہے اوران کے علاوہ اور کسی نے بھی یہ حدیث ان کے شیخ سے روایت نہیں کی۔ ان کے شیخ ''عبداللہ ابن ابی بصیر'' ہیں، جبکہ شعبہ کا کہنا ہے کہ ابواسحاق نے یہ حدیث اپنے والد سے بھی سنی ہے اوران سے بھی سنی ہے اور ابوالاحوص کا کہنا ہے کہ ابواسحاق نے عیزار بن حریث سے بھی روایت کی ہے اور میرے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے۔ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ابوبکر بن اسحاق الفقیہ نے کہا: میں نے ابراہیم بن اسحاق الحربی کے حوالے سے علی بن المدینی کا یہ قول سنا ہے کہ ابواسحاق نے عبداللہ بن ابوبصیر سے بھی روایت سنی ہے اوران کے والد ابوبصیر سے بھی۔ ابوبکر بن اسحاق کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن محمد المدینی کو کہتے سنا ہے کہ محمد بن یحییٰ کہتے ہیں: یحییٰ بن سعید اور خالد بن حارث کی شعبہ سے روایت اور ابوالاحوص کا قول کہ ابواسحاق نے عیزار بن حریث سے روایت کی ہے، سب محفوظ ہیں۔ چنانچہ ائمہ حدیث کے ان تمام اقوال سے حدیث کی صحت ثابت ہوتی ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسی اختلاف کی وجہ سے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

913۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُّوسَى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، يَقُوْلُ: سَاَلْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اَكُوْنُ فِي الصَّيْدِ وَلَيْسَ عَلَيَّ اِلَّا قَمِيصٌ وَّاحِدٌ، اَوْ جُبَّةٌ وَّاحِدَةٌ فَاشُدُّهُ؟ اَوْ قَالَ: فَازُرُّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَوْ بِشَوْكَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ مَّدِيْنِيٌّ صَحِيْحٌ، فَاِنَّ مُوْسٰى هٰذَا هُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُوْمِيُّ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا: (یارسول اللہ ﷺ) میں جب شکار کے لئے نکلا ہوا ہوتا ہوں تو میں نے صرف ایک قمیص یا ایک جبہ پہنا ہوا ہوتا ہے تو کیا (نماز کے لئے) میں اس کو باندھ لیا کروں؟ یا (شاید یہ فرمایا) میں اس کا بٹن بند کرلیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں (اس کو ضرور بند کیا کرو) اگرچہ کسی کانٹے کے ساتھ ہی کرنا پڑے۔

✤✤ یہ حدیث مدنی ہے ''صحیح'' ہے، اس میں جو موسیٰ (نامی راوی ہے) یہ ابراہیم بن عبداللہ المخزومی کا بیٹا ہے۔

914۔ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنِيبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلّٰى فِي لِحَافٍ لَا يُتَوَشَّحُ بِهِ، وَنَهَى اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي سَرَاوِيلَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاحْتَجَّا بِاَبِي تُمَيْلَةَ، وَاَمَّا اَبُو الْمُنِيبِ الْمَرْوَزِيُّ فَاِنَّهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَتَكِيِّ مِنْ ثِقَاتِ الْمَرَاوِزَةِ، وَمِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ فِي الْخُرَاسَانِيِّيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایسے لحاف میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے جس کو پہنا ہوا نہ ہو اور بغیر چادر وغیرہ اوڑھے، صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوتمیلہ کی روایات نقل کی ہیں (اور اس کی سند میں) ابوالمنیب (نامی راوی جو ہیں یہ) عبداللہ بن العتکی ہیں، مراوزہ کے ثقہ راویوں میں سے ہیں اور ان کی روایات خراسانیین میں جمع کی گئی ہیں۔

915۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

حديث 913:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 765

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث:778

حديث 914:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:936 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:3093

حديث 915:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:640

عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا سَالَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُصَلِّي الْمَرْاَةُ فِي دِرْعٍ، وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا اِزَارٌ ؟ قَالَ: اِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا يُغَطِّي ظُهُوْرَ قَدَمَيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے (آپ فرماتی ہیں:) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا عورت قمیص اور دوپٹہ میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ جبکہ اس کے اوپر کوئی بڑی چادر نہ ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ جبکہ وہ دوپٹہ اتنا لمبا ہو کہ قدموں کو ڈھانپ لے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

916۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيْمِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّيْ مَحْلُوْلٌ اِزَارُهُ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک بڑی چادر لپیٹے نماز پڑھتے دیکھا تو ان سے اس سلسلہ میں مسئلہ دریافت کیا، آپ نے جواباً کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

917۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حديث 916:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 779 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5641

حديث 917:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 641 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 377 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 655 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25208 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1711 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 775 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3071 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 1284 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحديث: 3308

قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَأَظُنُّ أَنَّهُ لِخِلَافٍ فِيْهِ عَلٰى قَتَادَةَ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حائضہ (یعنی بالغہ) کی نماز بڑی چادر کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور میرا یہ خیال ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو اس لئے ترک کیا ہے کہ علقمہ کی سند میں اختلاف ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں قتادہ نے حسن سے روایت کیا ہے حالانکہ گزشتہ حدیث میں قتادہ نے محمد بن سیرین پھر صفیہ بنت حارث کے واسطے سے اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی تھی)

918- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، أَنْبَأَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: حائض (یعنی بالغہ) عورت کی نماز، بڑی چادر کے بغیر قبول نہیں۔

919- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ قَالَ تَابَعَهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى

حدیث 919:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 492 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 317 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 745 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1390 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11805 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1699 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 791 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4070 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1350

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حمام اور قبرستان کے علاوہ پوری روئے زمین پر (کسی بھی جگہ) نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے روایت کرنے میں عبدالعزیز بن محمد نے عبدالواحد بن زیاد کی متابعت کی ہے۔ ان کی متابع حدیث درج ذیل ہے۔

920۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّیْدَلانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ، اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیَی بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِیْهِ یَحْیَی بْنِ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِیَّةَ، عَنْ یَّحْیَی بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ هٰذِهِ الْاَسَانِیْدُ كُلُّهَا صَحِیْحَةٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ وَمُسْلِمٍ وَّلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✣✣ یہ تمام اسانید امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہیں لیکن انہوں نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا ہے۔

921۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِیُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِیْ صَدَقَةُ بْنُ یَسَارٍ، سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، یَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوْا اِلَّا اِلٰی سُتْرَةٍ، وَلَا تَدَعْ اَحَدًا یَّمُرُّ بَیْنَ یَدَیْكَ، فَاِنْ اَبٰی فَقَاتِلْهُ، فَاِنَّ مَعَهُ الْقَرِیْنَ هٰذَا حَدِیْثٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سترہ کے بغیر نماز مت پڑھو، کسی کو اپنے آگے سے گزرنے کا موقع مت دو، اور اگر کوئی آگے سے گزرنے پر بضد ہو تو اس کے ساتھ لڑ پڑو کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔

حدیث 921:

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 505 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 697 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 757 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 955 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)' رقم الحدیث: 361 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 1411 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 5585 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 2369 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 800 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی' طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 3261 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 13573

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

922- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ اِلٰى سُتْرَةٍ، وَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ سھل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نماز پڑھنے لگے تو سترہ گاڑے اور اس کے بالکل قریب کھڑے ہو کر نماز پڑھے تاکہ شیطان اس کی نماز میں کوئی رخنہ نہ ڈال سکے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

923- حَدَّثَنِيْ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَنْصُوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ فِيْ شُعُرِنَا وَلُحُفِنَا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ شَكَّ اَبِيْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بالوں اور ہمارے لحافوں میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔ عبیداللہ کہتے ہیں: میرے والد کو شک ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

924- حَدَّثَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَنْصُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ

حدیث 923:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 367 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 600 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 5366 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24742 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 9808 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3927 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 1343

يَـزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُجْزِءُ مِنَ السُّتْرَةِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ، وَلَوْ بِدَقَّةِ شَعْرَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ مُفَسَّرًا بِذِكْرِ دِقَّةِ الشَّعْرِ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اونٹ کی دم جتنا سترہ کافی ہے، اگرچہ باریک بالوں کا ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔لیکن انہوں نے ''دقۃ الشعر'' کا ذکر کر کے تفصیلی حدیث ذکر نہیں کی۔

925- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسْتُرْ اَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ، وَلَوْ بِسَهْمٍ

❖❖ حرملہ بن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ بن معبد اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نماز کے لئے سترہ بناؤ اگرچہ تیر کا ہی بنالو۔

926- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، وَاَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِيُّ بِنَيْسَابُوْرَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اللَّيْثِ الْكَرْمِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّنُّوْعِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ رَجَاءٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَتِرُوْا بِصَلَاتِكُمْ وَلَوْ بِسَهْمٍ

حدیث 924:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ه/1970، رقم الحديث: 808 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ه/1984، رقم الحديث: 496 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ه/1984، رقم الحديث: 635

حدیث 925:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15378 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994، رقم الحديث: 3276 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984، رقم الحديث: 941 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983، رقم الحديث: 6539 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية مدينه منوره 1413ه/1992، رقم الحديث: 166

✧✧ عبدالملک بن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: اپنی نمازوں کو چھپاؤ (سترہ گاڑو) اگرچہ کسی تیر کے ذریعے سے۔

927- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ الْاَصَمُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ، عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ، يَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ، وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِاِسْنَادِهِ سَوَاءً "سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ، اَلْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ مسلم بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ہرنماز کے بعد یوں دعا مانگا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ، وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (اے اللہ میں کفر، فقراور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی پوری سند سے یہ حدیث بھی روایت کی ہے (جس میں حضور ﷺ نے فرمایا) عنقریب ایسا فتنہ برپا ہوگا کہ اس میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا۔

928- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهٗ قَالَ: اُمِرْنَا اَنْ نُسَبِّحَ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَنَحْمَدَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ، وَنُكَبِّرَ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ، قَالَ: فَاُتِیَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِیْ نَوْمِهٖ فَقِيْلَ لَهٗ: اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوْا فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ كَذَا وَكَذَا ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاجْعَلُوْهَا خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ، وَاجْعَلُوْا فِيْهَا التَّهْلِيْلَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَافْعَلُوْا

حديث 927:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 20425 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 747

حديث 928:

اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1354 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 21640 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2017 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 752 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 4898

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ سُمَيٍّ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھنے کا حکم دیا (زید کہتے ہیں) ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ اس کو کوئی شخص پوچھ رہا ہے کہ کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نماز کے بعد (فلاں فلاں چیز) اتنی اتنی بار پڑھنے کا حکم دیا ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں۔ اس نے کہا: اس کو پچیس مرتبہ پڑھ لیا کرو لیکن ساتھ ہی ساتھ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بھی پڑھ لیا کرو۔ جب صبح ہوئی تو وہ شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور رات کا دیکھا ہوا خواب سنایا (اس پر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ٹھیک ہے) ایسے کر لیا کرو۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس انداز سے بیان نہیں کیا۔ تاہم دونوں نے سمی کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے ابوصالح کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی "ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالْاُجُوْرِ" (مالدار، اجر لے گئے) والی حدیث نقل کی ہے اور اس میں خواب اور یہ زائد الفاظ موجود نہیں ہیں۔

929- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ حُنَيْنِ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ الْاُمَوِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا الْمُعَوِّذَاتِ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نماز کے بعد "سورۃ الفلق اور سورۃ الناس" پڑھا کرو۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

930- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فَلْيَشُدَّهُ عَلٰى حَقْوِهِ، وَلَا تَشْتَمِلُوْا كَاشْتِمَالِ الْيَهُوْدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَا كَيْفِيَّةَ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کو اپنی کمر پر باندھ لے، یہودیوں کی طرح نہ لپیٹے۔

حدیث: 929

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 812

حدیث: 930

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 769

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کی کیفیت ذکر نہیں کی۔

931۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ، وَاَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَا فِيهِ تَغْطِيَةَ الرَّجُلِ فَاهُ فِي الصَّلٰوةِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سدل (یعنی کپڑا لٹکانا) کرنے اور چہرہ ڈھانپنے سے منع فرمایا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نماز میں چہرہ ڈھانپنے کا ذکر نہیں کیا۔

932۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مِهْرَانُ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا اَبُو حَزْرَةَ يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: سِرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَقَامَ يُصَلِّي وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ، فَذَهَبْتُ اُخَالِفُ بَيْنَ اَطْرَافِهَا، ثُمَّ تَوَاقَفْتُ عَلَيْهَا لَا تَسْقُطُ ثُمَّ جِئْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ بِيَدِي فَاَدَارَنِي حَتّٰى اَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ حَتّٰى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ فَاَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا حَتّٰى اَقَامَنَا خَلْفَهُ، قَالَ: وَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُنِي وَاَنَا لَا اَشْعُرُ، ثُمَّ فَطِنْتُ بِهِ فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنْ اَتَّزِرَ بِهَا، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا جَابِرُ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ، وَاِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلٰى حَقْوِكَ هٰذَا صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◇◇ حضرت عبادہ بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، انہوں نے فرمایا: میں رسول

حدیث: 931

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 643 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8532 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2289 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3125 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 1280

اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ کے سفر میں شریک تھا، آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، اس وقت میرے اوپر ایک چادر تھی، میں نے اس کے کنارے پکڑ کر اپنے اوپر اس طرح ڈال لئے کہ نیچے نہ گرے۔ دایاں کنارہ بائیں بازو پر اور بایاں کنارہ دائیں بازو پر پھر میں آپ ﷺ کی بائیں جانب آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے گھما کر بائیں جانب سے دائیں جانب کر لیا پھر ابن صخر آئے، وہ بھی بائیں جانب کھڑے ہو گئے، آپ ﷺ نے ہم دونوں کو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پیچھے کھڑا کر لیا (عبادہ کہتے ہیں) پھر آپ ﷺ مجھے دیر تک دیکھتے رہے لیکن مجھے پتہ نہ چلا (کہ آپ مجھے دیکھ رہے ہیں) پھر مجھے پتہ چل گیا تو آپ ﷺ نے مجھے اشارہ کیا کہ میں گرہ لگا لوں۔ جب رسول اکرم ﷺ (نماز سے) فارغ ہوئے تو فرمایا: اے جابر! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب چادر بڑی ہو تو اس کے کنارے (دایاں کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ دائیں) کندھے پر ڈال لیا کرو اور جب تنگ ہو تو کمر پر گرہ باندھ لیا کرو۔

❊❊ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

933- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ اِلٰى حَاشِيَةِ الْمَطَافِ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِيْنَ اَحَدٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَقَدْ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيْخِ رِوَايَةَ الْمُطَّلِبِ

✧✧ حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، جس وقت آپ ﷺ طواف سے فارغ ہو کر مطاف کے کنارے پر آئے، آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی، اس وقت آپ ﷺ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی چیز حائل نہ تھی (یعنی کوئی سترہ وغیرہ نہیں گاڑا تھا اور طواف کرنے والے آپ ﷺ کے آگے سے گزر رہے تھے)

❊❊ یہ حدیث صحیح ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے "تاریخ" میں مطلب کی روایت سے نقل کی ہے۔

934- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا

حدیث 933:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2959 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2363 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 815 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 3953

حدیث 934:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2371 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 827 اخرجه ابويعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2652 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12415

جَرِیرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ یَعْلَی بْنِ حَکِیمٍ، وَالزُّبَیْرِ بْنِ الْخِرِّیتِ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی فَمَرَّتْ شَاةٌ بَیْنَ یَدَیْهِ فَسَاعَاهَا اِلَی الْقِبْلَةِ حَتّٰی اَلْزَقَ بَطْنَهُ بِالْقِبْلَةِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (ایک مرتبہ) نماز پڑھ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے ایک بکری گزرنے لگی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو روکتے روکتے قبلہ کی طرف بڑھتے رہے حتیٰ کہ آپ خود قبلہ کے ساتھ جا لگے (لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کو آگے سے گزرنے نہیں دیا)

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

935۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَی الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ الْحَنَفِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْهِرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلٰوةَ لِاَنَّهَا مِنْ مَتَاعِ الْبَیْتِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ لِاسْتِشْهَادِهِ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ مَقْرُوْنًا بِغَیْرِهٖ مِنْ حَدِیْثِ ابْنِ وَهْبٍ وَّلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بلی (کے آگے سے گزرنے) سے نماز نہیں ٹوٹتی کیونکہ اس کی حیثیت گھر کے سامان جیسی ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالرحمٰن بن ابی زناد کی روایت بطور شاہد روایت کی ہے، جو ابن وہب کی حدیث کے بالکل قریب تر ہے۔

936۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِی بَعْضِ صَلَاتِهٖ: اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِی حِسَابًا یَّسِیرًا فَلَمَّا انْصَرَفَ، قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا الْحِسَابُ الْیَسِیرُ؟ قَالَ: یُنْظَرُ فِی کِتَابِهٖ وَیُتَجَاوَزُ لَهُ عَنْهُ، اِنَّهُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ یَوْمَئِذٍ یَّا عَائِشَةُ هَلَکَ، فَکُلُّ مَا یُصِیبُ الْمُؤْمِنَ یُکَفِّرُ اللّٰهُ عَنْهُ

حدیث 935:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 369 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 828

حدیث 936:

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 849

حَتَّى الشَّوْكَةَ تَشُوكُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

❖❖ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ نماز میں رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا مانگی۔ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًا (یا اللہ! میرا حساب آسان لینا) جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے پوچھا: یارسول اللہ یہ ''آسان حساب'' کیا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کے نامہ اعمال کو دیکھ کر اس سے درگزر کرلیا جائے۔ (پھر آپ ﷺ نے فرمایا) اے عائشہ! اُس دن جس کے حساب کی تفتیش شروع ہوگئی وہ ہلاک ہوگیا۔ اس لئے مومن کو جو بھی تکلیف آتی ہے، اس کے بدلے اس کے گناہ مٹائے جاتے ہیں حتیٰ کہ جو کانٹا بھی چبھتا ہے (اس کے عوض بھی اس کے گناہ مٹتے ہیں)

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا گیا۔

937۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَائَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَدْعُوْ بِهٖ فِيْ صَلَاتِيْ، فَقَالَ: سَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا، وَاحْمَدِي اللّٰهَ عَشْرًا، وَكَبِّرِي اللّٰهَ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِي اللّٰهَ مَا شِئْتِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُم سلیم، نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئیں اورعرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی دعا سکھائیں جو میں نماز کے بعد مانگا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ۱۰ مرتبہ ''سبحان اللہ'' ۱۰ مرتبہ ''الحمدللہ'' اور ۱۰ مرتبہ ''اللہ اکبر'' پڑھو، پھر جو چاہو اللہ سے دعا مانگا کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

938۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا

حديث 937:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 481 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1299 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12228 اخرجه ابوحاتم البستی في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2011 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 850 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی في "سننه الكبریٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1222

حديث 938:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 866

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْاَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ، اَنَّهُ رَاٰى اَبَا بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ يُصَلِّي وَعِنَانُ دَابَّتِهٖ فِيْ يَدِهٖ، فَلَمَّا رَكَعَ انْفَلَتَ الْعِنَانُ مِنْ يَّدِهٖ، فَانْطَلَقَتِ الدَّابَّةُ فَنَكَصَ اَبُوْ بَرْزَةَ عَلٰى عَقِبِهٖ وَلَمْ يَلْتَفِتْ حَتّٰى لَحِقَ الدَّابَّةَ وَاَخَذَهَا، ثُمَّ مَشٰى كَمَا هُوَ ثُمَّ اَتٰى مَكَانَهُ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ فَقَضٰى صَلَاتَهٗ، فَاَتَمَّهَا ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّيْ قَدْ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوٍ كَثِيْرٍ حَتّٰى عَدَّ غَزَوَاتٍ فَرَاَيْتُ مِنْ رُخْصَتِهٖ وَتَيْسِيْرِهٖ فَاَخَذْتُ بِذٰلِكَ، فَلَوْ اَنِّيْ تَرَكْتُ دَابَّتِيْ حَتّٰى تَلْحَقَ بِالصَّحْرَاءِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ شَيْخًا كَبِيْرًا اَتَخَبَّطُ الظُّلْمَةَ كَانَ اَشَدَّ عَلَيَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ارزق بن قیس فرماتے ہیں: انہوں نے حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے جانور کی لگام ہاتھ میں پکڑی ہوئی اور نماز پڑھ رہے تھے، جب وہ رکوع میں گئے تو ان کے جانور کی لگام ان کے ہاتھ سے چھوٹ گئی اور وہ جانور بھاگ گیا۔ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے وہیں نماز چھوڑی اور اس سے بالکل توجہ ہٹا کر (جانور کے پیچھے بھاگ کھڑے ہوئے) یہاں تک کہ وہ جانور تک پہنچ گئے اور اس کو پکڑ لیا پھر اس کو لے کر اسی جگہ پر آ گئے جہاں پر نماز پڑھ رہے تھے اور نماز پڑھی۔ جب سلام پھیرا تو فرمانے لگے: میں نے بہت سارے غزوات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی (ارزق بن قیس کہتے ہیں) انہوں نے کتنے ہی غزوات گنوا دیئے (آپ فرماتے ہیں) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی رخصتیں اور آسانیاں دیکھی ہیں، اس لئے میں نے انہی کو اختیار کیا ہے، اب اگر میں جانور کو چھوڑ دیتا اور وہ صحرا میں نکل جاتا پھر میں اس بڑھاپے کے عالم میں اندھیروں میں بھٹکتا پھرتا تو یہ میرے لئے اس سے بھی زیادہ دشوار ہوتا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

939- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حدیث 939:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه٬ حلب٬ شام ٬ 1406ھ٬ 1986ء٬ رقم الحديث: 1202 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفكر٬ بيروت٬ لبنان٬ رقم الحديث: 1245 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی٬ بيروت٬ لبنان٬ 1407ھ٬ 1987ء٬ رقم الحديث: 1504 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه٬ قاهره٬ مصر٬ رقم الحديث: 7178 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله٬ بيروت٬ لبنان٬ 1414ھ/1993ء٬ رقم الحديث: 2351 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی٬ بيروت٬ لبنان٬ 1390ھ/1970ء٬ رقم الحديث: 869 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه٬ بيروت٬ لبنان٬ 1411ھ/ 1991ء٬ رقم الحديث: 520 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز٬ مكه مكرمه٬ سعودی عرب 1414ھ/1994ء٬ رقم الحديث: 3251 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة٬ بيروت٬ لبنان٬ رقم الحديث: 2538

حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَیْنِ فِی الصَّلٰوةِ: الْحَیَّةِ، وَالْعَقْرَبِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ مِّنْ ثِقَاتِ اَهْلِ الْیَمَامَةِ، سَمِعَ مِنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ وَرَوٰی عَنْهُ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ، وَقَدْ وَثَّقَهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کالے (جانوروں کو) نماز کے دوران (بھی) مار دینے کا حکم دیا۔(۱) سانپ اور (۲) بچھو۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور ضمضم بن جوس، اہل یمامہ کے ثقہ راویوں میں سے ہیں۔انہوں نے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے حدیث کا سماع کیا ہے اور یحییٰ بن کثیر نے ان سے حدیث روایت کی ہے اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے بارے میں اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

940۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ نُصَیْرٍ الدَّرَابَرْدِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَلْتَفِتُ فِیْ صَلَاتِهٖ یَمِیْنًا وَشِمَالًا، وَلَا یَلْوِیْ عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهٖ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوران نماز (آنکھ کی پتلیاں گھما کر) دائیں بائیں متوجہ تو ہو جایا کرتے تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گردن پیچھے کی طرف کبھی نہیں پھیری۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

941۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا یَحْیٰی، عَنْ سُفْیَانَ، وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ الْهَیْثَمِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَبِی اللَّیْثِ، حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا کُنْتَ فِی الصَّلٰوةِ فَلَا تَبْزُقْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَلَا عَنْ یَّمِیْنِكَ، وَلٰکِنِ ابْصُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ اِنْ کَانَ فَارِغًا اَوْ تَحْتَ قَدَمَیْكَ، وَقَالَ: بِرِجْلِهٖ کَاَنَّهٗ یَحُطُّهٗ بِقَدَمِهٖ هٰذَا اللَّفْظُ حَدِیْثُ اَبِی الْعَبَّاسِ،

حدیث 941:

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 571 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 876 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 877 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 8172

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى مَا اَصَّلْتُهُ مِنْ تَفَرُّدِ التَّابِعِيِّ عَنِ الصَّحَابِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ طارق بن عبداللہ المحاربی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دوران نماز اپنے آگے اور دائیں طرف تھوک مت پھینکو (ہاں ضرورت ہوتو) اگر بائیں جانب خالی ہوتو اس طرف پھینکو یا پاؤں کے نیچے، پھر آپ ﷺ نے پاؤں کو یوں رگڑا گویا کہ اس کو قدم سے مسل رہے ہیں۔

✤✤ یہ الفاظ ابوالعباس کی حدیث کے ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے اور ہم نے اس کو اس قانون کے مطابق یہاں پر ذکر کیا ہے کہ صحابی سے روایت کرنے والا تابعی منفرد ہو، جبکہ ان تک طریق درست ہو، لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا ہے۔

942۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ أَبُو الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرٰى

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى أَبِي الْعَلَاءِ فَإِنَّهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ الصَّحَابِيِّ وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ ابوالعلاء بن شخیر اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے (ایک مرتبہ) رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی، آپ ﷺ نے کھنکار پھینکا پھر اس کو اپنے الٹے پاؤں کے جوتے کے ساتھ رگڑ دیا۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا ہے جبکہ دونوں نے ابوالعلاء کی روایات نقل کی ہیں۔ یہ ابوالعلاء یزید بن عبداللہ بن شخیر ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن شخیر صحابی کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

943۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث: 942

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 554 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 16356

حدیث: 943

اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 993 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه' مکتبه المتنبی' بیروت' قاهره' رقم الحدیث: 729 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 7449

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تُعْجِبُهُ الْعَرَاجِينُ اَنْ يُمْسِكَهَا بِيَدِهِ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّفِيْ يَدِهِ وَاحِدٌ مِّنْهَا فَرَاٰى نُخَامَاتٍ فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَحَتَّهُنَّ حَتّٰى اَنْقَاهُنَّ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا، فَقَالَ: اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّسْتَقْبِلَهُ رَجُلٌ فَيَبْصُقَ فِيْ وَجْهِهِ، اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ، وَالْمَلَكُ عَنْ يَّمِيْنِهِ، فَلَا يَبْصُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَلْيَبْصُقْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى، اَوْ عَلٰى يَسَارِهِ، وَاِنْ عَجِلَتْ بِهٖ بَادِرَةٌ فَلْيَتْفُلْ هٰكَذَا فِيْ طَرَفِ ثَوْبِهٖ وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ مُّفَسَّرٌ فِيْ هٰذَا الْبَابِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی ٹہنی بڑے شوق سے ہاتھ میں رکھا کرتے تھے، ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں وہی کھجور کی ٹہنی پکڑی ہوئی تھی (اس دن) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ رخ کی دیوار پر رینٹھ لگی ہوئی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تمام صاف کر دی اور ناراضگی کے عالم میں لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند ہے کہ یہ کسی کی طرف متوجہ ہو اور وہ آگے سے اُس کے منہ کے اوپر تھوک مل دے؟ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جب بندہ نماز میں ہوتا ہے تو اس کا رب اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور فرشتہ اس کی دائیں طرف ہوتا ہے، اس لئے اپنے آگے اور دائیں طرف مت تھوکا کرو، اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوک لیا کرو اور اگر بہت جلدی ہو، تو یوں کپڑے کے ایک کنارے میں تھوک کر کپڑے کو مل لیا کرو۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے اور اس باب میں مفسر حدیث ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے لیکن انہوں نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

944۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، اَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ فَجَآءَ، وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ، فَقَالَ: لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ، وَحَضَرَتِ الْغَائِطُ فَابْدَءُوْا بِالْغَائِطِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ مِّنْ جُمْلَةِ مَا قَدَّمْتُ ذِكْرَهُ مِنْ تَفَرُّدِ التَّابِعِيِّ عَنِ الصَّحَابِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 944:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 142 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 616 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1427 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 932 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4807 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودي عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 640

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ارقم ایک قبیلے کی امامت کروایا کرتے تھے (ایک دن) آپ مسجد میں آئے تو اقامت ہو چکی تھی۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھائے کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے ''جب نماز کا وقت ہو جائے اور اسی وقت قضائے حاجت کی بھی ضرورت پڑے تو پہلے قضائے حاجت کرو''

✧✧ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا ہے اور یہ بھی اسی طرح کی حدیث ہے کہ صحابی سے روایت کرنے والا تابعی منفرد ہے۔

945۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ اَنَّهُ رَكِبَ فِي طَلَبِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ بِالْمَدِينَةِ فَسَالَ عَنْهُ، فَقَالُوا: قَدْ سَارَ اِلٰى مَكَّةَ، فَاتَّبَعَهُ فَوَجَدَهُ قَدْ سَارَ اِلَى الطَّائِفِ، فَاتَّبَعَهُ فَوَجَدَهُ فِي زَرْعَةِ الَّذِي يُسَمَّى الْوَهْطُ، قَالَ ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ يَمْشِي مُخَاصِرًا رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ وَّالْقُرَشِيُّ يُزَنُّ بِالْخَمْرِ، فَلَقِيتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ، فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ الْيَوْمَ، وَمِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ ؟ وَاَخْبَرْتُهُ ثُمَّ سَاَلْتُهُ: هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ مِّنْ اُمَّتِي فَتُقْبَلُ لَهُ صَلٰوةٌ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عروہ بن رویم روایت کرتے ہیں کہ ابن دیلمی بیت المقدس میں رہائش پذیر تھے، وہ عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے مدینہ منورہ کی جانب روانہ ہوئے (جب وہ مدینہ پہنچے تو) لوگوں سے ان کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے بتایا کہ وہ مکہ کی طرف گئے ہوئے ہیں۔ ابن دیلمی ان کے پیچھے چل دیئے۔ (جب آپ مکہ پہنچے تو پتہ چلا کہ) طائف کی طرف گئے ہوئے ہیں (ابن دیلمی) وہاں سے بھی ان کے پیچھے چل دیئے بالآخر طائف کے ایک باغ میں (جس کو وھط بھی کہتے ہیں) ان سے ملاقات ہوگئی (ابن دیلمی) کہتے ہیں: میں جب ان کے پاس پہنچا، تو وہ ایک قریشی نوجوان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے جو کہ شراب خوری کے حوالے سے بدنام تھا، میں نے آپ سے ملاقات کی اور ان کو سلام کیا، انہوں نے بھی مجھے سلام کیا، وہ مجھے کہنے لگے: آج کہاں ہو؟ اور کہاں سے آ رہے ہو؟ مزید حال احوال دریافت کرنے اور ضروری گفتگو کے بعد میں نے ان سے پوچھا: اے عبداللہ بن عمرو! کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن رکھا ہے: میرا جو امتی شراب پیتا ہے، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

946۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا يَفْعَلُ

هٰذَا حَدِيثٌ رُوَاتُهُ مَدَنِيُّونَ ثِقَاتٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ہمیں قرآن میں حضر (حالت اقامت) کی نماز اور خوف کی نماز تو مل گئی ہے لیکن قرآن میں کہیں بھی سفر کی نماز کا ذکر نہیں ملا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو ہماری طرف مبعوث فرمایا ہے، ہم کچھ نہیں جانتے۔ بس ہم نے رسول اکرم ﷺ کو جو عمل کرتے دیکھا وہی عمل ہم نے اپنا لیا (خواہ قرآن میں اس کا ذکر موجود ہو یا نہ ہو)

❖ اس حدیث کے راوی مدنی ہیں ثقہ ہیں لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روایت نہیں کیا۔

947۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو چار زانو بیٹھے نماز پڑھتے دیکھا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 946:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1434 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1066 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1334 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 5333 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1451 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 946 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1892 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5171 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 4276

حدیث 947:

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 978 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1363 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3475

948 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِّمُوا الصَّبِيَّ الصَّلٰوةَ ابْنَ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حرملہ بن عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ اپنے چچا عبدالملک بن ربیع سے وہ ان کے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات سال کی عمر سے بچوں کو نماز سکھانا شروع کر دو اور دس سال کی عمر کے بعد ان پر سختی کرو۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

949۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسٰى، قَالَا: اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ بِمَجْنُونَةِ بَنِي فُلَانٍ، وَقَدْ زَنَتْ وَاَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِرَجْمِهَا، فَرَدَّهَا عَلِيٌّ، وَقَالَ لِعُمَرَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَتَرْجُمُ هٰذِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَوَ مَا تَذْكُرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ، عَنِ الْمَجْنُونِ الْمَغْلُوبِ عَلٰى عَقْلِهِ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَحْتَلِمَ؟ قَالَ: صَدَقْتَ، فَخَلّٰى عَنْهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ (ایک دفعہ) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فلاں قبیلے کی ایک مجنونہ عورت کے پاس سے گزرے، وہ زنا کی مرتکب ہوئی تھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو رجم کرنے کا فیصلہ فرما دیا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس حکم پر عملدرآمد روک دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ اس کو رجم کروائیں گے؟ انہوں نے جواب

حدیث 949:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4399 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1183 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 143 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1003 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 7343 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8091 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 587 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث: 741

دیا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ کا وہ فرمان یاد نہیں ہے کہ تین طرح کے لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے۔ (۱) وہ، جس کی عقل پر جنون کا غلبہ ہو (۲) سویا ہوا، جب تک کہ اٹھ نہ جائے (۳) بچہ، جب تک بالغ نہ ہو جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے سچ فرمایا: پھر انہوں نے فیصلہ واپس لے لیا اور عورت کو بری کر دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

950۔ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى الْحَصِيْرِ وَالْفَرْوَةِ الْمَدْبُوْغَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِذِكْرِ الْفَرْوَةِ، اِنَّمَا خَرَّجَهُ مُسْلِمٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَبِيْ سَعِيْدٍ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْحَصِيْرِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر اور رنگی ہوئی کھال پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے "فروہ" کے ذکر کے ساتھ اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق ابوسعید کی حدیث نقل کی ہے۔

951۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ صَلّٰى عَلٰى بِسَاطٍ، ثُمَّ قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بِسَاطٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِزَمْعَةَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے چٹائی پر نماز پڑھی پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے چٹائی پر نماز

حدیث 950:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث:1006 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث:3993 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 661 اخرجه ابو عيسٰى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث:332 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1029 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث:1374 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث:11086 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث:1004 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 714 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:11129

پڑھی ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ کی اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زمعہ کی روایات نقل کی ہیں۔

952۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ نَعْلَيْهِ، اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ، وَلَا يُؤْذِيْ بِهِمَا غَيْرَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نماز پڑھے، تو اپنے جوتے پہن کر رکھے یا اپنے دونوں پاؤں کے درمیان اتارے، ان کے ساتھ کسی کو تکلیف مت پہنچائے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

953۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: حَضَرْتُ

حدیث 951:

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1030 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2061 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2472 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1005 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 11624 اخرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 4043 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4084 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 1326

حدیث 952:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير يمامه بيروت لبنان 1407ھ1987ء رقم الحديث: 655 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1432 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2183 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1009 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4058 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 783 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1519

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَصَلَّى الصُّبْحَ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَّسَارِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ يُعْرَفُ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ اَخْرَجْتُهٗ شَاهِدًا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں فتح مکہ کے سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھانے لگے، تو اپنے جوتے اتار کر اپنی بائیں جانب رکھ لئے۔

✣✣ یہ حدیث محمد بن عباد بن جعفر کے حوالے سے معروف ہے میں نے اس کو بطور شاہد نقل کیا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

954- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ يُّوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَا يَضَعْ نَعْلَيْهِ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَلَا عَنْ يَّسَارِهٖ، اِلَّا اَنْ لَّا يَكُوْنَ عَنْ يَّسَارِهٖ اَحَدٌ، وَلْيَضَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نماز پڑھنے لگے، تو اپنے جوتے، دائیں یا بائیں مت اتارے بلکہ اپنے قدموں کے درمیان رکھے ہاں البتہ اگر اس کی بائیں جانب کوئی نہ ہو تو (اس طرف رکھ سکتا ہے)

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

955- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ نَعَامَةَ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ؟ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَاَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا، قَالَ: اِنَّ جِبْرَائِيْلَ اَتَانِيْ فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ بِهِمَا خَبَثًا، فَاِذَا جَآءَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ

حدیث 955:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11169 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1017 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 3889 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 12097 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 142 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 4048 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 7890 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2185 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2154

فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ فَلْيَنْظُرْ فِيهِمَا خَبَثٌ، فَإِنْ وَجَدَ فِيهِمَا خَبَثًا فَلْيَمْسَحْهُمَا بِالْأَرْضِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک مرتبہ) نماز پڑھائی تو اپنے جوتے اتار دیئے، لوگوں نے بھی اپنے اپنے جوتے اتار دیئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا: تم لوگوں نے جوتے کیوں اتارے؟ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے جوتے اتارے ہیں تو ہم نے بھی اتار دیئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آ کر بتایا تھا کہ میرے جوتوں میں کوئی نجاست لگی ہوئی ہے (میں نے تو اس لئے جوتے اتارے تھے) چنانچہ جب تم مسجد میں آؤ تو اپنے جوتوں کو پلٹ کر دیکھ لیا کرو، اگر اس میں کوئی گندگی لگی ہو تو زمین سے رگڑ کر اس کو صاف کر دیا کرو پھر جوتے پہن کر نماز پڑھ لیا کرو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہا دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

956- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّمْلِيِّ، عَنْ يَعْلٰى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَالِفُوا الْيَهُوْدَ فَاِنَّهُمْ لَا يُصَلُّوْنَ فِيْ خِفَافِهِمْ، وَلَا نِعَالِهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ یعلیٰ بن شداد بن اوس اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودیوں کی مخالفت کرو کیونکہ وہ موزوں اور جوتوں میں نماز نہیں پڑھتے۔

❖ یہ حدیث ''صحیح الاسناد'' ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روایت نہیں کیا۔

957- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ السُّوْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَبَقِيَّةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَخْلَعْ نَعْلَيْهِ بَيْنَ رِجْلَيْهِ، اَوْ لِيُصَلِّ فِيْهِمَا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نماز پڑھنا چاہے تو اپنے جوتے، اپنے پاؤں کے درمیان اتارے یا پہنے ہوئے ہی نماز پڑھ لے۔

حدیث 956:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 652 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2186 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4056 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 7164

958- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَحْدَثَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلٰى اَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ

تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَحْدَثَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلْ بِيَدِهِ عَلٰى وَجْهِهِ وَلْيَنْصَرِفْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِاَنَّ بَعْضَ اَصْحَابِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَوْقَفَهُ عَنْهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص نماز کے دوران بے وضو ہو جائے تو وہ اپنی ناک پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کی طرف نکل جائے۔

❖ محمد علی مقدمی نے بھی فضل بن موسیٰ کی متابعت میں یہ حدیث ہشام بن عروہ کے واسطے سے ان کے والد سے اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص نماز کے دوران بے وضو ہو جائے تو وہ اپنا ہاتھ چہرے پر رکھ کر پلٹ جائے اور یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہشام بن عروہ کے بعض اصحاب نے ان سے سند کو موقوف کیا ہے۔

959- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَزَّارُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلّٰى ثَلَاثًا، اَوْ اَرْبَعًا، فَلْيَرْكَعْ رَكْعَةً يُحْسِنُ رُكُوعَهَا، وَسُجُودَهَا، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الزِّيَادَةِ مِنْ ذِكْرِ الرَّكْعَةِ وَلَهُ شَاهِدٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَهُوَ قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي النُّقْصَانِ فَلْيُصَلِّ حَتّٰى يَبْنِكَ فِي الزِّيَادَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھتے

حديث 959:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 1026
ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 3627

حديث 960:

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 2674 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 1053 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 3730

ہوئے بھول جائے اور اسے کچھ یاد نہ آئے کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں، تین پڑھی ہیں یا چار؟ تو وہ انتہائی اچھے طریقے سے رکوع وسجود کے ساتھ ایک رکعت (مزید) ادا کرے اور (سہو کے) دوسجدے کر لے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن انہوں نے رکعت کے ذکر والی زیادتی نقل نہیں کی۔ اور اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل نہیں کیا اور وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے: جب کسی کو (نماز میں) کم رکعتوں میں شک واقع ہو تو وہ اپنے شک اور زیادتی کے درمیان نماز پڑھے۔

960- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِمَاكٍ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوْبَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَسَهَا، فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ سَهَوْتَ فَسَلَّمْتَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ، فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ، ثُمَّ اَتَمَّ تِلْكَ الرَّكْعَةَ، فَسَاَلْتُ النَّاسَ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِيْ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ سَهَوْتَ، فَقِيْلَ لِيْ: تَعْرِفُهُ، قُلْتُ: لَا، اِلَّا اَنْ اَرَاهُ، فَمَرَّ بِيْ رَجُلٌ، فَقُلْتُ: هُوَ هٰذَا، فَقَالُوْا: هٰذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اخْتَصَرَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ حَبِيْبٍ

✧✧ حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز ادا کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سہو ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا اور نماز ختم کر دی۔ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بھول گئے ہیں، آپ نے دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری رکعت (پڑھا کر نماز) مکمل کی (معاویہ کہتے ہیں) میں نے لوگوں سے پوچھا کہ وہ شخص کہاں ہے؟ جس نے کہا تھا "یا رسول اللہ! آپ بھول گئے ہیں" مجھے کہا گیا: آپ ان کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں۔ ہاں اگر دیکھ لوں تو پہچان لوں گا۔ اس کے بعد ایک شخص میرے پاس سے گزرا تو میں نے کہا: یہی ہے وہ شخص، تو لوگوں نے بتایا کہ یہ "طلحہ بن عبید اللہ" ہے۔

❖❖ اس حدیث کو لیث بن سعد نے ابن ابی حبیب سے بھی روایت کیا ہے لیکن ان کی حدیث ذرا مختلف ہے۔

961- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، اَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ، وَقَدْ بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَهُوَ مِنَ النَّوْعِ الَّذِيْ يَطْلُبَانِ لِلصَّحَابِيِّ مُتَابِعًا فِيْ

حدیث 961:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1023 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 764 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 1628

الرِّوَايَةِ عَلٰى اَنَّهُمَا جَمِيعًا قَدْ خَرَّجَا مِثْلَ هٰذَا

✧✧ حضرت معاویہ بن حدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور نماز میں سے ایک رکعت باقی رہ گئی۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔اور یہ حدیث اسی قسم میں شامل ہے کہ صحابی سے روایت کرنے میں شیخین کوئی متابع ڈھونڈتے ہیں۔ جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس جیسی دیگر احادیث نقل کی ہیں۔

962۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الدَّرَابَرْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمّٰى سَجْدَتَيِ السَّهْوِ الْمُرْغِمَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ مُحْتَجٌّ بِجَمِيْعِ رُوَاتِهٖ، وَاَبُوْ مُجَاهِدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَيْسَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمَرَاوِزَةِ يُجْمَعُ حَدِيْثُهٗ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دوسجدوں کو "مرغمتين" (ناک رگڑوانے والے) کا نام دیا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی جاتی ہیں اور اس کی سند میں موجود ابومجاہد عبداللہ بن کیسان، مراوزہ کے ثقہ راویوں میں سے ہیں،ان کی روایات کو جمع کیا جاتا ہے۔

963۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ رَاٰى اَبَا رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّهُوَ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَقَدْ غَرَزَ ضَفِرَهٗ فِيْ قَفَاهُ فَحَلَّهَا اَبُوْ رَافِعٍ فَالْتَفَتَ الْحَسَنُ اِلَيْهِ مُغْضَبًا، فَقَالَ اَبُوْ رَافِعٍ: اَقْبِلْ عَلٰى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ذٰلِكَ كِفْلُ الشَّيْطٰنِ يَعْنِيْ مَقْعَدَ الشَّيْطَانِ يَعْنِيْ مَغْرَزَ ضَفِرِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَقَدِ احْتَجَّا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهٖ غَيْرِ عِمْرَانَ، قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ: عِمْرَانُ بْنُ

حديث 962:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1025 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2655 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث:1063 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:12050

مُوْسٰى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ الْقُرَشِيُّ اَخُو اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى رَوٰى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَّابْنُ عُلَيَّةَ اَيْضًا

✧✧ سعید بن ابوسعید المقبری اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافع کو دیکھا کہ وہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جبکہ "حسن" کھڑے نماز پڑھ رہے تھے اور انہوں نے اپنے گندھے ہوئے بالوں کی پٹی، سوئی کے ساتھ اپنی گدی پر چپکا رکھی تھی۔ ابورافع نے اس کو کھول دیا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ بہت غصے کے ساتھ ان کی طرف دیکھنے لگے۔ ابورافع نے کہا: آپ اپنی نماز کی طرف متوجہ رہیں اور غصہ نہ کریں، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ "یہ شیطان کی کفل ہے یعنی شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے یعنی گندھے ہوئے بالوں کی چوٹی۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں، عمران کے علاوہ علی بن مدینی کہتے ہیں: عمران بن موسیٰ بن عمرو بن سعید بن العاص عمر قرشی، ایوب بن موسیٰ کے بھائی ہیں، ان سے ابن جریج اور ابن عیینہ نے بھی احادیث روایت کی ہیں۔

964- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِيْ حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَكَامِلُ بْنُ الْعَلَاءِ التَّمِيْمِيُّ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ دوسجدوں کے درمیان یوں دعا مانگا کرتے تھے "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ" (یااللہ میری مغفرت فرما، میرے اوپر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے

حدیث 963:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 646 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 384 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1042 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2279 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2511 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 993 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 2991 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 911

حدیث 964:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 850 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 284 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 897 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1324

عافیت عطافرما اور مجھے رزق عطافرما)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا اور کامل بن العلاء تمیمی ان راویوں میں سے ہیں جن کی روایات جمع کی جاتی ہیں۔

965۔اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ، اَنَّهُ خَافَ مِنْ زِيَادٍ فَاَتَى الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: فَاسْتَنْسَبَنِي، فَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: يَا فَتَى، اَلا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى رَحِمَكَ اللّٰهُ، قَالَ يُونُسُ اَحْسِبُهُ ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ النَّاسُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَعْمَالِهِمُ الصَّلٰوةُ، قَالَ: يَقُولُ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ لِلْمَلائِكَةِ وَهُوَ اَعْلَمُ: انْظُرُوا فِي صَلٰوةِ عَبْدِي اَتَمَّهَا اَمْ نَقَصَهَا، فَاِنْ كَانَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً، وَاِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهَا شَيْئًا، قَالَ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ، فَاِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ، قَالَ: اَتِمُّوا لِعَبْدِي فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ، ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ انس بن حکیم الضبی کے بارے میں روایت ہے کہ وہ زیاد سے خوفزدہ ہوکر مدینہ میں آ گئے، یہاں ان کی ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی (انس کہتے ہیں) انہوں نے مجھ سے میرا نسب پوچھا تو میں نے ان کو اپنا نسب بتا دیا، انہوں نے فرمایا: اے نوجوان! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں؟ (انس کہتے ہیں) میں نے کہا: جی ہاں! ''اللہ آپ پر رحم کرے'' یونس کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے فرشتو! میرے بندے کی نماز کو دیکھو مکمل ہے یا کم؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ یہ سب کچھ خود بھی جانتا ہے (پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا) اگر اس کی نمازیں مکمل ہیں تو مکمل لکھ دی جائیں اور اگر کم ہیں تو دیکھو کہ میرے بندے کی کوئی نفلی عبادت ہے؟ اگر اس کی کوئی نفلی عبادت ہے تو اس میں سے میرے بندے

حدیث 965:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1425 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 23251 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 325 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 3813 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 3976 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 62 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2468 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث:506 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحدیث:151

کے فرائض کو پورا کردو پھر اس کے بقیہ اعمال کا حساب کرو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا
اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

966۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلٰوةُ، فَاِنْ كَانَ اَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ كَامِلَةً، وَاِنْ لَمْ يُكْمِلْهَا، قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لِمَلَائِكَتِهِ: هَلْ تَجِدُوْنَ لِعَبْدِيْ تَطَوُّعًا تُكْمِلُوْا بِهِ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيْضَتِهِ، ثُمَّ الزَّكٰوةُ مِثْلُ ذٰلِكَ، ثُمَّ سَائِرُ الْاَعْمَالِ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ قَصَرَ بِهِ بَعْضُ اَصْحَابِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَمُوْسٰى بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْحُكْمَ فِيْ حَدِيْثِهِ،

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے نماز کے متعلق حساب لیا جائے گا۔ اگر اس کی نمازیں مکمل ہوئیں تو اس کا ثواب پورا لکھ دیا جائے گا اور اگر کم ہوئیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا: کیا میرے بندے کے پاس کوئی نفلی عبادت موجود ہے؟ (اگر ہے تو) اس کے ساتھ اس کے فرائض کی کمی کو پورا کردو پھر اس کے بعد زکوٰۃ کا اور پھر دیگر اعمال کا اسی طرح حساب ہوگا۔

❖❖ حماد بن سلمہ کے بعض راویوں نے اسی پر اکتفا کیا ہے اور موسیٰ بن اسماعیل اس حدیث میں حکم ہیں۔

967۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا حَمْدُوْنُ بْنُ اَحْمَدَ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ "وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهِ،

حدیث 967:

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1426 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث:16995 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء رقم الحديث: 1355 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء رقم الحديث:1255 اخرجه ابوبكر الكوفى' فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودى عرب' (طبع اول) 1409ه' رقم الحديث: 7771 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث:3815

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث ہے۔

968- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَّجُلٍ، مِنْ بَنِيْ سَلِيْطٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، قَدْ ذُكِرَ هٰذَا الْخِلافُ فِيْهِ عَلٰى حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لِيَعْلَمَ الْمُتَامِّلُ اَنَّ الَّذِىْ صَحَّحَاهُ حَدِيْثُ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ لَّيْسَ فِيْهِ خِلافٌ عَلٰى حَمَّادٍ، وَسَائِرُ الرِّوَايَاتِ فِيْهِ اَسَانِيْدُ لِحَمَّادٍ، عَنْ غَيْرِ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی طرح کا فرمان نقل کیا ہے۔

✤✤ مذکورہ حدیث میں حماد بن سلمہ کی سند میں ہم نے اختلاف ذکر کیا ہے تا کہ محققین کو پتہ چل جائے کہ ہم نے جس حدیث کے متعلق صحیح ہونے کا موقف اختیار کیا ہے وہ ''داؤد بن ابی ہند'' کی حدیث ہے، اس میں حماد پر کوئی اختلاف نہیں اور باقی تمام روایات جو حماد کی سند سے مروی ہیں وہ داؤد کے واسطے کے بغیر ہے۔

969- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهٖ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ، جُلَّهُ وَدِقَّهُ، اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ، عَلانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اَخْرَجَا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ دعا مانگا کرتے تھے ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ

حدیث 969:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 483 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 878 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1931 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 672 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2518

حدیث 970:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 883 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 3506 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 12335

كُلَّهُ، جُلَّهُ وَدِقَّهُ، اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ، عَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ "(یااللہ میرے چھوٹے، بڑے، اول، آخر، ظاہر، باطن سب گناہوں کو معاف فرما)

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم انہوں نے اسی سند کے ساتھ یہ حدیث نقل کی ہے کہ "بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے"

970۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَحْمَدَ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَرَاَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، قَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھتے تو اس کے بعد کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

971۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَفِيْ صَدْرِهِ اَزِيزٌ كَاَزِيزِ الْمِرْجَلِ مِنَ الْبُكَاءِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ مطرف اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے، رونے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے سے ہنڈیا کے ابلنے کی سی آوازیں آیا کرتی تھیں۔

حدیث 971:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 904 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 1214 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16369 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 665 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 900 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 544 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 3173 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 1599 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحديث: 514

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

972- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، وَاَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا غِرَارَ فِیْ صَلٰوةٍ وَّلَا تَسْلِيمٍ، قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: فِيْمَا رَاٰى اَنَّهٗ اَرَادَ اَنْ لَّا يُسَلِّمَ وَيُسَلَّمَ عَلَيْكَ، وَتَغْرِيْرُ الرَّجُلِ بِصَلَاتِهٖ اَنْ يُسَلِّمَ وَهُوَ فِيهَا شَاكٌّ هٰذَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ وَشَكَّ فِیْ رَفْعِهٖ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز اور سلام پھیرنے میں ''غرار'' (کمی) نہیں ہونی چاہئے۔

❖❖ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ اس شخص کے بارے میں ہے جو کسی سلام کہنے والے کو اس کے سلام کا جواب نہ دینا چاہتا ہو اور صرف ''علیک'' ہی کہہ دے اور کسی آدمی کا اپنی نماز میں کمی کرنا یہ ہے کہ جب وہ سلام پھیرے تو شک میں مبتلا ہو۔ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اسی حدیث کو معاویہ بن ہشام نے ثوری سے روایت کیا ہے اور ان کو اس کے مرفوع ہونے میں شک ہے۔

973- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: اُرَاهُ رَفَعَهٗ، قَالَ: لَا غِرَارَ فِیْ تَسْلِيْمٍ، وَلَا صَلٰوةٍ

❖❖ معاویہ بن ہشام اپنی سند کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بیان کیا ہے کہ ''سلام کرنے میں اور نماز میں ''غرار'' (نقصان) نہیں ہونی چاہئے۔

974- حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِخْتِصَارِ فِی الصَّلٰوةِ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ: وَهُوَ

حدیث 972

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 929 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9938 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6206 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3224

اَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ عَلٰى خَاصِرَتِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهٰى اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ''اختصار'' سے منع کیا ہے، ابوعبداللہ عبدی کہتے ہیں: اختصار یہ ہے کہ آدمی اپنا ہاتھ اپنے پہلو پر رکھے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے محمد بن سیرین کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ ''پہلو پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا ممنوع ہے۔

975- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الرَّقَّةَ، فَقَالَ لِيْ بَعْضُ اَصْحَابِيْ: هَلْ لَكَ فِيْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ غَنِيْمَةٌ، فَدَفَعْنَا اِلٰى وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، قُلْتُ لِصَاحِبِيْ: نَبْدَاُ، فَنَظَرَ اِلٰى دَلِّهِ فَاِذَا عَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ لَاطِئَةٌ ذَاتُ اُذُنَيْنِ، وَبُرْنُسُ خَزٍّ غُبْرٌ، وَاِذَا هُوَ مُعْتَمِدٌ عَلٰى عَصًا فِيْ صَلَاتِهِ، فَقُلْنَا لَهُ بَعْدَ اَنْ سَلَّمْنَا، فَقَالَ: حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَسَنَّ، وَحَمَلَ اللَّحْمَ اتَّخَذَ عَمُوْدًا فِي الصَّلٰوةِ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ غَيْرَ اَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا لِوَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ لِفَسَادِ الطَّرِيْقِ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ہلال بن یساف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رقہ (ایک مقام) میں گیا، میرے ایک دوست نے مجھ سے کہا: کیا تم کسی صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: یہ تو غنیمت ہے۔ وہ ہمیں حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ کے پاس لے گیا۔ میں نے اپنے دوست سے کہا: چلو ہم پہلے چلتے ہیں اور ان کی زیارت کرتے ہیں، جب ہماری نظر ان کی شخصیت پر پڑی تو (ہم

حدیث 974:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 947 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7175 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3379

حدیث 975:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 948 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 434 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3386

یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ) وہ سر پر چھوٹی سی ٹوپی پہنے ہوئے تھے جو کہ ان کے سر کے ساتھ چپکی ہوئی تھی ،اور اس کے اوپر ریشم اوراون کی بنی ہوئی بڑی لمبی ٹوپی تھی جو کہ غبار آلود تھی اور وہ اپنے عصا سے ٹیک لگائے نماز پڑھ رہے تھے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا(آپ نماز میں ٹیک کیوں لگاتے ہیں؟) انہوں نے فرمایا: حضرت ام قیس بنت محصن نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب عمر رسیدہ ہو گئے اور آپ ﷺ کے جسم مبارک میں نقاہت آ گئی تو حضور ﷺ ایک ستون کے ساتھ ٹیک لگا کر نماز پڑھا کرتے تھے

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے، تاہم انہوں نے وابصہ بن معبد کی وجہ سے یہ حدیث نقل نہیں کی کیونکہ ان تک سند درست نہیں ہے۔

976- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَآئِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ السُّوْرَةَ فِي الرَّكْعَةِ ؟ قَالَتْ: مِنَ الْمُفَصَّلِ، قَالَ: فَقُلْتُ: اَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا ؟ قَالَتْ: حِيْنَ حَطَمَهُ السِّنُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ عَآئِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا، وَلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پوری سورت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: مفصل میں سے پڑھا کرتے تھے۔ عبداللہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: کیا بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! آخری عمر میں (آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ایوب کی حدیث عبداللہ بن شقیق کے واسطے سے اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ ”نبی اکرم ﷺ رات کا لمبا حصہ کھڑے ہو کر نماز پڑھا کرتے تھے اور یوں ہی بیٹھ کر بھی“۔

977- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُوْلُ اِذَا جَلَسْنَا فِي الصَّلٰوةِ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِمَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَخَوَاتِمَهُ، قَالَ: فَذَكَرَ التَّشَهُّدَ وَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا كَلِمَاتٍ، كَمَا يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا، وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي اَسْمَاعِنَا، وَاَبْصَارِنَا، وَقُلُوْبِنَا، وَاَزْوَاجِنَا،

وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعَمِكَ، مُثْنِيْنَ بِهَا عَلَيْكَ، قَابِلِيْنَ لَهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَامِعٍ،

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں نہیں پتہ تھا کہ نماز میں جب ہم بیٹھیں تو کیا پڑھیں؟ اور رسول اللہ ﷺ بہترین کلام جانتے ہیں اور ان کا انجام بھی جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر انہوں نے تشہد کا ذکر کیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ کلمات بھی اسی طرح سکھاتے تھے جس طرح ہمیں تشہد سکھاتے تھے (وہ کلمات یہ ہیں) ''اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرما'' ہماری اصلاح فرما اور ہمیں سلامتی کے راستوں کی ہدایت عطا فرما اور ہمیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نجات عطا فرما اور ہمیں ظاہری و باطنی گناہوں سے بچا اور ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں، ہماری بیویوں اور اولادوں میں برکت عطا فرما، ہماری توبہ کو قبول فرما، بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا۔ ان کی تعریفیں کرنے والا اور ان کے قابل بنا اور ہم پر اپنی نعمتیں مکمل فرما''۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جس کو ابن جریج نے جامع بن ابی راشد سے روایت کیا ہے (وہ حدیث درج ذیل ہے)

978- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيْرٍ الطَّبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُوْمَسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِيْ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا فَذَكَرَهُ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمیں تعلیم دیا کرتے تھے۔ اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث ہے۔

979- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَءَ عَلِيُّ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ زَيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِءِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَيَقُولُ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

حدیث: 979

اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)، رقم الحدیث: 203 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 2662 اخرجه ابوجعفر الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، الطبعة الاولٰی، 1399ھ، رقم الحدیث: 1440

✧✧ عبدالرحمان بن عبدالقاری بیان کرتے ہیں، انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر لوگوں کو تشہد سکھاتے ہوئے سنا، وہ یہ پڑھا رہے تھے: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔

980۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، كَانَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلٰوةِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ: اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، التَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، قَالَ عُمَرُ: ابْدَءُوْا بِاَنْفُسِكُمْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَلِّمُوْا عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَاِنَّمَا ذَكَرْتُهُ لِاَنَّ لَهُ شَوَاهِدَ عَلٰى مَا شَرَطْنَا فِي الشَّوَاهِدِ الَّتِيْ تَشْهَدُ عَلٰى سَنَدِهَا،

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منبر رسول پر بیٹھے خطبہ دیتے ہوئے لوگوں کو نماز کا تشہد سکھا رہے تھے وہ فرما رہے تھے: جب کوئی تشہد میں بیٹھے تو یوں کہے "بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، التَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، قَالَ عُمَرُ: ابْدَءُوْا بِاَنْفُسِكُمْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَلِّمُوْا عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھنے کے بعد اپنے اوپر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام پڑھو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، میں نے اس حدیث کو اس لئے ذکر کیا ہے کہ اس کے شواہد ہمارے اس معیار پر پورے ہیں جو ہم نے شواہد کے متعلق مقرر کر رکھا ہے جن کے ذریعے کسی حدیث کی سند پر شاہد پیش کیا جا سکتا ہے۔

981۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، حَدَّثَنِيْ عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَخَذَ بِيَدِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَعَدَّ فِيْهَا التَّشَهُّدَ، فَقَالَ: اَخَذْتُ بِيَدِكَ كَمَا اَخَذَ بِيَدِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَقَالَ عُمَرُ: اَخَذْتُ بِيَدِكَ كَمَا اَخَذَ بِيَدِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَدَّ فِيْهَا التَّشَهُّدَ التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ، فَاَمَّا الزِّيَادَةُ فِيْ

اَوَّلِ التَّشَهُّدِ بِاسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ فَاِنَّهٗ صَحِيْحٌ مِّنْ شَرْطِ الْبُخَارِيِّ،

✧✧ عون بن عبداللہ کہتے ہیں: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے میرا ہاتھ پکڑا اور اس میں تشہد شمار کیا، پھر کہا: میں نے تیرا ہاتھ جس طرح پکڑا ہے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسی طرح میرا ہاتھ پکڑا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا تھا کہ میں نے تیرا ہاتھ اسی طرح پکڑا ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا تھا۔ پھر میرے ہاتھ میں تشہد شمار کرایا (جو کہ یہ تھا) اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ۔ پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

❖ آئندہ احادیث میں تشہد کے شروع میں جو بسم اللہ اور باللہ کے الفاظ زائد ہیں یہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

982۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ، بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْ اٰخِرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے (آپ تشہد یوں شروع کرتے) بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ۔ ابو عباس کہتے ہیں: اس کے بعد پوری حدیث بیان کی گئی اور اس کے آخر میں یہ ہے "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ" (اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

983۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ فِي اٰخَرِيْنَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، نَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ

قَالَ الْحَاكِمُ: اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ ثِقَةٌ قَدِ احْتَجَّ بِهِ الْبُخَارِيُّ، وَقَدْ سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حديث: 982

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1175 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1741 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2653 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 763

سَلَمَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ، يَقُوْلُ: وَسَأَلْتُهُ عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، فَقَالَ: ثِقَةٌ، فَاَمَّا صِحَّتُهُ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ،

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے (وہ تشہد یہ ہے) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، نَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ۔

✤✤ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ایمن بن نابل ثقہ راوی ہیں، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل کی ہیں، امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوالحسن احمد بن محمد بن سلمہ کے حوالے سے عثمان بن سعید دارمی کا یہ قول نقل کیا ہے (وہ کہتے ہیں) میں نے یحییٰ بن معین سے ایمن بن نابل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ ثقہ ہیں:

نوٹ: اس کا امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہونا درج ذیل حدیث سے ثابت ہے۔

984۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَحْطَبَةَ الصُّلَيْحِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، سَمِعْتُ اَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ، يُوَثِّقُ ابْنَ قَحْطَبَةَ اِلَّا اَنَّهُ اَخْطَاَ فِيْهِ، فَاِنَّهُ عِنْدَ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

✤✤ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے ابوعلی حافظ کو ابن قحطبہ کی توثیق کرتے سنا لیکن انہوں نے اس میں خطا کی ہے کیونکہ معتمر کے نزدیک یہ سند ایمن بن نابل سے مروی ہے جیسا کہ ہم نے اس کا پہلے بھی ذکر کیا۔

985۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرِمٍ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْاَدْرَعِ حَدَّثَهُ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدْ صَلّٰى صَلَاتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ وَيَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، فَقَالَ: قَدْ غُفِرَ لَهُ، قَدْ غُفِرَ لَهُ، قَدْ غُفِرَ لَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ محجن ابن ادرع سے روایت ہے (ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) مسجد میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو نماز پڑھ چکا تھا اور تشہد میں تھا اور یہ دعا پڑھ رہا تھا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ (اے اللہ! میں تجھ سے اس اللہ کے واسطے سے دعا مانگتا ہوں جو ایک ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے تو میرے گناہوں کو

معاف کردے، بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے) حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مغفرت ہوگئی، اس کی مغفرت ہوگئی، اس کی مغفرت ہوگئی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

986ـ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تُخْفِيَ التَّشَهُّدَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آہستہ آواز سے تشہد پڑھنا سنت ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

987ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا الْاِمَامُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَزْهَرِ، وَكَتَبْتُهُ مِنْ اَصْلِهٖ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: وَحَدَّثَنِيْ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ صَلّٰى عَلَيْهِ فِيْ صَلَاتِهٖ

❖❖ حضرت ابن اسحاق نے کہا اور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنے کے متعلق فرمایا کیونکہ مسلمان شخص اپنی نماز میں ان پر درود پڑھتا ہے۔

988ـ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: اَقْبَلَ رَجُلٌ حَتّٰى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِيْ صَلَاتِنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: فَصَمَتَ حَتّٰى اَحْبَبْنَا اَنَّ الرَّجُلَ لَمْ يَسْاَلْهُ، ثُمَّ قَالَ: اِذَا اَنْتُمْ صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ، فَقُوْلُوْا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

حديث 986:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 986 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 291 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 706 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2670

حديث 987:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17113 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3780

الاُمِّيِّ، وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الاُمِّيِّ، وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ فَذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَوَاتِ

✧✧ ابومسعود رضی اللہ عنہ عقبہ بن عمرو کہتے ہیں: ایک شخص آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام پڑھنا تو ہم سیکھ چکے ہیں۔ ہم اپنی نماز میں جب درود پڑھیں تو کس طرح پڑھیں؟ اللہ آپ پر رحمتیں نازل کرے۔ ابومسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے (آپ اتنی دیر خاموش رہے کہ) ہم یہ سوچنے لگے کہ کاش اس شخص نے آپ سے یہ سوال نہ کیا ہوتا۔ پھر آپ نے فرمایا: جب تم مجھ پر درود پڑھنا چاہو تو یوں کہو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الاُمِّيِّ، وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الاُمِّيِّ، وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ پھر نمازوں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کا ذکر کیا۔

اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی ہے جو کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہے (وہ شاہد حدیث درج ذیل ہے)

989- اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، عَنْ اَبِيْ هَانِءٍ، عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا صَلّٰى لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ، وَلَمْ يُمَجِّدْهُ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِلَ هٰذَا فَدَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ وَلِغَيْرِهِ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِتَحْمِيْدِ رَبِّهِ، وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُوْ بِمَا شَاءَ

حدیث 988:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 981 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17113 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 711 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 1959 اخرجه ابوالحسن الدارقطنی فی "سننه" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان 1966ء/1386ه رقم الحديث: 1 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 968 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ه رقم الحديث: 8635 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 2672 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/1991ء رقم الحديث: 9877 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحديث: 234

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَا تُعْرَفُ لَهُ عِلَّةٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے نماز پڑھی نہ اللہ کی حمد وثناء کی اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا اور نماز ختم کر لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص نے جلدی کی۔ پھر اس کو بلایا اور اس کے سمیت تمام حاضرین کو سمجھایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو اللہ کی حمد وثناء کرے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے پھر جو چاہے دعا مانگے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس میں کوئی علت بھی نہیں ہے۔

990۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ سَلِيمٍ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ قَالَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَتَشَهَّدُ الرَّجُلُ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهٖ وَقَدْ أُسْنِدَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

✧✧ ابوالاحوص اور ابوعبیدہ کہتے ہیں: عبداللہ نے کہا: آدمی تشہد پڑھتا ہے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے پھر اپنے لئے دعا کرتا ہے۔

✧✧ اس حدیث کو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سند صحیح کے ساتھ مسند کیا ہے۔

991۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ رَّجُلٍ، مِنْ بَنِى الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ، فَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا، وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ، وَبَارَكْتَ، وَتَرَحَّمْتَ، عَلٰى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حُمَيْدٌ مَّجِيْدٌ

وَاَكْثَرُ الشَّوَاهِدِ لِهٰذِهِ الْقَاعِدَةِ لِفُرُوْضِ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص نماز میں تشہد پڑھ لے تو مجھ پر درود پڑھتے ہوئے یوں کہے:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا، وَآلَ

حدیث 990:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2699

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ، وَبَارَکْتَ، وَتَرَحَّمْتَ، عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

✤✤ فرضی نماز کے اس قعدہ کے متعلق اکثر شواہد موجود ہے۔

922- مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَحْرِ بْنِ الْبُرِّیِّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمُهَیْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ، عَنْ جَدِّیْ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ: لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهُ، وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اللّٰهَ عَلَیْهِ، وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ فِیْ صَلَاتِهٖ لَمْ یُخَرِّجْ هٰذَا الْحَدِیْثُ عَلٰی شَرْطِهِمَا، فَاِنَّهُمَا لَمْ یُخَرِّجَا عَبْدَ الْمُهَیْمِنِ

✧✧ عبدالمہیمن بن عباس بن سہل ساعدی کہتے ہیں: میں نے اپنے والد کو اپنے دادا کے حوالے سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، نبی اکرم ﷺ فرمایا کرتے تھے "اس شخص کی نماز قبول نہیں جس کا وضو نہیں اور اس شخص کا وضو نہیں جس نے بسم اللہ پڑھی اور اس شخص کی نماز قبول نہیں جس نے اپنی نماز میں اللہ کے نبی پر درود نہیں پڑھا"

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالمہیمن کی روایت نقل نہیں کی۔

993- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ کَامِلٍ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِیُّ، وَاَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِیُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحُسَیْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِیَاسٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ کَانَ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ کَاَنَّهٗ عَلَی الرَّضْفِ، قَالَ: قُلْنَا حَتّٰی یَقُوْمَ، قَالَ: حَتّٰی یَقُوْمَ تَابَعَهٗ مِسْعَرٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ

✧✧ سعد بن ابراہیم روایت کرتے ہیں کہ ابوعبیدہ نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ عمل بیان کیا ہے کہ آپ پہلی دو رکعتوں میں یوں محسوس ہوتے گویا کہ گرم پتھر پر کھڑے ہیں: وہ کہتے ہیں، ہم نے پوچھا: جب تک آپ کھڑے رہتے؟

حدیث: 992

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحدیث: 3781

حدیث: 993

اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 995 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 1176 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر' رقم الحدیث: 3656 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 764 اخرجہ ابویعلٰی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 5232 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 10285 اخرجہ ابوالحسن الجوھری فی "مسندہ" طبع موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحدیث: 1550

انہوں نے کہا (جی ہاں) جب تک آپ کھڑے رہتے۔

✧✧ یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے روایت کرنے میں مسعر نے شعبہ کی متابعت کی ہے۔

994۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّبِيْعِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرْزَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمُرِّيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ مَّعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ

✧✧ سعد بن ابراہیم کی سند کے ہمراہ بھی اسی جیسی روایت منقول ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے شعبہ کی وہ حدیث عمرو بن مرہ، پھر ابوعبیدہ پھر عبداللہ کے حوالے سے روایت کی ہے جس میں یہ بیان ہے کہ وہ "لیلۃ الجن" میں آپ کے ہمراہ نہیں تھا۔

995۔ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَرُدَّ عَلَى الْاِمَامِ، وَاَنْ نَتَحَابَّ، وَاَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَسَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ اِمَامُ اَهْلِ الشَّامِ فِيْ عَصْرِهِ اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ بِمَا وَصَفَهُ اَبُوْ مُسْهِرٍ مِّنْ سُوْءِ حِفْظِهِ، وَمِثْلُهُ لَا يَنْزِلُ بِهٰذَا الْقَدْرِ

✧✧ سمرہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں امام کے پاس جانے کا، اس کے ساتھ محبت کرنے کا اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم دیا۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور سعید بن بشیر اپنے زمانے کے اہل شام کے امام ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کی حدیث نقل نہیں کی، اس کی وجہ یہ ہے کہ ابومسہر نے ان کے متعلق حافظہ نہ ہونے کا عیب لگایا ہے حالانکہ ان جیسے امام کی روایات اتنی سی بات سے نہیں چھوڑنی چاہئیں۔

حدیث 995:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1001 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 922 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1710 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2818 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 6907 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسة الرساله' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحدیث: 2643

996- اَخْبَرَنَا جعفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيْفَةَ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا اِمَامٌ لَّنَا يُكْنٰى اَبَا رِمْثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اَوْ مِثْلَ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْمَانِ فِي الصَّفِّ الْمُتَقَدِّمِ، عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ، عَنْ يَّمِيْنِهِ وَعَنْ يَّسَارِهِ، حَتّٰى رَاَيْنَا بَيَاضَ خَدِّهِ، ثُمَّ انْفَتَلَ كَانْفِتَالِ اَبِيْ رِمْثَةَ يَعْنِيْ نَفْسَهُ فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِيْ اَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلٰى مِنَ الصَّلٰوةِ يَشْفَعُ فَوَثَبَ اِلَيْهِ عُمَرُ فَاَخَذَ بِمَنْكِبِهِ فَهَزَّهُ، ثُمَّ قَالَ: اجْلِسْ فَاِنَّهُ لَمْ يَهْلِكْ اَهْلُ الْكِتَابِ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ صَلَاتِهِمْ فَصْلٌ، فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ، فَقَالَ: اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ازرق بن قیس کہتے ہیں: ہمیں ابورمثہ نے نماز پڑھائی اور کہا: میں نے یہ نماز یا (شاید یہ کہا) اس جیسی نماز رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ پڑھی (ابورمثہ) کہتے ہیں: (اس دن) ابوبکر اور عمر اگلی صف میں حضور ﷺ کے دائیں جانب کھڑے ہوئے تھے اور ایک شخص تکبیر اولیٰ سے جماعت کے ساتھ نماز میں شامل تھا جب حضور اکرم ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو دائیں بائیں سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے آپ کے رخساروں کی سفیدی دیکھ لی پھر آپ نے نوافل شروع کر دیئے جس طرح کے ابورمثہ نے نوافل پڑھے یعنی انہوں نے اپنے ہی متعلق کیا۔ پھر وہ شخص کھڑا ہوا جس نے تکبیر اولیٰ سے جماعت میں شرکت کی تھی اور نماز پڑھنے لگا (یہ دیکھ کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اچھل کر اس کی طرف بڑھے اور اس کے کندھے کو پکڑ کر ہلایا اور کہا: بیٹھ جاؤ! اہل کتاب اس لئے ہلاک ہو گئے تھے کہ ان کی نماز کے درمیان وقفہ نہیں ہوتا تھا اس پر نبی اکرم ﷺ نے نگاہ اٹھا کر دیکھا اور فرمایا: اے ابن خطاب رضی اللہ عنہ! اللہ تعالیٰ نے تیری رائے کو درست فرمایا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

997- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الضَّرِيْرُ، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَمَسَّ اَنْفُهُ الْاَرْضَ

حدیث 996:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1007 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2867 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 728

حدیث 997:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2485

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَوْقَفَهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس شخص کی نماز قبول نہیں جس کی ناک (سجدے میں) زمین پر نہ لگے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس حدیث کو شعبہ نے عاصم کی سند سے موقوفاً بیان کیا ہے۔

998- أخبرنا أبو بكر بن إسحاق أنبأ إبراهيم بن عبد السلام حَدَّثَنَا الجراح بن مخلد حَدَّثَنَا أبو قتيبة حَدَّثَنَا شعبة عن عاصم الأحول عن عكرمة عَنِ ابْنِ عباس قال لا صلاة لمن لم يمس أنفه الأرض

999- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِيْ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا مَعْنٌ، حَدَّثَنَا اَسَدٌ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ، وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ صَحَّ عَلٰى شَرْطٍ بِلَفْظٍ اَشْفٰى مِنْ هٰذَا

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ہاتھ بچھانے اور قدموں کو کھڑا رکھنے کا حکم دیا۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور یہ حدیث اس سے بھی زیادہ واضح الفاظ کے ساتھ صحیح کے معیار پر موجود ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1000- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْكَفَّيْنِ، وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ

✧✧ عامر بن سعد بن مالک اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں (سجدہ کے دوران) ہتھیلیاں رکھنے اور قدم کھڑا کرنے کا حکم دیا۔

1001- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا ذُو قَرَابَةٍ لَّهَا شَابٌّ ذُو جُمَّةٍ فَقَامَ يُصَلِّيْ فَنَفَخَ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، لَا تَنْفُخْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 999

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 277 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2499

وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ لِعَبْدٍ لَّنَا اَسْوَدَ: اَیْ رَبَاحُ، تَرِّبْ وَجْهَكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ابوصالح کہتے ہیں: میں اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھا کہ ان کا ایک قریبی رشتہ دار گھنے بالوں والا نوجوان آیا۔ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا تو پھونک رہا تھا انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے! مت پھونکو! کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سیاہ غلام ''رباح'' کو اس بات پر ڈانٹتے دیکھا ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا ہے۔

1002۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِیُّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْتَوْفِزَ الرَّجُلُ فِیْ صَلَاتِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں جلد بازی سے منع کیا ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1003۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ: رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو کہتے ''رب اغفرلی'' (اے اللہ!

حدیث 1001:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 381 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 26614 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1913 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 548 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3180 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6954 اخرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 6549

حدیث 1002:

ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3343

میری مغفرت فرما)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1004۔ اَخْبَرَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا کَامِلٌ اَبُو الْعَلاءِ، عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ، وَاجْبُرْنِیْ، وَارْفَعْنِیْ، وَاهْدِنِیْ، وَارْزُقْنِی

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَاَبُو الْعَلاءِ کَامِلُ بْنُ الْعَلاءِ مِمَّنْ یُجْمَعُ حَدِیْثُهُ فِی الْکُوْفِیِّیْنَ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوسجدوں کے درمیان یہ دعا مانگا کرتے تھے "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ، وَاجْبُرْنِیْ، وَارْفَعْنِیْ، وَاهْدِنِیْ، وَارْزُقْنِی" (اے اللہ! میری مغفرت فرما، میرے اوپر رحم فرما، مجھے بلند فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا ہے اور ابوالعلاء کامل بن العلاء ان لوگوں میں سے ہیں جن کی احادیث کوفیین میں جمع کی جاتی ہیں۔

1005۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِیْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْاِقْعَاءِ فِی الصَّلٰوةِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ رِوَایَةٌ فِیْ اِبَاحَةِ الْاِقْعَاءِ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ

❖❖ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں چوتڑوں کے بل بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ان کی ایک روایت "اقعاء" (چوتڑوں کے بل بیٹھنا) کے جواز کے سلسلے میں مروی ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1006۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو زَکَرِیَّا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ وَعَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث 1005:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 6959 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2572

إِبْرَاهِيمَ الْعَبَدِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبِ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُخَلَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاؤُسا يَقُولُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَاءِ قَالَ نَهٰى سنَّة قُلْتُ إِنَّا نَرَاهُ جُفَاء فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ إِنَّهَا السُّنَّةُ

✧✧ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے "اقعاء" کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کے سنت ہونے کا انکار کیا، میں نے کہا: میرا خیال ہے کہ آپ کا وہ عمل حالت مجبوری میں تھا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: (ہاں) یہ سنت ہے۔

1007۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى رَجُلا وَهُوَ جَالِسٌ مُعْتَمِدٌ عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى فِي الصَّلٰوةِ، فَقَالَ: إِنَّهَا صَلٰوةُ الْيَهُودِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نماز میں الٹے ہاتھ سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو (اس طرح نماز پڑھنے سے) منع کیا اور فرمایا: یہ یہودیوں کی نماز ہے۔

✤ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1008۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُطُوتَانِ

حديث 1006:

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 536 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 845 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 283 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2855 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 680 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2565 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 10998 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 3035

حديث 1007:

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2636 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 692

حديث 1008:

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 3384

اَحَدُهُمَا اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ، وَالاُخْرٰى اَبْغَضُ الْخُطَا اِلَى اللّٰهِ، فَاَمَّا الْخُطْوَةُ الَّتِيْ يُحِبُّهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَجُلٌ نَظَرَ اِلٰى خَلَلٍ فِي الصَّفِّ فَسَدَّهُ، وَاَمَّا الَّتِيْ يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاِذَا اَرَادَ الرَّجُلُ اَنْ يَقُوْمَ مَدَّ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا، وَاَثْبَتَ الْيُسْرٰى، ثُمَّ قَامَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِبَقِيَّةَ فِي الشَّوَاهِدِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاَمَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَاِنَّهُ اِذَا رَوٰى عَنِ الْمَشْهُوْرِيْنَ فَاِنَّهُ مَاْمُوْنٌ مَّقْبُوْلٌ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ۲ قدم ہیں، ان میں سے ایک قدم اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور دوسرا ناپسند۔ جو قدم پسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی صف میں خالی جگہ دیکھے تو اس کو پر کر دے اور جو ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی جب (نماز میں) اٹھنے لگے تو دایاں پاؤں بچھا کر اس پر ہاتھ رکھ لے اور بایاں پاؤں کھڑا کر کے پھر کھڑا ہو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بقیہ کی روایات، شواہد میں نقل کی ہیں اور بقیہ بن ولید جب مشہور محدثین رحمۃ اللہ علیہم سے روایت کرتے ہیں تو یہ مقبول ہے، مامون ہے۔

1009۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَاَبُوْ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَعَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، وَزُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا يَّرْفَعُ صَوْتَهُ، عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبْزٰى مِمَّنْ صَحَّ عِنْدَنَا اَنَّهُ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّ اَكْثَرَ رِوَايَتِهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّالصَّحَابَةِ، وَهٰذَا الْاِسْنَادُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ بلند آواز سے "سبحان الملك القدوس" پڑھتے۔

❖ عبدالرحمٰن بن ابزیٰ ان لوگوں میں سے ہیں، ہمارے نزدیک اصح قول کے مطابق جنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت پائی ہے۔ تاہم ان کی اکثر روایات ابی بن کعب اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہیں اور یہ اسناد "صحیح" کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا ہے۔

1010۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ الطُّوْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ التُّجِيْبِيَّ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِيْ يَوْمًا ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ، وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُحِبُّكَ، فَقَالَ مُعَاذٌ: بِاَبِيْ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاَنَا وَاللّٰهِ اُحِبُّكَ، فَقَالَ: اُوْصِيْكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ اَنْ تَقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ،

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ، قَالَ: وَاَوْصٰى بِذٰلِكَ مُعَاذٌ الصُّنَابِحِيَّ، وَاَوْصَى الصُّنَابِحِيُّ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ، وَاَوْصٰى اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے معاذ! خدا کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ معاذ بولے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، خدا کی قسم! میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! میں تجھے وصیت کرتا ہوں نماز کے بعد یہ دعا مانگنا ہرگز نہ چھوڑنا "اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (یا اللہ! اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما) آپ نے معاذ صنابحی کو بھی یہی وصیت فرمائی تھی اور صنابحی نے ابوعبدالرحمٰن کو بھی یہی وصیت کی اور ابوعبدالرحمٰن نے عقبہ بن مسلم کو یہی وصیت کی۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1011- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاتِهٖ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث 1010:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1522 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1303 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22179 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2020 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 751 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 690 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 120 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث: 1650 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 110 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1226

حديث 1011:

اخرجه ابوعبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير يمامه بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1311

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ "(یا اللہ میں عذاب قبر سے عذاب جہنم سے زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح الدجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1012۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى بْنُ اَبِیْ مَيْسَرَّةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ عَتَّابٍ، وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جِئْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ وَنَحْنُ سُجُوْدٌ فَاسْجُدُوْا، وَلَا تَعُدُّوْهَا شَيْئًا، وَمَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ قَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِرُوَاتِهٖ عَنْ اٰخِرِهِمْ غَيْرَ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ سَكَنَ مِصْرَ، وَلَمْ يُذْكَرْ بِجَرْحٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب تم نماز کے لئے آؤ اور ہم سجدے کی حالت میں ہوں تو تم بھی سجدے میں شامل ہو جاؤ لیکن اس کو رکعت بھی مت سمجھو اور جس نے (جماعت کے ساتھ) ایک رکعت پالی اس نے (جماعت کے ساتھ) نماز پالی۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔ سوائے یحیٰی بن ابوسلیمان کے وہ اہل مدینہ کے شیوخ میں سے ہیں، مصر میں رہائش پذیر رہے اور ان پر کوئی جرح ثابت نہیں ہے۔

1013۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوْبٍ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ اَحْمَدُ بْنُ عَتِيْقٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلّٰى رَكْعَةً مِّنَ الصُّبْحِ، ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيُصَلِّ الصُّبْحَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ اِنْ كَانَ مَحْفُوْظًا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ اَحْمَدَ بْنَ عَتِيْقٍ الْمَرْوَزِيَّ هٰذَا ثِقَةٌ، اِلَّا اَنَّهٗ حَدَّثَ بِهٖ مَرَّةً اُخْرٰى بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے فجر کی ایک رکعت پڑھی پھر سورج طلوع ہو گیا اس کو چاہئے کہ فجر کی نماز (دوبارہ) پڑھے۔

حدیث 1013:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 8042 اخرجه ابوالحسن الدارقطني في "سننه" طبع دارالمعرفة ' بيروت' لبنان' 1966ء / 1386ھ رقم الحديث: 5

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے، اگر یہ حدیث اس اسناد کے ساتھ محفوظ ہو، اس لئے احمد بن عتیق مروزی ثقہ ہیں تاہم انہوں نے یہ حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ بھی روایت کی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1014- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ اَحْمَدُ بْنُ عَتِيقٍ الْعَتِيقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ الْعَوَقِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلاسٍ، عَنْ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلّٰى رَكْعَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ، ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلاتَهُ كَلا الاِسْنَادَيْنِ صَحِيْحَانِ، فَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِخِلاسِ بْنِ عَمْرٍو شَاهِدًا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے فجر کی ایک رکعت پڑھی پھر سورج طلوع ہو گیا تو اس کو چاہئے کہ اپنی نماز پوری کرے۔

❖❖ مذکورہ دونوں اسنادیں صحیح ہیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے خلاس بن عمرو کی روایات بطور شاہد نقل کی ہیں۔

1015- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِى طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُصَلِّهِمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے فجر کی دو رکعتیں نہیں پڑھیں کہ

حديث 1014:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 516 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8042 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1586 اخرجه ابوالحسن الدارقطنی فی "سننه" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان 1966ء / 1386ھ رقم الحديث: 4 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 1650 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1504

حديث 1015:

ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 423 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2472 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4332

سورج طلوع ہو گیا اس کو چاہئے کہ وہ دونوں رکعتیں پڑھے۔

✥ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1016- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، اَنْبَانَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَّهُ فَنَامُوا عَنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَاسْتَيْقَظُوا بِحَرِّ الشَّمْسِ، ارْتَفَعُوْا قَلِيْلًا حَتّٰى اسْتَعْلَتْ، ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَذَّنَ، ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ اَقَامَ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى الْفَجْرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى مَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ مِنْ صِحَّةِ سَمَاعِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ، وَاِعَادَتِهِ الرَّكْعَتَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَا، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے (آپ اور قافلہ کے بقیہ تمام لوگ) فجر کے وقت سوتے رہے۔ دھوپ کی تپش سے بیدار ہوئے پھر یہ لوگ تھوڑا سا چلے یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن کو حکم دیا تو اس نے اذان دی پھر آپ نے فجر کی دو سنتیں ادا کیں پھر موذن نے اقامت کہی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز ادا کی۔

✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا، جیسا کہ ہم نے پہلے بھی ذکر کیا کہ حسن کا عمران سے سماع ثابت ہے اور دونوں رکعتوں کو لوٹانا بھی ثابت ہے۔ سند صحیح کے ساتھ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

1017- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّهٗ جَآءَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَصَلّٰى مَعَهٗ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ؟ فَقَالَ: لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا قَبْلَ الْفَجْرِ، فَسَكَتَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَيْسُ بْنُ فَهْدٍ الْاَنْصَارِيُّ صَحَابِيٌّ،

حدیث 1016:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 621 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 19978 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1587

حدیث 1017:

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 938 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه' مکتبه المتنبی' بیروت' قاهره' رقم الحدیث: 868 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 4184

وَالطَّرِيقُ اِلَيْهِ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا، وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ فَهْدٍ

✧✧ یحییٰ بن سعید اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ (نماز کے لئے) آئے تو نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے، انہوں نے بھی آپکے ساتھ نماز پڑھی جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو انہوں نے کھڑے ہو کر فجر کی دو سنتیں پڑھیں حضور ﷺ نے اس سے پوچھا: کہ تم نے یہ کون سی دو رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے فجر کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں (وہ پڑھی ہیں) تو نبی اکرم ﷺ خاموش ہو گئے اور کچھ نہیں بولے۔

❖❖ قیس بن فہد انصاری صحابی ہیں اور ان تک سند صحیح ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کی ہیں، اسی حدیث کو محمد بن ابراہیم تیمی نے قیس بن فہد سے روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1018۔ اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ فَهْدٍ، قَالَ: رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّيْ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَلٰوةُ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهَا فَصَلَّيْتُهَا الْآنَ، قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ قیس بن فہد فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو فجر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا: تو اس سے فرمایا: کیا فجر کی نماز دو مرتبہ پڑھی ہے؟ اس نے جواب دیا: میں نے فجر کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں۔ ابھی وہ پڑھی ہیں۔ قیس کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار فرمائی۔

1019۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَبِي الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفِيْنَةِ، فَقَالَ: كَيْفَ اُصَلِّيْ فِي السَّفِيْنَةِ؟ قَالَ: صَلِّ فِيْهَا قَائِمًا اِلَّا اَنْ تَخَافَ الْغَرَقَ

حدیث 1018:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1267 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1154 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23811 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4329 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 937 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودي عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 2156

حدیث 1019:

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5277

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَهُوَ شَاذٌّ بِمُرَّةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے کشتی میں نماز پڑھنے کے متعلق مسئلہ پوچھا گیا (پوچھنے والے نے) کہا: میں کشتی میں کس طرح نماز پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ڈوبنے کا خوف نہ ہوتو کھڑے ہوکر پڑھو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور یہ حدیث مرہ کی وجہ سے شاذ ہے۔

1020۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يُوْنُسَ الْخُزَاعِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَقَدْ اَتٰى بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ الْكَبَائِرِ حَنَشُ بْنُ قَيْسٍ الرَّحَبِيُّ يُقَالُ لَهٗ اَبُوْ عَلِيٍّ مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ سَكَنَ الْكُوفَةَ ثِقَةٌ، وَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعِكْرِمَةَ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ قَاعِدَةٌ فِي الزَّجْرِ عَنِ الْجَمْعِ بِلَا عُذْرٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بلاعذر دو نمازیں جمع کیں وہ کبیرہ گناہ کے دروازے پر پہنچ گیا۔

❖ حنش بن قیس رحبی کو ابوعلی بھی کہتے ہیں: ان کا تعلق یمن سے ہے اور یہ کوفہ میں رہائش پذیر رہے، یہ ثقہ ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث بلاعذر نمازوں کو جمع کرنے کی ترہیب میں اصل ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

1021۔ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مُتَرَبِّعًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا الْحَدِيْثَ، وَحُمَيْدٌ

حدیث 1020:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 188 اخرجہ ابویعلٰی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 2751 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 11540

حدیث 1021:

اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1363 اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 978 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3475

هٰذَا هُوَ ابْنُ تِيرَوَيْهِ الطَّوِيلِ بِلَا شَكٍّ فِيهِ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار زانوں بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اُسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حمید کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے عبداللہ بن شقیق کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نماز پڑھتے جس میں طویل قیام کرتے، اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی اور یہ حمید بلاشک تیرویہ طویل کے بیٹے ہیں۔

1022- فَقَدْ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا، وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا، فَإِذَا صَلّٰى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلّٰى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

✧✧ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بہت دیر تک کھڑے ہو کر اور بہت دیر تک بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے، جب آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر ہی رکوع کرتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے۔

1023- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ، اَخِي الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّارِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا

حديث 1022:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 730 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 955 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1646 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 24853 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1246 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2510 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 959 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 4728 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث: 4098 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1355 اخرجه ابوجعفر الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' الطبعة الاولىٰ' 1399ھ' رقم الحديث: 1831 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث: 1299 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحديث: 3056

حديث 1023:

ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5575

الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَزِيعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نَفْتَحُ عَلَى الْاَئِمَّةِ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى بْنُ غَيْلانَ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بَزِيعٍ التُّسْتَرِيَّانِ ثِقَتَانِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَّلَهُ شَوَاهِدُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، امام کو لقمہ دے دیا کرتے تھے۔

✣✣ یحیی بن غیلان، عبداللہ بن بزیع دونوں تستری ہیں اور ثقہ ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے اس کی شاہد احادیث موجود ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

1024۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا جَارِيَةُ بْنُ هَرَمٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيْلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقِّنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فِي الصَّلَاةِ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نماز میں ایک دوسرے کو تلقین کیا کرتے تھے۔

1025۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيْمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ اَمْرٌ يَسُرُّهُ، اَوْ يُسَرُّ بِهِ، خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَاِنْ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاِنَّ بَكَّارَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ صَدُوْقٌ عِنْدَ الْاَئِمَّةِ، وَاِنَّمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ لِشَرْطِهِمَا فِي الرِّوَايَةِ كَمَا ذَكَرْنَاهُ فِيْمَا تَقَدَّمَ، وَلَيْسَ لِعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ رُوَاةٌ غَيْرُ ابْنِهِ، فَقَالَ: صَالِحُ الْحَدِيْثِ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَوَاهِدُ يَكْثُرُ ذِكْرُهَا،

وَمِنْهَا اَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى الْقِرْدَ فَخَرَّ سَاجِدًا

مِّنْهَا اَنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا بِهِ زَمَانَةٌ فَخَرَّ سَاجِدًا،

حديث 1024:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:5576

حديث 1025:

اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:2774 اخرجہ ابو عبداللہ القزوینی فی "سننہ" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:1394 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:3749

وَمِنْهَا اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ جَعْفَرُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ عِنْدَ فَتْحِ خَيْبَرَ فَخَرَّ سَاجِدًا،
وَمِنْهَا اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى نُغَاشًا، فَخَرَّ سَاجِدًا

۱۰۲۵۔حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی خوش کن معاملہ پیش آتا تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ شکر ادا کرتے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے، اگرچہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا، اس لئے وقار بن عبدالعزیز ائمہ کے نزدیک صدوق ہیں اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس لئے روایت نہیں کیا کہ روایت کے حوالے سے ان کا معیار پورا نہیں تھا جیسا کہ اس سے پہلے بھی ہم ذکر کر چکے اور عبدالعزیز بن ابوبکرہ سے روایت لینے والا اس کے بیٹے کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے تو فرمایا: کہ یہ صالح الحدیث ہے اور اس حدیث کے بہت شواہد ہیں۔

(۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بندر کو دیکھا تو سجدے میں گر پڑے۔
(۲) آپ نے ایک لونجے شخص کو دیکھا تو سجدہ ریز ہو گئے۔
(۳) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جعفر ابوطالب فتح خیبر کے وقت آئے تو آپ نے سجدہ شکر ادا کیا۔
(۴) آپ نے ایک ٹھگنے شخص کو دیکھا تو سجدہ شکر ادا کیا۔

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا بیان

1026 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُوسٰى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَفِيهِ اُخْرِجَ مِنْهَا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ اسْتَشْهَدَ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَا سَيِّدُ الْاَيَّامِ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن، دنوں کا سردار ہے۔ اسی میں آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی میں ان کو جنت میں داخل کیا گیا، اسی دن ان کو جنت سے نکالا گیا اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالرحمان بن ابوزناد کی روایات بطور شاہد نقل کی ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے سید الایام کے الفاظ نقل نہیں کئے۔

1027 - اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي اَبُو مَعْبَدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ الْاَيَّامَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى هَيْاَتِهَا، وَيَبْعَثُ الْجُمُعَةَ زَهْرَاءَ مُنِيرَةً، اَهْلُهَا يَحُفُّونَ بِهَا كَالْعَرُوسِ تُهْدٰى اِلٰى كَرِيمِهَا تُضِيءُ لَهُمْ، يَمْشُونَ فِي

حديث 1026:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15587 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1728 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث:5508

حديث 1027:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث:1730 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث:1557

ضَوْئِهَا، اَلْوَانُهُمْ كَالثَّلْجِ بَيَاضًا، وَرِيحُهُمْ يَسْطَعُ كَالْمِسْكِ، يَخُوضُونَ فِي جِبَالِ الْكَافُورِ، يَنْظُرُ اِلَيْهِمُ الثَّقَلَانِ لَا يُطْرِقُونَ تَعَجُّبًا حَتّٰى يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، لَا يُخَالِطُهُمْ اَحَدٌ اِلَّا الْمُؤَذِّنُونَ الْمُحْتَسِبُونَ

هٰذَا حَدِيْثٌ شَاذٌّ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ اَبَا مُعَيْدٍ مِّنْ ثِقَاتِ الشَّامِيِّيْنَ الَّذِيْنَ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُمْ، وَالْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ مِّنْ اَعْيَانِ اَهْلِ الشَّامِ غَيْرَ اَنَّ الشَّيْخَانِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن دنوں کو شکلوں میں اٹھائے گا اور جمعہ کے دن کو ایک چمکدار سیارے کی طرح اٹھائے گا، جس کے سامنے دوسرے ماند پڑ جائیں گے جیسا کہ دلہن اپنے شوہر کی طرف روانہ ہوتی ہے تو ان کے لئے روشنی کی جاتی ہے اور اس کی روشنی میں سب لوگ چلتے ہیں ان کے رنگ برف کی طرح سفید ہوں گے، ان کی خوشبو مشک کی طرح پھیلے گی، کافور کے پہاڑوں میں وہ چلیں گے، تمام جن وانس ان کی طرف دیکھیں گے۔ یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائیں گے ان کے ساتھ اور کوئی شریک نہیں ہوگا، سوائے ان لوگوں کے جو ثواب کی نیت سے اذانیں دیتے رہے۔

❊❊ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، اس لئے ابوسعید ثقہ شامی راویوں میں سے ہیں جن کی احادیث کو جمع کیا جاتا ہے اور ہشیم بن حمید اہل شام میں سے ہیں لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان دنوں کی روایات نقل نہیں کیں۔

1028۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسَى الْقَاضِيْ اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ الزَّهْرَانِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ الْمُغِيْرَةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ الضَّبِّيِّ، وَكَانَ قَرْثَعٌ مِّنَ الْقُرَّاءِ الْاَوَّلِيْنَ عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: يَا سَلْمَانُ، يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ جَمَّعَ اَبُوْكَ اَوْ اَبُوْكُمْ، وَاَنَا اُحَدِّثُكَ عَنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ، مَا مِنْ رَّجُلٍ يَّتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا اُمِرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتّٰى يَاْتِيَ الْجُمُعَةَ فَيَقْعُدُ وَيُنْصِتُ حَتّٰى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ اِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَاحْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ غَيْرَ قَرْثَعٍ، سَمِعْتُ اَبَا عَلِيِّ الْقَارِءَ، يَقُوْلُ: اَرَدْتُّ اَنْ اَجْمَعَ مَسَانِيْدَ قَرْثَعٍ الضَّبِّيِّ فَاِنَّهُ مِنْ زُهَّادِ التَّابِعِيْنَ، فَلَمْ يُسْنِدْ تَمَامَ الْعَشَرَةِ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے سلمان! جمعہ کا دن کیا ہے؟ میں نے کہا:

حدیث 1028:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1732

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1665

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1403

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 6089 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ رقم الحديث: 5561

اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! جمعہ کا دن وہ ہے جس میں تیرا باپ یا (شاید یہ کہا) تمہارا باپ پیدا ہوا اور میں تجھے جمعہ کے دن کی فضیلت بتاتا ہوں، جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے جس طرح اس کا حکم دیا گیا پھر وہ اپنے گھر سے نکلے یہاں تک جمعہ پڑھنے آئے تو وہ بیٹھا رہے اور خاموش رہے یہاں تک کہ نماز مکمل ہو جائے تو یہ عمل اس کے ان گناہوں کا کفارہ بن جائے گا جو اس نے گزشتہ جمعہ سے اس جمعہ تک کیے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔ سوائے قرثع کے۔ میں نے ابوعلی قاری کو یہ کہتے سنا ہے کہ میرا ارادہ ہے کہ قرثع ضبی کی مسانید جمع کروں کیونکہ یہ عبادت گزار تابعین میں سے تھے لیکن ان کی مسندات دس تک بھی پوری نہ ہو سکیں۔

1029۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيْهِ قُبِضَ، وَفِيْهِ النَّفْخَةُ، وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ، فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ، قَالُوْا: وَكَيْفَ صَلَاتُنَا تُعْرَضُ عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فضیلت والے دنوں میں سے جمعہ کا دن بھی ہے کہ اسی میں آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی میں آپ کی روح قبض ہوئی، اسی دن قیامت آئے گی، اسی دن اٹھایا جائے

حدیث 1029:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1047 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 1374 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" ' طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1085 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 16207 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 1572 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1733 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 910 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 589 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 8697 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 5789 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1667 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحادوالمثانی" طبع دارالرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 1577

گا، اس لئے جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، صحابہ نے عرض کی جب آپ وفات پا جائیں گے تو پھر ہمارا درود آپ پر کس طرح پیش کیا جائے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1030۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَنَا مَالِكٌ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيهِ اُهْبِطَ، وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ، وَفِيهِ مَاتَ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا وَهِيَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينِ يُصْبِحُ حَتَّى الشَّمْسَ شَفَقًا مِّنَ السَّاعَةِ اِلَّا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَّا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ وَّهُوَ يُصَلِّي يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ، قَالَ كَعْبٌ: ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ؟ فَقُلْتُ: بَلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، قَالَ فَقَرَاَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ، فَقَالَ: صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ، فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: قَدْ عَلِمْتُ اَيَّةَ سَاعَةٍ هِيَ؟ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ لَهُ

فَاَخْبِرْنِي بِهَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: هِيَ اٰخِرُ سَاعَةٍ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقُلْتُ: كَيْفَ هِيَ اٰخِرُ سَاعَةٍ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ وَّهُوَ يُصَلِّي وَتِلْكَ السَّاعَةُ لَا يُصَلِّي فِيهَا؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ: اَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَّنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي صَلٰوةٍ حَتّٰى يُصَلِّيَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى اَحْرُفٍ مِّنْ اَوَّلِهِ، فِي حَدِيثِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، وَقَدْ تَابَعَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ يَزِيدَ بْنَ الْهَادِ عَلٰى رِوَايَتِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ بِالزِّيَادَاتِ فِيهِ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جن دنوں میں سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے بہترین دن جمعہ ہے، اسی میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن آپ کو زمین پر اتارا گیا، اسی دن آپ کی توبہ قبول کی گئی، اسی دن آپ کی وفات ہوئی اور اسی میں قیامت ہوگی اور ہر جانور جمعہ کے دن صبح سے لے کر شام تک قیامت سے گھبرا کر چیخیں مارتا ہے، سوائے انسان اور جنات کے اور اس دن ایک ایسی ساعت آتی ہے کہ اگر بندہ نماز کی حالت میں اس کو پا لے تو جو چیز اللہ

سے مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمائے گا۔ کعب کہتے ہیں: کیا یہ ساعت ہر سال میں ایک مرتبہ آتی ہے میں نے کہا: بلکہ ہر جمعہ میں آتی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس پر کعب نے تورات پڑھی اور کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں: پھر میری ملاقات عبداللہ بن سلام سے ہوئی تو میں نے ان کو کعب کے ساتھ اپنی مجلس کا ذکر کیا عبداللہ بن سلام نے کہا: میں جانتا ہوں کہ وہ کون سی ساعت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: کہ وہ ساعت مجھے بھی بتائیے۔ تو عبداللہ بن سلام نے کہا: یہ جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہے، میں نے کہا: یہ جمعہ کے دن کی آخری ساعت کیسے ہو سکتی ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''جو بندہ حالت نماز اس ساعت کو پائے'' جبکہ اس وقت میں تو نماز پڑھی ہی نہیں جاتی، عبداللہ بن سلام نے کہا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا؟ کہ جو آدمی نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو تو وہ نماز ہی میں ہے یہاں تک کہ وہ نماز پڑھ لے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اعرج کی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس روایت (بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوا جمعہ کا دن ہے) کے ابتدائی الفاظ نقل کئے ہیں اور محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی سے یہ حدیث روایت کرنے میں محمد بن اسحاق نے یزید بن الہاد کی متابعت کی ہے اور کچھ الفاظ کا اضافہ بھی ہے۔

1031۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: جِئْتُ الطُّوْرَ فَلَقِيتُ هُنَاكَ كَعْبَ الْاَحْبَارِ فَحَدَّثْتُهُ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَ عَنِ التَّوْرَاةِ، فَمَا اخْتَلَفَا حَتّٰى مَرَرْتُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، قَالَ: قُلْتُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيْ كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ سَاعَةٌ لَّا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ وَّهُوَ يُصَلِّيْ يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ، قَالَ كَعْبٌ: تِلْكَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ؟ فَقُلْتُ: مَا كَذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَتَلَا ثُمَّ، قَالَ: صَدَقَ رَسُوْلُ

حديث 1030:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1046 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 491 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 1373 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9196 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 1729 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2362 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ه رقم الحديث: 4335 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 5925 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ه رقم الحديث: 5569 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 5799 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 1754

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ، قَالَ: اَبُوْ هُرَيْرَةَ، ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلامٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوٍ مِّنْ حَدِيْثِ مَالِكٍ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں طور پر گیا وہاں پر میری ملاقات کعب الاحبار سے ہوئی۔ میں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سنائی اور وہ مجھے تورات کی باتیں سناتا رہا اور ہمارے درمیان کسی بات پر اختلاف بھی نہ ہوا یہاں تک کہ جمعہ کا دن آ گیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جمعہ میں ایک ایسی ساعت آتی ہے کہ اگر بندہ مومن اس کو حالت نماز میں گزارے تو وہ اللہ سے جو مانگے گا، اللہ تعالیٰ عطا کرے گا۔ کعب نے کہا: یہ ساعت ہر سال میں ایک مرتبہ آتی ہے، میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح نہیں فرمایا، اس نے دوبارہ تورات کی تلاوت کی پھر کہنے لگا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا (واقعی یہ ساعت) ہر جمعہ میں ہوتی ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پھر میں عبداللہ بن سلام سے ملا اور ان کو کعب کے ساتھ اپنی مجلس کے بارے میں بتایا: پھر اس کے آگے مالک کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

1032۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ الْجُلاحَ بْنَ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً، وَلا يُوجَدُ عَبْدٌ مُّسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ، فَالْتَمِسُوهَا اٰخِرَ السَّاعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِالْجُلاحِ بْنِ كَثِيْرٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن بارہ ساعتیں ایسی آتی ہیں جن کو کوئی مسلمان بندہ پالے تو اللہ سے جو مانگے گا، اللہ تعالیٰ عطا کرے گا (ان ساعتوں میں سے) آخری ساعت کو عصر کے بعد تلاش کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے جلاح بن کثیر کی روایات نقل کی ہیں۔

1033۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ دَاوٗدَ الْمُنَادِيْ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ وَاللّٰهِ لَوْ جِئْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَاَلْتُهُ عَنْ هٰذِهِ السَّاعَةِ لَعَلَّهُ اَنْ يَّكُوْنَ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ، فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا سَعِيْدٍ،

حدیث 1032:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 5797

حدیث 1033:

اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر رقم الحدیث: 11642 اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری' فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1741

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا عَنِ السَّاعَةِ الَّتِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْهَا عِلْمٌ ؟ فَقَالَ: سَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا، فَقَالَ: اِنِّي كُنْتُ اَعْلَمُهَا، ثُمَّ اُنْسِيتُهَا كَمَا اُنْسِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، ثُمَّ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَهٰذَا شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ لِحَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: خدا کی قسم! اگر میرا کبھی ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ملنا ہوا تو میں ان سے اس ساعت کے بارے میں ضرور پوچھوں گا۔ ہوسکتا ہے ان کو اس ساعت کے بارے میں کچھ معلوم ہو۔ (ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر میں ان کے پاس گیا تو ان سے کہا: اے ابوسعید! ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس ساعت کے بارے میں حدیث بیان کی ہے جو جمعہ کے دن کے بارے میں ہے، کیا آپ کے پاس اس سلسلے میں کوئی معلومات ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہم نے اس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جواب دیا۔ میں اس ساعت کو جانتا تھا لیکن پھر مجھے یہ بھلا دی گئی، جس طرح کہ لیلۃ القدر مجھے بھلا دی گئی ہے پھر میں ان کے پاس سے نکلا اور عبداللہ بن سلام کے پاس گیا پھر اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

✣✣ اور یہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق ہے جو کہ یزید بن ہاد اور محمد بن اسحاق کی حدیث کی شاہد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

1034۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حدیث 1034:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1052 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 500 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1369 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1125 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 246 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1571 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 14599 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2786 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1856 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1656 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5366 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1600 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 273 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 422 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفه بیروت لبنان رقم الحدیث: 2435 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 464 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 976 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 5533

سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَبِيدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ: رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوجعد ضمری رضی اللہ عنہ کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔ آپ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین جمعے سستی کی وجہ سے چھوڑ دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1035۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ، فَاِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجْ لِخِلَافٍ فِيْهِ لِسَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ وَّاَيُّوْبَ بْنِ الْعَلَاءِ فَاِنَّهُمَا قَالَا: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بلا عذر جمعہ چھوڑا، وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر اتنا نہ ہو تو آدھا دینار۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن اس کو نقل نہیں کیا گیا اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی سند میں سعید بن بشیر اور ایوب بن العلاء کا اختلاف ہے انہوں نے اس کی سند قتادہ کے بعد صرف قدامہ بن وبرہ کے واسطے سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا کر اس کو مرسلاً روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1036۔ حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ أَيُّوْبَ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حديث 1035:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1053 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ 1986ء' رقم الحديث: 1372 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2789 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1861 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1662 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5783 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 901

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِرْهَمٍ اَوْ نِصْفِ دِرْهَمٍ اَوْ صَاعِ حِنْطَةٍ اَوْ نِصْفِ صَاعٍ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ الْعَنْبَرِيِّ وَلَمْ يَزِدْنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْهِ عَلَى الْإِرْسَالِ

✧✧ سعید بن بشیر اور ایوب بن العلاء کی مرسل سند کے ساتھ قدامہ بن وبرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بلا عذر ایک جمعہ چھوڑ دے وہ ایک یا آدھا درہم صدقہ کرے یا ایک یا آدھا صاع گندم صدقہ کرے۔

❖ یہ عنبری کی حدیث کے الفاظ ہیں اور شیخ ابوبکر نے اس میں ارسال پر کوئی اضافہ نہیں کیا۔

1037 - اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ وَسُئِلَ عَنْ حَدِيْثِ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، وَخَلَادِ بْنِ الْعَلَاءِ، اِيَّاهُ فِيْهِ، فَقَالَ: هَمَّامٌ عِنْدَنَا اَحْفَظُ مِنْ اَيُّوْبَ بْنِ الْعَلَاءِ

✧✧ (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) ابوبکر محمد بن احمد بن بالویہ کہتے ہیں: کہ ہمیں عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ میں نے یہ بات اپنے والد سے سنی ہے، جب ان سے ہمام کی قتادہ سے اور خلاد بن العلاء کی، ان سے روایت کے سلسلے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہمارے نزدیک ایوب بن العلاء کی بہ نسبت ہمام زیادہ حافظ ہیں۔

1038 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ اَتَيَاهُ فَسَاَلَا عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوَاجِبٌ هُوَ؟ فَقَالَ لَهُمَا ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنِ اغْتَسَلَ فَهُوَ اَحْسَنُ وَاَطْهَرُ، وَسَاُخْبِرُكُمَا لَمَّا بَدَا الْغُسْلُ سكَانَ النَّاسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجِيْنَ يَلْبَسُوْنَ الصُّوْفَ، يَسْقُوْنَ النَّخْلَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ، وَكَانَ الْمَسْجِدُ ضَيِّقًا مُقَارِبَ السَّقْفِ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْ يَوْمٍ صَائِفٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ، وَمِنْبَرُهُ قَصِيْرٌ، اِنَّمَا هُوَ ثَلَاثُ دَرَجَاتٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَعَرِقَ النَّاسُ فِي الصُّوْفِ، فَثَارَتْ اَبْدَانُهُمْ رِيحَ الْعَرَقِ وَالصُّوْفِ حَتّٰى كَادَ يُؤْذِيْ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰى بَلَغَتْ اَرْوَاحُهُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِذَا كَانَ هٰذَا الْيَوْمُ

حدیث 1036:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1054 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:5785

حدیث 1038:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 2419 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1755 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5455 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:11548 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث:590

فَاغْتَسِلُوْا، وَلْيَمَسَّنَّ اَحَدُكُمْ اَطْيَبَ مَا يَجِدُ مِنْ طِيبِهٖ اَوْ دُهْنِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عراق سے دو آدمی ان کے پاس آئے اور جمعہ کے دن غسل کے متعلق پوچھا: کہ یہ غسل واجب ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کو کہا: جس نے غسل کیا، اس نے بہت اچھا کام کیا اور اچھی طہارت حاصل کی (مزید) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تمہیں بتاتا ہوں کہ یہ غسل کیسے شروع ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگ غریب ہوا کرتے تھے۔ وہ اون کا لباس پہنتے تھے اور اپنی کمر پر لاد لاد کر باغات کو پانی لگاتے تھے اور مسجد تنگ تھی چھت بھی بہت نیچی تھی ایک مرتبہ جمعہ کے دن شدید گرمیوں میں آپ مسجد میں تشریف لائے، آپ کا منبر چھوٹا سا تھا جس کے صرف تین زینے تھے، آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا لوگوں کا پسینہ صفوں پر گر رہا تھا تو ان کے جسم سے پسینے اور اون کی بدبو آنے لگی، یہاں تک کہ ان کو ایک دوسرے سے الجھن ہونے لگی، ان کی بو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر تک پہنچ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! جب یہ دن آئے تو اچھے طریقے سے غسل کیا کرو اور اچھا تیل یا خوشبو جو میسر ہو وہ لگا کر آیا کرو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1039- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ السَّمَّاكُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ قَائِدَ اَبِيْ حِيْنَ ذَهَبَ بَصَرُهٗ، اِذْ خَرَجْتُ بِهٖ اِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الْاَذَانَ صَلّٰى عَلٰى اَبِيْ اُمَامَةَ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَاسْتَغْفَرَ لَهٗ، فَمَكَثْتُ كَثِيْرًا لَا يَسْمَعُ اَذَانَ الْجُمُعَةِ اِلَّا فَعَلَ ذٰلِكَ، فَقُلْتُ: يَا اَبِيْ اَرَاَيْتَ اسْتِغْفَارَكَ لِاَبِيْ اُمَامَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ الْاَذَانَ لِلْجُمُعَةِ مَا هُوَ؟ قَالَ: اَيْ بُنَيَّ، كَانَ اَوَّلَ مَنْ جَمَّعَ بِنَا بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ هَزْمِ النَّبْتِ مِنْ حَرَّةِ بَنِيْ بَيَاضَةَ يُقَالُ لَهَا نَقِيْعُ الْخَضَمَاتِ، قَالَ: قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: اَرْبَعِيْنَ رَجُلًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ شَاهِدُ الْحَدِيْثِ الَّذِيْ تَفَرَّدَ بِاِخْرَاجِهِ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَوَّلُ جُمُعَةٍ فِي الْاِسْلَامِ بَعْدَ جُمُعَةٍ بِالْمَدِيْنَةِ جُمُعَةٌ بِجُوَاثَا عَبْدِ الْقَيْسِ

حدیث 1039:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1082 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 7013 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:5395 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 900 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث:1724

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب میرے والد صاحب کی بینائی ختم ہوگئی تو میں ان کو ساتھ لے جایا کرتا تھا ایک دفعہ جب میں ان کو جمعہ کے لئے لے کر نکلا، جمعہ کی اذان کے بعد ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھی اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک (ان کی عادت رہی) جب کبھی وہ جمعہ کی اذان سنتے تو ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے لئے دعا مانگتے (ایک مرتبہ) میں نے پوچھا: اباجی آپ جب بھی اذان جمعہ سنتے ہیں تو ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کرتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا ابوامامہ رضی اللہ عنہ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے بنی بیاضہ کے نشیبی علاقے میں ہمیں نماز جمعہ پڑھائی۔ عبدالرحمان کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اس دن آپ لوگ کتنے تھے؟ انہوں نے جواب دیا۔ چالیس۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور یہ اس حدیث کی شاہد ہے جس کو روایت کرنے میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ متفرد ہیں (وہ حدیث یہ ہے) مدینہ میں جمعہ کے بعد اسلام کا سب سے پہلا جمعہ۔

1040۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ، وَدَنَا، وَاَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ، وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا رَوَاهُ وَحَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ

أما حديث يحيى بن الحارث

✧✧ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور جمعہ کے دن کا ذکر کیا جو شخص غسل کرے اور اچھی صبح کرے اور مسجد کے قریب رہے خاموش رہے اور توجہ سے سنتا رہے اس کے اس اور گزشتہ جمعہ کے درمیان والے تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے اور تین دن مزید بھی اور جو کنکریوں کو ہاتھ لگائے اس نے فضول کام کیا۔

❖❖ اس حدیث کو یحییٰ بن حارث ذماری اور حصان بن عطیہ نے اور عشعث سے روایت کیا ہے۔

یحییٰ بن حارث کی حدیث:

1041۔ فَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسٰى، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ، فَجَلَسَ مِنَ الْاِمَامِ قَرِيبًا فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ اَجْرُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

وأما حديث حسان بن عطية

حدیث 1040:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 5657

❖❖ حضرت یحییٰ بن حارث رضی اللہ عنہ کی سند سے اوس بن اوس ثقفی کا یہ فرمان منقول ہے: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح سویرے غسل کر کے (مسجد میں آنے میں) پہلے کرے اور امام کے قریب ہو کر بیٹھے اور (خطبہ کو) توجہ سے سنیں اور خاموش رہے اس کو ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور شب بیداریوں کا ثواب ملے گا۔

حسان بن عطیہ کی حدیث:

1042۔ اَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ، فَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ قِيَامِهَا وَصِيَامِهَا قَدْ صَحَّ هٰذَا الْحَدِيثُ بِهٰذِهِ الْاَسَانِيدِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَظُنُّهُ لِحَدِيثٍ وَّاهٍ لَا يُعَلَّلُ مِثْلُ هٰذِهِ الْاَسَانِيدِ بِمِثْلِهِ وَهُوَ حَدِيثُ:

❖❖ حسان بن عطیہ کی سند کے ہمراہ بھی مذکورہ حدیث جیسی حدیث منقول ہے۔

✤ یہ حدیث مذکورہ سندوں کے ہمراہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 1041:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 345 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1381 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1087 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1547 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6954 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2781 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1758 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبریٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1685 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5658 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 581 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1114 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالراية رياض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1573 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 201 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث: 340 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 4990

1043- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْفَحَّامُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاغْتَسَلَ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ وَاقْتَرَبَ، وَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَّخْطُوْهَا اَجْرُ صِيَامِ سَنَةٍ وَّقِيَامِهَا هٰذَا لَا يُعَلِّلُ الْاَحَادِيْثَ الثَّابِتَةَ الصَّحِيْحَةَ مِنْ اَوْجُهٍ: اَوَّلُهَا: اَنَّ حَسَّانَ بْنَ عَطِيَّةَ قَدْ ذَكَرَ سَمَاعَ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ مِّنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَانِيْهَا: اَنَّ ثَوْرَ بْنَ يَزِيْدَ دُوْنَ اُولٰئِكَ فِي الْاِحْتِجَاجِ بِهٖ، وَثَالِثُهَا: اَنَّ عُثْمَانَ الشَّيْبَانِيَّ مَجْهُوْلٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور امام کے قریب ہو کر بیٹھے اور توجہ سے سنے اور خاموش ہو کر بیٹھا رہے، اس کو ہر قدم کے عوض جو اس نے مسجد کی طرف اٹھایا ایک سال کے روزوں اور شب بیداریوں کا ثواب ملے گا۔

❖ اس کی وجہ سے صحیح ثابت احادیث کو معلل نہیں کہہ سکتے، اس کی متعدد وجوہات ہیں (۱) حسان بن عطیہ نے اوس بن اوس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سماع کا ذکر کیا ہے (۲) ثور بن یزید دوسروں کی بہ نسبت کم درجے کے راوی ہیں۔ (۳) عثمان شعبانی مجہول راوی ہیں۔

1044- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ، والحسين بن محمد بن زياد، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ وَاَنَا اَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: غُسْلٌ مِّنْ جَنَابَةٍ اَوْ لِلْجُمُعَةِ؟ قَالَ: قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةٍ، قَالَ: اَعِدْ غُسْلًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ فِيْ طَهَارَةٍ اِلَى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهَارُوْنُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعِجْلِيُّ شَيْخٌ قَدِيْمٌ لِّلْبَصْرِيِّيْنَ، يُقَالُ لَهُ: الْحِنَّائِيُّ، ثِقَةٌ، قَدْ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: (ایک مرتبہ) میں جمعہ کے دن غسل کر رہا تھا کہ میرے والد صاحب تشریف لے آئے، انہوں نے مجھ سے پوچھا: (تم نے) یہ غسل جنابت کیا ہے یا جمعہ کا؟ (عبداللہ) کہتے ہیں: میں نے جواب دیا: جنابت کا۔ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ پھر غسل کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے جو شخص جمعہ کے لئے غسل

حدیث 1044:

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1222 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1760 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 1323 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 8180

کرے وہ اگلے جمعہ تک طہارت میں شمار کیا جائے گا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ہارون بن مسلم عجلی بصریوں کے پرانے استاد ہیں۔ ان کو حنائی کہتے ہیں: یہ ثقہ ہیں ان سے احمد بن حنبل اور عبداللہ بن عمر القواریری نے بھی حدیث روایت کی ہے۔

1045۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ، وَلَبِسَ اَحْسَنَ ثِيَابِهِ، وَتَطَيَّبَ بِطِيبٍ اِنْ وَجَدَهُ، ثُمَّ جَآءَ وَلَمْ يَتَخَطَّ النَّاسَ فَصَلّٰى مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يُصَلِّيَ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ سَكَتَ فَذٰلِكَ كَفَّارَةٌ اِلَى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رَوَاهُ اَيْضًا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، مِثْلُ رِوَايَةِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، وَقَيَّدَهُ بِاَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ مَقْرُوْنًا بِاَبِيْ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے، اچھے کپڑے پہنے اور اگر میسر ہو تو خوشبو لگائے پھر مسجد میں آئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے پھر اللہ کی توفیق سے نماز پڑھے پھر جب امام منبر پر بیٹھ جائے تو وہ خاموش ہو جائے تو اس کا یہ عمل اگلے جمعہ تک کے گناہوں کے لئے کفارہ ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس حدیث کو اسماعیل بن علیہ نے بھی حماد بن سلمہ کی روایت کی طرح محمد بن اسحاق سے روایت کیا ہے اور اس میں ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ابوامامہ بن سہل کا ذکر ہے۔

1046۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَا: سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَنَّ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ، اِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ اَحْسَنَ ثِيَابِهِ، ثُمَّ جَآءَ اِلَى الْمَسْجِدِ، وَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ، ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّرْكَعَ، ثُمَّ اَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ اِمَامُهُ حَتّٰى يُصَلِّيَ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةً لِّمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِيْ كَانَتْ قَبْلَهَا، يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: وَثَلَاثَةُ اَيَّامٍ زِيَادَةٌ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ مِنَ

حدیث 1046:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1762

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5751

الثِّقَاتِ الَّذِیْ اَجْمَعَا عَلٰی اِخْرَاجِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اگر میسر ہو تو خوشبو لگائے اور اچھے کپڑے پہنے پھر مسجد کی طرف آئے اور لوگوں کی گردنوں کو نہ پھلانگے پھر اللہ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق نماز پڑھے پھر امام سے نکلنے سے لے کر امام کے نماز پڑھانے تک خاموش رہے (تو اس کا یہ عمل) اس جمعہ اور اس سے پچھلے جمعہ کے درمیان ہونے والے تمام گناہوں کا کفارہ ہے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اور تین دن زیادہ ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر نیکی کا ثواب دس گنا کیا ہے اور اسماعیل بن علیہ ثقہ راوی ہیں اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔

1047۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلاءً فِيْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلامٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ اَذَّنَ بِلالٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ هِشَامَ بْنَ الْغَازِ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے دن آ کر منبر پر بیٹھ جاتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا کیونکہ ہشام بن غاز وہ راوی ہیں جن کی احادیث جمع کی جاتی ہیں۔

1048۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمُزَكِّيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اسْتَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لِلنَّاسِ: اجْلِسُوا، فَسَمِعَهُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّهُوَ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَالَ يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 1047:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 4537

حدیث 1048:

اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1091 اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری' فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1780 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 5539 اخرجہ ابن ابی اسامہ فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویۃ' مدینہ منورہ 1413ھ/1992ء' رقم الحدیث: 1015

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر بیٹھے اور لوگوں سے فرمایا: بیٹھ جاؤ! ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جب یہ بات سنی تو وہ مسجد کے دروازے میں تھے وہ وہیں بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: اے ابن مسعود رضی اللہ عنہ تم آگے آجاؤ۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1049- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ ابْنُ عَمِّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ لِمُؤَذِّنِهٖ فِيْ يَوْمٍ مَطِيْرٍ: اِذَا قُلْتَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، قُلْ: صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ، فَكَاَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوْا ذٰلِكَ، فَقَالَ: قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّيْ: اِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ، وَاِنِّيْ كَرِهْتُ اَنْ اُخْرِجَكُمْ فَتَمْشُوْنَ فِي الطِّيْنِ وَالْمَاءِ

✧✧ محمد بن سیرین کے چچازاد بھائی یحییٰ بن محمد بن یحییٰ کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے موذن کو بارش والے دن کہا: جب "اشهدان محمد رسول الله" پڑھ لو تو اس کے بعد "حيي الاعلى الصلوة" مت کہو بلکہ کہو "صلو في بيوتكم" (اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو) لوگوں نے یہ بات ناپسند کی تو آپ نے فرمایا: یہ عمل اس نے کیا ہے جو مجھ سے افضل ہے، بے شک جمعہ واجب ہے اللہ کا حق ہے۔ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ تمہیں گھروں سے نکالوں اور تم کیچڑ میں چلتے ہوئے آؤ۔

1050- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ، عَنِ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَتْ: مَا حَفِظْتُ ق اِلَّا مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا فِيْ كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ، قَالَتْ: وَكَانَتْ تَنُّوْرُنَا وَتَنُّوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَابْنَةُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَدْ سَمَّاهَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ فِيْ رِوَايَةٍ

حديث: 1049

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ه/1987ء' رقم الحديث: 859 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 699 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دار الفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1066 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 938 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحديث: 1865 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 5435

✧✧ حارثہ بن نعمان کی بیٹی کہتی ہیں: میں نے سورۃ ق رسول اللہ ﷺ سے سن سن کر یاد کی ہے۔ آپ ہر جمعہ کے دن سورۃ پڑھتے تھے۔ ہمارا اور آپ کا ایک ہی تنور تھا۔

1051- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَتْ: قَرَاْتُ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ مِنْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُهَا فِىْ كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ اِذَا خَطَبَ النَّاسَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ

✧✧ حارصہ بن نعمان کی بیٹی اُمّ ہشام کہتی ہیں: میں نے سورۃ ق والقرآن المجید رسول اللہ ﷺ کے منہ سے سن کر یاد کی ہے۔ آپ ﷺ جمعہ کے خطبہ میں یہ سورۃ پڑھا کرتے تھے۔

✣ یحییٰ بن عبداللہ عبدالرحمان بن اسعد بن زرارہ کے بیٹے ہیں۔

1052- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، وَشُعَيْبٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ، اَنَّهُ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَرَاَ ص، فَلَمَّا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدْنَا، وَقَرَاَهَا مَرَّةً اُخْرٰى، فَلَمَّا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ تَبَشَّرْنَا بِالسُّجُوْدِ، فَلَمَّا رَآنَا قَالَ: اِنَّمَا هِىَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ، وَلٰكِنِّىْ اَرَاكُمْ قَدِ اسْتَعْدَدْتُّمْ لِلسُّجُوْدِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدْنَا

وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاَمَّا السُّجُوْدُ فِىْ ص فَقَدْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ،

حدیث 1050:

اخرجه ابوالحسین مسلم النيسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 873 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1100 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1411 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 27669 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النيسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1786 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1720 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1169 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 7149 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 345 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1644

حدیث 1052:

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1466 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النيسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1455

وَاِنَّمَا الْغَرَضُ فِيْ اِخْرَاجِهٖ هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ الْجُمُعَةِ اَنَّ الاِمَامَ اِذَا قَرَاَ السَّجْدَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنبَرِ فَمِنَ السُّنَّةِ اَنْ يَّنزِلَ فَيَسْجُدَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا تو خطبہ میں سورۃ (ص) پڑھی۔ جب آیت سجدہ پر پہنچے تو آپ نے منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا، ہم نے بھی آپ کے ہمراہ سجدہ کیا، آپ نے یہ سورۃ دوبارہ پڑھی پھر جب آیت سجدہ پر پہنچے تو سجدہ پر خوش ہوئے، جب آپ نے ہمیں دیکھا تو فرمایا: یہ نبی کی توبہ ہے لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم سجدے کے لئے تیار ہو۔ پھر آپ اترے اور سجدہ کیا اور ہم نے بھی سجدہ کیا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور سورۃ ص میں سجدہ کے حوالے سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث نقل کی اور اس حدیث کو کتاب الجمعہ میں نقل کرنے کی غرض یہ تھی کہ امام اگر جمعہ کے دن منبر پر آیت سجدہ پڑھے تو سنت یہ ہے کہ وہ منبر سے اتر کر سجدہ کرے۔

1053۔ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى بْنِ حِبَّانَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، وَاللَّفْظُ لَهٗ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيُّ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شِبْلٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا دَنَوْتُ مِنْ مَّدِيْنَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَخْتُ رَاحِلَتِيْ، وَحَلَلْتُ عَيْبَتِيْ، فَلَبِسْتُ حُلَّتِيْ، فَدَخَلْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَانِي النَّاسُ بِالْحَدَقِ، فَقُلْتُ لِجَلِيْسِيْ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، هَلْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَمْرِيْ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، ذَكَرَكَ بِاَحْسَنِ الذِّكْرِ قَالَ: اِنَّهٗ سَيَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذَا الْبَابِ، اَوْ مِنْ هٰذَا الْفَجِّ مِنْ خَيْرِ ذِيْ يُمْنٍ، وَاِنَّ عَلٰى وَجْهِهٖ مَسْحَةُ مَلَكٍ فَحَمِدْتُّ اللّٰهَ عَلٰى مَا اَبْلَانِيْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَهُوَ اَصْلٌ فِيْ كَلَامِ الاِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ فِيْمَا يَبْدُوْ لَهٗ فِي الْوَقْتِ

حدیث 1053:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث:19203 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 7199 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1798 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰي" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 8304 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰي" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث:5634 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره 1413ھ/1992ء، رقم الحديث: 1030 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 2483 اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 32341

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کے قریب ہوا تو اپنے اونٹ کو بٹھایا، کپڑوں کا صندوق کھولا (اس میں سے جبہ نکال کر) پہنا پھر آپ کے پاس حاضر ہوا، اس وقت آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑا۔ اس پر لوگوں نے مجھے غور سے دیکھنا شروع کر دیا، میں نے اپنے ساتھی سے پوچھا: اے عبداللہ! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے متعلق بھی کچھ ارشاد فرمایا: اس نے کہا: ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرا بڑے اچھے لفظوں میں ذکر کیا اور فرمایا: ابھی ابھی اس دروازے سے یا (شاید یہ فرمایا) اس درے سے ایسا شخص داخل ہونے والا ہے جو تمام اہل یمن میں سے بہتر ہے اور بے شک اس کے چہرے پر فرشتے کی چمک ہے تو میں نے اس آزمائش پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور یہ حدیث دلیل ہے کہ امام خطبہ کے دوران اس معاملے میں گفتگو کر سکتا ہے جو اسی وقت کے لئے ظاہر ہوا۔

1054۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ يَخْطُبُ، فَقَامَ يُصَلِّيْ فَجَآءَ الْاَحْرَاسُ لِيُجْلِسُوْهُ فَاَبٰى حَتّٰى صَلّٰى، فَلَمَّا انْصَرَفَ مَرْوَانُ اَتَيْنَاهُ، فَقُلْنَا لَهٗ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اِنْ كَادُوْا لَيَفْعَلُوْنَ بِكَ، قَالَ: مَا كُنْتُ اَتْرُكُهَا بَعْدَ شَيْءٍ رَاَيْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ رَجُلًا جَآءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، ثُمَّ جَآءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ اَنْ يَّتَصَدَّقُوْا فَاَلْقَى الرَّجُلُ اَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ زَجَرَهٗ وَقَالَ: خُذْ ثَوْبَكَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا دَخَلَ فِيْ هَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَاَمَرْتُ النَّاسَ اَنْ يَّتَصَدَّقُوْا، فَاَلْقٰى هٰذَا اَحَدُ ثَوْبَيْهِ، ثُمَّ اَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَهُوَ شَاهِدٌ لِّلْحَدِيْثِ الَّذِيْ قَبْلَهٗ، وَلَهٗ شَاهِدٌ اٰخَرُ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جمعہ کے دن آپ (جمعہ پڑھنے کے لئے مسجد میں) داخل ہوئے تو اس وقت مروان بن حکم خطبہ دے رہا تھا آپ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو محافظوں نے آکر ان کو بٹھانا چاہا لیکن ابوسعید نہ مانے،

حدیث 1054:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 511 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء رقم الحديث: 1552 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1799 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5484 اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبى' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 741

اور نماز پڑھ لی، جب مروان نماز سے فارغ ہوا تو ہم اس کے پاس آئے اور اسے کہا: اللہ تجھ پر رحم کرے اگر وہ لوگ تیرے ساتھ بداخلاقی کرتے، اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو چیز دیکھی ہے اس کو ترک نہیں کیا۔ پھر اس نے ایک شخص کا ذکر کیا کہ وہ جمعہ کے دن اس وقت مسجد میں آیا جب رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ پھر اگلے جمعہ کو بھی وہ خطبہ کے دوران آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے کہا: کہ اس کے ساتھ تعاون کرو۔ تو ایک آدمی نے اس کا ایک کپڑا اٹھالیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی پھر اس کو ڈانٹا اور فرمایا: لے لو اپنا کپڑا حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شخص تاجرانہ انداز میں آیا تھا تو میں نے لوگوں کو کہا تھا اس سے تعاون کیا کرو تو اس شخص نے اس کا کپڑا اٹھا دیا پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کو دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور یہ گزشتہ حدیث کی شاہد ہے اور اس کا ایک دوسرا شاہد بھی ہے جو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے۔

1055۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِىْ رِفَاعَةَ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَجُلٌ غَرِيبٌ جَآءَ يَسْاَلُ عَنْ دِيْنِهِ لَا يَدْرِى مَا دِيْنُهُ؟ فَاَقْبَلَ اِلَيَّ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ، فَاُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خَلَتْ قَوَائِمُهُ حَدِيْدٍ، فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِيْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ اَتٰى خُطْبَتَهُ، وَاَتَمَّ اٰخِرَهَا

❖❖ حضرت ابورفاعہ العدوی کہتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس پہنچا تو آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایک مسافر اپنے دین کے متعلق کچھ پوچھنے آیا ہے جس کو اس سے قبل دین کے بارے میں معلومات نہیں ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ خطبہ چھوڑ کر میری طرف متوجہ ہو گئے۔ آپ نے ایک خالی کرسی منگوائی جس کے پائے لوہے کے تھے پھر آپ مجھے وہ کچھ سکھانے لگے جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے (جب مجھے مسائل بتا کر فارغ ہوئے) تو خطبہ کی طرف آئے اور خطبہ پورا کیا۔

1056۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ،

حدیث 1055:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 876 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 5377 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20772 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1800 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 9826 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5608 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1284 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاحاد والمثانى" طبع دارالراية رياض سعودى عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1217 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 1164

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا اسْتَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ: اجْلِسُوا فَسَمِعَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَجَلَسَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَعَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عطاء بن جابر فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ منبر پر بیٹھے تو فرمایا: بیٹھ جاؤ! ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ حکم سنا تو مسجد کے دروازے میں ہی بیٹھ گئے نبی اکرم ﷺ نے انہیں دیکھا: تو فرمایا: اے ابن مسعود! (آگے) آجاؤ۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1057 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، قَالَ: مَنْ حَدَّثَكَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَذِّبْهُ، فَأَنَا شَهِدْتُهُ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَجْلِسُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ؟ قَالَ: كَلَامٌ يَعِظُ بِهِ النَّاسَ، وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ ثُمَّ يَنْزِلُ، وَكَانَتْ قَصْدًا يَعْنِي خُطْبَتَهُ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا بِنَحْوِ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، إِلَّا صَلَاةَ الْغَدَاةِ، وَصَلَاةَ الظُّهْرِ كَانَ يُؤَذِّنُ بِلَالٌ حَيْثُ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، فَإِنْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ وَإِلَّا سَكَتَ حَتَّى يَخْرُجَ، وَالْعَصْرَ نَحْوًا مِمَّا تُصَلُّونَ، وَالْمَغْرِبَ نَحْوًا مِمَّا تُصَلُّونَ، وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ يُؤَخِّرُهَا عَنْ صَلَاتِكُمْ قَلِيلًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ إِنَّمَا خَرَّجَ لَفْظَتَيْنِ مُخْتَصَرَتَيْنِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ: كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ بَيْنَهُمَا جَلْسَةٌ، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جو شخص تجھے یہ بتائے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے وہ جھوٹا ہے کیونکہ میں نے آپکو دیکھا ہے کہ آپ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے پھر بیٹھ جاتے تھے پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے تھے جابر کہتے ہیں: میں نے پوچھا کہ آپ کا خطبہ کیسا ہوتا تھا۔ انہوں نے فرمایا: آپ کا کلام لوگوں کے لئے وعظ ونصیحت پر مشتمل ہوتا اور آپ کتاب اللہ میں سے کچھ آیات پڑھتے پھر آپ (منبر سے) نیچے اتر آتے اور آپ کا خطبہ اور آپ کی نماز مختصر ہوا کرتی تھی جتنی کہ سورۃ والشمس وضحاھا اور والسماء والطارق سوائے فجر اور ظہر کی نماز کے جب سورج ڈھلتا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے اگر رسول اللہ ﷺ تشریف لے آتے تو وہ اقامت کہتے ورنہ آپ کے آنے تک خاموش رہتے اور عصر کی نماز اسی طرح پڑھتے جس

حديث 1057:

اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 772 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 2051

طرح تم پڑھتے ہو اور مغرب کی نماز بھی تمہاری طرح پڑھتے جب کہ عشاء کی نماز تمہاری نماز سے ذرا تاخیر سے پڑھتے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا گیا، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوالاحوص کی سماک سے روایت کردہ حدیث میں دو مختصر لفظ ذکر کئے ہیں (وہ یہ ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیا کرتے تھے اور دونوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھتے تھے اور آپ کی نماز مختصر ہوتی تھی۔

1058- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ الْحَافِظُ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ: اَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ؟ اَنْذَرْتُكُمُ النَّارَ؟ حَتّٰى لَوْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ بِالسُّوقِ لَسَمِعَهُ مِنْ مَقَامِي هٰذَا حَتّٰى وَقَعَتْ خَمِيصَةٌ كَانَتْ عَلٰى عَاتِقِهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دیتے ہوئے فرماتے تھے میں تمہیں آگ سے ڈراتا ہوں میں تمہیں آگ سے ڈراتا ہوں یہاں تک کہ اگر کوئی شخص بازار میں ہوتو یہاں سے میری وہ بات سن لے یہاں تک کہ آپ کی چادر آپ کے کندھوں سے قدموں میں آگرتی۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1059- وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، وَاَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ اَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُومَانِ، فَنَزَلَ فَاَخَذَهُمَا فَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَاَيْتُ وَلَدَيَّ هٰذَيْنِ، فَلَمْ اَصْبِرْ حَتّٰى نَزَلْتُ فَاَخَذْتُهُمَا، ثُمَّ اَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ هٰذَا، حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ اَصْلٌ فِي قَطْعِ الْخُطْبَةِ، وَالنُّزُولِ مِنَ الْمِنْبَرِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

حدیث 1058:

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث:2812 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث:18422 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث:644 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث:5546 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:792

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے (دوران خطبہ) حسن اور حسین سرخ قمیض پہنے گرتے پڑتے آپ کے پاس آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (منبر سے) نیچے اتر کران کو اٹھا کر اپنے سامنے بٹھالیا۔ پھر فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا: تمہارا مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہے، میں اپنے ان بچوں کو دیکھ کر رہ نہیں سکا۔ اس لئے اتر کران کو پکڑ لیا ہے پھر اسکے بعد آپ نے دوبارہ خطبہ شروع کر دیا۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ بوقت ضرورت خطبہ روک کر منبر سے نیچے اتر سکتے ہیں۔

1060۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ: وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسْتُ قَرِيْبًا مِّنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَقَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوْرَةَ بَرَائَةَ، فَقُلْتُ لِاُبَيٍّ مَتٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ السُّوْرَةُ ؟ اَلْحَدِيْثَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ ابوذر سے روایت کرتے ہیں: (ابوذر کہتے ہیں) میں مسجد میں داخل ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے میں ابی بن کعب کے قریب بیٹھ گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ برات پڑھی۔ میں نے ''ابی'' سے کہا: یہ سورت کب نازل ہوئی؟ (اس کے بعد پوری حدیث ہے)

حدیث 1059:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1109 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3774 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1413 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 23045 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3600 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6038 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1456 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1731 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5610 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 32189

حدیث 1060:

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1807 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5623

✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1061- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَمَا زَالَ يُحَدِّثُنَا حَتّٰى خَرَجَ الْاِمَامُ فَجَآءَ رَجُلٌ يَتَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ: اجْلِسْ فَقَدْ اٰذَيْتَ وَآنَيْتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوزاہریہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں عبداللہ بن بسر کے ساتھ جمعہ کے دن مسجد میں بیٹھا ہوا تھا وہ مسلسل میرے ساتھ باتیں کرر ہے تھے یہاں تک کہ امام آ گئے پھر ایک شخص آیا: جولوگوں کی گردنوں کو پھلانگتا ہوا (آگے جاتا چاہ رہا تھا) اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا: بیٹھ جاؤ! تو نے (لوگوں کو) تکلیف دی ہے اور تو نے دیر کر دی ہے۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1062- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ حَقٌّ وَّاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ فِيْ جَمَاعَةٍ اِلَّا اَرْبَعَةً: عَبْدٌ مَّمْلُوْكٌ، اَوِ امْرَاَةٌ، اَوْ صَبِيٌّ، اَوْ مَرِيْضٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَقَدِ اتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلَى الْاِحْتِجَاجِ بِهُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ وَلَمْ

حدیث 1061:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1118 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1399 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1115 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17733 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2790 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1811 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1706 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5678

حدیث 1062:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1067 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5368 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 8206

يُخَرِّجَاهُ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، وَلَمْ يَذْكُرْ اَبَا مُوسٰى فِي اِسْنَادِهِ، وَطَارِقُ بْنُ شِهَابٍ مِمَّنْ يُعَدُّ فِي الصَّحَابَةِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعہ جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے سوائے چار قسم کے لوگوں کے ۔ (۱) غلام (۲) عورت (۳) بچہ (۴) مریض۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے جھریم بن سفیان کی روایات نقل کیں اور اسی حدیث کو ابن عیینہ نے ابراہیم بن محمد بن منتشر کے حوالے سے روایت کیا ہے لیکن اپنی اسناد میں ابوموسیٰ کا ذکر نہیں کیا۔ طارق بن شہاب کا شمار صحابہ میں ہوتا ہے۔

1063 - اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ يَسْاَلُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ: هَلْ شَهِدْتَّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيْدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: كَيْفَ صَنَعَ ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ، ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عباس بن ابورملہ شامی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو وہ زید بن ارقم سے پوچھ رہے تھے۔ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک دن میں اکٹھی دو عیدیں پائیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے پوچھا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے عید کی نماز پڑھا دی اور جمعہ کی رخصت دے دی اور فرمایا: جو پڑھنا چاہے وہ پڑھ لے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا۔ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

حدیث 1063:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بیروت لبنان رقم الحدیث:1070 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث:1612 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 19337 ذكره ابوبكر البیهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6080 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبیر" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 5120 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 685 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1591 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1793 اخرجه ابوبكر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المكتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1461

1064- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيْرٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ مِقْسَمٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدِ اجْتَمَعَ فِىْ يَوْمِكُمْ هٰذَا عِيْدَانِ، فَمَنْ شَاءَ اَجْزَاَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّا مُجَمِّعُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَاِنَّ بَقِيَّةَ بْنَ الْوَلِيْدِ لَمْ يُخْتَلَفْ فِىْ صِدْقِهٖ اِذَا رَوٰى عَنِ الْمَشْهُوْرِيْنَ،

وَهٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ مِّنْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَالْمُغِيْرَةِ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَكُلُّهُمْ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج کے دن دو عیدیں جمع ہوگئی ہیں جو چاہے (صرف عید پڑھ لے کہ یہی نماز) جمعہ کی جگہ پر بھی کفایت کرے گی جبکہ ہم لوگ تو دونوں نمازیں پڑھیں گے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے، بقیہ بن ولید جب مشہور محدثین رحمۃ اللہ علیہم سے روایت لیں تو ان کی صداقت میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور یہ حدیث شعبہ، مغیرہ اور عبدالعزیز کی سند کے لحاظ سے محفوظ ہے اور یہ تمام راوی وہ ہیں جن کی احادیث کو جمع کیا جاتا ہے۔

1065- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيْمٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّ خَطِيْبًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى، قَالَ: قُمْ اَوِ اذْهَبْ فَبِئْسَ الْخَطِيْبُ اَنْتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خطبہ دیتے ہوئے کہا: جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے وہ ہدایت یافتہ ہے اور جو ان کی نافرمانی کرے وہ گمراہ ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھ جایا (شاید یہ فرمایا) چلا جا کیونکہ تو برا خطیب ہے۔

حدیث: 1064

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1073 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6082

حدیث: 1065

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1099 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19401

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1066۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْ رَاشِدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِقْصَارِ الْخُطَبِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

◇◇ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ مختصر کرنے کا حکم دیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1067۔ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، اَخْبَرَنِيْ شَيْبَانُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُطِيْلُ الْمَوْعِظَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، اِنَّمَا هُنَّ كَلِمَاتٌ يَسِيْرَاتٌ

◇◇ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن طویل وعظ نہیں کرتے تھے بلکہ آپ کا وعظ چند مختصر کلمات پر مشتمل ہوتا تھا۔

1068۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، حَدَّثَنِيْ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْضُرُوا الذِّكْرَ، وَادْنُوْا مِنَ الْاِمَامِ، فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتّٰى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ، وَاِنْ دَخَلَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◇◇ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (جمعہ کے دن) ذکر میں حاضر ہوا کرو

حدیث 1066:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1106 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1648 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5556

حدیث 1067:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1107 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 2015 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5552

اورامام کے قریب ہوکر بیٹھا کرو، اس لئے کہ بندہ دور ہوتے ہوتے (اتنا دور ہوجاتا ہے کہ) جنت میں بھی دیر سے حاضر ہوگا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1069- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِىءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحِبْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالاِمَامُ يَخْطُبُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ کے وقت حبوہ سے منع کیا (یعنی کسی کپڑے کے ساتھ پیٹھ اور پنڈلیوں کو ملا کر باندھنے سے منع کیا ہے)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1070- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عَنِ الْمِنْبَرِ فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيَقُوْمُ مَعَهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا: کہ آپ منبر سے نیچے اترتے، کوئی شخص آپ کو اپنی حاجت پیش کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا کام پورا ہونے تک اس کے ساتھ کھڑے رہتے۔

حدیث 1068:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1108 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20130 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 5724 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دار عمار بيروت لبنان/عمان 1405ه 1985ء رقم الحديث: 346 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 6854

حدیث 1069:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1110 اخرجه ابوعيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 514 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 1815 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 5704 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 384 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15668

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1071 - أَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِهِ، وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرہ میں نماز پڑھائی اور لوگ حجرے سے باہر آپ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1072 - أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى، أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ إِذَا كَانَ بِمَكَّةَ فَصَلَّى الْجُمُعَةَ تَقَدَّمَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلّٰى أَرْبَعًا، فَإِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ صَلَّى الْجُمُعَةَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى بَيْتِهِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، وَلَمْ يُصَلِّ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ، وَلِمُسْلِمٍ وَحْدَهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا، وَقَدْ تَابَعَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ

حديث 1070:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحديث: 1120 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 13251 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 1732 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحديث: 1260 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 1419

حديث 1071:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحديث: 1126 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 24062 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 5022

حديث 1072:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحديث: 1130 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/ 1994ء رقم الحديث: 5739

عَلٰى رِوَايَتِهٖ عَنْ عَطَاءٍ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب وہ مکہ میں ہوتے ہیں (اور جمعہ پڑھنے کے لئے آتے ہیں) اور جمعہ پڑھتے ہیں تو دو رکعتیں پڑھتے ہیں پھر آگے بڑھتے ہیں اور چار رکعتیں پڑھتے ہیں اور جب آپ مدینہ میں ہوتے ہیں تو صرف جمعہ پڑھ کر گھر لوٹ جاتے ہیں اور گھر آ کر دو رکعتیں پڑھتے ہیں اور مسجد میں (جمعہ کے بعد) نماز نہیں پڑھتے، آپ سے کہا گیا (کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ تو انہوں نے جواباً) کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے ان لفظ نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی گھر میں دو رکعتیں پڑھنے کے متعلق حدیث نقل کی ہے جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

ابن جریج کی متابعت:

اس حدیث کو عطاء سے روایت کرنے میں، ابن جریج نے یزید بن ابوحبیب کی متابعت کی ہے (ابن جریج کی روایت درج ذیل ہے)

1073 - أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ رَأَى بْنَ عُمَرَ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيَتَقَدَّمُ عَنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْجُمُعَةَ قَلِيلًا غَيْرَ كَثِيرٍ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي أَنْفَسَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَرْكَعُ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَمْ رَأَيْتَ بْنَ عُمَرَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ قَالَ مِرَارًا

✧✧ حضرت عطاء فرماتے ہیں: کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جمعہ کے دن (نماز) جمعہ پڑھتے دیکھا کہ وہ (نماز جمعہ پڑھنے کے بعد) اس جگہ سے جہاں آپ نے جمعہ پڑھا تھا تھوڑا سا آگے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر تھوڑا سا آگے ہوئے اور چار رکعتیں پڑھیں (ابن جریج کہتے ہیں) میں نے عطاء سے پوچھا: تم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کتنی مرتبہ ایسے کرتا دیکھا۔ انہوں نے جواب دیا: کئی مرتبہ۔

1074 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاَحْسَنَ الْغُسْلَ وَتَطَهَّرَ فَاَحْسَنَ الطُّهُوْرَ، وَلَبِسَ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِهٖ، وَمَسَّ مِمَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ طِيبٍ اَوْ دُهْنِ اَهْلِهٖ، وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ اِلَى الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن بہت اچھا غسل کرے اور خوب

طہارت حاصل کرے، اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو یا گھر کا تیل جو بھی میسر ہو لگائے اور دو میں فرق نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1075- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْ مَجْلِسِهٖ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو جمعہ کے دن ایک جگہ پر بیٹھے بیٹھے اونگھ آنے لگے تو اس کو چاہئے کہ جگہ بدل لے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1076- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيْ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَلْمِ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنَّا نَبْتَدِرُ الْفَيْءَ، فَمَا يَكُوْنُ اِلَّا قَدْرُ قَدَمٍ اَوْ قَدَمَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِنَّمَا خَرَّجَ الْبُخَارِيُّ، عَنْ اَبِيْ خَلْدَةَ، عَنْ اَنَسٍ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت زبیر بن عوام کہتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے (جب ہم جمعہ سے فارغ ہو جاتے تو) سائے کی طرف ایک دوسرے سے آگے نکلتے تو اس وقت سایہ ایک یا دو قدم تک ہوتا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو

حدیث 1075:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 526 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1819 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5720 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 6956

حدیث 1076:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1840 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5467

ابوخلدہ کی سند کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے تاہم ان کے الفاظ یہ ہیں۔

1077- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ صَلٰوةً مِّنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس شخص نے نماز جمعہ کی ایک رکعت پالی تو اس نے پوری نماز کو پالیا۔

1078- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ اِلَيْهَا اُخْرٰى، قَالَ اُسَامَةُ: وَسَمِعْتُ مِنْ اَهْلِ الْمَجْلِسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّسَالِمٍ اَنَّهُمَا كَانَا يَقُوْلَانِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب شخص نے ایک رکعت پالی تو وہ دوسری رکعت (خود) پڑھ لے۔

✣✣ اسامہ کہتے ہیں: میں نے اہل مجلس سے قاسم بن محمد اور سالم کے حوالے سے سنا ہے کہ وہ بھی یہ ہی کرتے تھے۔

1079- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ، وَصَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ اِلَيْهَا اُخْرٰى كُلُّ هٰؤُلَاءِ الْاَسَانِيْدِ الثَّلَاثَةِ صِحَاحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً، وَمَنْ اَدْرَكَ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ رَكْعَةً، وَلِمُسْلِمٍ فِيْهِ الزِّيَادَةُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا كُلَّهَا فَقَطْ

حدیث 1077:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1850 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1425

حدیث 1078:

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1121 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)' رقم الحديث: 238 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1851 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5526 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 9545

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی ایک رکعت پائی وہ دوسری (بھی خود) پڑھ لے۔

✣✣ یہ تینوں سندیں شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر صحیح ہیں لیکن انہوں نے ان لفظوں کے ہمراہ اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے زہری کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت نقل کی ہے "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پائی اور جس نے نماز عصر کی ایک رکعت پائی" امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں یہ بھی اضافہ کیا ہے۔ "فَقَدْ اَدْرَكَهَا كُلَّهَا" (تو اس نے پوری نماز پالی)

1080 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ رَجُلًا يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ، ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلٰى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوْتَهُمْ وَهٰكَذَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ زُهَيْرٍ، وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا اِنَّمَا خَرَّجَا بِذِكْرِ الْعَتَمَةِ، وَسَائِرِ الصَّلَوَاتِ

✧✧ حضرت عبداللہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے متعلق جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ نماز پڑھائے اور میں ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دوں جو جمعہ کی نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں۔

✣✣ ابوداؤد طیالسی نے بھی زہیر سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے اور یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے عتمہ اور بقیہ تمام نمازوں کے ذکر

حدیث 1080:

اخرجه ابو الحسین مسلم النيسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 652 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 3743 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 2097 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النيسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1853 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 5365 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 5335 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحدیث: 479 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 316 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 3633 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 5539 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 5170

کے ساتھ حدیث نقل کی ہے۔

1081- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ اَبِي اَسِيْدٍ الْبَرَّادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِّنْ غَيْرِ ضَرُوْرَةٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تین جمعہ بلا عذر چھوڑ دیئے، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

1082- حَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اَسِيْدِ بْنِ اَبِي اَسِيْدٍ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ خَرَّجْتُ فِيْمَا تَقَدَّمَ مِنْ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، وَصَحَّحْتُهُ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَهٰذَا الشَّاهِدُ الْعَالِيْ وَجَدْتُّهُ بَعْدُ،

وَلَهُ شَاهِدٌ اٰخَرُ مِنْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اسید بن ابی اسید کے حوالے سے بھی اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

❖ اس حدیث کو میں نے اس کتاب (جمعہ) میں ثوری اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی سند سے محمد بن عمرو بن القمہ پھر عبیدہ بن سفیان پھر ابوجعد ضمری کے حوالے سے نقل کیا ہے اور اس کی صحت کو ثابت کیا ہے۔

محمد بن عجلان کی سند کے ہمراہ اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1083- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِنَيْسَابُوْرَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث: 1081

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1126 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 14599 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1856 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1657 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5781 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 273

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلا هَلْ عَسٰى اَحَدُكُمْ اَنْ يَّتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلٰى رَاْسِ مِيلٍ اَوْ مِيلَيْنِ، فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلاُ عَلٰى رَاْسِ مِيلٍ اَوْ مِيلَيْنِ فَيَرْتَفِعَ حَتّٰى تَجِيءَ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدَهَا حَتّٰى يُطْبَعَ عَلٰى قَلْبِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبردار! قریب ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک یا دومیل کے فاصلے پر بکریوں کا ریوڑ بنالے اور پھر اس کو ایک یا دومیل کے فاصلے سے چارہ وغیرہ کی تنگی ہو تو وہ اس میں مصروف رہے۔ یہاں تک کہ جمعہ کا دن آجائے اور وہ نماز جمعہ میں حاضر نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

1084۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ التَّبُوْذَكِيُّ، حَدَّثَنَا نَاصِحُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِيْ عَمَّارُ بْنُ اَبِيْ عَمَّارٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلٰى نَهْرٍ يَّسِيلُ الْمَاءُ عَلٰى غِلْمَانِهِ وَمَوَالِيهِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا اَبَا سَعِيْدٍ، الْجُمُعَةُ، فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ مَطَرٌ وَّابِلٌ فَصَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ نَاصِحُ بْنُ الْعَلَاءِ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ، اِنَّمَا الْمَطْعُوْنُ فِيْهِ نَاصِحٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَلِّمِيُّ الْكُوْفِيُّ، فَاِنَّهُ رَوٰى عَنْهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ الْمَنَاكِيْرَ

✧✧ حضرت عمار بن ابی عمار کہتے ہیں: میں جمعہ کے دن عبدالرحمٰن بن سمرہ کے پاس سے گزرا تو وہ نہر کے کنارے اپنے بچوں اور غلاموں پر پانی بہا رہے تھے۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوسعید (کیا) جمعہ (پڑھنے نہیں جاؤ گے) انہوں نے جواب دیا۔ جب کبھی بارش ہو رہی ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ''اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو''۔

✥ ناصح بن العلاء بصری ہیں، ثقہ ہیں اور اس سلسلے میں جس راوی پر طعن کیا گیا ہے وہ ناصح ابوعبداللہ المحلمی کوفی ہیں کیونکہ سماک بن حرب نے اس سے منکر احادیث روایت کی ہیں۔

1085۔ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَاَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ لَّمْ يَبُلَّ اَسْفَلَ نِعَالِهِمْ، فَاَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلُّوْا فِيْ رِحَالِهِمْ

حدیث 1083:

اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6450 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1127 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1859 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 336

حدیث 1084:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 20639 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1862

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَقَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِرُوَاتِهِ، وَهُوَ مِنَ النَّوْعِ الَّذِي طَلَبُوا الْمُتَابِعَ فِيهِ لِلتَّابِعِيِّ عَنِ الصَّحَابِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوالملیح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ صلح حدیبیہ کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے تو جمعہ کے دن بارش آ گئی (بارش صرف اتنی ہی تھی) کہ ان کے جوتوں کا تلوہ بھی گیلا نہیں ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کو اپنے خیموں میں نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث بھی انہی احادیث میں سے ہے جس میں صحابی سے روایت کرنے والے تابعی کے لئے متابع ڈھونڈا جاتا ہے۔

1086- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي الْخُوَارِ، اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ، اَرْسَلَهُ اِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ لِيَسْاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ، فَقَالَ: صَلَّيْتُ مَعَهُ فِي الْمَقْصُورَةِ، فَقُمْتُ لِاُصَلِّيَ فِيْ مَكَانِيْ، فَقَالَ: لَا تُصَلِّ حَتّٰى تَمْضِيَ اَمَامَ ذٰلِكَ اَوْ تَكَلَّمَ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عطاء بن ابی الخوار کہتے ہیں کہ: نافع بن جبیر نے ان کو سائب بن یزید کے پاس بھیجا تاکہ ان سے حضرت معاویہ کا کوئی ایسا عمل پوچھا جائے جو انہوں نے دیکھا ہے (عطاء کہتے ہیں) جب میں نے سائب سے معاویہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے) کہا: میں نے ان کے ساتھ مقصورہ میں نماز پڑھی تو میں اپنی جگہ پر نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو انہوں نے کہا: جب تک امام نماز سے فارغ نہ ہو جائے، اس وقت تک نہ نماز پڑھو اور نہ گفتگو کرو اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسی

حدیث 1085:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1059 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1863 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5439

مسل حدیث 1086:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1129 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16912 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2869 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 7356 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 712 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1868

عمل کا حکم دیا ہے۔

✥✥ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1087۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقِمْ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ مِنْ مَّجْلِسِهٖ، ثُمَّ يَخْلُفُهُ فِيْهِ، فَقُلْتُ لَهٗ: اِنَّا فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ: فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِزِيَادَةِ ذِكْرِ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر پیچھے نہ بھیجے (ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں نے کہا: اگر ہم جمعہ میں ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن اور دوسرے دنوں میں (یہی حکم ہے)۔

✥✥ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے جمعہ کے ذکر کا اضافہ نہیں لکھا۔

حدیث 1087:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحدیث: 5914 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2178 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2749 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 2653 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 4659 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1820 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 5687 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 1515 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 13637 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه' مکتبه المتنبی' بیروت' قاهره' رقم الحدیث: 664 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحدیث: 1140 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 764 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 5591

کِتَابُ صَلٰوۃِ الْعِیْدَیْنِ

عیدین کی نماز کا بیان

1088۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، وَاَنْبَاَنَا بَکْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّیْرَفِیُّ بِمَرْوَ، وَثَنَا اَبُوْ قِلَابَۃَ الرَّقَاشِیُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْحُسَیْنِ الْقَاضِیُ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَۃَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، اَنْبَاَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَۃَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ، عَنْ اَبِیْہِ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَخْرُجُ یَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰی یَطْعَمَ، وَلَا یَطْعَمُ یَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰی یَرْجِعَ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ، وَثَوَابُ بْنُ عُتْبَۃَ الْمَھْرِیُّ قَلِیْلُ الْحَدِیْثِ، وَلَمْ یُجْرَحْ بِنَوْعٍ یَّسْقُطُ بِہٖ حَدِیْثُہٗ، وَھٰذِہٖ سُنَّۃٌ عَزِیْزَۃٌ مِّنْ طَرِیْقِ الرِّوَایَۃِ مُسْتَفِیْضَۃٌ فِیْ بِلَادِ الْمُسْلِمِیْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن (نماز کے لئے گھر سے) نکلنے سے قبل کچھ کھایا کرتے تھے اور عیدالاضحیٰ کے دن (نماز عید سے) واپس آ کر کھایا کرتے تھے۔

✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور ثواب بن عتبہ المہری کی روایت کردہ احادیث بہت کم ہے اور ان پر اس طرح کی کوئی جرح ثابت نہیں ہے جس کی وجہ سے ان کی حدیث کو ترک کیا جائے اور یہ عمل طریق روایت سے سنت عزیزہ ہے اور مسلمانوں کے ممالک میں مشہور ہے۔

1089۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَاھَانَ الْجَزَّارُ، وَعَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا ھُشَیْمٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ اَنَسٍ،

حدیث 1088:

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 542 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1756 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1600 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 23033 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1426 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5954 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم "حدیث: 811

عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ عَلٰى تَمَرَاتٍ قَبْلَ اَنْ يَّغْدُوَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن (عیدگاہ کی طرف) نکلنے سے پہلے کھجوریں کھایا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ گزشتہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

1090۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوْنٍ الْخَزَّازُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ الضَّبِّيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُوْلُ: مَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ حَتّٰى يَاْكُلَ تَمَرَاتٍ ثَلَاثًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ سَبْعًا، اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ، اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ وِتْرًا

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن (عیدگاہ کی طرف) نکلنے سے پہلے تین، پانچ، سات یا اس سے کم یا زیادہ طاق عدد میں کھجوریں کھایا کرتے تھے۔

1091۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُوْنَ فِيْهِمَا، فَقَالَ: مَا هٰذَانِ الْيَوْمَانِ؟ قَالُوْا: يَوْمَانِ كُنَّا نَلْعَبُ فِيْهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا، مِنْهُمَا يَوْمَ الْاَضْحٰى، وَيَوْمَ الْفِطْرِ

حدیث 1089:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2356 اخرجه ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 696 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 12698 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2813 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1428 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5948 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 5582

حدیث 1090:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2814 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1429 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5950

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ان کے دو دن مقرر تھے جن میں وہ کھیلا کودا کرتے تھے۔ آپ نے پوچھا: یہ کون سے دن ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: زمانہ جاہلیت میں ہم ان دنوں میں کھیلا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ان کے بدلے میں ان سے بھی اچھے دو دن دیئے ہیں اور وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کا دن ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1092 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ الرَّحَبِيُّ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فِي يَوْمِ عِيدِ فِطْرٍ أَوْ أَضْحٰى فَأَنْكَرَ إِبْطَاءَ الإِمَامِ وَقَالَ إِنَّا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هٰذِهِ وَذٰلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ یزید بن خمیر رحبی فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی عید الفطر کے دن یا (شاید) عید الاضحیٰ کے دن لوگوں کے ہمراہ (نماز عید پڑھنے کے لئے) نکلے تو ان کو امام کا نماز لمبی کرنا ناگوار گزرا تو فرمایا: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے تو اس وقت تک فارغ بھی ہو جایا کرتے تھے اور یہ وقت تو تسبیح کا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1093 - أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ،

حديث 1091

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1134 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1556 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 12025 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1755 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحديث: 5918 اخرجه ابويعلٰى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 3841 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/ 1988ء' رقم الحديث: 1392

حديث 1092

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1135 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1317 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحديث: 5943 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/ 1984ء' رقم الحديث: 997

عَنْ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ، قَالَ: إِنَّا نَخْطُبُ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ مَعْنَى الْحَدِيْثِ الَّذِىْ يُسْئَلُ عَنْهُ فِى الْاَعْيَادِ اِلَّا اَنَّهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس نماز عید پڑھنے گیا جب آپ ﷺ نے نماز عید مکمل کر لی تو فرمایا: ہم خطبہ دینے لگے ہیں، اس لئے جو شخص خطبہ کے لئے بیٹھنا چاہے بیٹھ جائے اور جو شخص جانا چاہے چلا جائے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ اس حدیث کے ہم معنی ہیں، جس میں آپ سے عیدوں کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے سوائے اس کے کہ یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

1094۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِىْ عِيْسَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا يَحْيٰى عُبَيْدَ اللّٰهِ التَّيْمِىَّ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُمْ اَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِىْ يَوْمِ عِيْدٍ فَصَلّٰى بِهِمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَ فِى الْمَسْجِدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اَبُوْ يَحْيَى التَّيْمِىُّ صَدُوْقٌ، اِنَّمَا الْمَجْرُوْحُ يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ (ایک مرتبہ) عید کے دن بہت شدید برسات ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے نماز

حدیث 1093:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1155 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1290 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1462 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية' رياض' سعودي عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 706

حدیث 1094:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1160 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1313 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 6051

عید مسجد میں پڑھائی۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ابویحیٰ تیمی صدوق ہیں اور مجروح ان کا بیٹا یحییٰ بن عبداللہ ہے۔

1095۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ خَرَجَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ اِلَى الْمُصَلّٰى، فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ لٰكِنَّهُمَا قَدِ اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا، وَلَا بَعْدَهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ عید کے دن عیدگاہ کی طرف آئے تو نماز عید سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں پڑھی اور بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا کیا تھا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا لیکن دونوں نے سعید بن جبیر کے حوالے سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ قول نقل کیا ہے بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید سے پہلے اور اس کے بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

1096۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَاَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ، وَفِيْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ تَقْصِيْرٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَا هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔

✣✣ یہ الفاظ احمد بن عبدہ کے ہیں اور سلمان کی حدیث میں کچھ کمی ہے۔

یہ حدیث شیخین کی شرط پر صحیح ہے لیکن ان دونوں نے اسے اس طرح سے نقل نہیں کیا۔

1097۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ أَبُو الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ

حدیث 1095:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 538 اخرجہ ابومحمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث:838

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ شَهِدتُّ بْنَ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ وَهُوَ أَمِيرٌ فَوَافَقَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَخَّرَ الْخُرُوجَ حَتَّى ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَخَرَجَ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَ وَأَطَالَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ الْجُمُعَةَ فَعَابَهُ عَلَيْهِ نَاسٌ مِّنْ بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ الشَّمْسِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَصَابَ بْنُ الزُّبَيْرِ السُّنَّةَ فَبَلَغَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ إِذَا اجْتَمَعَ عِيدَانِ صَنَعَ مِثْلَ هٰذَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں: میں ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس مکہ میں گیا، ان دنوں وہ امیر المومنین تھے اتفاق سے جمعہ کے دن عید الفطر یا (شاید یہ فرمایا) عید الاضحیٰ ہوئی تو انہوں نے عیدگاہ کی طرف جانا موخر کیا یہاں تک سورج بلند ہوگیا پھر آپ نکلے اور منبر پر چڑھ کر طویل خطبہ دیا پھر دو رکعتیں پڑھیں اور جمعہ نہیں پڑھا، اس پر بنو امیہ بن عبدالشمس کے کچھ لوگوں نے ناراضگی کا اظہار کیا، یہ بات ابن عباس رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو انہوں نے فرمایا: ابن زبیر رضی اللہ عنہما کا عمل عین سنت کے مطابق ہے، اس بات کی اطلاع ابن زبیر رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت ابن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ جب کبھی دو عیدیں جمع ہوتیں تو وہ ایسے ہی کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1098- حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَذَ يَوْمَ عِيدٍ فِي طَرِيقٍ، ثُمَّ رَجَعَ فِي طَرِيقٍ اٰخَرَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن (نماز عید کے لئے) ایک راستے سے گئے اور دوسرے راستے سے واپس آئے۔

1099- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ

حدیث 1097:

اخرجه ابوبکر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث:1465

حدیث 1098:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:1156 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:1298 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث:1613 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث:6046 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث:1172

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيْدَيْنِ رَجَعَ فِيْ غَيْرِ الطَّرِيْقِ الَّذِيْ خَرَجَ فِيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ الْحَدِيْثُ الَّذِيْ قَبْلَهُ وَهُوَ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عیدین کے لئے نکلتے تو جس راستے سے گئے ہوتے واپسی پر اس کے علاوہ کسی دوسرے راستے کا انتخاب کرتے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اور اس سے پچھلی حدیث جو کہ عبداللہ بن عمرو سے مروی ہے یہ حدیث اس کی شاہد ہے۔

1100- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِيْ اُنَيْسُ بْنُ اَبِيْ يَحْيٰى، حَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ سَالِمٍ، مِنْ بَنِيْ نَوْفَلِ بْنِ عَدِيٍّ، حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ مُبَشِّرٍ، قَالَ: كُنْتُ اَغْدُوْ مَعَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَوْمَ الْفِطْرِ فَنَسْلُكُ بَطْنَ بُطْحَانَ حَتّٰى نَاْتِيَ الْمُصَلّٰى، فَنُصَلِّيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْجِعَ اِلٰى بُيُوْتِنَا

✧✧ حضرت بکر بن مبشر کہتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے ہمراہ عید الفطر کے دن عیدگاہ کی طرف جایا کرتا تھا تو ہم لوگ بطحان کے درمیان سے گزرتے ہوئے عیدگاہ تک پہنچتے پھر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر گھروں کو لوٹ جاتے تھے۔

1101- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حديث 1099:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 8435 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2815 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1468 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:6048

حديث 1100:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1158 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:6048

حديث1101:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1576 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:11526 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3321 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1285 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5998 اخرجه ابويعلٰى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث:1343

مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ فَيُصَلِّي تَيْنِكَ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوْسٌ، فَيَقُوْلُ: تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا فَكَانَ اَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن نکلتے اور دو رکعتیں پڑھاتے پھر سلام پھیر دیتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جاتے جبکہ لوگ بیٹھے ہوئے ہوتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: صدقہ کرو! صدقہ کرو، تو عورتیں اپنے ہار اور انگوٹھیاں کثرت سے صدقہ کرتیں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1102۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَجَعَ مِنَ الْمُصَلّٰى صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ هٰذِهٖ سُنَّةٌ عَزِيْزَةٌ، بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ سے لوٹ کر آتے تو دو رکعت ادا کیا کرتے۔

❖ یہ سنت عزیزہ ہے، صحیح اسناد کے ساتھ ثابت ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

1103۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: اَصْبَحَ النَّاسُ صِيَامًا لِتَمَامِ ثَلَاثِيْنَ، فَجَآءَ رَجُلَانِ فَشَهِدَا اَنَّهُمَا رَاَيَا الْهِلَالَ بِالْاَمْسِ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ، فَاَفْطَرُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (ایک مرتبہ) لوگوں نے رمضان کی ۳۰ تاریخ کا روزہ رکھ لیا پھر دو آدمیوں نے آپ کی بارگاہ میں آ کر یہ گواہی دی کہ انہوں نے گزشتہ کل چاند دیکھا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو روزہ چھوڑنے کا حکم دیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1104۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث 1102:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6022

حدیث 1103:

اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 663

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَبْصَرْتُ الْهِلالَ اللَّيْلَةَ، فَقَالَ: اَتَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: قُمْ يَا بِلالُ، فَاَذِّنْ فِي النَّاسِ فَلْيَصُومُوْا قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِسِمَاكٍ،

وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ مُتَدَاوَلٌ بَيْنَ الْفُقَهَاءِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے گزشتہ رات چاند دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اللہ کی توحید اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبدیت اور رسالت کی گواہی دیتے ہوئے یہ بات کہتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لوگوں میں اعلان کر دو کہ (کل سے) روزہ رکھیں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور یہ حدیث فقہاء میں مشہور و معروف ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ''عکرمہ'' کی اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ''سماک'' کی روایت نقل کی ہیں۔

1105۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُبَيْشٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْفِطْرِ مِنْ حِيْنِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ حَتّٰى يَاْتِيَ الْمُصَلّٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبُ الْاِسْنَادِ، وَالْمَتْنِ، غَيْرَ اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يَحْتَجَّا بِالْوَلِيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيِّ، وَلَا بِمُوْسٰى بْنِ عَطَاءٍ الْبَلْقَاوِيِّ، وَهٰذِهٖ سُنَّةٌ تَدَاوَلَهَا اَئِمَّةُ اَهْلِ الْحَدِيْثِ، وَصَحَّتْ بِهِ الرِّوَايَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَغَيْرِهٖ مِنَ الصَّحَابَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن گھر سے نکل کر عیدگاہ تک پہنچنے تک مسلسل تکبیر پڑھتے رہے۔

✣✣ اس حدیث کی اسناد اور متن غریب ہے جبکہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ولید بن محمد الموقری اور موسیٰ بن عطاء بلقاوی کی روایت

حدیث 1104:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2340 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 691 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1692 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 2423 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7762 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1652

نقل نہیں کی، یہ طریقہ کار ائمہ محدثین رحمۃ اللہ علیہم میں مسلسل چلا آ رہا ہے اور اس سلسلے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صحیح روایات منقول ہیں۔

1106۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ فِي الْعِيدَيْنِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَيُكَبِّرُ حَتّٰى يَأْتِيَ الْمُصَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے کہ ''وہ دونوں عیدوں کے موقع پر مسجد سے نکل کر عیدگاہ پہنچنے تک تکبیر کہا کرتے تھے''

1107۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ كَانُوا فِي التَّكْبِيرِ فِي الْفِطْرِ أَشَدُّ مِنْهُمْ فِي الاَضْحٰى

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمان سلمی کہتے ہیں: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عیدالاضحیٰ کے دن کی تکبیروں کی نسبت عیدالفطر میں زیادہ تکبیریں کہا کرتے تھے۔

1108۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيْدَيْنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سِوٰى تَكْبِيرِ الافْتِتَاحِ، وَيَقْرَاُ بِ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ

هٰذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، وَقَدِ اسْتَشْهَدَ بِهِ مُسْلِمٌ فِي مَوْضِعَيْنِ، وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَالطُّرُقُ اِلَيْهِمْ فَاسِدَةٌ، وَقَدْ قِيلَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں میں تکبیر اولیٰ کے علاوہ بارہ تکبیریں کہا کرتے تھے اور سورۃ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اور سورۃ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ پڑھا کرتے تھے۔

✣✣ اس حدیث کو روایت کرنے میں عبداللہ بن لہیعہ متفرد ہیں، جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے دو مقام پر ان کی حدیث بطور شاہد نقل کی ہے اور اس موضوع پر حضرت عائشہ، ابن عمر، ابوہریرہ اور عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ عنہم) سے روایات منقول ہیں اور ان تک سند فاسد ہے اور اس حدیث کی سند ابن لھیعہ کے بعد عقیل سے بھی بیان کی گئی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1109۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُكَبِّرُ فِي الْعِيْدَيْنِ فِي الْاُولٰى سَبْعَ تَكْبِيْرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيْرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَائَةِ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں آٹھ تکبیریں قرات سے پہلے کہا کرتے تھے۔

1110 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَاهَانَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا خَرَّجَا حَدِيْثَ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ دونوں عیدوں کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے۔

•:• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا، انہوں نے عطاء کی حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کی ہے تاہم ان کے الفاظ یہ نہیں ہیں۔

1111 ۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْعَنْبَسِ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُثْمَانَ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعِيْدٍ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيْفَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَمَّارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ فِي الْمَكْتُوْبَاتِ بِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَكَانَ يَقْنُتُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ، وَكَانَ يُكَبِّرُ مِنْ يَّوْمِ عَرَفَةَ صَلٰوةَ الْغَدَاةِ، وَيَقْطَعُهَا صَلٰوةَ الْعَصْرِ اٰخِرَ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَا اَعْلَمُ فِيْ رُوَاتِهٖ مَنْسُوْبًا اِلَى الْجَرْحِ، وَقَدْ رُوِيَ فِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَغَيْرِهٖ، فَاَمَّا مِنْ فِعْلِ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ فَصَحِيْحٌ عَنْهُمُ التَّكْبِيْرُ مِنْ غَدَاةِ عَرَفَةَ اِلٰى اٰخِرِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ، فَاَمَّا الرِّوَايَةُ فِيْهِ عَنْ عُمَرَ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرضی نمازوں میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے اور عرفہ کے دن فجر کی نماز سے تکبیرات تشریق شروع کرتے اور

حدیث 1110 :

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 888 اخرجه ابو عيسى الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 531 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحديث: 5996 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحديث: 13208

ایام تشریق کے آخری دن عصر کی نماز میں ختم کر دیتے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور میں نہیں جانتا کہ اس کے راویوں میں سے کسی کو بھی جرح کی طرف منسوب کیا گیا ہو اور اس موضوع پر جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اور دیگر اصحاب سے بھی روایت منقول ہے اور حضرت عمر، علی، عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن سعید (رضی اللہ عنہم) کا یہ عمل صحیح طور پر ثابت تھا کہ عرفہ کی فجر سے ایام تشریق کے آخری دن تک تکبیر کہتے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت:

1112۔ فَأَخْبَرَنِی أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنَ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُبْنُ جَعْفَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ إِلٰى صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ اٰخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

و أما حديث علي:

✧✧ حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عرفہ کے دن نماز فجر سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن کی ظہر تک تکبیر کہا کرتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث:

1113۔ فَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَنَّادُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ غَدَاةَ عَرَفَةَ ثُمَّ لَا يُقْطِعُ حَتّٰى يُصَلِّيَ الْإِمَامُ مِنْ اٰخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ثُمَّ يُكَبِّرُ بَعْدَ الْعَصْرِ وَأَمَّا حَدِيثُ بْنُ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ عرفہ کے دن فجر کی نماز کے بعد تکبیر کہتے پھر یہ تکبیر مسلسل ہر نماز میں کہتے، یہاں تک کہ امام، ایام تشریق کے آخری دن کی نماز پڑھاتا، پھر آپ عصر کے بعد تکبیر کہتے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث:

1114۔ فَحَدَّثَنِی أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ فَرُّوخَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ عَنْ غَدَاةِ عَرَفَةَ إِلٰى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ اٰخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے کہ وہ عرفہ کی فجر سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن کی عصر تک تکبیر کہا کرتے۔

عبداللہ بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث:

1115۔ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُوْ يَحْيٰى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدُ السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى أَنْبَأَ هُشَيْمٌ عَنْ أَبِی جَنَابٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا بْنُ مَسْعُوْدٍ فَكَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ

عَرَفَةَ إِلٰى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ اٰخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

✧✧ عمیر بن سعید فرماتے ہیں: ہمارے پاس ابن مسعود رضی اللہ عنہ آئے، انہوں نے عرفہ کی فجر سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن کی عصر تک تکبیر کہی۔

1116۔ فَحَدَّثَنَا أَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ أَنْبَاَ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدُ بْنُ مَزِيْدَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ وَسُئِلَ عَنِ التَّكْبِيْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ يُكَبِّرُ مِنْ غَدَاةِ عَرَفَةَ إِلٰى اٰخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيْقِ كَمَا كَبَّرَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ اللّٰه

اٰخِرُ كِتَابِ الْعِيدَيْنِ

عیدین کے بارے میں آخری حدیث:

✧✧ ولید بن مزید کہتے ہیں: اوزاعی سے عرفہ کے دن کی تکبیر کے متعلق پوچھا گیا، تو انہوں نے جواباً فرمایا "عرفہ کی فجر سے لے کر ایام تشریق کے آخر تک تکبیر کہی جائے گی جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ وعبداللہ تکبیر کہا کرتے تھے"۔

کِتَابُ الْوِتْرِ

وتروں کا بیان

1117- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْدَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ النَّجَّارِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الْوِتْرِ، فَقَالَ: اَمْرٌ حَسَنٌ، عَمِلَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مِنْ بَعْدِهِ وَلَيْسَ بِوَاجِبٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَوَاهِدُ، فَمِنْهَا مَا

✧✧ عبدالرحمٰن ابن ابی عمرۃ البخاری نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے وتر کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواباً کہا: یہ اچھا عمل ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسلمانوں کا اس پر عمل رہا ہے لیکن یہ واجب نہیں ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

گزشتہ حدیث کی شاہد احادیث بھی موجود ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

شاہد (۱)

1118- اَخْبَرَنَاهُ مَيْمُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، وَالْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَصَلَاتِكُمُ الْمَكْتُوْبَةِ، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ الْقُرْاٰنِ اَوْتِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

حدیث 1117:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1068
ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4241

حدیث 1118:

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1169 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 786 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1067 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4243

وِتْرٌ، يُحِبُّ الْوِتْرَ وَمِنَ الشَّوَاهِدِ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر فرضی نمازوں کی طرح ''فرض'' تو نہیں ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے ہیں پھر فرمایا: اے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر (تنہا) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

شاہد (۲)

1119- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ حَيَّةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ هُنَّ عَلَيَّ فَرَائِضُ وَلَكُمْ تَطَوُّعٌ: النَّحْرُ، وَالْوِتْرُ، وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ، قَالَ الْحَاكِمُ: الْاَصْلُ فِيْ هٰذَا حَدِيْثُ الْاِيْمَانِ وَسُؤَالُ الْاَعْرَابِيِّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ، وَحَدِيْثُ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ، وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِهَا فِي الصَّحِيْحِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جو مجھ پر فرض ہیں اور تمہارے لئے ''نفل'' ہیں (یعنی فرض نہیں ہیں) (۱) قربانی (۲) وتر (۳) فجر کی دو رکعتیں (یعنی فجر کی سنتیں)

✧✧ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں (ان تینوں کے فرض نہ ہونے کے سلسلے میں) دلیل (ایک تو) ''حدیث ایمان'' ہے اور (دوسری دلیل) ایک دیہاتی کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پانچ نمازوں کے متعلق سوال کرنا ہے (جس کے جواب میں) اس نے پوچھا: کیا میرے اوپر اس کے علاوہ بھی کوئی چیز فرض ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً فرمایا: نہیں۔ اِلَّا یہ کہ تم اپنی مرضی سے کچھ عمل کرو اور (تیسرے) سعید ابن یسار کی حدیث، جس میں ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سواری پر وتر پڑھنے کے متعلق سوال کیا گیا ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے یہ احادیث اپنی صحیح میں نقل کی ہیں۔

1120- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِيْنِيُّ،

حدیث 1119:

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 2050 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ه/1994ء. رقم الحديث:4248

حدیث 1120:

اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ه/1993ء. رقم الحديث:2446 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى، بيروت، لبنان، 1390ه/1970ء. رقم الحديث: 1084 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ه-1984ء. رقم الحديث: 1821 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1671 اخرجه ابوعيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4617 اخرجه ابوبكر الصنعانى فى "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى، بيروت، لبنان، (طبع ثانى) 1403ه، رقم الحديث:4617

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ: مَتٰی تُوتِرُ ؟ قَالَ: اُوتِرُ قَبْلَ اَنْ اَنَامَ، وَقَالَ لِعُمَرَ: مَتٰی تُوتِرُ ؟ قَالَ: اَنَامُ ثُمَّ اُوتِرُ، فَقَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ: اَخَذْتَ بِالْحَزْمِ اَوْ بِالْوَثِیْقَةِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: اَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: تم ''وتر'' کب پڑھتے ہو؟ انہوں نے جواباً عرض کیا: سونے سے پہلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: تم وتر کب پڑھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: پہلے سوتا ہوں (سوکر اٹھنے کے بعد) پھر وتر پڑھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو نے یقین اور اعتماد پر عمل کیا ہے (یہاں راوی کو شک ہے کہ آپ نے ''جزم'' کا لفظ بولا یا ''وثیقہ'' کا) اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم نے قوت کو اپنایا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

سند صحیح کے ہمراہ اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1121۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِدْرِیْسَ الْاَنْصَارِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَکِّیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ: مَتٰی تُوتِرُ ؟ قَالَ: اُوتِرُ ثُمَّ اَنَامُ، قَالَ: بِالْحَزْمِ اَخَذْتَ، وَسَاَلَ عُمَرَ، فَقَالَ: مَتٰی تُوتِرُ ؟ قَالَ: اَنَامُ، ثُمَّ اَقُوْمُ مِنَ اللَّیْلِ فَاُوتِرُ، قَالَ: فِعْلَ الْقَوِیِّ فَعَلْتَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے فرمایا: تم کس وقت وتر پڑھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: میں پہلے وتر پڑھتا ہوں پھر سوتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے یقین کو اپنایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: تم وتر کس وقت پڑھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: میں پہلے سو جاتا ہوں پھر رات کے وقت اٹھ کر وتر پڑھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: تم نے طاقتور آدمی جیسا عمل کیا ہے۔

1122۔ اَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَکِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ اَبُوْ نَضْرَةَ، اَنَّ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ،

حدیث 1122:

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 754 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ 1986ء' رقم الحدیث: 1683 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 11112 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1089 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1392

اَخْبَرَهُمْ اَنَّهُمْ سَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرِ، فَقَالَ: اَوْتِرُوْا قَبْلَ الصُّبْحِ تَابَعَهُ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وتر کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر سے پہلے وتر پڑھ لو۔

معمر بن راشد کی متابعت:

اس حدیث کو یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت کرنے میں معمر بن راشد نے علی بن مبارک کی متابعت کی ہے۔

1123- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت معمر کی سند کے ہمراہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے: فجر سے پہلے پہلے وتر پڑھ لو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

ایک صحیح حدیث، مذکورہ حدیث کے لئے شاہد موجود ہے۔

1124- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوْا بِالْوِتْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ

حدیث 1123:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 754 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 468 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ه' 1986ء' رقم الحديث: 1683 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1189 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11342 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحديث: 1089 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ه' رقم الحديث: 4589 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ه' رقم الحديث: 6767 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 4298 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 1392

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبح صادق سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

1125۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدَانُ بْنُ یَزِیْدَ الدَّقَّاقُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْکِسَائِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَکَ الصُّبْحَ، وَلَمْ یُوْتِرْ فَلَا وِتْرَ لَهٗ وَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح صادق کو پا لیا لیکن اس وقت تک وتر نہ پڑھے تو اس کے وتر (ادا) نہیں (بلکہ اب قضا ہو چکے ہیں)

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

صحیح سند کے ہمراہ سابقہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1126۔ اَخْبَرَنِیْهِ اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، کَانَ یَقُوْلُ: مَنْ صَلَّی اللَّیْلَ فَلْیَجْعَلْ اٰخِرَ صَلَاتِهٖ وِتْرًا، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِذٰلِکَ، فَاِذَا کَانَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ کُلُّ صَلٰوةِ اللَّیْلِ، وَالْوِتْرُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْتِرُوْا قَبْلَ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جو شخص رات کے وقت نماز (نوافل وغیرہ) پڑھے اس کو چاہئے کہ وتر سب سے آخر میں پڑھے کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے اور جب فجر کا وقت شروع ہو جائے تو رات کی تمام نمازوں اور وتروں کا وقت ختم ہو جاتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر سے پہلے وتر پڑھ لو۔

1127۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یُوْسُفَ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا

حدیث 1125:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث:2408 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1092 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:2192

حدیث 1126:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 6372 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1091 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" ' طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:1188 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 11282 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 4310 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث:1114

عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِيْنَارٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ اَوْ نَسِيَهُ، فَلْيُصَلِّهِ اِذَا اَصْبَحَ اَوْ ذَكَرَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو وتر پڑھے بغیر سو جائے یا (وتر پڑھنا) بھول جائے، جب صبح کو اٹھے یا جب اس کو یاد آئے، اس وقت وتر پڑھ لے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1128- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَبَكْرُ بْنُ وَائِلٍ عَلٰى رَفْعِهِ

أما حديث الزبيدى:

❖❖ حضرت ابوایوب فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''وتر حق ہے، جو چاہے پانچ وتر پڑھ لے، جو چاہے

حدیث 1127:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1431 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 465 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1188 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11282 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 4310 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1114

حدیث 1128

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1711 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1190 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2410 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1401 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 4554 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 3961

تین پڑھ لے اور جو چاہے ایک پڑھ لے''۔

❖❖ یہ حدیث شیخین کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

اس حدیث کو زہری سے روایت کرنے میں محمد بن ولید الزبیدی، سفیان بن عیینہ، سفیان بن حسین، معمر بن راشد، محمد بن اسحاق اور بکر بن وائل نے مرفوع کرنے میں اوزاعی کی متابعت کی ہے۔

زبیدی کی روایت کردہ حدیث:

1129 – فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ يُوسُفَ الْحِمْيَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوِتْرُ خَمْسٌ، اَوْ ثَلَاثٌ، اَوْ وَاحِدَةٌ "

وأما حديث سفيان بن عيينة

زبیدی کی سند کے ہمراہ ابوایوب کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے: وتر پانچ یا تین یا ایک ہے۔

سفیان بن عیینہ کی حدیث:

1130 – فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمُسْتَمْلِيْ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ

وأما حديث سفيان بن حسين

❖❖ حضرت سفیان بن عیینہ نے بھی اس سند کے ہمراہ ابوایوب کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: وتر حق ہے، جو چاہے تین وتر پڑھ لے، جو چاہے پانچ پڑھ لے اور جو چاہے ایک پڑھ لے۔

سفیان بن حسین کی حدیث:

1131 – فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوِتْرُ بِخَمْسٍ، فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَبِثَلَاثٍ، فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَبِوَاحِدَةٍ، فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَاَوْمِ اِيْمَاءً "

وأما حديث معمر بن راشد

❖❖ حضرت سفیان بن حسین نے بھی اسی سند کے ہمراہ حضرت ابوایوب کا بیان نقل کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا: وتر "پانچ" ہیں۔ اگر ان کی استطاعت نہ ہو تو تین، اگر ان کی بھی استطاعت نہ ہو تو ایک اور اگر اس کی بھی ہمت نہ ہو تو اشارے سے ادا کر لے۔

معمر بن راشد کی حدیث:

1132۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَرْدِ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مَّعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

وأما حديث محمد بن إسحاق

❖ حضرت معمر بن راشد نے اسی سند کے ہمراہ حضرت ابوایوب کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے: وتر حق ہے، اس کے آگے گزشتہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

محمد بن اسحاق کی حدیث:

1133۔ فَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَذَكَرَهُ مَوْقُوْفًا عَلٰى أَبِي أَيُّوْبَ

وَأَمَّا حَدِيْثُ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ

❖ حضرت محمد بن اسحاق نے بھی اسی سند کے ہمراہ حضرت ابوایوب کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ: وتر حق ہے۔

❁ محمد بن اسحاق نے یہ حدیث "ابوایوب" تک موقوف رکھی ہے۔

بکر بن وائل کی حدیث:

1134۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ قَالَ الْحَاكِمُ: لَسْتُ اَشُكُّ اَنَّ الشَّيْخَيْنِ تَرَكَا هٰذَا الْحَدِيْثَ لِتَوْقِيفِ بَعْضِ اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ اِيَّاهُ، هٰذَا مِمَّا لَا يُعَلِّلُ مِثْلَ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

❖ حضرت بکر بن وائل نے بھی اسی سند کے ہمراہ حضرت ابوایوب کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: وتر حق ہیں۔ پھر اس کے آگے سابقہ حدیث جیسی حدیث بیان کی ہے۔

❁ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مجھے اس بارے میں شک نہیں ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو صرف اس لئے ترک کیا ہے کہ اس کی سند کو زہری کے ایک شاگرد نے موقوفاً بیان کیا ہے حالانکہ اس نوعیت کے اختلاف کی وجہ سے اس طرح کی حدیث کو

معلل قرار نہیں دیا جاسکتا (واللہ اعلم)

1135- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ، قَالَ: رُبَّمَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ، وَقَدْ قَامَ النَّاسُ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت وتر پڑھتے دیکھا جس وقت لوگ نماز فجر کے لئے تیار ہوتے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1136- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيْلِ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ عَمْرَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُكُمْ وَلَمْ يُوتِرْ فَلْيُوتِرْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص صبح کرے لیکن اس نے وتر نہ پڑھے ہوں تو وہ (اس وقت) وتر پڑھ لے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1137- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ طَارِقٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ يَحْيٰى اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُوتِرُوْا بِثَلَاثٍ تَشَبَّهُوا بِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ، وَلٰكِنْ اَوْتِرُوْا بِخَمْسٍ، اَوْ بِسَبْعٍ، اَوْ بِتِسْعٍ، اَوْ بِاِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر تین رکعت مت پڑھو کہ اس کی نماز مغرب

حدیث 1135:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4299

حدیث 1136:

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 4297

حدیث 1137:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4594

کے ساتھ مشابہت ہے بلکہ پانچ ،سات ،نو، گیارہ یا اس سے زائد رکعات پڑھو۔

1138۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُوتِرُوْا بِثَلَاثٍ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ، اَوْتِرُوْا بِخَمْسٍ، اَوْ بِسَبْعٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین رکعت وتر مت پڑھو اور نماز مغرب کے ساتھ مشابہت نہ کرو (بلکہ) پانچ یا سات (رکعتیں) وتر پڑھو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1139۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدٌ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَلِّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَوَاهِدُ، فَمِنْهَا

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ وتر کی پہلی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ مذکورہ حدیث کے شواہد

شاہد (۱)

1140۔ مَا اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ لَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ وَهٰذَا وِتْرُ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَنْهُ اَخَذَهُ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

حدیث 1139:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 4592 اخرجہ ابن راھویہ الحنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث: 1310

✧✧ اُمّ المومنین حضرت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی تین رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور تیسری رکعت کے بعد سلام پھیرتے تھے اور یہی (طریقہ) امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے وتر (کا) ہے اور اہل مدینہ کا بھی اسی عمل پر ہے۔

شاہد (۲)

1141- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ الْمُعَلِّمُ قَالَ قِيْلَ لِلْحَسَنِ أَنَّ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ فَقَالَ كَانَ عُمَرُ أَفْقَهُ مِنْهُ كَانَ يَنْهَضُ فِي الثَّالِثَةِ بِالتَّكْبِيْرِ

✧✧ حضرت حبیب المعلم کہتے ہیں: حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: ابن عمر رضی اللہ عنہما وتر کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد سلام پھیرتے تھے تو (حضرت حسن رضی اللہ عنہ) نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فقہی بصیرت ان سے زیادہ تھی اور وہ (دوسری رکعت کے بعد) تکبیر کہتے ہوئے تیسری رکعت کے لئے اٹھ جاتے تھے۔

شاہد (۳)

1142- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهِنَّ وَلَا يَتَشَهَّدُ إِلَّا فِي اٰخِرِهِنَّ

✧✧ حضرت عطاء فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھا کرتے تھے، ان کے درمیان بیٹھتے نہیں تھے اور تشہد بھی آخری رکعت میں پڑھتے۔

1143- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الَّتِيْ يُوتِرُ بَعْدَهُمَا بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَيَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اَنَّ تَابَعَهُ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی دو رکعتوں میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" اور "قُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ" پڑھا کرتے اور تیسری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ"، "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھا کرتے تھے۔

حدیث 1143:

اخرجه ابو الحسن الدارقطنى فى "سننه" طبع دار المعرفة 'بيروت' لبنان' 1966ء / 1386ھ' رقم الحديث: 17

سعید بن ابی مریم کی متابعت:

اس حدیث کو یحییٰ بن ایوب سے روایت کرنے میں سعید بن ابی مریم نے سعید بن عفیر کی متابعت کی ہے (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

1144۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَآيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَسَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ اِمَامُ اَهْلِ مِصْرَ بِلَا مُدَافَعَةٍ، وَقَدْ اَتٰى بِالْحَدِيْثِ مُفَسَّرًا مُصَلَّحًا دَالًّا عَلٰى اَنَّ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ هِيَ الْوِتْرُ ثَانِيَةٌ غَيْرَ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهَا

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی تین رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ پہلی رکعت میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" دوسری میں "قُلْ يَآيُّهَا الْكَافِرُوْنَ" اور تیسری میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور سعید بن عفیر بلا شک وشبہ اہل مصر کے امام ہیں۔ اور یہ حدیث مفسر ہے اور اس کو اس بات کی دلیل بنایا جا سکتا ہے کہ وہ رکعت جس کو وتر کہتے ہیں وہ تیسری ہی ہے اور پہلی دو رکعتوں کا غیر ہے۔

1145۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ عُمَرَ، اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُوْتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ، وَلَا يَجْلِسُ اِلَّا فِي الْخَامِسَةِ، وَلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِي الْخَامِسَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ رکعتیں وتر پڑھا کرتے تھے اور پانچویں میں ہی بیٹھتے اور اسی کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1146۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ

حدیث 1144:

اخرجه ابو الحسن الدارقطني في "سننه" طبع دارالمعرفة 'بيروت' لبنان' 1966ء / 1386ھ رقم الحديث:18

الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنِيبِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا،

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر برحق ہے، جس نے وتر نہیں پڑھے، وہ ہم میں سے نہیں۔

1147۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيُّ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَاَبُو الْمُنِيبِ الْعَتَكِيُّ مَرْوَزِيٌّ ثِقَةٌ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبداللہ عتکی کے حوالے سے بھی اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

✣ یہ حدیث صحیح ہے اور ابومنیب عتکی، مروزی، ثقہ ہیں، ان کی احادیث کو جمع کیا جاتا ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس روایت کو نقل نہیں کیا ہے۔

1148۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اُنَيْفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، وَهِيَ الْوِتْرُ، فَجَعَلَهَا لَكُمْ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلٰى صَلٰوةِ الْفَجْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، رُوَاتُهُ مَدَنِيُّوْنَ وَمِصْرِيُّوْنَ، وَلَمْ يَتْرُكَاهُ اِلَّا لِمَا قَدَّمْتُ ذِكْرَهُ مِنْ تَفَرُّدِ التَّابِعِيِّ عَنِ الصَّحَابِيِّ

حدیث 1146:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1419 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23069 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحديث: 4579 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 6863 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4251

حدیث 1148:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1418 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 452 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1168 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1576 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4249

✧✧ حضرت خارجہ بن حذافہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (ایک مرتبہ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی نماز کے ذریعے تمہاری مدد فرمائی ہے جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے (فرمایا) وہ ''وتر'' ہے، اللہ تعالیٰ نے نماز عشاء اور فجر کے درمیان تمہارے لئے اس کا وقت رکھا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں، مصری ہیں اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو (جیسا کہ ہم نے پہلے بھی عرض کیا) صرف اس لئے ترک کر دیا کہ صحابی سے روایت کرنے والا تابعی ''متفرد'' ہے۔

1149ـ اَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ قُتَیْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ، فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ صَحَّ وِتْرُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاِحْدٰی عَشْرَةَ، وَتِسْعٍ، وَسَبْعٍ، وَخَمْسٍ، وَثَلَاثٍ، وَوَاحِدَةٍ، وَاَصَحُّهَا وِتْرُهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَةٍ وَّاحِدَةٍ

✧✧ اُمّ المومنین سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیرہ رکعتیں وتر پڑھتے تھے اور آخری عمر میں جب ضعف طاری ہو گیا تھا تو سات رکعتیں پڑھتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کی ۱۳، ۱۱، ۹، ۷، ۵، ۳، ۱، رکعتیں صحیح احادیث سے ثابت ہیں تاہم ان تمام احادیث میں سب سے زیادہ صحیح حدیث ایک رکعت والی ہے۔

1150ـ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدِ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِیِّ، قَالَ الدَّارِمِیُّ وَهُوَ اَقْدَمُ شَیْخٍ لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُوْلُ فِیْ اٰخِرِ وِتْرِهٖ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

حدیث 1149:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 26781 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 741 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 6819 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث: 1892

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی بن ابی طالب فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ وتر کی آخری رکعت میں یہ دعا مانگا کرتے تھے "اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عَقُوْبَتِكَ وَالْمُعَوَّذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِی ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ "(اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں میں تیری حمد وثناء کا حق ادا نہیں کرسکتا ہوں جس طرح کہ تو نے خود اپنی ثناء کی ہے)

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث 1150:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1427 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3566 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 751 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7753 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 275 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 123 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 81

من کتاب صلوۃ التطوع

نوافل کا بیان

1151۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ یَعْقُوْبَ بْنِ یُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ، وَاَخْبَرَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَهُوَ ابْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ سَعِیْدٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا جَمِیْعًا وَفِیْ حَدِیْثِ یَزِیْدَ بْنِ زُرَیْعٍ: خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) ساری دنیا (کی دولت) سے بہتر ہے۔

❖ یزید بن زریع کی حدیث میں (خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا جَمِیْعًا کی بجائے) خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا کے الفاظ ہیں۔ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1152۔ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یُوْسُفَ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا تَمِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِیْمٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَكْثَرُ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَاُ فِیْ رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ: قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَةِ وَفِی الرَّكْعَةِ الثَّانِیَةِ: قُلْ یَاَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ اِلٰی قَوْلِهٖ

حدیث 1151:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 26329 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1107 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1452

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں (سنتوں) میں سے پہلی رکعت میں 'قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ آخر آیت تک پڑھتے (بقرہ ۱۳۶) اور دوسری رکعت میں قُلْ يَاَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1153- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيُصَلِّهِمَا اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص فجر کی دو رکعتیں (دو سنتیں) پڑھنا بھول گیا ہو (اور فرض پڑھ لے) تو وہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1154- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُوْدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنْ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَقُمْتُ اُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فَجَذَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَتُصَلِّي الصُّبْحَ اَرْبَعًا ؟

حدیث 1152:

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 727 اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1259 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2045 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1115 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 4655 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 706

حدیث 1153:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1117

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (ایک مرتبہ) نماز ہو چکی تو میں دو رکعتیں (سنتیں) پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ڈانٹ کر فرمایا: کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھو گے؟

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1155 ـ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمُزَكِّيْ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ: اَيُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوْبَةِ؟ وَاَيُّ الصِّيَامِ اَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ؟ فَقَالَ: اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْمَكْتُوْبَةِ الصَّلٰوةُ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ، وَاَفْضَلُ

حدیث 1154:

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 711 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 867 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 2130 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 1449 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 2469 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 6432 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 4322

حدیث 1155:

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1163 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2429 اخرجه ابوعیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 438 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 1613 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 1476 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 8013 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 2563 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1134 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1312 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 4437 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث: 276 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 1423 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 6395

الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: فرضی نمازوں کے بعد کون سی نماز سب سے افضل ہے؟ اور رمضان المبارک کے روزوں کے بعد کون سے روزے سب سے افضل ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرضی نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز وہ ہے جو رات میں پڑھی جائے اور رمضان المبارک کے روزوں کے بعد اللہ کے مہینے محرم کے روزے سب سے افضل ہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1156 ۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَاِنَّهٗ دَابُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ لَّكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ، وَمُكَفِّرٌ لِّلسَّيِّئَاتِ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْاِثْمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پر رات کا قیام لازم ہے کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا معمول ہے اور یہ تمہارے لئے رب کے قریب ہونے کا ذریعہ ہے، گناہوں کو مٹانے والا ہے اور برائیوں سے بچانے والا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1157 ۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ تُرَابٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُذَكِّرُ بِالنُّوْقَانِ، حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَسْلَمَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: وَجَدَ

حدیث 1156:

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3549 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث:1135 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4423 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:6154

حدیث 1157:

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 319 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث، 1136 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث:344

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ شَيْئًا، فَلَمَّا اَصْبَحَ قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَثَرَ الْوَجَعِ عَلَيْكَ يَتَبَيَّنُ، قَالَ: اِنِّي اِنَّمَا عَلٰى مَا تَرَوْنَ بِحَمْدِ اللّٰهِ، قَدْ قَرَاْتُ السَّبْعَ الطِّوَالَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں (ایک مرتبہ) رات کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو درد رہا، صبح کے وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درد کا اثر آپ پر بالکل واضح محسوس ہو رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جیسا کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو (میں نے اسی حالت میں) رات کو 'طوال' میں سے سات سورتوں کی تلاوت کی ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1158- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيْدَ بْنَ خُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَيْسٍ، يَقُوْلُ: قَالَتْ لِيْ عَائِشَةُ لَا تَدَعْ قِيَامَ اللَّيْلِ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَذَرُهُ، وَكَانَ اِذَا مَرِضَ اَوْ كَسِلَ صَلّٰى قَاعِدًا،

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی قیس کہتے ہیں: مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رات کی عبادت مت چھوڑنا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو نہیں چھوڑتے تھے حتی کہ جب آپ بیمار یا کمزور ہوئے تو بیٹھ کر نماز پڑھ لیتے تھے۔

1159- وَاَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ الْاِسْنَادَ وَالْمَتْنَ جَمِيْعًا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت شعبہ کی مذکورہ سند کے ہمراہ بھی سابقہ سند اور متن منقول ہے۔

1160- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّنِّيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَافَظَ

حدیث 1158:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1307 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 26157 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1137 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4498 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1519 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 800

حدیث 1160:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1142

عَلٰى هَؤُلاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ مِئَةَ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پنجگانہ نماز میں باقاعدگی اختیار کرتا ہے، اس کو غافلین میں نہیں لکھا جاتا اور جو شخص رات میں (کم از کم) ۱۰۰ آیتیں پڑھے، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1161- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ سَلْمَانَ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى فِي لَيْلَةٍ بِمِئَةِ اٰيَةٍ لَّمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ صَلّٰى فِي لَيْلَةٍ بِمِئَتَيْ اٰيَةٍ فَاِنَّهُ يُكْتَبُ مِنَ الْقَانِتِينَ الْمُخْلَصِينَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات میں ایک سو آیتیں تلاوت کرتا ہو، اس کو غافلین میں نہیں لکھا جاتا اور جو شخص رات میں دو سو آیات پڑھتا ہو اس کو مخلص عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1162- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، وَنُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَازِلٌ بِعُكَاظٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ دَعْوَةٍ اَقْرَبُ مِنْ اُخْرٰى، اَوْ سَاعَةٌ تَبْقٰى، اَوْ يَنْبَغِي ذِكْرُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ اِنَّ اَقْرَبَ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ عکاظ میں موجود تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کوئی ایسی دعا ہے جو (تمام دعاؤں کی بہ نسبت) مجھے اللہ کے زیادہ قریب کر دے یا کوئی ساعت جو باقی رہنے والی ہو یا کون ساذکر زیادہ مناسب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! بندہ رات کے آخری حصہ میں اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، اگر اس ساعت میں ذکر الٰہی کر سکو تو (لازمی) کرو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1163- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَنَّهُنَّ حَدَّثْنَهُ، اَنَّ اللّٰهَ دَلَّ نَبِيَّهُ عَلٰى دَلِيْلٍ، فَقَالَ لَهُنَّ: اَدْلُلْنَنِيْ عَلٰى مَا دَلَّ عَلَيْهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَ: اِنَّ اللّٰهَ دَلَّهُ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انہیں امہات المومنین رضی اللہ عنہن نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی ایک دلیل کی طرف راہنمائی فرمائی ہے۔(عبداللہ) نے ان سے کہا: آپ مجھے بھی اس بات کی راہنمائی کریں جس کی راہنمائی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمائی۔انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے رات کی عبادت پران کی راہنمائی کی ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1164۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنِ ابْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهُ، فَاِنْ اَبَتْ نَضَحَ فِيْ وَجْهِهَا الْمَاءَ، رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَاَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَاِنْ اَبٰى نَضَحَتْ فِيْ وَجْهِهِ الْمَاءَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اور اپنی بیوی کو بھی اٹھاتا ہے اور اگر اس کی بیوی انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مار دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس خاتون پر رحم فرمائے جو رات کو عبادت کرتی ہے اور اپنے شوہر کو اٹھاتی ہے اگر شوہر اٹھنے سے انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارتی ہے۔

حدیث 1163:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث:1138

حدیث 1164:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1308 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1610 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1336 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7404 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2567 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1148 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1300 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث:4419

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1165- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ، اَنَّهُ سَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَائَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: وَمَا لَكُمْ وَصَلَاتُهُ؟ كَانَ يُصَلِّيْ، ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى، ثُمَّ يُصَلِّيْ بِقَدْرِ مَا نَامَ، ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلّٰى حَتّٰى يُصْبِحَ، وَنَعَتَتْ لَهُ قِرَائَتَهُ، فَاِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَائَةً مُّفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن مملک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کے وقت کی قرات کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیا معلوم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے، پھر اتنی دیر آرام کرتے جتنی دیر نماز پڑھی، پھر جتنی دیر آرام کیا اتنی دیر نماز پڑھتے، پھر جتنی دیر نماز پڑھی، اتنی دیر آرام کرتے۔ صبح صادق تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول رہتا اور اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح قرات کر کے سنائی تو ایک ایک حرف الگ الگ کر کے واضح طور پر پڑھا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1166- اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيْطٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ رَفَعَ صَوْتَهُ طَوْرًا، وَخَفَضَهُ طَوْرًا، وَكَانَ يَذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوخالد الوالبی کہتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب رات کو قیام کرتے تو کبھی بلند آواز سے تلاوت کیا

حدیث 1165:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1466 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2923 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 1629 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 26569 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1158 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 1375 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 4489

حدیث 1166:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1328

کرتے اور کبھی آہستہ آواز سے اور آپ بتایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1167 ـ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ قَيْسٍ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ كَانَ يَجْهَرُ اَمْ يُسِرُّ ؟ قَالَتْ: كُلَّ ذٰلِكَ كَانَ يَفْعَلُ، رُبَّمَا يَجْهَرُ، وَرُبَّمَا يُسِرُّ، قَالَ: قُلْتُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ فِى الْاَمْرِ سَعَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، شَاهِدٌ لِّحَدِيْثِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

❖❖ حضرت عبداللہ بن ابی قیس کہتے ہیں: انہوں نے اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت قرات بلند آواز سے کرتے تھے یا آہستہ؟ اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: دونوں طرح ہی کیا کرتے تھے، کبھی بلند آواز سے اور کبھی آہستہ (عبداللہ) کہتے ہیں: میں نے کہا: شکر ہے اس پروردگار کا، جس نے احکام میں وسعت رکھی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور یہ ابوخالد کی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث کی شاہد ہے۔

1168 ـ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيْمٍ الْقَنْطَرِىُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ،

حدیث 1167:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى، فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 449 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 1662 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1354 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 2582 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى، فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1160 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 1373 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 4486 اخرجه ابن راهويه الحنظلى فى "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 1677

حدیث 1168:

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1329 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى، فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 447 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 733 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى، فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1161 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 4476

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ، اَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِاَبِیْ بَكْرٍ، وَهُوَ يُصَلِّیْ يَخْفِضُ مِنْ صَوْتِهٖ، وَمَرَّ بِعُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّیْ رَافِعًا صَوْتَهٗ، قَالَ: فَلَمَّا اجْتَمَعَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ بَكْرٍ: يَا اَبَا بَكْرٍ مَرَرْتُ بِكَ وَاَنْتَ تُصَلِّیْ تَخْفِضُ مِنْ صَوْتِكَ ؟ فَقَالَ: قَدْ اَسْمَعْتُ مَنْ نَاجَيْتُ، فَقَالَ: مَرَرْتُ بِكَ يَا عُمَرُ وَاَنْتَ تَرْفَعُ صَوْتَكَ ؟ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَحْتَسِبُ بِهٖ اُوقِظُ الْوَسْنَانَ، قَالَ: فَقَالَ لِاَبِیْ بَكْرٍ: ارْفَعْ صَوْتَكَ شَيْئًا، وَقَالَ لِعُمَرَ: اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) نبی اکرم ﷺ ابوبکر کے پاس سے گزرے تو وہ بہت آہستہ آواز میں تلاوت کررہے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے (تو دیکھا کہ) وہ بہت بلند آواز سے نماز پڑھ رہے تھے (حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: جب یہ دونوں رسول اکرم ﷺ کے پاس جمع ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوبکر! میں تیرے پاس سے گزرا تو تم بہت پست آواز میں نماز پڑھ رہے تھے (اتنی آہستہ کیوں پڑھتے ہو؟) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواباً عرض کیا: (اس لئے کہ) میں اُسی کو سنا رہا ہوتا ہوں جس کی بارگاہ میں مناجات کررہا ہوتا ہوں (اور اس کو سنانے کے لئے بلند آواز میں پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) پھر آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں تیرے قریب سے گزرا تو تم بہت بلند آواز سے نماز پڑھ رہے تھے (کیوں؟) انہوں نے جواباً عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ثواب کی نیت سے اور اونگھنے والوں کو بیدار کرنے کے لئے (ایسا کرتا ہوں) حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم اپنی آواز ذرا بلند کرلو اور عمر سے فرمایا: تم اپنی آواز کچھ پست کرلو۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1169- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: اعْتَكَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُوْنَ بِالْقِرَائَةِ وَهُوَ فِیْ قُبَّةٍ فَكَشَفَ السُّتُوْرَ وَقَالَ: اَلَا كُلُّكُمْ يُنَاجِيْ رَبَّهٗ فَلَا يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَلَا يَرْفَعَنَّ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الْقِرَائَةِ فِي الصَّلٰوةِ

حديث 1169:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1332 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 8092 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4479 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 883

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اعتکاف کیا تو لوگوں کو سنا کہ وہ بلند آواز سے قراءت کررہے تھے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرہ میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھا کر فرمایا: خبردار! تم میں سے ہر شخص اپنے رب سے مناجات کررہا ہوتا ہے، اس لئے ایک دوسرے کو تکلیف مت دو اور نماز میں بلند آواز سے قرات مت کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1170۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ السَّنَدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفْلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يُبْلِغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتٰى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَّقُوْمَ بِاللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتّٰى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوٰى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ صَدَقَةً مِنْ رَّبِّهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ على شرط الشيخين ولم يخرجاه والذى عندى أنهما علّلاه بتوقيف روى عن زائدة

✧✧ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص سونے سے پہلے یہ ارادہ رکھتا ہو کہ وہ رات میں اٹھ کر عبادت کرے گا، لیکن پھر اس پر نیند کا غلبہ ہو جائے (اور وہ اٹھ نہ سکے) حتیٰ کہ صبح ہو جائے، اس کو وہ ثواب دے دیا جائے گا جس کی اس نے (سونے سے پہلے) نیت کی تھی اور اس کی نیند اللہ کی طرف سے اس کے لئے تحفہ شمار ہوگی اور وہ نیند کے عوض صدقہ کا ثواب پائے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میرا یہ خیال ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو اس وجہ سے معلل قرار دیا ہے کہ اس کو ایک سند میں زائد تک موقوف رکھا گیا ہے (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے)

1171۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ السِّنْدِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، وَمُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفْلَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ

حدیث 1170:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1787 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1344 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1172 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1459 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4500

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي اَنْ يَّقُوْمَ بِاللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتّٰى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوٰى، وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ صَدَقَةً مِّنْ رَّبِّهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالَّذِيْ عِنْدِيْ اَنَّهُمَا عَلَّلَاهُ بِتَوْقِيْفِ رُوِيَ عَنْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، فَذَكَرَهُ بِاِسْنَادِهٖ مِنْ قَوْلِ اَبِي الدَّرْدَاءِ، وَهٰذَا مِمَّا لَا يُوْهِنُ، فَاِنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ الْجُعْفِيَّ اَقْدَمُ وَاَحْفَظُ وَاَعْرَفُ بِحَدِيْثِ زَائِدَةَ مِنْ غَيْرِهٖ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

❖ حضرت زائدہ نے اپنی سند کے ہمراہ مذکورہ قول حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

❖ اس طرح کا اتفاق، حدیث کوضعیف نہیں کرتا کیونکہ حسین بن علی الجعفی ،زائدہ کی احادیث کو دوسرے راویوں کی بہ نسبت زیادہ جانتے تھے اور زیادہ حافظ اور دوسروں سے مقدم تھے (واللہ اعلم)

1172- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَخُصُّوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ الْاَيَّامِ، وَلَا تَخُصُّوْا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِّنْ بَيْنِ اللَّيَالِيْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صرف جمعہ کا دن روزے کے لئے خاص مت کرو اور دیگر راتوں کو چھوڑ کر شب جمعہ کو عبادت کے لئے خاص مت کرو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1173- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا

حدیث 1172 :

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/ 1993ء رقم الحدیث: 3613 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/ 1970ء رقم الحدیث: 1176

حدیث 1173 :

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1802
اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/ 1970ء رقم الحدیث: 1189
اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1471
ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحدیث: 4262 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/ 1983ء رقم الحدیث: 433

اللَّيْثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اُوَيْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُخْتِهِ اُمِّ حَبِيبَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلّٰى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيْ يَوْمٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ كِلا الاِسْنَادَيْنِ صَحِيْحَانِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَشَوَاهِدُهَا كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ: فَمِنْهَا مُتَابَعَةُ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ وَّمَكْحُوْلِ الْفَقِيْهِ وَالْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ

أما حديث النعمان بن سالم

✧✧ اُمّ المومنین حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک دن میں بارہ رکعتیں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا، چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو بعد میں، دو رکعتیں عصر سے پہلے، دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں صبح سے پہلے۔

❖❖ دو اسنادیں امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے ان کو نقل نہیں کیا اور ان کی تمام شاہد حدیثیں بھی صحیح ہیں، شاہد حدیثوں میں نعمان بن سالم، مکحول الفقیہ اور میسب بن رافع کی مرویات قابل ذکر ہیں۔

نعمان بن سالم کی حدیث:

1174۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ اَبِيْ سُفْيَانَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

وأما حديث مكحول:

✧✧ حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت ابوسفیان بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بارہ سجدے نفلی پڑھے (یعنی بارہ رکعتیں ادا کرے) اللہ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

مکحول کی حدیث:

1175۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ التِّنِّيْسِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَّكْحُوْلٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ،

حدیث 1174:

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري، في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1187

اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 5980

عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلٰى اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَاَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

✧✧ حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ظہر سے پہلے چار اور اس کے بعد چار رکعتوں پر استقامت اختیار کرے، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم پر حرام کر دے گا۔

1176۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ بُرَيْدَةُ: خَرَجْتُ ذَاتَ يَوْمٍ اَمْشِي فِي حَاجَةٍ، فَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَظَنَنْتُهُ يُرِيدُ حَاجَةً، فَجَعَلْتُ اَكُفُّ عَنْهُ، فَلَمْ اَزَلْ اَفْعَلُ ذٰلِكَ حَتّٰى رَآنِي، فَاَشَارَ اِلَيَّ فَاَتَيْتُهُ فَاَخَذَ بِيَدِي، فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي جَمِيعًا، فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ بَيْنَ اَيْدِينَا يُصَلِّي يُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُرٰى هٰذَا يُرَائِي ؟ فَقُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: فَاَرْسَلَ يَدَهُ وَطَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيُصَوِّبُهُمَا، وَيَقُوْلُ: عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا، عَلَيْكُمْ هَدْيًا قَاصِدًا، فَاِنَّهُ مَنْ يُشَادَّ هٰذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک دن کسی کام سے باہر نکلا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بھی چلے آ رہے ہیں۔ میں یہ سمجھا کہ آپ ﷺ کسی کام سے جا رہے ہیں، میں آپ ﷺ کی حفاظت کی نیت سے آپ ﷺ کے ساتھ چل دیا۔ میں مسلسل یونہی چلتا رہا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے مجھے دیکھ لیا (جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو) میری طرف اشارہ کیا، میں آپ ﷺ کے پاس آ گیا، آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا پھر ہم دونوں اکٹھے چل دیئے۔ ہم نے اپنے سامنے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا جو بہت زیادہ رکوع و سجود کر رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس ریا کار کو دیکھ رہے ہو؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر

حدیث 1175:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1269 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1812 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 26807 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1191 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1481 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4264 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 7130 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 441 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله بيروت لبنان 1405ھ/1984ء رقم الحديث:1263

جانتے ہیں۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ چھوڑا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر تین مرتبہ اوپر کی طرف اٹھایا اور نیچے کیا، پھر فرمایا: متوسط راستہ اختیار کرو کیونکہ جو شخص دین پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے، دین اس پر غالب آ جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1177۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ صَلّٰى حَتّٰى صَلَّى الْعِشَاءَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھی اور پھر عشاء تک نوافل پڑھتے رہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1178۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوْخٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْرِمُوْا بُيُوْتَكُمْ بِبَعْضِ صَلَاتِكُمْ،

قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا فَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَرُّوْخٍ فَاِنَّ لَفْظَهُ عَجَبٌ وَّهُوَ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ صَدُوْقٌ سَكَنَ مِصْرَ وَبِهَا مَاتَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ نمازیں گھر میں پڑھ کر اپنے گھروں کو عزت بخشو۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے عبداللہ کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے نافع کے واسطے سے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے "اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور ان کو قبرستان نہ بناؤ"۔ عبداللہ بن فروخ کی اس حدیث کے الفاظ پسندیدہ ہیں، یہ اہل مکہ کے شیخ ہیں، صدوق ہیں۔ مصر میں رہائش پذیر رہے اور وہیں وفات پائی۔

1179۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَّالُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَدَعَا بِلَالًا فَقَالَ: يَا بِلَالُ بِمَ سَبَقْتَنِيْ اِلَى الْجَنَّةِ؟ اِنِّيْ دَخَلْتُ الْبَارِحَةَ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْخَشَتَكَ اَمَامِيْ، فَقَالَ بِلَالٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَذَّنْتُ قَطُّ اِلَّا صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ، وَمَا اَصَابَنِيْ حَدَثٌ قَطُّ اِلَّا

تَوَضَّأْتُ عِنْدَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِهٰذَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: اے بلال! تم کس عمل کے سبب جنت میں مجھ سے آگے ہو؟ میں گزشتہ رات جنت میں گیا تو اپنے آگے تیرے قدموں کی آہٹ سنی ۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں جب بھی اذان دیتا ہوں تو دو رکعت نوافل پڑھتا ہوں اور میں جب بھی بے وضو ہوتا ہوں تو وضو کر لیتا ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بس اسی وجہ سے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1180- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْمَدِيْنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ خُزَيْمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ رَجُلًا ضَرِيْرًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُعَافِيَنِيْ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ اَخَّرْتَ ذٰلِكَ وَهُوَ خَيْرٌ، وَاِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ، قَالَ: فَادْعُهُ، قَالَ: فَاَمَرَهُ اَنْ يَتَوَضَّاَ فَيُحْسِنَ وُضُوْئَهُ، وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ، فَيَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ، وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَتُقْضٰى لِيْ، اللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ وَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک نابینا شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے تندرستی دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کو موخر کر لے کیونکہ یہی بہتر ہے اور اگر تم چاہو تو میں دعا کر دیتا ہوں۔ اس نے کہا: آپ دعا کر دیجیے، راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نوافل پڑھ کر یوں دعا مانگا کرو 'اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ، وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَتُقْضٰى لِيْ، اللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ وَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ (یا اللہ میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں اور تیرے نبی رحمت، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کے ذریعے سے اپنے رب کی طرف اپنی

حدیث 1180:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10495 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3578 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1385 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17279 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء' رقم الحديث: 1219 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/ 1988ء' رقم الحديث: 379 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17280

اس حاجت میں متوجہ ہوں، آپ میری حاجت پوری کردیں۔ اے اللہ! تو ان کے حق میں میری دعا قبول فرما اور انہیں میرا شفیع بنا)

✥✥ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1181۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ، اَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ اَبِي الْوَلِيدِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَيُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اكْتُمِ الْخِطْبَةَ، ثُمَّ تَوَضَّاْ فَاَحْسِنْ وُضُوئَكَ، ثُمَّ صَلِّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكَ، ثُمَّ احْمَدْ رَبَّكَ وَمَجِّدْهُ، ثُمَّ قُلِ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، فَاِنْ رَاَيْتَ لِي فُلَانَةَ تُسَمِّيهَا بِاسْمِهَا خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي، فَاقْدُرْهَا لِي، وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِي مِنْهَا فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي، فَاقْضِ لِي بِهَا، اَوْ قُلْ: فَاقْدُرْهَا لِي هٰذِهِ سُنَّةُ صَلٰوةِ الاسْتِخَارَةِ عَزِيزَةٌ تَفَرَّدَ بِهَا اَهْلُ مِصْرَ، وَرُوَاتُهُ عَنْ آخِرِهِمْ ثِقَاتٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ایوب بن خالد بن ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خطبہ خاموشی سے سنو، پھر اچھی طرح وضو کرو، پھر وہ نمازیں جو اللہ نے تم پر فرض کی ہیں وہ پڑھو، پھر اس کی حمد اور بزرگی بیان کرو، پھر یوں دعا مانگو (اے اللہ تو قادر ہے، میں قادر نہیں، تو جانتا ہے اور میں جانتا نہیں اور تو غیب جانتا ہے اگر فلاں چیز۔۔۔۔(یہاں پر تم اس چیز کا نام ذکر کرو) میرے حق میں تیری بارگاہ میں میرے دین، دنیا اور آخرت کے حوالے سے بہتر ہے تو وہ میرے لئے مقدر کردے اور اگر اس کے علاوہ (کوئی دوسری چیز) میرے دین، دنیا اور آخرت کے حوالے سے میرے لئے بہتر ہے تو میرے لئے اس کا فیصلہ کردے یا (کہا کہ) وہ میرے مقدر میں کردے۔

✥✥ یہ نماز استخارہ کی سنت عزیزہ ہے، اس کو فقط اہل مصر نے روایت کیا ہے اور اس کے تمام راوی ثقہ ہیں، لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

1182۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُحَافِظُ عَلٰى صَلٰوةِ الضُّحَى اِلَّا اَوَّابٌ، قَالَ: وَهِيَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِينَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صلاۃ الضحیٰ پر استقامت صرف توبہ کرنے والے اختیار کرتے ہیں (ابوہریرہ) کہتے ہیں: یہ صلاۃ الاوابین ہے۔

✥✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا گیا۔

1183۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

الْقُرَشِيِّ، حَدَّثَهُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ صَلّٰى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اِنِّيْ صَلَّيْتُ صَلٰوةَ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ، فَسَاَلْتُ رَبِّيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِيْ اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يَقْتُلَ اُمَّتِيْ بِالسِّنِيْنَ فَفَعَلَ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَفَعَلَ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا فَاَبٰى عَلَيَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ اُمِّ هَانِءٍ فِيْ ثَمَانِ رَكَعَاتِ الضُّحَى فَقَطْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفر میں آٹھ رکعت نوافل پڑھتے دیکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا: میں نے شوق اور خوف کی نماز پڑھی ہے اور میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں جن میں سے اللہ تعالیٰ نے مجھے دو عطا کر دی ہیں اور ایک سے منع کر دیا ہے۔ میں نے یہ دعا مانگی ''میری امت قحط کے ساتھ قتل نہ ہو'' تو قبول کر لی گئی اور میں نے یہ دعا مانگی ''ان پر دشمن غالب نہ ہو'' تو یہ قبول ہوگئی اور میں نے یہ دعا مانگی ''یہ آپس میں نہ لڑیں'' تو مجھے اس سے منع کر دیا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو ان لفظوں کے ہمراہ بیان نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ضحیٰ کی آٹھ رکعتیں پڑھنے کے متعلق اُمّ ہانی کی حدیث نقل کی ہے۔

1184- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَمُتْ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وفات سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر نمازیں بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1185- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِسَائِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَائِمًا وَّقَاعِدًا، فَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَقَدْ خَرَّجْتُهُ قَبْلَ هٰذَا مِنْ حَدِيْثِ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، وَهٰذَا مَوْضِعُهُ، وَحَدِيْثُ ابْنِ سِيْرِيْنَ، هٰذَا شَاهِدٌ صَحِيْحٌ لِّمَا تَقَدَّمَ

✧✧ حضرت ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی

جب کھڑے ہوکر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہوکر کرتے اور جب بیٹھ کر نماز شروع کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔اور میں نے اس سے پہلے حمید کی روایت، عبداللہ بن شقیق کے حوالے سے نقل کی ہے اور یہ مقام اسی حدیث کا ہے اور ابن سیرین کی یہ حدیث گزشتہ حدیث کی شاہد ہے۔

1186- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ، قَالَ: كَانَ بِي النَّاصُوْرُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلِّ قَائِمًا، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَجَالِسًا، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ مُخْتَصَرًا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے ناسور کا عارضہ تھا (یعنی ایک گہرا زخم تھا جو ہر وقت رستا رہتا تھا) تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (اس کے بارے میں پوچھا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہوکر نماز پڑھا کرو، اگر ایسا نہ ہوسکے تو بیٹھ کر پڑھ لو اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو کروٹ کے بل پڑھ لو۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسی واقعہ کو یزید بن زریع کی حسین المعلم کی حدیث میں مختصراً نقل کیا ہے۔

1187- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِيْ بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّهُ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَفَرًا، فَلَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ حِيْنَ تَزِيْغُ الشَّمْسُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

وَقَدْ رَوَاهُ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِيْ بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ سَفَرًا لَمْ اَرَهُ تَرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اٹھارہ سفر کئے ہیں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج ڈھلنے کے وقت دو رکعتیں ترک کی ہوں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اور فلیح بن سلیمان نے صفوان بن سلیم پھر ابوبسرہ الغفاری کے حوالے سے براء بن عازب کا یہ قول نقل کیا ہے "میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ انیس سفر

کئے ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہر کی پہلی دو رکعتیں ترک کرتے کبھی نہیں دیکھا''۔

1188۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاِمَامُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ، وَكَانَتْ لَهُ مُرُوَّةٌ وَّعَقْلٌ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْزِلُ مَنْزِلًا اِلَّا وَدَّعَهُ بِرَكْعَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ فِى الْبَصْرِيِّيْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس مقام پر بھی ٹھہرتے وہاں سے روانہ ہونے سے قبل دو رکعتیں ادا کرتے۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا اور عثمان بن سعد الکاتب ان راویوں میں سے ہیں جن کی احادیث بصریوں میں جمع کی جاتی ہیں۔

1189 ...۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِىْ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ، قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ، فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ جَمِيْعًا كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالذَّاكِرَاتِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کے وقت اٹھے اور اپنی بیوی کو اٹھائے اور وہ دونوں ۲ رکعت نوافل پڑھیں، ان کا نام اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1190۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ، وَاَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ اَيُّوْبَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ، وَعِكْرِمَةَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَائَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، فَقَالَ: بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَفَلَّتَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ مِنْ صَدْرِىْ، فَمَا اَجِدُنِىْ اَقْدِرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا الْحَسَنِ، اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ

حدیث 1189:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1451 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1310 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحدیث: 4420

اللّٰهُ بِهِنَّ، وَيَنْفَعُ بِهِنَّ مَنْ عَلَّمْتَهُ، وَيُثَبِّتُ مَا عَلِمْتَهُ فِي صَدْرِكَ ؟ قَالَ: اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَعَلِّمْنِي، قَالَ: اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَقُومَ فِي ثُلُثِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ، فَاِنَّهَا سَاعَةٌ مَّشْهُودَةٌ، وَالدُّعَاءُ فِيهَا مُسْتَجَابٌ، وَهِيَ قَوْلُ اَخِي يَعْقُوْبَ لِبَنِيْهِ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي حَتّٰى تَاْتِيَ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُمْ فِي وَسَطِهَا، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقُمْ فِي اَوَّلِهَا، فَصَلِّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِي الْاُوْلٰى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُوْرَةِ يس، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَالٓمّٓ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وحم، الدُّخَانَ، وَفِي الرَّكْعَةِ الرَّابِعَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَ تَبَارَكَ الْمُفَصَّلَ، فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ التَّشَهُّدِ فَاحْمَدِ اللّٰهَ، وَاَحْسِنِ الثَّنَاءَ عَلَى اللّٰهِ، وَصَلِّ عَلَيَّ، وَعَلٰى سَائِرِ النَّبِيِّينَ وَاَحْسِنْ، وَاسْتَغْفِرْ لِاِخْوَانِكَ الَّذِينَ سَبَقُوكَ بِالْاِيْمَانِ، وَاسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلِلْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ قُلْ اٰخِرَ ذٰلِكَ: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِي، وَارْحَمْنِي اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِي، وَارْزُقْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيكَ عَنِّي، اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ، اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ، وَنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي، وَارْزُقْنِي اَنْ اَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي، اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ، اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي، وَاَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي، وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي، وَاَنْ تَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي، وَاَنْ تَشْغَلَ بِهِ بَدَنِي، فَاِنَّهُ لَا يُعِيْنُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ، وَلَا يُؤْتِيهِ اِلَّا اَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَبَا الْحَسَنِ، تَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ، اَوْ خَمْسًا، اَوْ سَبْعًا، يُجَابُ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَوَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا اَخْطَاَ مُؤْمِنًا قَطُّ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثَ عَلِيٌّ اِلَّا خَمْسًا، اَوْ سَبْعًا حَتّٰى جَآءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي كُنْتُ فِيْمَا خَلَا لَا اٰتَعَلَّمُ اَرْبَعَ اٰيَاتٍ اَوْ نَحْوَهُنَّ، فَاِذَا قَرَاْتُهُنَّ عَلٰى نَفْسِي يَتَفَلَّتْنَ، فَاَمَّا الْيَوْمَ فَاَتَعَلَّمُ الْاَرْبَعِيْنَ اٰيَةً وَّنَحْوَهَا، فَاِذَا قَرَاْتُهُنَّ عَلٰى نَفْسِي، فَكَمَا كِتَابُ اللّٰهِ نُصْبَ عَيْنِي، وَلَقَدْ كُنْتُ اَسْمَعُ الْحَدِيْثَ فَاِذَا اَرَدْتُّهُ تَفَلَّتَ، وَاَنَا الْيَوْمَ اَسْمَعُ الْاَحَادِيْثَ فَاِذَا حَدَّثْتُ بِهَا لَمْ اَخْرِمْ مِنْهَا حَرْفًا، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ: مُؤْمِنٌ وَّرَبِّ الْكَعْبَةِ اَبَا الْحَسَنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کہ ایک مرتبہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ وہاں آئے اور بولے: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ یہ قرآن میرے سینے سے نکل جاتا ہے اور میں اس کو یاد نہیں رکھ پاتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو فرمایا: اے ابوالحسن! کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھا دوں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ تجھے نفع دے اور ان لوگوں کو بھی نفع دے جن کو تو سکھائے اور جو کچھ تو سکھائے وہ تیرے سینے میں بھی قائم رہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں: آپ مجھے سکھائیے!

آپ ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کی رات ہوتو اگر اس کے آخری حصے میں عبادت کر سکے (تو کرو) کیونکہ وہ وقت مشہود ہے اور اس میں دعا قبول ہوتی ہے اور یہی بات میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہی تھی کہ میں عنقریب تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت کی دعا کروں گا۔ یہاں تک کہ جمعہ کی رات آگئی۔ اگر اس کی استطاعت نہ ہوتو رات کے درمیانی حصے میں عبادت کرو اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہوتو رات کے پہلے حصے میں عبادت کرو (اور عبادت کا طریقہ کار یہ ہے)

چار رکعت نوافل پڑھو، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین، دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد الم تنزیل السجدہ، تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد حم الدخان اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد تبارک المفصل پڑھو، جب تشہد سے فارغ ہوتو اللہ کی حمد وثناء کرو اور میرے اوپر اور تمام انبیاء پر احسن طریقے سے درود بھیجو اور اپنے ان بھائیوں کے لئے مغفرت کی دعا کرو جو اس سے پہلے ایمان لائے اور تمام مومن مرد اور عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا کرو پھر سب سے آخر میں یہ دعا کرو ''اے اللہ! مجھ پر رحم کر، جب تک تو مجھے زندہ رکھے، میں گناہوں سے بچا رہوں اور میں فضولیات کو چھوڑے رکھوں اور یا اللہ! مجھے وہ حسن نظر عطا کر جو تجھے مجھ سے راضی کردے۔ اے اللہ! زمین وآسمانوں کے پیدا کرنے والے، اے بزرگ اور ایسی بزرگی اور عزت والے جو کبھی ختم نہ ہو، اے اللہ! اے رحمان! میں تیرے جلال اور نور کے واسطے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے دل کو اپنی کتاب یاد کرنے کے قابل کردے جیسا کہ تو نے مجھے سکھایا ہے اور تو مجھے اس کی تلاوت اس طریقے سے کرنے کی توفیق دے جو تجھے مجھ سے راضی کردے، اے اللہ! زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے! ایسی بزرگی اور عزت والے جو کبھی کم نہ ہو، اے اللہ! اے رحمان! تیرے جلال اور نور کے صدقے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنی کتاب کے ساتھ میری آنکھوں کو روشن کردے اور اس کے ساتھ میری زبان کو روانی دے دے اور میرے دل کو کشادہ کردے اور میرے سینے کو کھول دے اور میرے بدن کو صاف کردے کیونکہ تیرے سوا حق پر میری مدد کرنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا مجھے یہ چیز کوئی نہیں دے گا اور ہر طاقت اور قوت اس اللہ کے لئے ہے، جو بڑا ہے عظمت والا ہے (پھر آپ ﷺ نے فرمایا) اے ابوالحسن یہ عمل تین جمعہ یا پانچ یا سات جمعہ تک کرو، اللہ کے حکم سے دعا قبول ہوگی۔ اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، کوئی شخص مومن ہوتے ہوئے کبھی خطا نہیں کرتا۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: خدا کی قسم! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پانچ یا سات جمعہ یہ عمل نہیں کیا تھا کہ اسی طرح کی مجلس میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میں اس سے پہلے چار یا اس کے قریب کچھ آیات بھی سیکھ نہیں پاتا تھا، جب میں ان کو پڑھتا تھا تو بھول جاتا تھا لیکن آج کل میں چالیس کے قریب آیتیں سیکھ لیتا ہوں اور جب ان کو پڑھتا ہوں تو یوں لگتا ہے گویا کہ کتاب اللہ میری آنکھوں کے سامنے ہے اور میں کوئی حدیث سنا کرتا تھا اور جب اس کو میں دہراتا، تو بھول چکا ہوتا اور اب میں کئی احادیث سنتا ہوں تو جب ان کو بیان کرتا ہوں تو کوئی ایک حرف بھی نہیں بھولتا، ان کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! ابوالحسن مومن ہے۔

✥✥ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1191 ... اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ

اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، اَخْبَرَنِیْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ، غَدَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: عَلِّمْنِیْ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِیْ صَلَاتِیْ، فَقَالَ: كَبِّرِی اللّٰهَ عَشْرًا، وَسَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا، اَوِ احْمَدِيهِ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِیْ مَا شِئْتِ، يَقُوْلُ: نَعَمْ، نَعَمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَشَاهِدُهٗ حَدِيْثُ الْيَمَانِيِّيْنَ فِیْ صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) اُمّ سلیم صبح کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور کہا: مجھے کچھ ایسے کلمات سکھا دیں جن کو میں اپنی نمازوں میں پڑھ سکوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دس مرتبہ اللہ اکبر، دس مرتبہ سبحان اللہ یا دس مرتبہ الحمد للہ پڑھا کرو اور پھر جو چاہو دعا مانگو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! ہاں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس کی شاہد صلوٰۃ تسبیح کے حوالے سے یمنی راویوں کی حدیث ہے۔

1192 ۔۔۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْقِنْبَارِيُّ بِعَدَنَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَبُوْ شُعَيْبٍ الَّذِیْ يُقَالُ لَهٗ: الْقِنْبَارِيُّ بِعَدَنَ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، حَدَّثَنِیْ عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَا عَبَّاسُ، يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيْكَ، اَلَا اَحْبُوْكَ، اَلَا اَفْعَلُ بِكَ عَشْرُ خِصَالٍ، اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ، قَدِيْمَهٗ وَحَدِيْثَهٗ، خَطَاَهٗ وَعَمْدَهٗ، صَغِيْرَهٗ وَكَبِيْرَهٗ، سِرَّهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ: اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ، فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِیْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَاَنْتَ قَائِمٌ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُ وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا، فَذٰلِكَ خَمْسَةٌ وَّسَبْعُوْنَ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِیْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِیْ كُلِّ يَوْمٍ فَافْعَلْ، فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِیْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً، فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِیْ كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً، فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِیْ كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً، فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِیْ عُمُرِكَ مَرَّةً هٰذَا حَدِيْثٌ وَّصَلَهٗ مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ وَقَدْ خَرَّجَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْاَشْعَثِ، وَاَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ فِی الصَّحِيْحِ، فَرَوَوْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ، وَقَدْ رَوَاهُ اِسْحَاقُ بْنُ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْقِنْبَارِيِّ،

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے

عباس! اے چچا! کیا میں آپ کو ایسی دس خصلتیں نہ بتاؤں کہ اگر آپ ان پر عمل کر لیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے چھوٹے بڑے، ظاہر باطن، نئے، پرانے، اول، آخر، دانستہ اور نادانستہ تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔ (وہ عمل یہ ہے) تم چار رکعتیں ادا کرو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد (اپنی مرضی سے) کوئی سورۃ پڑھو، جب پہلی رکعت میں قرأت سے فارغ ہو تو کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھو پھر رکوع کرو اور رکوع کی حالت میں (یہی تسبیح) دس مرتبہ پڑھو۔ پھر اپنے سر کو اٹھاؤ اور (قومہ میں) دس مرتبہ (یہی تسبیح) پڑھو پھر سجدہ کرو اور دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھو پھر اپنے سر کو اٹھاؤ اور (جلسہ کی حالت میں) دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھو پھر سجدہ کرو اور دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھو پھر سر کو اٹھاؤ اور دس مرتبہ تسبیح پڑھو اس طرح ایک رکعت میں ۷۵ تسبیحات بنتی ہیں اور تم چاروں رکعتوں میں اسی طرح تسبیحات پڑھو۔ اگر ہو سکے تو یہ نماز روزانہ پڑھو اگر روزانہ نہیں پڑھ سکتے (تو کم از کم) ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھو اور اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو ہر مہینے میں ایک مرتبہ پڑھ لو اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو سال بھر میں ایک مرتبہ پڑھ لو اور اگر یہ بھی نہ کر سکو تو (کم از کم) ساری زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔

❖❖ اس حدیث کو موسیٰ بن عبدالعزیز نے حکم بن ابان کے واسطے سے متصل کیا ہے۔ اس حدیث کو ابوبکر محمد بن اسحاق، ابوداؤد سلیمان بن اشعث اور ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نے صحیح میں نقل کیا ہے اور ان سب نے یہ روایت عبدالرحمان بن بشر کے حوالے سے نقل کی ہے جبکہ اسی حدیث کو اسحاق بن اسرائیل نے موسیٰ بن عبدالعزیز قنباری کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

1193- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِیْ اِسْرَائِيْلَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَبُوْ شُعَيْبِ الْقِنْبَارِيُّ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ لَفْظًا وَّاحِدًا، فَاَمَّا حَالُ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَحَدَّثَنِیْ اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ، وَسُئِلَ عَنْ اَبِیْ شُعَيْبِ الْقِنْبَارِيِّ فَاَحْسَنَ عَلَيْهِ الثَّنَاءَ حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَاَلْتُ يُوْسُفَ بْنَ يَعْقُوْبَ: كَيْفَ كَانَ الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، قَالَ: ذَاكَ سَيِّدُنَا، قَالَ: ذٰلِكَ سَيِّدُنَا

وَاَمَّا اِرْسَالُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ هٰذَا الْحَدِيْثَ، عَنْ اَبِيْهِ،

❖❖ یہ حدیث موسیٰ بن عبدالعزیز سے اسحاق بن اسرائیل کی روایت کردہ ہے۔

❖❖ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ہمراہ محمد بن سہل بن عسکر کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ابوشعیب قنباری کے متعلق عبدالرزاق سے پوچھا گیا تو انہوں نے ان کی تعریف کی۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ہمراہ ابن عیینہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے یوسف بن یعقوب سے پوچھا: کہ حکم بن ابان کیسے آدمی تھے؟ انہوں نے فرمایا: وہ ہمارے سردار تھے۔ ابراہیم بن حکم بن ابان نے اپنے والد کے حوالے سے اس حدیث میں جو ارسال کیا ہے وہ درج ذیل ہے۔

1194- فَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ هٰذَا الْإِرْسَالُ لَا يُوهِنُ وَصْلَ الْحَدِيثِ، فَإِنَّ الزِّيَادَةَ مِنَ الثِّقَةِ أَوْلَى مِنَ الْإِرْسَالِ عَلَى أَنَّ إِمَامَ عَصْرِهِ فِي الْحَدِيثِ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَدْ أَقَامَ هٰذَا الْإِسْنَادَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ وَوَصَلَهُ،

❖ یہ ارسال حدیث کے وصل میں ضعف پیدا نہیں کرتا۔ اس لئے کہ ثقہ کی زیادتی ارسال سے اولیٰ ہے، مزید برآں یہ کہ اپنے زمانے کے امام الحدیث اسحاق بن ابراہیم حنظلی نے اس اسناد کو ابراہیم بن حکم بن ابان کے واسطے سے قائم رکھا ہے اور متصل کیا ہے (جیسا کہ ان کی حدیث درج ذیل ہے)

1195۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ، أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْحَكَمِ، وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَّمَ ابْنَ عَمِّهِ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ كَمَا عَلَّمَهَا عَمَّهُ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

❖ عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت بھی صحیح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچازاد بھائی حضرت جعفر بن ابی طالب کو بھی یہ نماز سکھائی، جس طرح اپنے چچا عباس کو سکھائی تھی۔

1196 ۔۔۔ حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، إِمْلَاءً مِّنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الْغَفَّارِ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: وَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ إِلَى بِلَادِ الْحَبَشَةِ، فَلَمَّا قَدِمَ اعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَهَبُ لَكَ، أَلَا أُبَشِّرُكَ، أَلَا أَمْنَحُكَ، أَلَا أُتْحِفُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: تُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِالْحَمْدِ وَسُورَةٍ، ثُمَّ تَقُولُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ وَأَنْتَ قَائِمٌ قَبْلَ الرُّكُوعِ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُهُنَّ عَشْرًا تَمَامَ هٰذِهِ الرَّكْعَةِ قَبْلَ أَنْ تَبْتَدِءَ بِالرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، تَفْعَلُ فِي الثَّلَاثِ رَكَعَاتٍ كَمَا وَصَفْتُ حَتَّى تُتِمَّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

هٰذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ لَّا غُبَارَ عَلَيْهِ، وَمِمَّا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى صِحَّةِ هٰذَا الْحَدِيثِ اسْتِعْمَالُ الْأَئِمَّةِ مِنْ أَتْبَاعِ التَّابِعِينَ إِلَى عَصْرِنَا هٰذَا إِيَّاهُ وَمُوَاظَبَتُهُمْ عَلَيْهِ وَتَعْلِيمُهُنَّ النَّاسَ، مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ

❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفر بن ابی طالب کو مملکت حبشہ کی طرف بھیجا، جب وہ وہاں سے واپس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے معانقہ کیا اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ پھر فرمایا: کیا میں تجھے کچھ دوں؟ کیا میں تجھے کچھ

خوشخبری دوں؟ کیا میں تمہیں کوئی تحفہ دوں؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: چار رکعت (نوافل) پڑھا کرو۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھا کرو اور قرات کے بعد رکوع سے پہلے قیام کی حالت میں پندرہ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَر پڑھا کرو پھر رکوع کرو اور یہی تسبیح دس بار پڑھو، دوسری رکعت شروع کرنے سے پہلے قومہ، سجدہ اور جلسہ میں یہی تسبیح پڑھتے ہوئے اس رکعت کو پورا کرو۔ باقی تین رکعتوں میں بھی اسی طرح کرو اور چار رکعتیں مکمل کرو۔

❖ یہ اسناد صحیح ہے، اس پر کوئی غبار نہیں ہے اور اس حدیث کے صحیح ہونے پر یہ دلیل بھی ہے کہ تبع تابعین سے لیکر ہمارے آج کے زمانے تک ائمہ حدیث نے اس پر عمل کیا ہے اور اس پر انتہائی پابندی کی ہے اور لوگوں کو اس کی تعلیم بھی دی ہے۔ ان میں سے عبداللہ بن مبارک کا نام سرفہرست ہے (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں واضح ہے)

1197- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْعَدْلُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّكَّرِي حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُزَاحِمٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنِ الصَّلَاةِ الَّتِي يُسَبَّحُ فِيهَا فَقَالَ تُكَبِّرُ ثُمَّ تَقُولُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ثُمَّ تَقُولُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ تَتَعَوَّذُ وَتَقْرَأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَفَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُورَةً ثُمَّ تَقُولُ عَشْرَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ الثَّانِيَةَ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ فَتَقُولُهَا عَشْرًا تُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عَلَى هٰذَا فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ تَسْبِيحَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَذٰلِكَ تَمَامُ الثَّلَاثِ مِائَةٍ فَإِنْ صَلَّاهَا لَيْلًا فَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُسَلِّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَإِنْ صَلَّى نَهَارًا فَإِنْ شَاءَ سَلَّمَ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُسَلِّمْ رُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيثِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ أَثْبَاتٌ وَلَا يُتَّهَمُ عَبْدُ اللّٰهِ أَنْ يُعَلِّمَهُ مَا لَمْ يَصِحَّ عِنْدَهُ سَنَدُهُ

❖❖ حضرت ابووہب محمد بن مزاحم فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مبارک سے اس نماز کے متعلق پوچھا: جس میں تسبیحات پڑھی جاتی ہیں تو انہوں نے فرمایا: تکبیر پڑھو، پھر ثناء پڑھو، پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَر پڑھو، پھر تعوذ پڑھو، پھر تسمیہ، پھر سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ، پھر دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَر پڑھو، پھر رکوع کرو، پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھو، پھر سر اٹھاؤ اور دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھو، پھر سجدہ کرو اور دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھو، پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دس بار یہی تسبیح کرو، پھر دوسرا سجدہ کرو اور دس بار یہی تسبیح پڑھو، پھر سر اٹھاؤ اور دس بار یہی تسبیح پڑھو، چار رکعتیں اسی طرح ادا کرو، اس طرح ہر رکعت میں ۷۵ اور پوری نماز میں ۳۰۰ تسبیحات ہیں، اگر یہی نماز رات میں پڑھیں تو میں اس بات کو زیادہ پسند کرتا ہوں کہ دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرا جائے اور اگر دن میں پڑھیں تو جس کا دل چاہے (دو رکعتوں کے بعد) سلام پھیر لے اور جو چاہے نہ پھیرے۔

❖❖ اس حدیث کو ابن مبارک سے روایت کرنے والے تمام راوی ثقہ ہیں، قابل اعتماد ہیں اور عبداللہ بن مبارک پر یہ تہمت نہیں لگائی جاسکتی کہ وہ اس چیز کی تعلیم دیتے رہے جس کی سند ان کے اپنے نزدیک صحیح نہیں ہے۔

1198 ..... حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هَارُوْنَ الْعُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ سَمِيْنَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ، وَالرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ اِدْبَارَ السُّحُوْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَلَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھنا 'اِدْبَارَ النُّجُوْمِ' (پرعمل کرنا) ہے اور مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھنا "اِدْبَارَ السُّحُوْرِ" (پرعمل کرنا) ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حماد بن سلمہ نے علی بن زید پھر اوس بن خالد کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے لیکن یہ حدیث اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے۔

1199 ..... اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا فَائِدٌ اَبُو الْوَرْقَاءِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَعَدَ فَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ اِلَى اللّٰهِ، اَوْ اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ بَنِيْ اٰدَمَ فَلْيَتَوَضَّاْ وَلْيُحْسِنْ وُضُوْئَهُ، ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُثْنِيْ عَلَى اللّٰهِ، وَيُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَسْاَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

فَائِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُو الْوَرْقَاءِ كُوْفِيٌّ عِدَادُهُ فِي التَّابِعِيْنَ، وَقَدْ رَاَيْتُ جَمَاعَةً مِّنْ اَعْقَابِهِ، وَهُوَ مُسْتَقِيْمُ الْحَدِيْثِ اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَا عَنْهُ، وَاِنَّمَا جَعَلْتُ حَدِيْثَهُ هٰذَا شَاهِدًا لِمَا تَقَدَّمَ

❖❖ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور بیٹھ گئے پھر فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ یا کسی انسان کے ساتھ کوئی حاجت ہو تو وہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور یوں دعا مانگے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَسْاَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ" (اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ حلیم اور کریم ہے، پاک ہے، وہ اللہ عرش عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

جو سارے جہان کا پالنے والا ہے، میں تجھ سے تیری مغفرت مانگتا ہوں اور ہر گناہ سے حفاظت مانگتا ہوں اور ہر برائی سے سلامتی مانگتا ہوں۔

❖ فائد بن عبدالرحمان ابوالورقاء کوفی ہیں۔ ان کا شمار تابعین میں ہوتا ہے اور میں نے (محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی) ایک جماعت کو ان کے پیچھے دیکھا ہے (یعنی ان سے روایت کرتے ہیں) لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کی روایات نقل نہیں کیں اور میں نے اس حدیث کو گزشتہ حدیث کے شاہد کے طور بنایا ہے۔

1200۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الْهِسِنْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرٰى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا، وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا، قَالَ اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ: لِمَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ: لِمَنْ اَطَابَ الْكَلَامَ، وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَبَاتَ قَائِمًا وَالنَّاسُ نِيَامٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک محل ہے (جو اتنا نفیس ہے کہ) اس کے اندر سے باہر اور باہر سے اندر دیکھا جا سکتا ہے۔ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ محل کس کے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کے لئے جو اچھی گفتگو کرے، اور کھانا کھلائے اور رات عبادت میں گزارے جس وقت لوگ سو رہے ہوتے ہیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1201۔ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِّنْ رَّمَضَانَ فِيْ حُجْرَةٍ مِّنْ جَرِيْدِ النَّخْلِ، قَالَ: فَقَامَ فَكَبَّرَ، فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ، وَذُو الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، ثُمَّ افْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقَرَاَ، فَقُلْتُ: يَبْلُغُ رَاْسَ الْمِائَةِ، ثُمَّ قُلْتُ: يَبْلُغُ رَاْسَ الْمِائَتَيْنِ، قَالَ: ثُمَّ افْتَتَحَ اٰلَ عِمْرَانَ فَقَرَاَهَا، ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَاَهَا لَا يَمُرُّ بِاٰيَةِ التَّخْوِيْفِ اِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ، ثُمَّ رَكَعَ مِثْلَ مَا قَامَ، يَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ يُرَدِّدُهُنَّ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا رَكَعَ، ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ مَا قَامَ، يَقُوْلُ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى، وَيَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ فَمَا صَلّٰى اِلَّا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِّنْ صَلٰوةِ الْعَتَمَةِ مِنْ

حدیث 1200:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه؛ قاهره؛ مصر رقم الحديث:6615

اَوَّلِ اللَّيْلِ اِلٰی اٰخِرِهٖ، حَتّٰی جَآءَ بِلَالٌ فَآذَنَهٗ بِصَلٰوةِ الْغَدَاةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رمضان المبارک کی رات میں کھجوروں کی ٹہنیوں سے (بنے ہوئے ایک) حجرے میں نماز پڑھی (حذیفہ) فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر تکبیر کہی: پھر کہا: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ، وَذُو الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَة" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرہ شروع کی، میں نے سوچا (کہ شاید) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سو آیتیں پڑھیں گے (لیکن آپ اس سے بھی زیادہ تلاوت کرتے رہے) میں نے سوچا (کہ شاید) دوسو آیتیں پڑھیں گے (لیکن آپ اس سے بھی آگے پڑھتے رہے یہاں تک کہ) حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ آل عمران شروع کی یہ بھی پوری پڑھ لی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النساء شروع کی یہ بھی پوری پڑھ لی (آپ تلاوت کے دوران) کسی ایسی آیت کو پڑھتے جس میں عذاب وغیرہ کا ذکر ہوتا تو وہاں تلاوت موقوف کرکے اللہ کی پناہ مانگتے۔ پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی دیر رکوع کیا، جتنی دیر قیام کیا تھا، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار سبحان ربی العظیم پڑھتے رہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد پڑھا (اور اتنی دیر کھڑے رہے) جتنی دیر رکوع کیا تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنی ہی دیر سجدہ کیا جتنی دیر کھڑے رہے اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے رہے اور دوسجدوں کے درمیان آپ کہتے "رب اغفرلی" (یا اللہ مجھے بخش دے) حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ نماز اتنی لمبی پڑھی کہ) رات کے شروع سے آخر تک عشاء کی یہی چار رکعتیں پوری کیں تھیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ علیہ السلام کو نماز فجر کے لئے بلانے آ گئے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

كِتَابُ السَّهْو

سجدہ سہو کا بیان

1202 - حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلاءً فِي رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ الْجُرْجَانِيُّ، وإِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ السُّلَمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهٖ فَلْيُلْقِ الشَّكَّ، وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِيْنِ، فَاِنِ اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، فَاِنْ كَانَتْ صَلَاتُهٗ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَّالسَّجْدَتَانِ، وَاِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ تَمَامًا لِصَلَاتِهٖ، وَالسَّجْدَتَانِ يُرْغِمَانِ اَنْفَ الشَّيْطَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں نماز میں شک پڑے تو وہ شک کو پھینک دے اور یقین پر اعتماد کرے، اگر نماز کے پورا ہونے کا یقین ہو تو دو سجدے کر لے (یعنی ایک رکعت پڑھ لینے کے بعد) کیونکہ اگر (حقیقت میں) اس کی نماز پوری ہو چکی تھی تو یہ رکعت اور دو سجدے اس کے نفل ہو جائیں گے اور اگر ناقص تھی تو اس رکعت

حدیث 1202:

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 571 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1024 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1238 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1210 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)' رقم الحديث: 214 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1495 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11707 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2664 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1023

سے اس کی نماز پوری ہو جائے گی اور دو سجدے (یعنی سجدہ سہو) شیطان کی ناک خاک آلود کریں گے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا

1203۔ اَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيْ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ بِلَالِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا، فَلْيَرْكَعْ رَكْعَةً يُحْسِنُ سُجُوْدَهَا وَرُكُوْعَهَا، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھتے ہوئے یہ بھول جائے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار، تو اس کو چاہئے کہ ایک رکعت (مزید) پڑھ لے، اس کے رکوع اور سجود اچھے طریقے سے ادا کرے پھر دو سجدے کر لے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1204۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّهُ قَالَ: صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً مِّنَ الصَّلَوَاتِ، فَقَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ فَسُبِّحَ بِهٖ فَمَضٰى حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ، وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا السَّلَامُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ مُّفَسَّرٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عینیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی تو دوسری رکعت کے بعد (بیٹھنے کے بجائے) کھڑے ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لقمہ بھی دیا گیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدستور نماز جاری رکھی اور نماز مکمل کرنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کئے۔

❖❖ یہ حدیث مفسر ہے اور یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1205۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، اَنَّهُ نَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحُوْا بِهٖ فَاسْتَتَمَّ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ حِيْنَ انْصَرَفَ، وَقَالَ: اَكُنْتُمْ تَرَوْنِيْ كُنْتُ اَجْلِسُ اِنَّمَا

صَنَعْتُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے لوگوں نے سبحان اللہ کہا (یعنی لقمہ دیا) لیکن انہوں نے نماز پوری کی، پھر آخر میں سہو کے دو سجدے کئے اور فرمایا: کیا تم لوگ مجھے بٹھانا چاہتے تھے؟ میں نے اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1206- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّقَّاقُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوْبَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَسَهَا فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ سَهَوْتَ فَسَلَّمْتَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ، فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ، ثُمَّ اَتَمَّ تِلْكَ الرَّكْعَةَ فَسَاَلْتُ النَّاسَ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِيْ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ سَهَوْتَ فَقِيْلَ لِيْ: اَتَعْرِفُهُ؟ قُلْتُ: لَا، اِلَّا اَنْ اَرَاهُ، فَمَرَّ بِيْ رَجُلٌ، فَقُلْتُ: هُوَ هٰذَا، قَالُوْا: هٰذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھی تو (بتقاضائے بشریت) آپ کو سہو ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا اور نماز ختم کر دی، ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: یا رسول اللہ! آپ کو سہو ہوا ہے، آپ نے دو رکعتوں پر ہی سلام پھیر دیا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ نماز کی اقامت کہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری رکعت بھی پڑھائی (معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے لوگوں سے پوچھا: کہ اس شخص کا نام کیا ہے؟ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا کہ "آپ کو سہو ہوا ہے"۔ لوگوں نے مجھ سے پوچھا: کیا آپ ان کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں، لیکن اگر اس کو دیکھ لوں (تو پہچان لوں گا) پھر میرے قریب سے ایک شخص گزرا تو میں نے کہا: یہی ہے وہ شخص۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ "طلحہ بن عبید اللہ" ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1207- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْوَزِيْرِ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحُمْرَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهَّدَ فِيْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ

قِلابَةَ، وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّشَهُّدِ لِسَجْدَتَي السَّهْوِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھتے پھر سلام پھیرتے۔

یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے خالد الحذاء کی ابوقلابہ سے روایت نقل کی ہے لیکن اس میں سجدہ سہو کے لئے تشہد کا ذکر نہیں کیا۔

1208 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ فَسَهَا فِي صَلَاتِهِ، فَسَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز پڑھائی اور نماز میں آپ کو سہو ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز سے فارغ ہوکر) سلام اور گفتگو کے بعد سہو کے دو سجدے کئے۔

1209 - اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الْعَدْلُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمّٰى سَجْدَتَيِ السَّهْوِ الْمُرْغِمَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَبُوْ مُجَاهِدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَيْسَانَ ثِقَةٌ، مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ فِي الْمَرَاوِزَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سہو کے دوسجدوں کو "المرغمتین" (خاک آلود کرنے والے) کہا کرتے تھے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور ابومجاہد عبداللہ بن کیسان ثقہ ہیں، ان کی احادیث مراوزہ میں جمع کی جاتی ہیں۔

1210 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنْبَاَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِي عِيَاضٌ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، فَقُلْتُ: اَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، وَاِذَا جَاءَ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ: اِنَّكَ قَدْ اَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ اِلَّا مَا

حدیث 1209:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1025 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1063 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2655

وَجَدَ رِيحًا بِأَنْفِهِ، أَوْ سَمِعَ صَوْتًا بِأُذُنِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا: (کہ اگر) کوئی نماز پڑھتے ہوئے بھول جائے اور اس کو یہ سمجھ نہ آئے کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ (تو وہ کیا کرے؟) ابوسعید نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھتے ہوئے بھول جائے اور اس کو پتہ نہ چلے کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ تو وہ دو سجدے کرے (یعنی آخر میں سجدہ سہو کرے) اور جب کسی کے پاس شیطان آئے (اور وسوسہ دلاتے ہوئے) کہے کہ تو بے وضو ہو چکا ہے تو تم اس کو جھٹلا دو، سوائے اس کے کہ اپنے ناک سے بو سونگھ لو یا اپنے کانوں سے آواز سن لو۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1211 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الرَّاسِبِيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَهَا فِي صَلَاتِهِ فِي ثَلَاثٍ وَّأَرْبَعٍ فَلْيُتِمَّ، فَإِنَّ الزِّيَادَةَ خَيْرٌ مِّنَ النُّقْصَانِ

هٰذَا حَدِيثٌ مُّفَسَّرٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو نماز میں سہو ہو کہ تین رکعتیں ہیں یا چار؟ اس کو چاہئے کہ نماز پوری کرے کیونکہ زیادتی نقصان سے بہتر ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور یہ حدیث مفسر ہے۔

1212 - أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا سَهْوَ فِي وَثْبَةِ الصَّلٰوةِ إِلَّا قِيَامٌ عَنْ جُلُوسٍ، وَجُلُوسٌ عَنْ قِيَامٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں جلد بازی کی وجہ سے (سجدہ) سہو لازم نہیں ہے۔ البتہ بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہونے اور کھڑا ہونے کی بجائے بیٹھنے میں (سجدہ سہو لازم ہے)۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1213 - حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ

خَلِيفَةٌ، فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، مَا سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مِنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ مَا يَذْكُرُ مَا اَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَهَا الْمَرْءُ فِي صَلَاتِهِ ؟ قُلْتُ: لَا، اَوَ مَا سَمِعْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؟ قَالَ: لَا، فَدَخَلَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ: فِيمَا اَنْتُمَا، فَقَالَ عُمَرُ: سَاَلْتُهُ هَلْ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مِنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِهِ يَذْكُرُ مَا اَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَهَا الْمَرْءُ فِي صَلَاتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: عِنْدِي عِلْمٌ مِّنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ عُمَرُ: هَلُمَّ فَاَنْتَ الْعَدْلُ الرِّضَا، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي الاثْنَتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهُمَا وَاحِدَةً، وَاِذَا شَكَّ فِي الاثْنَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهُمَا اثْنَتَيْنِ، وَاِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْاَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهُمَا ثَلَاثًا، ثُمَّ يُتِمُّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلَاتِهِ حَتّٰى يَكُوْنَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، شَاهِدٌ لِّحَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ الَّذِي اَمْلَيْتُ قَبْلَ هٰذَيْنِ الْحَدِيْثَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں، میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! اگر آدمی کو نماز میں سہو ہو جائے تو اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یا آپ کے کسی صحابی کی زبان سے سنا ہے۔ میں نے عرض کیا: نہیں (اور میں نے پوچھا) اے امیر المومنین! کیا آپ نے بھی نہیں سنا؟ انہوں نے جواب دیا۔ نہیں سنا (ابن عباس رضی اللہ عنہما) کہتے ہیں: (اسی دوران) عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آ گئے اور کہنے لگے: کیا بات ہو رہی ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے ان سے یہ پوچھا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے نماز میں سہو ہونے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان سن رکھا ہے؟ تو عبدالرحمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اس سلسلے میں میرے پاس کچھ معلومات ہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ تشریف لائیے کیونکہ آپ عادل اور پسندیدہ آدمی ہیں۔ تو عبدالرحمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے "جب کسی کو دو رکعتوں میں شک پڑے تو وہ ان کو ایک قرار دے اور جب دو اور تین میں شک پڑے تو ان کو دو قرار دے اور جب تین اور چار میں شک واقع ہو تو ان کو تین سمجھے اور باقی نماز پوری کرے غرض یہ ہے کہ شک والی رکعت کو اضافہ میں لے جائے اور پھر (نماز کے آخر میں) سلام سے پہلے دو سجدے ادا کرے"۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، اور یہ حدیث عبدالرحمان بن ثابت بن شعبان کی اس حدیث کی شاہد ہے جو میں نے ان دو حدیثوں سے پہلے لکھی ہے۔

1214- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيَّ يَقُوْلُ: صَلّٰى بِنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَقَامَ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ، فَقَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَلَمْ يَجْلِسْ وَمَضٰى

عَلٰی قِيَامِهِ، فَلَمَّا كَانَ فِيْ اٰخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَلَمَّا سَلَّمَ، قَالَ: اِنِّيْ سَمِعْتُكُمْ اٰنِفًا، تَقُوْلُوْنَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ لِكَيْمَا اَجْلِسَ لٰكِنَّ السُّنَّةَ الَّذِيْ صَنَعْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن شماسہ مہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عقبہ بن عامر جہنی نے نماز پڑھائی تو وہ کھڑے ہو گئے اور باقی لوگ بیٹھے رہے، لوگوں نے ''سبحان اللہ، سبحان اللہ'' کہہ کر لقمے دیئے لیکن وہ نہ بیٹھے اور بدستور کھڑے رہے اور جب نماز مکمل کر لی تو آخری قعدے میں دو سجدے کئے پھر جب سلام پھیرا تو فرمایا: میں نے ابھی تمہیں سنا ہے کہ تم لوگ مجھے بٹھانے کے لئے سبحان اللہ کہہ رہے تھے لیکن سنت وہی ہے جو میں نے کیا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہما دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

کِتَابُ الْاِسْتِسْقَاءِ

بارش طلب کرنے کی نماز کا بیان

1215۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَرَجَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَسْتَسْقِي، فَاِذَا هُوَ بِنَمْلَةٍ رَافِعَةٍ بَعْضَ قَوَائِمِهَا اِلَى السَّمَآءِ، فَقَالَ: ارْجِعُوا فَقَدِ اسْتُجِيبَ لَكُمْ مِنْ اَجْلِ شَانِ النَّمْلَةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک نبی علیہ السلام بارش کی طلب میں گھر سے نکلے تو انہوں نے ایک چیونٹی کو دیکھا جو اپنے پاؤں آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے تھی (گویا وہ بھی بارش مانگ رہی تھی) اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا: لوٹ جاؤ کیونکہ اس چیونٹی کی وجہ سے تمہاری دعا قبول کر لی گئی ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1216۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَنْصُورِ، فِي دَارِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْمَنْصُورِ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عِيسٰى بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنِي عَمِّي اِسْحَاقُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اسْتَسْقٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَوَّلَ رِدَائَهُ لِيَتَحَوَّلَ الْقَحْطُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز استسقاء ادا کی اور اپنی چادر کو پلٹایا تاکہ قحط پلٹ جائے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1217۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى، قَالَ: اَرْسَلَنِي مَرْوَانُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهُ عَنْ سُنَّةِ الْاِسْتِسْقَاءِ، فَقَالَ: سُنَّةُ الْاِسْتِسْقَاءِ سُنَّةُ الصَّلٰوةِ فِي الْعِيدَيْنِ، اِلَّا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلّٰى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَبَ رِدَائَهُ فَجَعَلَ يَمِيْنَهُ عَلٰى يَسَارِهِ، وَيَسَارَهُ عَلٰى يَمِيْنِهِ، فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِي الْاُوْلٰى سَبْعَ تَكْبِيْرَاتٍ، وَقَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، وَقَرَاَ فِي الثَّانِيَةِ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ، وَكَبَّرَ فِيْهَا خَمْسَ تَكْبِيْرَاتٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت طلحہ بن یحییٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے مروان نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا کہ میں ان سے نماز استسقاء کا طریقہ پوچھوں تو آپ نے فرمایا: نماز استسقاء کا طریقہ وہی ہے جو عیدین کی نمازوں کا ہے تاہم (اتنا فرق ہے کہ نماز استسقاء میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر کو پلٹ کر دائیں جانب کو بائیں طرف اور بائیں جانب کو دائیں طرف کر دیا۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں، پہلی میں سات تکبیریں کہیں اور "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" پڑھی اور دوسری رکعت میں "هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ" پڑھی اور اس میں پانچ تکبیریں کہیں۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1218۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحِ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ الْوَلِيْدَ اَرْسَلَهُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِيْ كَيْفَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ يَوْمَ اسْتَسْقٰى بِالنَّاسِ، فَقَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَخَشِّعًا، مُتَذَلِّلًا، مُتَبَذِّلًا، فَصَنَعَ فِيْهِ كَمَا يَصْنَعُ فِي الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ رُوَاتُهُ مِصْرِيُّوْنَ وَمَدَنِيُّوْنَ، وَلَا اَعْلَمُ اَحَدًا مِّنْهُمْ مَنْسُوْبًا اِلٰى نَوْعٍ مِّنَ الْجَرْحِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحَاقَ

✧✧ اسحاق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ولید نے ان کو ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا اور کہا: اے میرے بھتیجے! جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز استسقاء پڑھائی تو کس طریقے سے پڑھائی تھی؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی عاجزی اور انکساری کے ساتھ پرانے کپڑے پہن کر تشریف لائے اور جس طرح عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھائی جاتی ہے اسی طرح پڑھائی۔

✤✤ اس حدیث کے راوی مصری اور مدنی ہیں اور مجھے نہیں معلوم کہ ان میں سے کسی کو کسی قسم کی جرح کی طرف منسوب کیا گیا ہو لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا اور اس حدیث کو سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے ہشام بن اسحاق سے روایت کیا ہے۔

حدیث 1218:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2423 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 6180 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1419

(ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

1219 - وَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَرْسَلَنِيْ اَمِيْرٌ مِّنَ الْاُمَرَاءِ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهُ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي الْاسْتِسْقَاءِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا مَنَعَهُ اَنْ يَّسْاَلَنِيْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا، مُتَبَذِّلًا، مُتَخَشِّعًا، مُتَضَرِّعًا، مُتَرَسِّلًا، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدِ، وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ

✧✧ حضرت ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ مجھے ایک امیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس نماز استسقاء کا طریقہ پوچھنے کے لئے بھیجا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے خود مجھ سے کیوں نہیں پوچھ لیا؟ (پھر انہوں نے فرمایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پرانے کپڑے پہن کر عاجزی انکساری کرتے ہوئے، گڑگڑاتے ہوئے تشریف لائے اور عید کی نماز کی طرح دو رکعتیں پڑھائیں لیکن خطبہ نہیں دیا۔

1220 - اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ اِلَّا فِي الْاسْتِسْقَاءِ، وَقَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِثَابِتٍ: اَاَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ اَنَسٍ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، قُلْتُ: اَاَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ اَنَسٍ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَدْ خَرَّجَهُ مُسْلِمٌ، مِنْ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ بُكَيْرٍ، عَنْ شُعْبَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استسقاء کے علاوہ کسی دعا میں ہاتھ بلند نہیں کیا کرتے تھے۔ شعبہ کہتے ہیں: میں نے ثابت سے پوچھا: کیا تم نے یہ بات انس رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: سبحان اللہ! میں نے کہا: کیا تو نے یہ حدیث انس رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: سبحان اللہ۔

حدیث 1220:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 984 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 1748 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 880 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 14038 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1411 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 1436 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 6238 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 2966

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث یحییٰ بن ابی بکیر کے واسطے سے شعبہ سے روایت کی ہے۔

1221- اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا جَدِّیْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِیمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: اسْتَسْقٰی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَیْهِ خَمِیصَةٌ سَوْدَاءُ، فَاَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّاْخُذَ بِاَسْفَلِهَا فَیَجْعَلَهٗ اَعْلَاهَا، فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَیْهِ قَلَبَهَا عَلٰی عَاتِقِهٖ قَدِ اتَّفَقَا عَلٰی اِخْرَاجِ حَدِیثِ عَبَّادِ بْنِ تَمِیمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَهُوَ صَحِیحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ

❖❖ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز استقاء پڑھائی، اس وقت آپ پر کالی چادر تھی، آپ نے ارادہ کیا کہ اس کی نچلی جانب سے پکڑ کر اوپر کر لیں۔ لیکن جب آپ کو یہ بھاری لگی تو آپ نے اس کو اپنے کندھے پر پلٹ دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے عباد بن تمیم کی حدیث نقل کی ہے۔

1222- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ، عَنْ یَزِیدَ الْفَقِیرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَوَاکِی فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیثًا، مَرِیئًا مَرِیعًا، عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ، فَاَطْبَقَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَاءُ

هٰذَا حَدِیثٌ صَحِیحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ لوگ روتے ہوئے آئے، (اور قحط کی شکایت کرنے لگے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی "اے اللہ! ہمیں رچتی جچتی فائدہ مند، فوری بارش عطا فرما (یہ دعا مانگتے ہی) ان پر بارش برسنے لگ گئی"

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 1222:

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1416 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1169 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6230 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 10673 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 1125

1223- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلٰى اٰبِي اللَّحْمِ، اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي مُقْنِعًا بِكَفَّيْهِ يَدْعُو هٰكَذَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعُمَيْرٌ مَوْلٰى اٰبِي اللَّحْمِ لَهُ صُحْبَةٌ وَبِصِحَّةِ ذٰلِكَ

✧✧ آبی اللحم کے غلام عمیر کہتے ہیں: کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو پتھریلے میدان میں اس طرح دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے بارش کی دعا مانگتے دیکھا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور ابواللحم کے غلام عمیر صحابی رسول ہیں اور انکے صحابی رسول ہونے پر درج ذیل حدیث دلیل ہے۔

1224- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدَ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلٰى اٰبِي اللَّحْمِ، قَالَ: شَهِدْتُّ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِيْ، فَكَلَّمُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيَّ وَاَخْبَرُوْهُ اَنِّيْ مَمْلُوْكٌ فَاَمَرَ لِيْ فَقُلِّدْتُّ السَّيْفَ، فَاِذَا اَنَا اَجُرُّهُ فَاَمَرَ لِيْ بِشَيْءٍ مِّنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ، وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ رُقْيَةً كُنْتُ اَرْقِي بِهَا الْمَجَانِيْنَ فَاَمَرَنِيْ بِطَرْحِ بَعْضِهَا، وَحَبْسِ بَعْضِهَا

✧✧ آبی اللحم کے غلام عمیر بیان کرتے ہیں: میں اپنے آقا کے ہمراہ غزوہ خیبر میں شریک ہوا۔ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو میرے متعلق بتایا کہ میں غلام ہوں۔ آپ ﷺ کے حکم پر مجھے تلوار پہنا دی گئی، میں اس کو اٹھالیا، پھر آپ نے مجھے گھریلو سامان کی چند چیزیں عطا فرمائیں۔ میں نے آپ کو وہ تعویزات پیش کیے جو میں مجنون لوگوں کو دیا کرتا تھا۔ تو حضور ﷺ نے ان میں سے کچھ پھینک دیے اور کچھ اپنے پاس رکھنے کا حکم دیا۔

1225- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُوْرٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: شَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُحُوْطَ الْمَطَرِ، فَاَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهُ فِي الْمُصَلّٰى، وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَّخْرُجُوْنَ فِيْهِ، قَالَتْ عَآئِشَةُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ، فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ، وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اَوَانِ زَمَانِهِ، وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ، وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ، ثُمَّ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ فِي الرَّفْعِ حَتّٰى بَدَا بَيَاضُ اِبْطَيْهِ، ثُمَّ حَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ، وَقَلَبَ اَوْ حَوَّلَ رِدَائَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، وَنَزَلَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَاَنْشَاَ اللّٰهُ سَحَابًا فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ، ثُمَّ اَمْطَرَتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ، فَلَمْ يَاْتِ مَسْجِدَهُ حَتّٰى

سَالَتِ السُّيُولُ، فَلَمَّا رَاٰى سُرْعَتَهُمْ اِلَى الْكِنِّ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَاَنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بارشیں بند ہونے کی شکایتیں کیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر بچھانے کا حکم دیا، عیدگاہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے منبر بچھایا گیا اور لوگوں کو ایک دن مقرر کر دیا۔ جس دن سب لوگ جمع ہوں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب دھوپ خوب چمک پڑی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور منبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بیٹھ گئے پھر تکبیر کہی، اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ پھر فرمایا: تم نے اپنے علاقے کی خشک سالی اور وقت پر بارشیں نہ ہونے کی شکایت کی ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا کہ تم اس سے دعا مانگو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری دعا کو قبول کرے۔ پھر آپ نے پڑھا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِينٍ''

''تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے، وہ رحیم ہے، قیامت کے دن کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے، اے اللہ! تو ہی ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو بے نیاز ہے، ہم محتاج ہیں۔ ہم پر بارش نازل فرما اور جو نازل کرے، اس کو ہمارے لئے قوت بنا اور ایک وقت تک کفایت کا ذریعہ بنا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے، اتنے بلند کیئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ کر لی۔ اور اپنی چادر کے دونوں کنارے تبدیل کیئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ بلند کیے ہوئے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور منبر صلی اللہ علیہ وسلم سے نیچے اترے پھر دو رکعتیں ادا کیں۔ اللہ تعالیٰ نے بادل بھیجے (اور دیکھتے ہی دیکھتے) اللہ کے حکم سے گرج اور چمک کے ہمراہ بارش برسنے لگ گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابھی مسجد میں ہی تھے کہ ندی نالے بہنے شروع ہو گئے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اپنے گھروں کی طرف بھاگتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1226- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُصَيْنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، اَنَّهُ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ اَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلٰى مُضَرَ فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطَاكَ وَاسْتَجَابَ لَكَ، وَاِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا، فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا سَرِيعًا غَدَقًا عَاجِلًا، غَيْرَ رَائِثٍ، نَافِعًا غَيْرَ

ضَارٍّ، فَمَا کَانَتْ اِلَّا جُمُعَةٌ اَوْ نَحْوَهَا حَتّٰی سُقُوا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ اِسْنَادُهُ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّیُّ الثِّقَةُ الثَّبْتُ، قَدْ رَوَاهُ، عَنْ شُعْبَةَ بِاِسْنَادِهٖ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ کَعْبٍ، وَلَمْ یَشُکَّ فِیْهِ مَرَّةً ابْنُ کَعْبٍ الْبَهْزِیُّ صَحَابِیٌّ مَّشْهُوْرٌ

✧✧ شرحبیل بن سمط کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے کعب بن مرہ یا (شاید یہ کہا) مرہ بن کعب سے کہا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنایئے جس کو آپ نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو قبیلہ مضر کے لئے بدعا کرتے سنا، تو میں آپ ﷺ کے پاس آیا: اور عرض کی: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو (ایک خاص عزت اور مرتبہ) عطا فرمایا ہے اور آپ مستجاب الدعوات ہیں اور آپکی قوم ہلاک ہورہی ہے، آپ ان کے لئے دعا کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے یوں دعا مانگی'': اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا سَرِیْعًا غَدَقًا عَاجِلًا، غَیْرَ رَائِثٍ، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ ''۔

'' آپ کی اس دعا کے بعد ایک جمعہ یا اس کے قریب کچھ دن گزرے تھے کہ بارش ہوگئی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک صحیح الاسناد ہے۔ بھز بن اسد عمیؒ ثقہ ہیں، قابل اعتماد ہیں۔ انہوں نے یہ حدیث اپنی سند کے ہمراہ شعبہ کے ذریعے مرہ بن کعب سے روایت کی ہے۔ اور اس میں شک والے الفاظ نہیں ہیں۔ حضرت مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ بھی مشہور صحابی ہیں۔

1227۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَافِظِ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِیْنِیُّ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ شُرَحْبِیْلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ کَعْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِی الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا، مَرِیْئًا سَرِیْعًا، غَدَقًا طَبَقًا، عَاجِلًا غَیْرَ رَائِثٍ، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ، فَمَا کَانَتْ اِلَّا جُمُعَةٌ اَوْ نَحْوُهَا حَتّٰی سُقُوا

✧✧ حضرت مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز استسقاء میں یہ دعا مانگی'' اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا، مَرِیْئًا سَرِیْعًا، غَدَقًا طَبَقًا، عَاجِلًا غَیْرَ رَائِثٍ، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ، فَمَا کَانَتْ اِلَّا جُمُعَةٌ اَوْ نَحْوُهَا حَتّٰی سُقُوا''۔

'' آپ کی اس دعا کے بعد تقریباً ایک ہفتے میں بارش آ گئی''۔

كتاب الكسوف

سورج گرہن کی نماز

1228- اَخْبَرَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَالِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْآدَمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا اَرْمِي اَسْهُمًا اِذِ انْكَشَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا، وَانْطَلَقْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ، وَيَحْمَدُ رَبَّهُ وَيَدْعُو حَتّٰى انْجَلَتْ، وَقَرَاَ سُوْرَتَيْنِ فِيْ رَكْعَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں تیراندازی کررہا تھا کہ سورج گرہن ہوگیا، میں نے تیروں کو پھینکا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلا آیا: جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں کو بلند کئے کھڑے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح وتکبیر پڑھ رہے تھے۔ اور دعا مانگ رہے تھے، گرہن ختم ہونے تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمل جاری رکھا پھر دو رکعتیں پڑھیں، ان میں دو سورتوں کی تلاوت کی۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1229- حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبَّاسٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى قِيْلَ لَا يَرْكَعُ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ حَتّٰى قِيْلَ لَا يَرْفَعُ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى قِيْلَ لَا يَرْكَعُ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ حَتّٰى قِيْلَ لَا يَرْفَعُ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ، فَاَطَالَ الْقِيَامَ

حدیث: 1228

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1373

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6127

حَتّٰى قِيْلَ لَا يَسْجُدُ وَذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيْثِ حَدِيْثُ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ، فَقَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِمُؤَمَّلِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاَمَّا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو بہت لمبا قیام کیا (اتنا لمبا قیام کیا) یوں لگ رہا تھا کہ آپ رکوع نہیں کریں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو وہ بھی اتنا طویل تھا، لگ رہا تھا کہ رکوع سے سر نہیں اٹھائیں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو اتنا لمبا قیام کیا کہ محسوس ہو رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع نہیں کریں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا اور لگ رہا تھا کہ سر نہیں اٹھائیں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا: تو اتنا لمبا قیام کیا، لگ رہا تھا کہ سجدہ نہیں کریں گے۔ (اسکے بعد) عبداللہ بن عمرو نے باقی حدیث ذکر کی۔

❖❖ ثوری کی یعلی بن عطاء سے روایت کردہ حدیث غریب ہے، صحیح ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے مومل بن اسماعیل کی روایت نقل کی ہے۔ لیکن یہ حدیث نقل نہیں کی اور عطاء بن سائب کی روایات شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کی۔

1230۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ، مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، اَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، فَذَكَرَ فِيْ خُطْبَتِهٖ، قَالَ سَمُرَةُ: بَيْنَمَا اَنَا يَوْمًا وَغُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضًا لَّنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ عَلٰى قَدْرِ رُمْحَيْنِ، اَوْ ثَلَاثَةٍ فِيْ عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الْاُفُقِ اسْوَدَّتْ حَتّٰى اٰضَتْ كَاَنَّهَا تَنُّوْمَةٌ، فَقَالَ: اَحَدُنَا لِصَاحِبِهٖ انْطَلِقْ بِنَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللّٰهِ لَيُحْدِثَنَّ شَاْنُ هٰذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُمَّتِهٖ حَدَثًا، فَدَفَعْنَا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاِذَا هُوَ بَارِزٌ، فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ اِلَى النَّاسِ، قَالَ: فَتَقَدَّمَ وَصَلّٰى بِنَا كَاَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتَهٗ، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَاَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتَهٗ، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَاَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتَهٗ، قَالَ: ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ، قَالَ: فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوْسَهٗ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، وَشَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَشَهِدَ اَنَّهٗ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ، فَاُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِّنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا اَخْبَرْتُمُوْنِيْ حَتّٰى اُبَلِّغَ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تُبَلَّغَ، وَاِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ قَدْ بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا اَخْبَرْتُمُوْنِيْ، قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ، فَقَالُوْا: نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَقَضَيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ، قَالَ: ثُمَّ سَكَتُوْا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ كُسُوْفَ هٰذِهِ الشَّمْسِ، وَكُسُوْفَ هٰذَا الْقَمَرِ، وَزَوَالَ هٰذِهِ النُّجُوْمِ عَنْ مَّطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءَ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، وَاِنَّهُمْ كَذَبُوْا وَلٰكِنَّ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يَفْتِنُ بِهَا عِبَادَهٗ لِيَنْظُرَ مَنْ يُّحْدِثُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ مُنْذُ

قُمْتُ أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ فِي دُنْيَاكُمْ وَاٰخِرَتِكُمْ، وَإِنَّهُ وَاللّٰهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا اٰخِرُهُمُ الْاَعْوَرُ الدَّجَّالُ: مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرٰى كَأَنَّهَا عَيْنُ اَبِيْ يَحْيٰى لِشَيْخٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَإِنَّهُ مَتٰى خَرَجَ، فَإِنَّهُ يَزْعُمُ اَنَّهُ اللّٰهُ، فَمَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَصَدَّقَهُ وَاتَّبَعَهُ فَلَيْسَ يَنْفَعُهُ صَالِحٌ مِّنْ عَمَلٍ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهٖ وَكَذَّبَهُ فَلَيْسَ يُعَاقَبُ بِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِهٖ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْاَرْضِ كُلِّهَا اِلَّا الْحَرَمَ، وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ يَحْصُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَتَزَلْزَلُوْنَ زِلْزَالًا شَدِيْدًا، فَيُصْبِحُ فِيْهِمْ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَهْزِمُهُ اللّٰهُ وَجُنُوْدَهُ حَتّٰى اِنَّ اَجْذَمَ الْحَائِطِ، وَاَصْلَ الشَّجَرِ لَيُنَادِيْ بِالْمُؤْمِنِ هٰذَا كَافِرٌ يَسْتَتِرُ بِيْ فَتَعَالَ اقْتُلْهُ، قَالَ: فَلَنْ يَكُوْنَ ذٰلِكَ حَتّٰى تَرَوْنَ اُمُوْرًا يَتَفَاقَمُ شَانُهَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ تَسَائَلُوْنَ بَيْنَكُمْ: هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا، وَحَتّٰى تَزُوْلَ جِبَالٌ عَنْ مَّرَاسِيْهَا، ثُمَّ عَلٰى اَثَرِ ذٰلِكَ الْقَبْضُ، وَاَشَارَ بِيَدِهٖ، قَالَ: ثُمَّ شَهِدَ خُطْبَةً اُخْرٰى، قَالَ: فَذَكَرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ مَا قَدَّمَهَا وَلَا اَخَّرَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی رضی اللہ عنہ کا تعلق کا بصرہ سے ہے، وہ فرماتے ہیں: ایک دن وہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں حاضر ہوئے تو انہوں نے اپنے خطبہ میں درجہ ذیل واقعہ سنایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک مرتبہ میں اور ایک انصاری لڑکا نشانہ بازی کر رہے تھے، جب سورج لوگوں کی نگاہوں میں آسمان میں دو یا تین نیزوں کی مقدار میں رہ گیا تو کالا ہو گیا اور اتنا اندھیرا ہو گیا، لگتا تھا کہ رات ہو گئی، تو ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: میرے ساتھ مسجد میں چلو، خدا کی قسم! ہم اس سورج کی حالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیان کریں گے، تو ہم مسجد میں آ گئے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم میدان کی طرف نکل چکے تھے، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہو لئے۔ حضرت سمرہ کہتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور ہمیں نماز پڑھائی، اس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا لمبا قیام کیا کہ اس سے پہلے کبھی کسی نماز میں اتنا لمبا قیام نہیں کیا تھا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز ہمیں سنائی نہیں دے رہی تھی۔ حضرت سمرہ کہتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت میں بھی ایسے ہی کیا اور دوسری رکعت کے قعدے میں تھے کہ سورج روشن ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور یہ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو: میں انسان ہوں اور اللہ کا رسول ہوں، میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔ اگر تم سمجھتے ہو کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے احکام تم تک پہنچانے میں کوتاہی کی ہے تو مجھے بتاؤ تا کہ میں اللہ کے احکام اس طرح پہنچاؤں جس طرح پہنچانے کا حق ہے۔ اور اگر تم سمجھتے ہو کہ میں نے اللہ کے احکام پہنچا دیئے ہیں تو بھی مجھے بتا دو (سمرہ) کہتے ہیں: لوگ کھڑے ہو کر کہنے لگے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کے احکام پہنچا دیئے ہیں اور اپنی امت کو نصیحت دی ہے اور اپنی ذمہ داری ادا کی ہے۔ (سمرہ) کہتے ہیں: پھر سب لوگ خاموش ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج اور چاند کا گرہن اور ان ستاروں کا اپنے مقام سے ہٹنا، بڑے بڑے لوگوں کے مرنے کی وجہ سے ہوتا ہے، یہ جھوٹ بولتے ہیں (جبکہ حقیقت یہ ہے کہ) یہ اللہ کی ایک نشانی ہے، جسکے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آزماتا

ہے کہ ان میں سے کون کون توبہ کرتا ہے۔

خدا کی قسم! میں نے اس نماز کے دوران وہ تمام حالات دیکھ لئے ہیں جو تم پر دنیا اور آخرت میں آنیوالے ہیں، خدا کی قسم! قیامت سے پہلے تیس جھوٹے لوگ آئیں گے، ان میں سے سب سے آخری کا نام دجال ہوگا، اس کی بائیں آنکھ، ابویحییٰ کی طرح ضائع ہوگی (ابویحییٰ بوڑھے انصاری آدمی تھے) جب وہ ظاہر ہوگا تو وہ اپنے آپ کو خدا سمجھے گا، اس پر جو ایمان لائے گا، اسکو سچا سمجھے گا اور اسکی اتباع کریگا، اس کے پچھلے تمام نیک عمل ضائع ہو جائیں گے اور جو اس کا انکار کریگا اور اسکو جھٹلائے گا تو اس کے گزشتہ اعمال میں سے کسی کی وجہ سے بھی اس کو سزا نہ دی جائے گی اور وہ ساری زمین پر پھرے گا، سوائے حرم اور بیت المقدس کے۔ تمام مومنین بیت المقدس میں محصور ہو جائیں گے پھر بہت شدید زلزلے آئیں گے پھر ان میں عیسیٰ بن مریم تشریف لائیں گے، تو اللہ تعالیٰ دجال اور اس کے لشکر کو شکست دیگا، یہاں تک کہ دیواریں اور درخت بھی مومنوں کو پکار کر کہیں گے کہ یہ کافر میرے پیچھے چھپا ہوا ہے، آؤ، اس کو قتل کرو، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم کچھ ایسے امور دیکھو گے جنہیں تم بہت بڑا سمجھ رہے ہو گے تم ایک دوسرے سے پوچھو گے: کیا تمہارے نبی ﷺ نے ان میں سے کوئی بات نہیں بتائی؟ پھر پہاڑ اپنی جگہوں سے سرک جائیں گے پھر اس کے بعد قیامت آجائے گی اور آپ ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ بھی کیا۔

حضرت ثعلبہ فرماتے ہیں: میں سمرہ کے دوسرے خطبہ میں حاضر ہوا تو انہوں نے یہ حدیث ذکر کی اور اس میں کوئی لفظ آگے پیچھے نہیں تھا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1231۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَظَنَّ النَّاسُ اَنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِهِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَقُوْمُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ وَاِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ، وَادْعُوْا وَتَصَدَّقُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس دن رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، اس دن سورج کو گرہن لگا، لوگ سمجھے کہ شاید ان کی وفات کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ کھڑے

حدیث 1231:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 995 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1400 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2828 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 13095

ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے لوگو! چاند اور سورج اللہ کی نشانیاں ہیں، ان کو کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، جب تم گرہن کو دیکھو تو نماز پڑھو، اللہ کا ذکر کرو، دعائیں مانگو اور صدقہ کرو۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1232۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ مُوْسٰى بْنُ مَسْعُوْدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَهٗ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن کے وقت غلام آزاد کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

گزشتہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1233۔ اَخْبَرَنَاهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، وَمُحَمَّدٌ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَتَاقَةٍ حِيْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت عبدالعزیز بن محمد رضی اللہ عنہ اپنی سند کے ہمراہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ سورج گرہن کے وقت غلام آزاد کرو۔

1234 ....۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدْلُ، وَاَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَقَالَ فِيْهِ: فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ وَصَلُّوْا، وَتَصَدَّقُوْا، وَاَعْتِقُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا، پھر اس کے بعد پوری

حدیث 1232:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ1987ء، رقم الحدیث: 2384 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 26969 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 6159 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 319

حدیث ہے اور اس کے اندر یہ ارشاد بھی موجود ہے۔ ''جب تم سورج گرہن دیکھو تو اللہ سے دعائیں مانگو، نماز پڑھو، صدقہ کرو، اور غلام آزاد کرو۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1235۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ دَاوُدَ اَبُوْ يَحْيَى الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، اَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى انْجَلَتْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ، وَلٰكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِهِ، وَيُحْدِثُ اللّٰهُ فِيْ خَلْقِهِ مَا شَاءَ، ثُمَّ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِذَا تَجَلّٰى لِشَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ، فَاَيُّهُمَا انْخَسَفَ، فَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْجَلِيَ، اَوْ يُحْدِثَ اللّٰهُ اَمْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: (ایک مرتبہ) سورج گرہن ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں ادا کیں یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا، پھر فرمایا: چاند اور سورج کو کسی کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ اپنی تخلیق میں سے کسی کو روشن کرتا ہے تو وہ اس کے سامنے عاجزی کرتی ہے، اس لئے جب ان دونوں میں سے کسی ایک کو بھی گرہن لگے تو نماز میں مشغول ہو جاؤ یہاں تک کہ سورج روشن ہو جائے یا اللہ تعالیٰ کا کوئی اور امر ظاہر ہو۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ بیان نہیں کیا

1236۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ مَنْ اُصَدِّقُ يُرِيْدُ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيَامًا شَدِيْدًا يَّقُوْمُ بِالنَّاسِ، ثُمَّ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُوْمُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُوْمُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ، فَرَكَعَ الثَّالِثَةَ، ثُمَّ سَجَدَ حَتّٰى اَنَّ رِجَالًا يَوْمَئِذٍ لَّيُغْشٰى عَلَيْهِمْ مِمَّا قَامَ بِهِمْ حَتّٰى اَنَّ سِجَالَ الْمَآءِ لَتُصَبُّ عَلَيْهِمْ يَقُوْلُ: اِذَا رَكَعَ، قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاِذَا رَفَعَ، قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حَتّٰى تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهِ، وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهِمَا عِبَادَهُ، فَاِذَا كَسَفَا فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ، مِنْ حَدِيْثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سورج کو گرہن لگا تو رسول اللہ ﷺ نے بہت لمبا قیام کیا، تمام لوگ بھی ساتھ قیام کر رہے تھے، پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا، پھر کھڑے ہوئے پھر رکوع کیا، پھر کھڑے ہوئے، پھر رکوع کیا، اس طرح آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں اور ہر رکعت میں تین رکوع کیے، پھر تیسری مرتبہ رکوع کیا، پھر سجدہ کیا، اس دن جو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، ان میں سے کئی لوگوں پر غشی طاری ہوگئی اور ان پر ڈول بھر بھر پانی بہایا گیا، جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو ''اللہ اکبر'' کہتے اور جب رکوع سے اٹھاتے تو ''سمع الله لمن حمده'' کہتے۔ (آپ ﷺ نے مسلسل نماز جاری رکھی) یہاں تک کہ سورج روشن ہوگیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: چاند اور سورج کو کسی کی موت وحیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، یہ تو اللہ کی نشانیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے۔ اس لئے جب ان کو گرہن لگے تو نماز میں مشغول ہو جاؤ۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہی حدیث معاذ بن ہشام پھر ان کے والد پھر قتادہ پھر عطاء اور پھر عبیدہ بن عمیر سے روایت کی ہے۔ تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

1237 ۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسَى الْقَاضِيْ بِبُخَارٰى، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ فَقَرَاَ سُوْرَةً مِّنَ الطِّوَالِ، وَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ، فَقَرَاَ مِنَ الطِّوَالِ، ثُمَّ رَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ جَلَسَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ يَدْعُوْ حَتّٰى تَجَلّٰى كُسُوْفُهَا الشَّيْخَانِ قَدْ هَجَرَا اَبَا جَعْفَرٍ الرَّازِيَّ، وَلَمْ يُخَرِّجَا عَنْهُ وَحَالُهُ عِنْدَ سَائِرِ الْاَئِمَّةِ اَحْسَنُ الْحَالِ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ فِيْهِ اَلْفَاظٌ وَرُوَاتُهُ صَادِقُوْنَ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو نمازِ کسوف پڑھائی اور طوال میں سے ایک سورۃ پڑھی اور پانچ مرتبہ رکوع کیا اور دو سجدے کیے پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے اور طوال میں سے ایک سورۃ پڑھی پھر پانچ مرتبہ رکوع کیا اور دو سجدے کیے پھر قبلہ رو ہو کر بیٹھے دعا مانگتے رہے یہاں تک کہ گرہن ختم ہوگیا......

✣✣ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوجعفر رازی کی روایات نقل نہیں کیں حالانکہ تمام آئمہ ان کے بارے میں اچھے خیالات رکھتے ہیں۔ اور اس حدیث میں کچھ مزید الفاظ بھی ہیں۔ اور اسکے تمام راوی صادق ہیں۔

1238 ۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ قَبِيْصَةَ الْهِلَالِيِّ، قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ، وَاَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِيْنَةِ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، فَاَطَالَ فِيْهِمَا الْقِيَامَ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَانْجَلَتْ، فَقَالَ: اِنَّمَا هٰذِهِ الْآيَاتُ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهَا فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا يَعْنِيْ فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالَّذِيْ عِنْدِيْ اَنَّهُمَا عَلَّلَاهُ بِحَدِيْثِ رَيْحَانَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَبِيْصَةَ، وَحَدِيْثٍ يَرْوِيْهِ مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ وُهَيْبٍ لَا يُعَلِّلُهُ حَدِيْثُ رَيْحَانَ، وَعَبَّادٍ

✧✧ حضرت قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا، آپ گھبرائے ہوئے، اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے، میں اس دن مدینہ میں آپ کے ہمراہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھائیں، ان میں بہت لمبا قیام کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اور گرہن ختم ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ خوف دلاتا ہے۔ جب تم ان کو دیکھو تو اس طرح نماز پڑھو جیسے تم نے ابھی ابھی فرضی نماز پڑھی ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور جہاں تک میرا خیال ہے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو ریحان بن سعید کی اس حدیث کی وجہ سے معلل قرار دیا ہے۔ جس کی سند عباد بن منصور پھر ایوب پھر ابوقلابہ پھر ہلال بن عامر سے ہوتی ہوئی قبیصہ تک پہنچتی ہے اور وہ حدیث جس کو موسیٰ بن اسماعیل نے وہیب سے روایت کیا ہے اس کو ریحان اور عباد کی حدیث معلل نہیں کرتی۔

1239۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمِّيْ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، كُلٌّ قَدْ حَدَّثَنِيْ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ، قَالَ: فَحَزَرْتُ

حدیث 1238:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1185 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20626 ذكره ابوبكر البیهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6131 اخرجه ابوجعفر الطحاوی فی "شرح معانی الآثار" طبع دارالكتب العلمیه بیروت الطبعة الاولىٰ 1399ھ رقم الحدیث: 1800

حدیث 1239:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1481 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24714 ذكره ابوبكر البیهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6136 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1866

قِرَائَتَهُ، فَرَأَيْنَا أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ فَحَزَرْتُ قِرَائَتَهُ، فَرَأَيْتُ أَنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ، وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِلَفْظٍ آخَرَ

✧✧ ام المومنین حضرت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور لوگوں کو نمازِ کسوف پڑھائی میں نے آپ علیہ السلام کی قراءت کا اندازہ لگایا، میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرہ پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسجدے کیے پھر دوسری رکعت میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبی قرأت کی، میرے اندازے کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس رکعت میں) سورۃ آل عمران کی تلاوت کی تھی۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1240- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً يُجْهَرُ بِهَا فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ کسوف میں بلند آواز سے لمبی قرأت کی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا

1241- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: كَانَتْ ظُلْمَةٌ عَلٰى عَهْدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: فَأَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، هَلْ كَانَ يُصِيبُكُمْ مِثْلُ هٰذَا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ، إِنْ كَانَ الرِّيحُ لَيَشْتَدُّ فَيُبَادِرُ إِلَى الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ هٰذَا هُوَ ابْنُ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَقَدِ احْتَجَّا بِالنَّضْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن نضر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ انس بن مالک کے زمانے میں اندھیرا چھا گیا تو میں انس بن مالک کے پاس آیا اور ان سے پوچھا: اے ابوحمزہ! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تمہیں کبھی ایسا واقعہ پیش آیا؟ تو

حدیث 1241:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1196

(انس نے) کہا: خدا کی پناہ! اگر کبھی شدید آندھی چلتی تو رسول اللہ ﷺ قیامت کے خوف سے جلدی سے مسجد میں آجاتے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور یہ عبیداللہ نضر بن انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بیٹے ہیں۔ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نضر کی روایات نقل کی ہیں۔

1242- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيْسَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: صَلّٰى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُسُوْفٍ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نمازِ کسوف پڑھائی اور ہمیں آپ ﷺ کی (قرأت کی) آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1243- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ الْجَلَّابُ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَتَصَدَّقُوْا وَصَلُّوْا، وَكَبِّرُوْا، وَادْعُوا اللّٰهَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

❖❖ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں، ان کو کسی شخص کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، جب تم گرہن دیکھو تو صدقہ کرو، نماز پڑھو، تکبیر پڑھو اور اللہ سے دعائیں کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا

1244- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ

حدیث 1242:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 562 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1264 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20172 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 2851 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 6796

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ بِمِثْلِ صَلَاتِكُمْ هٰذَا فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ اَجْمَعِيْنَ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند اور سورج کے گرہن کے موقع پر تمہاری اس نماز جیسی دو رکعتیں پڑھائی۔

✣✣ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اُس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

کتاب الصلوۃ الخوف

نمازخوف کا بیان

1245۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي الْاَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ، فَقَالَ: اَيُّكُمْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ؟ فَقَامَ حُذَيْفَةُ فَصَفَّ النَّاسَ خَلْفَهُ صَفًّا، وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ خَلْفَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ هٰؤُلَاءِ مَكَانَ هٰؤُلَاءِ، وَجَآءَ اُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً وَّلَمْ يَقْضُوا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم سعید بن عاص کے ہمراہ طبرستان میں تھے، انہوں نے فرمایا: تم میں سے کس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صلوٰۃ الخوف پڑھی ہے؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے ایک صف انکے پیچھے بنائی اور ایک صف دشمن کے مقابلے میں کھڑی رہی، انہوں نے اپنے پیچھے کھڑے ہوؤں کو ایک رکعت پڑھائی، پھر یہ نماز چھوڑ کر ان کی جگہ پر جا کر کھڑے ہو گئے اور وہ ان کے پیچھے آ گئے، آپ نے ان کو بھی ایک رکعت پڑھائی اور کسی نے بھی (امام کے

حدیث 1245:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1246 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23437 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1343 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1452 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول 1409ھ) رقم الحديث: 8273 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5843 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1918 اخرجه ابوجعفر الطحاوي في "شرح معاني الآثار" طبع دارالكتب العلميه بيروت الطبعة الاولى 1399ھ رقم الحديث: 1713

پیچھے پوری) نماز نہیں پڑھی۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس طرح نقل نہیں کیا

1246۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعْشُمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الْجَهْمِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلّٰى بِذِيْ قَرَدٍ صَلٰوةَ الْخَوْفِ رَكْعَةً رَكْعَةً، وَلَمْ يَقْضُوا هٰذَا شَاهِدٌ لِّلْحَدِيْثِ الَّذِيْ قَبْلَهٗ، وَهُوَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی قرد میں صلوٰۃ الخوف کی ایک ایک رکعت پڑھائی۔ اورلوگوں نے نماز قضا نہیں کی۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور یہ گزشتہ حدیث کی شاہد ہے۔

1247۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ بِذِيْ قَرَدٍ، فَصَفَّ خَلْفَهٗ صَفًّا وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى مَعَهٗ رَكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبُوْا اِلٰى مَصَافِّ اُولٰئِكَ، وَجَآءَ اُولٰئِكَ اِلٰى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ، وَصَلَّوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الْاَلْفَاظِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی قرد میں (اس طریقے سے) نمازِ خوف پڑھائی کہ ایک صف آپ کے پیچھے تھی اور دوسری صف دشمن کے مقابلے میں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک رکعت پڑھا دی، پھر یہ لوگ (ایک رکعت پڑھنے کے بعد) ان کی جگہ پر چلے گئے اور وہ ان کی جگہ پر آ گئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک رکعت پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا

1248۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

حدیث 1248:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 5816 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 6277

اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَانَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُوْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الصَّلٰوةِ فِي الْقَوْسِ، فَقَالَ: صَلِّ فِي الْقَوْسِ، وَاطْرَحِ الْقَرْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ اِنْ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ سَمِعَ مِنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي الْقَوْسِ فَقَالَ: صَلِّ فِي الْقَوْسِ، وَاطْرَحِ الْقَرْنَ، هٰذَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہودیوں کے عبادت خانے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں نماز پڑھ لو اور جو (بت وغیرہ) سامنے ہو اسکو گرادو۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، اگر محمد بن ابراہیم تیمی نے سلمہ بن اکوع کا یہ بیان سن رکھا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہودیوں کے عبادت خانے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں نماز پڑھ لو اور سامنے جو بت وغیرہ ہو، اس کو گرادو اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کیا۔

1249 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَانَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ الْهَادِ، حَدَّثَنِيْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الْخَوْفِ قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَائِفَةٌ مِّنْ خَلْفِهِ، وَطَائِفَةٌ مِّنْ وَرَاءِ الطَّائِفَةِ الَّتِيْ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُعُوْدٌ وُجُوْهُهُمْ كُلُّهُمْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَتِ الطَّائِفَتَانِ فَرَكَعَ فَرَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ خَلْفَهُ وَالْاٰخَرُوْنَ قُعُوْدٌ، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوْا اَيْضًا وَالْاٰخَرُوْنَ قُعُوْدٌ، ثُمَّ قَامَ فَقَامُوْا وَنَكَصُوْا خَلْفَهُ حَتّٰى كَانُوْا مَكَانَ اَصْحَابِهِمْ قُعُوْدًا، وَاَتَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى، فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ وَالْاٰخَرُوْنَ قُعُوْدٌ، ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَتِ الطَّائِفَتَانِ كِلْتَاهُمَا فَصَلَّوْا لِاَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ رَكْعَةً وَّسَجْدَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّا بِجَمِيْعِ رُوَاتِهٖ غَيْرِ شُرَحْبِيْلَ وَهُوَ تَابِعِيٌّ مَّدَنِيٌّ غَيْرُ مُتَّهَمٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی نماز خوف کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو ایک جماعت آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی۔ اور ایک جماعت ان کے پیچھے بیٹھ گئی، ان سب کے چہرے رسول اللہ ﷺ کی طرف تھے، رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی: تو دونوں جماعتوں نے تکبیر کہی۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا تو جو جماعت آپ ﷺ کے پیچھے تھی، انہوں نے رکوع کرلیا اور جو ان کے بھی پیچھے تھے، وہ بیٹھے رہے پھر رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے پیچھے والوں نے بھی سجدہ کیا۔ اور ان کے پیچھے والے بیٹھے رہے پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے پیچھے والے بھی

کھڑے ہوگئے۔ پھر یہ لوگ پیچھے کھسکتے ہوئے ان لوگوں کی صف تک چلے گئے جو بیٹھے ہوئے تھے اور وہ دوسری جماعت (جو پہلے بیٹھی رہی انہوں) نے آ کر رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک رکعت پڑھی اور دو سجدے کیے۔ پھر حضور علیہ السلام نے سلام پھیر دیا اور دوسرے بیٹھے رہے۔ پھر جب آپ علیہ السلام نے سلام پھیر دیا تو دونوں جماعتیں اٹھ کر کھڑی ہوئیں اور انہوں نے خود بخود ایک رکعت اور دو سجدے ادا کیے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں سوائے شرحبیل کے، حالانکہ یہ مدنی، تابعی غیر متہم ہیں۔

1250۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ، قَالَتْ: فَصَدَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ صَدْعَتَيْنِ، فَصُفَّتْ طَائِفَةٌ وَّرَائَهُ، وَقَامَتْ طَائِفَةٌ، وِجَاءَ الْعَدُوُّ، قَالَتْ: فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَبَّرَتِ الطَّائِفَةُ الَّذِيْنَ صَفُّوا خَلْفَهُ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوْا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوْا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَفَعُوْا، ثُمَّ مَكَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَسَجَدُوْا لِاَنْفُسِهِمِ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَامُوا، ثُمَّ نَكَصُوا عَلٰى اَعْقَابِهِمْ يَمْشُونَ الْقَهْقَرٰى حَتّٰى قَامُوا مِنْ وَرَائِهِمْ، وَاَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوْا، ثُمَّ رَكَعُوْا لِاَنْفُسِهِمْ، ثُمَّ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَهُ الثَّانِيَةَ فَسَجَدُوْا مَعَهُ، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتِهٖ وَسَجَدُوْا لِاَنْفُسِهِمِ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ جَمِيْعًا فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً فَرَكَعُوْا جَمِيْعًا، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوْا جَمِيْعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَرَفَعُوْا مَعَهُ، كُلُّ ذٰلِكَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيْعًا جِدًّا لَا يَاْلُو اَنْ يُخَفِّفَ مَا اسْتَطَاعَ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَرَكَهُ النَّاسُ فِيْ صَلَاتِهٖ كُلِّهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ اَتَمُّ حَدِيْثٍ، وَاَشْفَاهُ فِيْ صَلٰوةِ الْخَوْفِ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے صلوٰۃ الخوف پڑھائی، آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا، ان میں سے ایک جماعت آپ ﷺ کے پیچھے کھڑی ہوگئی اور دوسری دشمن کے آگے کھڑی ہوگئی، اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی تو آپ ﷺ کے ہمراہ اس جماعت نے بھی تکبیر کہی جو آپ ﷺ کے پیچھے صف بستہ تھے پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا، انہوں نے بھی رکوع کیا پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا، انہوں نے بھی سجدہ کیا پھر آپ ﷺ نے سر اٹھایا انہوں نے بھی سر اٹھالیا پھر رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور انہوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا پھر وہ لوگ کھڑے ہوئے اور اپنی ایڑیوں کے بل الٹے پاؤں چلتے ہوئے پیچھے لوٹ گئے، یہاں تک کہ یہ لوگ دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پیچھے جا کر

کھڑے ہو گئے، پھر دوسری جماعت آئی اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صف بنائی پھر انہوں نے تکبیر کہی پھر خود ہی سجدہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے دوسرا سجدہ کیا، تو انہوں نے بھی آپ کے ہمراہ سجدہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ (اگلی) رکعت میں کھڑے ہو گئے اور ان لوگوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا، پھر دونوں جماعتیں اکٹھی رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صف بنا کر کھڑی ہو گئیں، آپ ﷺ نے ان کو رکوع کروایا، ان سب نے رکوع کیا، پھر آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور آپ ﷺ کے ہمراہ ان سب نے بھی سجدہ کیا، پھر آپ ﷺ نے سجدہ سے سر اٹھالیا، اور انہوں نے بھی اپنا سر اٹھالیا۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ تمام عمل بہت تیزی سے کیا اور انہوں نے نماز کے مختصر کرنے میں ذرا کوتاہی نہ کی، پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا، انہوں نے بھی سلام پھیرا، پھر رسول اللہ ﷺ (نماز سے فارغ ہو کر جب) کھڑے ہوئے تو تمام لوگ آپ کی تمام نماز میں شرکت کر چکے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور نماز خوف کے حوالے سے یہ حدیث سب سے جامع ہے۔

1251- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَلِيْفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحُمْرَانِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِالْقَوْمِ فِيْ صَلٰوةِ الْخَوْفِ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ، وَجَآءَ الْاٰخَرُوْنَ فَصَلّٰى بِهِمْ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ

سَمِعْتُ اَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَشْعَثُ الْحُمْرَانِيُّ لَمْ يَكْتُبْهُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، قَالَ الْحَاكِمُ: وَاِنَّهُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

❖❖ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نمازِ خوف کے طور پر مغرب کی نماز کی تین رکعتیں پڑھائیں، یہ لوگ نماز سے فارغ ہوئے (اور چلے گئے) اور دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم (جنہوں نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی تھی) آ گئے۔ حضور علیہ السلام نے ان کو بھی تین رکعتیں پڑھائیں۔

❖❖ (امام حاکم کہتے ہیں) میں نے ابوعلی الحافظ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اشعث الحمرانی نے اس حدیث کو اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا ہے، امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1252- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، وَعَلَى الْمُشْرِكِيْنَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ

حدیث 1251

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1638

فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ، فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ: لَقَدْ اَصَبْنَا غِرَّةً، لَقَدْ اَصَبْنَا غَفْلَةً، لَوْ كُنَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ وَهُمْ فِي الصَّلٰوةِ، فَنَزَلَتْ آيَةُ الْقَصْرِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَالْمُشْرِكُوْنَ اَمَامَهُ، فَصَفَّ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفٌّ، وَصَفٌّ بَعْدَ ذٰلِكَ الصَّفِّ صَفٌّ آخَرُ، فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَكَعُوْا جَمِيْعًا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُ، وَقَامَ الْآخَرُوْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ، فَلَمَّا صَلّٰى هٰؤُلَاءِ السَّجْدَتَيْنِ، وَقَامُوا سَجَدَ الْآخَرُوْنَ الَّذِيْنَ كَانُوْا خَلْفَهُمْ، ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ اِلٰى مَقَامِ الْآخَرِيْنَ، وَرَكَعُوْا جَمِيْعًا، ثُمَّ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَقَامَ الْآخَرُوْنَ يَحْرُسُوْنَهُمْ، فَلَمَّا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِيْ يَلِيْهِ سَجَدَ الْآخَرُوْنَ، ثُمَّ جَلَسُوْا جَمِيْعًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، فَصَلَّاهَا بِعُسْفَانَ وَصَلَّاهَا يَوْمَ بَنِيْ سُلَيْمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عسفان میں تھے اور مشرکوں کے سپہ سالار خالد بن ولید تھے، ہم نے نماز ظہر ادا کی، مشرکوں نے پروگرام بنایا کہ ہمارے پاس بہت اچھا موقع ہے کہ مسلمان نماز میں (جنگ کی طرف) متوجہ نہیں ہوتے، اگر ہم ان پر اس وقت حملہ کریں جب یہ نماز کی حالت میں ہوتے ہیں (تو ہمیں کامیابی مل سکتی ہے) تو ظہر اور عصر کے درمیان "نمازِ قصر" کی آیت نازل ہوگئی، جب نماز عصر کا وقت ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ رو ہو کر کھڑے ہوئے اور مشرکین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھے۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک صف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بنائی اور اس صف کے پیچھے ایک اور صف بنالی، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو دونوں صفوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رکوع کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو جو صف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھی انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سجدہ کیا اور ان سے پیچھے والی صف والے صحابہ رضی اللہ عنہم ان کی حفاظت کی غرض سے کھڑے رہے پھر جب اگلی صف والوں نے دو سجدہ کر لئے اور کھڑے ہو گئے تو پچھلی صف والوں نے سجدے کر لئے پھر اگلی صف والے پیچھے کھسک گئے اور پچھلی صف میں جا کر کھڑے ہو گئے (اور پیچھے والے آگے ہو گئے) پھر دونوں صفوں والوں نے رکوع کیا اور اگلی صف والوں نے سجدہ کیا جبکہ پیچھے والے ان کی حفاظت کی غرض سے کھڑے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور اگلی صف والے بھی بیٹھ گئے اور پیچھے والوں نے سجدہ کر لیا۔ پھر یہ سب لوگ بیٹھ گئے اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کا سلام پھیرا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز "عسفان" میں پڑھی اور بنی سلیم کے دن پڑھی۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1253- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَنَسٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ، هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ؟ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: نَعَمْ، قَالَ مَرْوَانُ: مَتٰى؟ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ، قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلٰوةِ

صَلٰوةِ الْعَصْرِ فَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَّطَائِفَةٌ اُخْرٰى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، وَظُهُوْرُهُمْ اِلَى الْقِبْلَةِ، فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرُوْا جَمِيْعًا الَّذِيْنَ مَعَهُ وَالَّذِيْنَ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ، ثُمَّ رَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَّاحِدَةً، وَرَكَعَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ خَلْفَهُ، ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ تَلِيْهِ وَالْاٰخَرُوْنَ قِيَامٌ مُّقَابِلَ الْعَدُوِّ، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ مَعَهُ، وَذَهَبُوْا اِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوْهُمْ وَاَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوْا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ، ثُمَّ قَامُوْا فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً اُخْرٰى وَرَكَعُوْا مَعَهُ وَسَجَدُوْا مَعَهُ، ثُمَّ اَقْبَلَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِيْ كَانَتْ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ فَرَكَعُوْا وَسَجَدُوْا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَّمَنْ مَّعَهُ، ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ، فَسَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوْا جَمِيْعًا، فَكَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ، وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِّنَ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةٌ رَكْعَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ مروان بن حکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے (کبھی) رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ "صلوٰۃ الخوف" پڑھی ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں۔ مروان نے پوچھا: کب؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: غزوۂ نجد کے سال رسول اکرم ﷺ نماز عصر کے لئے کھڑے ہوئے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت آپ کے ہمراہ کھڑی ہوگئی اور دوسری جماعت دشمنوں کے مقابلے میں کھڑی رہی، ان کی پشت قبلہ کی طرف تھی، رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی تو جتنے لوگ آپ کے ہمراہ جماعت میں شریک تھے ان سب نے تکبیر کہی اور جو دشمن کے مقابلے میں کھڑے ہوئے تھے، انہوں نے بھی تکبیر کہی۔ پھر حضور اکرم ﷺ نے ایک رکوع کیا تو آپ کے ہمراہ جو جماعت تھی، انہوں نے بھی رکوع کیا، جبکہ دوسری جماعت دشمن کے مقابلے میں کھڑی رہی پھر رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوگئے اور آپ کے ہمراہ جو جماعت تھی وہ اٹھے اور جا کر دشمن کے مقابلے میں کھڑے ہوگئے اور یہ جماعت جو کہ دشمن کے مقابلے میں تھی آئی، انہوں نے آکر خود ہی رکوع بھی کیا اور سجدہ بھی کیا اور اس دوران نبی اکرم ﷺ بدستور کھڑے رہے۔ پھر یہ لوگ (دو سجدے کرنے کے بعد) کھڑے ہوگئے پھر رسول اللہ ﷺ نے دوسری رکعت کا رکوع کیا تو ان لوگوں نے بھی آپ کے ہمراہ رکوع کیا، آپ نے سجدہ کیا تو انہوں نے بھی آپ کے ہمراہ سجدہ کیا۔ پھر وہ جماعت بھی آگئی جو دشمن کے مقابلے میں کھڑی تھی انہوں نے آکر خود ہی رکوع اور سجدہ کیا اور اس دوران رسول اکرم ﷺ اور ان کے ساتھ نماز پڑھنے والی پہلی جماعت کے لوگ بیٹھے رہے، اس کے بعد سلام کا موقع تھا، تو رسول اکرم ﷺ نے سلام پھیرا اور آپ کے ہمراہ تمام لوگوں نے سلام پھیرا، اس طرح رسول اللہ ﷺ کی دو رکعتیں اور دونوں جماعتوں کی ایک ایک ہوئی۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

کتاب الجنائز

نماز جنازہ کا بیان

1254 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَا: اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِمْ وَعَبَّاسٌ عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَكِي، فَتَمَنَّى عَبَّاسٌ الْمَوْتَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمِّ، لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ، فَاِنَّكَ اِنْ كُنْتَ مُحْسِنًا، فَاِنْ تُؤَخَّرْ تَزْدَدْ اِحْسَانًا اِلٰى اِحْسَانِكَ خَيْرٌ لَّكَ، وَاِنْ كُنْتَ مُسِيئًا فَاِنْ تُؤَخَّرْ فَتُسْتَعْتَبْ مِنْ اِسَائَتِكَ خَيْرٌ لَّكَ، فَلَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، لَوْلَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَتَمَنَّى الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

❖❖ حضرت اُمّ فضل رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے تو آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ بہت شدید بیمار تھے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے موت کی تمنا کی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے چچا! موت کی تمنا مت کرو، کیونکہ اگر تم نیک ہو تو موت جتنی دیر سے آئے گی، آپ کی نیکیوں پر نیکیاں بڑھتی جائیں گی اور یہ آپ کے لئے بہت بہتر ہے۔ اور اگر تم گنہگار ہو تو موت جتنی دیر سے آئے گی، تمہیں گناہوں کی معافی مانگنے کا اتنا ہی زیادہ موقع مل جائے گا، اس لئے موت کی تمنا مت کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا، جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے قیس کے حوالے سے خباب کا یہ بیان نقل کیا ہے "اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث 1254:

اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 7076 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره 1413ھ/1992ء، رقم الحديث: 1082 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 26916 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 44

نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی تمنا کرتا''۔

1255- اَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ بِلَالِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ ؟ قَالُوْا: بَلٰى، قَالَ: خِيَارُكُمْ اَطْوَلُكُمْ اَعْمَارًا، وَاَحْسَنُكُمْ عَمَلا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں خبر دوں کہ تم میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے اعمال اچھے ہوں۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1256- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَيُوْنُسَ، وَثَابِتٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ، اَنَّ رَجُلا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ، قَالَ: فَاَيُّ النَّاسِ شَرٌّ ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سے سب سے بہتر کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کی عمر طویل ہو اور عمل نیک ہوں''۔ اس نے پوچھا: سب سے برا شخص کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اعمال برے ہوں۔

1257- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا

حدیث 1255:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6319

حدیث 1257:

اخرجہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2142 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 13432 اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 341 اخرجہ ابویعلیٰ الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3821 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1941 اخرجہ ابوعبداللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 1390

مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، جَمِيعًا، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ، قَالَ: فَقِيلَ: كَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيحٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے عمل کرواتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: اللہ تعالیٰ اس سے کیسے عمل کرواتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے کو موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق عطا فرمادیتا ہے۔

✥ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اسناد صحیح کے ہمراہ گزشتہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1258- اَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا عَسَلَهُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا عَسَلَهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا بَيْنَ يَدَيْ اَجَلِهِ حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهُ جِيرَانُهُ، اَوْ قَالَ: مَنْ حَوْلَهُ

✧✧ حضرت عمر بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ اپنے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو شہد کھلاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیسے شہد کھلاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی موت سے پہلے اس کو نیک عمل کی توفیق دیتا ہے حتیٰ کہ اس کے پڑوسی اس سے خوش ہوجاتے ہیں۔ یا (شاید فرمایا) اس کے اردگرد والے لوگ خوش ہوجاتے ہیں۔

1259- اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ

حديث 1258:

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 342 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 3298 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث: 183 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 489

حديث 1259:

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2878 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 14583 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 7319 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1901 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 1013

بْنُ الْمُوَرِّعِ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، وَاَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بندے کو اسی حالت پر اٹھایا جائے گا جس حالت پر وہ مرے گا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

1260۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِثِيَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَهَا، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ الْمَيِّتَ يُبْعَثُ فِيْ ثِيَابِهِ الَّتِيْ يَمُوْتُ فِيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے نئے کپڑے منگوا کر پہنے، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میت کو انہی کپڑوں میں اٹھایا جائے گا جن میں وہ مرے گا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1260أ۔ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَنَا اَبُوْ هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَّاتَ عَلٰى مَرْتَبَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الْمَرَاتِبِ بُعِثَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص ان مراتب میں سے کسی مرتبے پر مرے گا، قیامت کے دن اسی پر اٹھایا جائے گا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

حدیث 1260:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3114 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 7316 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 6395 اخرجه ابـ[illegible] الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب [illegible] بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 6203

1261- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ يَقُولُ: اِذَا كَانَ الْعَبْدُ يَعْمَلُ عَمَلا صَالِحًا فَشَغَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ مَرَضٌ، اَوْ سَفَرٌ، كُتِبَ لَهُ كَصَالِحِ مَا كَانَ يَعْمَلُ، وَهُوَ صَحِيحٌ مُّقِيمٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دومرتبہ نہیں (بلکہ کئی مرتبہ) فرماتے سنا ہے کہ بندہ نیک عمل کرتا ہو پھر وہ بیماری یا سفر کی وجہ سے وہ عمل نہ کر پائے تو اس کے نامہ اعمال میں بدستور وہ ثواب لکھا جاتا رہے گا جو وہ حالت صحت واقامت میں کیا کرتا تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1262- اَخْبَرَنَا اَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُلاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ عَرَفَ فِيهِ الْمَوْتَ، قَالَ: قَدْ كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ حُبِّ الْيَهُودِ، فَقَالَ: قَدْ اَبْغَضَهُمْ سَعْدُ بْنُ زُرَارَةَ فَمَهْ، فَلَمَّا مَاتَ اَتَاهُ ابْنُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ قَدْ مَاتَ فَاَعْطِنِي قَمِيصَكَ اُكَفِّنْهُ فِيهِ، فَنَزَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ ابن ابی کی مرض الموت میں عیادت کرنے تشریف لے گئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس پہنچے تو اس میں موت کے آثار پہچان لئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے یہودیوں کی محبت سے منع کیا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مزید) فرمایا: ان میں سے بدترین دشمن ''سعد بن زرارہ'' ہے، اس کو چھوڑ دے، جب

حدیث 1261:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3091 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19694 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6339

حدیث 1262:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3094 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 390

وہ مرگیا تو اس کا بیٹا نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ عبداللہ ابن ابی مرگیا ہے، آپ مجھے اپنی قمیص عطا فرمائیں تا کہ میں اس میں اس کو کفن دوں، نبی اکرم ﷺ نے اپنی قمیض اتار کر اس کو دے دی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1263 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلٍ، وَلَا بِرْذَوْنٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◇◇ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے نہ تو خچر پر سوار ہو کر تشریف لاتے اور نہ گھوڑے پر۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1264 - حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَّجُلٍ يَّعُوْدُ مَرِيْضًا مُمْسِيًا اِلَّا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَّسْتَغْفِرُوْنَ لَهُ حَتّٰى يُصْبِحَ، وَكَانَ لَهُ خَرِيْفٌ فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ اَتَاهُ مُصْبِحًا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَّسْتَغْفِرُوْنَ لَهُ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَكَانَ لَهُ خَرِيْفٌ فِي الْجَنَّةِ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِاَنَّ جَمَاعَةً مِّنَ الرُّوَاةِ اَوْقَفُوْهُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، وَمَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ عَنْهُمَا، وَاَنَا عَلٰى

حدیث 1263:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 5340 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3096 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3851 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 15053 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 7501 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 2140

حدیث 1264:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3098 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 969 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 975

اَصْلِي فِي الْحُكْمِ لِرَاوِي الزِّيَادَةِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شام کے وقت کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتا ہے، اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہوئے نکلتے ہیں اور صبح تک دعا کرتے رہتے ہیں اور اس شخص کے لئے جنت میں ایک باغ ہے اور جو شخص صبح کے وقت کسی مریض کی عیادت کرنے نکلے اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے نکلتے ہیں جو کہ شام تک اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اس کے لئے جنت میں ایک باغ ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا کیونکہ راویوں کی ایک جماعت ہے جنہوں نے اس حدیث کو حکم بن عتیبہ اور منصور بن المعتمر سے ابن ابی لیلی کے واسطے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ تک موقوف رکھا ہے۔ جس کو شعبہ نے روایت کیا ہے اور میں راوی کی زیادتی کے سلسلے میں اپنی اصل پر قائم ہوں۔

1265 - اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِعَيْنَيَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری آنکھوں میں درد تھا جس کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کیلئے تشریف لائے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث، مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

1266 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيْرٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: عَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ مِنْ رَمَدٍ كَانَ بِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن ارقم کی آشوبِ چشم کی وجہ سے عیادت کی۔

1267 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، اَنَّ اَبَاهَا، قَالَ: اشْتَكَيْتُ بِمَكَّةَ فَجَائَنِيْ

حدیث 1265:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3102 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6380 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه مدینه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحدیث: 247

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِیْ، وَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى جَبْهَتِیْ، ثُمَّ مَسَحَ صَدْرِیْ وَبَطْنِیْ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا، وَاَتْمِمْ لَهٗ هِجْرَتَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

❖❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں کہ میں مکہ میں بیمار پڑ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کیلئے تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پہ رکھا، پھر میرے سینے اور پیٹ کو ملا پھر یوں دعا مانگی "یا اللہ سعد کو شفاء دے اور اسکی ہجرت کو پورا کر دے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1268- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الْعَدْلُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِیْ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ اَبُوْ خَالِدٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَّمْ يَحْضُرْ اَجَلُهٗ، فَقَالَ عِنْدَهٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ اِلَّا عَافَاهُ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 1267:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3104 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2355 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 7504 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6381

حدیث 1268:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3106 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 2083 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2137 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 10883 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2483 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 35 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12272 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 718 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 23572

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کی عیادت کو جائے اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا مانگے": اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ " (میں عرش عظیم کے مالک اللہ عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے) اگر اس کو موت نہ آئی ہوئی ہو، اللہ اس مرض سے اس کو شفاء دے دے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1269- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَقَعَدَ عِنْدَ رَاْسِهٖ، ثُمَّ قَالَ سَبْعَ مَرَّاتٍ: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ عُوْفِيَ اِنْ لَّمْ يَكُنْ اَجَلُهٗ حَضَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مِّنْ رِوَايَةِ الْمِصْرِيِّيْنَ، عَنِ الْمَدَنِيِّيْنَ، عَنِ الْكُوْفِيِّيْنَ لَمْ نَكْتُبْهُ عَالِيًا اِلَّا عَنْهُ، وَقَدْ خَالَفَ الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ الثِّقَاتِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان بھائی کی عیادت کو جائے اور اسکے سر کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا مانگے "اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ" (میں عرش عظیم کے مالک اللہ عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے) اسے شفا دے دی جائے گی بشرطیکہ اس کی موت کا وقت نہ آ گیا ہو۔

یہ حدیث شاہد ہے، صحیح ہے اور مصریوں کی مدنیوں سے روایت کے معاملے میں غریب ہے۔ ہم سند عالی انہی کے حوالے سے لکھتے ہیں۔ یہ حدیث منہال بن عمرو سے روایت کرنے میں حجاج بن ارطاۃ نے ثقہ راویوں کی مخالفت کی ہے (جیسا کہ درجہ ذیل حدیث میں ہے)

1270- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُّسْلِمٍ عَادَ اَخَاهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ، وَلَمْ يَحْضُرْ اَجَلُهٗ، فَقَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَ فُلَانًا مِّنْ مَّرَضِهٖ سَبْعَ مَرَّاتٍ اِلَّا شَفَاهُ اللّٰهُ مِنْهُ هٰذَا مِمَّا لَا يُعَدُّ خِلَافًا فَاِنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةَ دُوْنَ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ فِي الْحِفْظِ وَالْاِتْقَانِ، فَاِنْ ثَبَتَ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ مِنْ هٰذِهِ الرِّوَايَةِ، فَاِنَّهٗ شَاهِدٌ لِّسَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ

✧✧ حجاج بن ارطاۃ نے منہال بن عمرو کے بعد عبداللہ بن الحارث کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کو جائے اور سر کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا مانگے: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَ فُلَانًا مِّنْ مَّرَضِهٖ" میں عرش عظیم کے مالک اللہ عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے۔ اگر اس کی موت کا وقت نہ آ گیا ہو تو اسے شفا دے دی جائے گی۔

❖❖ اس طرح کے اختلاف کو اختلاف شمار نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ حجاج بن ارطاۃ، عبدربہ بن سعید اور ابوخالد دالانی سے حفظ اور اتقان میں کم درجہ رکھتے ہیں۔ اور ان روایات میں سے اگر عبداللہ بن حارث کی روایت ثابت ہو تو یہ سعید بن جبیر کی حدیث کی شاہد قرار دی جاسکتی ہے۔

1271۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرِیءُ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، فِیْمَا قُرِءَ عَلٰی مَالِكٍ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ خُصَیْفَةَ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْمُزَكِّی، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ خُصَیْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِیِّ، اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَیْرٍ، اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ قَدِمَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ اَخَذَهٗ وَجَعٌ قَدْ كَادَ یُبْطِلُهٗ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ضَعْ یَمِیْنَكَ عَلٰی مَكَانِكَ الَّذِیْ تَشْتَكِی، وَامْسَحْ بِهٖ سَبْعَ مَرَّاتٍ، وَقُلْ: اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ فِیْ كُلِّ مَسْحَةٍ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ اِنَّمَا اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ، مِنْ حَدِیْثِ الْجُرَیْرِیِّ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیْرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ بِغَیْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

❖❖ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس قدر شدید درد میں مبتلا تھے قریب تھا کہ اس کی وجہ سے ان کی موت واقع ہو جاتی، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا تو ان کا گمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھ کر سات مرتبہ ملو اور ہر دفعہ ملتے ہوئے پڑھو "اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ" میں اللہ کی عزت اور قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلہ میں جریری کی وہ حدیث نقل کی ہے جس کی سند یزید بن عبداللہ بن شخیر کے واسطے عثمان بن ابی العاص تک پہنچی ہے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

1272۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بُكَیْرٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زِیَادَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِیِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَیْدٍ،

حدیث 1271:

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2202 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 17937 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 2964 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 10839 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 8342

اَنَّ رَجُلَيْنِ اَقْبَلا يَلْتَمِسَانِ الشِّفَاءَ مِنَ الْبَوْلِ، فَانْطَلَقَ بِهِمَا اِلٰى اَبِى الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَا وَجَعَ اُنْثَيَيْهِمَا لَهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنِ اشْتَكٰى مِنْكُمْ شَيْئًا، اَوِ اشْتَكَاهُ اَخٌ لَّهُ فَلْيَقُلْ: رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِى السَّمَآءِ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِى الْاَرْضِ، وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَايَانَا، اِنَّكَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ، فَاَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ، وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَاُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِجَمِيْعِ رُوَاةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرِ زِيَادَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَهُوَ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ قَلِيْلُ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی ایسے دو آدمیوں سے ملاقات ہوئی جو پیشاب سے شفاء ڈھونڈ رہے تھے۔(یعنی ان کو پیشاب کا کوئی عارضہ لاحق تھا) فضالہ فرماتے ہیں: میں ان کو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس لے گیا، انہوں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو اپنی تکلیف کے بارے میں بتایا، تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بولے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو تکلیف ہو یا تمہارے کسی بھائی کو تکلیف ہو تو اس کو چاہیے کہ یوں دعا مانگے: "رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِى السَّمَآءِ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِى الْاَرْضِ، وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَايَانَا، اِنَّكَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ، فَاَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ، وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ فَيَبْرَاُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى"

("اے وہ اللہ! جس کی حکومت آسمانوں میں بھی ہے، تیرا نام مقدس ہے، تیری حکومت آسمانوں اور زمینوں میں ہے جس طرح تیری رحمت آسمانوں میں ہے، اسی طرح اپنی رحمت زمین پر بھی عطا فرما اور ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو معاف فرما، بے شک تو طیبین کا رب ہے، ہم پر تو اپنی رحمت اور شفاء نازل فرما"۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف جاتی رہے گی)۔

✧✧ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے زیاد بن محمد کے علاوہ اس حدیث کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں اور "زیاد" اہل مصر کے شیوخ میں سے ہیں، ان کی روایت کردہ احادیث کی تعداد بہت کم ہے۔

1273- اَخْبَرَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا عَادَ اَحَدُكُمْ مَرِيْضًا فَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَاُ لَكَ عَدُوًّا اَوْ يَمْشِىْ لَكَ اِلٰى صَلٰوةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 1272:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3892 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10876 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 8636

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے تو یوں دعا مانگے "اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَيَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا اَوْيَمْشِي لَكَ اِلَى الصَّلوٰةِ" ۔"اے اللہ: اپنے بندے کو شفا عطاء فرما تاکہ یہ تیرے دشمنوں سے لڑ سکے یا نماز کے لئے چل کر جا سکے"۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1274۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، اَنْبَانَا اَبُوْ زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ تَكُوْنُ لَهُ الْمَنْزِلَةُ عِنْدَ اللّٰهِ فَمَا يَبْلُغُهَا بِعَمَلٍ فَلَا يَزَالُ يَبْتَلِيهِ بِمَا يَكْرَهُ حَتّٰى يُبْلِغَهُ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک مقام لکھا ہوا ہوتا ہے لیکن وہ اپنے عمل کے سبب اس مقام تک نہیں پہنچتا تو اس کو مسلسل آزمائشوں میں مبتلا کیا جاتا ہے حتیٰ کہ وہ ان کے سبب اس مقام کو پالیتا ہے۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1275۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَنْبَانَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا حُضِرَ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِبَنِيْهِ: انْطَلِقُوا فَاجْنُوْا لِي ثِمَارَ الْجَنَّةِ، قَالَ: فَخَرَجَ بَنُوْهُ فَاسْتَقْبَلَتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، فَقَالُوْا: اَيْنَ تُرِيْدُوْنَ يَا بَنِيْ اٰدَمَ؟ قَالُوْا: بَعَثَنَا اَبُوْنَا لِنَجْنِيَ لَهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، قَالَ: ارْجِعُوْا فَقَدْ كُفِيْتُمْ، قَالَ: فَرَجَعُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى دَخَلُوْا عَلٰى اٰدَمَ، فَلَمَّا رَاٰتْهُمْ حَوَّاءُ ذُعِرَتْ مِنْهُمْ وَجَعَلَتْ

حدیث 1273:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3107 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6600 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2974 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 344

حدیث 1274:

اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6095 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2908

تَـدْنُو اِلٰی اٰدَمَ وَتَلْتَصِقُ بِهٖ، فَقَالَ لَهَا اٰدَمُ: اِلَيْكِ عَنِّیْ اِلَيْكِ عَنِّیْ، فَمِنْ قِبَلِكِ اُتِيتُ خَلِّ بَيْنِیْ وَبَيْنَ مَلَائِكَةِ رَبِّیْ، قَـالَ: فَقَبَضُوا رُوْحَهٗ، ثُمَّ غَسَّلُوْهُ وَحَنَّطُوْهُ وَكَفَّنُوْهُ، ثُمَّ صَلَّوْا عَلَيْهِ، ثُمَّ حَفَرُوْا لَهٗ ثُمَّ دَفَنُوْهُ، ثُمَّ قَالُوْا: يَا بَنِیْ اٰدَمَ هٰذِهٖ سُنَّتُكُمْ فِیْ مَوْتَاكُمْ، فَكَذَاكُمْ فَافْعَلُوا

هٰـذَا حَـدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ مِنَ النَّوْعِ الَّذِیْ لَا يُوْجَدُ لِلتَّابِعِیِّ اِلَّا الرَّاوِیْ الْوَاحِدُ، فَاِنَّ عُتَیَّ بْنَ ضَمْرَةَ السَّعْدِیَّ لَيْسَ لَهٗ رَاوٍ غَيْرُ الْحَسَنِ، وَعِنْدِیْ اَنَّ الشَّيْخَيْنِ عَلَّلَاهُ بِعِلَّةٍ اُخْرٰی، وَهُوَ اَنَّهٗ رُوِیَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُبَیٍّ دُوْنَ ذِكْرِ عُتَیٍّ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدم علیہ السلام کا آخری وقت آیا تو آپ علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا: جاؤ میرے لئے جنت کے کچھ پھل لے کر آؤ۔ آپ علیہ السلام کے بیٹے (پھل لینے) چل دیئے۔ آگے سے فرشتوں سے ملاقات ہوگئی، فرشتوں نے پوچھا: اے آدم علیہ السلام کے بیٹو! تم کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہمارے والد نے ہمیں جنت کے پھل لینے کے لئے بھیجا ہے، فرشتوں نے کہا: تم لوٹ جاؤ، کیونکہ جتنے پھل تم نے کھانے تھے، کھا لئے ہیں (حضور علیہ السلام) فرماتے ہیں: یہ لوگ فرشتوں کے ہمراہ واپس لوٹ آئے اور آدم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوگئے، جب حضرت حواء رضی اللہ عنہا نے ان کو دیکھا تو ان سے خوفزدہ ہو کر آدم علیہ السلام کے قریب آگئیں اور ان کے ساتھ چپکنے لگیں، آدم علیہ السلام نے ان سے فرمایا: میرے اور میرے رب کے فرشتوں کے درمیان راستہ چھوڑ دو، آپ فرماتے ہیں: پھر فرشتوں نے آپ علیہ السلام کی روح کو قبض کیا پھر ان کو غسل دیا، ان کو خوشبو لگائی اور ان کو کفن پہنایا پھر ان کی نماز جنازہ پڑھی پھر ان کے لئے قبر کھود کر آپ علیہ السلام کو اس میں دفن کر دیا۔ پھر فرمایا: اے بنی آدم! مردوں کے متعلق تمہارا یہ طریقہ ہے لہٰذا اسی طریقے پر تم عمل کرتے رہنا۔

✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس حدیث کا تعلق اس نوع کے ساتھ ہے کہ جب تابعی سے روایت کرنے والا صرف ایک شخص ہو، کیونکہ اس کی سند میں عتی بن ضمرہ السعدی کا ''حسن'' کے علاوہ اور کوئی راوی نہیں ہے جبکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو ایک دوسری وجہ سے معلل قرار دیا ہے اور وہ وجہ یہ ہے کہ یہ حدیث حسن کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کی گئی ہے۔ اس میں ''عتی'' کا ذکر نہیں ہے۔

1276۔ اَخْبَـرَنَـاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ، حَدَّثَنَا ابْـنُ وَهْـبٍ، اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ الْمَعَافِرِیُّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ اٰدَمُ رَجُلًا طُوَالًا فَذَكَرَ حَدِيْثًا طَوِيْلًا وَفِیْ اٰخِرِهٖ، اَنَّهٗ قَـالَ: خَـلُّـوْا بَيْنِـیْ وَبَيْـنَ رُسُـلِ رَبِّیْ، فَاِنَّكِ اَدْخَلْتِ عَلَیَّ هٰذَا، فَقَبَضُوا نَفْسَهٗ وَغَسَّلُوْهُ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ ثَلَاثًا، وَكَـفَّـنُـوْهُ وَصَلَّوْا عَلَيْهِ وَدَفَنُوْهُ، ثُمَّ قَالُوْا: هٰذِهٖ سُنَّةُ بَنِيكَ مِنْ بَعْدِكَ هٰذَا لَا يُعَلِّلُ حَدِيْثَ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، فَاِنَّهٗ اَعْرَفُ بِحَدِيْثِ الْحَسَنِ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمِصْرَ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم علیہ السلام بہت لمبے قد والے تھے پھراس کے بعد آپ نے طویل حدیث ذکر فرمائی اوراس کے آخر میں فرمایا: میرے اور میرے رب کے فرشتوں کے بیچ میں سے ہٹ جاؤ کیونکہ تو نے اس کو میرے اوپر داخل کر دیا ہے۔ پھرانہوں نے آپ کی روح کو قبض کیا، آپ کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ تین مرتبہ غسل دیا، آپ کو کفن پہنایا، نماز جنازہ پڑھی اور دفنا دیا۔ پھر بولے! تمہارے بعد یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ (اسی پر عمل کرتے رہنا)

✧✧ یہ حدیث یونس بن عبید کی حدیث کو معلل نہیں کرتی کیونکہ اہل مدینہ اوراہل مصر میں سے حسن کی احادیث کے سب سے زیادہ واقف یہی تھے۔ (واللہ علم)

1277- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَانَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: عَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرِيضًا مِّنْ وَعَكٍ كَانَ بِهٖ، وَمَعَهٗ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْشِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: هِيَ نَارِيْ اُسَلِّطُهَا عَلٰى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا لِتَكُوْنَ حَظَّهٗ مِنَ النَّارِ فِي الْاٰخِرَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت فرمائی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوش ہو جاؤ، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میری آگ ہے، اس کو میں اپنے کسی بندے پر دنیا میں اس لئے مسلط کرتا ہوں تا کہ وہ آخرت میں آگ سے بچ جائے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1278- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، قَالَا: اَنْبَانَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيْرَافِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، اَنْ يَّحْيَى بْنَ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ، حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَرَقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعٌ، فَجَعَلَ يَتَقَلَّبُ عَلٰى فِرَاشِهٖ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ صَنَعَ هٰذَا بَعْضُنَا لَخَشِيَ اَنْ تَجِدَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُشَدَّدُ عَلَيْهِ، وَلَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ يُصِيْبُهٗ نَكْبَةٌ، اَوْ وَجَعٌ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ خَطِيْئَةً وَّرَفَعَ لَهٗ دَرَجَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شدید درد اٹھا جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی تکلیف اگر ہم میں سے کسی کو ہوتی تو آپ اس کو بھی اسی حال

پر پاتے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک مومن پر سختی آتی ہے اور کسی بھی مومن کو کوئی درد یا تکلیف پہنچے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے درجات بلند فرماتا ہے

❖❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1279۔ اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِیْهُ بِالرِّیِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ کَثِیْرِ بْنِ عُفَیْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ یَزِیْدَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: عَادَ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ لَهَا: اَهِیَ اُمُّ مِلْدَمٍ ؟ قَالَتْ: نَعَمْ فَلَعَنَهَا اللّٰهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبِّیْهَا، فَاِنَّهَا تَغْسِلُ ذُنُوْبَ الْعَبْدِ کَمَا یُذْهِبُ الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ، بِغَیْرِ هٰذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِیْثِ حَجَّاجِ بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری خاتون کی عیادت کو تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا اس کو بخار ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! وہ بخار کو گالیاں دینے لگی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار کو گالیاں مت دو، کیوں کہ یہ بندے کے گناہوں کو ایسے ختم کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے کے زنگ کو ختم کر دیتی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث حجاج بن ابی عثمان کے واسطے ابوالزبیر سے نقل کی ہے تاہم اس کے الفاظ مختلف ہیں۔

1280۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا تَمِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ الْمُغِیْرَةِ، حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَتَتِ الْحُمّٰی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَتْ عَلَیْهِ فَقَالَ: مَنْ اَنْتِ ؟ قَالَتْ: اَنَا اُمُّ مِلْدَمٍ، فَقَالَ: اَتُهْدَیْنَ اِلٰی اَهْلِ قُبَاءَ ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَاْتِیهِمْ فَحَمُّوا، وَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَاشْتَکُوا اِلَیْهِ، فَقَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا لَقِیْنَا مِنَ الْحُمّٰی، قَالَ: اِنْ شِئْتُمْ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَکَشَفَهَا عَنْکُمْ، وَاِنْ شِئْتُمْ کَانَتْ لَکُمْ طُهُوْرًا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بخار حاضر ہوا اور (آنے کی) اجازت مانگی، آپ ﷺ نے پوچھا: تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میں بخار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اہلِ قباء کے پاس جاؤ گے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جاؤ ان کے پاس۔ چنانچہ وہ لوگ بہت شدید بخار میں مبتلا ہوئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں اور تم لوگ (فوراً) شفا یاب ہو جاؤ گے لیکن اگر تم چاہو تو (کچھ دن رہنے دو کیونکہ) یہ تمہارے لیے طہارت دہندہ ہے۔

✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1281- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ فِيْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن اپنے جان، مال اور اولاد کے حوالے سے مسلسل آزمائش میں رہتا ہے، حتیٰ کہ جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملتا ہے تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

✥ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا مذکورہ حدیث کی ایک صحیح شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1282- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: وَصَبُ الْمُؤْمِنِ كَفَّارَةٌ لِّخَطَايَاهُ

✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی بیماری اس کے لیے گناہوں کا کفارہ ہے۔

1283- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَعْرَابِيٍّ: هَلْ اَخَذَتْكَ اُمُّ مِلْدَمٍ قَطُّ؟ قَالَ: وَمَا اُمُّ مِلْدَمٍ؟ قَالَ: حَرٌّ بَيْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ، قَالَ: مَا وَجَدْتُ هٰذَا قَطُّ، قَالَ: فَهَلْ اَخَذَكَ الصُّدَاعُ قَطُّ؟ قَالَ: وَمَا الصُّدَاعُ؟ قَالَ: عِرْقٌ يَضْرِبُ عَلَى الْاِنْسَانِ فِيْ رَاْسِهِ، قَالَ: مَا وَجَدْتُ هٰذَا قَطُّ، فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے فرمایا: تجھے کبھی ''ام ملدم'' نے پکڑا ہے؟ اس نے پوچھا: ''ام ملدم'' کیا ہوتی ہے۔؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جلد اور گوشت کے درمیان ''حرارت'' ہوتی ہے۔ اس نے کہا: میں نے یہ کبھی محسوس نہیں کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تجھے کبھی صداع نے پکڑا ہے؟ اس نے پوچھا: ''صداع'' کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک رگ ہے، جو انسان کے سر میں درد کیا کرتی ہے۔ اس نے کہا: میں نے کبھی بھی یہ محسوس نہیں کیا۔ جب وہ پلٹ کر گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی جہنمی کو دیکھنا چاہتا ہو اس کو دیکھ لے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1284 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا ضَرَبَ مِنْ مُؤْمِنٍ عِرْقٌ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهٖ خَطِيئَةً، وَكَتَبَ لَهٗ بِهٖ حَسَنَةً، وَرَفَعَ لَهٗ بِهٖ دَرَجَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَعِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ

✧✧ ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی جب بھی آگ بھڑکتی ہے (یا کوئی بھی تکلیف آتی ہے تو) اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کا ایک گناہ معاف کرتا ہے اور اس کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور اس کا درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور عمران بن زید تغلبی اہل مکہ میں سے ہیں اور شیخ ہیں۔

1285 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، اَنْبَاَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ مُّعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ فِيْ جَسَدِهٖ يُؤْذِيهِ اِلَّا كَفَّرَ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کے جسم میں کوئی تکلیف پہنچے تو اس کے بدلے میں اس کے گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا ہے۔

1286 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمَانَ الْحَجْرِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَبْتَلِيْ عَبْدَهٗ بِالسَّقَمِ حَتّٰى يُكَفِّرَ ذٰلِكَ عَنْهُ كُلَّ

حدیث 1285:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16954 اخرجه ابوبكر الكوفي ' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 10809 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث:415

حدیث 1286:

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 8745 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:1548

ذَنْبٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بیماری دے کر آزماتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1287۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِبَلَاءٍ فِيْ جَسَدِهٖ اِلَّا اَمَرَ اللّٰهُ الْحَفَظَةَ الَّذِيْنَ يَحْفَظُوْنَهٗ اَنِ اكْتُبُوْا لِعَبْدِیْ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ عَلٰى مَا كَانَ يَعْمَلُ، مَا دَامَ مَحْبُوْسًا فِیْ وَثَاقِیْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کو کوئی بھی جسمانی تکلیف پہنچے تو اللہ تعالیٰ اُس کے محافظ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ جب تک یہ اس تکلیف میں مبتلا ہے اس وقت تک اس کے سابقہ معمولات کے مطابق روزانہ نیکیاں لکھتے رہو۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1288۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ، اَنَّ عَبْدَ الْحَمِيْدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ حَدَّثَهٗ، عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا مَثَلُ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ حِيْنَ يُصِيْبُهُ الْوَعْكُ، اَوِ الْحُمّٰى كَمَثَلِ حَدِيْدَةٍ تَدْخُلُ النَّارَ فَيَذْهَبُ خَبَثُهَا وَيَبْقٰى طِيْبُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ رُوَاتُهٗ مَدَنِيُّوْنَ وَمِصْرِيُّوْنَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندۂ مومن کو جب بخار یا کوئی اور تکلیف آتی ہے تو اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے لوہے کو آگ میں ڈال دیا جائے، جس سے اس کا زنگ ختم ہو جائے اور صاف ستھرا لوہا باقی بچ جائے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس کے تمام راوی مدنی ہیں ''مصری'' ہیں۔

1289۔ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَتَكِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَهْلٍ اللَّبَّادُ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ حَلْبَسٍ یَزِیْدَ بْنِ مَیْسَرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ قَالَ: یَا عِیْسٰی اِنِّیْ بَاعِثٌ مِّنْ بَعْدِكَ اُمَّةً، اِنْ اَصَابَهُمْ مَا یُحِبُّوْنَ حَمِدُوا اللّٰهَ، وَاِنْ اَصَابَهُمْ مَا یَكْرَهُوْنَ احْتَسَبُوْا وَصَبَرُوْا، وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ، فَقَالَ: یَا رَبِّ، كَیْفَ یَكُوْنُ هٰذَا لَهُمْ وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ؟ قَالَ: اُعْطِیْهِمْ مِنْ حِلْمِی وَعِلْمِی

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے عیسیٰ علیہ السلام! میں تمہارے بعد ایک ایسی امت پیدا کرنے والا ہوں کہ ان کو اگر ایسی چیز پہنچے جو ان کو پسند ہو تو وہ اللہ کی حمد کریں گے اور شکر کریں گے اور اگر ان کو کوئی ایسی چیز پہنچے جو ان کو ناپسند ہو تو وہ اس پر شکر کریں گے، حالانکہ ان میں نہ علم ہوگا نہ حلم۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے) عرض کی! اے میرے رب! جب ان میں علم و حلم نہیں ہوگا تو پھر وہ اتنے صابر و شکر کیسے ہوں گے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں ان کو اپنے حلم اور علم میں سے (حصہ) عطا کروں گا۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

1290- حَدَّثَنِیْ بُكَیْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّیْرَفِیُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِیْنِیِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِیُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ، وَلَمْ یَشْكُنِیْ اِلٰی عُوَّادِهِ اَطْلَقْتُهُ مِنْ اَسَارِیْ، ثُمَّ اَبْدَلْتُهُ لَحْمًا خَیْرًا مِّنْ لَحْمِهِ، وَدَمًا خَیْرًا مِّنْ دَمِهِ، ثُمَّ یُسْتَاْنَفُ الْعَمَلَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جب میں اپنے بندۂ مومن کو آزماتا ہوں اور وہ اپنی تکالیف کی شکایت نہیں کرتا تو میں اس کو قید سے آزاد کر دیتا ہوں پھر اس کا گوشت اچھے گوشت میں بدل دیتا ہوں اور اس کا خون اچھے خون میں بدل دیتا ہوں پھر وہ نئے سرے عمل شروع کر دیتا ہے، عبدالرحمٰن بن ازھر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندۂ مومن کو جب بخار یا کوئی اور تکلیف آتی ہے تو اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے لوہے کو آگ میں ڈال دیا جاتا ہے جس سے اس کا زنگ ختم ہو جائے اور صاف ستھرا لوہا باقی بچ جائے۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 1289:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 27585 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 3252

1291۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ بَغِيًّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَرَّ بِهَا رَجُلٌ، اَوْ مَرَّتْ بِهِ فَبَسَطَ يَدَهُ اِلَيْهَا، فَقَالَتْ: مَهْ اِنَّ اللّٰهَ اَذْهَبَ بِالشِّرْكِ، وَجَآءَ بِالْاِسْلَامِ، فَتَرَكَهَا وَوَلّٰى، وَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَيْهَا حَتّٰى اَصَابَ وَجْهُهُ الْحَائِطُ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: اَنْتَ عَبْدٌ اَرَادَ اللّٰهُ بِكَ خَيْرًا، اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِذَا اَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَجَّلَ لَهُ عُقُوْبَةَ ذَنْبِهٖ حَتّٰى يُوَافِى بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں ایک بدکار عورت تھی، اس کے پاس سے ایک شخص گزرا یا (شاید یہ فرمایا کہ) وہ کسی مرد کے پاس سے گزری تو اس مرد نے اس عورت کی جانب ہاتھ بڑھایا، وہ آگے سے بولی: چھوڑو! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شرک ختم فرمادیا ہے اور اسلام بھیج دیا ہے۔ اس مرد نے عورت کو چھوڑ دیا اور پلٹ گیا اور اس عورت کی طرف دیکھنا شروع کر دیا تو چلتے چلتے وہ ایک دیوار سے ٹکرا گیا، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سارا ماجرا کہہ سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ رکھتا ہے۔ کیونکہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے گناہ کی سزا فوراً دنیا ہی میں دیتا ہے جس کی وجہ سے قیامت کے دن وہ عذاب سے بچ جائے گا۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1292۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ اَرْبَعُ خِلَالٍ: يُجِيْبُهُ اِذَا دَعَاهُ، وَيَعُوْدُهُ اِذَا مَرِضَ، وَيُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ، وَيُشَيِّعُهُ اِذَا مَاتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ اِنَّمَا اَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيْثِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ۴ حق ہیں۔ (۱) جب اس کو دعوت دے تو اس کی دعوت کو قبول کرے۔ (۲) جب بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرے۔ (۳) جب اس کو چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے۔ (۴) جب مرجائے تو اس کے (جنازے کے) ساتھ جائے۔

حدیث 1291:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 16852 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2911

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اوزاعی کی وہ حدیث نقل کی ہے، جس میں انہوں نے زہری، پھر سعید کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بیان نقل کیا ہے کہ "مسلم کے مسلم پر پانچ حق ہیں"۔

1293۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَاَبُوْ كُرَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، قَالَ: جَآءَ اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ يَعُوْدُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اَجِئْتَ عَائِدًا، اَمْ شَامِتًا؟ فَقَالَ: بَلْ جِئْتُ عَائِدًا، فَقَالَ عَلِيٌّ: اِنْ جِئْتَ عَائِدًا، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ اَتٰى اَخَاهُ عَائِدًا فَهُوَ فِيْ خُرَافَةِ الْجَنَّةِ، فَاِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، وَاِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَاِنْ كَانَ مُمْسِيًا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلَافٍ عَلَى الْحُكْمِ فِيْهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: تم عیادت کرنے آئے ہو یا ان کی تکلیف پر خوش ہونے آئے ہو؟ انہوں نے کہا: میں عیادت کی غرض سے آیا ہوں۔ اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم (واقعی) عیادت کے لئے آئے ہو تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرنے آئے تو وہ جنت کے پھل چنتا ہے پھر جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو اللہ کی رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر وہ صبح کے وقت عیادت کرے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر شام کے وقت عیادت کرے تو ستر ہزار فرشتے صبح ہونے تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اس لیے نقل نہیں کیا کہ اس کی سند میں "حکم" (نامی راوی) سے اختلاف موجود ہے۔

1294۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: عَادَ اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعِنْدَهُ عَلِيٌّ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اَزَائِرًا جِئْتَ اَمْ عَائِدًا؟ قَالَ: بَلْ عَائِدًا، فَقَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَّعُوْدُ مَرِيْضًا اِلَّا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يُشَيِّعُوْنَهُ، اِنْ كَانَ مُصْبِحًا حَتّٰى يُمْسِيَ، وَكَانَ لَهُ خَرِيْفٌ مِّنَ الْجَنَّةِ، وَاِنْ كَانَ مُمْسِيًا شَيَّعَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ، وَكَانَ لَهُ خَرِيْفٌ مِّنَ الْجَنَّةِ

هٰذَا مِنَ النَّوْعِ الَّذِيْ ذَكَرْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ اَنَّ هٰذَا لَا يُعَلِّلُ ذٰلِكَ، فَاِنَّ اَبَا مُعَاوِيَةَ اَحْفَظُ اَصْحَابِ الْاَعْمَشِ،

وَالْاَعْمَشُ اَعْرَفُ بِحَدِيْثِ الْحَكَمِ مِنْ غَيْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی وہاں پر موجود تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ سے کہا: صرف دیکھنے آئے ہو یا عیادت کرنے؟ انہوں نے کہا: عیادت کرنے آیا ہوں۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو کوئی مسلمان کسی مریض کی عیادت کے لیے نکلتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے ہمراہ چلتے ہیں۔ اگر وہ صبح کے وقت عیادت کے لئے نکلتا ہے تو شام تک (فرشتے اس کے ہمراہ رہتے ہیں) اور اس کے لئے جنتی پھل ہیں۔ اور شام کے وقت وہ عیادت کو جائے تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اس کے ہمراہ رہتے ہیں اور اس کے لئے جنتی پھل ہیں۔

✧✧ یہ حدیث اس قسم سے تعلق رکھتی ہے جس کا متعدد بار ہم نے ذکر کیا ہے کہ اس طرح کی حدیث ان وجوہات سے معلل نہیں ہوتی۔ کیونکہ ابومعاویہ اعمش کے اصحاب میں سے سب سے زیادہ حافظے والے ہیں۔ اور اعمش دوسروں کی بہ نسبت "حکم" کی روایات سے زیادہ واقف ہیں۔

1295۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَانَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَّمْ يَزَلْ يَخُوْضُ الرَّحْمَةَ حَتّٰى يَجْلِسَ، فَاِذَا جَلَسَ اغْتَمَسَ فِيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت میں داخل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ (مریض کے پاس) بیٹھ جاتا ہے اور جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو رحمت الٰہی میں غوطہ لگاتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1296۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنِيْ

حدیث 1295:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 14299 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 2956 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 6375 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء' رقم الحديث: 6375 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء' رقم الحديث: 519 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 11481

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مریضوں کو کھانے پر ناپسند مت کرو کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ کھلاتا اور پلاتا ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1297۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ الْحَارِثِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ رَآهُ كَئِيبًا، فَقَالَ لَهُ: مَا لَكَ لَعَلَّهُ سَائَتْكَ اِمْرَةُ ابْنِ عَمِّكَ، قَالَ: لَا، وَاَثْنٰى عَلٰى اَبِي بَكْرٍ، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَلِمَةً لَا يَقُولُهَا عَبْدٌ عِنْدَ مَوْتِهِ اِلَّا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَتَهُ، وَاَشْرَقَ لَوْنُهُ، فَمَا مَنَعَنِي اَنْ اَسْاَلَهُ عَنْهَا اِلَّا الْقُدْرَةَ عَلَيْهَا حَتّٰى مَاتَ، فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي لَاَعْرِفُهَا، فَقَالَ لَهُ طَلْحَةُ: وَمَا هِيَ؟ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هَلْ تَعْلَمُ كَلِمَةً هِيَ اَعْظَمُ مِنْ كَلِمَةٍ اَمَرَ بِهَا عَمَّهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَقَالَ لَهُ طَلْحَةُ: هِيَ وَاللّٰهِ هِيَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ مُسْلِمٌ، فَاَمَّا الْوَهْمُ الَّذِي اَتٰى بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنْ مِسْعَرٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو رنجیدہ خاطر اور پریشان دیکھا تو کہنے لگے: تجھے کیا ہوا ہے؟ شاید کہ تیرے چچا کے بیٹے کی بیوی نے تیرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا۔ انہوں نے جواباً کہا: نہیں اور پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تعریف وتوصیف کی، پھر کہنے لگے: لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

حدیث 1296:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2040 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3444 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 19367 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1741 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء رقم الحديث:807

حدیث 1297:

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:136 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث:10939 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء رقم الحديث:641

ایک "کلمہ" بولتے سنا تھا، اگر کوئی شخص موت کے وقت اس کو پڑھ لے تو موت کی سختی ختم ہو جاتی ہے۔ اور اس کا رنگ نکھر جاتا ہے اور میں حضور علیہ السلام سے وہ کلمہ پوچھنے پر قادر بھی تھا لیکن پوچھ نہ سکا۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ کا انتقال ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس کلمہ کا پتہ ہے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا: کیا تمہیں اس سے بڑھ کر کسی کلمہ کے متعلق معلوم ہے جو کلمہ حضور علیہ السلام نے اپنے چچا کو پڑھنے کا حکم دیا تھا۔ " لا الــه الا اللــه" کی گواہی دینا حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "خدا کی قسم یہی وہ کلمہ ہے"

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن امام مسلم نے اسے نقل نہیں کیا۔

1298۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، حَدَّثَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنِّيْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُوْلُهَا عَبْدٌ حَقًّا مِّنْ قَلْبِهٖ فَيَمُوْتُ اِلَّا حُرِّمَ عَلَى النَّارِ فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُخْبِرْهَا، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اَنَا اُخْبِرُكَ بِهَا، هِيَ كَلِمَةُ الْاِخْلَاصِ الَّتِيْ اَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهٗ اَبَا طَالِبٍ عِنْدَ الْمَوْتِ: شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَهِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِيْ اَكْرَمَ اللّٰهُ بِهَا مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا انْفَرَدَ مُسْلِمٌ بِاِخْرَاجِهٖ، حَدِيْثِ خَالِدِ الْحَذَّاءِ

عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ انسان نے اس کو خلوص دل سے پڑھا ہو پھر اس کا انتقال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام فرما دیتا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہو گیا لیکن اس کلمہ کے بارے میں آپ علیہ السلام نے کوئی وضاحت نہیں فرمائی تھی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلمہ کیا ہے۔ وہ کلمہ اخلاص ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا ابوطالب کو ان کی وفات کے وقت تلقین کی تھی، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اسی کلمے کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ

حدیث 1299:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3116 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22810 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 574 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 221

اوران کے اصحاب کو عزت بخشی ہے

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا، تاہم صرف امام مسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص موت کے وقت جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ جنتی ہے۔

1299 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيّ بْنِ رُسْتُمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِيْ عَرِيْبٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ كُنْتُ اَمْلَيْتُ حِكَايَةَ اَبِيْ زُرْعَةَ، وَاٰخِرَ كَلَامِهِ كَانَ سِيَاقَةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کا آخری کلام " لا الـــہ الا اللہ'' ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، میں ابوزرعہ کی حکایات املاء کیا کرتا تھا، ان کا آخری کلام اسی حدیث کے مطابق تھا۔

1300 ـ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، فِيْمَا قُرِءَ عَلٰى مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ، اَنَّ عَتِيْكَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيْكٍ، وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اُمِّهِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيْكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ يَعُوْدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهٖ فَلَمْ يُجِبْهُ، فَاسْتَرْجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا الرَّبِيْعِ، فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ، فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيْكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا الْوُجُوْبُ ؟ قَالَ: اِذَا مَاتَ، فَقَالَتِ ابْنَتُهُ: وَاللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ شَهِيْدًا، فَاِنَّكَ قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جِهَازَكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَوْقَعَ اللّٰهُ اَجْرَهُ عَلٰى قَدْرِ نِيَّتِهٖ، وَمَا تَعُدُّوْنَ الشَّهَادَةَ ؟ قَالُوْا: اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ: اَلْمَطْعُوْنُ شَهِيْدٌ، وَالْغَرِيْقُ شَهِيْدٌ، وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيْدٌ، وَالْمَبْطُوْنُ شَهِيْدٌ، وَصَاحِبُ الْحَرِيْقِ شَهِيْدٌ، وَالَّذِيْ يَمُوْتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيْدٌ، وَالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجَمْعٍ شَهِيْدَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، رُوَاتُهُ مَدَنِيُّوْنَ قُرَشِيُّوْنَ، وَعِنْدَ حَدِيْثِ مَالِكٍ جَمَعَ مُسْلِمُ بْنُ

الْحَجَّاجِ بَدَا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ مِنْ شُيُوخِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ان پر موت کا غلبہ ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آواز دی، لیکن ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ'' پڑھا۔ اور فرمایا: اے ابوالربیع! ہمیں تجھ پر غلبہ دیا گیا۔ تو عورتیں رونے اور چیخنے لگیں اور ابن عتیک ان کو خاموش کرانے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! کیونکہ جب واجب ہو جائے گا تو کوئی رونے والی نہیں روئے گی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا! وجوب کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وہ مرجائے گا۔ اس کی بیٹی اپنے باپ کو مخاطب کر کے بولی: خدا کی قسم! میں تو آپ کے شہید ہونے کی آرزو رکھتی تھی کیونکہ آپ نے اپنی مکمل تیاری کر رکھی تھی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نیت کے مطابق اجر و ثواب عطا فرماتا ہے (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا) تم شہادت کس کو شمار کرتے ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی!'' قتل فی سبیل الله '' (یعنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہونا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل فی سبیل اللہ کے علاوہ بھی سات قسم کی شہادت ہے (۱) طاعون زدہ شہید ہے۔ (۲) ڈوب کر مرنے والا (۳) ذات الجنب کی بیماری میں مرنے والا (۴) پیٹ کی بیماری میں مرنے والا (۵) جل کر مرنے والا (۶) دب کر مرنے والا (۷) اور وہ عورت جو بچہ پیدا کرتے ہوئے مر جائے۔ (سب شہید ہیں)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس کے تمام راوی مدنی ہیں قریشی ہیں۔ مسلم بن حجاج نے مالک کی حدیث جمع کی ہے اور یہ حدیث انہوں نے مالک کے شیوخ سے شروع کی ہے۔

1301۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُعَلّٰى بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَغَمِّضُوا الْبَصَرَ، فَاِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُوْلُوْا خَيْرًا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلٰى دُعَاءِ اَهْلِ الْبَيْتِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی میت کے پاس حاضر ہو تو اس کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ میت کے گھر والے میت کے لئے جو دعا کرتے ہیں اس پر ملائکہ آمین کہتے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1301

اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1455 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17176 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 1015 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 7168

1302۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْآدَمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا احْتُضِرَ اَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيْرَةٍ بَيْضَاءَ، فَيَقُوْلُوْنَ: اخْرُجِى رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً عَنْكِ اِلٰى رَوْحِ اللّٰهِ، وَرَيْحَانٍ، وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَاَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ حَتّٰى اَنَّهُمْ لَيُنَاوِلُهُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يَشُمُّوْنَهُ حَتّٰى يَاْتُوْا بِهٖ بَابَ السَّمَآءِ، فَيَقُوْلُوْنَ: مَا اَطْيَبَ هٰذِهِ الرِّيْحُ الَّتِىْ جَائَتْكُمْ مِنَ الْاَرْضِ ؟ فَكُلَّمَا اَتَوْا سَمَاءً قَالُوْا ذٰلِكَ حَتّٰى يَاْتُوْا بِهٖ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ، قَالَ: فَلَهُمْ اَفْرَحُ بِهٖ مِنْ اَحَدِكُمْ بِغَائِبِهٖ اِذَا قَدِمَ عَلَيْهِ، قَالَ: فَيَسْاَلُوْنَهُ مَا فَعَلَ فُلَانٌ ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ: دَعُوْهُ حَتّٰى يَسْتَرِيحَ فَاِنَّهُ كَانَ فِىْ غَمِّ الدُّنْيَا، فَاِذَا قَالَ لَهُمْ: اَمَا اَتَاكُمْ ؟ فَاِنَّهُ قَدْ مَاتَ، قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ ذُهِبَ بِهٖ اِلٰى اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ، قَالَ: وَاَمَّا الْكَافِرُ، فَاِنَّ مَلَائِكَةَ الْعَذَابِ تَاْتِيْهِ، فَتَقُوْلُ: اخْرُجِى سَاخِطَةً مَّسْخُوْطٌ عَلَيْكِ اِلٰى عَذَابِ اللّٰهِ، وَسَخَطِهٖ فَيَخْرُجُ كَاَنْتَنِ رِيحِ جِيفَةٍ فَيَنْطَلِقُوْنَ بِهٖ اِلٰى بَابِ الْاَرْضِ، فَيَقُوْلُوْنَ: مَا اَنْتَنَ هٰذِهِ الرِّيْحَ كُلَّمَا اَتَوْا عَلَى الْاَرْضِ قَالُوْا ذٰلِكَ حَتّٰى يَاْتُوْا بِهٖ اَرْوَاحَ الْكُفَّارِ وَقَدْ تَابَعَ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّسْتُوَائِىُّ مَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ، عَنْ قَتَادَةَ: عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ،

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کا جب آخری وقت آتا ہے تو رحمت کے فرشتے سفید رنگ کا ریشمی لباس لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں: تجھ پر اللہ راضی ہے، تو برضا وخوشی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف چل۔ تو (اس کی روح) انتہائی عمدہ مشک کی خوشبو کی طرح نکلتی ہے یہاںتک کہ ملائکہ ایک دوسرے سے لے کر اس کی خوشبو سونگھتے ہیں۔ پھر اس کو آسمان کے دروازے پر لے جایا جاتا ہے۔ تو آسمان کے ملائکہ کہتے ہیں: یہ کتنی اچھی خوشبو ہے جو زمین سے آئی ہے پھر جس بھی آسمان تک یہ روح پہنچتی ہے، اس کو اچھے کلمات سے نوازا جاتا ہے حتیٰ کہ اس روح کو ارواح مومنین میں شامل کر دیا جاتا ہے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: ارواحِ مومنین اس کی آمد پر اس سے بھی زیادہ خوش ہوتی ہیں جتنا کہ تم اپنے کسی عزیز کے بہت عرصہ کے بعد ملنے پر خوش ہوتے ہو۔ پھر مومنین کی روحیں اس سے دنیا کے حالات پوچھنے لگ جاتی ہیں تو ملائکہ ان کو کہتے ہیں: اس کو چھوڑ دو! اس کو آرام کرنے دو، کیونکہ یہ ابھی دنیا کے غموں سے چھوٹ کر آیا ہے، مومن روح بھی ارواحِ مومنین سے پوچھتی ہے: فلاں شخص مر گیا تھا، کیا وہ تمہارے پاس نہیں پہنچا؟ تو وہ اس کو جواب دیتے ہیں: وہ جہنم میں جا چکا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کافر کا آخری وقت آتا ہے تو اس کے پاس عذاب کے فرشتے آتے ہیں اور کہتے ہیں: تجھ پر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے تو ناراضگی کے عالم ہی میں اپنے رب کے غصے اور عذاب کی طرف نکل، جب وہ نکلتی ہے تو مردار کی طرح اس سے بدبو نکلتی ہے، پھر فرشتے اس کو لے کر زمین کی طرف چلتے ہیں تو جس زمین تک بھی پہنچتے ہیں، ملائکہ کہتے ہیں: یہ کتنی گندی بدبو ہے، فرشتے اس کو لے کر چلتے رہتے ہیں اور اس پر اسی طرح کی آوازیں کسی جاتی ہیں یہاںتک کہ اس کو کفار کی ارواح میں شامل کر دیا جاتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث قتادہ سے روایت کرنے میں ہشام بن عبداللہ دستوائی نے معمر بن راشد کی متابعت کی ہے۔

1303۔ اَخْبَرَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنْبَانَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، وَقَالَ هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ ہشام رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

تبصرہ ہمام بن یحییٰ نے اس کی سند میں قتادہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ''قسامہ'' کی بجائے ''ابوالجوزاء'' کا واسطہ بیان کیا ہے۔

1304۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ حَضَرَهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهِ، هٰذِهِ الْاَسَانِيْدُ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ، وَشَاهِدُهَا حَدِيْثُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَقَدْ اَمْلَيْتُهُ فِيْ كِتَابِ الْاِيْمَانِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مومن کی موت کا وقت آتا ہے تو رحمت کے فرشتے اس کے پاس آتے ہیں، پھر اس کے بعد سابقہ حدیث جیسی حدیث بیان کی ہے۔

❖ یہ تمام اسانید ''صحیح'' ہیں اور ان کی شاہد حدیث حضرت براء بن عازب کی (وہ) روایت ہے جس کو میں نے ''کتاب الایمان'' میں درج کر دیا ہے۔

1305۔ اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ سَاَلَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ، فَقَالُوْا: تُوُفِّيَ وَاَوْصٰى بِثُلُثِهِ لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاَوْصٰى اَنْ يُوَجَّهَ اِلَى الْقِبْلَةِ لَمَّا احْتُضِرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَابَ الْفِطْرَةَ وَقَدْ رَدَدْتُّ ثُلُثَهُ عَلٰى وَلَدِهِ، ثُمَّ ذَهَبَ فَصَلّٰى عَلَيْهِ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَاَدْخِلْهُ جَنَّتَكَ، وَقَدْ فَعَلْتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، فَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِنُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ بِالدَّرَاوَرْدِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَا هٰذَا الْحَدِيْثَ، وَلَا اَعْلَمُ فِيْ تَوَجُّهِ الْمُحْتَضَرِ اِلَى الْقِبْلَةِ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا: تو لوگوں نے بتایا کہ وہ وفات پا چکے ہیں اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انہوں نے آپ کے لئے اپنے ایک تہائی مال کی وصیت بھی کی ہے اور انہوں نے یہ بھی وصیت کی تھی کہ جب ان کا انتقال ہو جائے تو ان کا چہرہ قبلہ کی جانب کر دیا جائے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کا عمل فطرت کے عین مطابق ہے۔ اور میں اس کا ثلث (تیسرا حصہ

حدیث 1305

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 6396

جواس نے میرے لئے وصیت کیا ہے)اس کے بچوں کو دیتا ہوں، پھر آپ ﷺ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھی اور یوں دعا مانگی "اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَاَدْخِلْهُ جَنَّتَكَ" اے اللہ: اس کی مغفرت فرما اور اس کو اپنی جنت میں داخل فرما۔ اور بے شک تو نے ایسا کر دیا۔

✣•✣ یہ حدیث "صحیح" ہے کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے "نعیم بن حماد" کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ بن حجاج نے "دراوردی" کی روایات نقل کی ہیں۔ لیکن یہ حدیث نقل نہیں کی۔ اور میری نظر میں اس حدیث کے علاوہ اور کوئی حدیث ایسی نہیں ہے، جس سے موت کے وقت چہرہ قبلہ کی طرف کرنا ثابت ہوتا ہو۔

1306- اَخْبَرَنِي اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَالِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْآدَمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: لَمَّا اَخَذُوْا فِيْ غَسْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُمْ بِمُنَادٍ مِّنَ الدَّاخِلِ لاَ تَنْزِعُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اکرم ﷺ کو غسل دینے لگے تو ایک نداء آئی (وہ نداء یہ تھی) "رسول اللہ ﷺ کی قمیص مت اتارو"۔

✣•✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1307- اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ شَرِيْكٍ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَكَتَمَ عَلَيْهِ غُفِرَ لَهُ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً، وَمَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّنْدُسِ، وَاِسْتَبْرَقِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ حَفَرَ لِمَيِّتٍ قَبْرًا فَاَجَنَّهُ فِيْهِ اُجْرِيَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ كَاَجْرِ مَسْكَنٍ اُسْكِنَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میت کو غسل دے اور اس کی عیب پوشی کرے، اس کی چالیس مرتبہ مغفرت کر دی جاتی ہے اور جو کسی میت کو کفن پہنائے، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا ریشمی لباس پہنائے گا، اور جو شخص کسی میت کے لئے قبر کھودے اور اس کو دفنائے تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت تک اس شخص کے برابر ثواب دے گا جس نے

حدیث 1306:

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1466 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6415

مکان بنا کر کسی (ضرورت مند) کو اس میں ٹھہرایا ہو)

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1308۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ، اَنْبَانَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، فَالْبِسُوْهَا اَحْيَائَكُمْ، وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ صَحِيْحٌ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے لئے بہترین لباس ''سفید'' ہے، اپنے زندوں کو بھی یہی لباس پہناؤ اور اپنے مردوں کو بھی اسی میں کفن دو۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ایک صحیح حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے۔)

1309۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيَاضَ، وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ، فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفید لباس پہنا کرو اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو کیونکہ (دوسرے رنگوں کی بہ نسبت) یہ زیادہ عمدہ اور پاکیزہ ہوتا ہے۔

حدیث 1308:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 3342 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحديث: 388 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 12487

حدیث 1309:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 20166 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 9642 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 6482 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 6760 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 6199

1310- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَجْمَرْتُمُ الْمَيِّتَ فَاَوْتِرُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاه

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میت کو لے کر چلو تو تیز تیز قدم اٹھاؤ اور باری باری کندھا دو۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1311- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ اَنْبَاَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَ هُشَيْمٌ أَنْبَأَ عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ أَنْ نَرْمِلَ بِالْجَنَازَةِ رَمْلًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَشَاهِدُهُ بِإِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الطَّيَّارُ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ وقت گذارا ہے، ہم "جنازہ" کو بہت تیزی کے ساتھ لے کر چلا کرتے تھے۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، عبداللہ بن جعفر طیار کی سند کے ہمراہ ایک "صحیح" حدیث گذشتہ حدیث کی شاہد موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1312- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِالْبَقِيْعِ فَاطَّلَعَ عَلَيْنَا بِجَنَازَةٍ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بْنُ جَعْفَرٍ فَتَعَجَّبَ مِنْ إِبْطَاءِ مَشْيِهِمْ بِهَا فَقَالَ عَجَبًا لِّمَا تَغَيَّرَ مِنْ حَالِ النَّاسِ وَللّٰهِ إِنْ كَانَ إِلَّا الْجَمْزُ وَإِنْ

حدیث 1310:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 14580 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 3031 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 6494 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 2300

حدیث 1311:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 1913 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 20391 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 3044 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 2040

كَانَ الرَّجُلُ لَيُلَاحِي الرَّجُلَ فَيَقُولُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ لَكَأَنَّهُ قَدْ جَمَزَ بِكَ مُتَعَجِّبًا لِإِبْطَاءِ مَشْيِهِمْ

✧✧ حضرت ابن ابی زناد رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب کے ہمراہ بقیع میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جنازہ آ گیا، ابن جعفر کو ان لوگوں کی سست روی پر بہت حیرانگی ہوئی اور کہنے لگے: مجھے تعجب ہے، کہ لوگوں کے احوال اس قدر بدل چکے ہیں، خدا کی قسم (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں) جنازہ کو بہت تیز لے جایا جاتا تھا۔ اور ایک شخص دوسرے کی سست روی پر متعجب ہو کر کہتا تھا: اے اللہ کے بندے خدا سے ڈرو، لگتا ہے تم دوڑ لگا رہے ہو۔

1313۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَاشِي اَمَامَ الْجِنَازَةِ، وَالرَّاكِبُ خَلْفَهَا، وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیدل چلنے والا، جنازہ کے آگے ہو اور سوار پیچھے ہو اور بچے کی نماز جنازہ بھی پڑھی جائے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1314۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيَّعَ جِنَازَةً، فَاُتِيَ بِدَابَّةٍ، فَاَبٰى اَنْ يَرْكَبَهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ اُتِيَ بِدَابَّةٍ فَرَكِبَهَا، فَقِيلَ لَهُ: فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ تَمْشِي فَلَمْ اَكُنْ لِاَرْكَبَ وَهُمْ يَمْشُونَ، فَلَمَّا ذَهَبُوا، اَوْ قَالَ: عَرَجُوا رَكِبْتُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِلَفْظٍ اَشْفٰى مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ کے ہمراہ چلے تو آپ کی خدمت میں سواری پیش

حدیث 1313:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1031 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1942 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1481 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 18187 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3049 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 2069 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6572 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1044

کی گئی، لیکن آپ نے اس پر سوار ہونے سے انکار کر دیا پھر جب جنازہ سے فارغ ہو کر واپس پلٹے تو دوبارہ سواری پیش کی گئی تو آپ ﷺ اس پر سوار ہو گئے، آپ ﷺ سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: (جنازہ کے ہمراہ) فرشتے چل رہے تھے۔ میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ ملائکہ چل رہے ہوں اور میں سواری پر بیٹھوں پھر جب فرشتے چلے گئے تو میں سوار ہو گیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس سے بھی زیادہ جامع الفاظ میں اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے (وہ شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1315۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّيُ، وَاَبُوْ نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْخَفَّافُ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا عِيسٰى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَّاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةٍ فَرَاٰى نَاسًا رُكْبَانًا، فَقَالَ: اَلا تَسْتَحْيُونَ اِنَّ مَلَائِكَةَ اللّٰهِ عَلٰى اَقْدَامِهِمْ، وَاَنْتُمْ عَلٰى ظُهُوْرِ الدَّوَابِّ

❖❖ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ایک جنازے کے ہمراہ تشریف لے جا رہے تھے کہ کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ سواریوں پر سوار تھے آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا تمہیں حیا نہیں ہے؟ اللہ کے فرشتے تمہارے قدموں کے برابر ہیں اور تم جانوروں کی پیٹھ پر چڑھے ہوئے ہو۔

1316۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحُوشِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ مَعَ الْجَنَازَةِ لَمْ يَجْلِسْ حَتّٰى يُرْفَعَ اَوْ يُوضَعَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِمِثْلِ هٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب کسی جنازہ کے ہمراہ جاتے تو جب تک اس کو کندھوں سے اتار کر رکھ نہیں دیا جاتا تھا، آپ بیٹھتے نہیں تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1317۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اتَّبَعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَقْعُدُوْا حَتّٰى تُوضَعَ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ مَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى تُوضَعَ،

وَهٰذَا حَدِيْثٌ غَيْرُ ذَاكَ الزِّيَادَةُ الدَّفْنُ وَغَيْرُهُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی جنازہ کے ساتھ جاؤ تو اس وقت تک مت بیٹھو، جب تک جنازہ (کندھوں سے اتار کر نیچے) نہ رکھ دیا جائے۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عامر بن ربیعہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: جو شخص جنازہ کے ہمراہ چلے وہ اس وقت تک مت بیٹھے جب تک جنازہ رکھ نہ دیا جائے۔

اور ذیل میں ایک حدیث پیش کی جا رہی ہے، جس میں دفن وغیرہ کے الفاظ بھی موجود ہیں جو کہ گزشتہ حدیث کے الفاظ سے زائد ہیں۔

1318- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اَحْمَدَ بْنُ اَبِی الْحَسَنِ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا مَرَّتْ بِهٖ جِنَازَةٌ وَّقَفَ حَتّٰی تَمُرَّ بِهٖ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَلَیْسَ هٰذَا مَتْنُ حَدِیْثِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ، فَاِنَّ ذٰلِكَ الْمَتْنَ فِیْ تَشْیِیْعِ الْجِنَازَةِ، وَهٰذَا فِی الْقِیَامِ لِلْجِنَازَةِ عَلٰی كَثْرَةِ اخْتِلَافِ الرِّوَایَاتِ فِیْهِ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جب کوئی جنازہ گزرتا تو جب تک وہ گزرتا رہتا آپ کھڑے رہتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عامر بن ربیعہ سے روایت کی گئی حدیث کا متن یہ نہیں ہے۔ کیونکہ وہ متن جنازہ کے ہمراہ چلنے کے متعلق ہے اور یہ جنازہ کیلئے قیام کا ہے اور اس میں روایات کا بہت زیادہ اختلاف ہے۔

1319- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ اَحْمَدُ بْنُ یَعْقُوْبَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ اَیُّوْبَ الْمَقَابِرِیُّ الزَّاهِدُ، وَاَبُوْ مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّهٗ شَهِدَ جِنَازَةً صَلّٰی عَلَیْهَا مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، فَذَهَبَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ مَعَ مَرْوَانَ حَتّٰی جَلَسَا فِی الْمَقْبَرَةِ فَجَآءَ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیُّ، فَقَالَ لِمَرْوَانَ: اَرِنِیْ یَدَكَ فَاَعْطَاهُ یَدَهٗ، فَقَالَ: قُمْ، فَقَامَ، ثُمَّ قَالَ مَرْوَانُ: لِمَ اَقَمْتَنِیْ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰی جِنَازَةً قَامَ حَتّٰی یُمَرَّ بِهَا وَیَقُوْلُ: اِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ، فَقَالَ مَرْوَانُ: اَصَدَقَ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تُخْبِرَنِیْ؟ قَالَ: كُنْتَ اِمَامًا فَجَلَسْتَ فَجَلَسْتُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ

✧✧ حضرت علاء بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان روایت کرتے ہیں: وہ ایک ایسے جنازہ میں شریک ہوئے جس کی نماز مروان بن حکم نے پڑھائی تھی پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے ہمراہ قبرستان میں آ کر بیٹھ گئے۔ ان کے پاس ابوسعید خدری آئے اور مروان سے کہنے لگے: اپنا ہاتھ مجھے دیجئے: مروان نے اپنا ہاتھ ابوسعید کے ہاتھ میں دیا، تو ابوسعید (ان کا ہاتھ پکڑ کر بولے) اٹھئے! تو مروان کھڑا ہو گیا۔ پھر مروان نے پوچھا: آپ نے مجھے کیوں اٹھایا ہے؟ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بولے: جب رسول

اللہ ﷺ کوئی جنازہ دیکھتے تو کھڑے ہو جاتے (اور) جب تک جنازہ گزر نہیں جاتا تھا (اس وقت تک آپ کھڑے رہتے تھے) مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کیا یہ سچ کہہ رہے ہیں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں۔ مروان نے کہا: آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ میرے امام ہیں، آپ بیٹھے تو میں بھی بیٹھ گیا۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1320۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّرَسُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِیْ رَبِيْعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِیُّ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهُ قَالَ: سَالَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَمُرُّ بِنَا جَنَازَةُ الْكُفَّارِ فَنَقُوْمُ لَهَا ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُوْمُوا لَهَا فَاِنَّكُمْ لَسْتُمْ تَقُوْمُوْنَ لَهَا، اِنَّمَا تَقُوْمُوْنَ اِعْظَامًا لِلَّذِیْ يَقْبِضُ النُّفُوْسَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ اگر ہمارے قریب سے کفار کا جنازہ گزرے تو کیا ہمیں کھڑے ہونا چاہیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ اس کے لئے بھی کھڑے ہوں، کیونکہ تمہارا کھڑا ہونا، اس کا فرمیت کے لئے نہیں بلکہ ان ملائکہ کے احترام کے لئے ہوگا جنہوں نے اس کی روح قبض کی ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1321۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِی النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ جَنَازَةَ يَهُوْدِيٍّ مَرَّتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ، فَقَالَ: اِنَّمَا قُمْتُ لِلْمَلَائِكَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَدِ اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرٍ فِی الْقِيَامِ لِجَنَازَةِ الْيَهُوْدِيِّ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ تو یہودی کا جنازہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو ملائکہ کے احترام میں کھڑا ہوا تھا۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا، تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبیداللہ بن مقسم کی جابر سے یہودی کے جنازے کے لئے قیام سے متعلقہ روایت کردہ حدیث

نقل کی ہے۔

1322- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا مُقَدَّمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حُضِرَ مِنَّا الْمَيِّتُ اٰذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَضَرَهُ، وَاسْتَغْفَرَ لَهُ حَتّٰى إِذَا قَدِمْنَا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ، وَرُبَّمَا قَعَدُوْا حَتّٰى يُدْفَنَ، وَرُبَّمَا طَالَ حَبْسُ ذٰلِكَ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا خَشِينَا مَشَقَّةَ ذٰلِكَ، قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِبَعْضٍ: لَوْ كُنَّا لَا نُؤْذِنُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَحَدٍ حَتّٰى يُقْبَضَ، فَإِذَا قُبِضَ اٰذَنَّاهُ، فَلَمْ يَكُنْ فِيْ ذٰلِكَ مَشَقَّةٌ وَّلَا حَبْسٌ، فَكُنَّا نُؤْذِنُهُ بِالْمَيِّتِ بَعْدَ اَنْ يَّمُوْتَ فَيَاْتِيهِ فَيُصَلِّيْ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندے ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ جب کسی کا آخری وقت آتا تو ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع کرتے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا کر اس کے لئے دعائے مغفرت فرماتے اور جب ہم لوگ وہاں پہنچتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جو لوگ آپ کے ہمراہ ہوتے وہ واپس آ رہے ہوتے تھے۔ کئی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تدفین تک وہیں رُکے رہتے اور کئی مرتبہ (آپ کو جانکنی کے انتظار میں) بہت دیر تک وہاں رکنا پڑتا، ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مشقت کا بہت احساس ہوا، ہم نے آپس میں مشورہ کیا کہ ہمیں کسی کی روح قبض ہونے سے پہلے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں بلانا چاہئے، بلکہ جب روح قبض ہو جائے تب آپ کو بلایا جائے، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشقت نہیں ہوگی۔ اور انتظار بھی نہیں کرنا پڑے گا (اس کے بعد ہم نے یہی طریقہ اپنا لیا کہ) ہم کسی کے فوت ہو جانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاتے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا کر نماز جنازہ پڑھا دیا کرتے تھے۔

❖•❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1323- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بْنُ عَجْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ أَبِي سَعِيْدٍ يَقُوْلُ صَلّٰى بْنُ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَجَهَرَ بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا جَهَرْتُ لِتَعْلَمُوْا أَنَّهَا سُنَّةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَقَدْ أَجْمَعُوْا عَلٰى أَنَّ قَوْلَ الصَّحَابِيِّ سُنَّةٌ حَدِيْثٌ مُسْنَدٌ وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيْحٍ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت سعید ابن ابی سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک جنازہ پڑھایا، اس میں بلند آواز سے سورۂ فاتحہ پڑھی۔ پھر (جنازہ سے فارغ ہو کر) فرمایا: میں نے بلند آواز سے سورۂ فاتحہ اس لئے پڑھی ہے تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ یہ ''سنت'' ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اور اس بات پر اجماع ہے کہ صحابی کا قول سنت ہے، حدیث ہے مسند ہے۔

❖❖ اس حدیث کی ایک سند صحیح کے ہمراہ مشاہد حدیث بھی موجود ہے جس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے (شاہد حدیث درج ذیل ہے)۔

1324۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ أَتَقْرَأُ فَقَالَ نَعَمْ إِنَّهُ حَقٌّ وَسُنَّةٌ وَلَهُ شَاهِدٌ مُفَسَّرٌ مِّنْ حَدِيْثِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ أَبِي يَحْيٰى

❖❖ حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے ایک نماز جنازہ پڑھی تو میں نے ان کو سورہ فاتحہ پڑھتے سنا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر ان سے پوچھا: کیا آپ قرات کرتے ہیں؟ انہوں نے جواباً کہا: جی ہاں۔ یہ حق ہے اور یہ "سنت" ہے۔

ابراہیم بن ابو یحییٰ کی سند کے ہمراہ اس حدیث کی ایک مفسر حدیث شاہد موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)۔

1325۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا اَرْبَعًا، وَيَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ میں چار تکبیریں پڑھا کرتے تھے، ان میں سے پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔

1326۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيْبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ

حدیث 1324:

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3198 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1987 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3071 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 2114 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6745 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2661 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 10809 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2741

اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز جنازہ پڑھاتے تو اس میں یوں دعا مانگا کرتے تھے۔

''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ'' .

''اے اللہ ہمارے زندوں، مردوں حاضر و غائب، چھوٹے، بڑے اور مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما''۔ یا اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو موت دے اسے ایمان پر موت عطا کر۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے۔ جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1327۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَيِّتِ قَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ جنازہ کیسے پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے جواباً فرمایا: آپ یوں دعا مانگا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ'' .

1328۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْخَلَالُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُكَانَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلْجِنَازَةِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا قَالَ: اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ احْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ، وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِ، وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ، وَيَزِيْدُ بْنُ رُكَانَةَ وَاَبُوْهُ رُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيْدَ صَحَابِيَّانِ مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت یزید بن عبداللہ بن رکانہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ پڑھتے تو اس میں یوں دعا مانگتے "اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ احْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ، وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْه" ۔

''اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے اور تیری بندی کا بیٹا ہے۔(یا اللہ) یہ تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کے عذاب سے بے نیاز ہے، اگر یہ نیک ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گنہگار ہے تو اس کو معاف فرما''۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور یزید بن رکانہ اور ان کے والد ''حضرت رکانہ بن عبدالمطلب'' دونوں صحابی ہیں اور عبدالمطلب بن عبد مناف کی اولاد امجاد میں سے ہیں۔

1329۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَضَرْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ صَلّٰى بِنَا عَلٰى جَنَازَةٍ بِالْأَبْوَاءِ وَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ رَافِعاً صَوْتَهُ بِهَا ثُمَّ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَبْنُ عَبْدِكَ وَبْنُ أَمَتِكَ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَيَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ أَصْبَحَ فَقِيْرًا إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَصْبَحْتَ غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهِ يَخْلٰى مِنَ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا إِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهِ وَإِنْ كَانَ مُخْطِئًا فَاغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثَ تَكْبِيْرَاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي لَمْ أَقْرَأْ عَلَنًا إِلَّا لِتَعْلَمُوْا أَنَّهَا السُّنَّةُ لَمْ يَحْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِشَرَحْبِيْلَ بْنِ سَعْدٍ وَهُوَ مِنْ تَابِعِي اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَإِنَّمَا أَخْرَجْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ شَاهِدًا لِلْاَحَادِيْثِ الَّتِي قَدَّمْنَا فَإِنَّهَا مُخْتَصِرَةٌ مُجْمَلَةٌ وَهٰذَا حَدِيْثٌ مُفَسَّرٌ

✧✧ حضرت شرحبیل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ابواء میں ہمیں نمازِ جنازہ پڑھائی۔ انہوں نے تکبیر کہی پھر بلند آواز سے ''سورۂ فاتحہ'' پڑھی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا پھر یوں دعا مانگی "قَالَ اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَبْنُ عَبْدِكَ وَبْنُ أَمَتِكَ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَيَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ أَصْبَحَ فَقِيْرًا إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَصْبَحْتَ غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهِ يَخْلٰى مِنَ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا إِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهِ وَإِنْ كَانَ مُخْطِئًا فَاغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ " ۔

''اے اللہ یہ تیرا بندہ ہے اور تیرے بندے کا بیٹا ہے اور تیری بندی کا بیٹا ہے، یہ گواہی دیتا ہے کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو تنہا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ گواہی دیتا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں، یہ تیری رحمت کا محتاج ہے۔ تو اس کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! تو ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر'' پھر انہوں نے تین

تکبیریں کہیں، پھر نماز سے فارغ ہو کر فرمایا: اے لوگو! میں نے بلند آواز سے اس لئے پڑھا ہے تا کہ تم جان لو کہ یہ سنت ہے۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شرحبیل بن سعد کی روایات نقل نہیں کیں اور یہ مدنی تابعین میں سے ہیں اور میں نے اس حدیث کو سابقہ احادیث کے شاہد کے طور پر نقل کیا ہے کیونکہ گزشتہ احادیث مختصر تھیں اور یہ تفصیلی ہے۔

1330- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْدَهْ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، وَاَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى، قَالَ: تُوُفِّيَتْ بِنْتٌ لَّهُ فَتَبِعَهَا عَلٰى بَغْلَةٍ يَّمْشِي خَلْفَ الْجِنَازَةِ، وَنِسَاءٌ يَرْثِينَهَا، فَقَالَ: يَرْثِينَ، اَوْ لَا يَرْثِينَ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمَرَاثِي، وَلْتُفِضْ اِحْدَاكُنَّ مِنْ عَبْرَتِهَا مَا شَائَتْ، ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ قَامَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ قَدْرَ مَا بَيْنَ التَّكْبِيرَتَيْنِ يَسْتَغْفِرُ لَهَا وَيَدْعُو، وَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هٰكَذَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيُّ لَمْ يُنْقَمْ عَلَيْهِ بِحُجَّةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کی بیٹی کا انتقال ہو گیا، وہ ایک خچر پر سوار جنازے کے پیچھے آ رہے تھے اور عورتیں مرثیے پڑھ رہی تھیں، انہوں نے کہا: یہ عورتیں مرثیے پڑھیں یا نہ پڑھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیے پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ البتہ آنسو جتنے چاہیں بہا سکتی ہیں۔ پھر اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور اس میں چار تکبیریں پڑھیں۔ پھر آپ چوتھی تکبیر کے بعد اتنی دیر تک کھڑے میت کے لئے دعا و استغفار کرتے رہے جتنی دیر دو تکبیروں کے درمیان کا دورانیہ تھا اور انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور ابراہیم بن مسلم ہجری پر کوئی مدلل جرح ثابت نہیں ہے۔

1331- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَحْمَدَ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، وَكَانَ مِنْ كُبَرَاءِ الْاَنْصَارِ وَعُلَمَائِهِمْ، وَاَبْنَاءِ الَّذِينَ شَهِدُوْا بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهُ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجِنَازَةِ، اَنْ يُكَبِّرَ الْاِمَامُ، ثُمَّ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيُخْلِصَ الصَّلٰوةَ فِي التَّكْبِيرَاتِ الثَّلَاثِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا خَفِيًّا حِينَ يَنْصَرِفُ، وَالسُّنَّةُ اَنْ يَّفْعَلَ مِنْ وَّرَائِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ اَمَامُهُ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: حَدَّثَنِي بِذٰلِكَ اَبُوْ اُمَامَةَ، وَابْنُ الْمُسَيِّبِ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيْهِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَذَكَرْتُ الَّذِي اَخْبَرَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ لِمُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: وَاَنَا سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ فِي صَلٰوةٍ صَلَاهَا عَلٰى

الْمَيِّتِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ أُمَامَةَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَيْسَ فِي التَّسْلِيمَةِ الْوَاحِدَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَصَحُّ مِنْهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ أَبِي الْعَنْبَسِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ

❖❖ حضرت ابوعامر بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ انصار کے علماء اور معزز لوگوں میں شمار ہوتے ہیں اور یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے۔ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے بعض نے نمازِ جنازہ کے متعلق بتایا کہ امام تکبیر کہے گا، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے گا اور تین تکبیرات پر نماز پوری کرے گا اور آخر میں مختصر سلام پھیرے گا اور نماز کے بعد سنت وہ ہے جو ابوامامہ نے عمل کیا۔

❖❖ زہری کہتے ہیں: یہ حدیث مجھے ابوامامہ نے بتائی اور ابن مسیب نے اس کو سنا، لیکن اس پر انکار نہیں کیا۔ ابن شہاب کہتے ہیں: ابوامامہ نے نمازِ جنازہ کا جو طریقہ مجھے بتایا تھا، میں نے وہ محمد بن سوید کے سامنے ذکر کیا تو انہوں نے کہا: میں نے ضحاک بن قیس کو حبیب بن مسلمہ کے حوالے سے ایک نمازِ جنازہ کے دوران ابوامامہ جیسی حدیث بیان کرتے سنا ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور نمازِ جنازہ میں ایک سلام کے متعلق اس سے زیادہ صحیح حدیث کوئی نہیں ہے۔ ابوعنبس سعید بن کثیر کی سند کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث موجود ہے (جوکہ درج ذیل ہے)

1332۔ حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى عَلٰى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا، وَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً التَّسْلِيمَةُ الْوَاحِدَةُ عَلَى الْجَنَازَةِ. قَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ فِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُمْ كَانُوا يُسَلِّمُونَ عَلَى الْجَنَازَةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نمازِ جنازہ پڑھائی، اس میں چار تکبیریں کہیں اور ایک سلام۔

❖❖ نمازِ جنازہ میں ایک سلام کے متعلق حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، جابر بن عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ صحیح روایت منقول ہے کہ یہ لوگ نمازِ جنازہ میں ایک سلام پھیرا کرتے تھے۔

1333۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ هٰذَا حَدِيْثٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◇◇ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: موت کے وقت مومن کی پیشانی پر پسینہ ہوتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1334- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَهُوَ مَيِّتٌ وَهُوَ يَبْكِيْ، قَالَ: وَعَيْنَاهُ تُهْرِقَانِ هٰذَا حَدِيْثٌ مُتَدَاوَلٌ بَيْنَ الْاَئِمَّةِ اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يَحْتَجَّا بِعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَشَاهِدُهُ الصَّحِيْحُ الْمَعْرُوْفُ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَائِشَةَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ: قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

◇◇ اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے عثمان بن مظعون کی میت کو روتے ہوئے بوسہ دیا۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

✣✣ یہ حدیث آئمہ حدیث کے درمیان معروف ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو عاصم بن عبیداللہ کی وجہ سے نقل نہیں کیا۔ اور اسکی شاہد عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، جابر بن عبداللہ اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی وہ صحیح معروف حدیث ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے انتقال کے بعد آپ علیہ السلام کے چہرے کا بوسہ لیا۔

1335- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ

حدیث 1333

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 982 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1452 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 23097 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1955 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 1507

حدیث 1335:

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3158 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 991 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 1905 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11329 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2032 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2160

الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا حَمْشَاذُ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ تَابَعَهُ الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ، عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (میت کے لئے) بہترین خوشبو مشک ہے۔

❖ ابونضرہ سے روایت کرنے میں مستمر بن ریان نے خلید بن جعفر کی متابعت کی ہے (مستمر کی روایت درج ذیل ہے)

1336- اَخْبَرْنَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ، عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمِسْكِ فَقَالَ: هُوَ اَطْيَبُ طِيبِكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ خُلَيْدَ بْنَ جَعْفَرٍ، وَالْمُسْتَمِرَّ بْنَ رَيَّانَ عِدَادُهُمَا فِي الثِّقَاتِ، وَلَمْ يُخَرِّجَا عَنْهُمَا، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ، وَاِلَيْهِ ذَهَبَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشک کے بارے میں پوچھا گیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بہترین خوشبو ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ کیونکہ خلید بن جعفر اور مستمر بن ریان کا شمار ثقہ راویوں میں ہوتا ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے انکی روایات نقل نہیں کیں۔ اور حضرت ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اس کی ایک شاہد حدیث بھی مروی ہے اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ نے بھی یہی موقف اختیار کیا ہے۔

1337- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوْبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّوَاسِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عِنْدَ عَلِيٍّ مِسْكٌ فَأَوْصٰى أَنْ يُّحَنَّطَ بِهِ قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ وَهُوَ فَضْلُ حُنُوْطِ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس مشک تھی، انہوں نے وصیت کی تھی کہ وفات کے بعد ان کو یہی خوشبو لگائی جائے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے یہ وہ خوشبو ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد از انتقال لگانے سے بچی تھی۔

1338- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا

اَبُـو مُـعَـاوِيَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا اَخَذُوْا فِي غَسْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِّنَ الدَّاخِلِ لَا تَنْزِعُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ

هٰـذَا حَـدِيْـثٌ صَـحِـيْـحٌ عَـلٰـى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَبُوْ بُرْدَةَ هٰذَا بُرَيْدُ بْنُ اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ مُحْتَجٌّ بِهٖ فِي الصَّحِيْحَيْنِ

✧✧ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے لگے تو ہاتف غیبی سے آواز آئی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص مت اتارنا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ ابوبردہ، ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری کے بیٹے برید ہیں، ان کی روایات کو صحیحین میں نقل کیا جاتا ہے۔

1339۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْـوَاحِـدِ بْـنُ زِيَـادٍ، حَـدَّثَـنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ: غَسَّـلْـتُ رَسُـوْلَ الـلّٰـهِ فَـذَهَبْتُ اَنْظُرُ مَا يَكُوْنُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ اَرَ شَيْئًا، وَكَانَ طَيِّبًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا وَمَيِّتًـا، وَلِـيَ دَفْـنَهٗ، وَاِجْنَانَهٗ دُوْنَ النَّاسِ اَرْبَعَةٌ: عَلِيٌّ، وَالْعَبَّاسُ، وَالْفَضْلُ، وَصَالِحٌ مَّوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلُحِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْدًا، وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَا مِنْهُ غَيْرَ اللَّحْدِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا، مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں عام مردوں جیسی کوئی چیز نظر نہیں آئی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندگی میں بھی طیب تھے اور بعد از انتقال بھی طیب ہی تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کفن دفن کے امور چار آدمیوں کے ذمہ لگائے تھے۔ علی، عباس، فضل، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ''صالح''۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر لحد والی بنائی گئی اور اس کے اوپر اینٹ گاڑھ دی گئی۔

1340۔ اَخْبَـرَنَـا اَبُـوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِـیْ مَيسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عَـلِـيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَكَتَمَ عَـلَـيْـهِ غُفِرَ لَهٗ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً، وَمَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ سُنْدُسٍ وَاِسْتَبْرَقِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ حَفَرَ لِمَيِّتٍ قَبْرًا وَاَجَنَّهٗ فِيْهِ اُجْرِیَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ كَاَجْرِ مَسْكَنٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میت کو غسل دے اور اس کے عیوب کو چھپائے، اس کی چالیس مرتبہ مغفرت کر دی جاتی ہے۔ اور جو کسی میت کو کفن پہنائے، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا ریشمی لباس

پہنائے گا اور جو شخص کسی میت کے لئے قبر کھودے اور اس کو دفنائے تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت تک اس شخص کے برابر ثواب دے گا، جس نے مکان بنا کر کسی (ضرورت مند) کو اس میں ٹھہرایا ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1341۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ السِّنْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ: وَكَانَ اِذَا اُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا، فَتَقَالَّ اَهْلَهَا جَزَّاَهُمْ صُفُوفًا ثَلَاثَةً فَصَلّٰى بِهِمْ عَلَيْهَا، وَيَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا صَفَّ صُفُوفٌ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى جَنَازَةٍ اِلَّا اَوْجَبَتْهُ هٰذَا اللَّفْظُ حَدِيْثُ ابْنُ عُلَيَّةَ فِيْ لَفْظِ الْمَحْبُوْبِيِّ، اِلَّا غُفِرَ لَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں، ان کو جب نمازِ جنازہ پڑھانے کے لئے بلایا جاتا تو جنازہ پڑھنے والوں کو کہتے: تین صفیں بنالیں اور وہ لوگوں کو نماز جنازہ پڑھا دیتے اور پھر کہتے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس جنازے پر مسلمانوں کی تین صفیں بن جائیں، وہ جنتی ہے۔

❖❖ حدیث کے یہ مذکورہ الفاظ ابن علیہ کی روایت سے ہیں جبکہ محبوبی کی روایت میں ("الا اوجبتہ" کے الفاظ کی بجائے) "الا غفرلہ" کے الفاظ ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1342۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ

حدیث 1342:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3095 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 13399 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2960 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7500 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6389 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3350 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 7390 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 524

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسٰى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ غُلَامٌ يَهُودِيٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَعَادَهُ، وَقَالَ: قُلْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَنَظَرَ الْغُلَامُ اِلٰى اَبِيهِ، فَقَالَ: قُلْ: مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ، قَالَ: فَلَمَّا مَاتَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا عَلٰى اَخِيكُمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی کا بچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیمار ہوگیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور فرمایا: تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔(اور میرے متعلق کہو) کہ آپ اللہ کے رسول ہیں ۔لڑکے نے اپنے والد کی طرف دیکھا تو اس نے کہا (بیٹا) محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ کہتے ہیں: تم وہ پڑھ لو (حضرت انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: جب وہ لڑکا فوت ہوگیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا) اپنے بھائی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1343۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، حَدَّثَنِي اَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ الثَّقَفِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ، وَالْمَاشِي قَرِيبًا مِّنْهَا، وَالطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ

❖❖ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سوار جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا جنازے کے قریب رہے اور بچے کی نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی۔

❖ یہی حدیث یونس بن عبید نے زیاد بن جبیر کے حوالے سے نقل کی ہے۔

1344۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ يُونُسُ، وَحَدَّثَنِي بَعْضُ اَهْلِهِ، اَنَّهُ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ، وَالْمَاشِي عَنْ يَّمِينِهَا وَشِمَالِهَا قَرِيبًا، وَالسِّقْطُ يُصَلّٰى وَيُدْعٰى لِوَالِدَيْهِ بِالْعَافِيَةِ وَالرَّحْمَةِ، قَالَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فِي عَقِبِ هٰذَا الْحَدِيثِ، قَالَ: يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَحَدَّثَنِي بَعْضُ اَهْلِهِ اَنَّهُ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِوَايَةً لِّيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، فَقَدِ احْتَجَّ فِي الصَّحِيحِ بِحَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، الْحَدِيثُ الطَّوِيلُ، وَشَاهِدُهُ هٰذِهِ الْاَحَادِيثُ

حَدِيْثُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سوار جنازے کے پیچھے چلے، پیدل چلنے والے جنازے کے قریب، اس کے دائیں بائیں چلیں اور نا تمام بچے کی بھی نماز جنازہ پڑھی جائے اور اس کی نماز جنازہ میں اس کے ماں باپ کے لئے رحمت اور عافیت کی دعا مانگی جائے۔

❖❖ ابراہیم بن ابی طالب نے یہ حدیث نقل کرنے کے بعد یونس بن عبید کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ یونس بن عبید کی سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ سے جو روایت ہے وہ آپ کی ایک زوجہ محترمہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کی ہے۔ یہ حدیث امام بخاری کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں مغیرہ کے حوالے سے وہ طویل حدیث ذکر کی ہے۔ جسکی سند معتمر بن سعید بن عبید اللہ پھر زیاد بن جبیر سے ہوتی ہوئی جبیر بن حیہ کے واسطے سے ان تک پہنچتی ہے۔ اور ان احادیث کی شاہد بھی ایک حدیث موجود ہے جو کہ اسماعیل بن مسلم مکی نے ابوزبیر سے روایت کی ہے (شاہد حدیث درج ذیل ہے)۔

1345۔ اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا اِسْمَاعِيْلُ الْمَكِّيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ، وَرِثَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ الشَّيْخَانِ لَمْ يَحْتَجَّا بِاِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب (نومولود) بچہ رو پڑے تو وہ وارث بھی بنے گا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسماعیل بن مسلم کی روایت نقل نہیں کی۔

1346۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَيُّوْبَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ اَبِيْ عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ، فَمَاتَ رَجُلٌ مِّنَّا مِنْ اَشْجَعَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوْا عَلَيْهِ فَذَهَبْنَا نَنْظُرُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِّنْ خَرَزِ يَهُوْدَ، مَا يُسَاوِيْ دِرْهَمَيْنِ، رَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، اَبُوْ عَمْرَةَ هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ جُهَيْنَةَ مَعْرُوْفٌ بِالصِّدْقِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر میں تھے تو ہم میں سے اشجع قبیلے کا

حدیث 1345:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1508 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 3126 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 6032 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 6358 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 6574

ایک آدمی فوت ہوگیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی نماز جنازہ پڑھو، ہمیں ان میں چند ایسے ''نگ'' ملے جو یہودی پہنا کرتے ہیں ان کا وزن دو درہموں کے برابر ہوگا۔

✥✥ یہی حدیث یحییٰ بن سعید سے متعدد لوگوں نے روایت کی ہے۔ اور یہ ابوعمرہ، قبیلہ جہینہ کے ایک شخص ہیں، معروف بالصدق ہیں، لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کی روایات نقل نہیں کیں۔

1347۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: مَاتَ فُلَانٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَمُتْ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: مَاتَ فُلَانٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَمُتْ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: مَاتَ فُلَانٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ مَاتَ ؟ قَالَ: نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ كَانَ مَعَهُ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص فوت ہوگیا، ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ کو بتایا کہ فلاں شخص فوت ہوگیا ہے، نبی اکرم ﷺ نے انہیں کہا: وہ فوت نہیں ہوا، وہ دوبارہ آیا اور کہنے لگا: فلاں شخص فوت ہوگیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ فوت نہیں ہوا، وہ تیسری مرتبہ پھر آیا اور کہا: فلاں شخص فوت ہوگیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کیسے فوت ہوا؟ اس نے کہا: اس نے اپنے تیر سے اپنے آپ کو ہلاک کرلیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

✥✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1347أ۔ اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک شخص نے خودکشی کرلی، نبی اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

✥✥ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

حدیث 1346:

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 5175 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 815 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 9501

1348۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى، وَاَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اِلٰى جِنَازَةٍ سَاَلَ عَنْهَا، فَاِنْ اُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا صَلّٰى عَلَيْهَا، وَاِنْ اُثْنِيَ عَلَيْهَا غَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ لِاَهْلِهَا: شَاْنُكُمْ بِهَا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی جنازے کے لئے بلایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں پوچھتے، اگر لوگ اس کو اچھے لفظوں میں یاد کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جنازہ پڑھا دیتے اور اگر لوگ اس کو برا بھلا کہتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر والوں سے کہہ دیتے کہ اس کا جنازہ تم خود پڑھ لو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جنازہ نہ پڑھاتے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1349۔ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَدْ كُنَّا مُقَدَّمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حُضِرَ مِنَّا الْمَيِّتُ اٰذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَضَرَهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ حَتّٰى اِذَا قُبِضَ انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ مَّعَهُ حَتّٰى يُدْفَنَ، وَرُبَّمَا طَالَ حَبْسُ ذٰلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا خَشِينَا مَشَقَّةَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِبَعْضٍ: لَوْ كُنَّا لَا نُؤْذِنُ النَّبِيَّ بِاَحَدٍ حَتّٰى يُقْبَضَ، فَاِذَا قُبِضَ اٰذَنَّاهُ، فَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ فِي ذٰلِكَ مَشَقَّةٌ وَّلَا حَبْسٌ، فَفَعَلْنَا ذٰلِكَ وَكُنَّا نُؤْذِنُهُ بِالْمَيِّتِ بَعْدَ اَنْ يَّمُوتَ فَيَاْتِيهِ فَيُصَلِّيْ عَلَيْهِ، فَرُبَّمَا انْصَرَفَ، وَرُبَّمَا مَكَثَ حَتّٰى يُدْفَنَ الْمَيِّتُ، فَكُنَّا عَلٰى ذٰلِكَ حِينًا، ثُمَّ قُلْنَا لَوْ لَمْ يَشْخَصِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمَلْنَا جَنَازَتَنَا اِلَيْهِ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلَيْهِ عِنْدَ بَيْتِهِ لَكَانَ ذٰلِكَ اَوْفَقَ بِهِ، فَفَعَلْنَا فَكَانَ ذٰلِكَ الْاَمْرُ اِلَى الْيَوْمِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عِنْدَ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَمْلَيْتُهُ فِيمَا مَضٰى مُخْتَصَرًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندے ہوتے تھے، چنانچہ جب کسی کا آخری وقت آتا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دیتے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا کر اس کے لئے دعائے مغفرت فرماتے اور جب ہم

حدیث 1348:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 22608 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3057

اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 196 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 275

لوگ وہاں پہنچتے تو رسول اللہ ﷺ اور جو لوگ آپ کے ہمراہ ہوتے وہ واپس آ رہے ہوتے تھے۔ اور اس کو دفن کر دیا جاتا تھا۔ اور کئی مرتبہ حضور اکرم ﷺ کو تکفین و تدفین کے سلسلے میں بہت دیر تک انتظار کرنا پڑتا۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی اس مشقت کا بہت احساس ہوا، ہم نے آپس میں مشورہ کیا کہ ہمیں کسی کی روح قبض ہونے سے پہلے رسول پاک ﷺ کو نہیں بلانا چاہئے اور جب روح قبض ہو جائے تب آپ کو بلانا چاہیے تو اس میں آپ کو مشقت نہیں ہوگی اور انتظار بھی نہیں کرنا پڑے گا (اس کے بعد ہم نے یہی طریقہ اپنا لیا کہ) کسی کے فوت ہو جانے کے بعد آپ کو بلاتے تھے، تو آپ تشریف لا کر نماز جنازہ پڑھا دیا کرتے تھے۔ پھر کئی مرتبہ آپ (جنازہ پڑھا کر) واپس آ جاتے اور کئی مرتبہ تدفین تک وہیں رہتے، ایک عرصہ تک یہی سلسلہ جاری رہا۔ پھر ہم نے مشورہ کیا کہ اگر ہم نبی اکرم ﷺ کو نہ بلائیں بلکہ جنازہ اٹھا کر آپ کے پاس لے جائیں اور آپ اپنے گھر کے قریب ہی اس کا جنازہ پڑھا دیں تو زیادہ بہتر ہوگا پھر ہم نے ایسے ہی کرنا شروع کر دیا اور آج تک اسی پر عمل ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میں نے گذشتہ صفحات میں یہ حدیث مختصراً بیان کر دی ہے۔

1350 - حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ دَعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عُمَيْرِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ حِيْنَ تُوُفِّيَ، فَاَتَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فِيْ مَنْزِلِهِمْ، فَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ وَرَائَهُ وَاُمُّ سُلَيْمٍ وَّرَاءَ اَبِيْ طَلْحَةَ، وَلَمْ يَكُنْ مَّعَهُمْ غَيْرُهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَسُنَّةٌ غَرِيْبَةٌ فِيْ اِبَاحَةِ صَلٰوةِ النِّسَاءِ عَلَى الْجَنَائِزِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ابوطلحہ نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عمیر بن ابی طلحہ کے جنازے کے لئے بلایا: تو رسول اللہ ﷺ انکے پاس تشریف لے آئے اور ان کے گھر میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی (نماز کے لئے) رسول اللہ ﷺ آگے ہوئے، ان کے پیچھے ابوطلحہ تھے اور اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا ابوطلحہ کے پیچھے تھیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ عورتوں کے لئے نماز جنازہ کے جواز میں سنت غریبہ ہے۔

1351 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحٍ

حدیث 1350:

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 4727 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6699

الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَدْ جُدِعَ وَمُثِّلَ بِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ تَرَكْتُهُ حَتّٰى يَحْشُرَهُ اللّٰهُ مِنْ بُطُوْنِ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ، فَكَفَّنَهُ فِيْ نَمِرَةٍ اِذَا خُمِّرَ رَاْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا خُمِّرَتْ رِجْلَاهُ بَدَا رَاْسُهُ، فَخُمِّرَ رَاْسُهُ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الشُّهَدَاءِ غَيْرِهِ، وَقَالَ: اَنَا شَاهِدٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ، وَكَانَ يَجْمَعُ الثَّلَاثَةَ وَالاثْنَيْنِ فِيْ قَبْرٍ وَّاحِدٍ، وَيَسْاَلُ: اَيُّهُمْ اَكْثَرُ قُرْاٰنًا؟ فَيُقَدِّمُهُ فِي اللَّحْدِ، وَكَفَّنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ احد کے دن (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا) حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے اعضاء کاٹ کر آپ کا مثلہ (چہرہ بگاڑنے کو مثلہ کہتے ہیں) کر دیا گیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر حضرت صفیہ کی پریشانی کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو اسی طرح چھوڑ دیتا تاکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کو پرندوں اور درندوں کے پیٹ سے اٹھاتا، ان کو اُون کی دھاری دھار چادر میں کفن دیا گیا (جو اتنی چھوٹی تھی کہ) جب اُن کا سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا، چنانچہ اُن کے سر کو ڈھانپ دیا گیا اور حضور علیہ السلام نے ان کے علاوہ شہدائے بدر میں سے اور کسی کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج میں تمہارے اوپر گواہ ہوں۔ اور (اس دن) ایک ایک قبر میں دو دو، تین تین (صحابہ کرام) کو دفن کیا گیا اور حضور علیہ السلام پوچھ لیتے اور ان میں سے جو صحابی قرآن کا زیادہ قاری ہوتا لحد میں اسکو آگے کی طرف لٹایا جاتا اور دو دو، تین تین آدمیوں کو ایک کپڑے میں کفن دیا جاتا۔

1352۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَنْبَأَ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيّ أَنَّ بْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ شُهَدَاءَ أُحُدٍ لَمْ يُغَسَّلُوا وَدُفِنُوْا بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ وَحْدَهُ حَدِيْثَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ لَيْسَ فِيْهِ هٰذِهِ

حدیث 1351:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3136 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 1016 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12322 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6589 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 3568 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 2939

الْأَلْفَاظُ الْمَجْمُوعَةُ الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدِ اتَّفَقَا جَمِيعًا عَلٰى إِخْرَاجِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَتْلٰى أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ احد کے شہداء کو غسل نہیں دیا گیا اور انہیں ''خون'' سمیت دفن کیا گیا اور نہ ہی ان کی نماز جنازہ پڑھی گئی تھی۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے زہری کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک کے واسطے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی۔ اس میں وہ الفاظ موجود نہیں ہیں جس کو زہری سے روایت کرنے میں اسامہ بن زید لیثی منفرد ہیں جب کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے لیس بن سعد کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے یزید بن ابی حبیب کے ذریعے ابوالخیر کے حوالے سے عقبہ بن عامر جہنی کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد کی اسی طرح نماز جنازہ پڑھی جس طرح کسی (عام) میت کی نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے۔

1353- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، إِمْلَاءً فِي شَوَّالٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي قُبُوْرِهِمْ، فَقُوْلُوْا: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى ثَبْتٌ مَّأْمُوْنٌ إِذَا أَسْنَدَ مِثْلَ هٰذَا الْحَدِيْثِ لَا يُعَلَّلُ بِأَحَدٍ إِذَا أَوْقَفَهُ شُعْبَةُ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میت کو قبر میں رکھو تو ''بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى

حدیث 1352:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3135

حدیث 1353:

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 4812 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3110 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10927 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6851 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5755

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ" پڑھا کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ہمام بن یحییٰ قابل اعتماد ہیں اور مامون ہیں۔ اس طرح کی کسی حدیث کو جب مسند کر دیا جائے تو اس کو کسی ایسی حدیث کے ساتھ معلل نہیں کر سکتے جس کو شعبہ نے موقوف کیا ہو۔

1354۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ فِي قَبْرِهٖ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حَدِيْثُ الْبَيَاضِيِّ وَهُوَ مَشْهُوْرٌ فِي الصَّحَابَةِ شَاهِدٌ لِحَدِيْثِ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ مُسْنَدًا

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب وہ میت کو قبر میں اتارتے تو "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ" پڑھتے۔

❖❖ ہمام نے قتادہ سے جو حدیث مسنداً روایت کی ہے، اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ بیاضی سے مروی ہے اور بیاضی مشہور صحابی رضی اللہ عنہم ہیں۔

1355۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، وَابْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ مَوْلَى الْغِفَارِيِّيْنَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْبَيَاضِيُّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي قَبْرِهٖ فَلْيَقُلِ الَّذِيْنَ يَضَعُوْنَهٗ حِيْنَ يُوْضَعُ فِي اللَّحْدِ: بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ حضرت بیاضی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میت کو قبر میں اتارا جائے تو اتارنے والے اتارتے وقت "بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" پڑھیں۔

1356۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ اَبِي يَحْيٰى مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ: قَبْرُ مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوْا: فُلَانٌ الْحَبَشِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سِيْقَ مِنْ اَرْضِهٖ وَسَمَائِهٖ اِلٰى تُرْبَتِهِ الَّتِي مِنْهَا خُلِقَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاُنَيْسُ بْنُ اَبِي يَحْيَى الْاَسْلَمِيُّ هُوَ عَمُّ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِي

يَحْيٰى، وَاُنَيْسٌ ثِقَةٌ مُّعْتَمِدٌ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَوَاهِدُ، وَاَكْثَرُهَا صَحِيْحَةٌ مِّنْهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے پاس (رکھی ہوئی) ایک میت کے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، یہ کس کی قبر ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ فلاں حبشی کی قبر ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ کی زمین اور آسمان سے اس کو اس مٹی کی طرف بھیج دیا گیا ہے، جس سے اس کو پیدا کیا گیا ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور انیس بن یحییٰ اسلمی، ابراہیم بن ابی یحییٰ کے چچا ہیں اور انیس ثقہ اور معتمد راوی ہیں۔ اور اس حدیث کی متعدد شواہد حدیثیں موجود ہیں، جن میں سے اکثر صحیح ہیں، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

1357۔ مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَشَّارٍ الْخَيَّاطُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهٗ فِيْهَا اَوْ بِهَا حَاجَةً وَّمِنْهَا

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی کسی مخصوص جگہ پر روح قبض کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہاں اس کی کوئی ضرورت رکھ دیتا ہے۔

1358۔ مَا اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ الْعَدْلُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَذْحِجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَتْ مَنِيَّةُ اَحَدِكُمْ بِاَرْضٍ اُتِيحَتْ لَهُ الْحَاجَةُ، فَيَقْصِدُ اِلَيْهَا فَيَكُوْنُ اَقْصٰى اَثَرٍ مِّنْهُ فَيُقْبَضُ رُوْحُهٗ فِيْهَا، فَتَقُوْلُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: رَبِّ هٰذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِيْ وَمِنْهَا

حدیث 1357:

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2147 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22034 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6151 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 927 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 10403 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1325 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاحادوالمثانى" طبع دارالراية رياض سعودى عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1069 اخرجه ابوعبدالله القضاعى فى "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحديث: 1391 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 780

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کی موت کسی مخصوص جگہ پر لکھی جاتی ہے تو اس کے لئے وہاں پر کوئی ضرورت ڈال دی جاتی ہے، آدمی اس کے ارادے سے وہاں جاتا ہے، جب وہ اپنی منزل پر پہنچ جاتا ہے تو وہاں پر اس کی روح کو قبض کرلیا جاتا ہے، اس لئے قیامت کے دن زمین کہے گی: اے میرے رب! یہ ہے وہ امانت جو تو نے میرے سپرد کی تھی۔

1359۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْبَاشَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جُعِلَ اَجَلُ رَجُلٍ فِيْ اَرْضٍ اِلَّا جُعِلَتْ لَهٗ فِيْهَا حَاجَةٌ وَّمِنْهَا

✧✧ حضرت مطر بن عکامس عبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ انسان کی موت جس مقام پر لکھتا ہے، اس کے لئے وہاں پر کوئی ضرورت رکھ دیتا ہے۔

1360۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ غَيْرَ مَرَّةٍ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ نَهَارٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهٗ اِلَيْهَا حَاجَةً

✧✧ حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

1361۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ اَبُوْ جَعْفَرٍ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهٗ بِالذِّكْرِ، فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ اَنَّ هٰذَا خَفَضَ مِنْ صَوْتِهٖ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِنَّهٗ اَوَّاهٌ، قَالَ: فَمَاتَ فَرَاٰى رَجُلٌ نَارًا فِيْ قَبْرِهٖ، فَاَتَاهُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ: هَلُمُّوْا اِلٰى صَاحِبِكُمْ، فَاِذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِيْ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهٗ بِالذِّكْرِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک شخص بلند آواز سے ذکر کیا کرتا تھا۔ اس کے متعلق ایک آدمی نے کہا: یہ اپنی آواز پست کیوں نہیں کرتا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بہت آہیں بھرنے والا شخص ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب وہ شخص فوت ہوا تو ایک آدمی نے اس کی قبر میں نور دیکھا تو وہ آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی کے بارے میں سوچ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: چلو اپنے ساتھی کے پاس چلو (جب وہاں جا کر دیکھا) تو یہ اسی شخص کی قبر تھی جو بلند آواز سے ذکر کرتا تھا۔

1362۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَاَيْتُ نَارًا فِي الْمَقَابِرِ فَاَتَيْتُهُمْ، فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَبْرِ وَهُوَ يَقُوْلُ: نَاوِلُوْنِيْ صَاحِبَكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ مُعْضَلٍ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے قبرستان میں روشنی دیکھی تو وہاں پر آیا، میں نے وہاں پر دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر میں تھے اور کہہ رہے تھے: اپنے ساتھی کو پکڑو۔ (یعنی اس کو لحد میں اتار رہے تھے)

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ معضل اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

1363۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، وَأَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي يُونُسَ وَهُوَ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا كَانَ بِمَكَّةَ وَكَانَ رُومِيًّا، وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ اسْمُهُ وَقَّاصٌ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَقُولُ: فِي دُعَائِهِ أَوَّهْ أَوَّهْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَأَوَّاهٌ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَخَرَجْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَقَابِرِ يَدْفِنُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ، وَمَعَهُ الْمِصْبَاحُ

❖❖ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا، وہ اپنی دعا میں بہت آہیں بھرتا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شخص بہت آہیں بھرنے والا ہے: حضرت ابوذر کہتے ہیں: میں ایک رات باہر نکلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ قبرستان میں اسی آدمی کو دفن کر رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شمع تھی۔

1364۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالُوا: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا، فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ، وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ، وَقُبِرَ لَيْلًا، فَزَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهِ، إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِنْسَانٌ إِلٰى ذٰلِكَ، وَقَالَ: إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ جَابِرٍ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک ایسے صحابی کا ذکر کیا جو فوت ہو گئے تھے، ان کو انتہائی مختصر کپڑے میں کفن دے کر رات ہی رات میں دفن کر دیا گیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت کسی شخص کو نماز جنازہ پڑھے جانے کے بغیر دفن کرنے سے ڈانٹا، سوائے اس صورت کے جب کوئی انسان اس عمل کے لئے مجبور ہو اور فرمایا: جب کوئی اپنے بھائی کو کفن دے تو اس کو چاہیے کہ اسے اچھا کفن دے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ مذکورہ حدیث کی ایک

شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ وہب بن منبہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

1365۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الصَّنْعَانِيُّ اَبُوْ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَقِيْلِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِيْهِ عَقِيْلٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ: هٰذَا مَا سَاَلْتُ عَنْهُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيَّ فَاَخْبَرَنِيْ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِهٖ قُبِضَ، فَكُفِّنَ فِيْ كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ، وَقُبِرَ لَيْلًا، فَزَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ لَيْلًا، وَلَا يُصَلّٰى عَلَيْهِ اِلَّا اَنْ يُضْطَرَّ اِنْسَانٌ اِلٰى ذٰلِكَ، وَقَالَ: اِذَا وَلِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهٗ "

✧✧ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ وہ بات ہے جس کے بارے میں، میں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے پوچھا تھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ میں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو فوت ہو گئے تھے اور ان کو مختصر کپڑے میں کفن دیا گیا اور رات میں ہی ان کی تدفین کر دی گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے ڈانٹا کہ کسی شخص کو رات کے وقت دفن کر دیا جائے اور اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے سوائے اس کے کہ انسان کو کوئی مجبوری ہو اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی کا ذمہ دار ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے بھائی کو اچھا کفن پہنائے۔

1366۔ أَخْبَرَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيّ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقَرَشِيّ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ بْنُ مَهْدِيّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِأَبِي هَيَّاجٍ أَبْعَثُكَ عَلٰى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَّا تَدَعَ تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهٗ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَأَظُنُّهٗ لِخِلَافٍ فِيْهِ عَنِ الثَّوْرِيّ فَإِنَّهٗ قَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ وَقَدْ صَحَّ سَمَاعُ أَبِي وَائِلٍ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت حبیب بن ابی ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوہیاج سے کہا: میں تجھے اس بات کی ترغیب دلاتا ہوں جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ترغیب دلائی تھی۔ یہ کہ ہم کسی بت کو توڑے بغیر نہیں چھوڑیں گے اور کسی اونچی قبر کو برابر کیے بغیر نہیں چھوڑیں گے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میرا یہ خیال ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو اس لئے ترک کر دیا ہے کہ اس میں امام ثوری پر اختلاف ہے کیونکہ ایک روایت میں انہوں نے ابووائل کے واسطے سے ابوہیاج سے روایت کی ہے۔ جبکہ ابووائل کا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے۔

1367۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَمَحِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيُّ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى أَنْبَأَ إِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي

شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ

✧✧ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

1368 - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَ: قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ، أَخْبَرَكَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَانِئٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: يَا أُمَّاهُ، اكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ، فَكَشَفَتْ لِي عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُورٍ لَا مُشْرِفَةٍ، وَلَا لَاطِئَةٍ مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدَّمًا، وَأَبَا بَكْرٍ رَأْسُهُ بَيْنَ كَتِفَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعُمَرُ رَأْسُهُ عِنْدَ رِجْلَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے کہا: اے اُمّ المومنین ! میرے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے دونوں ساتھیوں کی قبر سے پردہ ہٹائیے، تو انہوں نے تینوں قبروں سے میرے لئے پردہ ہٹا دیا۔ وہ تینوں قبریں نہ تو بہت اونچی تھیں اور نہ ہی بہت نیچی تھیں، ان کے اردگرد سرخ رنگ کی کنکریاں بچھی ہوئی تھیں، میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگلی جانب ہیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے برابر ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے پاس ہے۔

✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1369 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سَلْمٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،

حدیث 1369:

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 970 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3225 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1052 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ه' 1986ء' رقم الحديث: 2027 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 14181 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 3165 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 2154 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 6526

عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ، اَوْ يُجَصَّصَ، اَوْ يَقْعُدَ عَلَيْهِ، وَنَهٰى اَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَقَدْ خَرَّجَ بِاِسْنَادِهٖ غَيْرَ الْكِتَابَةِ فَاِنَّهَا لَفْظَةٌ صَحِيْحَةٌ غَرِيْبَةٌ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر عمارت بنانے، اس پر چونا کرنے، لکھنے اور اس پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے، جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسی اسناد کے ہمراہ حدیث نقل کی ہے۔ تاہم اس میں ''لکھنے'' کا ذکر موجود نہیں ہے حالانکہ یہ لفظ صحیح ہے، غریب ہے۔ یونہی اس حدیث کو ابومعاویہ نے ابن جریج کے حوالے سے نقل کیا ہے (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)۔

1370۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُوْرِ، وَالْكِتَابَةِ فِيْهَا، وَالْبِنَاءِ عَلَيْهَا، وَالْجُلُوْسِ عَلَيْهَا هٰذِهِ الْاَسَانِيْدُ صَحِيْحَةٌ، وَلَيْسَ الْعَمَلُ عَلَيْهَا، فَاِنَّ اَئِمَّةَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الشَّرْقِ اِلَى الْغَرْبِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى قُبُوْرِهِمْ، وَهُوَ عَمَلٌ اَخَذَ بِهِ الْخَلَفُ عَنِ السَّلَفِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر چونا کرنے، لکھنے، اس پر عمارت بنانے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔

✣✣ یہ تمام اسانید صحیح ہیں، لیکن اس پر عمل نہیں ہے کیونکہ مشرق سے مغرب تک (ساری دنیا میں) آئمہ مسلمین کی قبروں پر لکھائی کی ہوئی ہے اور یہی وہ عمل ہے جس کو بعد میں آنے والوں نے اپنے سے پہلوں سے لیا ہے۔

1371۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِيْ، اَوْ هٰذِهِ الْاُمَّةُ فِيْ مَسَكَةٍ مِّنْ دِيْنِهَا مَا لَمْ يَكِلُوا الْجَنَائِزَ اِلٰى اَهْلِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ اِنْ كَانَ الصُّنَابِحِيُّ هٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُسَيْلَةَ الصُّنَابِحِيُّ، فَاِنَّهٗ يَخْتَلِفُ فِيْ سَمَاعِهٖ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت یا (شاید یہ فرمایا) یہ امت اس وقت تک اپنے اصل دین پر قائم رہے گی جب تک یہ جنازہ ان کے گھر والوں کے آسرے پر نہیں چھوڑیں گے۔

✣✣ اس روایت کی سند میں جو صنابحی نامی راوی ہیں، اگر یہی عبداللہ ہیں تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ اور اگر یہ عبدالرحمٰن

بن عسیلہ صنابحی ہیں تو ان کے نبی اکرم ﷺ سے سماع میں اختلاف ہے۔لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس روایت کو نقل نہیں کیا۔

1372- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَحِيْرٍ، عَنْ هَانِءٍ مَوْلٰى عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَقُوْلُ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ وَّصَاحِبُهُ يُدْفَنُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيكُمْ، وَسَلُوا اللّٰهَ لَهُ التَّثْبِيتَ، فَاِنَّهُ الْآنَ يُسْاَلُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ جنازے کے ہمراہ ایک قبر کے پاس پہنچے، میت کے ساتھی اس کو دفن کر رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کے لئے دعائے مغفرت کرو اور اللہ تعالیٰ سے اس کی ثابت قدمی کی دعا مانگو کیونکہ اس سے ابھی سوالات کیے جائیں گے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1373- وَقَدْ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَحِيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هَانِئًا مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، يَقُوْلُ: كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اِذَا وَقَفَ عَلٰى قَبْرٍ بَكٰى حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ، فَيُقَالُ لَهُ قَدْ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَلَا تَبْكِي، وَتَبْكِي مِنْ هٰذَا، فَيَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنَازِلِ الْاٰخِرَةِ، فَاِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ، وَاِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَشَدُّ مِنْهُ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَاَيْتُ مَنْظَرًا اِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بجیر رضی اللہ عنہ' عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام ہانی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ جب عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو اتنا روتے کہ آپ کی داڑھی مبارک تر ہو جاتی۔آپ سے کہا جاتا: جنت اور دوزخ کے تذکرے پر تو آپ نہیں روتے اور قبر کے ذکر پر رو رہے ہیں؟ آپ فرماتے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبر آخرت کی منازل میں سے سب سے پہلی منزل ہے، اگر اس سے نجات پا گیا تو اس کے بعد والی ساری منزلیں اس سے آسان ہیں۔اور اگر اس سے نجات نہ ملی تو اس کے بعد کی منزلیں بہت دشوار ہیں۔اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے قبر سے بڑھ کر پریشان کن منظر نہیں دیکھا۔

1374- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلٰى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ

حدیث: 1374

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:6409

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَمَا رَأَيْتُهُ مَرَّ بِجِيفَةِ إِنْسَانٍ إِلَّا أَمَرَ بِدَفْنِهِ، لَا يَسْأَلُ أَمُسْلِمٌ هُوَ، أَمْ كَافِرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ متعدد سفر کیے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی کسی انسان کی نعش دیکھتے تو اس کو دفن کرنے کا حکم دیتے آپ یہ تحقیق نہیں کرتے تھے کہ یہ نعش کسی مسلمان کی ہے یا کافر کی۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1375- أَخْبَرَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْحَارِثِ الْعَقَبِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ دَاوُدَ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. لِكُلِّ إِنْسَانٍ ثَلَاثَةُ أَخِلَاءَ: إِمَّا خَلِيْلٌ فَيَقُوْلُ مَا أَنْفَقْتَ فَلَكَ، وَمَا أَمْسَكْتَ فَلَيْسَ لَكَ وَذٰلِكَ مَالُهُ، وَإِمَّا خَلِيْلٌ، فَيَقُوْلُ: أَنَا مَعَكَ، فَإِذَا أَتَيْتَ بَابَ الْمَلِكِ تَرَكْتُكَ وَرَجَعْتُ فَذَاكَ أَهْلُهُ وَحَشَمُهُ، وَإِمَّا خَلِيْلٌ، فَيَقُوْلُ: أَنَا مَعَكَ حَيْثُ دَخَلْتَ، وَحَيْثُ خَرَجْتَ فَذَاكَ عَمَلُهُ، فَيَقُوْلُ: إِنْ كُنْتَ لَأَهْوَنَ الثَّلَاثَةِ عَلَيَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا بِتَمَامِهِ لِانْحِرَافِهِمَا عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ وَلَيْسَ بِالْمَجْرُوْحِ الَّذِيْ يُتْرَكُ حَدِيْثُهُ، وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ تَبِعَهُ ثَلَاثَةٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر انسان کے تین دوست ہوتے ہیں۔ ایک دوست ہوتا ہے جو کہتا ہے: جو تو نے خرچ کیا وہ تیرا ہے اور جو تو نے روک رکھا ہے وہ تیرا نہیں ہے یہ اس کا مال ہے اور ایک دوست وہ ہوتا ہے جو کہتا ہے: میں تیرے ساتھ ہوں لیکن جب تو ملک کے دروازے پر پہنچے گا (یعنی قبر میں جائے گا) تو میں لوٹ آؤں گا۔ یہ اس کے اہل وعیال اور دوست احباب ہیں۔ ایک دوست وہ ہوتا ہے جو کہتا ہے: تو جہاں بھی رہے، میں تیرے ساتھ ہوں، یہ اس کا عمل ہے تو آدمی اس سے کہے گا: تو میرے لئے بہت آسان تھا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے یہ پوری حدیث نقل نہیں کی۔ کیونکہ یہ دونوں عمران قطان سے انحراف کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ ایسے مجروح نہیں ہیں کہ ان کی احادیث کو چھوڑا جائے۔ جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے سفیان بن عیینہ کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی مرجاتا ہے تو تین چیزیں اس کے پیچھے رہ جاتی ہیں۔

1376- أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ الْحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا أَبُوْ سَلَمَةَ التَّبُوْذَكِيُّ مُوْسٰى بْنُ إِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ

بَشِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الرَّجُلِ وَمَثَلُ الْمَوْتِ كَمَثَلِ رَجُلٍ لَّهُ ثَلَاثَةُ خِلَانٍ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ: هٰذَا مَالِيْ فَخُذْ مِنْهُ مَا شِئْتَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: اَنَا مَعَكَ حَيَاتَكَ فَإِذَا مِتَّ تَرَكْتُكَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: اَنَا مَعَكَ اَدْخُلُ وَاَخْرُجُ مَعَكَ اِنْ مِتَّ، وَاِنْ حَيِيتَ، فَاَمَّا الَّذِيْ قَالَ خُذْ مِنْهُ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَإِنَّهُ مَالُهُ، وَاَمَّا الْاٰخَرُ عَشِيْرَتُهُ، وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَهُوَ عَمَلُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی اور موت کی مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص کے تین دوست ہوں، ان میں سے ایک کہے: یہ میرا مال ہے، اس میں سے تو جتنا چاہے لے لے، دوسرا کہے: میں ساری زندگی تیرے ساتھ رہوں گا لیکن جب تو مر جائے تو میں تجھے چھوڑ دوں گا اور تیسرا کہے: تو چاہے زندہ رہے یا مر جائے، میں ہر مقام پر ہمیشہ تیرے ساتھ رہوں گا۔ تو ان میں سے جس نے یہ کہا کہ اس میں سے جو چاہے لے لے اور جو چاہے چھوڑ دے یہ اس کا مال ہے اور دوسرا اس کا خاندان ہے اور تیسرا اس کا عمل۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1377- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَارَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ، اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ وَكَانَ صَدِيْقًا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ، قَالَ: لَمَّا نُعِيَ جَعْفَرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْنَعُوْا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ اَتَاهُمْ اَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَجَعْفَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَارَةَ مِنْ اَكَابِرِ مَشَايِخِ قُرَيْشٍ، وَهُوَ كَمَا قَالَ شُعْبَةُ: اُكْتُبُوْا عَنِ الْاَشْرَافِ فَإِنَّهُمْ لَا يَكْذِبُوْنَ، وَقَدْ رُوِيَ غَيْرُ هٰذَا الْحَدِيْثِ مُفَسَّرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی اطلاع آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جعفر کے بچوں کے لئے کھانا پکاؤ کیونکہ ان کو ایک ایسا معاملہ پیش آ گیا ہے جس نے ان کو مصروف کر رکھا ہے۔

حدیث 1377:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3132 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 998 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1610 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1751 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 6889 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 6801 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 1472 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبی بيروت قاهره رقم الحديث: 537

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور جعفر بن خالد بن سارہ قریش کے اکابر مشائخ میں سے ہیں۔ اور ان کے متعلق شعبہ کا قول ہے: ان اشراف سے حدیث لکھ لیا کرو کیونکہ یہ جھوٹ نہیں بولتے۔ اس کے علاوہ ایک اور تفصیلی حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے۔)

1378۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، اَخْبَرَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَارَةَ، وَقَدْ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ، قَالَ: لَوْ رَاَيْتَنِيْ وَقُثَمَ وَعُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ الْعَبَّاسِ نلعب إذ مر رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى دَابَّةٍ فَقَالَ: احْمِلُوْا هٰذَا اِلَيَّ فَجَعَلَنِيْ اَمَامَهُ، ثُمَّ قَالَ لِقُثَمَ: احْمِلُوْا هٰذَا اِلَيَّ فَجَعَلَهُ وَرَائَهُ مَا اسْتَحْيَا مِنْ عَمِّهِ الْعَبَّاسِ اَنْ حَمَلَ قُثَمَ، وَتَرَكَ عُبَيْدَ اللّٰهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاسِيْ ثَلَاثًا، فَلَمَّا مَسَحَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِيْ وَلَدِهٖ، قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ: مَا فَعَلَ قُثَمُ؟ قَالَ: اسْتُشْهِدَ، قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ كَانَ اَعْلَمَ حبره، قَالَ: اَجَلْ

❖❖ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں، قثم اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کھیل رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر سوار ہمارے پاس سے گذرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو مجھے پکڑا دو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے آگے بٹھا لیا پھر "قثم" کے متعلق کہا: اس کو بھی مجھے پکڑاؤ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پیچھے بٹھا لیا، آپ کو اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی طرف سے اس بات میں کوئی خدشہ نہیں تھا کہ "قثم" کو سوار کر لیا ہے اور عبیداللہ کو چھوڑ دیا ہے۔ پھر آپ نے میرے سر پر تین مرتبہ ہاتھ پھیرا اور ہر مرتبہ ہاتھ پھیرتے ہوئے، آپ نے یہ دعا دی۔ "یا اللہ! جعفر کی اولاد میں اس کا نائب پیدا فرما"۔ (جریج کہتے ہیں) میں نے عبداللہ بن جعفر سے پوچھا! "قثم" کا کیا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا: شہید ہو گئے۔ میں نے عبداللہ سے کہا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتا ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں!

1379۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ، حَدَّثَهُمْ اَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: مَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ عَلٰى رَاسِيْ قَالَ: اَظُنُّهُ قَالَ ثَلَاثًا فَلَمَّا مَسَحَ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِيْ وَلَدِهٖ قَدْ اَتٰى جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ بِشَيْئَيْنِ عَزِيْزَيْنِ: اَحَدُهُمَا مَسْحُ رَاسِ الْيَتِيْمِ، وَالْاٰخَرُ تَفَقُّدُ اَهْلِ الْمُصِيْبَةِ بِمَا يَتَقَوَّتُوْنَ لَيْلَتَهُمْ، وَفَّقَنَا اللّٰهُ لِاسْتِعْمَالِهٖ عَنْهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا ہاتھ پھیرا خالد کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عبداللہ نے کہا تھا: تین مرتبہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا) جب آپ نے ہاتھ پھیرا تو یہ دعا مانگی "اے اللہ!

حدیث 1381:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20803 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دار الراية رياض سعودي عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1651

جعفر کی اولاد میں اس کا نائب پیدا فرما''۔ جعفر بن خالد کو دو پیاری چیزیں عطا ہوئیں۔(۱) یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا۔(۲) مصیبت کے عالم میں وہ چیز بھی میسر نہ آنا جس کو کھا کر وہ اپنی رات گزار سکے اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

1380 ...۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ، حَدَّثَنِيْ بَشِيْرُ بْنُ نَهِيكٍ، حَدَّثَنِيْ بَشِيْرٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمُ بْنُ مَعْبَدٍ، وَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ: زَحْمُ بْنُ مَعْبَدٍ، فَقَالَ: اَنْتَ بَشِيْرٌ فَكَانَ اسْمَهُ، قَالَ: بَيْنَا اَنَا اُمَاشِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا تَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ اَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَا اَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا كُلُّ خَيْرٍ فَعَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ، فَاَتٰى عَلٰى قُبُوْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ، فَقَالَ: لَقَدْ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ بِخَيْرٍ كَثِيْرٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَتٰى عَلٰى قُبُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ، فَقَالَ: لَقَدْ اَدْرَكَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيْرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَبَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي اِذْ حَانَتْ مِنْهُ نَظْرَةٌ، فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ يَّمْشِي بَيْنَ الْقُبُوْرِ عَلَيْهِ نَعْلَانِ، فَقَالَ: يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ وَيْحَكَ اَلْقِ سِبْتِيَّتَيْكَ فَنَظَرَ، فَلَمَّا عَرَفَ الرَّجُلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَرَمٰى بِهِمَا

✧✧ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ان کا جاہلیت میں نام زحم بن معبد تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تمہارا نام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: زحم بن معبد۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو بشیر ہے۔ تو اس کے بعد انکا یہی نام ہو گیا۔ بشیر کہتے ہیں: میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے خصاصیہ کے بیٹے ! تم اللہ تعالیٰ کی کس چیز کا انکار کرتے ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہے ہو میں نے کہا: میں اللہ تعالیٰ کی کسی چیز کا انکار نہیں کرتا ہوں ہر بھلائی اللہ کے رسول مجھے عطا فرمادی ہے۔ پھر آپ مشرکوں کی قبروں کے پاس آئے اور فرمایا: ان لوگوں نے بہت ساری بھلائیاں ضائع کر دیں آپ نے تین مرتبہ یہی کہا: پھر آپ مسلمانوں کی قبروں کے پاس آئے اور فرمایا: ان لوگوں نے بہت ساری بھلائیاں پالی ہیں یہ بات تین مرتبہ کہی پھر آپ چل رہے تھے کہ اچانک ایک شخص نظر آیا جو قبرستان میں جوتے پہن کر چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے جوتیوں والے! تیرے لئے ہلاکت ہو، اپنی جوتیاں اتار دے، اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب اس نے پہچان لیا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو اس نے جوتیاں اتار کر پھینک دیں۔

1381۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ بَشِيْرٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَمْشِي فِيْ نَعْلَيْنِ بَيْنَ الْقُبُوْرِ فَقَالَ: يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اَلْقِهِمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فِي النَّوْعِ الَّذِيْ لَا يَشْتَهِرُ الصَّحَابِيُّ اِلَّا بِتَابِعِيَّيْنِ

✧✧ حضرت بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو جوتے پہنے قبرستان میں چلتے دیکھا تو فرمایا:

اے جوتیاں پہننے والے ان کو اتار دے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمہما اللہ نے اس کو روایت نہیں کیا، اس کا تعلق حدیث کی اس قسم کے ساتھ ہے جس میں صحابی کی شہرت دو تابعین کے ذریعے ہوتی ہے۔

1382۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، اَخْبَرَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ سَيْفٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قَبَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا، فَلَمَّا رَجَعْنَا وَحَاذَيْنَا بَابَهُ اِذْ هُوَ بِامْرَاَةٍ لَا نَظُنُّهُ عَرَفَهَا، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ مِنْ اَيْنَ جِئْتِ؟ قَالَتْ: جِئْتُ مِنْ اٰلِ الْمَيِّتِ رَحِمْتُ اِلَيْهِمْ مَيِّتَهُمْ وَعَزَّيْتُهُمْ، قَالَ: فَلَعَلَّكِ بَلَغْتَ مَعَهُمُ الْكُدٰى؟ قَالَتْ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ اَبْلَغَ مَعَهُمُ الْكُدٰى، وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِيْهِ مَا تَذْكُرُ، قَالَ: لَوْ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدٰى مَا رَاَيْتِ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَرٰى جَدُّ اَبِيْكِ، وَالْكُدٰى: الْمَقَابِرُ، رَوَاهُ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ سَيْفٍ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک شخص کی تدفین کی، جب ہم وہاں سے واپس لوٹے اور ان کے دروازے پر پہنچے تو آپ ﷺ نے ایک خاتون کو دیکھا، ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ آپ ﷺ اس عورت کو نہیں پہچانتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تو کہاں سے آرہی ہے؟ اس نے جواب دیا: میں میت کے گھر والوں کے پاس سے آئی ہوں۔ میت کے لئے دعائے مغفرت کرنے اور تعزیت کرنے گئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شاید کہ تو ان کے ساتھ قبرستان گئی تھی۔ اس نے کہا: میں اللہ کی پناہ مانگتی ہوں کہ ان کے ساتھ قبرستان جاؤں۔ کیونکہ میں نے اس کے متعلق آپ کے ارشادات سن رکھے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ان کے ساتھ قبرستان جاتی تو اس وقت تک جنت نہ دیکھ سکتی جب تک کہ تیرے باپ کا دادا نہ دیکھ لیتا۔

❖❖ مذکورہ حدیث میں ایک لفظ ''الکدیٰ'' استعمال ہوا ہے، اس کا معنی ''قبرستان'' ہے۔ اسی حدیث کو حیوۃ بن شریح حضرمی نے ربیعہ بن سیف سے نقل کیا ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)۔

1383۔ حَدَّثَنَاهُ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، اَخْبَرَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ امْرَاَةً مُنْصَرِفَةً مِنْ جَنَازَةٍ فَسَاَلَهَا: مِنْ اَيْنَ جِئْتِ؟ فَقَالَتْ: مِنْ تَعْزِيَةِ اَهْلِ هٰذَا الْمَيِّتِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَوْ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدٰى مَا رَاَيْتِ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَرَاهَا جَدُّ اَبِيْكِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو جنازہ سے واپس آتے دیکھا۔

تو اس سے پوچھا: تو کہاں سے آ رہی ہے؟ اس نے جواب دیا: اس میت کے گھر والوں سے تعزیت کر کے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو ان کے ساتھ قبرستان چلی جاتی تو اس وقت تک جنت نہ دیکھ سکتی جب تک کہ تیرے باپ کا دادا نہ دیکھ لیتا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1384- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِیْسَى الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَالَوَیْهِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ مَعِیْنٍ، حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ، وَالْمُتَّخِذِیْنَ عَلَیْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ، قَالَ الْحَاكِمُ: اَبُوْ صَالِحٍ هٰذَا لَیْسَ بِالسَّمَّانِ الْمُحْتَجِّ بِهٖ، اِنَّمَا هُوَ بَاذَانُ، وَلَمْ یَحْتَجَّ بِهِ الشَّیْخَانِ لٰكِنَّهٗ حَدِیْثٌ مُّتَدَاوَلٌ فِیْمَا بَیْنَ الْاَئِمَّةِ، وَوَجَدْتُّ لَهٗ مُتَابِعًا مِّنْ حَدِیْثِ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ فِیْ مَتْنِ الْحَدِیْثِ فَخَرَّجْتُهٗ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر جانیوالی عورتوں پر اور ان کی طرف سجدہ کرنے والوں پر اور ان پر چراغ رکھنے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

❖ امام حاکم فرماتے ہیں یہ ''ابوصالح'' وہ ''سمان'' نہیں ہیں جس کی روایات نقل کی جاتی ہیں۔ بلکہ وہ تو باذان ہیں اور لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کی روایات نقل نہیں کیں۔ جبکہ یہ حدیث ائمہ حدیث کے درمیان معروف ہے۔ اور جب مجھے اس حدیث کے متن میں سفیان ثوری کی سند کے ہمراہ ایک متابع حدیث مل گئی۔ جس کو میں نے (ذیل میں) نقل کر دیا ہے۔

1385- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ هَارُوْنَ الْفَقِیْهُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَیْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُثَیْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ

حدیث 1384:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3236 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 320 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 2043 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 2030 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3179 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 2170 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6998 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 2733 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث: 1500 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 7549

وَهٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ الْمَرْوِيَّةُ فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ مَنْسُوخَةٌ، وَالنَّاسِخُ لَهَا حَدِيْثُ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كُنْتُ قَدْ نَهَيْتُكُمْ، عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ اَلا فَزُوْرُوْهَا، فَقَدْ اَذِنَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ زِيَارَةِ قَبْرِ اُمِّهِ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ مُخَرَّجٌ فِي الْكِتَابَيْنِ الصَّحِيْحَيْنِ لِلشَّيْخَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کے لئے جانیوالی عورتوں پر لعنت کی ہے۔

❖ اور یہ احادیث جو کہ زیارتِ قبور سے ممانعت سے متعلق ہیں، یہ منسوخ ہیں۔ اوران کی ناسخ حضرت علقمہ بن مرثد کی وہ حدیث ہے جس میں انہوں نے سلیمان بن بریدہ کے واسطے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا کرتا تھا، اب تم ان کی زیارت کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت دی ہے۔ اور یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں نقل کی ہے۔

1386- وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا، فَاِنَّ فِيْهَا عِبْرَةً، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيْذِ اَلا فَانْتَبِذُوْا وَلَا اُحِلُّ مُسْكِرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِي فَكُلُوْا وَادَّخِرُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں زیارتِ قبور سے منع کیا کرتا تھا۔ اب تم زیارت کیا کرو کیونکہ اس میں عبرت ہے۔ میں تمہیں نبیذ سے روکا کرتا تھا، اب تم نبیذ بنالیا کرو۔ اور میں نشے کو حلال نہیں کرتا۔ میں تمہیں قربانیوں کے گوشت سے منع کیا کرتا تھا۔ اب تم (جتنا چاہو) کھاؤ (اور جتنا چاہو) جمع کرو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1387- وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّيْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ، وَاَكْلِ لُحُوْمِ الْاَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثٍ، وَعَنْ

حدیث: 1386

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 977 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2032

نَبِيذِ الْاَوْعِيَةِ، اَلا فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا، وَتُذَكِّرُ الاٰخِرَةَ، وَكُلُوْا لُحُومَ الْاَضَاحِي، وَابْقُوا مَا شِئْتُمْ فَاِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ اِذِ الْخَيْرُ قَلِيْلٌ تَوْسِعَةً عَلَى النَّاسِ، اَلا اِنَّ وِعَاءً لا يُحَرِّمُ شَيْئًا، فَاِنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں زیارت قبور سے اور قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے اور نبیذ کے برتنوں سے منع کیا کرتا تھا، خبردار! قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ دنیا میں بے رغبتی پیدا کرتی ہے۔ اور آخرت یاد دلاتی ہے۔ اور قربانی کا گوشت کھاؤ اور جتنا چاہو بچا کر رکھ لو، میں تو اس وقت تمہیں منع کیا کرتا تھا جب مالی حالات کمزور ہوا کرتے تھے تاکہ لوگوں پر وسعت رہے۔ خبردار! برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتے۔ بے شک ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

1388- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَابِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا، فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا اب تم اس کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ موت کی یاد دلاتی ہیں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1389- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْاَخْنَسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهِ فِيْ اَلْفِ مُقَنَّعٍ، فَلَمْ يُرَ بَاكِيًا اَكْثَرَ مِنْ يَوْمَئِذٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

1389- حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہزار افراد کی معیت میں اپنی والدہ محترمہ کی قبر مبارک کی زیارت کی، اس دن کے علاوہ کبھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا زیادہ روتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اس کو نقل نہیں کیا۔

1390- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، وَاَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، قَالَا:

حدیث 1390:

اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2034 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1572 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 9686 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3169 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 6949

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ، اَنْبَانَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُنَيْنٍ يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: زَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ حَوْلَهٗ، ثُمَّ قَالَ: اسْتَاْذَنْتُ رَبِّىْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِىْ، وَاسْتَاْذَنْتُهٗ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِىْ فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ، فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ وَهٰذَا الْحَدِيْثُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ رو پڑے۔ (اورآپ کے رونے نے) آپ کے اردگرد (سب لوگوں) کورلا دیا۔ پھر فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی۔تو اللہ نے مجھے اجازت دے دی اور میں نے ان کے لئے دعائے مغفرت کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت نہیں دی گئی۔ چنانچہ تم قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ موت یاددلاتی ہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1391۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِىُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِىُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيْبًا مِّنْ اَلْفِ رَاكِبٍ، فَنَزَلَ بِنَا وَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ، فَقَامَ اِلَيْهِ عُمَرُ فَفَدَاهُ بِالْاُمِّ وَالْاَبِ، يَقُوْلُ: مَا لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِنِّىْ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّىْ فِى الْاِسْتِغْفَارِ لِاُمِّىْ فَلَمْ يَاْذَنْ لِىْ، فَدَمَعَ عَيْنَاىَ رَحْمَةً لَّهَا، وَاسْتَاْذَنْتُ رَبِّىْ فِىْ زِيَارَتِهَا فَاَذِنَ لِىْ، وَاِنِّىْ كُنْتُ قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا، وَلْيَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تقریباً ایک ہزار سوار تھے، ایک جگہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑاؤ ڈالا اور ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کی طرف اٹھ کر کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ کو کیا ہوا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لئے دعائے مغفرت کی اجازت مانگی، لیکن مجھے اجازت نہ ملی تو والدہ کی محبت میں میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ میں نے ان کی زیارت کے لئے اجازت مانگی، تو اس کی مجھے اجازت مل گئی۔ میں تمہیں زیارتِ قبور سے منع کرتا تھا، اب تم ان کی زیارت کیا کرو۔ اوران کی زیارت سے تمہارے اندر اعمال صالح کا جذبہ بڑھے گا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1392۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُثَنّٰى مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيْرُ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ يَزِيْدَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بْنِ اَبِی مُلَیکَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ اَقْبَلَتْ ذَاتَ یَوْمٍ مِّنَ الْمَقَابِرِ فَقُلْتُ لَهَا: یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ، مِنْ اَیْنَ اَقْبَلْتِ ؟ قَالَتْ: مِنْ قَبْرِ اَخِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ، فَقُلْتُ لَهَا: اَلَیْسَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، کَانَ قَدْ نَهٰی، ثُمَّ اُمِرَ بِزِیَارَتِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قبرستان سے آ رہی تھیں ۔میں نے ان سے پوچھا: اے اُمّ المومنین! آپ کہاں سے آ رہی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: اپنے بھائی عبدالرحمٰن بن ابی بکر کی قبر سے ۔میں نے ان سے کہا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زیارتِ قبور سے منع نہیں کیا؟ انہوں نے جواباً کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہلے منع کیا کرتے تھے ۔لیکن بعد میں آپ نے اجازت دے دی تھی۔

1393۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِیُّ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ یَسَافٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ اَلا فَزُوْرُوْهَا، فَاِنَّهَا تُرِقُّ الْقَلْبَ، وَتُدْمِعُ الْعَیْنَ، وَتُذَکِّرُ الْاٰخِرَةَ، وَلَا تَقُوْلُوْا هُجْرًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں زیارت قبور سے روکا کرتا تھا، اب تم ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ دل کو نرم کرتی ہے اور آنکھوں کو رلاتی ہے اور آخرت کی یاد دلاتی ہے۔

1394۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ یَحْیَی الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عُثْمَانَ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ یَحْیٰی، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُسْلِمٍ، وَحَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّیْمِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّیْ کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ فَمَنْ شَاءَ اَنْ یَّزُوْرَ قَبْرًا فَلْیَزُرْهُ، فَاِنَّهُ یُرِقُّ الْقَلْبَ، وَیُدْمِعُ الْعَیْنَ، وَیُذَکِّرُ الْاٰخِرَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا (لیکن اب) جو قبر کی زیارت کرنا چاہے وہ کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ دل کو نرم کرتی ہے۔ آنکھوں کو رلاتی ہے اور آخرت یاد دلاتی ہے۔

1395۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّیُّ، حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ اَبِی مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: زُرِ الْقُبُوْرَ تَذَکَّرْ بِهَا الْاٰخِرَةَ، وَاغْسِلِ الْمَوْتٰی فَاِنَّ مُعَالَجَةَ جَسَدِهٖ مَوْعِظَةٌ بَلِیْغَةٌ، وَصَلِّ عَلَی الْجَنَائِزِ لَعَلَّ ذٰلِكَ اَنْ یُحْزِنَكَ، فَاِنَّ الْحَزِیْنَ فِیْ ظِلِّ اللّٰهِ یَتَعَرَّضُ کُلَّ خَیْرٍ هٰذَا حَدِیْثٌ رُوَاتُهٗ عَنْ اٰخِرِهِمْ ثِقَاتٌ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبروں کی زیارت کیا کرو جو آخرت یاد دلاتی ہے

اور مردوں کو غسل دیا کرو کیونکہ یہ میت کے جسم کو درست کرنا بہترین نصیحت ہے۔ اور نماز جنازہ پڑھا کرو شاید کہ اس وجہ سے تم غمگین ہو جاؤ کیونکہ غمگین شخص اللہ کے سائے میں ہوتا ہے اور ہر طرح کی بھلائی پاتا ہے۔

❖ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں۔

1396۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَمِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ الْعَدْلُ بِالطَّابِرَانِ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَزُوْرُ قَبْرَ عَمِّهَا حَمْزَةَ كُلَّ جُمُعَةٍ فَتُصَلِّي وَتَبْكِي عِنْدَهُ هٰذَا الْحَدِيْثُ رُوَاتُهُ عَنْ اٰخِرِهِمْ ثِقَاتٌ وَقَدِ اسْتَقْصَيْتُ فِي الْحَثِّ عَلٰى زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ تَحَرِّيًا لِلْمُشَارَكَةِ فِي التَّرْغِيْبِ وَلِيَعْلَمَ الشَّحِيْحُ بِذَنْبِهِ أَنَّهَا سُنَّةٌ مَسْنُوْنَةٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ أَجْمَعِيْنَ

❖❖ حضرت علی بن حسن رضی اللہ عنہما اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہر جمعہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حمزہ کی قبر کی زیارت کے لئے جاتی تھیں، آپ نماز بھی پڑھتی اور آپ کی قبر کے پاس روتی بھی تھیں۔

❖ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں: اور میں زیارت قبور کی ترغیب دلانے میں بہت گہرائی میں اترا ہوں ترغیب میں شریک ہونے کی سوچ بچار کرتے ہوئے۔ تاکہ بخیل اپنی غلطی پر آگاہ ہو اور اسے پتہ چل جائے کہ یہ سنت مسنونہ ہے۔

1397۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ؟ قَالُوْا: جَنَازَةُ فُلَانِيِّ الْفُلَانِ كَانَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ، وَيَعْمَلُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ، وَيَسْعٰى فِيْهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، وَجَبَتْ، وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ أُخْرٰى، قَالُوْا: جَنَازَةُ فُلَانِ الْفُلَانِيِّ كَانَ يُبْغِضُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ، وَيَعْمَلُ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَيَسْعٰى فِيْهَا، فَقَالَ: وَجَبَتْ، وَجَبَتْ، وَجَبَتْ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَوْلُكَ فِي الْجَنَازَةِ، وَالثَّنَاءِ عَلَيْهَا أُثْنِيَ عَلَى الْاَوَّلِ خَيْرٌ، وَعَلَى الْاٰخِرِ شَرٌّ فَقُلْتَ فِيْهَا وَجَبَتْ، وَجَبَتْ، وَجَبَتْ، فَقَالَ: نَعَمْ يَا اَبَا بَكْرٍ، اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً تَنْطِقُ عَلٰى اَلْسِنَةِ بَنِيْ اٰدَمَ بِمَا فِي الْمَرْءِ مِنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا، تو آپ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا: یہ فلاں شخص کا جنازہ ہے جو کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کیا کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کیا کرتا تھا اور اس میں کوشش کیا کرتا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہو گئی (اس کے بعد) ایک اور جنازہ گزرا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ یہ فلاں شخص کا جنازہ ہے جو کہ اللہ اور اس کے رسول سے بغض رکھتا تھا اور

بدعمل تھا اور اسی میں کوشش کیا کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ کو پہلے جنازہ کے متعلق اچھائی بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا "وجبت" (یعنی واجب ہوگئی) اور دوسرے کے متعلق برائی بیان کی گئی تو بھی آپ نے فرمایا "وجبت" (یعنی واجب ہوگئی) اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! ہاں، بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو بنی آدم کی زبانوں پر انسان میں پائی جانے والی اچھی یا بری خصلت جاری کر دیتے ہیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1398۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ، وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَسْلَمَ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ فَيَشْهَدُ لَهُ اَرْبَعَةٌ مِّنْ اَهْلِ اَبْيَاتِ جِيرَانِهِ الْاَدْنَيْنَ اَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا، اِلَّا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَتَبَارَكَ: قَدْ قَبِلْتُ قَوْلَكُمْ، اَوْ قَالَ: شَهَادَتَكُمْ وَغَفَرْتُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے لئے اس کے چار قریبی پڑوسی یہ گواہی دے دیں کہ ہم اس کے متعلق بھلائی کے سوا کچھ نہیں جانتے تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: میں نے تمہاری گواہی قبول کر لی ہے اور میں نے اس کے وہ گناہ بھی معاف کر دیئے ہیں جو تم نہیں جانتے ہو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1399۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ قَاسِمٍ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُ بِهِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، قَالَ: كُنْ مُحْسِنًا، قَالَ: كَيْفَ اَعْلَمُ اَنِّيْ مُحْسِنٌ؟ قَالَ: سَلْ جِيْرَانَكَ، فَاِنْ قَالُوْا: اِنَّكَ مُحْسِنٌ فَاَنْتَ مُحْسِنٌ، وَاِنْ قَالُوْا: اِنَّكَ مُسِيءٌ" فَاَنْتَ مُسِيءٌ"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ

حدیث 1398:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 13565 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 3026 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 3481

صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جس کو اپنا کر میں جنت کا مستحق ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا: "محسن" بن جاؤ۔ اس نے کہا میں مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ میں "محسن" ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے پڑوسیوں سے پوچھ لو! اگر وہ کہیں کہ تو "محسن" ہے۔ تو "محسن" ہے اور اگر وہ کہیں کہ تو برا ہے تو سمجھ لینا کہ تو برا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1400- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ الْاَسَدِيُّ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَهْلُ الْجَنَّةِ ؟ قَالَ: مَنْ لَّا يَمُوْتُ حَتّٰى تُمْلَا اُذُنَاهُ مِمَّا يُحِبُّ، قِيْلَ: مَنْ اَهْلُ النَّارِ ؟ قَالَ: مَنْ لَّا يَمُوْتُ حَتّٰى تُمْلَا اُذُنَاهُ مِمَّا يَكْرَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جنتی کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی موت سے پہلے لوگ اس کو برے لفظوں میں یاد کرتے ہوں۔ عرض کیا گیا جہنمی کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی موت سے پہلے لوگ اس کو برے لفظوں میں یاد کرتے ہوں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1401- اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اُمَّ الْعَلَاءِ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ قَدْ بَايَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهُمُ اقْتَسَمُوْا لِلْمُهَاجِرِيْنَ قُرْعَةً فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ فَاَنْزَلْنَاهُ فِيْ اَبْيَاتِنَا، فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ غُسِّلَ وَكُفِّنَ فِيْ اَثْوَابِهِ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ اَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِيْ عَلَيْكَ لَقَدْ اَكْرَمَكَ اللّٰهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا يُدْرِيْكِ اَنَّ اللّٰهَ اَكْرَمَهُ ؟ فَقَالَتْ: بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَنْ يُكْرِمُهُ اللّٰهُ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا هُوَ فَقَدْ جَائَهُ الْيَقِيْنُ فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ لَهُ الْخَيْرَ، وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَاذَا يُفْعَلُ بِيْ ؟ قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا اُزَكِّيْ بَعْدَهُ اَحَدًا اَبَدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُمّ العلاء ایک انصاریہ خاتون ہیں، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے، آپ فرماتی ہیں: مہاجرین کے لئے قرعہ اندازی کی گئی تو ہمارے حصہ میں عثمان بن مظعون کا نام نکلا، ہم ان کو اپنے گھر لے گئے، ان کو ایسا شدید درد اٹھا کہ اسی میں ان کا انتقال ہو گیا، جب ان کا انتقال ہو گیا تو ہم نے ان کو غسل دیا اور انہی کے کپڑوں میں

ان کو کفن دے دیا۔ (اسی اثنا میں) رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے، میں بولی: اے عثمان بن مظعون اے ابوالسائب! اللہ تعالیٰ کی تیرے اوپر رحمت ہو، میری تیرے حق میں یہ گواہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے عزت بخشی ہوگی، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا معلوم کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت دی ہے؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اللہ تعالیٰ کس کو عزت دیتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک اس کا تعلق ہے تو اس کو یقین حاصل ہو چکا ہے، خدا کی قسم! میں اس کے بارے میں صرف خیر ہی کی امید رکھتا ہوں۔ اللہ کی قسم مجھے خود معلوم نہیں ہے کہ میرے ساتھ کیا ہوگا؟ حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ (یعنی اللہ کے بتائے بغیر تو مجھے بھی کچھ معلوم نہیں ہے) اُمّ العلاء کہتی ہیں: اس کے بعد میں نے کبھی بھی کسی کے بارے میں یقین کے ساتھ کسی کی صفائی پیش کی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1402 - اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ الصَّنْعَانِيُّ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اِمْلاءً، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ كَلِمَاتٍ كَانَ يُعَظِّمُهُنَّ جِدًّا، قُلْتُ: فِي الاثْنَتَيْنِ كِلاهُمَا ؟ قَالَ: بَلْ فِي الْمُثَنَّى الآخِرِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ، قُلْتُ: مَا هُوَ ؟ قَالَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، قَالَ: وَكَانَ يُعَظِّمُهُنَّ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: اَخْبَرَنِيهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فِي التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَمْلَيْتُ مَا صَحَّ عَلٰى شَرْطِهِمَا فِي هٰذَا الْبَابِ مِمَّا لَمْ يُخَرِّجَاهُ فِي كِتَابِ الايْمَانِ، وَلَمْ اُمْلِ هٰذَا الْحَدِيثَ

❖ حضرت ابن طاؤس رضی اللہ عنہ اپنے والد کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ تشہد کے بعد کچھ کلمات پڑھا کرتے تھے جنکو بہت عظیم سمجھتے تھے۔ میں نے پوچھا: دونوں قعدوں میں؟ انہوں نے جواب دیا: بلکہ آخری قعدے میں تشہد کے بعد۔ میں نے پوچھا: وہ کون سے کلمات ہیں؟ انہوں نے بتایا: "اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ" (میں جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیح دجال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی و موت کی فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) ابن طاؤس کہتے ہیں: وہ ان کلمات کو بہت عظیم سمجھتے تھے۔

❖❖ ابن جریج کا کہنا ہے کہ یہ حدیث مجھے عبداللہ بن طاؤس نے اپنے والد کے حوالے سے اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی ہے۔

اور عذاب قبر سے پناہ مانگنے کے موضوع پر یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے لیکن

شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا ہے۔

اس باب میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق جو احادیث صحیح تھیں لیکن انہوں نے ان کی تخریج نہیں کی تھی، میں نے وہ باب الایمان میں لکھ دی ہیں۔ البتہ یہ حدیث میں نہیں لکھ سکا تھا۔

1403۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَيِّتَ يَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ، فَاِنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَانَتِ الصَّلٰوةُ عِنْدَ رَاْسِهٖ، وَكَانَ الصَّوْمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَكَانَتِ الزَّكٰوةُ عَنْ يَّسَارِهٖ، وَكَانَ فِعْلُ الْخَيْرَاتِ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ وَالصِّلَةِ وَالْمَعْرُوْفِ وَالْاِحْسَانِ اِلَى النَّاسِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ، فَيُؤْتٰى مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ فَتَقُوْلُ الصَّلٰوةُ: مَا قِبَلِيْ مَدْخَلٌ، وَيُؤْتٰى مِنْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، فَيَقُوْلُ الصَّوْمُ مَا قِبَلِيْ مَدْخَلٌ، وَيُؤْتٰى مِنْ عَنْ يَّسَارِهٖ فَتَقُوْلُ الزَّكٰوةُ مَا قِبَلِيْ مَدْخَلٌ، وَيُؤْتٰى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَيَقُوْلُ فِعْلُ الْخَيْرَاتِ مَا قِبَلِيْ مَدْخَلٌ، فَيُقَالُ لَهٗ: اقْعُدْ فَيَقْعُدُ، وَتُمَثَّلُ لَهُ الشَّمْسُ قَدْ دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ فَيُقَالُ لَهٗ مَا تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ كَانَ فِيْكُمْ، وَمَا تَشْهَدُ بِهٖ؟ فَيَقُوْلُ: دَعُوْنِيْ اُصَلِّيْ، فَيَقُوْلُوْنَ: اِنَّكَ سَتَفْعَلُ وَلٰكِنْ اَخْبِرْنَا عَمَّا نَسْاَلُكَ عَنْهُ، قَالَ: وَعَمَّ تَسْاَلُوْنِيْ عَنْهُ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: اَخْبِرْنَا عَمَّا نَسْاَلُكَ عَنْهُ، فَيَقُوْلُ: دَعُوْنِيْ اُصَلِّيْ، فَيَقُوْلُوْنَ: اِنَّكَ سَتَفْعَلُ وَلٰكِنْ اَخْبِرْنَا عَمَّا نَسْاَلُكَ عَنْهُ، قَالَ: وَعَمَّ تَسْاَلُوْنِيْ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: اَخْبِرْنَا مَا تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ كَانَ فِيْكُمْ وَمَا تَشْهَدُ بِهٖ عَلَيْهِ؟ فَيَقُوْلُ:

مُحَمَّدًا، اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُ اللّٰهِ، وَاَنَّهٗ جَآءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، فَيُقَالُ لَهٗ: عَلٰى ذٰلِكَ حَيِيْتَ، وَعَلٰى ذٰلِكَ مِتَّ، وَعَلٰى ذٰلِكَ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ مِّنْ قِبَلِ النَّارِ فَيُقَالُ لَهٗ: انْظُرْ اِلٰى مَنْزِلِكَ وَاِلٰى مَا اَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ، لَوْ عَصَيْتَ فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَّسُرُوْرًا، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ مِّنْ قِبَلِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهٗ: انْظُرْ اِلٰى مَنْزِلِكَ، وَاِلٰى مَا اَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَّسُرُوْرًا، وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، وَفِي الْاٰخِرَةِ، وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ، قَالَ: وَقَالَ اَبُو الْحَكَمِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، فَيُقَالُ لَهٗ: اَرْقِدْهُ رَقْدَةَ الْعَرُوْسِ الَّذِيْ لَا يُوْقِظُهٗ اِلَّا اَعَزُّ اَهْلِهٖ اِلَيْهِ، اَوْ اَحَبُّ اَهْلِهٖ اِلَيْهِ، ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى حَدِيْثِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَاِنْ كَانَ كَافِرًا اُتِيَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ فَلَا يُوْجَدُ شَيْءٌ، وَيُؤْتٰى عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَلَا يُوْجَدُ شَيْءٌ، ثُمَّ يُؤْتٰى عَنْ يَّسَارِهٖ فَلَا يُوْجَدُ شَيْءٌ، ثُمَّ يُؤْتٰى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَلَا يُوْجَدُ شَيْءٌ، فَيُقَالُ لَهٗ: اقْعُدْ فَيَقْعُدُ خَائِفًا مَرْعُوْبًا، فَيُقَالُ لَهٗ: مَا تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ كَانَ فِيْكُمْ، وَمَاذَا تَشْهَدُ بِهٖ عَلَيْهِ؟ فَيَقُوْلُ: اَيُّ رَجُلٍ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: الرَّجُلُ الَّذِيْ كَانَ فِيْكُمْ، قَالَ: فَلَا يَهْتَدِيْ لَهٗ، قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ: مُحَمَّدٌ، فَيَقُوْلُ: سَمِعْتُ النَّاسَ قَالُوْا

فَقُلْتُ كَمَا قَالُوْا، فَيَقُوْلُوْنَ: عَلٰى ذٰلِكَ حَيِيْتَ، وَعَلٰى ذٰلِكَ مِتَّ، وَعَلٰى ذٰلِكَ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ مِّنْ قِبَلِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهٗ: انْظُرْ اِلٰى مَنْزِلِكَ، وَاِلٰى مَا اَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ لَوْ كُنْتَ اَطَعْتَهٗ فَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَّثُبُوْرًا،

قَالَ: ثُمَّ يُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتّٰى تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهُ، قَالَ: وَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: فَاِنَّ لَهُ مَعِيْشَةً ضَنْكًا، وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْمٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب لوگ میت کو دفن کر کے واپس پلٹتے ہیں تو میت ان کے قدموں کی آہٹ سنتی ہے پھر اگر وہ مومن ہو تو نماز اس کے سر کی جانب اور روزہ دائیں جانب اور زکوۃ بائیں جانب اور دیگر نیک کام یعنی صدقہ، نوافل، صلہ رحمی اور دیگر نیکیاں اور حسن سلوک اس کے پاؤں کی جانب آ جاتی ہیں پھر اس کے سر کی طرف سے (قبر میں) کوئی (تکلیف دہ) چیز آنا چاہتی ہے تو نماز کہتی ہے: میری طرف سے کوئی راستہ نہیں ہے۔ پھر وہ دائیں طرف سے آتی ہے تو روزہ کہتا ہے: میری طرف سے کوئی راستہ نہیں ہے۔ پھر وہ بائیں جانب سے آتی ہے تو زکوۃ کہتی ہے: میری طرف سے کوئی راستہ نہیں ہے۔ پھر اس کو کہا جاتا ہے: اٹھ کر بیٹھو۔ تو وہ اٹھ جاتا ہے اور اس کو سورج یوں محسوس ہوتا ہے جیسا غروب ہونے کے قریب ہو، پھر اس کو کہا جاتا ہے: تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ جو تمہارے اندر موجود تھے اور تو ان کے بارے میں کیا گواہی دیتا ہے؟ وہ کہے گا: مجھے چھوڑ دو تاکہ میں نماز پڑھ لوں۔ وہ کہیں گے: تو یہ کام تھوڑی دیر بعد کر لینا، ہمیں ہمارے سوال کا جواب دو، وہ کہے گا: تم مجھ سے کیا سوال کر رہے ہو؟ وہ کہیں گے: ہم نے جو تم سے سوال کیا ہے اس کا جواب دو۔ وہ کہے گا: مجھے چھوڑو مجھے ابھی نماز پڑھنی ہے، وہ کہیں گے: نماز بعد میں پڑھ لینا پہلے ہمارے سوال کا جواب دو، وہ کہے گا: پوچھو کیا پوچھتے ہو، وہ کہیں گے: تو ہمیں بتا کہ اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے جو تمہارے اندر تھے اور تو ان کے بارے میں کیا گواہی دیتا ہے جو تمہارے اندر تھے، وہ کہے گا: وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے ہیں اور وہ اللہ کی طرف سے حق لے کر آئے، اس کو کہا جائے گا: تو اسی نظریئے پر زندہ رہا، اسی پر تجھے موت آئی اور ان شاء اللہ! اسی پر تو قیامت میں اٹھایا جائے گا، پھر اس کے لئے دوزخ کی طرف سے ایک دروازہ کھولا جائے گا اگر تو نافرمان ہوتا (تو یہ تیرا مقام ہوتا) تو اپنے اس مقام کو اور اس میں جو کچھ اللہ نے تیار کر رکھا ہے اس کو دیکھ لے، تو اس کی خوشی اور مسرت بڑھ جائے گی پھر جب وہ اس کو دیکھ لے گا تو اس کی خوشی میں اور اضافہ ہو جائے گا اور یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے قول'': يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، وَفِي الْاٰخِرَةِ، وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ '' اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو قول ثابت کے ساتھ دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ثابت قدمی عطا فرمائے گا اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے (راوی کہتے ہیں کہ ابوالحکم کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت میں یوں ہے) پھر اس کو کہا جائے گا: تو اس دلہن کی طرح سو جا جس کو صرف وہی شخص بیدار کرتا ہے جو اس کے تمام رشتہ داروں سے زیادہ عزیز ہے۔ (ان الفاظ کے بعد دوبارہ اسی حدیث کی طرف آئے جو ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ شخص کافر ہوگا تو کوئی چیز (یعنی کوئی تکلیف دہ چیز) اس کے سر کی جانب سے آئے گی تو اس جانب کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی، دائیں جانب سے آئے گی تو وہاں بھی کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی پھر بائیں سے آئے گی تو بھی کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی پھر قدموں کی طرف سے آئے گی تو وہاں بھی کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔ اس کو کہا جائے گا: اٹھ کر بیٹھو، وہ مرعوب اور خوفزدہ ہو کر بیٹھے گا۔ اس کو کہا جائے گا: تو اس شخص کے بارے میں بتا،

جوتمہارے اندر مبعوث ہوئے ،اس کو کچھ سمجھ نہیں آئے گی ، وہ کہیں گے: محمد ﷺ ۔وہ کہے گا: میں لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا کرتا تھا جو کچھ وہ کہتے تھے ، میں بھی وہ ہی کہا کرتا تھا۔ وہ کہیں گے: تو اسی پر زندہ رہا اور اسی پر مرا ہے اور ان شاءاللہ اسی پر قیامت کے دن اٹھایا جائے گا۔ پھر اس کے لئے (قبر میں) جنت کی طرف سے ایک دروازہ کھولا جائے گا اور اس کو کہا جائے گا اگر تو اطاعت گزار ہوتا تو دیکھ یہ تیری منزل ہوتی اور یہ سب کچھ جو اللہ تعالیٰ نے تیار کر رکھا ہے، تیرے لئے ہوتا۔ اس کی حسرت و یاس بڑھ جائے گی۔ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:) پھر اس کی قبر اس قدر تنگ کر دی جائے گی کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو جائیں گی۔ اور یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے قول ”فَاِنَّ لَهٗ مَعِيشَةً ضَنْكًا، وَنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْمٰى“ بے شک اس کے لئے زندگی تنگ ہے اور ہم قیامت کے دن اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

1404- لِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهٖ، اِنَّهٗ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ حِيْنَ يُوَلُّوْنَ عَنْهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ اِلَّا اَنَّ حَدِيْثَ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ اَتَمُّ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، جب لوگ میت کو دفن کر کے لوٹتے ہیں تو وہ ان کے قدموں کی آہٹ سنتی ہے پھر اس کے بعد (حماد بن سلمہ) نے سعد بن عامر جیسی حدیث بیان کی تاہم سعید بن عامر کی حدیث تفصیلی ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1405- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْاَشْعَثِ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ مَعِيْشَةً ضَنْكًا قَالَ عَذَابُ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے قول ” مَعِيشَةً ضَنْكًا “ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا: اس سے مراد ”عذاب قبر“ ہے۔

1406- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْفَقِيْهُ الْاِسْمَاعِيْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جِنَازَةٍ

حدیث 1406

اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2598

وَّمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَسَمِعَ نِسَاءً يَبْكِيْنَ، فَزَبَرَهُنَّ عُمَرُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ دَعْهُنَّ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ، وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ، وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ کے لئے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے، انہوں نے عورتوں کے رونے کی آواز سنی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: اے عمر! ان کو چھوڑ دو، کیونکہ آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل مصیبت محسوس کرتا ہے اور عہد بہت قریب ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1407 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ السَّمَّاكُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اُحُدٍ سَمِعَ نِسَاءَ الْاَنْصَارِ يَبْكِيْنَ فَقَالَ: لٰكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نِسَاءَ الْاَنْصَارِ فَبَكَيْنَ لِحَمْزَةَ، فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِيْنَ فَقَالَ: يَا وَيْحَهُنَّ مَا زِلْنَ يَبْكِيْنَ مُنْذُ الْيَوْمِ، فَلْيَسْكُتْنَ وَلَا يَبْكِيْنَ عَلٰى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ اَشْهَرُ حَدِيْثٍ بِالْمَدِيْنَةِ، فَاِنَّ نِسَاءَ الْمَدِيْنَةِ لَا يَنْدُبْنَ مَوْتَاهُنَّ حَتّٰى يَنْدُبْنَ حَمْزَةَ، وَاِلٰى يَوْمِنَا هٰذَا، وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، مُنَاظَرَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ، وَرُجُوْعِهِمَا فِيْهِ اِلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ وَقَوْلِهَا وَاللّٰهِ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَحَدٍ، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْكَافِرَ يَزِيْدُهُ عِنْدَ اللّٰهِ بُكَاءُ اَهْلِهِ عَذَابًا شَدِيْدًا، وَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى، وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ احد سے لوٹے تو انصاری خواتین کو روتے ہوئے سنا: تو فرمایا: حمزہ کو رونے والا کوئی نہیں ہے؟ تو انصاری خواتین حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے لئے رونے لگیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے، پھر جب اٹھے تو وہ (ابھی تک) رو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے لئے ہلاکت ہو یہ اس وقت سے اب تک مسلسل روئے جا رہی ہیں ان کو خاموش ہو جانا چاہیے اور آج کے بعد کسی فوت ہونے والے پر رونے کی کسی کو اجازت نہیں ہے۔

حدیث 1407:

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1591 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 4984 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6946 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3576

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اور مدینہ کی یہ بات بہت مشہور ہے کہ مدینے کی عورتیں اپنے مردوں پر رونے سے پہلے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر روتی ہیں اور آج تک اسی پر عمل ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ایوب سختیانی کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے عبداللہ ابن ابی ملیکہ کے حوالے سے عبداللہ بن عمرو اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے درمیان میت پر رونے کے موضوع پر ہونے والا مناظرہ اور ان دونوں کا اس سلسلہ میں اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف رجوع اور اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان نقل کیا ہے ”خدا کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ میت کو کسی کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ کافر کے اہل خانہ جب روتے ہیں تو اس پر عذاب اور سخت کیا جاتا ہے۔اور بے شک اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا ہے اور وہ ہی رلاتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

1408۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَنْبَأَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَنْبَأَ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ السَّجزِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَتْ فَاطِمَةُ يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ أَنْعَاهُ زَادَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ يَقُولُ رَأَيْتُ ثَابِتَ الْبُنَانِيَّ حِينَ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثُ بَكَى حَتَّى رَأَيْتُ أَضْلَاعَهُ تَضْطَرِبُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے انس! کیا تمہارے دل یہ گوارہ کرلیں گے؟ کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈالو۔اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابا جان! آپ نے اپنے رب کے بلاوے کو مان لیا ہے۔اے ابا جان! آپ اپنے رب کے کتنا قریب ہو گئے۔اے ابا جان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہو۔اے ابا جان! جبرئیل امین علیہ السلام آپ کی خبر دینے والے ہوں۔

حدیث 1408:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 1844 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1630 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 87 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحديث: 1971 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 6954 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحديث: 6673

نوٹ: سعید بن منصور نے جو حدیث ابواسامہ سے روایت کی ہے، اس میں انہوں نے یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ میں نے حماد بن زید کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے ثابت البنانی کو دیکھا ہے، جب وہ یہ حدیث بیان کرتے تو اس قدر روتے کہ ان کی پسلیاں ہلنے لگ جاتیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1409۔ أَخْبَرَنِي أَزْهَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُنَادِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَأَبُو الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّهُ أَوْصَاهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَلَا تَنُوْحُوْا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ الْمُقْرِءُ سَيِّدُ بَنِي تَمِيْمٍ وَلَيْسَ لَهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْنَدٌ غَيْرُ هٰذَا الْحَرْفِ فَإِنَّهُ أَمْلَا وَصِيَّتَهُ لَا تَنُوْحُوْا عَلَيَّ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ النَّوْحِ وَشَاهِدُ هٰذَا الْحَدِيْثِ حَدِيْثُ حَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ فِي ذِكْرِ وَصِيَّتِهِ بِطُوْلِهَا وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

✧✧ حکیم بن قیس بن عاصم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی موت کے وقت وصیت کرتے ہوئے کہا: جب میں مرجاؤں تو مجھ پر نوحہ مت کرنا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نوحہ نہیں کیا گیا تھا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور قیس بن عاصم المصری بنی تمیم کے سردار ہیں اور ان کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اس جملے کے علاوہ اور کوئی مسند نہیں ہے، انہوں نے یہ وصیت لکھوائی تھی کہ میرے اوپر نوحہ مت کرنا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس حدیث کی شاہد حسن بصری کی اس وصیت کا تفصیلی ذکر کیا ہے اور اس کی ایک شاہد حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

1410۔ أَخْبَرَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ هٰذَا مِنِّيْ، وَلَيْسَ بِصَائِحٍ حَقُّ الْقَلْبِ يَحْزَنُ، وَالْعَيْنُ تَدْمَعُ، وَلَا يُغْضَبُ الرَّبُّ "

حدیث 1409:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1851

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1978

اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1085

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو اسامہ بن زید چیخ چیخ کر رونے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میرا طریقہ نہیں ہے۔ اور نہ ہی چیخنے والے کا کوئی حق ہے۔ دل غمگین ہوتا رہے، آنکھ آنسو بہاتی رہے لیکن اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت نہ دی جائے۔

1411۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ سِنَانٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَلَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الزِّيَادَةُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ غَرِيبَةٌ جِدًّا إِلَّا أَنَّ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيَّ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ كِتَابِنَا هٰذَا

✧✧ حضرت ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ وصیت کی تھی کہ میں جب مرجاؤں تو میرے اوپر نوحہ مت کرنا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نوحہ نہیں کیا تھا۔

✣✣ یہ اضافہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بہت غریب ہے، مگر عثمان غطفانی، ہماری اس کتاب کے معیار کے راوی نہیں ہیں۔

1412۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَاكِمُ الْوَزِيرُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ السُّبَحِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْهَجَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْمَرَاثِيِّ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ لَيْسَ بِالْمَتْرُوكِ، اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يَحْتَجَّا بِهِ، وَهٰذَا الْحَدِيثُ شَاهِدٌ لِّمَا تَقَدَّمَهُ وَهُوَ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، فَاِنَّ مُسْلِمًا قَدِ احْتَجَّ بِشَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرثیہ خوانی سے منع کیا کرتے تھے۔

✣✣ ابراہیم علیہ السلام بن مسلم الہجری متروک نہیں ہیں مگر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایت نقل نہیں کیں۔ اور یہ حدیث گذشتہ حدیث کی شاہد ہے اور یہ غریب صحیح ہے کیونکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شریک بن عبداللہ کی روایات نقل کی ہیں۔

1413۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِي سَلَامٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو مَالِكٍ

حدیث 1413:

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 22955 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2395 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 934 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1001

الْاَشْعَرِيُّ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِيْ اُمَّتِيْ اَرْبَعٌ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَيْسُوا بِتَارِكِيهِنَّ: الْفَخْرُ فِي الْاَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ، وَالاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ، فَاِنَّ النَّائِحَةَ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ اَنْ تَقُومَ، فَاِنَّهَا تَقُومُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ، ثُمَّ يَغْلِيْ عَلَيْهِنَّ دُرُوعٌ مِّنْ لَهَبِ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ اَبَانَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ وَّهُوَ مُخْتَصَرٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِالزِّيَادَاتِ الَّتِيْ فِيْ حَدِيْثِ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، وَهُوَ مِنْ شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں جاہلیت کے چار کام پائے جاتے ہیں: جن کو یہ لوگ نہیں چھوڑیں گے۔(۱) مال و دولت پر فخر کرنا (۲) نسب کی طعنہ زنی کرنا (۳) ستاروں سے بارش طلب کرنا (۴) اور میت پر نوحہ کرنا۔ نوحہ کرنیوالی اگر اٹھنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن وہ اس حال میں اٹھے گی کہ اس کے اوپر ''قطران'' (ایک روغنی سیال مادہ ہے جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے) کا لباس ہوگا پھر ان کے اوپر آگ کے شعلوں کی زرہیں پہنائی جائیں گی۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابان بن زید کی یحییٰ بن ابی کثیر سے جو حدیث روایت کی ہے، وہ مختصر ہے۔ اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے وہ اضافہ جات نقل نہیں کیے ہیں جو علی بن مبارک کی حدیث میں ہیں حالانکہ یہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح ہیں۔

1414۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمُزَكِّيْ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ: اِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ اِلٰى قَوْلِهٖ: وَلَا يَعْصِيْنَكَ كَانَتْ مِنْهُ النِّيَاحَةُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِلَّا اٰلَ فُلَانٍ، فَاِنَّهُمْ كَانُوْا اَسْعَدُوْنِيْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِيْ مِنْ اَنْ اُسْعِدَهُمْ، فَقَالَ: اِلَّا اٰلَ فُلَانٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: جب ''اِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ ..... وَلَا يَعْصِيْنَكَ'' تک نازل ہوئی، تو اس میں نوحہ خوانی بھی شامل تھی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سوائے فلاں کی آل کے۔ کہ وہ جاہلیت میں میری حوصلہ افزائی کیا کرتے تھے اس لئے میرا بھی فرض بنتا ہے کہ میں بھی ان کی حوصلہ کروں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ٹھیک ہے) سوائے فلاں کی آل کے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1415۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوْخِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَتْنِيْ كَرِيْمَةُ الْمُزَنِيَّةُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَهُوَ فِيْ بَيْتِ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْكُفْرِ بِاللّٰهِ: شَقُّ الْجَيْبِ، وَالنِّيَاحَةُ،

وَالطَّعْنُ فِي النَّسَبِ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں کا تعلق کفر سے ہے (۱) گریبان پھاڑنا (۲) نوحہ خوانی کرنا (۳) نسب میں طعن کرنا

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا۔

1416- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ مُهَاجِرٍ، وَحَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَدَّادِ الصُّوْفِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَهَّدُ الْاَنْصَارَ وَيَعُوْدُهُمْ، وَيَسْاَلُ عَنْهُمْ، فَبَلَغَهُ عَنِ امْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ مَاتَ ابْنُهَا وَلَيْسَ لَهَا غَيْرُهُ، وَاَنَّهَا جَزِعَتْ عَلَيْهِ جَزَعًا شَدِيْدًا، فَاَتَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا بِتَقْوَى اللّٰهِ وَبِالصَّبْرِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ امْرَاَةٌ رَقُوْبٌ لَّا اَلِدُ، وَلَمْ يَكُنْ لِّيْ غَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّقُوْبُ الَّذِيْ يَبْقٰى وَلَدُهَا، ثُمَّ قَالَ: مَا مِنِ امْرِءٍ، اَوِ امْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ يَّمُوْتُ لَهَا ثَلَاثَةُ اَوْلَادٍ اِلَّا اَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ بِهِمُ الْجَنَّةَ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَاثْنَانِ، قَالَ: وَاثْنَانِ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِذِكْرِ الرَّقُوْبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کا بہت خیال رکھتے تھے۔ ان کی عیادت کو جایا کرتے تھے۔ ان کی احوال پُرسی کیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک انصاری خاتون کی خبر پہنچی کہ اس کا بیٹا فوت ہوگیا ہے اور (اس کا یہی بیٹا اس کی کل کائنات تھا۔ کیونکہ) اس بیٹے کے سوا اس کا اور کوئی وارث نہ تھا۔ اور اس سانحہ پر وہ شدید گھبراہٹ کا شکار تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور صبر اور تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ اس نے جواباً کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (میں رقوب عورت ہوں یعنی میرے بچے زندہ نہیں رہتے) اور اب میرا صرف یہی ایک بیٹا تھا میرا اس کے سوا کوئی بھی نہیں تھا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رقوب وہ عورت ہوتی ہے جس کے بچے زندہ رہتے ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی مسلمان مرد یا عورت کے تین بچے فوت ہو گئے ہوں، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرتا ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اور (جس کے صرف) دو (بچے فوت ہوئے ہوں) کیا وہ بھی جنتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: اور (جی ہاں جس کے صرف) دو (بچے فوت ہوئے ہوں وہ بھی جنتی ہے)۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ''رقوب'' کا ذکر نہیں کیا۔

1417- حَدَّثَنَا اَبُو الصُّقْرِ اَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْكَاتِبُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنٌ لَّهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتُحِبُّهُ ؟ فَقَالَ: اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ فُلانٌ ؟ قَالُوْا مَاتَ ابْنُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا يَسُرُّكَ اَنْ لَا تَاْتِيَ بَابًا مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْتَظِرُكَ ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: اَلَهُ خَاصَّةً اَوْ لِكُلِّنَا، قَالَ: بَلْ لِكُلِّكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ لِمَا قَدَّمْتُ الذِّكْرَ مِنْ تَفَرُّدِ التَّابِعِيِّ الْوَاحِدِ بِالرِّوَايَةِ عَنِ الصَّحَابِيِّ

◇◇ حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا کرتا تھا۔ اور اس کے ہمراہ اس کا بیٹا بھی ہوتا تھا (ایک مرتبہ) رسول اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم اس سے محبت کرتے ہو؟ اس نے کہا: اللہ آپ سے محبت کرتے جیسا کہ آپ اس سے محبت کرتے ہیں۔

(پھر وہ ایک عرصہ تک حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر نہ ہوا) حضور ﷺ نے اس کی کمی محسوس کی، آپ علیہ السلام نے پوچھا: فلاں کا کیا ہوا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اس کا بیٹا مر گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں اس بات سے خوشی نہیں ہے کہ تم جنت کے جس دروازے سے بھی داخل ہو، وہیں پر اسے اپنا منتظر پاؤ؟ ایک شخص نے پوچھا: کیا یہ (فضیلت) صرف اُسی کے لئے ہے یا ہم سب کے لیے ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا (یہ فضیلت صرف اس کے اکیلے کے لئے نہیں ہے) بلکہ تم سب کے لئے ہے۔

❖ یہ حدیث "صحیح الاسناد" ہے جیسا کہ پہلے بھی ذکر گزر رہا ہے کہ صحابی سے روایت کرنے والا تابعی متفرد ہے۔

1418۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلَادُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ جَبَلٍ فِي الْجَنَّةِ يَكْفُلُهُمْ اِبْرَاهِيْمُ وَسَارَةُ حَتّٰى يَرُدَّهُمْ اِلٰى اٰبَائِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومنین کے بچے جنت میں ایک پہاڑ

حدیث 1417:

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1870 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15633 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1997 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحديث: 1075 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1075 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2947 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 54

میں (رکھے جاتے ہیں) جس کی دیکھ بھال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اور حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کرتے ہیں، اور قیامت کے دن انہیں ان کے والدین کے سپرد کر دیا جائے گا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1419۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُذْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي رَزِينٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ سَبَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ فَقَامَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَقَالَ: يَا مُغِيرَةُ، اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ، فَلِمَ تَسُبُّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ، فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوا

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا، تو حضرت زید بن ارقم کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے مغیرہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فوت شدگان کو برا بھلا کہنے سے منع کیا ہے؟ تو ''علی'' کو برا بھلا کیوں کہہ رہے ہو؟ جبکہ وہ تو انتقال کر چکے ہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا، جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اعمش کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے مجاہد کے واسطے سے اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ مُردوں کو برا بھلا مت کہو، اس لیے کہ انہوں نے وہ کچھ پا لیا ہے جو انہوں نے آگے بھیجا تھا۔

1420۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبَ التَّمَّارُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ، اَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، حَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤْذُوْا مُسْلِمًا بِشَتْمِ كَافِرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کافر کو گالی دے کر مسلمان کو اذیت مت دو۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1421۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا

حدیث 1420:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 6980

مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِیْ اَنَسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ، وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ وَجَدْتُهَا فِی الْبَابِ بَعْدَ نَقْلِ كِتَابِ الْجَنَائِزِ وَسَبِيْلُهَا اَنْ تَكُوْنَ مُخَرَّجَةً فِیْ مَوَاضِعِهَا قَبْلَ هٰذَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فوت شدگان کی خوبیاں بیان کرو اور ان کی برائیاں بیان کرنے سے باز رہو۔

تبصرہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور یہ احادیث مجھے کتاب الجنائز نقل کر لینے کے بعد دستیاب ہوئی ہیں۔ جبکہ ہونا تو یہی چاہئے تھا کہ ان احادیث کو ان کے مقام پر ذکر کیا جاتا۔

1422۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْمُسَيَّبُ بْنُ زُهَيْرٍ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُثْمَانُ، ابنا أبی شيبة، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنَجِّسُوا مَوْتَاكُمْ، فَاِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ حَيًّا اَوْ مَيِّتًا صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کو ناپاک مت کرو، اس لیے کہ مسلمان نہ تو زندہ حالت میں ناپاک ہوتا ہے اور نہ ہی مردہ حالت میں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1423۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ الْجَزَرِیُّ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اٰخِرُ مَا كَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجَنَائِزِ اَرْبَعًا، وَكَبَّرَ عُمَرُ عَلٰى اَبِیْ بَكْرٍ

حدیث 1421:

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4900 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1019 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3020 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 6981 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 461 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 13599 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 3601

حدیث 1422:

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1360

اَرْبَعًا، وَكَبَّرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰى عُمَرَ اَرْبَعًا، وَكَبَّرَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى عَلِيٍّ اَرْبَعًا، وَكَبَّرَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى الْحَسَنِ اَرْبَعًا، وَكَبَّرَتِ الْمَلائِكَةُ عَلٰى اٰدَمَ اَرْبَعًا لَّسْتُ مِمَّنْ يَّخْفٰى عَلَيْهِ اَنَّ الْفُرَاتَ بْنَ السَّائِبِ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ، وَإِنَّمَا اَخْرَجْتُهُ شَاهِدًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہی تھیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہیں تھیں۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہی تھیں۔ اور حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہی تھیں۔ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہی تھیں۔ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہی تھیں۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور مبارک بن فضالہ اہلِ علم اور متقی شخص تھے، ایسے لوگوں پر جرح ثابت نہیں۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے سوئے حفظ کی وجہ سے ان کی روایات نقل نہیں کیں۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

1424۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُوْ أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ الْجَزَرِيُّ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اٰخِرُ مَا كَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجَنَائِزِ أَرْبَعًا وَكَبَّرَ عُمَرُ عَلٰى أَبِيْ بَكْرٍ أَرْبَعًا وَكَبَّرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰى عُمَرَ أَرْبَعًا وَكَبَّرَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى عَلِيٍّ أَرْبَعًا وَكَبَّرَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى الْحَسَنِ أَرْبَعًا وَكَبَّرَتِ الْمَلائِكَةُ عَلٰى اٰدَمَ أَرْبَعًا لَسْتُ مِمَّنْ يُّخْفٰى عَلَيْهِ اَنَّ الْفُرَاتَ بْنَ السَّائِبِ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ وَإِنَّمَا أَخْرَجْتُهُ شَاهِدًا

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری عمر میں جو جنازے پڑھائے، ان میں آپ علیہ السلام چار تکبیریں پڑھا کرتے تھے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہی تھیں۔ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہی تھیں۔ اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہی تھیں۔ اور فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام (کے جنازہ) پر چار تکبیریں کہی تھیں۔

✤✤ میری نظروں سے یہ بات اوجھل نہیں ہے کہ فرات بن سائب اس کتاب کے معیار کے راوی نہیں ہیں۔ میں نے ان کی روایات صرف ایک شاہد کے طور پر نقل کی ہے۔

1425۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاعِظُ بِبُخَارٰى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُبَشِّرٍ الْوَاسِطِيُّ

حدیث 1424:

اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 171

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلّٰى بْنُ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ أَوْ مِنْ تَمَامِ السُّنَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک جنازے میں سورۃ فاتحہ پڑھی، ان سے میں نے پوچھا: توانہوں نے جواب دیا: کہ یہ سنت ہے۔ یا (شاید یہ کہا) کہ یہ کمالِ سنت ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1426- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شَيْبَةَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِيْ غُسْلِ مَيِّتِكُمْ غُسْلٌ اِذَا غَسَّلْتُمُوْهُ، فَاِنَّ مَيِّتَكُمْ لَيْسَ بِنَجَسٍ فَحَسْبُكُمْ اَنْ تَغْسِلُوْا اَيْدِيَكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَفِيْهِ رَفْضٌ لِّحَدِيْثٍ مُخْتَلَفٍ فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِاَسَانِيْدَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت کو غسل دینے کی وجہ سے تم پر غسل لازم نہیں ہے۔ کیونکہ تمہاری میت نجس نہیں ہوتی تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ اپنے ہاتھ دھولیا کرو۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اوراس میں اس حدیث کا ترک لازم آتا ہے جس کی سند میں محمد بن عمرو پر اسانید کا اختلاف ہے۔ (اور وہ حدیث یہ ہے) جو شخص میت کو غسل دے اس کو چاہیے کہ وہ فوراً غسل کرے۔

حدیث 1426:

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:1358